

آئینہ طبابت جنوری ۱۳۸۶ء

لیس آدمی کی قربانی کا جہین خودکشی یا قتل کیے جانے پر تحقیقات کی گئی

آئی جی ملکن صاحب بہادر رسول سہر جی مکیور
کیے بیان کرتے ہیں کہ انسانی قربانی کے
لیس فی زمانہ ایسے کیا ہیں کہ کیس ہند
ذیل میں ہم مستفید ہو سکتے ہیں *

۱۔ فروری ۱۳۸۶ء کو ایک شخص سسی رام
رہنے والا موضع نارسی پور ضلع شمو گا کی
غش ناکمل جیکاسر اور ماتہ کی اولنگلیا
مٹی ہوئی تھیں موضع مذکورہ کے ایک
چھوٹے مندر میں ہائی لگئی یہ شخص ایک
شکایت لینے شیو کا پوجنے والا تھا اور عمر
اوسکی قریب ۲۲ سال سی تھی اور نہایت
قوی تھا اور دنیا سے کنارہ کش ہو گیا تھا
اور مذہبی کتابوں کے پڑھنے کا کمال شوق تھا
کیفیت مکان پر تشنگاہ

مندر ایک چھوٹا سا نیچا مکان ہے جو باہر کو

کھاٹ کر بنایا تھا اور اس میں تین کمرے تھے
اول برہمنی جو بہرہ دستوں کے ایستادہ تھا
دوسرا اندونی بہرہ کمرہ حرج تھا اور ایک
اندر تیسرا کمرہ چوسا واقع تھا جو خاص
عبادت گاہ یا پر تشنگاہ تھی اور اس کمرہ کے
اندر ایک لنگ لینے عجیب صورت کا پتھر تھی
یہ لوگ پرستش کرتے تھے رکھا ہوا تھا اور
اس کمرہ میں روشنی دوسرے کمرہ کے دروازے
کی راہ آتی تھی *

اور سیانی کمرہ میں اس شخص کی غش ایک
کمل پر پڑی ہوئی تھی اور اسکے دائیں طرف
کو سر کٹا ہوا پرستش گاہ کی چوکھٹ سے
لگا ہوا پڑا تھا اور پگڑی بندی چوی سر کے
پاس دہری تھی دونوں ہاتھ چھانی پر
بشکل چلپا رکھے ہوئے تھے دھوتی خون پڑ

دہلیز بھی خون آلودہ تھی اور پھر
بھی زمین سے تین انچہ اور ہر تک
بہر عی ہوئی تھی +

سنا گیا کہ لاش ملنے کے دو روز پہلے
اس سندھوین و دلو جاری آئی تھی
نہیں کہ کمرہ کا ابروئی دروازہ بند
روشنی شیشائی ہوئی لینے خفیہ کوٹا
کی در زمین و کپڑی اونہوں نے کونہ
کہ اندر سے آواز آئی چلے جاؤ یہاں
مجھپ و غریب تماشا پور لہے جھکا دیا
تمہاری واسطے مضر ہے یہ بات سننا
چلے گئے +

ان حالات کے معائنہ سے معلوم ہوتا
کہ خود کشی ناممکن ہے اور بہ سبب نہ
کسی علامات جھگڑیے و بکھڑیے کی
ہوتا ہے کہ یا تو یہ شخص اپنی قربانی
جانے پر راضی تھا یا اسی کوئی دار
نہو شہی دی گئی تھی جس سے وہ از خود
موت گیا اور اسی حالت میں قربان کیا

بہر عی ہوئی تھی جو بیٹ کے زخم سے نکلا تھا
اور اس زخم سے آنتیں بھی باہر نکل آئی
تھیں اور ہوا بھی خارج ہوتی تھی پائین ہاتھ
کی پانچوں انگلیاں اخیر جوڑ پر سے کٹی ہوئی
تھیں پیر بھی خون آلودہ تھے لیکن ہج کے
کمرہ میں جہاں کہ لغش ملی تھی خون آلودہ
پیروں کے نشان یا اور کسی طرح کا خون
و ہوا موجود نہ تھا +

کٹی ہوئی انگلیاں پر ششگاہ میں بت کے
سامنی بائیں ہت و دروازہ کے ایک قطار
میں یکے با دیگر لگی ہوئی رکھی تھیں +
اور ایک کو دیگل یعنی خمدار چاکو خون آلودہ
دروازہ کے پاس در میان ہت اور دروازہ
کے اس طرح پر پڑا ہوا ملا کہ پہل اسکا
سمت کی طرف تھا +

بڑیے پڑیے دو پکتے خون کے اس رنگ
کے سامنے بائیں دروازہ اور رنگ کے
موجود تھے اور بائیں جانب کے کونہ میں
دو چھوٹے چھوٹے پکتے تھے اور دروازہ کی

۲۲ فروری کو عند الملاحہ معلوم ہوا کہ جسم ایک نوجوان قوی آدمی کا ہے (پیت پھول گیا تھا اور بدبودار و بوسیدہ ہو گیا تھا) بائیں ہاتھ کی پانچوں انگلیاں بالکل اخیر جوڑے بغیر یہ جدا تھیں جبکہ ڈنڈا کٹی ہوئے اور اونگلیوں کے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ وہ ٹھیک ہتیلی کی کی طرف سے پشت دست کی طرف ایک ایک کر کے کاٹی گئی ہوں گی نہ ایک ضرب سے اور ہتیلی ٹانوں کی بھی خوب خون آلودہ تھی +

پیت کا دھم اڑا طول میں قریب دو انچ کے یعنی ۱۶ اور چوڑائی میں قریب سوا انچ کے یعنی ۱۶ ناف سے ایک انچ اوپر تھا اور بائیں طرف سے شروع ہو کر دائیں -

میسٹل لائین کے نزدیک ختم ہوا تھا اس زخم کی راہ آنت اور اونٹنم باہر نکل آئی پیت کی ساری ساخت باہر اور اندر سے یکساں نہیں کٹی تھی الا دائیں جانب -

جگر بڑا تھا باقی اعضاء پھر بن اصلی حالت

کے مطابق تھیں -

یہ امر ذہن نشین ہوا کہ یہ زخم اسی چاکو سے ہو سکتی ہیں اور یہ چاکو ہلاکت کیواسطے کافی ہو سکتا ہے بلحاظ اون حالات کے جو عند تحقیقات معلوم ہوئی اور بحیال کیفیت تحریر یہ کیے جو غش کے ساتھ ڈاکٹر صاحب کے پاس آئی تھی یہ رائے قرار پائی کہ اسکو کینہ جبراً مار ڈالا ہے +

معدہ اور اوسکی اندر ولی الائنش مکمل اگرتھیں کے پاس تشخیص کیواسطے بھیجی گئی اور بعد دریافت و تحقیق کامل لکھا کہ اس میں گولی شے منشی غفلت آور نہیں ہے +

دوسرے کسی آدمی کا قتل کرنے پر جو رائے قرار پائی تھی اوسکی بناء ذیل میں درج ہوتے ہیں اول اوس کمرہ میں جہان اوسکی غش پائی گئی کوئی نشان خون کا نمایاں نہ تھا اس سے ثابت ہوتا تھا کہ اوسکو دوسری جگہ قتل کر کے اس کمرہ میں لے گئے ہوں گے -

دوم اس بنا پر کہ ایک شخص مین الیسی چوٹ
ہونا نا ممکن ہے کہ ایک اونٹنی کو دوسرے کے
بعد کاٹ کر جدا کرے اور دیوتا کے سامنے
ایک قطار مین بہ ترتیب رکھی اور پہلی ٹکڑی
چاک کرے اور پہر چاکو جس جگہ بہت
پہر کہ پایا گیا ہے رکھے اور پہر عبادت گاہ
یہ باہر نکل کر مکمل بچھا کر پکڑی رکھے کہ
اور باقاعدہ چطر نعش پڑی ہوئی ملی
اپنے تین لٹا کر ہلاک ہو۔

سیوم اون لوگوں کے مذہب مین بھی
یہ بات نہیں ہے کہ کسی شخص کی جان دیوتا
کی قربانی چڑھانے کے لیے یا اور کسی کام کی واسطے
لیوین +

زخم کی یہ کیفیت کہ آیا وہ کس طرف سے
شروع ہوا آیا دائیں طرف سے شروع ہو کر
بائیں جانب یا بائیں طرف سے آغاز ہو کر
دائیں طرف گیا زخم کے ملاحظہ سے تحقیق
معلوم نہیں ہوتا ہے اگر یہ بات تسلیم کریں
کہ وہ دائیں جانب سے شروع ہو کر بائیں

جانب ختم ہوا تو رانی ڈاکٹر صاحب کی
کہ اسکو کینہ مار ڈالا ہے صادق آتی ہے
اور اگر یہ بات تسلیم کی جائے کہ وہ زخم بائیں
طرف سے شروع ہو کر دائیں طرف ختم ہوا
تو رائے خود کشی کی قرار پاتی ہے کیونکہ
شخص متوفی کا بائیں ہاتھ بیکار تھا اور زخم
جسم کے بائیں طرف تھا +

صورت چاکو کی خمیدہ اور پشت موٹھری
یا گند لوک تک تھی اور وہ معہ دستہ ۱۶
انچہ تھا +

(افسر پولیس جینے موقع واردات پر تحقیقات
کی بیان کرتا ہے کہ سوائی آفس بڑے
خون کے تھیلے کے جو دروازہ کے نزدیک
تھا اور جو میٹ کے زخم سے نکلا تھا اور
سب خون کے نشان عبادت گاہ میں بھی
ہاتھ کے تھے) ڈاکٹر صاحب فرماتی ہیں
کہ مگر پولیس کے افسر کا قول صحیح ہے تو یہ
راستے مین بھی یہ کہیں خود کشی کا ہو سکتا
ہے اس صورت مین کہ پہلے متوفی نے

ایسے اونگلیان کالٹی ہونگی اور پریٹ
 پہاڑا ہو گا کیونکہ اگر پیٹ پہلے چاک کیا جاتا
 تو اونگلیوں کا کاٹنا جو کہ ایک بڑے اطمینان
 کی بات ہے بڑی دقت سے ظہور میں آتا
 اگر اس بات کو ہم صحیح تسلیم کر لیں تو اس طرح
 ہوا ہوگا کہ اگر شخص متوفی نے اپنی بگڑی
 رکھ کر دوسرے کمرہ میں کھل چھا دیا ہوگا
 پہر اپنی اونگلیاں جدا کی ہوں گے اور
 بعد ازاں کمرہ بن چاروں طرف پہرا
 ہو گا جس سے خون کے دھبے جا بجا لگ
 گئے تھے تب دہلیز پر بیٹھ کر اپنا پیٹ
 چاک کیا ہوگا اور چاک کر کے دیا ہوگا اور
 پہر بیچ کے کمرہ میں کھل پر لیٹ کر ہلاک
 ہوا ہوگا اور اگر یہ خیال کریں کہ اسکو کسی
 دوسرے نے مار ڈالا ہے تو میری رائے
 میں یہ مہلک زخم پیٹ کا پہلے لگایا ہوگا
 اور خفیف زخم اونگلیوں کے کاٹنے کا
 بعد وقوع میں آیا ہوگا لیکن ایسی صورت
 میں خون کے نشانوں کا ہونا کسی صورت

میں قہرین قیاس نہیں ہے اور علاوہ
 ازیں کوئی نشان با علامت ایسی ہی
 نہیں پائی گئی جس سے متوفی کو زبردستی
 قتل کرنے کے دلیل ہوتی کہ سو اسطے کہ ایک
 سوکھی پتون کا ڈھیر اس عبادت گاہ کے
 کونہ میں لگا ہوا تھا جو ذرا سے دھن سے
 کچل جاتا حالانکہ بہت حفاظت اور دہشت
 کے ساتھ رکھا ہوا یا یا مطلق کچل ہوا تھا
 اور ایک چھوٹا پتھر کا چراغدان بت کے
 پاس جسکا خفیف صدمہ سے گر جانا ممکن
 تھا بالکل اچھی طرح سے بطور مناسب
 رکھا رہا علاوہ ازیں متوفی کے مکان میں
 ایک مذہبی کتاب جسکا نام دیدیا کالی تھا
 اور جسکا یہ مضمون تھا کہ اگر کوئی شخص
 اپنے جسم کو اپنے خالق کی راہ میں ٹکڑے
 کر کے نثار کرے تو اسکی روح بہشت
 میں جاوے گی اور اس بیان سے ڈاکٹری
 رائے بالکل خلاف پڑتی ہے اور خود کشی
 پر خوب رائی جمتی ہے +

کسی خاص شخص پر شبہ نہوا اور نہ غدا تحقیق
اور زیادہ دریافت ہوا لہذا مجرم عدالت فوجداری
سے رہا ہوئے۔

ڈاکٹر صاحب فرماتے ہیں کہ ایسی ہی مقتدات
ہیں انکو کوسال پوشیاری سے رائی دینا ضرور
کیونکہ ویسے حالات جو محکوم بعد راکھیں معلوم ہو
اگر پہلے سے معلوم ہوتے تو میری رائے
اس کیس کے معاملہ میں جو نسبت دوسرے
شخص کے قتل کر کے جم گئی تھی ایسی مضبوطی
سے نہ ہوتی اس ملک میں جب رواج عدالت
اول ہی رائے پر خواہ درست ہو یا ناقص
پولیس کی کارگزاری ہو جاتی ہے اور
شاید پولیس والے ایسی رائی کو اچھا سمجھتے
ہوں گے لیکن ڈاکٹر کے لئے گو وہ کیسا ہی
پوشیاری ہو یکایک رائے کا دینا بڑی دقت
کی بات ہے +

کسی ڈاکٹر ہی کتاب میں ایسا کیس میری
نظر سے نہیں گذرا سوچہ یہ میں خیال کرتا
ہوں کہ اس کیس کے پڑھنے والی اسکو

پڑھ کر ناکہ اوٹھا دینگے اور جو وقت کہ اسکی
مطالعہ میں صرف ہو گا وہ ضائع نہاویے گا
اور بہ قول مقبول الانام ہے کہ بقدر آدمی
کی عقل کم ہوتی ہے اوسے قدر وہ دوسرے
کے کہنے کو بلا حجت و تکرار اور بغیر سوچے
مان لیتا ہے جیسا کہ اس شخص کے حال
سے معلوم ہوا کہ ایک کتاب کی عبارت نے
اسکے دل پر ایسا اثر کیا کہ اپنی جان کو
بیدریغ ہلاک کیا +

یہ کیس ایسی عجیب حالت کا ہے کہ شایقین
فرقہ ترک سیدلین اسکی خوبی کو جانینگے کیونکہ
جیسی قوی وجوہات اس دلیل کی تائید
میں کہ اسکو کینے مار ڈالا ہے پیش ہوئیں
ویسی ہی قوی دلیل اس کے رد اور خود کشی
کے ثبوت میں بیان ہوئیں کل مجموعی زخموں کے
دیکھنے سے یا علیحدہ علیحدہ زخم کے معائنہ سے
خود کشی اور دوسرے کارڈالنا دونوں امر
ایسے صاف ظاہر ہوتے ہیں کہ اگر خود کشی
کی جانب رائی قرار پاویے تو کوئی زخم

ایسا نہیں جس سے دوسری کا قتل کرنا پایا جاتا ہو جو دوسرے کے قتل کرنے کی طرف
 ہلکے کا تہہ ادا ہو تو کوئی زخم ایسا نہیں
 جو خود کشی کا مالغ ہو فقط اٹ

جدید ترکیب ڈسلیو کیشن کے ریڈیوس کرنے یعنی کھڑے کو لے کر بٹھانے کی

یہ طریقہ بلا واسطہ چرنی کے جوڑ کے
 بٹھانے کا نہایت مفید اور افضل ہے جو کہ
 ہپ جوائنٹ کے جوڑ پرستعمل ہے۔
 اس مقام کا ڈسلیو کیشن چار انواع مصرع
 ذیل پر وقوع میں آتا ہے۔
 ڈارسم ایلیائی اسکیاٹک اسچوریشٹر
 سب پیوبک۔

پڑتا ہے۔
 طریقہ۔ ریڈیوس کرنے ڈارسم ایلیائی
 کے ڈسلیو کیشن کا یہ ہے۔
 مریض کو جٹ لٹا کر جراح مریض کے عضو
 بیمار کی جانب بیٹھ اور ایک ہاتھ سے پینڈلی
 کے زیرین سر کو اور دوسرے ہاتھ سے
 نی جوائنٹ یعنی گٹھنے کو تھامی اور پینڈلی کو
 جانگہ پر فلکس کرے یعنی موڑے اور جانگہ
 کو پیٹ پر اسے آہستہ لیجا کر لینیا
 الباتک پہنچے تب یکایک ایک جھٹکے
 ساتھ گٹھنے کو باہر کی جانب کہنے لے تاکہ
 ڈسلیو کیشن سنجی ریڈیوس ہو جاوے
 چنانچہ اس جگہ پر دو کیس تشریح کیے جاتے
 ہیں۔

کیس اول

من تجربات ڈاکٹر سیکٹہ صاحب بہادر ڈارسم ایلیائی

چنانچہ استعمال اس طریقہ جدیدہ کا نوع
 اول یعنی ڈارسم ایلیائی کے ڈسلیو کیشن کے
 ریڈیوس کر نہیں سنجی تمام بلا وقت ہو سکتا
 اور اقسام بالآخر ہر قدرے وقت سے کہونکہ
 بالقی اقسام میں ہر ایک ڈسلیو کیشن کو اویسکے
 متبادل سیدہ میں کہنچک پہلے ڈارسم ایلیائی
 قسم میں تبدیل کرنا ہوتا ہے اور بعد ازاں
 اوس طریقہ سے کہ جس طرح سے ڈارسم
 ایلیائی کے ڈسلیو کیشن کو چراتی میں چڑانا

یکے ڈسکیکیشن کا جسکو ۱۷ دن اوتھے ہوئی گذرے تھے پہلی مرتبہ مورخہ ستمبر ۶۷ء کو ولیم لین کان کہو دنیو ایے ایک گھوڑیے کو جو کولون کے صندوق میں جٹا ہوا تھا ٹانگ رہے تھے گھوڑا اگیے کو بہا گا اور یہہ راس پکڑیے ہوئے اسکے ساتھ گہشتی ہوئی چلے گئے آخرش کو گہشتے گہشتے گھنٹوں کے بل گھر پڑے اور اوپر سے صندوق بھی پٹہ کیے زیرین حصہ پر گرا جب وہ اوتھے تو کھڑے نہ ہو سکے اور کولہ کیے بائیں جوڑ میں در معلوم ہوا اور انکی ٹانگیں باہم ایسی جڑ گئیں کہ گویا رستی سے بند ہی ہیں اس حادثہ کے دو گھنٹہ بعد انکو ایک ڈاکٹر نے دیکھا اور کہا کہ ڈسکیکیشن ہو گیا ہے پر اسنے اپنا ایک پیر پرینیم کے مقام پر کہہ کر دوسرے ٹانگ کو کینچا جس سے اونکو گمان ہوا کہ وہ ریڈیوس ہو گیا اور انہوں نے بعد اسکے مریض سے بھی کہا کہ چنے پیر تھرا را چڑھا دیا

اب جو کچھ کچی باقی ہے وہ رفتہ رفتہ جاتی رہیگی۔
۱۳- یا ۱۴- دن بعد اس حادثہ کے کہ مریض کو نہایت تکلیف تھی ڈاکٹر صاحب اپنے ایک دوست کو لیکر آئے اور کلوروفارم سونگھا کر دو مزدوروں سے ٹانگ کو کینچا اور بغل کو پکڑ کر کوئٹر اکشنیشن کیا کاسیاب نہوئی چوڑ کر چلے گئے ایک یا دو دن بعد بڑے تکلیف اوتھانیکے اسکو انفرمری کے شفا خانہ لیگئی دہان کے ہوس سرجن انچارج نے کلوروفارم سونگھا کر کئی مرتبہ چڑھائی کی کوشش کی لیکن کاسیاب رہا میں نے ہی بعد اسکے مریض کو دیکھا کہ اوسکی فیر کاسٹرز سم ایلیا پر چلا گیا تھا اور جو ہیٹ و علامات کہ اس مرض میں ہوجاتی ہے صاف نمایاں تھیں کلوروفارم سونگھا کر سینے ٹانگ کو جانگ پر اور جانگ پیٹ پر سکور دیا پھر اولن کو جدا کر کے باہر کٹیف موڑا اور قدر سے گھمایا تو فالس جائنٹ ٹوٹ گیا جسکی آواز

معلوم ہوئی اور سرٹھی کا یکا یک اپنی جگہ سے جدا ہوا ساٹھیوں کو مہینہ آگیا بعد اسکے مہینے اوکو پہلے یا تو معلوم ہوا کہ وہ اپنی اصلی جگہ پر آگیا مریض نے بخوبی صحت پائی اور تین ہفتہ بعد اپنے گھر چلا گیا۔

کیس ووم

ایپ جانیٹ کچھ تھرا رائڈ فور میں کیے ڈسلیوشن کے
جرمانے کے بیان میں -

۲۵ اپریل ماہ گذشتہ کو ٹامس بول ایک کان
کہو نے و الی انفرمری کے وارڈ میں جو فٹو
میرے چارج میں تھا داخل ہوئی اس مریض کو
سکریٹری جب یہ صدمہ پہنچا تھا سوائے اسکے اور
کوئی مفصل حال اس حادثہ کا نہ بتایا سیکڑ
کو لے اور جانگ میں بہت دردیتا تھا بعد
سرسری دیکھنے کے معلوم ہوا کہ فیمر کا سبب بچو شیر
افورین میں چلا گیا ہے پیر کچھ بڑھ گیا تھا اور
پیر ایک دوسرے بچہ جی جدا معلوم ہوتا تھا اور
گھٹنے کے بقدر سیکڑا ہوا تھا اور شر و کثرت سچ کا
اوپر معلوم نہیں ہوتا تھا اور بچو شیر

ریجن خوب بہر ہوا معلوم ہوتا تھا رضی کے
عضلات فرہر تھے اس سبب سے ہڈی کا
سر ٹٹولتے سے معلوم ہوا اور سکا چڑھنا بعد
کلوروفارم سونگھانیکے حسب طریقہ مندرجہ
ذیل عمل میں آیا جانگ کو پیٹ پر حتی الامکان
چپکایا اور پھر قدریہ جدا کر کے اندر کی جانب
خوب جلدی سے موڑا اور اسی حالت میں
اوسکے گٹھنے کو نیچے لیجے زمین کی طرف دبایا
اس طریق کے برتنے سے سر ہڈی کا تھارنڈ
فورمین سے نکل کر بجائے اسٹیولم میں
جانیکے سیکڑا سکیانگ ناچ میں چلا گیا۔
سکوڑنے جدا کرنے اور باہر کی طرف گھمانے
سے جو ڈارسم ایلیا می کے ڈسکیو کیشن کرنے
سے چڑھ جاتا ہے اس میں کرنے سے ہڈی کا سر
جہاں سے نکالا تھا پھر وہیں چلا گیا۔ اور پھر
انہیں باتوں کے دوبارہ کرنے سے سیانگ
ناچ پر پہنچ گیا اور چونکہ ہیکو اسکا سیانگ ناچ
رکھنا منظور نہ تھا لہذا وہ عمل کیا گیا جس سے
سر اس ہڈی کا تھارنڈ فورمین پر پہنچا دیا

نہیں کہہ سکتے ہیں کہ ان کے پاس کوئی اور نسخہ ہے۔

تب لیک ایک اپنے اصلی جگہ پر بیٹھ گیا اس عمل میں بہت تیز اور وقت صرف ہوا مریض کو کامل شفا ہو گئی

اور پھر اس کو سکوسیا تک ناچ پر لا کر بیٹھ اپنا پیپر پر بیٹھ کر کیا اور پاؤں کو خوب کہنیا

کڑکے کہ والدہ کے وہ وہ سے سبب افیون کی سمیت ہونیکا بیان

وقت تنفس کے لگنے ایک گھنٹہ بعد کچھ افادہ ہوا بعد ایک گھنٹہ بعد پھر اسکی سانس بند ہو گئی اور بالکل مردہ کے حالت ہو گئی اور پھر سانس لوٹ آئی اور دوسرے روز دو بجے صبح کے جسٹے کے خود سے رہائی پائی۔ اس کیس کے بیان میں دو باتیں قابل لحاظ ہیں ایک یہ کہ مدت علامات ۴ گھنٹہ تک ہیں اور دوسرے یہ کہ اسکی مان کے دودھ کے سبب ہم کی تاثیر ہوئی۔

کیس دوم

ایک بچہ کئے عینے کا مبتلائے عرض دمار ہوا گیا تھا اسکا ایک قطرہ لاڈ خیر تین گھنٹہ دیا گیا تھا پہلے قطرہ کھانیسے اسکا بند ہوا گیا دوسرے قطرہ کے پینے کنوس نشین شروع ہوا دیکھا گیا۔ ان دونوں کیسوں کے حال کے جاننے سے یہ مفید نتیجہ نکلتا ہے کہ بچوں پر قدرے افیون کی تاثیر بہت جلد ہوتی ہے

ایک عورت نے دس بجے صبح کے ۲۵ قطرہ ٹیلر ٹیٹھ سلیوشن کے کھائے اور پھر انہی مقدار دو بجے کھائی اور پھر آٹھ بجے شب سے پانچ سینٹی گرامس افیون کی گولی بنا کر کھائی اسکا بچہ جو سات ہفتہ کا تھا آٹھ تندرست موتا تازہ تھا دن بہر بچہ میں رہا اور آدھی رات کو دودھ اپنی مان کا پانی کر لیا ایک غافل ہو گیا اور چہ گھنٹہ غفلت کے ساتھ سو یا جبکہ پھر وہ جاگاتو تھوڑا سا دودھ پل کر تمام دن سونا رہا دوسرے دن دو بجے دن کے اسکے تنفس میں کمی ہو گئی اور چہ بجے تابی آنکھ کی سکر گئی اور سانس نا مل کرنے لگا پہلی بیاندہ تھی لیکن بارے تنفس کی نفل صحت کے ہو گئی اور اسکا ہوشیار کرنا مشکل ہوا کافی پلائی گئی اور رکتیم کی راہ سے دی اور اسکو ایک ہوا دار کٹر کی مین واسطہ فر

لہذا اس امر کی نہایت احتیاط لازم ہے کہ اول عورتوں کو جنسی گود میں بچہ ہو۔
 ایفون کے کہلا نہیں بد۔ جب کمال احتیاط جائے
 اٹ۔ اک۔ =

پچکی کا علاج

من نچرات سر جن میجر نہی اوبالڈ رنجر حیات
 ایم ڈی نتیجہ ساتوین بنگال کیولری سیناپور
 ضلع — اودہ بیان کرتے ہیں۔
 ایک سکہ جسکی عمر ۴۰ برس کے تھی ۱۹ جولائی
 ۱۹۰۵ء کو سیکنڈری سفلس کا علاج کوٹک
 واسیطہ شفا خانہ میں بہر فی ہوا چنانچہ سلیوشن
 بائی کلورائیڈ آف مرکری دیا گیا جسکے باعث اسکو
 بہت سا افادہ ہو گیا پوز مرض سابقہ زائیل
 نہیں ہوا تھا کہ ۲ اگست کو عارضہ پچکی لاحق
 ہوا پانچ روز تک اودہ مفصلہ ذیل کا استعمال
 کیا گیا پینے کلوروفارم لگای اور کہلائی اور
 کلورل ہیڈریت اور رانچی کا استعمال ہوا پانچ
 سب کھینچو شش نثر کا شل سلسلہ میں کیا گیا
 اور بلاؤ ڈیلا سٹہ سعدہ پر لگایا گیا اور زیادہ
 مقدار میں کیلومل بھی دیا گیا ان دنوں کے
 استعمال میں مرین کو کچھ کچھ نعت
 ہوئی تھی چھ روز فرینک زرد کے خاں
 مخرج پر مہشہ لگایا اور آیوڈائیڈ آف پٹاسیم
 زیادہ مقدار میں ہر جبہ گنتہ بعد کہلائی اور
 ایک پوری مقدار کو نین کی دن میں ایک
 مرتبہ کو بی برف کا ملا ہوا موڈ ادا ٹریٹمنٹ
 کو دیا آٹھ روز تک یہی علاج جاری رہا
 جسکے باعث یو ایف و ما پچکی آئے میں کمی ہوتی
 گئی دسویں دن بالکل بند ہو گئی۔
 جب قدر فائدہ ہوتا گیا اوسقدر آیوڈائیڈ
 آف پٹاسیم کی مقدار کم کرتے چلے آئے
 ۲۴ مارچ کو وہ شخص اچھا ہو کر شفا خانہ
 سے چلا گیا۔ اٹ۔ و۔

کلورل ہیڈریت کی چکاری دینے کا لہانڈہ کالرا کے کیس میں جو کولاپس کی حالت میں

۲۰ نومبر کو شب کی وقت بھی دوا لیون کے علاج
 کے واسیطہ ایک مکان پر بلا یا وہ دونوں

تبدیلی واقع ہوئی تاہم پیر گرم ہو گئے اور
نبض کلامی پر معلوم ہونے لگی سینے برف
کا پانی برائڈ می ایک ٹی اسپون فل ہر کر
آدہ آدہ گنتہ بعد دینے کا حکم دیا جب تک کل
بدن گرم ہو جاوے اور وٹ تھوڑا تھوڑا دیا۔
۳۲ تاریخ کی صبح مریض بہت تندرست
معلوم ہوئے لگی اور نبض اچھی تھی اور حرارت
بدن مثل صحت کی تھی پیشاب نہیں کیا۔
پچکاری کی جگہ سوزش نہ ہوئی برائڈ می کاپانی
تو موقوف کر دیا اور دودھ اراروٹ کھانیکو
دیا۔ شام کو بائینا نہ نہیں ہوا چند قطرہ رنگین
پیشاب کیے آئے اور سب حالات تندرستی
کی مانند تھے ۳۳ تاریخ صبح کو ایک مقدار
کثیر اُمل کی مع تین قطرہ تنگچہ اوپائی کی
دونوں کو پلائے اوچکے پینے سے تین دن
آئے اور دونوں مریض تندرست ہو گئی
استہان غالب۔ ۳۴ تاریخ دونوں ایسے
ہو گئے کوئی شکایت نہ تھی دودھ ساگوچاٹو
کھانیکو تھایا خون سے دباؤ کو جو شران پر ہوتا

مریض بہن بھائی تھے اور کو لاپس کیے درج
میں تھے برادرات ہو گیا تھا انکھیں نیم و آہن
پائینا نہ پلنگ پر از خود بے ارادہ خارج ہو جاتا تھا
نبض کلامی پر ساقط ہو گئی تھی حرارت جسم۔
اعتدال سے کم ہو گئی دونوں بہت پیچیں تھے
اور ٹھنڈا پانی مانگ رہے تھے نہایت پیاسے
تھے سینے جو دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ شروع
مرض سے با ترتیب علاج ہو رہا ہے تاہنا
اور محرکات حسب قاعدہ ملتی ہیں لیکن بعدہ نیز
ایسا خواہش تھا کہ جو قوت دوا دیجائی تھی یک
لحہ نہیں گذرتا تھا کہ تھکی راہ لکل جاتی
تھی سینے فوراً کلورل ہڈریٹ کی ایسٹورک
سرینج دیکھ کر کھانا چنانچہ دو گریں کلورل ہڈریٹ
کاسلیوشن دونوں کے بازوؤں میں ڈنڈا
مسند کی تاجی پر بذریعہ پچکاری دیا اور
آدہ گنتہ بعد دوسری پچکاری جبکہ پہلی پچکاری
نے کچھ اثر نہ کیا تب وی اور جب اس سے
کچھ فائدہ نہ کیا تو پھر بعد آدہ گنتہ کے تیسری
پچکاری دی جس سے مریض کی کیفیت میں

<p>کلورل ہیڈ ریٹ کا استعمال جو بذریعہ ہیمو درمک سرخ کیا جاوے رفع کردیتا اور نیز وہ ہلکے کو بڑا کر خون کی آمد وقت کو جاری کردیتا ہے لہذا دسلز بہر جاہلین اور بدن کی رنگت سرخ اور گرم ہو جاتی</p>	<p>ہے اور کلورل ہیڈ ریٹ بھی بطور شیشو کے پرورش کر بی والی شریان کے واسو موثر و پر عمل کرتا اور اس طرح کلن کو کشادہ کرنا ہے اندرونی دسرانچہ ہونے سے باز رہتے ہیں کچھ نگی گردش گجانے سے ہوتی ہے</p>
<p>ٹرائیکٹمنس کا علاج کلورل ہیڈ ریٹ اور پروٹائٹ ٹائسیم سے کیا گیا اور شفا پاب اس مریض کے معالج شام لال ملک ایل ایم ایس تھے۔ ایک ہندنی عورت جسکی عمر ۳۴ برس کی تھی اور جو قوی آٹھ لٹر کون کی مان تھی ۳۰ مری ۱۳۸۷ء کو میرے علاج میں آئی اسکے دائیں ٹخنہ اور گھٹنے میں موج آگئی تھی اور ایک کچلا ہوا زخم دائیں کہنی میں ہو گیا تھا جو وقت میں دریغہ کو سمانہ کیا تو فخر اور ڈسلیو کیشن مریغہ کچھ ثابت نہوا لیکن جوڑ پر بہت آماس آگیا تھا کہنی کا زخم قریب ایک انچ کے لمبا اور نیز اوتھا تھا اور اوٹنیں سے کچھ کچھ خون رستا تھا جن مقامات پر آماس تھا اونکو پیسے ادوی سندرجہ ذیل سے شب کو تر کھوایا۔</p>	<p>نصف - عضو آما سیدہ کے تر کھنے کا گولارڈ واش <i>goli</i> ٹنگر اریٹکا <i>goli</i> اسپیٹ استہارک <i>goli</i> لیکویڈ اوپامی سڈیشو <i>goli</i> اور کاربو ایک ایسڈ ایل سے کہنی کے کچلے ہوئی زخم کو ڈریس کیا۔ پہلی جون کو صبح کی وقت میں پھر گیا آماس اور در دٹخنہ اور گھٹنے کا بہت کم پایا لیکن زخم کہنی کا خراب تھا خون آمیز رطوبت جاری تھی اور کنا روت پر درم ہی آگیا تھا یہاں پر یہ چین اور بیقراری تھا اور جڑے میں درد تھا تا تھا اور عضلات سخت ہو گئے تھے جب</p>

<p>کلورل پیڈریٹ XX : گھر آب مقطر 1 ہر دو گھنٹہ بعد ایک ایسی مقدار دودھ ساگوٹھو جو کہ لیڈک صاحب کے اکثر اکثر گھنٹہ سے بنایا جاتا تھا کہا بنکر بتایا نام کو رضی کو چت سوتا پایا دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ باری جلد جلد نہیں ہوئی تھیں اور پچھلے سے دودھ سے آئی تھے امتحان کی حالت میں باری تشنج سے ہو گئی پیشاب کھل کر ہوا اور شکل تمام سرائش لیجاتی تھی باری تین منٹ سے پانچ منٹ تک رہتی تھی میں باری کا وقفہ دیکھنے کے لئے آگے گھٹنے تک ہٹا لیکن جب تک میں رٹا کوئی باری نہیں ہوئی گھٹنے اور شخنے کا احساس اس قدر کم تھا کہ معلوم نہیں ہوتا تھا زخم اچھا معلوم ہونے لگا بغیر ۹۷ ضربات حرارت جسم ۱۰۱.۳ تھی ایک سیر دودھ ساگوٹھو کے ساتھ دیا گیا اور کچھ ہر تین گھنٹہ بعد دیا گیا اور پولش زخم پر لگا گئی اور اینیو ڈائن لینمنٹ جبر سے شخنے اور</p>	<p>جب مینی غور سے دیکھا تو چائیکے عضلات کو سخت پایا گویا یہ پہلی علامت جبر ہی کے جگر جانیکی تھی واسطے دور کرنے اس حالت کے سینے اینیو ڈائن لینمنٹ جبر سے پرلنے کی تجویز کی اور ایک مقدار اکثر آئل کی دی کیونکہ پانچا نہ بھی قبض سے ہوتا تھا اور زخم پر السی کی گرم گرم پوش اور کاربوکلٹ آئل لگا کر بند ہوائی اور اس کے شوہر سے کہد یا کہ اگر زیادہ تکلیف ہو تو جھکا دیا دینا۔ ٹھیک دو پہر پر تین بجے محکوبہ یا سینے اوکو ادیس تھا شش لینے پخت پر کان کی صورت خمیدہ سے پیرت پایا یہ دو سر پانچ منٹ بعد ہوتا تھا نکلنے کی طاقت کچھ کچھ بگڑ گئی تھی نبض پوری تیز ۹۶ ضرب جلتی تھی حرارت جسم ۱۰۱ تھی اور چونکہ تیل کے دینے سے کوئی دست نہیں آیا تھا سینے ذیل کا کسچہ دیا اور اکثر آئل کی پچھلکاری لگائی۔ سیر پمپل ۱۰۱ بروماید آف پٹاسیم XX ۱۰۱</p>
--	--

گھنٹہ پر لگایا گیا -

۲۔ رجون صبح کو معلوم ہوا کہ شب کو پانچ

باریان ہوئی تھیں ایک دست بھی آیا اور

کہا نا بہ نسبت روز گذشتہ کی اچھی طرح

لنگنے لگی گردن اور جھڑپ سے سوز کی

سختی کم تھی کہنی کا زخم بھی تندرست تھا

نبض ۹۰ ضرب چلتی تھی اور حرارت بدن

۹۶ ڈگری تھی اور تنفس ۳۴ مرتبہ تھا

دوا کھانکھی بتائی اور نینت مالش کا دستور

جاری رہا دودھ ساگو شور بہ کھانیکو دیا۔

شام کو مسلم ہوا کہ دن میں تین باریان

آئی تھیں اور چہرہ پر گھبراہٹ نہ تھی ہنفر

۶۲ ضرب چلتی تھی حرارت جسم ۹۸ دو

مقدار کچھ کھانیکو رات کو بتائی اور خاک

بدستور -

۳۔ تاریخ صبح کو معلوم ہوا کہ شب کو بہت

اچھی طرح رہی صرف ایک باری ہوئی تھی

اور ایک مرتبہ پیچا نہ ہوا تھا نبض ۸۲ ضرب

دودھ چار چھٹانک شور با پیٹے دن کھایا

دوا ہر تین گھنٹہ بعد دی گئی سات بجے شب

کو بیان کیا کہ دن بہ کوئی باری نہیں ہوئی

نبض ۸۴ ضرب ملائم منتظم چلتی تھی حرارت

بدن ۹۰ درجہ دوا بدستور ہر تین گھنٹہ

بعد جاری رہی -

۴۔ جون کی صبح کو بیان کیا کہ شب کو تین

باریان ہوئی تھیں دو دست آئی نبض

۸۰ ضرب چلتی تھی حرارت جسم ۸۹ دیگر

دوا و خوراک بدستور شام کو بجے معلوم

ہوا کہ دن باری سے خالی رہا نبض ۸۲ ضرب

چلتی تھی حرارت بدن ۹۲ ڈگری -

۵۔ تاریخ صبح کو سات بجے چہرہ صاف اور

پتلی صحت کی حالت کے مطابق نبض منتظم ۸۰

ضرب چلتی تھی حرارت جسم ۸۶ درجہ کچھ

اور خوراک جاری رہی -

شام کو سات بجے معلوم ہوا کہ دن بہ کوئی

باری نہیں ہوئی نبض ۸۲ ضرب چلتی تھی

حرارت جسم ۸۶ ڈگری بدستور -

پیشانی پر چھوڑا -

بہی آبا تہا -

۶- تاریخ صبح کو معلوم ہوا کہ رات

کو اچھی طرح سوئی تھی صرف ایک باری

تشنگ کی خفیف سی ہوشی تھی جو کسچر پانی سے

جالتی رہی ایک دست بہی آبا تہا بنض اچھی

۸۲ ضرب چلتی تھی حرارت بدن ۸۵ درجہ

تھی وہی دوا اور خوراک جاری رہی اور

تاریخ شام کو معلوم ہوا کہ دن میں صرف

باری ایک دفعہ آئی تھی بنض ۸۴ ضرب

چلتی تھی اور حرارت بدن ۸۶ -

۷- تاریخ صبح کو معلوم ہوا کہ رات کو اچھی

طرح نیند آئی اور اس اخیر ۴ گھنٹہ میں

ایک دست بہی آبا تہا رات کو باری نہیں

آئی بنض ۸۰ ضرب حرارت ۸۶ -

کلورل ہڈیٹ ۴۰۰ - بروماید آئنٹا ۴۰۰

سبیل سیرپ - کورک آب مقطر کورک

دودہ اراروٹ ساگو شور بہ شام کو سات

بجی معلوم ہوا کہ دن میں ایک مرتبہ دوا

آبا تہا بنض ۷۰ طرح تھی -

۸- تاریخ ۲۰ - تاریخ تک ایک باری

روزمرہ آئی رہی اور حرارت جسم ۸۶

۹۰ تک کم و بیش ہوئی رہی کلورل ہڈیٹ

اور پٹاسیم برومائیڈ دس گرین کی مقدار

میں روزمرہ دی گئی -

۲۱- تاریخ سینے اوپر پلنگ پر پڑی ہوئی بہت

اچھی طرح پایا درد کی کچھ شکایت نہ تھی زخم

اچھا ہو گیا تھا لیکن کمزوری زیادہ تھی اور

ذیل کا ٹانگہ کسچر دیا گیا تھا خوراک دودہ

ساگو دیا گیا اور شور با آئینہ اولنس سپر دز

نسخہ ٹانگہ کسچر دن میں تین مرتبہ

نیشرومیوٹیکل ایٹ ۷۷ کونیائی سلفر ایٹ ۷۷

ٹینگو فرائی میوری ایٹ ۷۷ انفیوژن کلسائیڈ

(باقی آئندہ)

در مطبع ٹیکل پریس گروہاتہام عاصی امام الدین احمد طبع شد

کرتے ہیں کہ آیا اسکے لڑکا پیدا ہوا ہے یا نہیں ہوا یعنی در صورت انخاستوت و وکیچہ پیدا ہوا اور سبالت زچہ بنانیکہ اوسکے زچہ نہونیکیثوت کامل پہنچاؤ خجانیچہ دوسری یا تو شاؤنا درپوتی ہے اور پہلی اکثر۔ خاصکر ایسی حالت میں جبکہ کچھ کشی کی تہمت کسی عورت کے ذمہ لگائی ہو تو ہم اوس عورت کے حال دریافت کرتے ہو کہ دراصل سننے بچہ جنایا نہیں بلائے جاتے ہیں اور یہی تحقیقات اوس عورت میں جو بچہ جنیتی کے بعد مر گئی کیجانی ہے اور نیز اکثر یہ یہ بات ہی دریافت کیجاتی ہے کہ اسکے اور لڑکے ہو چکے ہیں یا نہیں اور نیز انیسے یہ بھی سوال ہو سکتا ہے کہ عورت کی کوئی ایسی حالت یہوشی اور بخجری کی بھی ہے جس میں اوسکو وضع حمل ہو جانیکا حال معلوم ہو۔

یا کوئی ایسی صورت ہے کہ اوسکی مان بچہ کیے مارنے میں معین نہواور بچہ مر جاوے لہذا ہم اس بیان کو چار حصوں پر تقسیم کرتے ہیں۔

حصہ اول میں زندہ عورت کے وہ علامات وضع حمل میں جو بچہ کیے تولد کے بعد فوراً ہی دیکھنے سے معلوم ہو سکتے ہیں +

حصہ دوم میں مردہ عورت کے اوں علامات کا ذکر ہے جس سے لڑکا جتنا ثابت ہوتا ہے **حصہ سوم** میں اس دفعہ کے وضع حمل کے پہلے جو وضع حمل ہو چکا ہوا اسکے علامات کا ذکر ہے **حصہ چہارم** میں اور اور میڈیکولیکل سوالات جو اس وضع حمل سے علافہ رکھتے ہیں یعنی وہ علامات وضع حمل جو عرصہ دراز گزر جائیکے بعد عورت میں پائی جاویں +

حصہ اول میں زندہ زچہ کے علامات وضع حمل کا بیان وضع حمل کے چند روز بعد اگر تحقیقات کیجائے تو طاہات مندرجہ ذیل دفعہ میں آویٹنگے **اول** رنگ چہرہ کا پہیکا ہوگا جیسا کہ خفیف بیماری کے بعد ہوتا ہے اور آنکھوں میں

حلقہ پڑیے ہوں گے اور چاروں طرف آنکھ کے سیاہی کا حلقہ ہوگا نبض تیز اور تڑپ زیادہ ہوگی اور بدن ملائم اور گرم۔ ایک عجیب بدبودار پسینہ سے تر ہوگا۔

ووم اگر تیسرے چوتھے روز پستانوں کو ملاحظہ کریں تو وہ بھری ہوئی اور تنبی ہوئی اور گتھیلی ہوتی ہیں اگر انکو دباویں تو انہیں بے دودھ نکلے گا بہشتی پھولی ہوئی اور اس کے حلقہ کی ٹھیک ویسی صورت سیاہ ہوگی جیسے حل بین ہوتی ہے۔

سوم پیٹ بڑا ہوگا اور کھال بڑی ہو کر چربی دار ہو جاوے گی شکم کے زبرین حصہ پر پیٹرو سے ناف تک ہلکے رنگ کے خطوط ہوں گے پیٹرو پر ماتہ سے دبا نہیں گومری سے معلوم ہوگی (یہ گوٹری رحم کے اچھی طرح نہ سکڑنے کی سبب ہو جاتی ہے اور جنین کے سر کی برابر ہوتی ہے) رحم پوس کے کنارہ سے تین یا چار انچہ اونچا اور ایک طرف کو خمیدہ ہوتا ہے *

چہارم برونی آلات تناسل بڑھ چاتے ہیں اور کشادہ ہو جاتے اور کچل جاتے ہیں علی الخصوص پہلی دفعہ کے وضع حل بین اکثر فرشت بھی پیٹ جاتی ہے پر نیم پڑی ہندسہ پہنچا ہے۔

پنجم وجہا کے اندر کا امتحان کرنے سے ہکو بوٹرس بڑا ہوا معلوم ہوگا اور ٹیومر کے مطابق ہو جائیگا اس بوٹراسی اتنا کشادہ ہو جائیگا کہ دو تین انگلیاں بخوبی چلی جاویں اور رحم کا کنارہ چاروں طرف سے بڑھ کر ملائم ہو جاتا ہے اور اس میں جاسکاشکاف ہو جاتے ہیں اگر وضع حمل کے چند گزشتہ بعد ہی تحقیقات کیجاوے تو رحم اتنا بڑا معلوم ہوگا کہ اس کا حلقہ معلوم نہ ہو سکیگا اور وجائیا کے ساتھ ملحق معلوم ہوگا وجائیا خود ہی کشادہ معلوم ہوگی اور اس کا اندرونی سطح صاف ہوا چکنارہ و جی کے سٹ جائیکے

سبب سے ہو جائیگا۔

ششم خون نفاس وضع حمل سے دو باتن نکلا اس سے زیادہ عرصہ تک درونی اور
 ہے جاری رہتا ہے بعد وہ از بس میرنگ ہو جاتا ہے یا ایک ہلکا ہو یا میل سبز رنگ کا
 ہو جاتا ہے اسکو انگریزی میں گربن واٹرس کہتے ہیں اور اس رطوبت کی ایک عجیب
 گہٹی بو چھلی کے تیل کی مانند ہوتی ہے جسکا چھپا نایا کہو دینا نہایت مشکل بات ہے۔
 ان تمام علامات مذکورہ بالا سے اگر کل علامات موجود ہوں تو کمکو بڑا فائدہ ہو سکتا ہے۔
 یوٹرس اور وچاٹنا بڑے ہوئے معلوم ہو سکتے ہیں کسی قسم کی گوٹری کے نکلنے سے برونی
 آلات پھر صدمہ پہنچ سکتا ہے اور رحم وچاٹنا بڑھ سکتے ہیں اور نفاس کی مانند رطوبت نکل
 سکتی ہے پستانوں بڑی اور دودھ سے پُر اور پیٹ پر بھی لکیریں پڑھ سکتی ہیں زیادہ تر
 مضد یہ امر ہے کہ فوراً تحقیقات کیجائے کیونکہ علامات وضع حمل جن کیسوں میں خوب عیان
 ہوتی ہیں دس دن میں دفع ہو جاتی ہیں اور یہ فائدہ عام ہے کہ بعد اس سبب دیکھ اگر
 تحقیقات کیجائے تو کچھ ثبوت قرار واقعی نہو گا کیونکہ اکثر کیسوں میں اس سبب دیکھ اندری
 ثبوت کو پہنچانا مشکل ہوتا ہے ظہور ان علامات کا جنہیں بکے فدا اور زچہ کی کیفیت مزاج پر
 منحصر ہے کم دنوں کے اسقاط میں علامات تو لہ بہت خفیف اور جلد زائل ہو جاتی ہیں اور
 دو چہنے کے حمل کے اسقاط میں کوئی علامات اس قسم کی نہیں پائی جاتی ڈاکٹر کو اپنی رائے
 کے دینے میں ان کل امور مذکورہ کا خیال کرنا چاہئے۔

حصہ دوم میں مژدہ زچہ کے وضع حمل کے علامات کا بیان
 آلات تناسل کی کل حالات مثل زندہ کے اس میں بھی ہوتے ہیں پیٹ کو چرنے سے
 رحم کی مختلف شکلیں ہوائی اس مدت کے جو وضع حمل اور موت میں گزری ہے نظر

آویٹگی اگر بچہ جنتی ہی مر گئی ہے تو رحم چٹا ملائم ۹ انچہ سے ۱۲ انچہ تک طول میں ہوگا
 اور منہ اور سکا خوب کشفادہ اور خوف میں خون نیمہ بکثرت ہوگا اور سطح درونی پر دستوں کے
 ٹکڑے لپٹے اور پلے سٹنا کا وصل ہونا بسبب سیاہ ہونے سطح رحم اور چوٹی کے چھپے معلوم ہوتا ہے
 دسٹر کے یک منہ لالی ہونگے اور رحم کا قد بسبب سکڑنے کے جو وضع حمل کے بہت پہلے
 شروع ہوا ہے مختلف شکل کا ہوگا دو تین دن بعد وضع حمل کے بشرط پوریے دنوں
 کے وضع حمل کے رحم ۷ انچہ لمبا ۴ انچہ چوڑا ہوتا ہے اور اسکا برونی سطح اور دھار
 بینجی داغدار ہوتا ہے جبکہ اسکو کاٹھن یعنی دو ٹکڑے کرین تو ایک انچہ سے دوسرے انچہ
 تک موٹائی میں ہوتا ہے اور رنگت اور بناوٹ اسکی مضبوط مسکیو لرنائبر کی طرح
 ہوتی ہے اور اندرونی سطح کی شکل مطابق بیان مذکورہ زندہ کے ہوتی ہے اور جو ایک
 ہفتہ کے بعد تحقیقات کی جائے تو رحم ۵ یا ۶ انچہ لمبا اور ایک انچہ موٹا کم آوردہ دار بناوٹ
 میں مضبوط ہوتا ہے اور اندرونی سطح خونی اور کچھ کچھ دسٹ والیے پوشیدہ ہوتا ہے
 اگر بعد دو ہفتہ کے دیکھیں تو ۵ انچہ سے زیادہ ہوگا اور ایک مہینے کے بعد اپنی اصلی
 قیامت پر آجائیگا لیکن اسکا منہ کبھی مثل اس عورت کے جسکے لڑکا نہ پیدا ہوا ہو پھر
 ملتا ہے۔ غلوپن ٹیوٹرا اور ایک یا دو نواویریز آوردہ دار پہویے ہوئے ہوتے ہیں
 اور اگر کاٹے جائیں تو ایک یا زیادہ کارپورا لوٹیا اس میں نظر آتے ہیں۔
 تیسرے حصہ میں وہ علامات وضع حمل جو بہت عرصہ گزرنے
 کے بعد معلوم ہوں۔ برونی برونی حصہ جسم یعنی پستان اور شکم پر سفید
 لکیریں چاندی کی مانند پائی جائیگی اکثر اوقات یہ علامات نہیں ہوتی ہیں لیکن جب
 یہ علامات ہوتی ہیں تو اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کبھی نہ کبھی کسی سبب سے یہ خیرین



سزاوارحودہ خالق پرشودہ ہزار عالم ہے جس نے بمصدق آیہ کریمہ انا خلقنا الانسان من
نطفۃ استلج بتلیہ فجعلناہ سمیعاً بصیراً کیے انسان ضعیف البیان کو ایک قطرہ مہنی
یہ پیدا کر کے فہم و فراست عقل و درایت کا جو سرچشا اور مستوجب نعت ذات
اوس مقصود و دو عالم کی ہے جس کو اوس نے فجوائے حدیث خلقت خاص لولاک لما خلقت الافلاک
لا عطا فرما کر ظلمت زدائے کفر و ضلالت بنایا جس کے نور ہدایت نے تمام جہان کو منور فرمایا
اما بعد بندہ کہیں عاصی امام الدین خدمت میں شالین علم حکمت کے اس طرح
گزارش پرداز ہے کہ اگر موجب سمع خراشی اور باعث تصدیعہ افزائی نہ سمجھا جاو
تو بہ دو کلمہ گوش گزار کرتا ہوں کہ آغاز مطبع یعنی مکتبہ سے تا بندم واسطیہ ہودی او
نفع رسائی طالبین فن طبابت کے کیسے کیسے سامان شل چھاپنے کتاب ندیم الطلاب و
معار الطلاب و - سعدن الحکمت - درس جراحی - اخبار آئینہ طبابت وغیرہ کے

وقوع میں آئے جنکے مطالعہ سے صاحبان منصف مزاج کو سیرت و ابتہاج حاصل ہوا
اور ہم کی قدر افزائی فرمائی اب کہ اخبار کو مضامین فن قابلہ سے خالی اور قدر و لغو
کو عدم اندراج عالم التولید کا شاکی پایا اسکو بھی شامل اخبار کر دیا۔ اب پہلے اس سے
کہ بیانات مخصوصہ فن قابلہ سے کسی بیان کی بحث شروع کی جائے یہ امر مناسب
منصور ہوتا ہے کہ آلات استعمال و مروجہ اس فن کا بیان بطریقہ آسان لکھا جاوے
والد الموفق والحبیب۔

بیان آلات فن قابلہ مع طریقہ استعمال

ہر زیرک و دانا اس بات سے واقف ہے کہ استعمال ان آلات کا بحالت کمال ضرورت
اور مجبوری کیا جاتا ہے اور مقصود اپنے استعمال سے بچہ اور اوسکی مان کی جان بچانا
یا دونوں میں سے ایک کو خاصکر مان کو سلامت رکھنا ہوتا ہے چنانچہ مقصد اولی
کیواسطے ٹیڈیفر می فار سپس اور وکٹس استعمال کیا جاتا ہے



تیڈی فار سپس کا ایک نمونہ



ایک نمونہ ویک



ایک نمونہ ویک



ایک نمونہ ویک

دونوں ہاتھ سے پکڑنا

مڈ ویفری نارسپس کو البیٹھ کر نارسپس بھی کہتے ہیں۔ یہ سوچنے اکثر مثل نقشہ
 ب ج د کے تین شکل کے دیکھے جاتے ہیں اور ڈنمیس شارٹ ڈنمیس لانگ اور
 سمن نارسپس کے نام سے نامزد ہوتے ہیں چنانچہ سوچنے نقشہ ب ج کے دونوں
 پہلڑیے علیحدہ علیحدہ ایک ہی صورت کے ایسے ہوتے ہیں کہ ہرگز دائیں بائیں کی نمیز نہیں
 نہیں ہو سکتی جسکو چاہیں دایان کر لیں اور جسکو چاہیں بایان بنالیں۔ نا تجربہ کار
 اویسوار کو بصورت مناسب دونوں پہلڑوں کے ملا دینے میں علی الخصوص جبکہ وہ رحم میں
 داخل ہوں کمال ہی دقت لاحق ہوتی ہے لہذا واسطی رفع دقت کے دو طریقہ مقرر
 کیجائے ہیں اگر عامل ہنگام عمل امن طریقوں کو پیش نظر رکھیں گے تو اسید قوی ہے کہ اس وقت
 میں نہ پرینکا *

طریقہ اولیٰ۔ جو پہلڑا عورت کے پرینیم میں بیون کی جانب داخل کیا جاوے
 اور یکے دستہ کا آہنی چپٹا سطح زیرین جانب ہو اور دوسرا پہلڑا جو بیون میں یجن پیڑ کی طرف
 پاس کیا جاوے اور یکے دستہ کا چپٹا سطح پہلڑے کے برخلاف یعنی اوپر کی جانب ہو بعد
 داخل ہو جانے دونوں پہلڑوں کے دستہ کو ملا نیکے دقت بالائی پہلڑے کو عورت کے بائیں جانب
 سے نیچے جھکا دیں اور زیرین کو مریضہ کے دائیں طرف سے اوپر لچا دیں جب دونوں
 پہلڑوں کے گردین با یکدگر قریب ہو جاویں تب اس طرح ملا دیں کہ ایک پہلڑا دوسرے کی
 نالی میں بخوبی سما جاوے اور دونوں دستوں کے چپٹے سطح باہم مل جاویں *

طریقہ آخری جو پہلڑا عورت کے بائیں پہلو پر داخل کیا جاوے اور یکے دستہ کا
 چپٹا سطح بھی اسی جانب ہو اور دائیں طرف کے پہلڑے کے دستہ کا چپٹا سطح دائیں
 طرف ہو بعد داخل ہو جانے دونوں پہلڑوں کے عورت کے دائیں طرف کے پہلڑے کے دستہ

پیٹرو کی طرف سے اور بائیں طرف کے پہلے ٹیکو سیون کی جانب سے اوپر نیچے کر کے مطاب
 میان مذکورہ طریقہ ادائی ملاوین +

علاوہ فارسیس مذکور کے فارسیس نقشہ کے پہلے بکے بالائی کنارہ میں ایک کر دیئے خم ہوتا ہے
 بوسہ حالت میں اوپر لیئے پیٹرو کی جانب رہا ہے اسوجہ سے اسکے دائیں بائیں میں تمیز
 کر سکتے ہیں اس موچنے کو اگر اولٹ کر لگا دینگے تو اسکا خم نیچے ہو جاوے گا جس سے امید آج
 کار نہیں ہے +

اس آلہ کے استعمال کے وقت اطباء فرنگ عورت کو بائیں کروٹ اور فرانس کے طبیب
 جت لٹا سکتے ہیں اور پینڈلی کو جانگ پر اور جانگ کو پیٹ پر موڑ کر مدگار کو تھو دیا جائے
 اس آلہ کو بحالت تنگی پلوس یا بڑے ہونے نہ جنین کے استعمال کرتے ہیں +
 جس صورت میں رحم کا مونہہ کشادہ ہو اور جنین کا سر اسقدر نیچے آگیا ہو کہ اس کے
 ایک یا دونوں کان نظر آتے ہوں اور وقت اسکا استعمال کرتے ہیں اور قبل استعمال
 اس آلہ کے بذریعہ کم ایلا سٹک کتھٹر کے نشانہ کو پیشاب سے اور معادہ مستقیم کو بذریعہ
 پچکاری فضلہ سے خالی کر لینا چاہئے اور نیز آلہ کو گرم پانی میں ڈال کر گرم کریں اور
 بعدہ تیل وغیرہ سے چکنا کر لیں +

حریفہ کو بائیں کروٹ لٹا کر پلانگ کی میٹھی کے قریب اس کے سر میں لاکر ایک پہلے کے
 ٹاہتہ کی اونگیوں کے وسیلہ سے جنین کے کان تک پہنچا دیں اور اونگیوں کو لٹا کر
 پہلے کے کو اوپر چڑھا دیں تاکہ کان جنین کے پہلے کے کے حلقہ میں بخوبی آجاوین
 جب پہلے احب مراد پہنچ جاوے تب اس کو جنین کے سر سے ملائے رکھیں اور پھر
 اسی طرح اونگیوں کے وسیلہ سے دوسرا پہلے داخل کریں +

فوائد رسالہ آئینہ طباطبائے کلین

اول۔ واقف ہونا جدید تجربہ سرخون سے اور ہاسپٹل اسٹنٹون کا جو بخوبی انگریزی میں جانتا
 دوم۔ ماہر ہونا نیشنل اکثر و ن کا مہلجات و نختہ جات ہندوستانی مفید ہر مرض ستہ
 سوم۔ تازہ رہنا اور علم کا جو بحالت طالب علمی کسی مدرسہ طبی میں سیکھا ہے
 چہارم۔ واقف ہونا نقشہ ماہواری اور سالانہ سے جو بدلتے رہتے ہیں
 پنجم۔ معلوم ہونا خاوند ہر اور معارضات ہر ایک چیز کا جو کسی سرخون نے اپنے تجربے میں مفید پایا
 ششم۔ ماہر ہونا اطباء یونانی کا معالجات اطباء فرنگ سے
 ہفتم۔ کو واقف ہونا ترکیب ہتھال آلات جدید سے جو واسطے اپریشنوں کے دقتاً و قنلاً و لایست
 بطرز جدید نکلاتے ہیں کیونکہ آلات کی تصویر اور ترکیب ہتھال ہریشہ راج رکھا ہوا کرے گی

اشہار

اس سال میں مضامین اینٹ اور انڈین میڈیکل گزٹ وغیرہ اخبارات متعلق ڈاکٹری کے اور نئے
 نے تجربے سرخون کے انگریزی زبان سے اردو میں ترجمہ ہو کر مع حالات تغیر نشو و نما و ن اور
 ہاسپٹل اسٹنٹون کے ۴ صفحہ کا غنہ سینو بام پوری پر ہر چہینے کی پہلی تاریخ کو واسطے
 انتقل اور ہیو دی ہاسپٹل اسٹنٹون کے شیخ امام الدین احمد کیوریتھریو زیو
 میڈیکل اسکول اگرہ کے اہتمام سے چیتے ہیں۔ جو صاحب اسکو خرید کر ناچا میں درخواست اپنی
 مع قیمت مندرجہ ذیل بذریعہ نئی آرڈر یا ایک آنے والے اسٹامپ کے پاس کیوریتھریو مسوق الدکر
 کے ارسال نہ ماوین اور پتہ اور نشان اپنا خوشخط حرف فارسی و انگریزی میں تحریر فرمادین

تفصیل قیمت رسالہ آئینہ طبابت

پیشگی مع حصول ڈاک	ماہوار	شہ ماہی	سالانہ
	۹۔	۱۲۔	۷۰۔
مابعد مع حصول ڈاک	۱۰۔	۱۳۔	۸۰۔

فہرست مضامین مندرجہ سالہ ہذا

۱۔ اثر آبِ حیات و صحت پر شہداء و قہرمان . ۵۔ ہیئت کی تاثیر پر یاد ہونا نیکو سیر سے
 ۲۔ ریاضۂ اترس کا علاج ترک غم و دلجوئی سے . ۶۔ پیشی کی شدت کو کم کرنے کا نوادر .
 ۳۔ نیریز کا علاج کلورل پیسٹ سے . ۷۔ کلیسین کا تھراپیوٹکات .
 ۴۔ یونان کا علاج کالامائٹس کی چکارا . ۸۔ مکر و سرک کا علاج ایرومیکس یا فیوٹرائسڈ
 یکم ماہ جنوری



۹۔ شہاد

۱۔ جس کر دینے کا اثر ہو تو قدم سے . ۱۳۔ سویت ایٹم انٹرنیٹ کے زیادہ ہلکے ہونے پر کیا اثر ہے
 ۲۔ تقطیر اللہ کا علاج کشہر ایڈلہ کلورل پیسٹ سے . ۱۴۔ کرک اسٹار کا علاج جو تھامس کے ساتھ ہونے والی
 ۳۔ علاج سجا مجوزہ جیو پرنسپل میڈیکل اسکول اکرہ . ۱۵۔ امتحان کے شان و شوکت پر تبدیلی وغیرہ فیوٹرائسڈ
 ۴۔ کوئین کے ہتھال سے سرخ دانوں کا پیدا ہونا . ۱۶۔ اشتہار و سود و غری . . .

باہر تمام امام الدین احمد طبع کر دیں

	حاراً و صلیلاً	
	مبارکباد	
اے زورِ طبیعتِ فنِ حکمت کو سنا دے ہو دے وہ جلا جس سے مرینو نکو جلا دے		اے طبعِ رسا زورِ طبیعت کا دکھا دے حکمت سے اس آئینہِ طبی کو جلا دے
	منظور ہے یہ نسخے برابر لکھوں اسپین اعجازِ سیاحی سر اسر لکھوں اسپین	
صحت یہ پکاری کہ لوراحت کے دن آئے آئینہِ طبی کے اشاعت کے دن آئے		ہو شردہ مرینو نکو کہ صحت کے دن آئے راحتِ صدادی کہ فراغت کے دن آئے
	ہر شخص میں ہر شخص کے چہرہ پہ تری ہے کمانی ہوئی شلخ ہر اک دل کی ہری ہے	
<p>بس بس گویائی بھی ایک نمونہ صنعتِ صانعِ پاک ذات ہے اپنی بان ہو کر چپ ہنا پہلا یہ کوشی بات ہے خلاقِ عالم نے یہ شرفِ خاص انسان کو عطا فرمایا ایک یہی سبب ہے کہ جس سے یہ ضعیف البینان اشرف المخلوقات قرار پایا منطق کے باعث سے انسان کی لیاقت کا اظہار ہوتا ہے رشتہ گویائی کیا خوب سلیہ ہے کہ بن بید ہے موتی پر دتا ہے اگر انسان اپنی طلاقِ لسانی نہ دکھلائے تو گویا زبان بیکار ہے تیغِ ابدار تا وقتیکہ نہ پیکارِ نیام سے باہر نہ آئے سرخرو ہونا دشوار ہے۔ اتان لے شمشیرِ زبان ابدار چو ہر تقریر دکھانا ضرور ہے اتنے عرصہ تک جو نیام دنان مین پند ہے سر اسر قصور ہے تیرے سکوت سے دوستوں کو ملال ہے دشمنوں کو دم بند ہو نیکا خیال ہے شائقینِ اخبار</p>		

تیرا چہرہ نہا شاق ہے ہر جوہر شناس سخن پنج تیرے تیز نقر وں کا مشتاق ہے ایسی
 خاموشی حلاوت اقتضائے انسانیت ہے بلکہ صریح حیوانیت ہے۔ تو دوستوں کو سہار
 ہو کہ شروع سال ہست غنچہ دل مد سال تو سے کیسا نہال ہے یہ آغاز سال بہترین
 بلکہ فصل بہار ہے خاطر ناشاد باغ باغ شکل گلزار ہے باغ بان حقیقی خریدار وں کے
 گلشن حیات کو پہلا پہلا اور چمن امید کہ سرسبز سدا کے کھے غم و خار کھائے
 دشمن بد خواہ پامال ہو جائے۔ براغ ہو کہ یہ اخبار آئینہ طہارت ہے تراغ
 ہر ابر طبع ہو کر شایع ہوتا رہا شائقین کے تکرار تہ خاطر کو کہہ تو راہ ہر جا کہ دور
 انبار وں کے دیکھنے سے دل پہلا یا لیکن جو ناصر کے شائق تھے او کو بغیر ایک
 نذرانہ آیا مان کیوں ہو یہ اخبار ہے کہ گلشن بے خار ہے ہر سطر بیولین کی ڈالی
 ہے بین المستوی کی روشن سب سے نرانی ہے ہر نقطہ مرقہ تازہ کی کیفیت و کہل ہے
 ہر حرف گل نو دمیدہ نظر آتا ہے ہر مضامین کا جوش ہے جو دائرہ ہے سید
 گل فروش ہے۔ آن مان اتنی تعلقی زیبا نہیں خود ایسی ستائش روا نہیں خاکسار
 غیب چیز ہے کہ خاطر خاص و عام کو عزیز ہے۔ مشک آنت کہ خود بتوید نہ کہ
 غطار گوید۔ چلو جانے دو مطلب کی راہ لولینی چند عرصہ سے چا اسکا چپنا پتہ
 تھا اسکا ایک سبب قوی تھا اگرچہ وہ ایک معقول دلیل ہے مگر بیان ادسکا طویل
 طویل ہے المختصر وقت اس کے انصرام کی ظاہر ہے بلکہ ہر شائق ماہر ہے چنانچہ اس
 سبب سے کچھ عرصہ تک ملتوی رہا کیا عجیب ہے کہ شائقین کو یہ بھی خیال ہو کہ چپ
 ادیٹر کے اگر اور مستطمان مطیع طبع فرماتے تو باحسن الوجہ از حد محال اور انصرام
 اسکا اشکال متواضعا

گوشت یعنی مرض نفرس کا علاج ترک غذا الحمی سے تجرباً واکر جاکر جاکر جاکر

<p>اور سیوہ جات کا استعمال کیا اور دودھ اور بالائی کھانے کا ور دیا غذا سے حیوانی یعنی گوشت بالکل ترک کر دیا اسکے سبب سے بہت آرام معلوم ہوا۔ اور جن مریضوں کو سینے گوشت کھانے کی ممانعت کی اور انہوں نے میرے کہنے سے ترک کر دیا انکا مرض بھی ترقی نہ ہوا نقطہ ۲۔ ۱۔ ک</p>	<p>ڈاکٹر صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ مینے اسکا تجربہ اپنی ذات خاص اور کو مریضوں پر کر کے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ مریضان مرض نفرس کو ایسی غذا اجازت حیوان سے نہ دینی چاہیے کیونکہ گوشت کا ترک کر دینا خود ایک علاج ہے جس سے مرض ترک جاتا ہے جب مجھ کو خاص مریض ہوا تو مینے عرصہ میں سال تک غذا سے</p>
--	--

ٹشس یعنی مرض گناز کا علاج کلورل ہیدریٹ سے

<p>صدہ پہونچا اور اونکی وجہ سے جڑے اور تمام عضلات جسم میں تشنگی کی بارین ہونے لگیں۔ جب کہ مریض واسطے معالج کے آیا پہلے مرتبہ صرف ۵۰۰ گریں کلورل ہیدریٹ دیا اور پھر دس منٹ بعد اسی مقدار میں کھلایا۔ بارہ ہی دس منٹ بعد ۲۰۰ گریں دیا بعد ازاں ۳۰۰ گریں تک</p>	<p>بیانات مندرجہ ذیل سے ثابت ہوتا ہے کہ بغیر ہسپتالے مرض گناز کو دوا کرنا ہوتا ہے ہاں نے کس قدر فائدہ کیا اور کس قدر زیادہ مقدار میں بغیر لاحق ہونے کسی طرح کے نقصان کے کھلائی گئی۔</p> <p>کیفیت</p> <p>ایک شخص کی ادنیٰ مین بسولی کے ضرب کا</p>
--	--

<p>پنٹا لیس سپنٹا ایس گرین کی مقدار میں ہر ۳۰ گھنٹے بعد دیتے رہے جبکہ باعث مرضی کے تمام عضلات میں طاقت حرکت کرنیکی اکٹی بعد ہر ۳۰ گھنٹے بعد ۳۰ گرین کی مقدار میں دیا گیا پوتھے روز مریض کا چہرہ نیلکھن ہو گیا اور نیند آنے لگی جبکہ کیفیت مریض کی نظر سے گذری مقدار دوا کم کر دی گئی یعنی بجائے ۳۰ گرین کے ۲۰ گرین دی بعد ازاں ۳۰ یوم تک ہر چوبیس گھنٹے بعد اسی مقدار میں دیتے رہے</p>	<p>زان بعد بارہ بارہ گھنٹے کے وقفہ سے دینا باہری رکھا غرض جب تک مریض کو کچھ بھی تشنہج باقی تھا اسکا دینا ترک نہیں کیا حتیٰ کہ علامات کُرازی کی باقی رہیں اور چودہ دین دن زخم بھی اچھا ہو گیا صحت یابی کے دو مہینے بعد یہ مریض معالج سے ملاقی ہوا تھا اوس وقت تک مریض نے عود نہیں کیا تھا ۴</p> <p>ایضاً</p>
--	---

رینولا کا علاج کلورائیڈ آف زنک کی پچکاری سے

<p>فی زمانہ پروفیسر پارلس صاحب ہائے رینولا کے تین چند مریض مرض رینولا کے فرنیٹیکولی پیشی زبان کے نیچے کی تیلیں سنگین ہو کر ہو جائے کو صاحب کا یہ ہے کہ چار یا پانچ قطرے سلشون کے لیکر عرف گلاب یا آب مقطر بجا یا</p>	<p>قی قطرہ دس دس یا پانچ پانچ قطرے ملا لیتے ہیں چنانچہ ایک مریض کو بعد شگاف اور زبان کا لگا دینے کے فوراً کچھ استعمال سے جب کچھ فائدہ ہوا تب اسکا سلشون عرف گلاب کے دس قطرہ کے حساب سے ملا کر بغیر نکلنے رطوبت کے انجکٹ کیا اور بعد پتھوری دیر کے ایک قطرہ میں ۵ قطرہ کے حساب سے</p>
--	--

<p>اور جب کو داغنے اور آئوڈین کی پچکاری لگانے سے کچھ غائدہ ہوا تھا اسی دوا سے کیا گیا اور وہ بغیر نکلنے آلائش کے ایک ہی دفعہ کی پچکاری سے اچھا ہو گیا۔</p> <p>ایضاً</p>	<p>ملا کر دیا پانچ ہفتہ سے کم میں عرض جاتا رہا عرض سیرس یعنی آبدار اور کھینچی لعا بدار چیلین کے مرض اس دوا کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں چنانچہ ایک مرتبہ ایک مریض کا علاج جو بالی آئیڈین کے نیچے کی تپلی کے مرض میں مبتلا تھا</p>
---	--

سمیت کی تاثیر پیدا ہونا گلیسرین سے

<p>کتے یا کسی جانور میں اونکے رزن کے ایک ہزار توین حصہ کی برابر انجکٹ کرینا تو ۲ گنٹھ میں کتا یا وہ جانور مر جاتا اور اسکے زہر کی تاثیر مثل زہر لی تاثیر الکل کے ہو دیتی اور جو یا زہر اسکے استعمال سے مرتا ہے اسکا پوسٹ مارٹم معینہ تشریح بعد وفات کرنے سے سب علامات زہر قریب الکل کے زہر کی سی ہوتی ہیں۔ ایضاً</p>	<p>ڈاکٹر پوش صاحب نے کسی اخبار میں گلیسرین کی نفع بخشی کا بیان مرض زیا بیٹس میں ورج کرایا۔ ڈاکٹر پر تھولٹ صاحب نے بیان کیا ہے کہ گلیسرین ایک قسم کا ٹرائی ایٹومک الکل ہے یعنی تین شے سے مرکب الکل اور کیمیاوی ترکیب سے یہ ظاہر ہوا ہے کہ اسکا اثر مثل الکل کے ہوتا ہے اگر خاص گلیسرین</p>
--	---

فینی کیسٹڈ کیمفر کے فوائد

<p>ایسٹڈین مقدار زیادہ کا فور ملا کر استعمال</p>	<p>ڈاکٹر سالز صاحب فرماتے ہیں کہ کاربو</p>
--	--

<p>استعمال نشتر کیورین غذاء و نماوا و دونوں طرح کیا جاتا ہے۔</p> <p>۲۔ بگڑے ہوئے اور خراب زخموں کو اچھا کر دیتا ہے اور ان کیلچرین کو جو پائیا اور تائیفا کیورین ہوا کرتے ہیں کہوت ہے۔</p>	<p>کرنے سے خرابے خم اچھے ہو جاتے ہیں چھپا نسخہ یہ ہے کہ دہائی گرام سفوف کا نو ایک گرام ایسٹرین ملائیں تاکہ ایک روغن بنوائے اسکی رنگت زرد ہوتی ہے اور ایسٹ کیوب بالکل معدوم ہو جاتی ہے یہ روغن پانی اور گلیسرین میں حل نہیں ہوتا اور روغن تاپین اور سپونیریا کے حیسانہ میں حل ہو جاتا ہے اور ڈاکٹر بو فالینی صاحب نے فیشل آف کیمفر کے فائدے اس طرح بیان کئے ہیں۔</p> <p>۱۔ کہ اسکا اثر مثل کاربوئلک ایسڈ کے ہوتا ہے اور عمدگی یہ ہے کہ کیسٹریک کا نقصان اس سے نہیں ہوتا اور اسکا</p>
<p>۳۔ زخموں پر لگانے سے خراش پیدا نہیں کرتا۔</p> <p>۴۔ اس میں کاسٹک یعنی جلاوینہ کی کیفیت نہیں ہوتی۔</p> <p>۵۔ زیادہ مقدار میں بھی اس کا استعمال زہر کا اثر پیدا نہیں کرتا۔</p> <p>ایضاً</p>	

گلیسرین کا تھراپیوٹک اثر

<p>پلانے سے پہلے ہتھکے کہ چار ڈرام سے چھ ڈرام تک گلیسرین دو وہ میں ملا کر بچوں کو دیا جائے کیونکہ اسکا استعمال</p>	<p>میں تجربات ڈاکٹر لڈ صاحب بھادور صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ ہماری رائے میں بازاری وود اور شکر ملا کر بچوں کو</p>
--	--

<p>ایکچند امراض سے جو بچوں کو عارض ہوا کرتے ہیں محفوظ رکھتا ہے اور نیز انہیں ڈاکٹر صاحب کا مقولہ ہے کہ جن مریضوں کو مردے سے دست آتے ہوں ان کو اسکا</p>	<p>وینا بہت مفید ہے اور یہ شکر سے زیادہ مفید ہے اسوجہ سے کہ اس میں شل شکر کے گرمی نہیں ہوتی +</p> <p>ایضاً</p>
--	--

نیکروسس کا علاج ایرومیکس سلفیورک ایسڈ سے

<p>ایک ڈاکٹر صاحب سے فرماتے ہیں کہ وہ اسے مذکورہ بالا کا استعمال مردار ہڈی پر نہایت مفید ہے اور نیز ایک مریض کی کیفیت جب کو اسکے استعمال سے فائدہ بین حاصل ہوا اس طرح پر ہے</p> <p>کیفیت</p> <p>ایک مریض جبکہ البوئیو لبریس یعنی آ کے نصب ہونے کی جگہ مردار ہو گئی تھی</p>	<p>اسکو دوا مذکورہ کے لگانے اور مقویات کے دینے سے آرام ہو گیا اور نیز انہیں صاحب کا قول ہے کہ ایرومیکس سلفیورک ایسڈ کے لگانے سے ہڈی کے مردار ٹکڑے گل کر اوند کے اجزاء متفرق ہو کر ریزہ ریزہ ہو جاتے ہیں اور کیڑے جو اسکے اندر ہوتے وہ نیست و نابود ہو جاتے ہیں اور تندرست ہڈی پر اسکا کچھ اثر نہیں ہوتا +</p> <p>ایضاً</p>
---	--

بے حس کر دینے کا اثر بروموفارم کا

<p>اس دوا کا اثر مثل کلوروفارم کے ہوتا ہے اگر اسکو سنگھا دین تو تھک تحریک کی زیادہ ہو کر نیند آ جاتی ہے</p>	<p>اور مقام خاص پر اسکے بخارات پہنچانے سے وہ جگہ بے حس ہو جاتی ہے اور تمام عضلات کی حس جاتی رہتی ہے</p>
---	---

اور پتی آنکھ کی پھیل جاتی ہے۔ یہ دوا ایک صاف خوشبودار روزنی لیکوئڈ یعنی تر چیز ہے آلودین کے ملائے سے	رنگت اسکی ہر خ مثل شجرت کے ہو جاتی ہے اور مثل کلوروفارم کے اپنا اثر کرتی ہے +
--	---

ایبوریٹنی تقطیر البول کا علاج کنٹراسٹڈل رگلول ہڈی

ڈاکٹر جارج مونٹ صاحب فرماتے ہیں کہ ادویہ مذکورہ بالا کا استعمال مرض مذکورہ میں بہت مفید ہے کیونکہ اس دوا کے استعمال سے اسفنگٹر عضلوں کی طاقت زیادہ ہو جاتی ہے اور نشانہ کے عضلاتی طبق کی حس جو زیادہ ہو گئی اعتدال پر آ جاتی ہے اور اخراج خون کو جو نشانہ کی سوزش میں ہوتا ہے اس دوا کا استعمال بمقدار مناسب بذکرہ دیتا ہے اور کنٹراسٹڈس کے اثر کی تیزی رگلول ہڈی کے ملائے سے کم ہو جاتی ہے۔ کتب طب یونانی میں تقطیر البول کی تین قسمیں ہیں ۱۔ اول وہ ہے جس میں بیاعت ۲۔ ماشہ لیکر پانی میں پیکر شربت ملا کر پلاتے ہیں۔ یا قرص ماسک البول	اخلاط گرم کے پیشاب میں مدت پیدا ہو اور بار بار پیشاب آوے اور ہباب اکثر ہج کثرت جلع اور تناول غذیہ و ادویہ گرم اور رنج اور محنت خیال کئے گئے ہیں اور اس قسم کا تقطیر البول موسم گرم میں یا گرم مزاج والوں یا جوانوں کو عارض ہوتا ہے پیشاب زرد ہوتا ہے اور کبھی قدر جلن کے ساتھ آتا ہے علاج تخم خرفہ و تخم خریزہ و تخم کدو و خنکاش و کاہو و کشینز و تخم خیارین و تخم تربوز۔ شربت یا شربت خنکاش کے ساتھ پلاتے ہیں یعنی ادویہ مذکورہ بالا میں سے کوئی تخم ۲ ماشہ لیکر پانی میں پیکر شربت ملا کر پلاتے ہیں۔ یا قرص ماسک البول
--	---

<p>اور نقشے اور انجیر کا کھانا بھی مفید ہے اور روغن بید انجیر کھانا یا مشابہ پر ملنا اور موم میاں روغن زیتون یا بادام میں حل کر کے اچیل میں ایک دو قطر ٹپکانا یا اسکا شافہ رکشم میں رکھنا یا مفید ہے۔</p> <p>و سوم وہ ہے جب کہ شانہ میں سنگدیزہ ہو یا خون مجھد ہو یا خارش یا شانہ کی حس زایل ہو جاوے یہ بھی باعث تقطیر العسل کا ہوتا ہے اسکا علاج پرچہ آئینہ میں لکھا گیا ہے انشاء اللہ</p>	<p>تالیسے ہین چین کشنیر طاشیر تخم چوکہ کھانا یا روغن سرخ سرخ سرخ سرخ سرخ و سوم وہ ہے کہ یہ ہے قوتہ یا سکھ ضعیف ہو جاوے خواہ یہ ضعف جرم مشانہ میں یا بیب روی کے آجاوے یا عضلوں کے ٹھیلے پن سے یا کثرت استعمال ادویہ بارود سے ہو اس قسم میں تشنگی کم ہوتی ہے اور کبھی پیشاب بلاراوہ بے اختیار خارج ہوتا ہے اور رنگت پیشاب کی سفید ہوتی ہے ایسی صورت میں دوائیں گرم استعمال کرتے ہیں جیسے کنڈر خونخاں کبریاہ شراب کھنہ وغیرہ ہے کیا جین زینہ چنڈیس</p>
---	---

علاج مرض بخار مجوزہ صاحب پرنسپل میڈیکل اسکول آگرہ

<p>صدہ اوٹھانے کے بعد بچے وہ بھی مہینوں زندہ درگور رہے جسکو ایک بار اس موذی نے آن دیا یا مہینوں کی قضا لیگیا مردہ کی شکل بنا گیا طرہ تربہ ہے کہ ہر ایک آدمی پر چار چار پانچ پانچ مرتبہ</p>	<p>اسال بلاء آسانی و آفت ناگہانی یعنی مرض بخار جو شرق سے غرب تک اور جنوب سے شمال تک چاروں اٹک عالم میں پھیلتا رہا جسکے باعث لکھو کھانہ گان دن اٹھنے اجل ہوئے اور جو اسکا</p>
--	--

دار کیا جب چیتا جب پچھا رڈ یا اور بعض بعض
پر وٹس وٹس پنڈرہ پنڈرہ مرتبہ حکم کیا جسکے
باعث لطف زندگی تلخ ہوا جب اگرہ
اور نواح اگرہ میں حضرت کا قدم منحوس
آیا تو بچہ سے جوان اور جوان سے بوڑھے
تک کون ایسا تھا جو اس موزی کے بہندہ
میں نہ پہنسا غرض کہ جب ڈاکٹر ہلسن صاحب
بہادر رسول سرجن و پرنسپل مدرسہ طبی
نے اس موزی کا یہ زور و شور سنا اپنی
سمت مردانہ و جراتِ حاکمانہ مبذول فرمایا
اسٹوڈنٹس ان میڈیکل اسکول اور بابو
نوبین چندر چکرورتی صاحب ہسٹنٹ سرجن
مہنوع موضع پر گئے پر گئے علاج کرنے اور
وہاں تقسیم کرنے کا حکم قطعی دیا جسکی حسن
کارگزاری نے اس موزی کو علاقہ سے
بہت جلد نکال باہر کیا اس گشت گرداوری
میں جو جو تکلیفین کہ بابو صاحب موصوف نے
اوٹھائیں وہ تو انہیں کا دل خوب جانتا
ھے اور نیز اس کا قلم بند کرنا طویل ھے

ایک ادنی بات یہ ھے کہ بعض بعض دن
کہا تا تک میر نہ آیارات دن صاف گذر گیا
پس جب اسطے درجہ کے شخص کو ایسی
تکلیف ہوئی ہو تو طالب علم پچار سے
کس شمار میں ہیں ساکنان اگرہ اور
ضلع اگرہ کو حاکم وقت یعنی صاحب مجسٹریٹ
بہادر کا تہ دل سے شکر گزار ہونا چاہیے
جنہوں نے قیمت دوا اور تنخواہ
کمپونڈران و نیٹو ڈاکٹران و زلوہ
اسٹوڈنٹس ان نجوشی خاطر عطا فرمایا
اور تطف خسر دانہ و ترحم حاکمانہ
مصیبت زدوں پر مبذول فرمایا۔

آدم برسرِ مطلب کہو تو اس ساری کہانی
غرض یہ نکالنی مقصود ھے کہ دوا دانہ
بہادر جو یہاں استعمال کی گئی اس کا نسخہ

۳	اگرین	۳	اگرین
۲	اگرین	۲	اگرین
۲	اگرین	۲	اگرین
۳	اگرین	۳	اگرین

سیدہ

جوان آدمی کے واسطے ایسی پوڑیاں بنجار
اور تر جلنے کے بعد یا کم ہو جانے کی حالت
میں پانی سے ۳ مرتبہ ایک دن میں پہنکا
تھے اور دس برس تک کے لڑکے کو اسکی
نصف پوڑیا ایک مقدار میں دیتے تھے
علیٰ ہذا القیاس ۱/۲ حصہ پوڑیہ تک حب کمی
عمر بچپن کو دیتے تھے۔

یا سنگونا الکلاؤڈ دو گرین تیس ۳ اگر
ایک ایک مرتبہ ۳ دفعہ حب دستور محض
بالا کہلاتے تھے اوٹیر نے ہی اس دو کا
استعمال بہت سے آدمیوں پر کیا جنہوں
میں تو اس دو نے جادو کا اثر دکھایا
یعنی دو اکہائی نہیں کہ بنجار گیا نہیں اور
اکثر دن کو ایک دو دن استعمال کرنے
سے بنجار جاتا رہا اور جب پھر عود کیا تو پھر
دوا دی اور وہی فائدہ اٹھایا۔

اور سنگونا الکلاؤڈ کو بھی اگرچہ مفید پایا
الّا اسکے کہانے سے اکثر تر آجاتی تھی
اور اسکی بو سے مریض کی طبیعت گہرائی

اس بنجار میں اکثر یہ دیکھا گیا کہ دماغ یا
طحال یا جگر یا معدہ ماؤف ہو جاتا
تھے جبکہ دماغ ماؤف ہوتا تھا اور سکو
غایت درجہ کی بیہوشی طاری ہو جاتی
ہتی یا ہڈیاں ہوتا تھا جبکہ علاج اوٹیر
اس طرح کرتا تھا کہ چار تولہ سرکہ اور
ایک سیر پانی ملا کر سر پر چارتہ کپڑا
رکھ کر برابر قطرات کی روانی رکھتا تھا
حبس سے وہ بہت جلد ہوش میں
آجاتا تھا اور جب کو ہڈیاں ہوتا تھا
اور سکے سر پر یعنی چند یا پر ۲ تولہ سرکہ
اور ایک چٹانک میٹھا تیل چٹہ ماش
گلاب کے پھول حل کر داکر بقدر
دو تولہ مالش کرتا تھا اس سے
اور سکھانڈیاں جاتا رہتا تھا اور
حبس میں علامات طحال یا جگر یا
معدہ کی پانی گئیں وہی معمولی
دوا میں استعمال کی گئیں اور
نفع بخش ہوئیں *

کونین کے استعمال سے سہجہ و انون کا چلہ پیر پیرا ہوتا

کونین کہلاتا ہے۔ یہ موم ہو گیا کہ سہجہ
نسنہ میں کونین سے جس سے سہجہ پیر
پڑ جاوین گے۔ دن رات رزید بیکار تھی
جاتا۔ ماحینہ اس شخص سے کہا کہ تم اس
دوا کا پھر استعمال کرو تا کہ مجھ کو کما حقہ کا
تجربہ ہو جاوے، اس نے اس دوا کا
کہنا پھر شروع کر دیا تین یا چار مقدار
دوا کی کہانی سہین کہ مرض اری تھیا پھر
ہو گیا +

تجربہ دیگر

ڈاکٹر پارک ہوسر، ایم۔ آر۔ سی۔ ایس
وغیرہ فراتے میں۔ سماء۔ کہ ایک
عورت ادھیڑ عمر کی جو لوٹا اور تندرست
تھی ۲۷۔ اگست ۱۹۷۷ء کو میرے پاس
علاج کرانے آئی اور اس نے بیان کیا
کہ میرے سر اور چہرہ وغیرہ میں درد ہوتا
تھا میری تشخیص میں مرض نیورائیکٹک معلوم

میں تجربات ڈاکٹر کیرن، ڈک صاحب
ایم۔ بی۔ ایک شخص کو جو جہاز کا نا
تھا ایک مرکب نسخہ پیر کا حین میں ہوتا
یہ شخص اپنے ہی ہوتا تھا
کم مقدار کونین کی تھی دیا گیا دوسرے
دن جب وہ شخص آیا تو اس نے کہا
کہ آپ نے میری دوا میں کونین ملا دی
میں جس سے میرے بدن میں سہجہ
چلتے نل گلاب کے پڑ جاوین گے مینے
اس سے کہا کہ تم ایسی دوا کا استعمال
کئے جاؤ مجھ کو تحقیق معلوم نہیں کرنا
تیسرے دن پانچویں روز اس کے باڑ
اور ٹانگ پر بڑے بڑے دھبے اری تھیا
کے فطرتے فوراً استعمال کونین بند کر دیا
اور اری تھیا کا علاج کرنا شروع کیا
جو کچھ دنوں کے بعد جاتا رہا مجھ کو یہ حالت
دیکھ کر سخت تعجب ہوا اور خاص کر اس پر
اور بھی تعجب ہوا کہ مریض کو اس قدر کم مقدار

ایک ہی دوا سے

<p>ہر ستمبر کو کھلی دیتے جاتے رہے اور مرض میوہ الجیہ بدستور رہا پھر دو گرین کہ بین دی گئی مریض نے پھر عود کیا میں بہہ خیال کرتا تھا کہ شاید یہ مریض کوئی ایسی غذا کھاتی ہے جس سے اس کے دہیے پڑ جاتے ہیں تو دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ وہ ایک ہی غذا کھاتی ہے اور یہ مرض صرف کوئین کے استعمال سے عارض ہو تا ہے۔ ازل - ٹ - ن - ر -</p>	<p>بہا بیٹے - رگربہ کو نوید ہر بار گھنٹے بند نہا نیلو تپائی - " تارنجی - مریض نے پھر عود کیا دوسرا کیا کہ چھپکے مریض کا سہنے نہیں ہو گیا ہے جب بینہ اپنی آنکھوں سے دیکھا تو معلوم ہوا کہ مریض اری تہا کے ادبہارین اور بہا بین شدت کی خارش بتاتی تھی اور عدہ میں بھی خارش تھا - حرارت جسم زیادہ - نبض تیز - کوئین دینا بند کر دیا گیا اور نمکین مریکیات دے گئے -</p>
---	---

سویٹ اسپرٹ یا وٹمن کا سب سے اہل کے زہر کی تاثیر ہونی

<p>اوسین سے کل سویٹ اسپرٹ آف ٹائر جو قریب ۳ یا ۴ اونس کے اوسین بھری تھی ایسے وقت میں کہ اوسکا خادم موجود نہ تھا پی لی ہے میں اوسکے مکان پر ایک دوپر پہنچا تھا تو اوسکو بحالت کمال پس پایا تھا - بدن سرد ہو گیا تھا - نبض قط ہوئی - ہوش باختہ - دونوں ہتھیلیاں آنکھوں کی</p>	<p>من تجربات نئی و ڈبل صاحب بہادر - ڈاکٹر صاحب فرماتے ہیں کہ میں پچھلے دن جو ۲۶ ستمبر شام کی تھی ایک لڑکے کے دیکھنے کو جبکی عمر ۲ برس گیا رہے کی تھی طلب ہوا دان جا کر تھا کہ اس لڑکے نے ایک کرسی پر چڑھ کر الماری میں سے ایک بوتل اسٹاپر کی نکالی اور جسے تھپتھپاتی دیکھی</p>
---	--

پہیل گئی تھیں اور روشنی کا اثر اون پر
مطلق نہیں ہوتا تھا۔ سانس نہایت آہستہ
کے ساتھ چلتی تھی میرے پہنچنے کے بہتیر
اوسکو تھے بھی ہو چکی تھی اور معدہ میں
سے غذائے غیر مفہم نکلی تھی آئینہ
خون کی بالکل نہ تھی تھیں سے اسپرٹ
کی بو آتی تھی اجابت کھل کر ہوئی تھی +
میں نے حکم دیا کہ مکمل اوڑھا کر لٹاؤ اور گرم
پانی کی بوتلیں پیروں اور نعلون میں ملو۔
ڈیڑھ گھنٹے بعد حرارت جسم نے عود کیا
۳ بجے اس قدر گرمی آگئی کہ بدن جلتا ہوا
معلوم دیا اور کسی قدر پسینہ بھی آیا۔
نبض بھی کچھ کچھ قوی ہو گئی اور تنفس
میں اسپرٹ کی بو بکثرت آتی تھی۔
۶ بجے دوبارہ آئی اور دست ہوا۔
شب کو ساڑھے دس بجے سانس خراب
کے ساتھ لینے لگا ۱۱ بجے یعنی ٹھیک ۱۲
گھنٹے بعد اوس قاتل ودا کہانے کے
مرگیا تشخہ نہیں ہوا تھا۔

ساڑھے تین دن بعد مرگ کے تشخہ
کی گئی۔ جسم ۶۳ انچہ لپٹا تھا اور موٹا
تازہ تھا اور ظاہر احبیم پر کوئی نشان
چوٹ کا نہ تھا۔ شکم چاک کرتے ہی لکھل
کی بو آئی اور معدہ میں سے غذا غیر
خاص کر روٹی برآمد ہوئی۔ معدہ کے
سامنے کے سطح اور پچھلے کنارے اور
پانکھورک سر کیے کے عاقدار طبق میں بہت
سوزش تھی اور نیز ایک مقام پر سے
معدہ پتلا پڑ گیا تھا اور چوٹی آنتوں کا
ڈیوڈ نیل حصہ سرخ ہو گیا تھا اور اس میں
بھی علامات سوزش نمودار تھیں اور بعض
بعض مقام پر سبز سبز دہجے نظر آئے
باقی آنتیں تندرست صورت میں تھیں۔
گر دے کسی قدر کھنڈ ہو گئے تھے باقی
سب اعضا تندرست تھے۔ چمکہ کھوپڑی
اور پر کا حصہ کاٹ کر جدا کیا لٹو داغی
جیلیون میں سیاہ رنگ کا خون بہتا
جا ہوا ملا۔ دماغ ملائم اور تر تھا اور

<p>چوروزمرہ استمال میں آتی سے آدیون کا مرجانا بہت کم دیکھا گیا ہے۔ دوم۔ ایسے چوٹے بچہ کا اتنی تیز دوا کا پی جانا تعجبات سے ہے + ایضاً</p>	<p>اون میں خون بہا رہا۔ دنٹر پیکل یعنی جوف دماغ میں کوئی سیال شے نہ تھی۔ معالج اس بیان میں دو باتیں قابل ملاحظہ ہیں۔ اول۔ یہ کہ ایسی دوا سے</p>
---	---

کرناک ششائیں کا علاج جو لہتا ٹیٹھی کے ساتھ برین لائن اور دودھ کے ساتھ جانا

<p>آرام سے نہیں سوتا تھا واسطے علاج کے میسرے پاس آیا تو مینے سوئڈ پاس کر کے دیکھا معلوم ہوا کہ یہ تکلیف اوسکو پہ پہیٹ گھٹی کے بڑھ جانے سے ہے اور نشانہ میں پتہری کے ٹکرے نہ تھے پیشاب کو دیکھا تو اوس میں کمی قدر میں کس نظر آیا اور مینے اوسکو قناطیر اندر داخل کر دینا سکھا دیا وہ اوس کے ذریعہ سے نشانہ کو پیشاب سے صبح و شام خالی کر لیتا تھا چنانچہ اس سے اوسکو کوئی برس تک کچھ کچھ فائدہ رہا</p>	<p>من تجربات۔ ڈبلیو۔ ایف ٹرے ون بی۔ اے۔ ایف۔ آر۔ سی۔ ایس۔ ڈاکٹر صاحب فرماتے ہیں کہ ماہ محی ششہ میں بچے ایک شخص کی پتہری توڑ کر نکالی تھی اور اوسکی عمر ۶۸ برس کی تھی اور یہ شخص پائپ بنانے کا پیشہ کرتا تھا اور نہایت مفلس تھا رنگت چہرے کی پہیکی اور بدن چھرا تھا اس مریض پر پتہری توڑنے کا عمل چار مرتبہ کیا گیا بعد اسکے چار برس تک اچھا رہا بعدہ پیشاب کرنے میں تکلیف ہونے لگی حتی کہ شب کو</p>
--	---

گذشتہ اپریل کو پہرہ میرے پاس آیا اور بیان کیا کہ ہمیشہ وہ در تپا ہے اور پیشاب غلیظ ہوتا ہے شب کو نیند نہیں آتی طاقت کم ہو گئی ہے اور کچھ کام نہیں ہو سکتا۔

علاج قسم قسم کے انجکشن یعنی پچکاری دی گئی اور دو اکیلائی اور شانہ صاف کیا گیا لیکن کچھ فائدہ نہوا تب سینے ارادہ کیا کہ مطابق رائے ڈاکٹر جارج جانسن صاحب کے علاج کروں یعنی مریض کو صرف دود بچا۔ غذا اکیلاؤں چنانچہ قبل استعمال دود سینے مریض کی الیمنٹری کنال یعنی ہائیم کی نالی کو مسات کر کے دود پلانا شروع کیا ہر دو گھنٹہ بعد سوا پاؤ دود پیتا تھا اور سکا پیشاب گاڑا ہوتا اور شل سرکٹوں کے تھاجو برتن میں چپک جاتا تھا بغیر کتھیر یعنی قناطیر کے پیشاب نہیں ہوتا تھا اور کہتا تھا کہ ہر وقت پیڑو کے لوہے

اور معالج مستقیم میں درد ہوا کرتا ہے۔ دوسرے دن شام کو اوس نے کہا کہ مزہ مونہہ کا ترش ہے اور ایک تے ہوئی حبیب دود منجھ نکلا۔

۲۲۔ جون۔ رات کو پہر کوئی تے نہیں ہوئی۔ اب دود اچھی طرح پی جاتا ہے اور پیشاب کا لگہ لاپن کچھ کم ہوتا ہے۔ ۲۳۔ جون۔ دود مریض کو موافق آ گیا اور تمام دن میں قریب چار سپر کے پیتا ہے۔

۲۶۔ جون۔ چونکہ مریض آج زیادہ کمزور معلوم ہوتا تھا لہذا دود میں ایک ٹکڑا روٹی کا بگو کر کھانے کی اجازت دی گئی مریض بیان کرتا تھا کہ کتھیر پاس کر سنے کم تکلیف ہوتی ہے۔

۲۹۔ جون۔ شکایت جی ستانے کی کرتا ہے اور تے میں دود بھر نکلتا ہے ایک خوراک بسمتہ کی دی دی گئی۔

۳۰۔ جون۔ آج جی بہتر متلایا۔

یکم جولائی کو مریض کمزور نظر آیا اور معدہ کے مقام پر کمزوری بتلاتا ہے اور پیشاب صاف ترشی دار ہے اور وزن متناسب ہے ۱۰۲ کلو۔ پیشاب کرنے میں بالکل درد نہیں ہوتا ہے۔

۵۔ جولائی کو مریض بالکل اچھا ہو کر چلا گیا ایک مہینے بعد بلا کراؤ کا حال دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ اچھا رہا اور قنایہ سے ہمیشہ پیشاب نکال لیتا ہے۔

معالج۔ اس بیمار کا اچھا ہو جانا ڈاکٹر مارج جالینین کے تجربہ کی تحسین ہے کیونکہ انہوں نے یہ علاج جھکوت بٹا ہے۔ اور ہم جن مریضوں کے پیشاب کے رستہ میں کچھ خلل پاتے تھے ان کو پھلی اور دودھ لایا کرتے تھے صرف دودھ کا ہی استعمال مجھے کبھی نہیں کیا تھا اس تجربہ کے بعد میں نے ایک دوسرے مریض کو دودھ کی خوراک بتلائی تھی اور وہ اگرچہ اسکے استعمال سے بالکل

اچھا نہیں ہوا تھا مگر تاہم بہت سی تکلیفوں سے اس کو آفاقہ ہو گیا تھا یہاں تک کہ اس نے بیان کیا کہ اگر میں اسی حالت میں رہوں تو مائون کہ گویا تندرست ہوں۔

یہ مریض مریض سوزش مثانہ ایسا مریض ہے کہ جس کے علاج میں نہ صرف مریض کو قوت ملتی ہے بلکہ ڈاکٹر کو بھی مشکل ہوتی ہے پس ہر جو علاج تخفیف اس مریض کے دستیاب ہو اس کو بہتر جانتا چاہیے۔

ڈاکٹر جالینین صاحب فرماتے ہیں کہ بعد لہذا تریشی کے آپریشن کے نشانہ خراش رفع کرنے کے واسطے اگر دوا استعمال کرایا جاوے تو یقین ہے کہ فائدہ مند ہو کیونکہ جو لڑکے عارضہ تقطیر البول میں مبتلا ہوتے ہیں اور وہ صرف اپنی مان کا دوا دیتے ہیں تو ان کو کس قسم کا فائدہ ہوتا ہے ؟

ازل - ٹ - ڈ - ر

انتخاب گزٹ آف انڈیا

نمبر ۶۵۵ مورخہ ۲۳ نومبر ۱۹۷۸ء بابو مہندر ناتھ لیسواس اسٹنٹ سرجن درجہ سوم ماتحت گورنمنٹ بنگال ہوسٹل	نمبر ۶۶۲ مورخہ ۲۸ دسمبر ۱۹۷۸ء بابو لقا موہن سین اسٹنٹ سرجن ماتحت گورنمنٹ پنجاب ہوسٹل
--	--

نام میڈیکل پیوئل متدرجہ ذیل میڈیکل کالج ملاز سکر سے خارج ہوئے

نام میڈیکل پیوئل	نمبر	نمبر و تاریخ داخلہ	تاریخ خارجہ
مہرز حسین	۷۴۵	گورنمنٹ لائبریری ۱۰۲۲ - ۲۰ اکتوبر ۱۹۷۸ء	۱۵ اپریل ۱۹۷۹ء
نیچ محمد بخش	۱۱۸۳	" ۸۲۱ - ۹ اگست ۱۹۷۹ء	ایضاً
عبدالرحیم	۱۱۸۱	" ایضاً ایضاً	ایضاً
بلدیو سہا	۱۲۲۰	" ایضاً ایضاً	ایضاً
امام الدین	۱۲۶۲	" ۹۹۰ - ۹ نومبر ۱۹۷۸ء	ایضاً
کرم چند	۱۳۳۰	" ایضاً ایضاً	ایضاً

تشریف آوری سرجن میجر جی ایچ تھارنٹن - ایم - بی - ۱۰ - تا تاریخ ماہ نومبر کو فورٹ ولیم میں تشریف لائے	نمبر ۷۷۶ مورخہ ۲۳ - نومبر ۱۹۷۸ء اسپیشل اسٹنٹ عبدالرزاق جس نے کہ سات سال کا امتحان پاس کیا ہے اب اس تاریخ سے جو کہ مقررہ ذیل ہے
---	---

ترقی پائی -

نام	چودہ سال کی ملازمت	تاریخ پاس کرنے امتحان	تاریخ ترقی
عبدالرزاق اسپٹل سسٹنٹ درجہ اول	۲ جون ۱۹۷۸ء	۲۱-نومبر ۱۹۷۸ء	۲ جون ۱۹۷۸ء
نمبر ۶۷۲ مورخہ ۵- دسمبر ۱۹۷۸ء اسسٹنٹ سرجن سندرمل ماتحت گورنمنٹ پنجاب ہوئے۔	نمبر ۶۷۷ مورخہ ۵- دسمبر ۱۹۷۸ء اسسٹنٹ سرجن امرتول مل مکرچی - ماتحت گورنمنٹ بنگال تاریخ ۲۱ ماہ گشتہ سے ہوئے۔	میدیکل کالج مین بموجب آرڈر نمبر ۱۲۲۲ مورخہ ۲۰- اکتوبر ۱۹۷۸ء کے داخل ہوئے تھے اور جو کہ امتحان مین فیل ہو گئے اون کا نام میڈیکل ڈپارٹمنٹ سے خارج ہوا۔ روانگی	۱۲- نومبر ۱۹۷۸ء کو کلکتہ سے جہاز نرکارا مین تشریف لگئے بموجب نمبر ۸۶۱ ۱۹۷۸ء کے نمبر ۶۸۴ مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۹۷۸ء اسسٹنٹ سرجن راجندر دنا عہدہ دار گورنمنٹ پنجاب کے ماتحت ہوئے۔ نمبر ۱۱۷۵ - رقم زدہ ۱۳ دسمبر ۱۹۷۸ء استخاص ذیل جن کی ملازمت
نمبر ۱۱۵۰ - مورخہ ۶- دسمبر ۱۹۷۸ء اسپٹل اسسٹنٹ شہاب الدین درجہ سوم نے تاریخ ۱۱- ماہ اپریل ۱۹۷۹ء الگریزی امتحان کے بموجب جی جی آو نمبر ۹۴ مورخہ ۷- اکتوبر ۱۹۷۸ء کے پاس کیا نمبر ۱۱۵۳ مورخہ ۶- دسمبر ۱۹۷۸ء میدیکل بیوپلان عمروپن نمبر ۷۶۹ وگیش سنگھ نمبر ۸۲۲ چھک لاهور			

بارہ سال کی ہتی یکم ماہ اکتوبر سے
عہدہ سرجن میجر کا ملا بموجب حکم
۱۰ مئی ۱۹۷۷ء بشرطیکہ اس ترقی کو
ملکہ معطلہ منظور فرما دیں۔

سرجن ڈبلیو ٹیوٹ سرجن ایچ کیپانی ایم
سرجن ٹی ٹی ایم ڈی سرجن جے گھنٹی
سرجن بیکیہ کینا سرجن ٹی وڈ ایم ڈی
سرجن ڈبلیو فنڈر سرجن ایچیک پٹرن

نمبر ۱۱۷۹ میڈیکل یو پلان
ذیل جنہوں نے امتحان پاس کیا
پاسٹ میڈیکل یو پلان اس تاریخ سے
جو کہ ان کے نام سامنے مندرج ہیں
مقرر ہوئے اور وہ سرجن جنرل
انڈین میڈیکل ڈپارٹمنٹ کے ماتحت
ہوئے۔

لاہور میڈیکل اسکول

فیروز الدین - بیگوانداس - ۱۰ جون ۱۹۷۷ء

الگرہ میڈیکل اسکول

نیچ مولانجش سید سجاد حسین

بہار لیل کیول کشن
انین سے بہار لیل نے انگریزی امتحان
پاس کر لیا ہے۔

نمبر ۱۱۸۱ سرجن میجر گوون صاحب
ایم ڈی متعینہ ۳ رجسٹر گورکھاؤں کا
۲ سال کی رخصت معاملات خاتمی کے لئے
منظور ہوئی۔

نمبر ۶۹۲ مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۷۷ء
سرجن میجر پامر صاحب - ایم - ڈی کو
ایک روز کی پروفیلج رخصت یعنی ۱۲
نومبر ۱۹۷۷ء کو علاوہ اس رخصت
کے جو پہلے مل چکی تھی عطا ہوئی۔

نمبر ۶۹۸ - اسسٹنٹ سرجن
درگاندہ سپین درجہ سوم جو کہ مدراس
میں چند روز گئے تھے اب ماتحت گورنمنٹ
بکال ہوئے۔

نمبر ۷۰۲ - اسسٹنٹ سرجن
گوپال چندر چترجی درجہ سوم جو کہ
مدراس میں چند روز گئے تھے اب ماتحت

گورنمنٹ ہنگال ہوئے۔

نمبر ۱۳ مورخہ ۲۲۔ دسمبر ۱۹۷۸ء

اسٹنٹ سرجن اپا تھیکری ماتحت
لیٹری ڈپارٹمنٹ ہوئے۔

نمبر ۱۲۰۷ سرجن میجر کوڈی صاحب
بئی میڈیکل ڈپارٹمنٹ کے پیر ماتحت
گورنمنٹ بھی ہوئے۔

نمبر ۱۲۰۸ سرجن میجر میکڈول
ایم ڈی ماتحت کمانڈران چیف ہوئے
نمبر ۱۲۰۹ سرجن میجر بلین صاحب
ماتحت کمانڈران چیف ہوئے۔

نمبر ۱۲۱۰ سرجن کاربنٹ
سپتیم ۱۲۱۰ کاربنٹ ٹیٹو انفنٹری ماتحت
قارین ڈپارٹمنٹ ہوئے۔

نمبر ۱۲۱۱ سرجن ہوم ایم ڈی
میڈیکل انسپیکٹر ایم ڈی حیدر آباد
کنسٹنٹ ہوم ڈپارٹمنٹ ہوئے۔

اطلاع

چوہدرام نیٹو میڈیکل پریس بلب لائن

ہونے مرض نیوینا کے طاسی ہا پشیل
اگر تین مر گیا۔

اطلاع

جن صاحبوں کے پاس یہ اخبار طلب
ہو چکا جاتا ہے اون سے یہ التماس ہے
کہ اگر قابل پسند ہو تو فوراً واپس بھیج دینا
تاکہ دوسرا اخبار کی ترسیل نہ ٹھکرتا ہو اور
مطبع کے غم نہ عائد ہوتا۔

اشتہار فرحت اقرا و شردہ
ایک کتاب فزکس میڈیا بن اور ہفتہ

دایم۔ اے۔ گاء صاحب۔ ایم۔ بی۔
کنٹربری۔ ایف۔ آ۔ ایس۔ جی۔
سٹیشن چیمپی ہے اور جبکہ ترجمہ کی
ادیشن کو ڈاکٹر اے کرشن صاحب

بیاد۔ ایم۔ ڈی۔ ڈپٹی سرجن جنرل
اگر سرکل کی مہربانی سے ملی ہے مطبعہ
واسطے شائقین فن طبابت اور ناظرین

علم حکمت کے بہت خوشخط کمال صحت۔
ساتھ چینی شروع ہوئی ہے اور چونکہ

پہلے کیلئے سرکاری موزیم بنایا گیا اور یہ موزیم ۱۹۷۹ء کو افتتاح کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۸۰ء کو اس کی تعمیر مکمل ہوئی اور اس میں ۱۰۰۰ سے زائد کتب جمع ہو گئیں۔

ضمیمہ اس کتاب کی بہت بڑی اسوٹ
 اس کے ۳ حصے علیحدہ علیحدہ چیکر شائع ہو
 یہ کتاب سن ۱۹۷۰ء کی آخری متعلق میڈیکل
 جو رس پر ڈونٹس کے اور نہایت معتبر
 اور مستند کتاب ہے اس کتاب کے ترجمہ
 میں ڈیوٹر نے کمال درجہ کی عرق ریزی
 اور جانفشانی کی ہے اور ترجمہ میں پہلے
 ملحوظ خاطر رکھا ہے کہ ہر ایک مختار اور مکمل
 جو فوجداری عدالتوں میں پیشہ مختاری
 یا وکالت کرتے ہیں اس کے ترجمہ کو پڑھ کر
 نجوبی سمجھ لیں اور ہنگام پیشی مقدمہ کے
 اس کے نظیر دیکر اپنے موکل کے مقدمہ میں
 کما حقہ کر سکیں اور نیز ہسپتال اسٹیشن
 اور نیشنل اکثرٹوں کے واسطے نہایت کارآمد
 اور مفید ہے اور چونکہ فہرست مطالعہ کتاب
 بہت طویل ہے اس واسطے اس کا درجہ
 کرنا مناسب معلوم نہیں ہوا فقط

اشہار

اس مطبع میں اجازت آئینہ طبابت اور کتب
 مفصلہ ذیل واسطے فروخت کے موجود ہیں
 ہومن انائیٹ یعنی ندیم الطلبار مولفہ اسٹیشن
 سرین مستر ایس پی جاز
 نقادیر تشریح انسانی جسمیں ۱۲۴ تصاویر
 بین اور کاغذ ولایتی پرچی ہے
 عدنان الحکمت مولفہ ہسپتال اسٹیشن
 سید غلام حسین صاحب
 کسٹری بالتصویر چاہہ جدید مولفہ اسٹیشن
 سرین بابو مکند لال صاحب
 میٹر ایسڈیکا بالتصویر چاہہ جدید مولفہ اسٹیشن
 سرین بابو مکند لال صاحب
 ڈیوائفری بالتصویر مولفہ ہسپتال اسٹیشن
 محمد یار خان صاحب ملک
 رسالہ سامان اپریشن بالتصویر مولفہ ہسپتال
 اسٹیشن محمد دلاور خان صاحب ۱۰

پہلے کیلئے سرکاری موزیم بنایا گیا اور یہ موزیم ۱۹۷۹ء کو افتتاح کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۸۰ء کو اس کی تعمیر مکمل ہوئی اور اس میں ۱۰۰۰ سے زائد کتب جمع ہو گئیں۔

مطبع میڈیکل پریس گریہ مین ام الدین احمد کیوٹر میویم میڈیکل اسکول کے تیار کیا

فہرست مضامین ہندرجہ رسالہ ہذا

- ۱۔ طریقہ کلوروفارم سنگھانے کا : ۴۴ - کمپونڈ کمیونٹیڈ فورکچر آغزی اسکل +
- ۲۔ سعدہ کی کمی حرکت بدضمی کا سبب تھانے : ۵ - علاج کتے کے سوزاک کا +
- ۳۔ یونیورسٹی کانفیڈنس انشر : ۶ - اشتہار کتاب معدن الحکمت +

یکم ماہ فروری



- ۷۔ اشتہار فورلیک میڈلسن : ۷ - ٹریکل اسکول مین سول اسپیشلسٹس کے
- ۸۔ اشتہار کتب موجودہ مطبع میڈیکل پریس اگرہ : ۸ - عہدہ کے لئے داخل ہونا چاہین +
- ۹۔ اشتہار کارخانہ مراۃ الطبابت : ۱۱ - اطلاع +
- ۱۰۔ قواعد اولن طلباء کے چواگرہ : ۱۲ - رسید زر +

باہتمام عاصی مام الدین احمد طبع شد

فوائد رسالہ آئینہ طبابت مطبوعہ میڈیکل پریس

اول واقف ہونا جدید تجربے سرخون کا ون ہاسٹل سسٹن کا جو بخوبی انگریزی نہیں جانتے

ووم۔ ماہر نہ نایستہ اکثر وں کا معالجات و نسخہ جات ہندوستانی مفید ہر مرض سے ۔

سوم۔ تازہ رہنا اور علم کا جو بحالت طالب علمی کسی مدرسہ طبعی میں سیکھا ہے۔

چہارم۔ واقف ہونا نقشبندی اور سالانہ سے جو بدلتے رہتے ہیں۔

معلوم ہونا فائدہ ہر اور معارضات ہر ایک چیز کا جو کسی سرچن اپنے تجربہ میں مفید پایا۔

ششم۔ ماہر جو نا اطباء و یونانی کا معالجات اطباء و فرنگ سے ہے۔

مضمون۔ واقف ہونا ترکیب احوال عیدید سے جو وقتاً فوقتاً ولایت سے بطرز جدید نیکو آئے

میں کیونکہ آلات کی تصویر اور ترکیب ہر حال ہمیشہ درج رسالہ ہوا کرے گی۔

استیار

اس رسالہ میں مضامین لینتھ اور انڈین میڈیکل گزٹ وغیرہ اخبارات متعلق ڈاکٹری کے امرتے

نئے تجربے سرخون انگریزی زبان اردو میں ترجمہ ہو کر ترجمہ ہو کر رسم حالات تغیر و تبدل بنیو ڈاکٹر ون اور

باسیٹل سٹیشن کے ۲۴ صفحہ کاغذ شہزاد موری پر ہر صفحہ کی پہلی تاریخ کو کہ اسطہ انتفاع اور سہ ۱۹۶۱ء

سینٹون کے شیخ امام الدین احمد کدشہ نے جو یہ لکھا کہ اللہ کے ساتھ جو ہے جس کے

اسلام کا نام دین علیہ السلام پر پیدا ہوا ہے۔ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

حیدر اراچا پابین درجہ پانچویں معیت مندرجہ ذیل بندہ روئے ہوا ایک آنے والے استاد کے پاس گئے اور تیرہ سو

یادین اور بہ اور نشان اپنا محفوظ قاری و انگریزی میں تحریر
تفصیل قیمت رسالہ آئینہ طبابت

پیشگی مع محصول ڈاک	۵-	ماہوار	شش ماہی	سالانہ
مابعد مع محصول ڈاک	۰۵-			

طریقہ کلوروفارم سنگھانے کا جبکہ ہنہ کے پاس اپریشن کرنے کا منظور ہو

ڈاکٹر جوزف مل صاحب ایم۔ آر۔ سی۔ ایس۔ د فرماتے ہیں۔ جبکہ جیڑے یا تالو یا زبان کے نکلنے کی واسطے اپریشن کیا جاتا ہے تو ابتداءً اپریشن سے آخر تک بیہوش رکھنا نہایت دشوار ہوتا ہے اور اپریشن کے درمیان میں کلوروفارم سونگھانے سے اپریشن کر نیوالے اور سونگھانے والے دونوں کو دقت ہوتی ہے کیونکہ اکثر لٹنٹ یا تو لیا یا رومال پر کلوروفارم چپڑک کر سونگھاتے ہیں جس سے بیہوشی یکساں قائم نہیں رہتی اور جب اپریشن مقامات مذکورہ کا کرتے ہیں تو اپریشن سے پہلے مریض کو کلوروفارم سونگھا کر خوب بیہوش کر لیتے ہیں اس خیال سے کہ اپریشن کے وقت تک بیہوشی بخوبی رہے لیکن اکثر وہ بیہوشی اپریشن ختم ہونے سے پہلے جاتی رہتی ہے

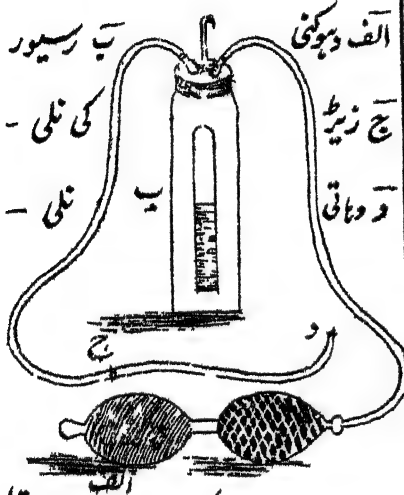
اور مریض ماتہ پیر چلانا شروع کرتا ہے جس سے اپریشن کر نیوالے کو کمال دقت لاحق ہوتی ہے اور نیز اپریشن بدر ختم ہوتا ہے اور جبکہ قبل از اختتام اپریشن مریض ہوش میں آجاتا ہے تو اس وقت اپریشن کر نیوالے ان دو باتوں میں سے ایک کرتے ہیں ایک تو دوبارہ کلوروفارم سنگھا کر بیہوشی آجانے تک اپریشن ہونے کر دیتے ہیں دوسرا اس کی تکلیف کا کچھ خیال نہیں کرتے اور برابر اپریشن کرتے رہتے ہیں۔

اور زیادہ بیہوش کر لینے میں جیسا کہ کیا کرتے ہیں دو قباحتیں عارض ہوتی ہیں ایک یہ کہ خون لیگرس میں چلا جاتا ہے اور مائع تنفس ہوتا ہے جو اعتدال کی حالت میں نہیں ہو سکتا اور کلوروفارم سنگھانے سے صرف ہی غرض ہوتی ہے

کہ مریض کو اپریشن کی تکلیف معلوم نہ
و و و کر یہ کہ کامل بیہوشی کے بعد
اکثر غشی لاحق ہوتی ہے۔

ہم بھی جب مونہہ کے پاس اپریشن کرتے
ہیں تو کلوروفارم ہی سنگھاتے ہیں
ایتر نہیں سنگھاتے کیونکہ اوس سے
دم گھٹتا ہے اور ہتھوک زیادہ آتا ہے
جبکہ باعث اپریشن کرنے والی کو بڑی
تکلیف ہوتی ہے اور خاص کر جب کہ
کلیمٹ پیالٹ یعنی پیٹھ تا لوکا اپریشن
کیا جاتا ہے علاوہ ازین ایتر کے سنگھا
مین بیہوشی ضرور ہے کہ مثل کلوروفارم
کے اوسکو وقفہ ندین بلکہ شروع سے
آخر تک برابر بلا وقفہ سنگھاتے رہیں
اس واسطے اوسکا استعمال بیہوش کر نیکے لئے
مونہہ کے اپریشن میں ناممکن ہے اس واسطے
ہم کلوروفارم سنگھانے کے لئے ایک آلہ
استعمال میں لاتے ہیں جس سے تمام کلین
آسان ہو جاتی ہیں یہ آلہ جو کام میں

لاتے ہیں وہ کلوروفارم کے اجزات کو ایک
چھوٹی ٹلی کے ذریعہ سے بوسیلہ سوراخ بینی
و دہن تنفس کی نالیوں میں پہنچاتا ہے
جیسا کہ تصویر سے ظاہر ہے۔



ان ہیڈس کا کام جو اتیک و مال سے لیا جاتا
تھا اوسکی عوض میں ایک دہاتی ٹلی اقد
بنوائی ہے جو بہتے میں جاسکے۔

یہ آلہ اوس حالت میں بہت مفید ہے
کہ بالائی جبرے کا اپریشن کیا جاتا کیونکہ
وہ تمام جگہ جسکی اپریشن کرینوالے
یا اوسکے مددگار کو ضرورت ہوتی ہے
وہ روک لیتے ہیں تو پیر کلوروفارم
سنگھانے والے کو جگہ باقی نہیں رہتی

اور جبکہ اس آلہ کی نلی اوکے مونہہ میں اسطے بیہوشی کے لگا دی گئی تو پہر کسی طرح کا ہرج واقع نہوگا دوسرا فائدہ اس آلہ کا یہ بھی ہے کہ جب اپریشن کرنے میں کلوروفارم سٹنگھانے کا موقع بذریعہ مونہہ کے نہو اور بیہوشی اپریشن کے ختم ہونے تک رکھنی منظور ہو مثلاً جبکہ زبان نکالنے کے واسطے اگر وزیر ایک یا دو لگائے گئے ہوں اور مونہہ کا تمام حصہ جہاں کلوروفارم سٹنگھانے کا موقع ہو کر گئی ہو تو ٹیوب کو ناک میں دیکھتے ہیں اور چونکہ اس نلی کا کچھ حصہ دہاتی اور باقی ربر کا ہے تو اسکو ہنگام ضرورت اسطرح موڑ سکتے ہیں کہ اپریشن کرنے والے کو کسی طرح کی دقت نہو۔

اس وزارت کے رسیور یعنی حامل حین ہیں دو اونس کوئی شے ساسکتی ہے چار ام کلوروفارم آجاتی ہے اور دہوکنے کو دبانے سے ہوا ربر کی نلی میں ہو کر رسیور کی

جڑ میں آجاتی ہے اور وہاں سے کلوروفارم مین سے گذر کر اجزات کے ساتھ ملکر ربر کے ٹیوب میں ہو کر دہاتی ٹیوب میں آجاتی ہے جو ناک یا مونہہ میں دیا جاتا ہے اس اوزار کے ذریعہ سے اپریشن کر نیوالا حسب الخواہ کلوروفارم لے سکتا ہے جب مریض دم اندر لے تب ہو کئی کو دانا چاہیئے اور حسبہ او سکود باوین گے اوسی مقدار سے کلوروفارم جا دیگا ہم بالفعل اپریشن کے وقت اسطرح بیہوش کرتے ہیں کہ اول لٹ پر کلوروفارم چہرہ کر سٹنگھاتے ہیں اور جب مریض قابل اپریشن کے ہو جاتا ہے تب لٹ کو علیحدہ کر کے نلی کو مونہہ یا منتھن میں دیتے ہیں اس طریقہ سے بیہوشی اپریشن کے اختتام تک یکساں رہتی ہے۔ یہ طریقہ سہ ماہی گذشتہ سے شروع کیا ہے اور ۳۰ کیسوں میں اسکا استعمال ہوا ہے جنہیں سے دو جڑے کے اپریشن کے تھے

<p>بیہوش زیادہ کر سکتا ہوں مگر قایم رکھنا اوسکا دشوار ہوگا لہذا اپریشن کے درمیان مجیکولنٹ پر کلوروفارم چھڑک کر استعمال کرنا پڑا۔</p> <p>میں پہلے ایک گرم الاسٹک کتھیر کا استعمال کیا جو منتھن مین دینے سے بخوبی کارآمد ہوا لیکن مونہ مین دینے کیواسطے جیسا کارڈ دہاتی نلی کو پایا اس قدر گرم الاسٹک کو بنایا کیونکہ گرم الاسٹک گرم ہونے سے خراب ہو جاتا ہے اور جطرف خمیر رکھنا چاہی رہ رہین سکتا فقط از لٹ ڈر</p>	<p>اور ۳۳ کلینٹ پیالٹ کے کچنچانچہ سوکے ایک کیس کے اور سب مین میری مرضی کے موافق کام ہوا یہ ایک شخص جبکو میں نے مستثنیٰ کیا ہے چالٹیس برس کی عمر کا تھا جسکی زبان اپنی ہتی لی او ما کے سبب کافی گلی ہتی اور یہ بات میرے ^{پیسے اپنی تیل گیند} گوش زد ہوئی کہ اوسنے شراب بہت پی ہتی اور بہت سی کلوروفارم سوئگنے کے بعد اوسپر اثر بیہوشی کا ظاہر ہوا تھا جب کہ اپریشن شروع ہوا تو میں نے خیال کیا کہ اگرچہ مین اس نلی کے وسیلے سے</p>
---	--

اسٹاک عینی معده کی جنبش کا کم ہونا بدہضمی کا سبب ہوتا ہے

<p>نہ مایا اور وہ یہ ہے کہ تمام بدہضمی و قسم پر منقسم ہو سکتی ہے ایک انما یعنی عضلاتی طاقت کم ہونے سے دوم سوزش معده کی وجہ سے فنکشنل ڈیسیا کے آغاز ہونیکا سبب یہ ہے کہ کبانا دیر میں تبدیل ہو کر کایم بنتا ہے بہت سے</p>	<p>دوسری دسمبر کو ایک کیتی میڈیکل سوسائٹی لندن میں جہاں کہ ستر اسٹریٹس صاحب پریسیڈنٹ یعنی میرے مجلس تہہ ڈاکٹر لیرڈ صاحب نے ایک کاغذ پڑھا جس میں انہوں نے ڈیسیا کا ایک سبب جو عوام کو معلوم نہیں بیان</p>
--	--

جنبش نذین تو وہ نمک ویرین کیلے گا
اور جو اوس بوتل کو ہلانا شروع
کریں گے تو وہ نمک جلد گیل جائے گا
اسی طرح پر معدہ کی جنبش کو غذا ہضم
کرنیکے واسطے معاون سمجھنا چاہیے۔
ڈاکٹر لیرڈ صاحب نے اس وقت معدہ کے
عضلاتی طبق کے ریشوں کی ساخت اور
اوس کا فعل بھی بیان کیا تھا۔

عام حالتوں میں جو طاقت انقباض
معدہ کم ہو جاتی ہے اوسکی وجہ یہ ہے
کہ کہا نا جو قعر معدہ میں جا کر مثل خمیر کے
جوش کہاتا ہے تو اوس میں سے ہوا پیدا
ہو کر معدہ میں پھنسا ہو جاتی ہے جسکے سبب
وہ پھول جاتا ہے یا جب غذا خمیر پا کر
چوٹی آنتوں میں پہنچتی ہے تب اوس میں
سے ہوا نکل کر معدہ میں آ جاتی ہے
غرض کہ بار بار معدہ میں ہوا کے بہرنے
سے اوسکے عضلاتی ریشے پھیل جاتے
اور طاقت انقباض معدہ جاتی رہتی جس سے ہوا

ایسے میں جنہیں قابل ہضم خوراک اگرچہ کم
مقدار پر پکائی ہوئی ہوئی ایسے
لوگوں کو اگرچہ ہر روز کی دقت رہتی
ہے الا اون کی تندرستی میں کچھ فتور
نہیں آتا ایسے لوگوں کی خوراک آہستہ
آہستہ بالکل ہضم ہو جاتی ہے ایسے
شخصوں کے جسم کا گوشت نہیں گشتا
اور نہ طاقت زایل ہوتی ہے اور آہستہ
معمولی طور پر ہوتی ہے

بیان مذکورہ بالا معدہ کی رطوبت کے
قصور سے علاقہ نہیں رکھتا لیکن اکثر
مریض ڈسپیسیا یعنی بد ہضمی کے ایسے
دیکھے جاتے ہیں جنکو یہ مرض معدہ کی
رطوبت کے کم یا زیادہ خارج ہونے
سے ہوا کرتا ہے۔

معدہ کی حرکت کم ہونیکے سبب جو بد ہضمی
لاحق ہوتی ہے اوسکی مثال یہ ہے
کہ اگر ایک بوتل میں پانی بہر کر سیڑھا
قلندر نمک ڈال کر رکھیں چوڑین اور بوتل کو

یہی وجہ ہے کہ ڈاکٹر لیرڈ صاحب فرماتے ہیں کہ ڈسپسپیا کو اٹانک اور انفلاٹری قسموں میں تقسیم کرنا چاہیئے بلکہ معدہ کی حرکت کم ہونے اور اخراج رطوبت کے کم و بیش ہونے پر اسکا قرار دینا چاہیئے چنانچہ جب بد ہضمی معدہ کی حرکت کم ہونے کی وجہ سے لاحق ہوتی ہے تو اسکی علامات یہ ہوتی ہیں کہ غذا کھانیکے کچھ عرصہ بعد کسیفہ تکلیف ہوئی ہے اور معدہ پھول جایا کرتا ہے اور قبض رہتا ہے اور جبکہ اخراج رطوبت کی کمی بیشی کے سبب بد ہضمی عارض ہوئی ہے تو کھانا کھانیکے بعد میٹھا میٹھا درد اینٹھے کا سا ہوا کرتا ہے لیکن یہ علامت بہت کم دیکھی جاتی ہے اور گاہے بالکل نہیں ہوتی مگر فی الواقعہ دست آنے لگتے ہیں کیونکہ غیر منظم غذا آنتوں میں خراش پیدا کرتی ہے ایسے مریض کو غذا ایسی مقدار میں کھلا دے

کہ مبغ ہو جاوے اور صبح سب کاموں سے بیشتر جب تک نظام عصبی روحی یا جسمی سخت سے سخت نہ ہو جاوے نہ کھلا دینا چاہیئے اور ایسے مریض کو اسٹرکینا یعنی جو ہر کچلے ٹنکچر نکسو امیکا کی صورت میں دینا بہت مفید ہوتا ہے بلا کسی خوف و خطر کے بہت عرصہ تک دینا چاہیئے اگرچہ ڈاکٹر کوئل اور بریٹن صاحبوں نے اس علاج کو بہترین جاننا مگر یہ عمدہ علاج ہے۔

یہ بات خوب یاد رکھنا چاہیئے کہ اسٹرکینا کی گولی بنا کر کھلانا مناسب نہیں کیونکہ ایک تو گولیاں بنانے میں اسٹرکینا سب گولیوں میں برابر تقسیم نہیں ہوتا بعض میں کم اور بعض میں زیادہ رہ جاتا ہے دو یہ کہ گولی معدہ میں جا کر اگر کسی الکلی یعنی کھار چیز کے ساتھ مل جاوے گی تو اس حالت میں تہ نشین ہو جاوے گا۔

ایک بیسٹون حصہ گرین کا فی مقدار دن میں ۳ مرتبہ دینا چاہیئے اس سے زیادہ نہ

دینے میں خوف کرتے ہیں لیکن وہ کس قدر
نفع بخش ہے جب مقدار مناسب میں کھاتے
ہے اور ڈاکٹر تھیوڈور ولیمس صاحب
نے اسٹرکینا کو بد ہضمی میں استعمال
کیا ہے لیکن یہ بیان نہیں کیا کہ یہ دوا
فلی ٹولنٹ ڈسپسیا کے لئے مخصوص
ہے۔

ڈاکٹر لیرڈ صاحب نے فرمایا ہے کہ اس کے
استعمال میں غذا وقت معمولی پر دینا
چاہیئے۔

ڈاکٹر کسمال صاحب نے بیان کیا ہے
کہ ڈاکٹر ولیم صاحب عورتوں کے اٹانک
ڈسپسیا میں جبکہ رطوبت معدہ میں
جمع ہو اس کا علاج نیوٹری اینٹ اینٹی
(یعنی براہ براہ دودہ یا بخنی وغیرہ غذا
پہنچانا) سے کرتے تھے اسکی وجہ سے
معدہ اپنا فعل نہیں کرتا تھا اور اسکو
آرام ملتا تھا اور بارہ خوراک ڈاکٹر
تھار وگڈ اور ڈاکٹر ولیم ہم راہین

اور نیز جن مریضوں کو اسکا دینا چاہی
اپنی رائے سے منتخب کر لین ایک ڈاکٹر
جنکی رائے ہے کہ کاربولک ایسڈ یا تھار
جوش کھلانے سے خمیر نہیں اوشٹا جبکہ
باعث سے ہوا پیدا ہوا اور معدہ بہت
جبکہ معدہ بہت پھول گیا ہو تو کوئلہ
کھلانا چاہیئے کیونکہ یہ ہوا کو جذب
کرتا ہے۔

۶۔ وریہت سے مریضوں میں جن میں کسی
دوا سے فائدہ نہیں ہوا یہ دیکھا گیا
ہے کہ معدہ میں ایک نلی داخل کرنی
پڑی ہے تاکہ اخراج ہوا اسکی راہ
ہو جاوے۔

میر مجلس نے پوچھا کہ آپ فلی ٹولنٹ ڈسپسیا
میں (یعنی جو ہوا بہر جانے کے باعث
بد ہضمی ہو) اسٹرکینا کس وقت
دیتے ہیں +

اسٹرکینا دیتے وقت کچھ خوف نکرنا
چاہیئے دیکھو آرسنک یعنی سنکھیا کے

فلی ٹولنٹ ڈسپسیا میں جبین مدہ کے
پہول جانے سے درد اور تکلیف ہوتی
ہے گوشت کی پختی یہ نسبت نکالنے
چیز کے زیادہ مفید ہے اور جبکہ مدہ
میں خراش ہو تو اس کے برخلاف علاج
کرنا چاہیئے۔

ڈاکٹر کامل صاحب ایک مریض کی کیفیت
اس طرح بیان فرماتے ہیں کہ اس کے
مدہ پر دباؤ پہنچانے سے عرق مسہر
باہر نکل آیا ایسی صورت میں خشک خوراک
کھلانے سے فائدہ ہوتا ہے دو دن
دائرجان پرین صاحب فرماتے ہیں کہ ہا رے
تجربہ میں بھی اسٹرکینا مفید پایا گیا۔

غذا بغیر چبانے کھانا بھی بدبھمی کا سبب بن سکتا ہے
ڈاکٹر کرکین بروڈن صاحب فرماتے ہیں کہ صرف
عضلاتی طبقہ مدہ کے فعل میں فتور آجائے
نام ہے ڈسپسیا نہیں ہے اور نہ مدہ کی طو

اخراج کی کمی کا نام ڈسپسیا ہے
بلکہ جب اس کے اثر میں بھی کمی ہوگی تب

ڈسپسیا ہوگا اور اسٹرکینا کا استعمال
نہ صرف مدہ کے عضلاتی طبقہ پر اثر
کرتا ہے بلکہ اخراج رطوبت بھی زیادہ
کرتا ہے۔

ڈاکٹر فادرگل صاحب نے بدبھمی لاحق ہونے
سبب امراض قلب بھی بیان کئے ہیں
اور وہ مدہ کے سرکیولیشن کی رکاوٹ
کے سبب ہوتے ہیں۔

عورتوں کو مرض بدبھمی مزاحیا اور
اوپرینر میں خراش ہونیکے سبب ہوتا ہے
اور حاملہ عورت کو قے کا ہونا گویا اسی
مرض کی ایک علامت ہے ایسی حالت
میں جب اوپرینر کے مقام پر بلڈ پٹر لگا
ہیں اور سلفیٹ آف مگنیشیا کا سہل
دیتے ہیں اور نظام عصبی کے سست کرنے
برو مائیڈ آف پٹاسیم کھلاتے ہیں تو آرام
ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹر کارک صاحب نے کہا ہے کہ لوہے کا
استعمال ڈسپسیا میں مفید ہے

اور ڈاکٹر لیرڈ صاحب کہتے ہیں کہ ایک بیسوان حصّہ اسٹہ کنیا کھانا کھانے سے آدھ گنہٹہ پیشتر تین مرتبہ دن کو دینا چاہیئے اور اکثر اوس کے ساتھ لوہے کا بھی استعمال کرنا چاہئے +
از لٹ ڈر -

کتاب یونانی میں ضعف ہاضمہ
اور بد ہضمی اور تخمہ کا بیان ایک ہی فصل میں لکھا ہے اور ان تینوں قسم کا اسباب بھی یکساں بیان کیا ہے اور ان کے اسباب پر ان کے ناموں کو جدا کیا ہے اور اس طرح لکھا ہے کہ اگر سبب ضعیف ہے تو اسکو ضعف ہاضمہ کہیں گے اور اگر سبب قوی ہو تو تخمہ اور اگر سبب متوسط ہو تو سور البضمی یا بد ہضمی کہیں گے
ضعف ہاضمہ سے مطلب یہ ہے کہ غذا معدہ میں دیر تک رہے اور موافق معمول قعر معدہ میں سے اسکا کیڑوں بجائے اور علامات اسکی یہ ہیں کہ کھانا

کھانے کے بعد بہت عرصہ تک مریض کو بوجھ اور تناؤ معلوم ہے اور جب مریض کو ڈکار آئے کھانے کے ذائقہ کی کیفیت معلوم ہو کیونکہ صاف طاہر ہے کہ جب باعث ضعف ہاضمہ کے غذا میں کسی طرح کا تصرف نہ ہوگا اور غذا کی کیفیت تبدیل نہوگی اور وہ اپنی اصلی صورت میں ہیگی تو ڈکار میں وہی خوشبو اور ذائقہ معلوم دیگا۔ جب کوئی قوۃ قواس معدہ کی ضعیف ہوتی ہے تب ضعف معدہ پیدا کرتی ہے لیکن عوام میں ضعف قوۃ ہاضمہ کا نام ضعف معدہ رکھا ہے۔

انشاء اللہ علامات ضعف ہر قوۃ کی آئندہ بیان کیجاوے گی یہاں اسقدر جانتا ضرور ہے کہ کھانا زیادہ تر معدہ کے زیرین حصّہ میں ہضم ہوتا ہے جب ہضم میں فتور ہو جانا چاہیئے کہ قعر معدہ پر کسی قسم کی آفت پہنچی ہے۔
سور البضمی سے یہ غرض ہے کہ

میں مہم نہ ہو لیا ہی خام ہے۔ پس یہ
دو حالت سے خالی نہوگا یا تو وہ غذا
معدہ سے اسکی طرف نہیں جاتی یا
بالکل چلی جاتی ہے اور فساد پیدا کرتی
ہے باقی آئندہ +

اڈیشنر آئینہ طبابت

جب مجھے اپنے دل میں ہٹا نا کہ میکو علم
طب کے مفید نسخات اور عمدہ تجربات
سیکھنے ضرور ہیں تو اس سفر پر عمل
کرنا بھی لازم کیا بلکہ الزم ہے
مستلغ نیک ہر دوکان کہ باشد

پس ہر جگہ سے جستجو کرنا اور ہر قسم کی تلاش
میں رہنا اور ہر ایک شخص کے تجربہ کو
سیکھنا اسکا امتحان کرنا ہمہرہ و ہبہ
ہوگا لہذا ہم اسجگہ پر کہ مرض کو پیسیا
یعنی بد معنی کا علاج بیان کیا گیا ہے
کتاب طب یونانی سے بھی اس مرض کا
مختصر مال اور ادویکا علاج ترجمہ کر کے
درج کیا ہے تاکہ شائقین علم طبابت کو

کہا نا جیسا چاہیے مہم نہو اور تغیر پاکر
میلوس کی خراب صورت میں ہو جاوے
ایسی صورت میں وہ مقام جہان بالا
چھوڑا پسلیون کے آزاد کھرتے میں
تارہتا ہے جی ملاتا ہے معدہ میں بن
ہیتی ہے اور پچانہ بد بودار بمقدار
زاید آتا ہے اور ڈکارین ترش بحالت
ضاد برودت آتے ہیں یا جبکہ معدہ
میں حرارت زیادہ ہوتی ہے ڈکارون
میں بوے تیز قلع کی سی آتی ہے۔

فائدہ

اگر کھانا عمدہ طور پر مہم نہیں ہوتا تو
وہ قابل قبولیت طبیعت کے یعنی جزو
بدن ہونے کے قابل نہیں ہوتا اور اگر
وہ کھانا غیر مہم ہو جو ضرورت جذب
بھی ہو جاوے تو وہ خالی از خطر
نہیں ہوتا اسکی وجہ استسقاء طحی طان
برص وغیرہ پیدا ہوتے ہیں۔

تجربہ سے یہ مطلب ہے کہ کھانا معدہ

<p>خدا پنچ انگشت کچان نکر دہ کیا عجیب بقول سعدی در پیشہ گمان مبر کہ غالتی شاید کہ پلنگ خفتہ باشد + کوئی مریض ایسا آدھے کہ اوس کو ادویہ انگریزی سے فائدہ نہ ہو دو ہندوستانی کارگر ہو جاوے فقط</p>	<p>ہندوستانی ادویات کے استعمال کی دستگاہ بہم پہنچنے کیونکہ صاف ظاہر ہے کہ نہ جملہ ادویات کتب یونانی غیر مفید اور نہ سب دوائیں انگریزی مفید ہو سکتی ہیں اور نہ سب طبیب مہاذق ہو سکتے ہیں اور نہ سب ڈاکٹر فائق بقول شخصے نہ ہر زن زن است و نہ ہر مرد مرد</p>
--	--

یلوفیور کا انفیکشن اثر

رزد بخار

<p>اثر کرتا ہے جب کہ یہ صاحب ۶۷ء میں خلیج منیگو ملک چیکامین کام ڈاکٹری کا انجام دیتے تھے اور سوت نغش ایک علاج کی جو شہر کنکشن سے جاتے وقت بعد طے کرنے تھوڑے سے سفر دریا کے مر گیا تھا کنارہ پر اوتار کر دفن کر دی گئی اور پھر واسطے پوسٹ مارٹم آکر اینیشن یعنی تشريح بعد وفات کے اوکھاڑی گئی چنانچہ تشريح بعد مرگ سے معلوم ہوا</p>	<p>یلوفیور کے مضامین جو اسلخبار میں اکثر انفیکشن کے معنی چیتے رہے اور سہرہ ہے اردو میں آٹک کے ڈاکٹروں نے اپنی اپنی لکھے والا مرض ہے یہ مرض بچوں کے ذریعہ سے نفس کی مضمون قابل لکھنے کے داخل ہو کر اپنا اثر جبہ میں کرتا ہے اور کنفیجیشن وہ مرض ہے ڈاکٹر اسے جی نکالنی چاہیے ہے کے مضمون سے صاف ظاہر ہے کہ یہ مرض سانس کے ذریعہ اپنا</p>
--	---

کہ سبب موت یلو فیور تھا۔

جن ڈاکٹر صاحب نے اسکی تشریح کی
ہتی وہ بھی اوسی مرض میں مبتلا ہو کر
اپنے کسی دوست کے مکان پر چند روز
بعد مر گئے جس دوست کے مکان پر یہ
ڈاکٹر صاحب بحالت مرض مسکن گزین تھے
اور جس نے انکی تیمارداری کی تھی اوکو
بھی یہ مرض ہوا اور اسکو تبدیل آب
و ہوا کے واسطے پہاڑ پر پیچیدیا گروہ بھی
اجل کے پیچہ سے سلامت نہ بچا اسکے
تھوڑے عرصہ بعد اس بیمار دار کا بڑا
لڑکا اوسی مرض میں مبتلا ہوا اور
مر گیا اور سب آدمی اوس خاندان کے
سوائے ایک بچے اور اسکی ماں کے
اس مرض میں مبتلا ہو کر راجی ملک عدم
ہوئے۔

ایک ڈاکٹر صاحب کے ذریعہ سے جنہوں
نے بحالت عدم موجودگی ڈاکٹر مکالمٹی
صاحب کے اوس شخص کا علاج کیا تھا

یہ مرض اول کی زوجہ کو ہوا اور وہ بھی
مر گئی اور نیز ایک بہائی ڈاکٹر مکالمٹی صاحب
کے جو ان ڈاکٹر صاحب کی ماتحتی میں بطور
مددگار کام کرتے تھے وہ بھی اسی مرض
میں مبتلا ہو کر پانچ دن کے بعد مر گئے
چچ اوس جگہ کا آیا اسکو بھی یہی مرض لاحق
ہوا اور جان بحق تسلیم کی۔

اگرچہ ڈاکٹر مکالمٹی صاحب نے اور بھی
بہت سے حادثات کا بیان جو اوسی
جہاز پر گزرے تھے بیان کیا ہے لیکن
ہم اس جگہ اس بیان کو ختم کرتے ہیں۔
ڈاکٹر مکالمٹی صاحب فرماتے ہیں کہ یہ
بات معلوم نہیں چھوٹی کہ یہ مرض جہاز کا
کس سبب سے پہونچا اور سوائے تین
آومیون کے جلد آدمی اور جہاز کے
بیابار ہو کر مر گئے۔

ڈاکٹر صاحب کا قول ہے کہ اگر ہم جہاز کے
حادثہ کا بیان نکرین تاہم جیکا کی کیفیت
سے جو مان گزری صاف ظاہر ہے

<p>سیاہ تھے کا ہونا اور پیشاب میں لہوین کا ملا ہونا جو اکثر ولیٹ انڈیز یعنی خراب ایمریکا کے تمام بنجاروں میں ہوتا ہے مگر اس کا زہر تنفس کی راہ اثر کر کے اس مرض کو دوسرے میں نہیں پہنچاتا اور کونین کے استمال سے اس میں فائدہ ہوتا ہے حالانکہ اصلی یلیوفیور میں کونین بہت مضر ہے اور اصلی یلیوفیور میں جسم کے جلنے کی مریض کو بہت شکایت ہوتی ہے اور جسمی حرارت زیادہ ہوتی ہے اور جبکہ ایسے مریضوں کی فو، او خوردہ میں سے دیکھیں تو شکاکٹڈ باڈی بامہدگر ملی موئی نظر آتی ہے + ازلٹ ڈر</p>	<p>کہ یہ مرض تنفس کے ساتھ اپنا اثر کرتا ہے پس ہر شخص جو اس مرض کا بیان کسی کتاب میں درج کرے اسکو فائیکٹس مانے۔ اسکا علاج یہ ہے کہ کاربو لک ایڈ مریض کے بدن پر لگا دین تاکہ وہ جلن جو اس مرض میں ہمیشہ لاحق ہوتی ہے کم ہو جائے اور اگر اسکو پلا دین تو تھے بند ہو جاوے گی اور مریض جلد تندرست ہو جاوے گا۔ سمائے نزدیک یہ مرض دو قسم کا ہے اصلی و نفلی۔ چنانچہ نقلی میں اگرچہ بہت علامات اس کے موافق ہوتی ہیں مثلاً</p>
--	---

کمپونڈ کیہ نیڈ ٹف کچر آف دی اسکل

یعنی سر کی ہڈی ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی اور ڈیورامیٹر پیٹ گیا اور دماغ پر
بہت صدمہ پہونچا اور بہت سا خون خارج ہوا اور آرام ہو گیا

<p>اپنے ریضوں کو دیکھ کر واپس آتے تھے راستہ میں ایک گاڑی ملی اور سین لکھا</p>	<p>من تجربات جی بی رو بے تن ایم آر پی یکم ستمبر ۱۹۷۹ء کو جبکہ ڈاکٹر صاحب</p>
---	--

خونچے سے ندیکھا اور کہا کہ تم اپنے گھر جاؤ جب تک تم گھر پہنچو گے میں بھی آجاؤں گا۔

حقیقت حال مریض

یہ لڑکا ایک کویلہ کی کان میں جو ۳۰ گز عمیق تھی اوپر آنے کا منتظر کھڑا تھا کہ ناگہان ایک گاڑی کا پیہ خندق میں گرا اور اس کا صدمہ اس لڑکے کے سر پر پہنچا جس سے وہ پیش ہو گیا جب مینے اس کے گھر پر جا کر بنور دیکھا تو معلوم ہوا کہ پرائیٹل بون کا اس مقام پر جہان کہ پرائیٹل فورمین ہوتا ہے کیونٹیڈ فہ کچر ہو گیا ہے اور ایک چوٹی شریان سے خون جاری ہے اور بڑی کے چار ٹکڑے دلغ کے اندر گس گئے ہیں اور ایک ٹکڑا بڑا جو پون انچہ لمبنا تھا زیادہ اندر گیا ہوا تھا مینے پہلے ٹکڑے کو باسانی علیحدہ کر دیا لیکن باقی تین ٹکڑوں

لڑکا جب کی عمر ۱۶ برس کی تھی پڑا ہوا تھا اور اپنے گھر جاتا تھا ڈاکٹر صاحب نے اس کا حال دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ کس طرح کا صدمہ گزرا ہے پھر تو ڈاکٹر صاحب نے اس گاڑی کو ٹھہرا کر لڑکے کو دیکھا۔

اس لڑکے کو زیادہ تر تشویش اس بات کی تھی کہ اس کے دائیں ہاتھ کی حرکت بالکل ساکت ہو گئی تھی اور سقیم جس بھی باقی رہی تھی جس سے وہ خیال کرتا تھا کہ یا تو ہاتھ ٹوٹ گیا ہے یا کوڑھ گیا ہے لیکن دراصل یہ بات نہ تھی۔

کیفیت مشاہدہ ڈاکٹر صاحب

چہرہ اس کا سفید پڑ گیا ہے اور ظاہری علامات چہرہ سے علامات شک نمودار ہیں لیکن ہوش و حواس بجا ہے اس نے بیان کیا کہ میرے سر میں بھی چوٹ آئی ہے مگر اس چوٹ کا خیال اس لڑکے کو نہ تھا مینے بھی اس کو

موچے سے جدا کرنے میں وقت واقع ہوئی
کیونکہ ایک ٹکڑا بہت اندر چلا گیا تھا
حتیٰ کہ میری انگشت شہادت سب سے سین
ساگئی لیکن لڑکے کو کچھ تکلیف معلوم
نہیں ہوئی اور نہ جی متلایا۔

انگلی زخم میں دینے سے چند لو تھرے
خون کے باہر نکل آئے مینے حکم دیا کہ
اسکو بہت آرام سے لٹاؤ اور بالکل
حرکت نہ کرنے دو اور ہنڈے پانی کا
کپڑا ہگو کر زخم پر رکھو۔

کیفیت روزمرہ

یکم ستمبر یعنی جس روز واقعہ گذرا اوس
روز ۴ بجے شام کے ضربات نبض ۷۸
تھی اور ۸ بجے شب کو ۴۴ ضرب تھی۔
دوم ستمبر ۸ بجے صبح کو ۱۲۰ ضرب دوپہر پر
ایک بجے ۷۷ ضرب تھی۔ اسی تاریخ میں
صبح ۲ گریں کیلومل دیا گیا تھا اور دن کو
نیکلین سہل کا استعمال ہوا تھا جس سے
پینا نہ بھی آیا اور تین مرتبہ پیشاب آیا۔

تیسری تاریخ ۱۱ بجے نبض ۷۷ ضرب تھی
اور مریض کو آرام معلوم ہوتا تھا نیند بھی
بخوبی آئی۔

چوتھی تاریخ آرام ہونے لگا اور نبض
منتظم ۹۳ ضرب چلنے لگی بہوک بھی معلوم
ہوئی زخم کی صورت ہلدی ہو گئی۔

پانچون تاریخ زیادہ آرام ہوتا جاتا ہے
دائیں ہاتھ کے انگلوٹھے اور اونچلیوں
میں کس قدر حس حرکت آگئی۔

چھٹی تاریخ نبض ۷۶ ضرب ہو گئی کہنی تک
ہاتھ کی حس حرکت آگئی۔

نویں تاریخ ضربات نبض ۸۰ ہو گئی اور
تمام ہاتھ میں حس آگئی۔

تیسویں تاریخ کو آرام ہوتا جاتا ہے
اور کہو پڑی کا زخم بھی مندمل ہوتا جاتا
ہے۔ آج سے اسکو مکمل دیا گیا کہ وہ
تھوڑا تھوڑا چلا پھر کرے۔

چوبیسویں تاریخ کی کیفیت گذشتہ شب
اوسنے سرد کو کہنیا یا جس سے زخم

<p>رے معالج</p> <p>اس مریض کو دایین و ہڈ کا فالج ہو گیا تھا اور سوائے چہرہ کے تمام مقامات کی حس زایل ہو گئی تھی اور یہ مریض اب بالکل جا بجا رہا + ازل ٹ ڈر -</p>	<p>ثرت گیا -</p> <p>جو تھی تاریخ اکتوبر کو زخم بالکل مندمل ہو گیا کھڑنڈا دکھڑ گیا اور اس نے میرے مکان پر آکر کھا کہ اب میں بالکل اچھا ہوں اور سب کام کر سکتا ہوں</p>
---	---

علاج کتے کے سوزاک کا مجوزہ حکیم سید عاشق علی ضارب

<p>نہیں نکلتا تھا اور شب و روز میں چار یا پنج ادس خون ٹپکتا تھا اور کتا لائز بھی ہو گیا تھا۔</p> <p>نسخہ</p> <p>کیترا دو تولہ دہی آدپاؤ اس طرح دیا جاتا تھا کہ خشک کیترا اپیکر دہی میں ملا کر ہر روز ایک دفعہ دیتے تھے اور بجائے رات کے دو دہی میں روتی ملا کر کھلاتے تھے تین روز کے استعمال سے مرض محقق بالکل جا بجا رہا اور کتا تندرست ہو گیا +</p> <p>اشہار کتاب معدن الحکمت</p> <p>یہ کتاب معدن الحکمت حسین تیار خاں</p>	<p>اس علاج کی تحریر سے ادیشتر گماہ عرض نہیں ہے کہ جو علاج کتے کے لئے مفید ہو وہ آدمیوں کے واسطے بھی نفع بخش ہو گا بلکہ اسکی تحریر کرنے سے غیر غرض ہے کہ اگر کسی صاحب کو کتے کے رکھنے شوق ہو اور اس عارضہ سے کتے کی حالت تباہ ہو اس علاج سے ضرور فائدہ ہو گا</p> <p>علامت مرض</p> <p>کتے کے پیشاپے مقام سے خون ٹپکتا تھا اور اسکا گلند شیش یعنی خشفہ الیہ آما سیدہ ہو گیا تھا کہ اصلی حالت سے اٹھ گونہ زیادہ تھا اور کہاں سے باہر</p>
--	---

اور میڈیکل جوریس پروڈنس اور نسخہ جریکا
بیان ہے اور جو کچھ چھپے ہوئے پانچ برس
گزرے اب اسکی کوئی حلیہ مطبع میں موجود
نہ تھی اور درخواستیں اسکی برائے ہر
کے پاس چلی آتی ہیں جس سے معلوم ہوتا
ہے کہ اسکی خواہش خریداری بدستور
ہے لہذا وہ کتاب بارہ طبع کیجاتی ہے
جن صاحبوں کو خریداری اسکی منظور
ہو درخواست اپنی بلا قیمت پیچیدین +

اطلاع

جن صاحبوں کے پاس یہ اخبار بلا طلب
بھیجا جاتا ہے ان سے یہ التماس ہے
کہ اگر قابل پسند نہ ہو تو فوراً واپس بھیج دینا
تاکہ دوسرے اخبار کی ترسیل میں فرق
بچاؤ نہ مطبع کے غایب نہ ہو +

اشہار فرحت افزا و مفردہ رسا

ایک کتاب فورسک میڈلین نامی مصنف
ولیم - اے - گار صاحب - ایم - بی -
کنسٹربری - ایف - آر - ایس - جو کہ

۱۹۷۹ء میں چھپی ہے اور جسکے ترجمہ
کی اجازت اڈیٹر کو - اے - کر سٹن
صاحب بہادر - ایم - ڈی - ڈیوٹی سٹرین
جنرل اگرہ سرکل کی مہربانی سے
ملی ہے مطبع میں واسطے شایعین فن طب
اور ناظرین علم حکمت کے بہت خوشخط
کمال صحت کے ساتھ چھپی شروع ہوئی
ہے اور چونکہ ضخامت اس کتاب کی بہت
بڑی ہے اس واسطے اس کے ۳ حصے علیحدہ
علیحدہ چیکر شایع ہون گے یہ کتاب
من اولہ الی آخرہ متعلق میڈیکل جوریس
پروڈنس کے ہے اور نہایت معتبر اور
مستند کتاب ہے اس کتاب کے ترجمین
اڈیٹر نے کمال درجہ کی عرق ریزی اور
جانفشانی کی ہے اور ترجمہ میں یہ امر
لمحوظ خاطر رکھا ہے کہ ہر ایک وکیل اور
مختار جو فوجداری عدالتوں میں پیشہ
وکالت یا مختاری کرتے ہیں اس کے
ترجمہ کو پڑھ کر بخوبی سمجھ لیں اور منہ کام

<p>چچی ہے۔ معدن الکھت مولفہ ہاسپٹل اسٹنٹ سید غلام حسین صاحب .. کسٹری یا تصویر چاہ بہ جدید مولفہ اسٹنٹ سرمین بابو کند لال صاحب .. میٹر یا میڈیکا یا تصویر چاہ بہ جدید مولفہ اسٹنٹ سر حسین بابو کند لال صاحب .. ڈو ایفری یا تصویر مولفہ ہاسپٹل اسٹنٹ محمد یار خان صاحب ملک .. رسالہ سامان اپریشن یا تصویر مولفہ ہاسپٹل اسٹنٹ محمد دلاور خاں صاحب .. پراکٹیکل فارمیسی یا تصویر چاہ بہ جدید مولفہ اسٹنٹ سر حسین بابو کند لال صاحب مرآۃ النبض مولفہ ہاسپٹل اسٹنٹ مولوی شیخ وحید الدین صاحب .. پراکٹیکل سرجری موسوم بہ معیار الطلک یا تصویر مولفہ ڈویشر ہڈیہ صاحب .. کوآثر لی نیٹ ۱۸۷۲ء انگریزی وارڈو</p>	<p>پیشی مقدمہ کے اسکی نظیر دیکھ اپنے موکل کے مقدمین پیروی کا حق کر سکیں اور نیز ہاسپٹل اسٹنٹوں اور نیٹوڈاکٹرون کے واسطے نہایت کار آمد اور مفید ہے اور چونکہ فہرست مطالب کتاب بہت طول طویل ہے اس واسطے اوسکا درج کرنا مناسب معلوم نہیں ہوا اشتہار کتب موجودہ مطبع اس مطبع میں اخبار آئینہ طبابت اور کتب مفصلہ ذیل واسطے فروخت کے موجود ہیں جن صاحبوں کو ان میں سے جس جس کتاب کی خریداری منظور ہو بعد ارسال قیمت مقررہ طلب فرمالین فوراً اون کی خدمت میں روانہ کیجاو گی۔ ہیومن انائی یعنی ندیم الطلک مولفہ اسٹنٹ سر حسین۔ ستر ایس۔ پی۔ جانر صاحب .. تصاویر تشریح انسانی جبین ۳۱۴ تصاویر ہین اور کاغذ ولایتی پر</p>
---	---

اشہار

کایا خانہ مرآۃ الطبابت میں کتب مفصلہ ذیل واسطے فروخت کے موجود ہیں جن صاحبوں کو خریدنا منظور ہو نقد قیمت یا چیک میڈیکل پریس امرتسر سے طلب فرمائیے

کیفیت	قیمت مع محصول			نام کتاب
	روپیہ	آنہ	پائی	
یعنی نصف قیمت پر بہت عمدہ جلد بنی ہوئی ہے	۴	۱۲	۰	(۱) مجلد رسالہ جات مرآت الطبابت
معہ فہرست مضامین و صحت نامہ کے				بابت سینین گذشتہ
معہ فہرست مضامین اور صحت نامہ کے	۴	۱۱	۰	(۲) ایضاً بغیر جلد
یعنی کتاب کا اردو و ریف وار اور ترتیب وار	۷	۸	۰	(۳) بحر الجاہل ہر اردو
۱۷ صفحہ پر ہے۔ کاغذ اور شخط جو قریباً ۱۷	۷	۸	۰	(۴) رسالہ آئینہ سوزاک
۷۷ صفحہ عمدہ کاغذ پر آمیت خوشخط	۷	۸	۰	(۵) رسالہ بننگ ہند
یہ چھوٹا سا رسالہ ۷۷ صفحہ پر فریہ آدھی	۷	۸	۰	
لاغر کرنے کے علاج میں ہے۔				
اسکی نشت پر دیر بار نہ کیواسطے کپڑا	۷	۸	۰	(۶) نقشہ مقادیر اشتر ادویہ انگریزی سادہ
چھپان ہے اور حرف سرخ و سیاہ میں				
ایضاً	۷	۸	۰	(۷) ایضاً
معہ کپڑہ و لکڑی و فیتہ۔ ڈھک وغیرہ	۷	۸	۰	(۸) ایضاً انگریزی و فنی
ایضاً	۷	۸	۰	(۹) ایضاً اردو

المشتہ

صاحب و تامل کسٹنٹ سربین امرتسر

تو اعداوان طلباء کے جو اگر میڈیکل اسکول میں سول اسپیشل
اسٹنڈنٹ کے عہدہ کے لئے ماتحت سرکار ممالک مغربی
واو وہ کے داخل ہوں

۱۔ امید۔ اس کی عمر ۱۰۶ برس سے کم اور اٹھارہ برس سے زیادہ ہونی چاہیئے۔
۲۔ شریف الخاندان ہونا چاہیئے۔

واقعہ انگلو ورنیکیو لریڈرل کلاس امتحان کی سند جبکا اشتہار نمبری ۱۴۹۴
اس سند میں مزید ہر مضامین امتحان کی علیحدہ | مورخہ ۱۶ جولائی ۱۹۵۷ء سرکار ملک
علیحدہ ہوئی چاہیئے | مغربی و شمالی واوہہ کی جانب سے گورنمنٹ

گزشتہ میں مشہور ہو چکا ہے + یا ایک ترمیم شدہ امتحان کی سند یا حکما ذکر فیہ میں شامل کیا ہوگی یا
وقف امیدوار سند یافتہ اسکولور نیکیو لرمیڈل کلاس کو ترمیم شدہ امتحان
 اس امتحان میں ترمیم کر کے خاص اردن طلباء کے لئے مقرر کیا ہے کے سند یافتہ طلباء پر ترجیح ہوگی۔
 جو اگر وہ کے طبی ترمیم میں داخل ہو نہ کیا ارادہ رکھتے ہیں

واقعہ جن امیدواروں کے پاس ان امتحانوں میں سے کسی امتحان کی سند
امیدواروں کو چاہیے کہ درجہ ست اپنی خطہ اردو
یا ہندی یا انگریزی اپنے استاد سے لکھ کر دیں
موجودہ و کے کن سال کی یکم اپریل کو
ممالک مغربی و شمالی و اوہ کے کسی ہول

سرجن کی خدمت حاضر ہو کر میڈیکل سکول اگرہ میں داخل ہونے کی درخواست لکھ کر گزارین +
(الف) امیدوار کی درخواست داخل ہونے کی - | وفعلاً صاحب سول سرجن

(ب) دفعہ ہوا کی دھوئیں استخوان بن گئیں ایک آستان کی مانند
(ج) بیدار یعنی تندرستی کا سارا نقشہ ہے
(د) شوگر کی بیماری سے متعلقہ سائنس کی سائنس کی سائنس کی سائنس
(الف) شوگر کی بیماری سے متعلقہ سائنس کی سائنس کی سائنس کی سائنس

مدرسہ طبعی کے سہ ماہیہ جابنگا تو صاحب موصوف کا غذات اوس امیدوار کے جنکی تصدیق سے رہا
میں ہے انسپیکٹر جنرل آف ہاسپٹلز اور ڈسپینسریز ممالک مغربی و شمالی راودہ کی خدمت میں
ایسے وقت پر ہمیں گئے کہ چوٹی اپریل تک اون کے پاس پہنچ جاوین۔

واقعہ ۸ امیدوار کو چاہیے کہ اپنا پتہ و نشان مفصل سول سزبن کو لکھ کر دیکھا +
واقعہ ۹ صاحب انسپیکٹر جنرل بذریعہ اوس سول سزبن کے جسکی معرفت عرضی دی
امیدوار کو اطلاع دیں گے کہ وہ مدرسہ میں داخل ہونے کے قابل سمجھا گیا یا نہیں اگر
وہ قابل سمجھا جائے تو اسکو چاہیے کہ یکم جون کو یا اوس سے پیشہ شدہ اگر وہ میں پہنچ کر
پرنسپل یا لیکل اسکول آؤرہ کو اپنی حاضری اطلاع دے +

واقعہ ۱۰ امیدوار کو اسکول میں آنے کے وقت جملہ سرفت اپنے پاس سے کرنا پڑے گا
لیکن اسکول میں پہنچنے کے بعد صرف ریل کے تیسرے درجہ کی گاڑی کا کرایہ اوس اسٹیشن سے
جو اس کے گھر کے قریب ہوگا اگر وہ تیسرے درجہ سے ملے گا۔

واقعہ ۱۱ جو امیدوار اسکول میں یکم جون کے بعد حاضر آوین گے وہ اسکول میں پہرانی
نکے جاوین گے اور نہ اون کو ریل کا کرایہ ملے گا۔

واقعہ ۱۲ اگرچہ اسکول میں طلباء سے فیس نہ لی جاوے گی الا اون کو کتب درسی اپنے
اون کتابوں کی قیمت سالیانہ حجاب اوسط قریب | پاس سے خریدنی ہوگی
چار روپیہ کے ہوگی۔

تختواہ نہیں ملے گی لیکن بہت سے وظیفہ تین دوپہ سے دس روپیہ تک ماہوار مقرر ہوئے
جو طالب علم اپنی محنت اور جانفشانی کا نتیجہ دکھا دیگا وہ اس کے پانچواں سہ گالیکن
بیم وظیفہ چند سال کے واسطے سے ہمیشہ جاری نہیں رہے گا +

واقعہ ۳ ان وظیفوں کے آغاز کے واسطے ایک مہینہ اسکول میں تعلیم دینے کے بعد امتحان لیا جائیگا اس امتحان میں جو طالب علم اچھا امتحان دیگا اسکا وظیفہ مقرر ہو جائیگا۔
واقعہ ۴ یہہ وظیفہ مہینہ کے واسطے مقرر ہوگا اور جاری رہنا اسکا امتحان ششماہی حسن و قبح پر منحصر ہوگا۔

واقعہ ۵ بعد سالانہ تحصیل کے ایک سال کے واسطے طلباء ایسے مالک مغربی و شمالی اودہ کسی شفاخانہ میں بھیج دیئے جائیں گے جہاں کہ اول کونا پ تو ان کی پٹی باندھنا اور نسخہ نویسی وغیرہ غنوں سکھائے جائیں گے۔
باقی آئندہ

طالع

شیخ محمد عبدالرزاق تہرہ ڈکلا سٹیل اسٹنٹ جو ہو لکرا سٹنٹ ریلوے جیل پورہ کلکتہ میں تھے اور وہاں سے مدراس قسط سال میں دیوتی کر نیکو پہنچ گئے تھے اب وہ حیدرآباد میں سر جنرل آرمین میڈیکل ڈپارٹمنٹ کے سول میں مقرر ہو کر اگر وہ سرکل میں پرنسپل میڈیکل اسکول کی ماتحتی میں سول رزرو میں موجود ہیں اور ان کی زبانی معلوم ہوا کہ بہت سے ہاسپٹل اسٹنٹ اس وقت جبکہ میں کلکتہ میں تھا موجود تھے اور میں سے صرف میں سول اگر وہ میں اس سبب یہاں آیا کہ میں یکم جنوری ۱۹۷۹ء کو سول میں تھا اور وہ سب لوگ اس تاریخ کو ملیٹری میں پس وہ باعث ملیٹری ہو نیکے ملیٹری میں بھیج گئے۔

رہنما

شیخ کریم بخش صاحب سٹیل اسٹنٹ ریلوے چارم چارو دیولی کلکتہ

مطبع میڈیکل پریس لکچررین شیخ امام الدین محمد کیو بیٹریم میڈیکل کولہ کے ہاں

فہرست مضامین مندرجہ ذیل

- ۱۔ شکریہ
 - ۲۔ کیس آکونائٹ پائرن یعنی میٹھے تیلے کے زہر کا۔
 - ۳۔ ریزن انشیمٹ لگانے سے اسکروٹم میں سوزش ہونا۔
 - ۴۔ کروسیو سبلی میٹ یعنی رسکپور کے زہر کا بیان۔
- یکم ماہ مانچ



- ۵۔ مارنیا کے پیوڈرک انجکشن کا کیس حسین، برک اسٹمال کر کے فصلاً چھوٹا۔
- ۶۔ بقیہ مضمون قواعد طلباء سید لیکل اسکول۔
- ۷۔ رسید زر۔
- ۸۔ درخواست تبادلہ مولانا محمد اسماعیل خان صاحب۔

بہ تمام عاصی مام الدین احمد طبع

فوائد رسالہ آئینہ طبابت مطبوعہ میڈیکل کالج بریلیس

اول واقف ہونا بدید تجربے مستون سے اون ہاسپٹل سنٹون کج جو بخوبی انگریزی نہیں جانتے

و وہ۔ ماہر ہونا بیٹھو اگر کڑوں کا معالجات و نسخہ جات ہندوستانی مفید ہر مرض سے +

سوم۔ تازہ رہنا اور علم کا جو بحالت طالب علمی کسی مدرسہ طہریٰ میں سیکھا ہے +

چہارم۔ واقف ہونا نقشہ ماہواری و ششماہی اور سالانہ سے جو بدلتے رہتے ہیں۔

معلوم ہونا فاذر ہر او معارفات ہر ایک چیز کا جو کسی شخص اپنے تجربہ میں پائیے۔

قسم - ماہر ہونا اطباء یونانی کا مصالحات اطباء و فرنگ ۔

واقف ہونا ترکیب تعالیٰ لایہ بیدار جو وقتاً فوقتاً ولایت سے لطرز عیدین کے

آئے ہیں کیونکہ آلات کی تصویر اور ترکیب تمام اہمیتہ درج رسالہ ہوا کرے گی۔

استعار

اس سلسلہ میں مضامین لینسٹ اور انڈین میڈیکل گزٹ وغیرہ اخبارات متعلق ڈاکٹری کے

اوپر کے مترجمے سرخون کے انگریزی زبان کے اردو میں ترجمہ پہ کریمہ حالات تغیر و تبدل نیٹو ڈاکٹر

اور اپنی مشنوں کے صفحہ کاغذ شہورام پوری پر ہر جینے کی پہلی تاریخ کو واسطے انقضاء ہو گیا

ہاسٹل اسٹنٹون کے شیخ امام الدین احمد کبیر شیخ موسیٰ میڈیکل سکول اگرہ کے انتہام سے ہیں

و اما چنانکه خریدار از اجابهن در غایت اینست که قیمت مندرجه ذیل پذیریم می آرد یا الگ است

یہاں سے اس کے ایسا نہ ماون اور تہ اور نشان اپنا جو شہنشاہی انگلیزی میں تحریر فرماوے

تفصیل فقہیت رسالہ ائمہ طہارت

	ماہوار	شش ماہی	سالانہ
بیشکی مع محصول ڈاک	- ۵	عقدا ۱۲	سے /
مالید مع محصول ڈاک	- ۰۵	عقد	سے /

شکر

مینت او سکو ہے جو ہے بکار ب	بندگی اور سکی ہے قربت کا سبب
شکر سے ہوتی ہے نعمت ہر تر	شکر واجب ہے ہر اک نعمت پر

سبحان اللہ اس خالق بیچون کی کیا شان سناؤ دے جو ایک کلمہ کن سے عیدہ ہزار عالم کو
عالم ظہور میں لایا یہ خصوصاً نوع الانعام کو ایک شتِ خاک سے پہنچا بنا کر نفیخت فیضِ روح کا
خلعت حیات پہنایا۔ اور تاج شرافت کا اس کے سر پر رکھ کر کل مخلوقات سے انشرف المخلوقات بنا دیا
اور انواع انواع کی نعمتوں سے سراپا غنی کر کر جو ہر قنات، اور گویا لی کا عطا فرمایا پس اسے
بلبل بوستانِ خوش بیا بی جو تو صفحاتِ قرطاس پر کہ مشاعر و سہا بایع صاف و مصفا ہیں آج
کی حد میں نعمہ سرائی کرے روا ہے اور اعند لیب بوستانِ نکتہ دانی تو جو اپنے رسالہ کے شاہین
و ناظرین کی مداحی میں ترنم سازی کرے زیب ہے کیونکہ باغبانِ قضا و قدر کہ لطفہ احسان آج دلی
آرز و تیرا گل مراد کو مالا مال ہے و طالبانِ فنِ حکمت و خریدارانِ آئینہ طیبت کو اب تک تیرے رسالہ کے کچن
نشوق کمال ہے یعنی سابقین جو قرین و دلی سال کے بند ہو گیا تھا اور آئے شایع مہنیکا اونکو نظر
اوس نے اشاعت پائی اور شائقانِ فنِ حکمت اسکی خریداری، نظر فرمائی، خاص کر گورنمنٹ مالک
مغربی و شمالی و بنگال متوسطہ کا دل اس بات کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ اوس نے بھی براہِ قدر دانی
کے اسکی خریداری کو قائم و ہر قرار رکھا۔ اس رسالہ کے اجراء میں جہاں باب کی خوشی اور کھٹوتہ
پیدا ہے اور بعض حضرات کا وعدہ خریداری سالِ آئندہ میں فرمانا اور بالفعل انکار مجبورانہ تحریر کرنا
جو کہ رسالہ شیر النفع سے علاوہ طالبانِ قدیم کے خریدارانِ جدید ہی بڑے تھے جاہلین امید کہ سابقین

بہارِ شکر

کیس اکونائٹ پائرن یعنی میٹھے تیلے کے زہر کا

ڈاکٹر آشر خیز صاحب فرماتے ہیں کہ ایک عورت جسکی عمر ۲۱ برس کی تھی اور جو ہوا اکونائٹ لینٹ کہا گئی تھی ۵۔ دسمبر کو ایک بچے ۵ منٹ بعد علاج کیواسطے داخل شفا خانہ ہوئی۔ معلوم ہوا کہ اس بچے دن کے اوس نے اپنے پیسے کی دوا کے دھوکے سے لینٹ کی بوتل نکال کر آداوا گلاس اکونائٹ لینٹ کا پی لیا اور پہلے اس سے وہ ۹ بچے کھانا کھا چکی تھی اور چاء پی چکی تھی۔

جب کہ اوس نے اس لینٹ کو پیا تھا مونہ بد مزہ ہو گیا تھا اور لب و زبان میں جھنجھاٹ معلوم ہوئی۔ دانتوں میں یہ کیفیت ہوئی کہ وہ ڈھیلے معلوم ہونے لگے اور زیریں چیخا مروار ہو گیا پھر وہ جھنجھاٹ اٹھانے شروع ہو کر تمام جسم میں پھیل گئی اور جس ہی جالی

مریضہ نے انگلیاں ڈاکٹر کے کرنا پیا مگر تے نہیں ہوئی سوائے جھنجھاٹ کے مریضہ کو اور کچھ تکلیف نہ تھی۔ پیرٹنڈے پڑ گئے تھے اور آنکھوں کے تلے اندھیرا سا معلوم ہوتا تھا اور چونکہ اس کے پیر کا پتہ تھے اور بیماری اور بے حس ہو گئی تھی بڑی شکل سے زینہ سے اوتا راجب نیچے اوترا فی تو گر پڑی اور اپنے ساتھ دالے نوکر سے کہا کہ متفس میں وقت ہو

۱۱۔ بچے ڈاکٹر فریج بلیک صاحب کو بلایا ڈاکٹر صاحب نے اس کو ایسی حالت میں پایا جیسے سہری کے مریض کو ہوا کرتی ہیں اور تپان پھیل گئی تھیں + ۲۰۔ گرین سلفیٹ آف زنک دیا جس سے تے کھل کر ہوئی تے میں بوسے کا فور

آتی تھی۔

جی کا آنا پانی میں گھول کر دیا جس سے
اوسکو تھ ہوئی اسکے بعد مریضہ میں
بیوقوفی کی سی کیفیت ہو گئی لیکن آدھون
پہچان سکتی تھی اسکے بعد یادداشتہ میں
فرق آگیا اور اسی حالت میں شفاخانہ
میں داخل ہوئی۔

ڈاکٹر صاحب فرماتے ہیں کہ مینے اوس
زیرکھانیکے ایک گھنٹہ اور ۲ منٹ بعد
دیکھا تھا اوسوقت اوسکا تمام بدن سٹا
اور جینجاہٹ معلوم ہوتی تھی پتلیاں
پہیلی ہوئی ہتھیں اور عضلات گردن دوت
وپا میں تشنج تھا سینہ پر سٹروپلاسٹ
لگایا اور برانڈی پلائی اور مریضہ کو باپ
میں روانہ کیا۔

۱۔ بجے ۵ منٹ پر شفاخانہ میں داخل
ہوئی اوسوقت کی کیفیت یہ تھی جسم
نبض سا قوی تنفس جلد جلد اور باریک
اور وقت تنفس ناک کے نچلے پھول جاتا

تھے۔ پتلی پہلی ہوئی حالت کلاہ میں
ہی۔

اشک پپ لگا کر تمام رطوبت معدہ نہ
نکال دی جسکے باعث مریضہ ہوش میں آگئی
اور شکم پپ کی نلی منہ میں سے نکالنے
لگی برانڈی اور گرم کافی پلائی گئی اور
مریضہ باسانی پئی گئی۔

سوقت
حبوت وہ شفاخانہ میں داخل ہوئی تھی اور
اوسکے کپڑے پیگے ہوئے تھے لہذا کپڑا
کمل اوڑھا دیا تھا اور پیردن اور دھڑکے
پیلون کو گرم پانی کی بوتل سے سینچا
ہونے دو بجے جسم میں گرمی آگئی دانت
کر کرنے لگی۔ نبض ۵۰ ضرب کمزور اور
باریک چلتی تھی تنفس رک رک کرتا تھا
سینہ اور شکم کے عضلات میں ایسا تشنج
ہوتا تھا کہ وہ اوتھک بیٹھ جاتی تھی۔

ناٹریٹ آف ایمال سنگھیا جسکے سبب
تشنج بند ہو گیا نبض ہی قوی ہو گئی اور
چہرہ پر جو مردنی چھائی تھی وہ کم ہو گئی

<p>تہران میٹر کے ۹۵، ۵ درجہ پر تھی اور پار گنٹے بعد ۹۹، ۵ ہو گئی شب آرام سے سوئی صبح کو بیان کیا کہ گلے میں درد ہے۔</p> <p>نوین تاریخ ڈسپارچ کی گئی۔</p> <p>ہنگام دریافت معلوم ہوا کہ اوس نے دو اولنس نینٹ پیا تھا جسین اکوناٹ نینٹ اور روغن بادام برابر کا ملا تھا اور اکوناٹ آیل میں آج اکوناٹ اور ایک اولنس سپرٹ تھی، ازل ٹوٹر</p>	<p>اور ہوش میں آگئی۔</p> <p>کبھی ہستی تھی اور کبھی روتی تھی شاید یہ کیفیت شراب کے سبب ہوئی ہوگی اور نیکو پہچاننے لگی۔</p> <p>۴۰ بجے بالکل ہوش میں آگئی اور اپنی تکلیف کا حال بیان کرنے لگی۔</p> <p>حبوت مرفیہ داخل شفاخانہ ہوئی تھی اسوقت بستینج اور دانت کرانے کے حوالت بہیم استعان نہیں کیا گیا تھا داخل ہونیکے دو گنٹے بعد دیکھی گئی تو فریاد</p>
---	--

زیر انٹینٹ لگانے سے کمر وٹم میں سوزش جانا اور سرجانا

من تجربات حسن صاحب بہادر

<p>کی تھی شفاخانہ میں واسطے علاج کرانیکے داخل ہوا اسوقت اسکا خضیہ اور خنگاسہ اور ذکر سرخ ہو گیا تھا اور سوچ گیا تھا اور اوپر ترین بڑے سلف نمودار تھے۔</p> <p>اوس شخص نے بیان کیا کہ میں ایسے کام پر</p>	<p>کیس مندرجہ ذیل میں یہ بات تعجب خیز ہے کہ ایسے بلکے اسٹولنٹ وہ اسے جیسے نرن نیشمنٹھے نقصان پیدا ہوا۔</p> <p>کیفیت</p> <p>اس مریض کی یہ ہے کہ ۱۱ مئی ۱۹۷۸ء کو ایک نمونہ مذکور آدھی جھکی عمر ۶۰ برس</p>
---	--

<p>اور کہانا اچھا دیا تھا۔ اور بیر شرابی ہتی۔ اور ایمونیا اور سنکو ناپلایا تھا پولس لگائی ہتی۔ اور کاربووک آیل اور زنک لوشن لگایا تھا۔</p> <p>۱۶۔ تاریخ سلف در ہونا شروع ہوا اور انکو ۳۔ جون کو سٹرن بالکل رفع ہو گئی اور خرم مندل ۲۹۔ تاریخ و سچا بچ کیا گیا +</p>	<p>تعمینات ہون جسین ہمیشہ سفر کرنا پڑتا ہے اور سفر ہی کی وجہ سے خصیہ میں ایک گڑ آگئی تھی او سپرزیملینک انستینٹ لگایا تھا جس سے او سین سوزین ہو گئی اور سٹرن اپشیا کے زین اسکو کچھ تکلیف نہیں ہوتی ہتی اور کتیشہ شانہ میں آسانی پاس ہو گیا۔ اس مریض کو صرف چار پانی پر لگا رہا تھا</p>
---	---

کر ویو سبلی میٹ یعنی رسکیور کے زہر کا بیان

ڈاکٹر ٹی ڈیس باگ حبا اہم بی فرماتے ہیں

<p>سبب درخواست کرنے کارونر کا یہ تھا کہ وہ عورت حبا کچھ تھا چند سال سے بیوہ ہتی اور میہ بچہ حرامی تھا اور اسکا کسی نے علاج نہیں کیا تھا۔ اسپر زہر کا نہیں تھا۔</p> <p>مریکے ۳۳ گھنٹے بعد مینے اسکو دیکھا بچہ کامل اور فریہ اور اسکی کمر لپٹ اور جا کے سٹرن کی جانب اور بیرون پر کید پوری کچھ چمن ہو گیا اور ذکر کی پشت نیلی بر گئی تھی</p>	<p>کہ میٹ شاع میں ایک کارونر ضلع نے انگلستان میں ایک عہدہ ہے جکا چھان ہم رہتے نام کارونر ہے اور اسکا کام یہ ہے کہ وہ واردات خون اور نشہ وغیرہ کی تحقیقات کیا کرتے ہیں ہندوستان میں یہ کام پولیس کے متعلق ہے اور نیز ولایت میں یہ بھی دستور ہے کہ جب کوئی مرتد ہے تو سارٹیکٹ مریکا اسکو دے دے اور کوڈ اسکو سے لینا پڑتا ہے اور چونکہ اس بچہ کا کسی حکام نہیں کیا تھا اور سارٹیکٹ نہ تھا اس سبب شاید کارونر کو شہ ہوا ہو گا علاوہ برین و تائین پر سٹارٹ کار و سچ جو قریب کے کسی گانو میں پیدا ہوا تھا۔</p>
--	--

بچہ کا نام
بچہ کا نام
بچہ کا نام

جسٹ وریسے ناف باندھی تھی وہ گل گر
جدا ہو گیا اور پٹرون میں سیاہ پچانہ لگا ہوا
تھا اور اوس لڑکے کو پیدا ہوئے نو دن
گزرے تھے اور مرنے سے پیشتر اوس نے
تھے کی تھی اور تمام دودھ ڈال دیا تھا اور آخر کا
کنولشن یعنی تشنج میں مبتلا ہو کر مر گیا تھا اس
کیس میں دودھ کا ڈالنا یا کنولشن کا ہونا
زہر کے شبہ ہونے کی بات نہیں ہو سکتی
کیونکہ بعضی میں بھی ایسا ہو سکتا ہے
اور سیاہ رنگ کا پچانہ یہ زیادتی صفر
پر بھی محمول ہو سکتا ہے۔

تشريح بعد وفات

ہونٹ خشک اور سیاہ سوڑے سفید
زبان میں سیاہ بہرے رنگ کے کانٹے
نمودار۔

دل کا دایان حصہ تراشکر دیکھنے سے
معلوم ہوا کہ وہ حصہ اور وینس سسٹم
خون سے پر ہیں۔

بیشیرہ کھجند تھا اور بایان اصلی حالت

سے زیادہ سخت تھا۔
جگر سیاہ تھا اور اوسکے لوہڑوں کے
دایرون اور مرکزوں پر خون جما ہوا تھا۔
پتہ میں پتہ بہرا ہوا تھا۔
طحال سیاہ اور ملایم۔
گروس کے سطح نامہوار اور پریڈ کے نیچے
حصہ کھجند۔
شانہ سکڑا ہوا۔

دماغ ملایم اور اوسپر سرخ سرخ افشان
تھی پایا میشر کی دریدین خون سے پر۔
معدہ کا برونی سامنے کا سطح اصلی حالت
میں تھا جبکہ اوسکو شگان دیکر کہولا تو اس
زہر نکلا اور اوسکا کارڈیک سرامپارون
طرف سے سیاہ اور سخت اور اوسکی میوس
ممبرن گل گئی تھی اور نیز اوسکا چوٹا خم
بھی ستر گیا تھا اور سوراخدار ہو گیا تھا
باقی معدہ کی رنگت پیکی تھی اور بعض بعض
مقام پر سرخ افشان تھی اور اوس میں
سیوکس غیر معمولی رنگ کی تھی کچھ غذا

نہیں ملی۔

ڈیوڈ خیم میں نارنجی رنگ کا عرق بہا ہوا تھا
جس میں سرخ سرخ لکیریں تھیں۔

ایم میں سبز گاڈ جس نے بعض بعض مقام پر
پائی لگی۔

کون بالکل صاف تھی جس میں کہیں نشان
کچھ چھین کا نہ تھا۔

جیکہ ایسا فیکس میں شکاف دیا تو اوسکی
رنگت سیاہ کارڈیک حصہ پر نظر آئی اور
بہر سیاہ چیز وی جلیان تھیں جو سڑ کر
علیحدہ ہو کر لگ گئی تھیں جب اوسکو علیحدہ
کیا تو باسانی علیحدہ ہو گئی اور لیرنگس میں
بھی سوزش پائی گئی۔

اپنی گلاس کے بیرونی سطح پر کلنٹے چم
گئے تھے اور وکل کارڈ میں زرد رنگ کے
لف لگی ہوئی تھی اور تریکیا کے اندر کوئی

نئے سرخ تھی جب کہ خوب تحقیقات کی گئی
تو معلوم ہوا کہ وہ بچہ مرنے سے ۳ یا ۴
روز پیشتر سے جو کچھ کھانا ہلاتے کر دیتا تھا
کیا وی ترکیب سے جیتے کا تھا
کیا تو اوس میں بہت سا کروسیو بیلی میٹ
پایا حالانکہ محبٹر میٹ نے بہت سا تحقیق
کیا لیکن یہ بات معلوم نہ ہوئی کہ زھر
کس نے دیا۔

ادیش

میں خوب جانتا ہوں کہ اکثر عطائی
لوگ جو آشک والے مریضوں کا علاج
کرتے ہیں تو وہ بازاری رسکپور کو
ایک ایک تول یا چھ چھ ماٹ کہلاتے
ہیں اگر اون لوگوں کو اس طرح کے
علاج کرنے سے ممانعت کر دیا جائے
تو بہت بہتر ہے *

ما فیہ پیو ملک انجائش کا ایک حسین بیت بریں استعمال ہوا اور ہر ایک چوڑیا
جس میں یہ پیو صبا ایچ می فرم تھیں کہیں سندرجیل جو پتہ میری تمام عمر دیکھنے میں کیا بلکہ سننے اور پڑھنے میں نہیں آیا
سات برس کا عرصہ گذرا کہ میں ایک جوان عورت کا جسکی ریشہ میں درد شدید تھا

<p>اوسکو کی قدر طاقت آجاتی تھی اور آرام ملتا تھا۔</p>	<p>علاج کرتا تھا اور مجھ کو مرض کی اصلی حقیقت کا انکشاف نہیں ہوتا تھا اور میں نے اوس مریضہ کو</p>
<p>غرض وہ چار برس تک برابر مارینا کی بچپکاری لگاتی رہی اور جب اوسکو کسی</p>	<p>سرمیسین سن اور ستر ولیم اور اپنے والد کو بھی دکھایا تھا اور اوس سب صاحبوں کی</p>
<p>قسم کا کوئی مرض لاحق ہوتا تو وہ مارینا کی مقدار زیادہ کر لیتی تھی اور اوس کا یہ</p>	<p>سارے میں وہ مرض سوزشی قرار پایا تھا۔ ایک روز میں مارینا کا ہیپوڈورک انجکشن</p>
<p>خیال تھا کہ جلد مرضوں کی دوا مارینا ہی ہے حتیٰ کہ اسقاط حمل میں جب خون زیادہ</p>	<p>لگایا اور جب اوسکو زیادہ تکلیف ہوتی تو میں مریضہ کے کہنے سے انجکشن لگواتا</p>
<p>خارج ہوا تو اس نے مارینا کا سرنج لگایا اور استعمال اوسکو مفید ہی ہوا۔</p>	<p>یا وہ خود کر لیتی چنانچہ اوسکو اسی کی عادت پڑ گئی اور دوا کی مقدار روز بروز بڑھتی</p>
<p>اوس کے تجربہ سے میرے قیاس میں یہ بات آئی کہ اگر اسقاط یا ہاپس میں مارینا</p>	<p>لگی جتنے کہ ایک روز میں ۴۴ اگرین کی مقدار مارینا لیکر انجکٹ کرنے لگی مگر اس کا کوئی</p>
<p>کمی بچپکاری لگائی جاوے گی تو مفید ہوگی چنانچہ مفید پایا۔</p>	<p>نتیجہ خراب ظاہر نہیں ہوا وہ اپنا سب کاروبار کرتی تھی اور باہر بہتر آتی جاتی</p>
<p>اس عورت کے اس قدر بچپکاریاں لگائی گئی ہیں کہ اب مجھ کو بچپکاری کے استعمال</p>	<p>ہتی لیکن جب تک صبح اوٹھکر بچپکاری نہ لگالیتی تھی تب تک کچھ کام نہیں کر سکتی تھی</p>
<p>کے وقت جگہ تلاش کرنے میں وقت برباد ہے۔</p>	<p>اور چپکی پڑی رہتی تھی اور جس دن اوسکو زیادہ کام کرنے کی ضرورت ہوتی تھی بچپکاری</p>
<p>یہ عورت اس دوا کے استعمال سے رفقہ</p>	<p>زیادہ لگاتی تھی پس اس کے استعمال سے</p>

اسقدر لاغر ہو گئی کہ اسکو اس عادت کا ترک کرنا لازم پڑا اور چونکہ وہ عورت دلی مضبوط اور مستقل مزاج تھی اوسنے مقدار دو اکم کرتے کرتے دو برس کے عرصہ میں پون گرین پر نوبت لاڈالی لیکن جیب مقدار بہت کم کر دیتے تھے تو ڈیاریا ہو جاتا تھا پس اوسنے ایک اندازہ مقرر کر لیا کہ اوسکی طبیعت کسقدر کمی کی تحمل ہو سکتی ہے جبکہ یقین کامل ہے کہ اگر وہ حاملہ نہ ہو جائے تو کم کرتے کرتے بالکل ترک کر دیتی لیکن وہ حاملہ ہو گئی اور اس سے زیادہ کم نہ کر سکی جیب کہ چہ ہینے مدت قدرار حمل گذر گئے بایں جانگ کے زیرین حصہ میں ایک البس ہو گیا اور اس البس میں ضمیر دل و رید ایک سخت ڈوری کی مانند نظر آتی تھی اور مرض نے اسقدر ترقی پائی کہ مینے اپنے دوست جے سب صاحب کو بلا کر دکھایا اور آرام ہونیکا باعث وہی ہوئے۔

اگرچہ البس کو بڑی ہوشیاری کے ساتھ اینٹی سٹیچنگ کی اوس ترکیب کا نام ہے جس میں اس کے اپریٹس کا ذیہ سے کاربوئلک ایٹم کے غارات کا جہان تیز جاتگ اور سیکرم کے مقام پر رستے میں اکہ ہو جان کریتے میں تاکہ ہوا کا پھینک لیا۔ گذر زخم نہ ہو۔ اوسکی جان بچانے اور

اری سپلس وکنے کے واسطے مارفیا زیادہ مقدار میں دینا پڑا چنانچہ اسکے استعمال سے فائدہ بین ہوا اور جیب اسی مقام پر اری سپلس کا دلغ نظر آتا تھا مارفیا کی مقدار زیادہ کرنے سے کم ہو جاتا۔

۶۔ فروری ۱۸۷۹ء کو وضع حمل ہوا اون دنوں میں اری سپلس کی زیادتی نہ تھی مگر مارفیا کی روزانہ پچکاری لگاتی تھی۔ وضع حمل کے پندرہ دن بعد مر فیض کی درخواست کے بموجب بمشورہ ڈاکٹر جے سب صاحب کے پچکاری لگانا دفعۃً بند کر دیا۔ اخیر پچکاری جسدن لگا رہتی مینوں تابریخ

فوری کی تھی۔

دوسرے دن مریضہ کا منہ اور پیٹ چوڑا ہو رہا تھا۔ منٹ بعد قے ہونے لگی اور آئینہ میں کوئی صفا آئینہ نکلتا تھا۔ دست میں بھی اگرچہ اسی شکل کی چیز نکلتی تھی آٹا رنگت اور کئی زیادہ سیاہ اور سرد تھی۔ تیسرے دن بھی دست اور پیٹ بدستور جاری تھے قے کی یہ شدت کہ کوئی شے معدہ میں نہیں قرار پاتی تھی حتیٰ کہ نیوٹری اینٹ اینٹ یعنی وہ پرورش کر نیوالی شے جو بچکاری کی دوا دی جاتی تھی نکل جاتی تھی۔ برف شام میں دودھ چونہ کا پانی جو بہت تھوڑا تھوڑا کوکے دیا جاتا تھا وہ بھی نکل جاتا تھا۔

پانچویں روز معدہ میں آدھ گھنٹہ غذا رکھ کر نکل گئی (اس غذا میں ایک ٹکڑا روٹی کا اور چوزہ مرغ کا ایک لقمہ اور ایک چمچہ شہاب تھی)۔
نہیں چند منٹ معدہ خوراک کا تحمل نہ تھا

مرض زیادہ بڑھ گیا تھا یہاں تک کہ نوین روز اس کی زندگی کا ہر سانس رنج و مہینے یہ حالت دیکھی تب بچکاری پلہ فیا کی ہر کرتیاری اور مریضہ سے کہا کہ اگر تجھ کو اپنی زندگی منظور ہے تو بچکاری بدستور لگانے دے اس نے جواب دیا کہ مجھے مرنا قبول ہے مگر یہ عادت منظور نہیں۔

اس سوال و جواب کے دوسرے دن یعنی دسویں روز ایک لقمہ قندہ مجبلی کا کھایا اور یہ چند گھنٹے معدہ میں رہا۔ اب فتنہ رفتہ رفتہ معدہ میں غذا کو زیادہ قیام ہو گیا اسہال کی وہی کیفیت رہی اور معدہ میں غذا جب ہی قیام پکڑتی تھی کہ بہت عرصہ بعد کھائی جاتی تھی۔

ڈاکٹر صاحب فرماتے ہیں کہ جب کو یقین ہے کہ اس عورت کو بالکل آرام ہو جائے اگر دوبارہ اری سپلین پھیلتا اور یا دوبارہ اری سپلین زیادہ محنت کر نیکی

راے معالج

میری دانست میں ہستمال مارفیا کا رفتہ رفتہ چڑانا تھا یکا یک بہن کیونکہ جب وہ دو برس تک عرصہ میں ۳۰ اگریر سے بولنے لگی تھی تو اوہ بھی اگر رفتہ رفتہ کم کر دیتے تو اس قدر نقصان نہوتا۔

مرضیہ کا بیان ہے کہ وہ جلد تکلیف جو مجھ پر گزریں اگر جمع کیا میں تو بہت ہیں لیکن چونکہ وہ ایک عرصہ دراز میں ہوئیں اس سبب سے زیادہ معلوم نہیں۔ جب کہیں مارفیا کا استعمال یکا یک بند کیا گیا ہے تو رفتے اور دست جاری ہو جاتے ہیں جیسا کہ اس عورت کو ہوا ایسے مریض کی تھے جب بند ہوتی تھے کہ معدہ کو کچھ کام نہ کرنا پڑے اور دست تو بہت دن تک جاری رہتے ہیں اور جب تک بدن کو بالکل آرام نہ ملے بند نہیں ہوتے اور قابضت ادویہ کی پچکاری رکٹھ میں دینے سے بھی کچھ فائدہ نہیں ہوتا بلکہ زیادتی کچھ

سبب ہوا اور پیراؤ سکود دوبارہ دست اور قے شروع ہو گئے اور بہ نسبت مالت کے زیادہ تکلیف ہوئی اور یہ تکلیف دس دن برابر رہی اور مرضیہ کو حلق اور لب پر اس قدر چلن معلوم ہوتی تھی کہ وہ اسبج پانی میں تر کر کے ہونٹوں پر کرتی تھی۔ دس روز بعد کہی قدر آرام ہونا شروع ہوا۔

دوسرے شناع تک او سکود دست جاری رہا اور جب وہ کام کالج زیادہ کرتی دس دن کی زیادتی ہو جاتی۔ یہ می ۱۰ انست میں اگر وہ محنت سے بازاری اور آرام سے رہتی تو بالکل تندرست ہو جاتی۔ میں نے او سکود بہت منع کیا لیکن وہ اپنی بد قسمتی کے سبب نمائی اور اب او سکویہ مرض ایسا مزمن ہو گیا ہے کہ آرام میں رہنے سے کچھ فائدہ تصور نہیں اتنا دسکی یہ کیفیت تھی کہ جب وہ آرام زیادہ کرتی تھی اسہال زیادہ ہوتا تھا۔

ہتی اور اوسکی راے بالکل بند کردینے کی اگرچہ ہتی مگر مینے اوس کو پسند نہیں کیا۔

اس کیس میں بڑے تعجب کی یہ بات ہے کہ جب اس عورت کے شکم میں بچہ تھا یا جب وہ پیدا ہو لیا دونوں صورتوں میں ماریٹا کی پچکاری اوسکی والدہ کے لگانے سے بچہ کو کچھ نقصان نہیں پہنچا اور وہ اب تک سندرست اور اچھی طرح سے ازل ٹ در ہے۔

ہین - اس عورت کو ۳۰ گرین کلورل ہڈرٹ ایک - اونس لگانے پانی میں شب کو دینے سے فائدہ ہوتا تھا - ماریٹا کم کرنے سے غرضہ دو سال میں اوسکی تندرستی میں فرق آگیا۔

اس عورت کو بھی جب ماریٹا کا دینا بند کرتے تھے تو ہریانٹ منٹ بعد تھے کرنے لگتی تھی اور دست تو اب تک برابر جاری تھے جبکہ سبب وہ نہایت کمزور ہو گئی

بقیہ بیان قواعد اور طلباء جو اگر ہائیڈیکل اسکول میں سول ہاسپٹل سٹنڈی کے عہدہ لئے ماتحت کارملاک مغربی شمالی اوودہ خان

واقعہ اسکول سے شفاخانہ تک اور شفاخانہ سے اسکول تک آمد و رفت کے وقت جو خرچ ہو گا وہ طلباء کو اپنے پاس سے کرنا پڑیگا الا صرف ریل کے تیسرے درجہ کی گاڑی کا کارایہ شفاخانہ میں پہنچ جانے کے بعد معرفت سول سرجن کے سرکار سے ملنا دیکھا اور سہنگام واپسی معرفت صاحب پرنسپل کے اسکول میں آجانے کے بعد سرکار سے عطا ہو گا۔

واقعہ بابا یام حاضری شفاخانہ چہ ہینے بعد سول سرجن اسپتال مقام مذکور کا امتحان کرنے سے اگر جائزہ لیا کہ اوس نے ترقی کی ہے اور لاین وظیفہ قائم رکھنے کے لئے تو وہ آؤ ایک

و قعہ اخیر امتحان میں جو طلباء پاس نہ ہوں گے اودن کا وظیفہ موقوف ہو جائیگا اور تیسری شناہی پرنا کامیاب ہونے سے نام خارج کر دیا جائے گا۔

۲۳۔ سول اسپتال سسٹنٹ کی تنخواہ حسبِ نقتہ مندرجہ ذیل مقرر ہوگی۔

[illegible]

تہجیبہ

تیسرے درجہ کے ہاسپٹل اسٹنٹ کو دوسرے درجہ کی اور دوسرے درجہ کے ہاسپٹل اسٹنٹ کو اول درجہ کی ترقی حاصل کرنے کے واسطے امتحان دینا ہو گا جس سے ظاہر ہو کہ اس نے کارِ خدمتہ اپنا بھی انجام دیا اور علم انگونیری بھی تحصیل کرتا رہا۔

۴۔ علاوہ تنخواہ معینہ و متذکرہ بالا کے دس روپیہ سے پچیس روپیہ تک ماہوار بطور ایڈوائس کے سول ہاسپٹل اسٹنٹ کو دیا جائیگا جب کہ وہ کسی ایسی جگہ تعینات ہو جہاں اس کے اوپر کوئی دوسرا فسر نہ ہو یعنی انڈینٹنٹ چارج ہو جہاں معمول سے زیادہ ذمہ داری کام ہو یا جب خاص حالات مثلاً قحط یا وبا کے سبب تنخواہ بڑھانے کی وجوہات مناسب سمجھی جائیں۔

۵۔ سول ہاسپٹل اسٹنٹ کو جو اس قانون کے مطابق مقرر ہو گا پنشن حسب بیان مشرحہ ذیل ملے گی۔

(الف) پندرہ برس کی نوکری کے بعد جب کہ وہ میڈیکل کمیٹی کی رائے میں کام کے لاین نہ سمجھا جائے ایک تہائی تنخواہ کی پنشن پانے کا مستحق ہو گا جو اس نے از روے حالاتِ وسط اخیر پانچ سال میں پائی ہو +

(ب) ۲۵ برس بعد جب کہ وہ میڈیکل کمیٹی کی رائے میں کام کے لاین نہ ہو نصف تنخواہ پانچ سال میں پائی ہو +

(ج) ۳۰ برس بعد بغیر میڈیکل سارٹیفکیٹ کے نصف تنخواہ پانچ سال میں پائی ہو +

ممالکِ مغربی و شمالی کے کمپونڈرون اور ڈرلپرون کے واسطے

اگرہ میڈیکل اسکول میں داخل ہونیکے قواعد

کمپوڈر اور ڈریس جو ممالک مغربی و شمالی و اوڈہ کے کسی شہر کے شفاخانہ جات میں نوکر ہوں وہ اگرہ میڈیکل اسکول میں حسبِ اہلیت مندرجہ ذیل داخل ہو سکتے ہیں۔

و فعلہ سائیکل کی عمر ۲۸ برس سے کم ہو۔

و فعلہ کم سے کم پانچ برس کام پر ویشنری ڈریسری یا کمپونڈری کا کیا ہو۔

و فعلہ ضرور ہے کہ سول سرجن یا کوئی میڈیکل آفیسر جسکی ماتحتی میں اس شخص کم سے کم چھ مہینے کام کیا ہو سفارش کرے جس سے معلوم ہو کہ وہ محنتی ہو شیار اور نیک چلن ہے اور امید ہو کہ تعلیم پا کر کار گزار ہاسپتال اسٹنٹ ہو جائیگا۔

و فعلہ میڈل کلاس انگلو ورنیکولر امتحان حسبِ اشتہار نمبری ۴۹۴ مورخہ ۱۶- جولائی ۱۹۷۷ء دیا ہو اور سند حاصل کی ہو یا ترمیم شدہ انگلو ورنیکولر میڈل کلاس کا امتحان جسکا ذکر ضمیمہ میں ہے ویکر سند حاصل کی ہو۔

و فعلہ انگریزی نسخے لکھ پڑھ سکتا ہو۔

و فعلہ میسر یا میڈیکل یا دھوا اور جملہ مشہور ادویہ کی مقدار خوراک خواص فوائد طریقہ استعمال اور مرکب نسخہ جات بنانا جانتا ہو۔

و فعلہ سینڈج اور اپلنٹ صاف اور جلد باندھتا ہو اور آلات مستعملین جراحی کا نام اور طریقہ استعمال جو عام شفاخانوں میں موجود ہوتے ہیں جانتا ہو۔

و فعلہ اوسی ڈسپینسری کا سول سرجن یا کوئی میڈیکل آفیسر جہاں وہ کام کرتا ہے سب

چیزوں میں اسکا امتحان لیا اگر وہ اسکو لائق داخل ہونے کے پابگ تو کاغذات مندرجہ ذیل انسپیکٹر جنرل آف ڈسپینسری ممالک مغربی و شمالی و اوڈہ کی خدمت میں پیش کیا

(الف) سند موافق قاعدہ سوم کے +

(ب) سند مطابق قاعدہ چہارم کے +

(ج) ڈسکپٹورول مثل نقشہ الف کے جو اسکے ضمیمہ میں شامل ہے +

(د) درخواست اردو یا انگریزی یا ہندی کی خاص سائل کے ماتہ کی تحریر کی ہوئی +

(ہ) ہیلت یعنی تندرستی کا سائٹیکٹ +

اگاہی - یہ کاغذات چھٹی اپریل سے پشتر صاحب انسپیکٹر جنرل کے دفتر میں پہنچے جائیں

واقعہ ۹ انسپیکٹر جنرل شفا خانجات بذریعہ سول سرجن کے کمپونڈر کو اطلاع دیں گے کہ وہ قابل داخل ہونے اسکول کے سمجھا گیا یا نہیں اگر وہ قابل داخلہ اسکول ہو تو اسکو چاہیے کہ یکم جون کو جب کہ موسم گرمی میں اسکول کھلے اگر وہ میں حاضر ہو کر صاحب پرنسپل کی خدمت میں اپنی حاضری کی اطلاع دے +

واقعہ ۱۰ سائل کو سفر خرچ اپنے پاس سے کرنا پڑیگا اور جب کہ وہ اسکول میں حاضر ہو جائیگا تو صرف کرایہ ریل تیسرے درجہ کی گاڑی کا اس تھاخانہ سے اگر وہ تک کا سرکار سے ملجائیگا +

واقعہ ۱۱ اور جو سائل یکم جون کو حاضر نہ ہوگا اسکو کرایہ ریل نہ ملیگا اور نہ مدرسہ میں بہرتی کیا جائیگا +

واقعہ ۱۲ جب تک کہ یہ لوگ اسکول میں تعلیم پادین گے اور ان کے عوض دوسرا شخص سپنڈی

میں قائم مقام مقرر کیا جائیگا +

واقعہ ۱۳ کمپونڈرون کو صرف دو برس اسکول میں تحصیل علم کرنی ہوگی اور اس عرصہ

دو سال میں پانچ روپیہ ماہوار بطور خوراک ملیگا +

واقعہ ۱۴ وظیفہ نہیں ملیگا +

جٹلہ

واقعہ ۱۷ اسکول میں دو برس رہنے کے بعد اون سے خاص ڈاکٹری کا امتحان لیا گیا جو پاس ہو جائیگا اور سکالام گورنمنٹ گزٹ مالک مغربی و شمالی و اوڈہ میں تیسرے درجہ کا سول ماسٹریل اسٹنٹ کر کے مشہور کیا جائیگا اور تمام حقوق یعنی تنخواہ پنشن اور بہتہ کا مستحق ہوگا۔

واقعہ ۱۸ مالک مغربی و شمالی و اوڈہ سے باہر نہ جاوین گے اور اکثر ملکی کاموں پر مقرر کئے جائیں گے۔

واقعہ ۱۹ اگر خاص امتحان میں پاس ہوگا اور پرنسپل مدرسہ اور سکور کھنا چاہیگا تو وہ چھپنے بغیر تنخواہ اور پڑھ سکے گا اور اگر دوبارہ پی ناکا میا ہوگا تو پھر اپنے قدیمی کام پر بھیج دیا جائیگا۔

واقعہ ۲۰ کتب درسی اپنے عرصہ خریدنی ہوں گی۔

واقعہ ۲۱ اگر صاحب پرنسپل بہادر کہ کمپونڈر کی بدچلنی یا کاہلی بستی ایام تعلیم میں ثابت ہوگی تو وہ اسکو واپس بھیج دیں گے۔

قواعد متعلقہ اول طلباء کے جو بطور خود میڈیکل اسکول کے پرنسپل کی خدمت میں داخل ہونیکے لئے حاضر ہوں

واقعہ ۲۲ اوس قسم کے طلباء اگر وہ میڈیکل اسکول کے صاحب پرنسپل کی خدمت میں ہر سال کی ہامی کو یا اوس سے پیشتر حاضر ہو کر بطور خود درخواست تحریر پیش کریں۔

واقعہ ۲۳ اون لباء کو اپنی لیاقت علمی اردو ہندی کی اور حساب میں اربعہ متناسبہ کور عام کور اعشاریہ اور انگریزی میں لیتہہ ج صاحب کمپنری کتاب کے اہل لکھنؤ

طاقت صاحب پرنسپل بہادر پر عیان کرنی ہوگی +
و فعل ان طلباء کو داخل ہونیکے لئے یعنی اپنی لیاقت ثابت کرنے کا امتحان دینے کے لئے آٹھ آنہ فی اسم دینا پڑیگا -

و فعل یہ طلباء بغیر دینے فیس کے اسکول اور ہاسپٹل میں مثل گورنمنٹی طلباء کے تعلیم پادین گے +

و فعل کتب درسی اپنی جیب خاص سے خرید لی ہون گئی +
و فعل یہ طلباء بھی مثل طلباء سرکاری کے ایک سال کے بعد کسی شہر کے ہاسپٹل میں واسطے سیکھنے ناپ تول اور پٹی باندھنے وغیرہ کے بھیجے جائیں گے +
و فعل ان طلباء کو ہاسپٹل میں رہنے کی مدت میں میڈیکل انسیر کی تابعداری کرنی واجب ہوگی جو حکم عدولی کر لیگا اور سکا نام خارج کیا جائیگا +

و فعل جو صدر شفا خانہ کہ اس کے گھر کے قریب ہو گا یا وہ جہان کا جانا پسند کر لیگا ایک سال کام سیکھنے کے واسطے وہیں بھیجا جائیگا +

و فعل ان طلباء کو گورنمنٹ سے خواہ نہیں ملیگی لیکن ایک برس اسکول میں پڑھنے اور ایک سال شفا خانہ میں کام کرنے کے بعد وظیفہ حاصل کرنیکے امتحان کے لئے اجازت دینے کی شہر طلبہ اس کے پاس انگلو ورنیکیو اسٹڈل کلاس نمبری ۴۴۹ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۹۵۷ء کے مطابق امتحان دینے کی یا ترمیمی امتحان کی جو اس کے ضمیمہ میں شامل ہے سند موجود ہو +

و فعل چار برس کے بعد حسین ایک سال شفا خانہ میں رہنے کا بھی شامل ہے اخیر امتحان لیا جائیگا جو طلباء علم پاس ہو جاویگا اور کو سند لیاقت لمبا دیگی الا سرکاری نوکری نہیں ملیگی مگر جب کہ صاحب پرنسپل اسکی خاص سفارش کریں تب ملیگی +

واقعہ اس قسم کی سفارش کہی نہ کی جائے گی اگر امیدوار سرکاری نوکری نے میڈل کلاس اسکور نہ کیا تو ریٹریمر شدہ امتحان میں سے جتنا ذکر پہلے ہو چکا ہے کوئی امتحان پاس نہ کیا ہوگا +

واقعہ ۲ ان طالب علموں کو چاہیے کہ اسکول کے قواعد کی پابندی واجب جانیں اور اگر خراب چال چلن ظاہر ہوگا یا غفلت درس میں ظاہر کریں گے تو صاحب پرنسپل کو اختیار ہے کہ ان کا نام خارج کر دیں +

(دستخط) اے ایچ ملہن صاحب

پرنسپل بہادر

نقشہ (الف) ضمیمہ

ڈسکرپٹیور دل یعنی امیدواروں کا نقشہ حلیہ اور سکونت کا جو اگر میڈیکل اسکول میں داخل ہونے کے واسطے بطور میڈیکل بیوٹل کے چاہیں (یہ نقشہ سول مہرجن کو ہونا چاہیے)۔

نام	عمر	ذات	باب کا نام	تہذیبی یا گائے	برگ	جنس	حلیہ	کیفیت
سنہار پاشا	۳۰	ہندو	ہندو	ہندو	ہندو	ہندو	گندم رنگ قد ۵ فٹ ۱۰ انچ آنکھیں گلابی سے ایک آنکھ نیچے دائیں گال پر ایک چوٹا داغ ہے دوسرا داغ بائیں گٹھنے کی اندرونی جانب ہی لگا ہوا ہے	کیفیت
سنہار پاشا	۳۰	ہندو	ہندو	ہندو	ہندو	ہندو	گندم رنگ قد ۵ فٹ ۱۰ انچ آنکھیں گلابی سے ایک آنکھ نیچے دائیں گال پر ایک چوٹا داغ ہے دوسرا داغ بائیں گٹھنے کی اندرونی جانب ہی لگا ہوا ہے	کیفیت

دستخط سول مہرجن

[illegible]

[illegible]

رسید زر

تعداد	بابت	نام فریاندہ
۱۷	۱۹۶۹ء	منشی محمد عبدالولی صاحب منشی دفتر مقدمہ دارالمہام حیدر آباد علی الحساب
۱۷	"	خواجہ طالب الدین صاحب پوسٹ ماسٹر ڈاک خانہ امر اوٹی ملک برار
۱۷	"	سید امانت علی ہاسپٹل اسسٹنٹ داسۃ منصوری ضلع میرٹھ
۱۷	"	شیخ نور محمد صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ بلگرام ضلع ہر دوی
۱۷	"	شیخ محمد عظیم الدین صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ جے پور
۱۷	"	شیخ محمد ارادت اللہ صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ جہا لرا پٹن
۱۷	"	مولانا محمد اسماعیل خاں صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ کیوڑہ جہلم

درخواست تبدیلی

مولانا محمد اسماعیل خان صاحب فٹ کلاس ہاسپٹل اسسٹنٹ متینہ شفا خانہ ہیوہ ضلع جہلم تحصیل پنڈ وادن خان اپنی تبدیلی اگرہ میرٹھ لکھنؤ والہ آباد میں چاہتے ہیں جن صاحب کو اپنی تبدیلی منظور ہو وہ بذریعہ خط کے مولانا صاحب موصوف کو یا ڈپٹی آئینہ طبابت کو اطلاع بخشیں۔ جس جگہ پر کہ مولوی صاحب کی تعیناتی ہے وہاں کہیں اتفاق سفر کا نہیں ہوتا وہ ایک ہی جگہ قیام کی ہے لیکن اسوجہ سے کہ اگرہ سے بعد سے تبدیلی کی درخواست کرتے ہیں *

مطبع پیکل پریس گزٹین شیخ امام الدین کیوڑہ جہلم پیکل پریس گزٹین شیخ امام الدین کیوڑہ جہلم

فہرست مضامین مندرجہ رسالہ ہذا

- ۱۔ سپاس نامہ +
- ۲۔ اندرونی و بیرونی ہتھال آیوڈو فارم کا +
- ۳۔ بقیہ مضامین مندرجہ فیہرست البولک + ۵۔ اعلان کتاب جری مطبوعہ لاہور +
- ۴۔ سزیرین سیکشن یعنی پیٹ پیار کے بچہ نکالنا + ۶۔ اعلان خواستگاری آئینہ طبائینین اضعیہ

یکم ماہ اپریل



- ۷۔ نقل خط لالہ بہگوانداس صاحب + ۱۰۔ طریقہ اسناد اراضی بانی +
- ۸۔ وزٹ عیسیٰ حق السلاج + ۱۱۔ بقیہ قواعد طباء و سول کلاس +
- ۹۔ تصحیح درخواست تبدیلی + ۱۲۔ رسید زر +

تمام عاصی مام الدین احمد طبع شد

فوائد رسالہ آئینہ طبابت مطبوعہ میڈیکل پریس

- ۱۔ واقف ہونا جدید تجربے سرخون اکون ہاسپٹل سسٹنوں کا جو بخوبی انگریزی میں جانتے۔
- ۲۔ ماہر ہونا میڈیکل ڈاکٹروں کا معاملات و نسخہ جات و ہسپتالی مفید ہر مرض سے۔
- ۳۔ تازہ رہنا اس علم کا جو بحالت طالب علمی کسی مدرسہ طبی میں سیکھا ہے۔
- ۴۔ واقف ہونا نقشہ ماہواری و ششہای و سالانہ سے جو بدلتے رہتے ہیں۔
- ۵۔ معلوم ہونا فائز ہر اور معارضات ہر ایک چیز کا جو کسی سہجہ میں اپنے تجربے میں مفید پایا۔
- ۶۔ ماہر ہونا اطباء یونانی کا معاملات اطباء فرنگ سے۔
- ۷۔ واقف ہونا ترکیب اتمال آلات جدید جو وقتاً فوقتاً ولایت سے بطر جدید بن کر آتے ہیں کیونکہ آلات کی تصویر اور ترکیب اتمال ہمیشہ درج رسالہ ہوا کرے گی۔

اشعار

اس سال میں مضامین اینٹ اور انڈین میڈیکل گزٹ اخبارات متعلقہ ڈاکٹری کے اور نئے نئے تجربے سرخون کے انگریزی زبان سے اردو میں ترجمہ ہو کر مع حالات تغیر و تبدل ڈاکٹروں اور ہاسپٹل سسٹنوں کے ۳۴ صفحہ کاغذ شیورام پوری پر ہر چینی کی پہلی تاریخ واسطے انتفاع اور بہبودی ہاسپٹل سسٹنوں کے شیخ امام الدین احمد کیورٹیر میوزیم میڈیکل اسکول گڑھ کے اہتمام سے چھپے ہیں۔ جو صاحب اسکو خرید کر ناچاہیں در خواست اپنی مع قیمت مندرجہ ذیل بذریعہ منی آرڈر یا ایکسٹرنل ڈاک سٹامپ پاس کیورٹیر سبق الذکر کے ارسال فرماویں اور پتہ اور نشان اپنا خوشخط حروف فارسی و انگریزی میں تحریر فرمادیں۔

تفصیل قیمت رسالہ آئینہ طبابت

پیشگی مع حصول ڈاک	پیشگی مع حصول ڈاک	پیشگی مع حصول ڈاک	پیشگی مع حصول ڈاک
۱۰	۲۰	۳۰	۴۰
۱۰	۲۰	۳۰	۴۰

سپاس نامہ

انسان کی کیا طاقت جو ششمہ شکر احسانات باری تعالیٰ بجا لاؤ۔ زبان میں کہاں ملائی
جو سہرہ واسکی حمد مجید و تفضلات لا تعد کا بیان کرے۔

نیارم گو ہر شکر تو سقن

بہتر یہ ہے کہ مضمون قالوا لعلم لنا الا ما علمت ان انت العليم الحكيم کا
پیش نظر رکھے اور تسبیح و تہلیل دا ورجز میں مشغول رہے کہ وہ اپنے بندوں پر ہر آن
مہربان اور ہر زمان رحمان ہے گناہوں کی پردہ پوشی خطاؤں کی عذر پوشی اوسکا
کام ہے بقول شیخ سعدی علیہ الرحمتہ

خداوند بخشنده و دستگیر

کریم خطا بخش و پوزش پذیر
دیکھو مجھے ایسے ناشکور مجھ جیسے ناصبور غرق بحر عصیان پر کیا کیا احسان کیا کیا احسان
ہیں کہ جب شمع اعین میں اس رسالہ آئینہ طبابت کثیر المنفعت تجلی بخش دیدہ بصارت
قاطع بنیان علالت کے طبع کا آغاز ہوا اور حاسدوں کا حادناہوں کا رشک خلل انداز
تو جنابہذا کثر اے کر سٹن صاحب بہادر ایم۔ ڈی۔ سے پرنسپل فنانہ
و عقیل وانا ونبیل خستہ اساس مردم شناس کو باسباب ظاہر اسکا حامی و معاون بنایا
جنہوں نے جواب و دندان شکن سے حاسد کو شرمسار کیا اور بعد رد و قدح بسیار گونہ منت
میں منظور کر لیا جسکی وجہ سے یہ رسالہ یوما فیوماً الی الان علیہ ترقی و پیرایہ افزائش
سے مزین ہوتا رہا۔ مقتضائے آدمیت اور تقاضائے انسانیت نہیں کہ ہم اپنے ایسے
مرہی و سرپرست حاکم با اعزاز خادم نواز کے احسان بے پایان کو دل سے فراموش کریں

لہذا یہ مناسب جانتے ہیں کہ بطور یاد دگاری اس ماہ و سال فرخندہ آلِ مہمت شمال کی
جب زمین جنابِ مدوح نے دُجٹی سرحد جنرلی اگرہ سرکل سے اوپر عہدہ دُجٹی سرحد
جنرلی ٹودی گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی و اودہ ترمی پانی کے اپنے اخبار کو ترقی
دین یعنی بجایہ ۲ صفحہ کے ماہوار ۳۲ صفحہ چھپا کرین اور قیمت بدستور رکھیں۔

محکم طلباء ایڈیکل اسکول اگرہ کی اولیٰ الغریٰ اور چند کمپنٹروں کی علوٰی جہتوں کے باوجود
آمدنی قلیل و مصارف جزیل ہمارے اخبار کی خریداری پر مہمت والا مصروف فرمائی اس
بات پر آمادہ کرتی ہے کہ اون کے واسطے بہ نسبت اور خریدار دن کے قیمت میں ایک روپیہ
کم کر دیں یعنی اون سے اخبار کا سالانہ بجائے تین روپیہ کے صرف دو روپیہ لیا کرین اور
نوابوں و راجاؤں و تعلقہ داروں سے حسبِ دستور مقررہ سابق پانچ روپیہ سالانہ لیا کرین

بقیہ مضمون مرضِ انورس یعنی تقطیر البول کا

اڈیشہ نے آئینہ طبابت جنوری ۱۹۷۹ء
کے صفحہ ۱۱ میں تقطیر البول کی قسم سوم
کے علاج کے لکھنے کا وعدہ کیا تھا مگر
بوجہ کثرتِ مضامین ضروری پر حجات
فروری و مارچ میں تحریر نہ کر سکا اب
ایضاً وعدہ لازم آیا۔

قسم سوم میں پہلا سبب تقطیر البول کا
سنگینہ کا ہونا بیان کیا ہے۔ پس

پہلے اس سے کہ میں اس کے علاج کر نیکی
تدبیر تحریر کروں مناسب جانتا ہوں
کہ بموجب طبِ یونانی اس کی پیدائش کا
حال جملہ تحریر کروں وہ یہ ہے کہ
پتھری اور ریتِ رطوبتِ خام لہذا
سے بنتی ہے یعنی اگر وہ رطوبت گاڑھی

اور لہذا زیادہ ہے اور حرارت جو
باعث اس کے خشک کر نیکی ہے وہ اس

شخص میں زیادہ ہے تب تو یہ طوط
خام شل پتھر کے سخت ہو کر سنگریزہ بنیادی
اور جو طوط زیادہ گاڑی ہو اس میں یا حرات مقرر
نہیں ہے تو وہ بھل سیٹیشاب میں اخراج پاتی
ہے جیسا کہ بیان اڈیٹر یہ کسی موقع پر
مع علاج تحریر کر لگا اس جگہ صرف
پتھر ہی کا بیان لکھتا ہے۔

مرض پتھر کی کو طب یونانی میں موروئی
بھی لکھا ہے لیکن میں نے کسی انگریزی ڈاکٹر

کی زبانی یہ بات نہیں سنی اطباء کے
نزدیک شب کے وقت کھانا کھانا بالائی
دودھ وغیرہ پینا اونٹ اور بھینسے کا
گوشت اور نان فطیری یعنی نان بلا خمیر
گرم کھانا اور حواری اور بریہ و دیگر
حلویات لزوج اور فواکہ دیر ہضم جیسے
سیب شفتالو زرد آلو وغیرہ کا کھانا
قبل از ہضم طعام جلع بکثرت کرنا ہش
پیدائش رطوبت خام ولد در خیال کیا
گیا ہے پس واسطے انداؤ اس مرض کے

ترک سباب متذکرہ بالا اولی ہے اور نیز
یہ بھی لکھا ہے کہ کھانے کے بیچ میں سرد
پانی پینے اور کسی کبھی نہار پی لینے سے
پتھر ہی ہونے نہیں پاتی پس جبکہ پتھر ہی
موجود ہو تو اس کے دو علاج ہیں اول
تورنا دوسرے دستکاری کے ذریعہ سے
شکاف دیکر نکالنا جسکو جراح لوگ خوب
جانتے ہیں رہا اسکا تورنا اس کے واسطے
بنفشہ - خشک - پودینہ - فسنجین
تخم کرفس - بیج بلبلون - بیج غار بیج -
بادیان - سداب بری - تخم خیار
سرسف - پرسیا و شان - مفید ہیں
خواہ یہ دوائیں بطور سفوف کھلائی
جاوین یا بطور قرص و معجون استعمال
کیجائیں - یا معجون حمر الیہود یا معجون
عقرب یا معجون مفت الحصاة یا ایدلہ
کھلائیں -

نسخہ معجون حمر الیہود

مغز تخم کدو - مغز تخم خیارین - مغز تخم نریزہ

یہ نسخہ بھی لکھا ہے کہ کھانے کے بیچ میں سرد پانی پینے اور کسی کبھی نہار پی لینے سے پتھر ہی ہونے نہیں پاتی پس جبکہ پتھر ہی موجود ہو تو اس کے دو علاج ہیں اول تورنا دوسرے دستکاری کے ذریعہ سے شکاف دیکر نکالنا جسکو جراح لوگ خوب جانتے ہیں رہا اسکا تورنا اس کے واسطے بنفشہ - خشک - پودینہ - فسنجین - تخم کرفس - بیج بلبلون - بیج غار بیج - بادیان - سداب بری - تخم خیار - سرسف - پرسیا و شان - مفید ہیں خواہ یہ دوائیں بطور سفوف کھلائی جاوین یا بطور قرص و معجون استعمال کیجائیں - یا معجون حمر الیہود یا معجون عقرب یا معجون مفت الحصاة یا ایدلہ کھلائیں -

یہ نسخہ بھی لکھا ہے کہ کھانے کے بیچ میں سرد پانی پینے اور کسی کبھی نہار پی لینے سے پتھر ہی ہونے نہیں پاتی پس جبکہ پتھر ہی موجود ہو تو اس کے دو علاج ہیں اول تورنا دوسرے دستکاری کے ذریعہ سے شکاف دیکر نکالنا جسکو جراح لوگ خوب جانتے ہیں رہا اسکا تورنا اس کے واسطے بنفشہ - خشک - پودینہ - فسنجین - تخم کرفس - بیج بلبلون - بیج غار بیج - بادیان - سداب بری - تخم خیار - سرسف - پرسیا و شان - مفید ہیں خواہ یہ دوائیں بطور سفوف کھلائی جاوین یا بطور قرص و معجون استعمال کیجائیں - یا معجون حمر الیہود یا معجون عقرب یا معجون مفت الحصاة یا ایدلہ کھلائیں -

حب کا کنج ہر ایک پانچ درم حجر المیوہ واصل
پچاس درم کوٹ کر چنانکہ شہدین ملا کر
دو درم سے تین درم تک مریض کو کھلائیں

نسخہ معجون عقرب

خاک تر عقرب ۳ درم جنبیا ناؤیرہ ۴ درم
زنجبیل ایک درم فلفل دو درم دار فلفل
دو درم کا کنج ۵ درم حنہ بیدستر
چار درم کوٹ پیکر چنانکہ شہدین ملا کر
مقدار خوراک ایک دانگ کر فلفل کے پانی
کے ساتھ پلائیں اگر لڑکا ہو تو نصف دانگ

کی مقدار میں دین +
ترکیب عقرب کے خاکستر کرنے کی
اتنی شیشی لیکر بچھو اوس میں ڈال کر کل مکت
یعنی کپرو لی کر دین اور گرم تنور میں ایک
شب رکھیں صبح نکال لیں بچھو بلکہ خاک
سہو جائیگا۔ یا لوہے کی ہانڈی میں بچھو
رکھ کر اوسکا مونہ بند کر کے تنور میں چھ

ساعت رکھیں +
نسخہ معجون مفت الحصاة
تورنیوالی پتھر کا

حب لبان حب القلت حجر اسفنج خاکستر
عقرب پنج کا کنج کو کوٹ کر چنانکہ خشک تر
کے پانی میں گوندہ کر سایہ میں خشک کریں
اور پھر خشک کے پانی میں تر کریں اور پھر
خشک کریں اس طرح سات دفعہ کرنا چاہیے
بعدہ یا تو اوسکو پیکر سفوف بنالین
یا شہد ملا کر معجون کر لیں پتھر معجون ہے
مقدار خوراک ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک
ہے اور کمی بیشی کا اختیار معالج کی راہ
پر ہے +

نسخہ دوا ید اللہ کا

اس دوا کو بیاعت منفعت کثیر ید اللہ
کے نام سے نامزد کیا ہے طریقہ اس
نسخہ کے بنانیکا یہ ہے کہ چار برس کا
قتیس یعنی بزرگو ہی لاوین اور ایسے موسم
میں جبکہ انگور پر رنگ آتا ہو اوسکو
فوج کریں اور شروع اور اخیر کے خون
سے کچھ غرض نہ رکھیں اور پیچ کا خون لیکر
رکھ چھوڑیں تاکہ وہ جم جاوے پھر دسکے

چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ کر اور چینی میں رکھ کر کپڑا ڈال دین تاکہ گرد و غبار سے محفوظ رہے اور دھوپ میں رکھ دین تاکہ خشک ہو جاوے پہرہ و سین سے تھوڑا تھوڑا خالی پانی یا آب کرفس کے ساتھ کھلاوین کثیر المنفعت ہے۔

پہلے اس کے پتھر کی توڑ نیکے ان دو اون کا جنکا استعمال بغیر کھانے کے کیا جاتا ہے بیان کرے۔ اڈیٹر نے جس نسخہ حکیم سید نصر الدین صاحب مرحوم رئیس اگرہ کو استعمال کرتے کئی مرتبہ دیکھا اور مفید پایا بیان کرتا ہے۔

میرے ایک دوست سید غلام علی منشی گلو در کہنی درد گردہ میں مبتلا ہو کر چین ہوئے یہ درد گردہ اون کو شاید اس وجہ سے تھا کہ کوئی سنگریزہ گردہ میں پیدا ہو کر یوریتھرنالی میں آکر اٹک رہا تھا یا گردہ ہی میں تھا مگر چونکہ منشی صاحب کو سندھوستانی دوائیں بسبب خوش ذائقہ

ہونے کے زیادہ تر مرغوب تھیں حکیم صاحب سے چارہ جو ہوئے حکیم صاحب نے اون کو انگور کی پتی ۳ ماشہ دس پانچ کالی مرچیں پانی میں پیکر پیسنے کو بتلادیا اور یہ بھی فرمایا کہ پیشاب چینی کے برتن میں کرنا چاہیئے اس پتھون کے ۳ وقت کے استعمال سے ایک سنگریزہ براہ بول خارج ہوا جسکو اڈیٹر نے بحشم خود دیکھا۔ دوبارہ ہی ایک دوست کو اسی مرض میں مبتلا پایا اور اوسکو بھی ان پتھون کے استعمال نے فائدہ کیا۔ ۳ بارہ ایک شخص کو اودھنوں نے اس پتھون کو پانی میں پلوایا اور حجر الیہود اور حجر الہوت اور کاکج پیکر پہلنے کو بتایا اوسکی زبانی معلوم ہوا کہ پیشاب میں ریزہ ریزہ ریت یا بالویا پتھر کے سے بکثرت نکلے اور اب آرام ہو گیا + باقی آئندہ

سنسٹرین سیکشن یعنی پیٹ پہا کر بچہ نکالنا اور سکی کان زندہ رہنا

من تجربات سرجن میجر ٹی کوٹھی صاحب بہادر جبکی تعیناتی احاطہ بمبئی میں ہے

درو زہ میں مبتلا ہے اور دایہ بھی شب کی آئی ہوئی موجود ہے +

کیفیت مریضہ مخنی پیت قد عمر ۳۶ برس کی اسقدر دہلی کہ سوائے پوست و استخوان کے کچھ باقی نہ رہا تھا۔ تھوڑے عرصہ سے وہ عورت بیمار تھی اور اپنے اعضاء سفلی کو حرکت نہیں دلیکتی تھی اور چار پائی پر آدمی کے سہارے سے بیٹھتی تھی تاکہ تکلیف درد سے جو شدت کے ساتھ جلد جلد ہوتا تھا کیتقد ر مہلت ملے۔ جب کہ ہم نے اس عورت کو غور سے مشاہدہ کیا تو اسکا شکم پیڑ و لپٹکا ہوا نظر آیا اور وجائسل کنال اسقدر تنگ ہو گئی تھی کہ صرف ایک اونٹلی جاتی تھی۔ فم رحم نظر نہیں آتا تھا اور چونکہ پلوس کے جوف میں کوئی ادبہار تھا بدین وجہ

ڈاکٹر صاحب نے ملے ہیں کہ ۳۰ جون کو ۶ بجے شام کیوقت میر پاس ایک خط ڈاکٹر بال چندر کرشن کا جو میری ماتحتی میں کارسہ کار انجام دیتے تھے بدین مضمون پہنچا کہ میرے پاس ایک شخص جسکی زوجہ دروزہ میں مبتلا ہے آیا اور مجھ سے اس امر کا استدعی ہوا کہ چلکر دیکھ لو دایہ اوکے علاج سے قاصر ہے میں فوراً گیا اور نگاہ مشاہدہ معلوم ہوا کہ سوائے شکاف و یکربچہ نکلنے کی کوئی صورت اس عورت کی جان بری کی نہیں ہے آپ بھی تکلیف فرما کر اوکو ملاحظہ کریں میں فوراً خط پڑھتے ہی گیا کیا دیکھتا ہوں کہ ایک عورت ایک جھونپڑے میں (جیسا کہ غربا کی اوقات گزاری کا ہوتا ہے) وہ عورت بیٹھی ہے اور ۳ روز سے

رحم مع جنین پلوس کے جوف میں اوتر
 ہنیں سکنا تھا عند الامتحان مجھ کو معلوم
 ہوا کہ شے حائل از قسم استخوان ہے
 اور نیز یہ بھی معلوم ہو گیا کہ جو شے مانع
 آمد جنین ہے وہ ہمیشہ سے ہنیں یا اگر
 بد وضعی پلوس کی ہے تو یہی قدیمی ہنیں
 ہے کیونکہ بیشتر اس عورت کے دو بچے
 بغیر الحاق کی طرح کی تکلیف کے پیدا ہو چکے
 تھے اور پچھلے لڑکے کی عمر دس برس کی تھی
 مجھ کو رائے ڈاکٹر بال چند رکشن کی سلام
 معلوم ہوئی اور وضع حل اصلی راستہ نہایت
 ہی نامکن سمجھا گیا لہذا اس کے شوہر کو
 خوب سمجھا کر کہہ دیا کہ بغیر شکاف شکم بچہ کا
 نکلنا دشوار ہے اور چونکہ یہ عورت نہایت
 منحنی ہے لہذا اس کا زندہ رہنا مشکل معلوم
 ہوتا ہے لیکن بچہ کو کچھ خطرہ نہیں ہے
 اس کا شوہراور رشتہ دار جو از قوم منہو
 تھے راضی ہو گئے اور کہا کہ آپ کے نزدیک
 جو مناسب ہو سیکھے۔ مینے جب اون کو

اس بات پر رضامند دیکھا تو دیر کرنا
 مناسب بنانا کیونکہ مریضہ قریب پہلاکت
 پہنچ گئی تھی۔ ڈاکٹر بال چند نے ایک چھوٹی مینر
 چھوٹی پٹری کے سامنے رکھی اور راہ گیروں
 کی نظر سے بچانیکے واسطے ایک چادر کا
 پردہ لگا دیا اور چراغ کی روشنی میں
 اپریشن کرنا شروع کیا کیونکہ تاریکی ہو گئی
 تھی۔ کلوروفارم سونگھانیکے بعد مین مریضہ
 کی دائیں جانب کھڑا ہوا اور ناف کے
 دو انچہ اوپر سے اوٹھلا شکاف شروع
 کر کے پیڑوپر لاکر ختم کیا اور اس شکاف
 میں صرف پوست اور جلیون کو کاٹا بعد
 ازان اس شکاف کے اوپر کے حصہ کو تھپکا
 ڈیڑھ انچہ کے عمیق کیا اور اس عمیق شکاف
 میں بائیں ہاتھ کی انگشت شہادت داخل
 کی اور اوسے اوٹھلی کے وسیلہ سے
 اس کا پیل کو پیڑ و تک لیگیا جس سے پیٹ
 کی دیوار الگ ہو گئی دونوں طرف کنارے
 زخم کے ڈاکٹر بال چند راوشمس الدین پٹری سے

پہرے میں پینٹویم کے بالائی حصہ میں شنگ
 دیا اور اسکے ہی اونٹلی کے ذریعہ سے
 دو حصے کر دئے پھر ایک شنگان رحم میں
 دیا یہ شنگان رحم کے اگلے شنگان سے دیرہ
 انچہ نیچے سے شروع کیا تھا اور پھر دو تک
 پہنچا دیا تھا اس شنگان کا بالائی رخ اتنا
 گہرا تھا تاہم کہ رحم کا بالائی پچھلا سطح ہی
 کستور رکٹ گیا تھا اوسین سے بہت سا
 پانی نکلا جسکے باعث چند لمحہ اپریشن بند رہا
 اور شنگان کے کناروں کو دونوں مددگار
 اس طرح پکڑے رہے کہ پانی جو من میں تھا
 جب تمام پانی نکل گیا تب پائین انگشت
 شہادت اور رخ میں داخل کیا اور اوپر
 اسکا پیل کی پشت رکھی اور گہرا شنگان دیکر
 رحم کی دیوار کے دونوں کنارے علیحدہ
 کر دئے اس اپریشن میں چوتھراں کٹی تھی
 اور سکو شمس الدین نے پکڑ لیا تھا۔ پہلے
 انول نظر آیا اور جبکہ میں نے اوسکے جدا
 کر نیکو اپنا ہاتھ داخل کیا تو وہ دیوار رحم

میں چسپان معلوم دی پھر میں نے اوسکو
 الگ کر دیا اسکے بعد ایک ہاتھ اور ایک
 پیر نظر آیا اور ہاتھ کو اندر کر کے دوسرا پیر چسپان
 کیا تو فوراً ملگیا غرض کہ ایک موٹا تازہ بچہ
 نکلا چونکہ وہ بچہ زندہ تھا دالی کو دیدیا
 اور بدستور اپریشن میں مصروف رہے
 خون زخم کا اسپنج کے ذریعہ سے خشک
 کر لیا اور شریان جسکو ڈاکٹر شمس الدین پکڑ
 تھے لگپگ سے باندھ دیا اور دوڑ کے سہ
 لمبے کاٹ کر چھوڑ دئے جب رحم بالکل سکڑ گیا
 تب آئین باہر نکل آئیں جس سے ہرج واقعہ
 برہان انہوں نے بہت سے اندر کر کے
 بعد ایک مددگار کے جوہر کہہ رکھے
 رہا میں نے دیوار رحم میں پانچ تانکے لگانے
 رحم کے ٹانگے کے تار ان کے باہر نکال دیا
 اور دفعہ ہفتمت والگائی اور کئی
 رکھ کر چھرا بند ٹی کسکر باندھ دیا یہ تمام
 اپریشن پندرہ منٹ میں یا کچھ کم عرصہ
 میں ختم ہو گیا۔ اپریشن کے بعد مرضیہ کا

<p>تیسرے روز پیشاب کرایا اوس دن جا زخم پر درو تہا اور پیو گیشک رحین پہول گیا تھا۔ چوتھے دن درو اور نفخ نے شدت پکڑی سانس رک رک کرتے لگی اور پچکی اور ایکالی بھی ہونے لگی۔ چھٹے دن یہ دونوں باتیں موقوف ہو گئیں اور درو میں ہی کیتھری ہوئی پچانہ آیا لیکن زخم ان ہلدی تہا اور پو خراب رطوبت نکلتی تھی۔ ساتویں دن شدید درد قلعج کا ہوا جس سے بڑی تکلیف ہوئی لیکن آخر کار مہل دینے سے موقوف ہو گیا انہم نیچے کی طرف سے اچھا ہونا شروع ہوا چوبیسویں دن تمام ٹانگے علیحدہ کر دیے گئے اور مریض کو اوٹھکے بیٹھنے کی اجازت دی اوس روز سے روز بروز آرام ہونے لگا۔ یکم اگست کو اوسکو آرام ہو گیا اور زخم</p>	<p>حال تیر ہو گیا نبض بالکل ساقط ہوئی تنفس نہایت آہستگی کے ساتھ ہوتا تہا جبکہ چہرہ پر شہد پانی چہرے کا اور میو سنگھائی کیتھری ہوش میں آئی فوراً تھوڑا پانی اور قدرے برانڈی ملا کر پلائی بدقت حلق سے فرو ہوا پیرا و سکو چار پانی پر لٹا کر چھوٹی پٹری کے اندر پہنچا دیا اور مجھ کو خوب یقین تھا کہ رت شکل سے کشیگی کیونکہ حالت اوسکی بالکل ردی تھی اور میں نے یہ خیال کیا کہ ایسا مریض جو اس قدر نقیہ ہوا اور اس قدر اپریشن کا صدمہ اٹھائے تو اوسکی زندگی کیونکہ دشوار رہنے اپریشن کے بعد جو اوسکو غفلت طاری ہوئی اوسے سے میں سمجھا کہ یہ زندہ نہ رہے گی مگر شکر خدا کا کہ میری تشخیص غلط ہوئی کیونکہ وہ دوسرے روز ہوش میں آگئی اور زخم سے رطوبت نکلی جس میں استعمال کیا اور فائدہ ہوا۔</p>
---	--

یہ زخم اس وقت تک نہیں
جالتا تھا کہ اس وقت تک نہیں

قریب انداز کے پہنچا اور جسم کی حالت
پسندت سابق کے اچھی ہو گئی۔

بچہ ابتدا ہی سے اچھی طرح پرورش
پاتا تھا کیونکہ دایہ مقرر کر دی گئی تھی اب
وہ مضبوط اور فربہ معلوم ہوتا ہے

معالج

اگر ہم اوس ہڈی کا جو مرنے تولید تھی
ذکر کریں تو طول ہو جائیگا صرف یہی کافی
ہے کہ ہم اوس کے گذشتہ بیان کو جو معلوم
ہوا ہے درج کریں اخیر لڑکے کے پیدا
ہونیکے ۸ برس بعد سے وہ دو سال و
ضویر میں مبتلا رہی پھر اس وقت سے
دہلی ہوتی چلی گئی آخر کار اس حالت پر
آگئی یہ عورت اگرچہ سست قامت تھی مگر
اوس کا قد بد وضعی کے ساتھ نہ تھا اور
اب بھی سو اس کے اور کچھ بد وضعی نہ تھی
کہ زیرین حصہ جسم کا چھوٹا تھا اور سینہ
بڑا۔
ریڑھ کا ستون اصلی حالت میں -

برونی پوس کی ہڈیاں درست -
وہ چیز جو مرنے اخراج جنین تھی وہ بیوی
یعنی بیرو کی ریانی پر ایک استخوانی
گوٹری پیدا ہو گئی تھی لیکن اصلی
حال اوسکی پیدائش کا معلوم نہیں +
اسکو کبھی سفلس نہیں ہوئی تھی

آپٹنہ طبابت

بعض صاحب ایسے اپریشن کو یا ایسے
مضمون کو اسوجہ سے ناپسند کرتے
ہیں کہ یہ اپریشن ہم سے کون کر اوں گے
یا نیٹو ڈاکٹر کا یہ کام نہیں یا اون کے
یہ مفید نہیں ہے - تو ہم اون کی
اس خیال کے رفع کرنیکی اسطے چند دلائل
پیش کرتے ہیں جس سے باطنین کو امر واقعی کا
انکشاف ہو جائیگا

اول سننے مانا کہ نیٹو ڈاکٹر یا ہسپتال
اسٹنٹ اس قسم کا اپریشن نہیں کرتے
لیکن اس اپریشن میں ہمیشہ سرجن کے
مددگار رہتے ہیں جیسے امین شمس الدین

رہے ہیں پس اگر اون کو اس پریشان میں
محض ناواقفیت ہوتی تو وہ ڈاکٹر صاحب کو
بخوبی بددند لیکن۔

دوم ایسے ہاسپٹل اسٹنٹ جنہوں
نے اپنے ماتہ سے کوئی ماسٹر اپریشن
نہیں کیا اور کبھی اپریشن کرنے میں
جرح کے مددگار نہیں ہوئے یا وہ
جا کر نہیں جہانکے اور کبھی ایسے اپریشن
نہیں پڑے تو وہ اپریشن کرتے ہوئے
ڈیکٹر ایسے پریشان حواس ہو جاتے ہیں
کہ اون کے ماتہ پاؤں پھول کر چہ
اون سے بن نہیں پڑتا۔

سوم ایسے کیس پڑنے سے کتنا بڑا
فائدہ ان ہاسپٹل اسٹنٹوں کو ہے جو
بیرونیجات میں ہیں جہاں سول سرجن
یا انکسٹائٹ نہیں ہے کہ جب کبھی وہ اس

قسم کا کیس دیکھیں گے تو فوراً اون کو
وہ کیس پڑا ہو اس بات کی یاد دلا
کہ مانع اخراج جین کو لہ کے اندر کاٹیں
یا کو لہ کی بد وضعی ہی ہو سکتی ہے پھر
وہ اپنی عقل کی مدد سے اسکی حقیقت کو
پہنچا کر اسکو شہر میں جہاں سول جن
موجود ہو گا بھجوا دیں گے یا ہدایت
کر دیں گے اور جب کہ ادھون نے
ایسے کیس پڑھے ہی ہوں گے یا کہوں
سے دیکھے اور کانوں سے سننے ہی ہوں گے تو
کب اون کا قیاس اس بات کی طرف
رجوع کریگا۔

چہا ر م علم ہر ایک شے کا بہتر
ہوتا ہے نہ کہ خاص وہ علم جس کام کی
نو کری پاتے ہیں کیونکہ علم شے بہ از
شے سمجھا گیا ہے۔ ازل تا ازل۔

اندرونی و بیرونی استعمال یوڈو فارم کا

من تجربات وینڈیم کاٹل۔ ایم۔ لے۔ ایم۔ بی۔ ایف۔ آر۔ سی۔ ایس۔

ڈاکٹر برکلی مل صاحب نے اس دوا کی نہایت تعریف کی ہے اور فرمایا ہے

یہ دوا
بہت ہی
مفید ہے

ہوتی ہے نبض مبلد مبلد چلتی ہے۔
ایک مریض کو آدھے گرین کی خوراک میں
دو دفعہ کھلانے سے علامات متذکرہ
ظاہر ہوئیں الا جب کہ اس دوا کو بڑی
طور پر استعمال کرین یعنی باہر لگا دین تو
بہت مفید ہوتی ہے۔

چند سال گذرے کہ جب سے ملک امریکا
اور تمام یورپ کے ملکوں میں یہ دوا
ونیریل اور پیری سفلیٹک زغون
میں بہت کثرت سے استعمال کیا جاتی ہے
اور بہت سے ڈاکٹر دن نے اس کا مفید
ہونا خیال کیا ہے۔

یہ دوا اکثر مقامات کے السرون میں
خواہ وہ اسپتال ہوں یا نہ ہوں بہت
فائدہ مند ہے۔

ٹائنگ کے زغون اور روپیل السرون
اور بیوبو کے پھوٹے ہوئے اور وجائے
اور یوٹرس کے گھاؤں میں نہایت مفید
ہے۔

کہ آتشکی امراض کے اخیر درجہ میں اور
خاص کر امراض خباثت میں جو آتشک کے
باعث ہوں بہت مفید ہے جب کہ غذا
استعمال کی جائے۔

اور ڈاکٹر پروسبریس صاحب سن دوا کو
نیسوفیرنجیل مرنٹون میں مفید بتلاتے
ہیں اور فرماتے ہیں کہ میں نے یہ دوا
ایک یا دیرہ گرین کی مقدار میں اکثر
جنین یا سارسا پر پلا وغیرہ کے ہر لفظ
گولی دو یا تین مرتبہ مریضان مبتلا
مرض سفلیٹک و دیگر فائدہ اوٹھایا ہے
ڈاکٹر وینڈیم کاٹل صاحب فرماتے
ہیں کہ مجھے اس دوا کے کھلانے سے
فائدہ نہیں دیکھا جتنے نقصان سبب
لاحق ہونے تاثر آئیوٹین کے دیکھے
ہیں یعنی اسکے استعمال سے فراسٹل کے
مقام پر درد ہوتا ہے۔ ناک سے
پانی جاری ہوتا ہے۔ بہوک نہیں لگتی۔
جی مالش کرتا ہے۔ جسمی حرارت زیادہ

رکام یعنی پوسٹ ٹیکٹ کے زخموں اور جلن کے زخموں اور اوزینیا میں (جو بوجہ سفلکس ہو یا دوسری وجہ کے) اسکے مفید ہونی کی بڑی تعریف کی گئی ہے۔

امراض جلدی میں جنین کیڑے ہوتے ہیں مثلاً گنج و چپ و خارش و داد و ٹیناٹان و لش اور سارکوسس وغیرہ میں بنایت مفید ہے۔

اور ملکنٹ السرون میں لگانے سے درد کم ہو جاتا ہے۔

انڈولنٹ قسم کا سائیس جو کسی دوا سے بند نہوتا ہو اسکی پچکاری سے بند ہو جاتا ہے

معالج کو اس دوا کے استعمال کے وقت دو باتوں کا خیال ضرور ہے۔

اول۔ اگرچہ یہ دوا خاص آئینوڈین ہے لیکن کیتھاراری ٹنٹ بھی ہے اور یہی وجہ ہے کہ انڈولنٹ السرون فائدہ کرتی ہے۔

دوا جب یہ دوا زخم میں لگائی جاتی ہے اور عرصہ تک لگی رہتی ہے تو گردن کے چمڑے میں سوزش پیدا کرتی ہے۔ بہت سی ترکیبیں اس دوا کے لگانے کی ہیں۔

السا اور ونیرلی کہاؤن کو خشک کر کے اس دوا کا باریک سفوف برکنا اور خشک لنت اوپر ڈھکنا اور جالت زیادتی اخراج مواد صبح شام دو وقت پٹی بدلنا چاہیے اور جب کہ پیب کم لگے تو ایک بار ٹینن یا فلز کی مٹی اسکی تیزی کم کرنے کیوا ہو زن تک ملا سکتے ہیں۔

چربی ملا کر اسکا مرہم بھی بنا سکتے ہیں یا سپرولیم کے مرکبات کے ساتھ ملا کر بھی مرہم بنا سکتے ہیں پانچ گرین سے بیس گرین تک یہ دوا ایک انس میں مالتے ہیں اندرونی جوفون میں زخم ہونکی حالت میں بھی اس دوا کے لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

دوا کو زخم میں لگانے سے پہلے اسکی تیزی کم کرنے کی ضرورت ہے۔

اس دوا کو زخم میں لگانے سے پہلے اسکی تیزی کم کرنے کی ضرورت ہے۔

اس دوا کو زخم میں لگانے سے پہلے اسکی تیزی کم کرنے کی ضرورت ہے۔

اس سب سے کم استعمال کی جاتی ہے لگائی
وقت یہ احتیاط چاہیے کہ اس کا قطرہ
کپڑے پر نہ پڑے اور مرہم ہلکے وقت
خوشبودار تیل ملا دینا چاہیے تاکہ بورخ
سوجا دے ٹینن کے ملانے سے یہی کس قدر
برا اسکی کم سوجاتی ہے +

ڈاکٹر منہری برون صاحب مدلت
ہیں کہ ایم ڈی صاحب کے جو خیالات
ایوڈو فارم کی نسبت ہیں اون کا احوال
مختصر طور پر بیان کرتا ہوں خواہ یہ دوا
کیلائی جاوے یا ضماد کیا جاوے -
۱۹۷۲ء میں یہ دوا سیرولس صاحب
نے ایجاد کی تھی اور ۱۹۷۳ء میں گلو
صاحب نے اسکی تعریف بیان کی اسکے
اجزاء از روے علم کسٹری اسطرح
ہیں کہ ھ ۱۵ یعنی کاربن اور
ہیڈروجن ایک ایک حصہ اور آئوڈین
۳ حصہ +

اس مرکب کے چند نام اور یہ ہیں -

یہ دوا پانی اور گلیسرین میں کم حل
ہوتی ہے اور گرم تیل اور الکحل میں کچھ زیادہ
اور اتھر میں بہت زیادہ مقدار میں
حل ہو جاتی ہے اور کلوروفارم میں
سب سے زیادہ -

ایک حصہ ایوڈو فارم کو ۶ یا ۱۲ حصہ اتھر
یا کلوروفارم میں حل کر کے اونٹ
کے بالوں کے برش سے لگا دیں -
حل کر نیوالی شے اوہیں سے بخارات
نکل کر نکلتی ہے اور ایوڈو فارم کی
باریک تہ مثل ملائی کے جم جاتی ہے -
ڈاکٹر وکس صاحب کی یہ تجویز ہے کہ
نیزل فاسی وغیرہ جس دار و جاندار
حصہ زخم کو تکلیف سے بچانیکے واسطے
جو تکلیف سبب نکلنے بخارات کے ہوتی ہے
اس دوا کو صاف اُون ہم وزن کے
ساتھ ملا کر لگا دیں اور ایک گھنٹہ سے
بیس گھنٹہ تک لگی رہنے دیں - چونکہ
ایوڈو فارم کی بوتیز اور ناگوار ہے

میٹھے ملی آیوڈائیڈ - ٹیریو آیوڈائیڈ
آف فارمل - سکولی آیوڈائیڈ
کاربن +

اور اسکے اجزاء از روئے علم کمٹری
یعنی کمیاگری سابق یہ تھی کہ ۲
۱ ۳ یعنی کاربن دو حصہ
ہیڈروجن ایک حصہ آیوڈین تین
حصہ +

رنگت اسکی زرد ہوتی ہے اور قلدار
ہوتا ہے اور خوشبو تیز مثل زعفران
کے ہوتی ہے - الکھل اور ایتر اور
تیلوں میں اتانی سے حل ہو جاتا ہے

اور پانی میں حل نہیں ہوتا ہے +
ایک گرین سے ۳ گرین تک بشکل پل
یعنی گولی کے کہلا سکتے ہیں +

اور ۳۰ گرین سے ۶۰ گرین تک ایک
اونس نینز وائیڈ لارڈ (یعنی نینز ویک
ایڈ ملی ہوئی چربی) میں ملا کر مرہم
بناتے ہیں یا خشک سفوف زخموں پر

چھڑکتے ہیں +

یہ مرکب اس ترکیب سے بہت آسانی
بجالتا ہے +

ترکیب

آیوڈین کو الکھل میں حل کر کے پٹاسیم
ہیڈریٹ کا سلوشن اسقدر ملا دیں کہ
وہ زرد ہو جائے جب خوب زرد
ہو جائے تب ملانا موقوف کر دیں -
یہ نسخہ مرکب فرہایت تھرامیٹر کے
۲۴۵ درجہ میں بچل جاتا ہے -

دوسری ترکیب

آیوڈین کو الکھل میں حل کر کے سوڈیم
کاربونیٹ کا سلوشن ملا لیں یا پٹاسیم
ایوڈائیڈ کے گرم الکھلک سلوشن میں
کلوری نیڈ لائیم ملا کر بنالین -
اس مرکب کا ایک حصہ بارہ حصہ کلوروفارم
میں حل ہوتا ہے اور بنیٹ حصہ ایتر
میں اور انشی حصہ الکھل میں جب کہ
اس مرکب کو بطور گولی کہلانا منظور نہیں

تو گوند کے پانی میں حل کر کے پلا سکتے ہیں کیونکہ گوند ملانے سے اسکے اجزاء نشین نہیں ہوتے اور اسکے ساتھ ملے رہتے ہیں۔

اس مرکب کے استعمال سے نیند نہیں آتی۔

یہ مرکب جو زیادہ مقدار میں اثر سم پیدا کرتا ہے اور اسکی وجہ یہ ہے کہ آیوڈین علیحدہ ہو کر ساخت جسم میں پسپل جاتا ہے اور اسکی دلیل یہ ہے کہ سگرین آیوڈین کیلئے سے پیشاب میں کیفیت آیوڈین کی آجاتی ہے جس سے اسکے اجزاء کا متفرق ہونا ثابت ہوتا ہے۔

رینسڈ ایل یعنی چکٹے ہوئے تیل کے ہمراہ ملانے سے بھی اسکے اجزاء متفرق ہو جاتے ہیں اور شاید گہاؤن پر اسکے لگانے سے جو فائدہ حاصل ہوتا ہے وہ بھی خیال کیا جاتا ہے کہ آیوڈین

یہ مرکب جو زیادہ مقدار میں اثر سم پیدا کرتا ہے اور اسکی وجہ یہ ہے کہ آیوڈین علیحدہ ہو کر ساخت جسم میں پسپل جاتا ہے اور اسکی دلیل یہ ہے کہ سگرین آیوڈین کیلئے سے پیشاب میں کیفیت آیوڈین کی آجاتی ہے جس سے اسکے اجزاء کا متفرق ہونا ثابت ہوتا ہے۔

علیحدہ ہو کر اپنا اثر پیدا کرتی ہے + رکتم کے کینسر یعنی معاد مستقیم کے سرطان میں بطور سپورسٹری یعنی شفاء کے لگانے سے وہ جگہ بحال ہو جاتی ہے اور بلا تکلف پہنا نہ نکل آتا ہے +

رحم کے سرطان میں دو تین خوراکیں اس دوا کی مقدار دو یا تین گرین کے فیے سے فائدہ ہوتا ہے اور نرم رحم کے گہاؤن میں لگانے سے فائدہ ہوتا ہے اور اسکی تکلیف کو کم کرتا ہے۔

اور مثانہ کے اولی امراض میں جنین درد ہوتا ہے اور پراسٹیٹ گلٹی کے بڑھ جانے اور اسکرانیولا کے سبب گلیٹون کے بڑھ جانے اور بیو پو یعنی بد برا نکوسیل یعنی گیگہا - بیڈ سور - شکر یعنی آتشک اور دیگر امراض میں بہت مفید ہے۔

تہا سس یعنی مرض سل میں ہٹا کر
یعنی نشاۃ ملا کر مونہہ کے اندر بہا کر
لینے سے فائدہ کرتا ہے۔

اگر نیورالجیا اور گوٹ میں اس دوا کو
کہلائیں تو اس مرض کی تکالیف رفع
نہیں ہوتیں بلکہ رنگر صاحب کے تجربہ
سے معلوم ہوا کہ کلوروفارم میں
حل کر کے سلیوشن بنا کر اسکا استعمال
در و عصبی کے بیماروں میں تکلیف دہ
ہے۔

بعض مرتبہ کرائک اکریما میں نفع بخش
ہوتا ہے لیکن یہ امر تحقیق معلوم نہیں
کہ امراض جلدی میں اسکا اثر آئیوڈین سے
زیادہ ہوتا ہے یا کم۔

ڈاکٹر نیر صاحب فرماتے ہیں کہ برین
اور اسپائنل کارڈ کے آریٹھین
یعنی دماغ و حرام مغز کے خراش میں
اس نے بہت فائدہ کیا ہے۔

جن مریضوں کو یہ دوا دی جاتی ہے

اون کے تنفس میں آئیوڈو فارم کی
بو آتی ہے اور چونکہ اسپین ۹
آئیوڈین ہے اس سبب سے زیادہ
عرصہ تک دیکتے ہیں

ڈاکٹر وڈ صاحب بیان کرتے
ہیں کہ مقام فلے ڈلفیا میں جو تجربہ
اس دوا کا ہوا تو چند ان سفید نہیں
پایا لیکن اسپین کس طرح کا شک نہیں
کہ ایسے پیوڑوں میں جن میں درد ہوتا
ہے اسکے لگانے سے خواہ بطور
مرہم لگا دیں یا خشک برک دین فائدہ
ہوتا ہے۔

ڈاکٹر ارکسن صاحب ہی اسکی بہت تعریف
کرتے ہیں + ازل ٹاجی -

اڈیشہ آئینہ طبابت

مجھ کو ایک تجربہ کار ہوشیار سٹنٹ
سرجن کی زبانی جو فن جراحی میں
کامل کہتے ہیں معلوم ہوا کہ جن مریضوں
کو آئیوڈین لگایا گیا اون کی صورت

اعلان

اسکے استعمال سے عمدہ ہو گئی اور فائدہ
ہوا کیا عجب کہ آؤ ڈو فارم رضون میں
جیسا کہ بیان کیا ہے ویسا ہی فائدہ مند
ہو ناظرین رسالہ ہذا سے امید قوی ہے
کہ بعد تجربہ کے ایڈیٹر کو اسکے نفع و
نقصان سے اطلاع بخش کر مرہون منت
فرما دیں گے

اعلان

۱۔ واضح ہو کہ کتاب علم و عمل فن جراحی یعنی
پرنسپل - انڈیا - پراکٹس آف سرجری
مؤلفہ راقم چھپ کر تیار ہو گئی ہے جس میں
۲۰۷ تصویروں ہیں اور قیمت محمول
ڈاک کے لئے بھی گئی ہے جس صاحب کو
خریداری اسکی منظور ہو بار سال قیمت
نقد بندہ سے منگالیوے اور جو صاحب
ٹکٹ بیچیں ۶ پانی فی روپیہ پتھرنیس علاوہ
قیمت مقررہ کے زیادہ عنایت فرمادیں
اور اقسام
برج لال کہووس ہسٹنٹ سرجن مدرس
فن جراحی جماعت ہندوستانی میڈیکل کول

یکم نوامبر ۱۹۷۹ء سے ۳۱ دسمبر ۱۹۷۹ء تک
جتنے اخبار آئینہ طبابت چھپ کر اگر میڈیکل
پریس سے شایع ہوئے ہیں ان کے
۳ صاحب خریدارین اگر کوئی صاحب
خریداران رسالہ مسطور میں سے پرچہ جاتا
ہذا کا فروخت کرنا چاہتے ہوں تو ایڈیٹر
اطلاع دیں کہ ایڈیٹر خریداروں کی
خدمت میں اطلاع دیکر قیمت وصول کرے
طلب کرے + امام الدین احمد ایڈیٹر طبابت
ختیہ بریلی

شیخ حسن علی صاحب اسپتال ہسٹنٹ مسٹرنٹ
کڈ اسپتال سرو پارٹی رنگون برٹش برما
کی تبدیلی ہندوستان میں کی گئی -
لالہ بیگوانداس اسپتال ہسٹنٹ مسٹرنٹ
صدر بازار بریلی کی تبدیلی سالہ نمبر ۲ سیتا پور
شیخ محمد ابراہیم صاحب اسپتال ہسٹنٹ مسٹرنٹ
جی ٹی سرو ڈیڑھون کو حکم ہوا کہ ڈیڑھ
سرجن جنرل میرٹھ سرکل کی خدمت میں حاضر ہو

نقل خط لالہ بھگوانداس صاحب اسپتال مسنت توں چانہ بریلی

شفیق من شیخ امام الدین صاحب ادیشہ
آئینہ طبابت اگرہ دام عنایتکم
بہ تعلیم کے عرض ہے کہ کس مفصلہ
آپ کی خدمت میں ارسال ہوتا ہے
اسکو اپنے اخبار میں جگہ دین - کا
خون حیض کے عوض خون
بذریعہ پسینہ نکلنا

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب خون حیض کسی
سبب سے بند ہو جاتا ہے تو وہ خون ذریعہ
تے یا کہا اپنی جگہ ہاٹنی سس یا
ہیا پٹی سس کہتے ہیں خارج ہوتا
ہے اور بعض عورتوں کو بالعموم اس کے
اپس ٹاکس یعنی نکسیر یا پائلس یعنی تورا
ہو کر اخراج پاتا ہے اور یہ بھی دیکھا گیا
ہے کہ ایس کے داغ سے اور زانف کے
ذریعہ بھی خون خارج ہوا - نیز ایک کبھی
عورت کا ذکر ہے کہ اسکو ایک چھوٹے سے

داغ سے خون خارج ہوتا تھا اور یہ داغ
کبھی چھاتی کبھی پیشہ کبھی نبل کبھی چوڑا اور
کبھی اپنی گیسٹریم پر ہو جاتا کرتا تھا
اور دوسرے کو لگ یعنی ٹانگ پر ایک
چھالا ہو کر خون نکلتا تھا - ایک اور عورت کا
ذکر ہے کہ اس کے بازو پر اریشن ہو کر اور
دوسرے کو بذر یہ ایک زخم کے جو انگوشتوں
پر تھا خون خارج ہوتا تھا -

ایک اور عورت کو اوپر کے چھوٹے
سے اور دوسرے کو گھٹنے کے سرخ داغ
سے ایسا خون خارج ہوتا تھا -
مگر ایک عجیب اس قسم کا کیس ڈاکٹر ٹامس
چیمبر صاحب نے بہت دن ہوئے بیان
کیا تھا وہ یہ ہے کہ پہلے اری تھیا کے
موافق اریشن ہو جاتا تھا اور بعدہ چھوٹے
چھوٹے باریک چھالے مثل سوڈی مینا
کے بڑھاتے تھے کہ جنہیں سفید رطوبت

موافق شنبہ کے ظاہر معلوم دیتا تھا
بعدہ یہ رنگت فوراً بدل کر سرخ ہو جاتی
ہتی اور تب وہاں سے جبکہ وہ خوب
سو جاتی ہتی قطرات خون ٹپکتے تھے کہ
جبکہ علاج چونکہ وغیرہ سے کیا گیا اور
فائدہ حاصل ہوا۔ اس کیس کو معمول
مفصلہ ذیل کے بیان کر نیکا یہ منشا
ہے کہ ایسے کیس شاذ و نادر دیکھنے میں
آتے ہیں اور چونکہ کمترین کی نظر سے
بھی ایک کیس وائیکیس ہاپ ٹیس کا
گذر کہ جبکہ ملاحظہ سے ڈاکٹر جمپر حساب
کیس یا دایا چونکہ کیس عجیب تھا برا
انطباع ارسال خدمت کیا۔

اول کے ٹامینا اریشین یعنی بنجارہ
جوان و تندرست عورت کو ہوتا ہے
یعنی بلی تہورک کو بہ نسبت اینک کے
و و و م۔ یہ بیماری امراض اعضا
تولید کے ہونے سے ہو سکتی ہے
سوم۔ بغیر لاق ہونے امراض

تولید کے ہی ہو سکتا ہے۔
چہارم یہ کچھ ضرور بنیں کہ تمام خون
معمولی راہ سے بالکل لوٹ جاوے۔
پنجم۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ نوبی
کیوٹینس ہیرج بالکل خون حیض سے
علاقہ ہی نہیں رکھتا۔ (چنانچہ ایک آدمی
کے پہلو سے خون کا پسینہ ماہ ماہ آتا تھا
ششم۔ یہ کہ اسکی باری ہمیشہ
کیساں ہی نہیں ہوتی۔

ہفتم۔ یہ کہ خون حیض برون
نک بند رہتا ہے اور وائیکیس ہیرج
بھی نہیں ہوتا (جبکہ یوٹرس پیدا ہی
نہ ہو)

ہشتم۔ جبکہ خون حیض بذریعہ
علیہ خارج ہوتا ہے تو پہلے تھوڑا سا
ورم مثل اری تہیا کے ہوتا ہے
اور دور د کرتا ہے تب اوپر ایک
چھوٹا سا چھلا لاپٹر کر پھوٹ جاتا ہے
تب وہاں سے پہلے سیر و سنگیو لولنٹ

<p>خاص اور سبک کے نزدیک جہان تک مکن ہو کہ جسکے لنگھنے سے مرید خود آرام بتلاتی ہے اور اسکی طاقت میں فرق نہیں آتا۔</p> <p>یا زوہم۔ اور کوئی علاج ابھی تک ایسا مفید معلوم نہیں ہوا کہ جس سے فائدہ ہو۔</p> <p>بھگواند اس ہاسپٹل اسسٹنٹ تو بچا نہ رہی</p>	<p>اور بعدہ خون رسنے لگتے جسکی میعاد ۴ سے ۷ روز تک ہے۔</p> <p>نہم۔ اس بیان سے ہم نہیں جان سکتے ہیں کہ سکو ڈر زیر آف دوپ بیشتر کتنا چاہیے بہ نسبت ڈر زیر آف اسکن کے</p> <p>وہم خون کا نکالنا اسکا بہت مفید علاج ہے تھوڑا تھوڑا دمواتر</p>
--	--

وزٹ یعنی حق العلاج ڈاکٹرون کی نطیرین

<p>حاکم مجاز سے عذر قانونی پیش کیا یعنی یہ کہا کہ کولسنی دفعہ قانون میں ایسی ہے جسکے رو سے ہم خواہ مخواہ حق العلاج دین یا آپ دلو امین تو حاکم نے جواب دیا کہ جو رولج ملک انگلستان ہے وہ تمام قلم و سرکاری مین جائز سمجھا جائیگا اور اسکے واسطے کوئی دفعہ دیکھنا ضرور نہیں اور اسی بنا پر ڈگری کی نطیر دوم۔ شیخ رجب علی صاحب</p>	<p>ہم اپنے اخبار کے ناظرین کے واسطے وونظیرین درج اخبار کرتے ہیں جو کیسوت شاید کار آمد ہوں گی۔</p> <p>نظیر اول۔ ایک بڑے مغز تھپتھپ ذی مروت و با اخلاق اسسٹنٹ سر عین نے کسی وجہ سے ایک عزت دار وکیل پر ہتھانہ دلا پانے حق العلاج کا عدالت دیوانی اگر وہ مین دایر کیا مدعا علیہ نہگام جوابدہی حق العلاج دینے میں</p>
---	---

میں نے اسکی کچھ باتیں سنیں ہیں جو کہ اسکی طبیعت سے
بہت عجیب ہیں۔ اسکی طبیعت میں ایک عجیب سی بات ہے کہ
اسکی طبیعت میں ایک عجیب سی بات ہے کہ اسکی طبیعت میں
ایک عجیب سی بات ہے کہ اسکی طبیعت میں ایک عجیب سی بات ہے

<p>اوس کا دعویٰ عدالت میں پیش کیا تو گری پائی اس مقدمہ میں چند عزت دار گواہ طلب ہوئے تھے جن سے ثبوت جانے اور علاج کر نیکا کیا گیا تھا اور نیز دوا بھی حاکم عدالت خفیضہ نے بحشیہ خود ملاحظہ فرمایا تھا۔ ان نظیروں سے حق العلاج ثابت ہوتا ہے۔</p>	<p>ہاسپٹل اسٹنٹ ڈاکٹر سٹیرٹ کیل اسکول اگرہ نے ایک انگریز کا علاج کیا اور دو سو روپیہ تیار پائے تھے وہ انگریز دوران علاج میں قضا کر گیا تب ڈاکٹر رجب علی صاحب نے دو سو روپیہ پویمہ کے حساب سے جتنے دن اون کے مکان پر جا کر علاج کیا تھا</p>
---	--

تصحیح درخواست تبدیلی

<p>کی تعیناتی ہے اوس جگہ سے کہی اتفاق سفر کا نہیں ہوتا وہ ایک جگہ قیام کی ہے لیکن مولانا صاحب موصوف اس وجہ سے کہ اگرہ سے بعد سے اپنی تبدیلی کی درخواست کرتے ہیں۔</p> <p>مولانا صاحب کو علاوہ تنخواہ گریڈ کے پندرہ روپیہ ماہوار بطور الائنس بھی ملتے ہیں جسکی حقیقت سے اسٹیرٹ پہلے نا واقف تھا۔</p>	<p>مولانا محمد اسماعیل خان صاحب فرسٹ کلاس ہاسپٹل اسٹنٹ مشین شفا خانہ کبیوڑہ ضلع حلیم تحصیل پندرادن خان اپنی تبدیلی۔ اگرہ میرٹھ۔ لکھنؤ۔ الہ آباد میں جاتے ہیں جن صاحب کو اپنی تبدیلی منظور ہو رہی ہے ذریعہ خط کے مولانا صاحب موصوف کو یا اسٹیرٹ آئینہ طبابت کو اطلاع بخشین۔</p> <p>جس جگہ پر کہ مولانا صاحب مدوح</p>
--	---

طریقہ انسداد امراض و بانی علی الخصوص ضحاک لہر کا

اور شرف المخلوقات کا خطاب اوسمی جبہ خاص کے
سبب دیکھئے ان کو اوسکے خدمات
لالیقہ سے باز رکھنا ہے کیونکہ کان آنکھ کا
کام یہی ہے کہ وہ ہر ایک چیز کو دیکھ کر
اور سنکر صفت پروردگار عالم کو عقل
تک پہنچا دے اور فہم اوسکی باریکیوں
اور کھنوں کو جہاں تک اوسکی رسائی ہو
دریافت کرے۔

دوم۔ دیدہ و دانستہ اپنے شیئین انڈ
وہیرا سبقتل و نا فہم جاننا اور اپنی جان
غریب کو ہلاکت میں ڈالنا ہے۔

پس بوجہات مذکورہ پہلو لازم کیا بلکہ
الزیم ہوگا کہ عقلاً و نقلاً انسداد کی کیس
جو ہمارے ذہن میں ہے عام لوگوں پر
طاہر کر دین کیونکہ ایسے امراض و بانی نہ صرف
سہاری تندرستی میں خلل انداز ہیں بلکہ سہارا
جان کے خوائمان ہوتے ہیں پس اگر ہم

اگرچہ ہمکو عقلاً و نقلاً و تجرباً یہ ثابت
ہو چکا ہے کہ بڑے بڑے حکماء و عقلا
مشیت ایندوی میں جملے دم زدن
نہیں کہتے اور خلاف حکم ربانی بفحوائے
لا تتحرکت ذرۃ الا باذن اللہ جتے
لیک جنیشن نہیں کر سکتے لیکن اگر ہم اس خیال کو
ذہن نشین کر کے اپنی اون قوتوں اور
طاقتوں کو جو خدا نے ہمکو واسطے تحقیق
و دریافت و انتظام و انسداد کے عطا
فرمایا ہیں بیکار محض چھوڑتے ہیں
تو دوا اور دوا اور اختراع تمام علوم
مستعارہ اور ابداع تمام حکم فلاسفہ بے
ہوئے جاتے ہیں و نقصان لازم
آتے ہیں۔

اول ناشکری خدا کی کیونکہ خدا نے
جو چیزیں پیدا کی ہیں یا آنکھ و کان و
عقل و فہم وغیرہ جو انسان کو عطا فرمایا

ان ترکیبوں میں کامیاب ہو کر فوٹو لیا
ان میں سے بہتر اور جو کامیابی حاصل ہوئی
تب ہی یہ تو ممکن نہیں کہ برعکس اثر
پیدا ہو قیاساً ایسا معلوم ہوتا ہے کہ
مضہ دہانی کی پہلانے والی شے چار
ہیں۔ اول۔ خاکروب۔ دوم۔ مکیان
سوم۔ لہوا۔ چارم۔ پانی۔

اول خاکروبوں کا یہ دستور دیکھو
کہ اے ایک ٹوکرا اور جھاڑو لیکر محلہ کے
کسی مکان میں پچانہ کمانے گئے اور ان
سے جو ستر مکان میں اور دوسریسے
تیسرے میں علیٰ غایت اس جب تک اون کا
ٹوکرا پر نہ جاسے وہ سیرج خانہ بننا
پہرتے رہیں گے پس صدوتین اگر کسی مکان
میں سے ہیفہ کے مریض کل دست او سننے
ٹوکری میں بہر تو جلد مکانوں میں جنینہ
جا کر پچانہ صاف کر نیکے لئے پہریگا
کچھ نہ کچھ اثر اوس مرض کا پچنیگا اور کچھ
نہ کچھ ہر ایک گھر کی ہوا میں اوسکا اثر

سمیت کا موثر ہوگا اور کچھ نہ کچھ اوسین
دوسرے مکانوں میں گرےگا۔ چھٹے مانا کہ
یہ اثر سمیت ایسا قوی ہوگا جو ہر شخص میں موثر
ہو سکے لیکن جن اشخاص میں کہ اسباب داخل
موجود ہیں اون کے واسطے یہ ضرور بطور
اکسایشنگ کاز کے اثر پیدا کریگا پس اگر ذرا
توجہ اس کے انداد کی جانب مینوسپل کشن
ہو تو یہ سبب نفع ہو سکتا ہے اور وہ یہ ہے
کہ خاکروبوں پر تنبیہ کر دی جائے کہ وہ ایسی
حرکت سے باز رہیں اور ایک جگہ سے
پچانہ کمانے گھومے یا ڈلاؤ پر جان وہ جمع
کرتے ہوں ڈالکر ٹوکرا صاف کر کے اوس
صاف را کہہ پھر کر دوسرے مکان کے پچانہ
کمانے کو جایا کریں۔

غالباً اس تحریر پر یہ اعتراض ہوگا کہ
جیسے اثر سمیت گھروں میں لیجانے سے
ہو سکتا ہے ویسا ہی کسی محلہ کے کوٹہ میں
جمع کرنے سے ہی ممکن ہے تو اس اعتراض
کے رفع کر نیکے لئے میں عرض کئے دیتا ہوں

<p>تو ایس کو پکے دیکھنے سے معلوم ہوا تھا کہ ہوا بہن ۲۰ گندے دانے پیپ کے ملے ہیں اور اسکے اندر نہایت باریک ذرے ہیں پس تجربہ کی بات نہیں ہے کہ وہ اشخاص جو عوارض متعدی یا وبائی سے بچے ہو ان مبتلا ہو جاویں کیونکہ کمپون کے سبب امراض فوراً منتشر ہو جاسکتے ہیں۔ اور ڈاکٹر جے ویلیو مور صاحب نے اپنی رپورٹ میں اس طرح لکھا تھا کہ بازاری گوشت اور شیرینی پر کمپان اس قدر کثرت پیشتی رہتی ہیں کہ ہل شے چپ جاتی ہے اور ایک سیاہ ڈھیر کمپون کا نظر آتا ہے بلکہ ایک تہ صاب مدوح کی نظر ایک کباب پر پڑی کہ اس کے قیمہ میں کمپون کے چند بیٹے ہوئے تھے اور اس نے بلا آ کر ان قیمہ کی کمپون سمیت کباب بنا ڈالے اگرچہ اس کباب کے نمک مرچ گرم مصلح اور کبابوں کے بریان کرنے سے اس کا عیب چھپ گیا ہوا تجربہ نہیں کہ تخم کالرا جو کمپون کے ذریعہ</p>	<p>کہ اول تو یہ دورہ دو نون برابر نہیں ہو سکتے۔ دوم یہ بھی ضرور ہے کہ میڈوگل پوڈر اس مقام پر جہاں بچانہ جمع کیا جاتا کر ہر صبح تھوڑا سا چمک دیا جاتا کرے اور بعد کوڑا کہ اس محلہ میں سے جمع ہوا کرے وہ ڈلاؤ ڈلنے کی جگہ سلگا دیا جاتا کرے دوم کہ بیان۔ انکو اگرچہ سمیت پہنچانے میں درجہ دوم پر رکھا ہے لیکن دراصل پہلے سے زیادہ ضرر رسان چیز ہے کیونکہ انکی خاص یہ عادت ہے کہ بچانہ و تے غم پر ایسی گرتی ہیں جیسے مستقی بانی پرانا نمٹ پر اور وہ ان سے اوڑ کر فوراً ہلا و غدغہ کہنے پر آبیشتی ہیں اور تخم امرا کہ انکی شے میں ڈال دیتی ہیں جیسا کہ بموجب تحقیقات ڈاکٹر ان ملک امریکہ یہ محقق ہو چکا کہ جتنے امراض کا تخم ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچتا ہے یہ کمپون کے وسیلے سے پہنچتا اور آئی سیلٹ صاب کا مقولہ اہل قہول کی نصیحت کرتا ہے کہ ایک تہ جبکہ مرض انتہا کی شدت تھی</p>
--	---

اس میں موثر ہو اسے دفع نہو اہولہذا اگر
کشتراں محکمہ صفائی اسکی نجات توجہ فرمائیں

توجہ بہتر ہو۔

اس جگہ پراڈیٹر کارا کے انفیکس یا کنجس
سہنے پر بحث کر کے طول دینا نامناسب جانتا
اور صرف ہتھوڑا کہ جس کو کوئی نزدیک
اس مرض کے سم کا تخم ایک آدمی سے دوسرے
میں اثر کرتا ہے لکے نزدیک یہ متحقق ہو چکا
ہے کہ تخم اس مرض کا کہیوں کے وسیلے
ہی ایک سے دوسرے میں اثر کرتا ہے
کیونکہ کہیوں کو وہ آزادی حاصل ہے
کہ وہ پچانہ اور باد پچانہ وغیرہ مقامات
میں بلا کی طرح کے خوف و خطر کے
آتی جاتی ہیں اور پچانہ سے اور کر کہانے
پر اور کہانے سے اور کر پچانہ پر جا
ہیں طریقہ انداد جن مکانوں کے سقف
ہیں اون کے دروازہ زمین پر وہ یا جن
والدینی چاہیے اور جو پچانہ غیر متصف ہیں
اون میں فوراً بعد پچانہ پر نیچے چو کہ لی

ڈو او دین تاکہ کہیوں کا گذر نہو اور با پور
میں آؤں تو مکھیاں بسبب ہو میں کے کم جاتی
ہیں لیکن تاہم اوس میں جن کا ہونا ضرور
اور زیادہ تر ضرور جن کا پردہ اس
میں ہونا ضرور ہے جہاں کہانا بیٹھ کر کھاتے
ہیں اس طریقہ سے اگرچہ کما حقہ نظام اس کا
نہو لیکن تاہم بہت سا فائدہ مقصود ہے
سموم یہ بات بالیقین جان لی گئی ہے
اس مرض کے سم کا اثر ہوا میں ہوتا ہے
اور ہوا کے سبب ہی یہ مرض ایک جگہ سے
دوسری جگہ جاتا ہے اور یہی مرطوب
بند ہوا کے اندر اس مرض کا زہریلی ترکیب
بڑھتا ہے یا آدمیوں کی آمد و رفت کے سبب
ایک مقام سے دوسرے مقام پر پہنچتا ہے پس
ہوا کا انداد خیلہ دشوار ہے لیکن اسکی
درستی کیواسطے عمدہ طریقہ یہ ہے کہ اگر تمام
دن نہو سکے تو صبح شام لکڑی کا دھواں
دروازہ پر کرے اور گندہک چھڑک دے
تاکہ اوسکے بخارات ہوا کے ساتھ ملکر مکان اندر

اور گلی کوچہ میں پہنچا جوین اور جب کوئی شخص
 یا ہر سے گھر میں آئے تو اس کو لازم ہے کہ گند
 دھوان دو چار منٹ لے تاکہ جو اثر یا ہوا
 گذرا اسکے جسم میں باہر کے پہرنے سے ہوا
 وہ جاتلے بعدہ گھر میں جا کر اوڑھ لے
 ایام میں کہ جب اس مرض کی شدت ہو چوڑی
 کو یا ہر شہر میں بجاوے بلکہ اپنے کو شے پر گند
 کا دھوان کر دے اگر چیل قدی کرے اور آدھون
 کے ساتھ ملنا جلنا کم کر دے۔ جابجا مکان
 میں کوئلے کوری رکھا ہونے کہو آگ۔ اگر وقت
 رکھتا ہو تو مکان میں سفیدی کرادے نہیں تو
 دیواروں کو پوتنی مٹی اور صحن کو گوبر سے
 لپوا کر صاف کرے ہندوستانی طبیوں کی بانی
 یہ بھی معلوم ہوا کہ کافور کو اپنے پاس رکھنا مفید ہے
 چہارم پانی (ایسا قیاس کرتے ہیں کہ ہضہ
 کے زہر کو پہلے انسان کھاتلے تباہ اس کا اثر
 اعلیٰ کے میو کس پر ہوتا ہے اور وہ ان پر
 زہر نڈ کور بڑھتا ہے اور فضلہ کے ہمراہ خارج ہوتا
 بعدہ وہ فضلہ مختلف طرح سے لیکن خاص کر دیا

اور جامات کے پانی میں ملکر پینے کے بعد
 شکم میں داخل ہو کر یہ بیماری پیدا کرتا ہے
 پس ایسی حالت میں نہایت ضروری اس کے
 مرض کے انداز کا یہ ہے کہ پانی کو مقطر کر
 یا جوش دیکر پین یا کوئلے سے چھانٹا پانی
 پین اور اگر صاحب مقدور ہوں تو سو
 دھاتر کا استعمال کریں شب کو وقت پانی کے
 شگون اور صراحیوں کو ڈھک کر کہیں
 اور ایسے کوئین کا پانی پین جس کے قریب
 میلانہ پڑتا ہو اور جہاں دھوبی کپڑے
 نہ دھوتے ہوں اور اسکے گہاٹ پر لوگ
 غسل نکرتے ہوں ایسے موقع پر سہو یہہ
 کہنا بھی نازیبا نہ ہوگا کہ حکیم یونانیوں
 کی رائے جو واسطے علاج مرض مذکور کے یہہ ہے
 کہ وہ ہمیشہ اس سمیت کے اخراج کی واسطے
 لکڑیٹھوادیہ مثل گلاب اور سکھین وغیرہ
 استعمال کرتے ہیں بلا شک مفید کیونکہ ہر
 سوا اثر سم اس رمض کی واسطے نکال دیا جاتا ہے
 جب تک کہ دفع ہوگا تب تک اس کی جان بڑی شوار

[illegible][illegible]

۱۹۶۹ء

4

جلد ۱۰

صفحہ نمبر	تہذیب کی کتاب	تہذیب کی کتاب	تہذیب کی کتاب
۱۰۰	تہذیب کی کتاب	تہذیب کی کتاب	تہذیب کی کتاب
۱۰۱	تہذیب کی کتاب	تہذیب کی کتاب	تہذیب کی کتاب
۱۰۲	تہذیب کی کتاب	تہذیب کی کتاب	تہذیب کی کتاب
۱۰۳	تہذیب کی کتاب	تہذیب کی کتاب	تہذیب کی کتاب
۱۰۴	تہذیب کی کتاب	تہذیب کی کتاب	تہذیب کی کتاب
۱۰۵	تہذیب کی کتاب	تہذیب کی کتاب	تہذیب کی کتاب
۱۰۶	تہذیب کی کتاب	تہذیب کی کتاب	تہذیب کی کتاب
۱۰۷	تہذیب کی کتاب	تہذیب کی کتاب	تہذیب کی کتاب
۱۰۸	تہذیب کی کتاب	تہذیب کی کتاب	تہذیب کی کتاب
۱۰۹	تہذیب کی کتاب	تہذیب کی کتاب	تہذیب کی کتاب
۱۱۰	تہذیب کی کتاب	تہذیب کی کتاب	تہذیب کی کتاب

سند حاصل کرینگے نہ ہا ایک طالب علم کو دیا ہے کہ قدامت سے کم عمر کی جوہر ایک مضامین کے غازی لکھے ہوئے ہیں حاصل کرے +
سندین قدامت و نبوت کی جوہر ایک مضامین میں حاصل کئے ہوں لکھنی جائیے +

ہندوؤں میں قتل و غارت کی جو ہر ایک معمولات میں حاصل کئے جوت لکھنؤ جا رہے تھے

وقت اور جگہ جہاں ترسیم شدہ امتحان لیا جائیگا

وقت	وہ مقامات جہاں امتحان لیا جائیگا	کرم و نذر
ماہ جون اور جولائی	۱۔ اگرہ کالج میں	کرم و نذر
سیدھے مہینہ کے دوشنبہ کو	۲۔ بنارس	کرم و نذر
تین ہفتے کے تعطیلات کے	۳۔ بریلی	کرم و نذر
امتحان لیا جائیگا	۴۔ تمام اضلاع مالک مغربی و شمالی وادوہ کے اندر جہاں کوئی ضلع اسکول ہے	کرم و نذر
	۵۔ لکھنؤ کیننگ کالج میں	کرم و نذر
	۶۔ جھینور	کرم و نذر
	۷۔ گورکھ پور	کرم و نذر
	۸۔ بستی	کرم و نذر
	۹۔ غازی پور	کرم و نذر
	۱۰۔ المورہ	کرم و نذر

تینہ۔ جن طلباء کے پاس اسکول ورٹیکو لرا امتحان مہری ۳۹ مورخہ ۱۷ جولائی ۱۹۶۹ء کے نوٹس گورنمنٹ گزٹ میں شہر ہے سند ہوگی اور سکوپہ امتحان پاس نہ کرنا ہوگا

قواعد سابق و حال کا فرق

۱۔ جو طالب علم جدید قاعدہ کے بموجب میڈیکل اسکول اگرہ میں داخل ہونا چاہے اسکوپہ کینڈر انگریز جانا ضروری ہے اور یہ ترسیم شدہ اور آسان کیا ہوا امتحان اور امتحان سے جو انک طلباء دیتے تھے بہت زیادہ تھے اس قاعدہ کے بموجب تین روپیہ سے دس روپیہ تک ماہوار بطور وظیفہ سب ماہوار سی خواہ کے ملازم اور یہ قاعدہ اس واسطے مقرر کیا گیا ہے کہ طلباء محنتی اور شوقین نسبت طلباء است اور بدشوق کے ہونے کا وظیفہ زیادہ پاویں۔

۲۔ جو طالب علم اس قاعدہ کے موافق سند ڈاکٹری حاصل کر لیں گے انکو مالک مغربی و شمالی وادوہ میں نوکری ملے گی چنانچہ یہ تجویز اون طلباء کے واسطے جو اپنے گھر کے قریب جوار میں نوکری کرنا پسند کرتے ہیں نہایت مفید اور خوشی کی بات ہے۔ طلباء طبی کلاس کو ہندوستان کی کسی جگہ پر مشل برما۔ ملائیشیا۔ سیرس۔ انی سینیا وغیرہ کے جہاں سہ کار چاہے گی پیسہ دے گی مگر سول کے طلباء مالک مغربی و شمالی میں ہی رہیں گے اور طبی طلباء سے نوید پاس ہونا چاہیے پانچ روپیہ تنخواہ کم پاویں لیکن اون کے واسطے بطور خود مطب کرنا اور گھر سے قریب رہنا اس کی کمی محض بھرا گیا ہے

رسید زر

تعداد مقدار	بابت سنہ	نام فرسندہ قیمت
۱۷	۱۸۶۹ء	نواب محمد اسماعیل خان صاحب بہادر فیروز جنگ والی جادوہ
۱۷	۱۸۸۱ء ۱۸۶۹ء	مولوی حکیم سید قائم علی صاحب سہاک پٹیا وکیل مالی کورٹ
۱۷	۱۸۶۹ء	میر ممتاز علی صاحب میڈیکل فیسر بہاولپور
۱۷	"	شیخ محمد ولی اللہ صاحب ہاسپٹل اسٹنٹ کردلی
۱۷	"	شیخ الہ دین صاحب فتح گڑھ ڈسپنسری گورداسپور
۱۷	"	محمد یار خان صاحب ہاسپٹل اسٹنٹ کروی ضلع بانڈا
۱۷	"	شیخ نور محمد صاحب ہاسپٹل اسٹنٹ بلگرام ضلع ہردوئی
۱۷	"	محمد منیر صاحب کپوٹھڑ چرٹیل ڈسپنسری دارجلنگ
۱۷	"	طامس و میر بیڈ کلرک محکمہ سپرنٹنڈنٹ ڈسپنسری راجپوتانہ
۱۷	"	شیخ محمد حسین صاحب نیٹو ڈاکٹر رزیدنٹی راجپوتانہ
۱۷	۱۸۶۹ء	شیخ اماد حسین صاحب مہر وارہ ہسپتالین اجمیر
۱۷	"	محمد عبدالرحمن خان صاحب جیل ہاسپٹل دہلی
۱۷	"	غوث محمد صاحب رسالہ نمبر ۵ جہانسی
۱۷	میزان	

مبلغ کل پین چھی سہ ہزار پانچ سو و پچیس روپے
 محمد علی الدین کیٹو میوٹا پٹیل کے چھپانے

فہرست مضامین مندرجہ رسالہ ہذا

- ۱۔ بقیہ مضمون طب یونانی متعلقہ بد معنی .
- ۲۔ گرم پانی کی پچکاری کا فائدہ دروزہ میں .
- ۳۔ سیلی کے فوائد نیورالک میں اور زکام میں .
- ۴۔ کولہل بدویت کا استعمال غنہ دانیکہ و اسے
- ۵۔ مجرب نجات دہندہ خاتم حسین ہاشمی ہشت
- ۶۔ نقل خط شجر رادت اللہ صاحب ہاشمی ہشت جلالا

یکم ماہ محی



- ۷۔ نقل خط موسیٰ بن حیدر بن ہاشمی ہشت جلیلو
- ۸۔ بقیہ بیان اندام و مرض و مائی
- ۹۔ نتیجہ امتحان طلباء مدرسہ طبی اگرہ
- ۱۰۔ جدیاء آہ اسٹے ہش کوپ
- ۱۱۔ اشہارات
- ۱۲۔ حوالہ کے مشمول میں مرض کا لاحق ہونا

بانت تمام عاصی ام الدین احمد طبع شد

ثواب مدرسہ امین طبابت مطبوعہ میڈیکل پریس

اول۔ واقف ہونا جدید تجربے سرخون سے اُن اسپیشلسٹسٹون کا جو بخوبی انگریزی سمجھتے ہیں۔

دوم۔ ماہر ہونا میٹھو، کٹر ون کاما لجات و نسخہ جات ہندوستانی فی ہر مرض سے +

ستوم۔ تازہ رہنا اس علم کا جو محال طالب علمی کسی مدرسہ طبی میں سیکھا ہے۔

چہارم۔ واقف ہونا نقشہ ہوا ری اوشن شاہی دسالانہ سے جو بدلتے رہتے ہیں۔

پنجم۔ معلوم ہونا فوز ہر اور معارضات ہر ایک خیر کا جو کسی سرِ سخن اپنے تجربہ میں پیدا یا۔

ششم۔ ماہر ہونا اطباء یونانی کا معالجات اطباء فرنگ سے۔

ہفتم۔ واقف ہونا ترکیب تعالیٰ لات جدیدہ جو وقتاً فوقتاً ولایت سے بطور جدیدہ سبک

آتے ہیں کیونکہ آلات کی تصویر اور ترکیب بمقابل ہمیشہ درج رسالہ ہوا کرے گی۔

استقامت

اس سالہ میں مضامین لینسٹ اور انڈین میڈیکل گزٹ وغیرہ اخبارات متعلق اکثری۔ اور

نئے تجویز پر جن کو انگریزی زبان کے اردو میں ترجمہ ہو کر مع حالات تغیر و تبدل نمودا کروں اور اسٹیل

اسٹیشن کے ۲۲ صفحہ کاغذ شیوا م پوری پرہرنے کی پہلی تاریخ کو واسطے انتفاع اور بہبودی سہیل

اسٹنٹن کی شیخ امام الدین احمد کوریٹر میوزیم میڈیکل اسکول اگرہ کے اتہام سے چتہ بن جو حنا

اسکو خرید کر ناجا بہن درخواست اپنی مع قیمت مندرجہ ذیل بذریعہ منی آرڈر یا ایک آنہ واکسٹاپ کے پاس

لٹریچر سبق الذکر کے ارسال فرما دین اور یہ وہ نشان اپنا خوشخط فارسی و انگریزی میں تحریر فرما دین

تفصیل قیمت رسالہ آئینہ طبابت

پیشگی مع محصول ڈاک	ماہوار ۵-	شش ماہی ۱۲	سالانہ ۷۰
مابعد مع محصول ڈاک	۰۵	عقد	۱۰

بقیہ مضمون کتب یونانی متعلقہ کمی جنبش مندرجہ ذیل باعث بدامنی

اوپر دیکھنے پر چار پہل میں بقیہ مضمون میں انورس میں متعلقہ پرچہ ماہ منوری طبع کیا تھا اب کی دفعہ پرچہ ماہ فروری کے صفحہ ۱۲ کے (باقی آئندہ) کے لفظ پر خیال کر کے بقیہ مضمون کی طرف متوجہ ہوتا ہے تاکہ شائقین کو اس مضمون کا زیادہ انتہائی رنکر نا پڑے۔

ڈکوا کر یا پر سے حلقی کو کھلا کرتے کرتے
ہین اور پھر پانی پلاتے ہین اور پھر
کراتے ہین حتیٰ کہ تمام غذا وغیرہ منہ
نکل جائے۔ یا پانچ تو لے سنجین دہ سیر
پانی میں گرم کر کر نیکرم پلاتے ہین اور
حسب بیان مذکورہ بالا کرتے ہین
دسکجین کے پانی کو نمک کے پانی پر بعض
اٹھار اس وجہ سے ترجیح دیتے ہین کہ
نمک کا پانی تشنگی و کرب زیادہ کرتا ہے۔
۲۔ یہ بات اس حالت میں ہوتی ہے
کہ بعد کھانا کھانے کے بلا انتظار منہ غذا
واسطے کم سے کم ۳ زیادہ سے زیادہ
۶ گھنٹے مقرر میں جماع کیا جائے پس جبکہ
جماع خلاف دستور کیا جائے تو اس میں

اوپر بیان ہوا کہ غذا معدہ سے اعلیٰ طرف
نہیں جاتی یا بالکل مٹا چلی جاتی ہے اور
پیدا کرتی ہے تفصیل اس اجمال کی یہ ہے۔
۱۔ جب غذا معدہ سے اعلیٰ نہیں
جاتی ہے تو معدہ میں درد پیدا کرتی ہے
جس سے آدھی سچین ہو جاتا ہے اور تڑپا
ہے اس صورت میں تے کر کر غذا خام
نکلنا مناسب جانتے ہین اور جن ادویات
تے کرتے ہین وہ تخم ترب و شبت چہ چہ
سیر سوا سیر پانی میں جوڑ دیکر سنجین کے
بار بار پلا کرتے کرتے ہین یا سیر پانی میں
ایک تولہ کھانیکہ نمک ڈال کر گرم کر کے
بلا خیال تشنگی مقدمات زیادہ پلا دیتے ہین
جس سے یا تو خود تے آجاتی ہے یا لگی

۳ دن کے اندر تک اجابت معہ لی پیچ ق
آجائے یا توفیق ہو جائے یا بیخاندہ
رقیق آتا ہے +

آدم برسر مطلب - بنانا چاہیے کہ ضعف
ہضم نقصان ہاضمہ ہے اور ختمہ بلقان کا
اور نقصان و بلقان سے مطلب یہ ہے
کہ قوت ہاضمہ میں فتور واقع ہو۔ سو ہضم
و فساد ہضم سے مطلب یہ ہے کہ قوت ہاضمہ
میں فتور نہ ہو بلکہ ہضم وی ہضم کامل ہو

اسباب ہر قسم

اول - مزاج سازج یعنی بلامادی
دوم - خلط فاسد کا معدہ میں پیدا ہونا یا
اسکا کسی دوسرے عضو تک پہنچنا کہ معدہ
میں آنا +

سوم - جرم معدہ ضعیف ہوا بیشہ غفلتی
و پید اور کمزور ہو جاوین +

صاف ظاہر ہے کہ معدہ کا کام تابع طبیعت
نہیں ہوتا بلکہ عضلاتی ریشوں کے تشنج پر
محصور ہوتا ہے - پس بھڑا - اذانات

الشرط فانت المشروط کے جی ائین
فتور واقع ہوگا افسانہ معدہ میں فتور
فتور آوے گا - جب کہ یہ فتور قوی ہو
تو اس مرض کے علاج کو وقت طلب بلکہ
لا علاج جاننا چاہیے یہ سب تیسرا
قصد بہت قے کرنے سے ہوتا ہے یا
بعد امراض مزمنہ کے عارض ہوتا ہے
علامات اسکی یہ ہیں کہ اشتہا اور باہ کم
ہو جاتی ہے - بیمار - دبلا - لاغر ہو جاتا
ہے کہنا کہ کھانے کے بعد معدہ میں گرائی
ہوتی ہے - ایسی حالت میں ایسی فالض
دوائیں جو خوشبودار ہوں استعمال
کرین جیسا کہ جوارش غود - اطر فیل صنیہ
واطر فیل کبیر - و شرابہ تورد و میٹہ
و پوست اندرون سنگدانہ مرغ - حجاز
بقدر نیدرم - و سبیل و سعد و اذخر و مصطکی
وغیرہ لمطریقہ استعمال و ترکیب دستی
جوارش وغیرہ پر چہ آئندہ میں درج
کیجا دیگی انشاء اللہ باقی ابدا

گرم پانی کی پچکاری جنیائیں لگانے کے فائدہ درزہ کیسوں میں

من تجربات ڈاکٹر جے کلنر صاحب - بی - اے - ایم - بی

بستر پر نہ گرنے پاوے اور اس کے وسیلہ
علحدہ کسی مقام پر جہاں کوئی برتن کیا ہو
جا کر گرے +

اس عمل کو واسطے پانی اول میں فرنیٹ
تھرمامیٹر کے ۱۰۵ درجہ سے کم گرم
ہونا چاہیئے جسکی مرصیہ برداشت کر سکے
اور بعدہ ۱۰۵ درجہ فرنیٹ کے برابر
گرم ہو -

پانچ منٹ سے بیس منٹ تک جقدر ضرورت
سمجھیں اس عمل کو جاری رکھیں -

پچکاری دینے میں زیادہ تر احتیاطی
بات کی ہے کہ پانی کی حرارت پر لحاظ کیا جائے
اگر پانی سرد ہوگا تو کچھ فائدہ نہ کرے گا -
اس واسطے ڈاکٹر کو چاہیئے کہ اس کلام کو
لپٹے ہاتھ سے انجام دے یا ایسی دیکھ
سہ در کہ جیسے عموماً کامل ہو کہ وہ میالج کی

چونکہ فن قابلہ میں دوا اور اوزار کے
استعمال کو جقدر کم کیا جائے بہتر سمجھتے
ہیں - (ا) اب ضرورت جب کہ ڈاکٹر و مرصیہ
دونوں کو تکلیف نہ ہو اس واسطے ہم اس
پچکاری کو بہتر جانکر ان چند مثالوں کا
مذکور جنہیں وجینا کے اندر گرم پانی کی پچکاری
دیکر وضع حل جلد کرایا اور حاملہ کی تکلیف کو
رفع کیا تحریر کرتے ہیں +

اس عمل میں ایک در عمدہ بات یہ ہے
کہ صرف ایک پیالہ پانی - اور لیٹن صاحب
کی پچکاری جسمین و مینیل ٹیوب (ایک نلی
ہوتی ہے جو عورتوں کی فرج میں داخل
کر کے دوا وغیرہ پہنچاتے ہیں) لگا کر
ہوتی ہے - اس پچکاری کو ایک گرم لمبی ربر
کی نلی جس کا قطر ۱/۲ انچہ ہو لگا کر اور
زیادہ عمدہ بنا سکتے ہیں تاکہ پانی فرج کا

رائے کے موافق گرم پانی کی پچکاری لگا دینی

فوائد عمل اس عمل سے اندام

نہانی عورات کے نرم حصے ڈھیلے ہو جاتے

ہیں۔ بعض وقت دردِ زہ کی زیادتی ہوتی

ہے۔ اکثر عورتوں نے بیان کیا ہے کہ

اس عمل سے تسلی ہی ہوتی ہے۔ جن عورتوں کا

کہ فرم رحم پٹلا اور سخت اور پرینیم (سیون) کا

مقام بھی سخت ہوتا ہے ان میں یہ علاج

خاص کر آرام سمجھا گیا ہے چنانچہ منشیلاً

چند کیس تحریر کئے جلتے ہیں۔

کیس اول ایک عورت نے جو تیس

روز کے وضعِ حمل کے دروزہ میں مبتلا تھی

مجھے بچے صبح کو بلایا میں نے دیکھا کہ فرم رحم

اس قدر تنگ ہے کہ بچ کی انگلی بدقت

جاتی ہے اور دروزہ کا دورہ ہر دس

منٹ بعد ہوتا ہے۔ سارے تین بجے

دن کے رحم کا منہ بقدر ایک اٹھتی کے کھلا

تھا اور پرینیم کی سختی بدستور تھی۔

دردِ زہ کا دورہ دو دو منٹ بعد ہوتا

اور دیر تک رہتا تھا۔ داینے میری ہڈی

کے بموجب دس منٹ تک علی التواتر گرم

پانی کی پچکاری دی۔ دس منٹ بعد جب

میں نے ملاحظہ کیا تو وجینا کا منہ کھلا پایا

اور پرینیم (سیون) کا مقام (کو ملائم

آغازِ حمل سے چالیس منٹ بعد بچہ پیدا

ہو گیا۔

کیس دوم ایک عورت نے جب کو

چوتھی دفعہ وضعِ حمل ہوئی والا تھا مجھ کو بلایا۔

اس عورت کو دردِ زہ کی تکلیف آگئی تھی

سے ۸ گھنٹے تک ہمیشہ رما کرتی تھی حیرت

دورہ دروزہ کا جلد جلد ہوتا تھا) سب

شب کے میں نے جا کر دیکھا تو اس کو دو دو تین

مین منٹ بعد دورہ دروزہ کا ہونے لگا

رحم کا منہ اٹھنی کی برابر کھلا ہوا تھا۔

اس سے زیادہ نہیں پھیلتا تھا۔ پلوس یعنی

گولہ بھی وسیع تھا جس سے یہ قیاس کیا جاتا

تھا کہ اگر رحم کا منہ کشادہ ہو جائے تو

تکلیف وضعِ حمل رفع ہو جائے۔

سازھے آٹھ بجے دن کے جبکہ دوبارہ
بلایا مینے دیکھا تو رحم کا منہ بدستور تھا
میری رائے میں گرم پانی کی پچکاری لگانا
معلوم ہوا۔ چنانچہ ایسا ہی حکم دیا اور
رضیہ اسپر کار بند ہوئی +

آدھ گنٹہ بعد دوبارہ جبکہ بلایا مگر نہوز
مین دکان نہیں پہنچا تھا کہ سچ پیدا ہو گیا
حالانکہ میرے اور مر فیض کے مکان سے
دو منٹ سے بھی کم کا راستہ تھا۔

کیس سوم ایک عورت نے
جبکہ دوسری دفعہ وضع حمل ہوئی والا تھا
ڈھائی بجے شب کے مجھے بلایا مینے جا کر دیکھا
تو رحم بقدر ایک آٹھ بجے کے کشادہ تھا
اور روزہ کا دورہ چھپانچ منٹ بعد
تھا۔ دس بجے دن تک رحم کی وہی حالت
رہی مگر دورہ دروزہ کا جلد جلد ہوتا تھا
اور دیر تک رہتا تھا +

مین واپہ کو گرم پانی کی پچکاری دینے کا
حکم دیکر چلا آیا۔ سازھے بارہ بجے

دن کے مینے پہ جا کر دیکھا تو معلوم ہوا
کہ دایہ نے گرم پانی کی پچکاری نہیں کی
مگر رحم بہ نسبت سابق کے تسقہ چورا
ہو گیا تھا اور پرینیم (سیون) کا مقام
بہت سخت نہ تھی۔ اب مینے نوز پچکاری
دینی شروع کی۔ پانچ منٹ بعد رحم
بہت کشادہ ہو گیا اور چالیس منٹ
میں سچ پیدا ہو گیا +

کیس چہارم ایک عورت
جو پہلی دفعہ وضع حمل کے دروزہ میں
مستلا تھی اس نے پوسنہ بارہ بجے مجھے
بلایا۔ ہنگام ملاحظہ معلوم ہوا کہ رحم نرم
اسقدر تنگ ہے کہ بیچ کی انگلی بشکل
جاتی ہے۔ حالانکہ دروزہ نو بجے سے
شروع ہوا تھا +

اسوقت ۴۰ قطرے لائونگ اسکروٹین
کے مگر تجویز فائدہ نہوا +

دوسرے دن ویجے بیج کو رحم بقدر
ایک آٹھ بجے کے کشادہ ہو گیا مینے گرم

ہوش سجا تھے۔ مگر کے بائیں جانب در
شدید بتلاتی تھی۔ پیشاب میں البیون
(مثل سفیدی بیضہ مرغ) اور گرائیوٹر
کاسٹ (دانہ دار چپکے) امتحان کرنے
سے پائے گئے +

اپیئرینٹ سیلینس (نیکس ملیناٹ)
سے علاج کیا گیا در و مگر رفع نہیں ہوا۔
۸۔ اپریل کو کوما (بہوشی) ہو گیا۔
اسروشن اینٹل (روغن جال گوشت) دیا
گیا۔ آہستہ آہستہ ہوش میں آنے لگی۔
پروہی نیکس ملیناٹ دئے گئے مگر ان کے
استعمال سے نہ در و میں افادہ ہوا نہ نقصان
فائدہ ہوا +

۲۰۔ تاریخ اپریل کو در ذرہ شروع
ہوا اور ایک مردہ بچہ پیدا ہوا۔ بعد بچہ
پیدا ہونیکے آرام ہوتا گیا لیکن دشوین
دن لیبب ہرج (سیلان خون) کے
کی قدر آرام ہونے میں فتور واقع ہوا
لیکن رفتہ رفتہ پیشاب سے البیون جاتا

اور آنکھ کی انبساط بھی درست ہو گئی
وضع حل کے ۱۲ مہینے بعد سولی کا کام ختم
کرنے لگی +

وہی عورت جب دو بار حاملہ ہوئی اور
اسکے بچہ پیدا ہونیکے دن قریب آئے
تو ایسا اتفاق ہوا کہ ۸ ستمبر ۱۸۸۷ء کو
اسکا سر گھومنے لگا اور منہ ایک طرف کو
کھینچ گیا +

حبوت میں اسکو جا کر دیکھا تو وہ چوکی پر
بیٹھی ہوئی گہوڑاتی تھی اور اس کے نیشہ
اسکو اٹھنے کو منع کرتے تھے اور وہ سنیں
مانتی تھی جبکہ کئی ٹیٹا تھاتھا تو اسکے ہاتھ کو
جبکہ چٹک دیتی تھی اور کہتی تھی کہ میں
اسی مرض میں مریاؤں لگا +

اسکو جب سنانا پانا تو بہت جلد سو گئی
سونے میں سانس غرغراہٹ سے بنیں لیتی
تھی۔ اسوقت بغور دیکھا تو معلوم ہوا
کہ وہی جانب مغلوج ہو گئی ہے۔
پتلیان بائیں جانب کھینچ گئی ہیں۔

<p>بچہ و خاوند کو پہچاننے لگی اور مان ناہنہ کا جواب دینے لگی۔ بند بیچ آرام ہوتا گیا۔ ماتہ پاؤں بہت دنوں تک بیکار رہے۔ پر پانچ سو فیصد طاقت آگئی اور کچھ کچھ چلنے لگی۔ لیکن ماتہ ابھی تک بیکار تھے +</p> <p>۱۳۔ اکتوبر پیشاب کا امتحان کیا تو السیومن پایا گیا اور اسکا وزن متناہ ۱۰۹ تھا فقط</p> <p>از اٹلس ر</p>	<p>دینی نختیو آگئی جس ہی جاتی رہی ہے۔ پیونٹ کا فالج نہیں ہوا تھا۔ اور نہ کوما رہی ہوئی، کامل تھا کیونکہ جب اسکو جگاتے تھے تو ہوش میں آکر ہر سو جاتی ہتی۔ نبض سخت۔ شام کو نبض ۱۲۰ ضرب چلنے لگی۔ کوما بدستور۔ کبھی کبھی سبب درد شکم کے چلا پڑتی ہتی +</p> <p>دوسرے روز شام کے چہرے بچے ایک زندہ بچہ پیدا ہوا +</p> <p>۱۲۔ تاریخ کو ہوش میں آگئی اور اپنے</p>
---	--

سیلیسن Pulicin

<p>سفید خاکی پن لئے ہوئے۔ ذائقہ میں تلخ ہوتی ہے +</p> <p>سیلیسن۔ سوت کی مانند سفید قلمدار یا پرت دار ہوتا ہے۔ ذائقہ بہت کڑوا۔ پانی۔ شراب۔ ایتھر میں حل ہو جاتا ہے اگر سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) میں حل کریں تو تیز آکسائیڈ رنگ سرخ ہو جاتا ہے +</p>	<p>اس سفید دوا کا برٹش فارمکوپیا میں کچھ ذکر نہیں ہے۔ یہ ایک رخت کی چہال کا جوہر ہے جسکو لائن میں - سیلیسن کارنگس۔ انگریزی میں - ولویارک کہتے ہیں۔ چہال مذکور لپٹی ہوئی ۶ انچ سے ۸ انچ تک لمبی - رنگت میں اوپر سے چاندی کی مانند</p>
--	--

فائدہ اس دوا کا مقوی اور واقعہ امراض
نوبتی ہے +

مقوی کے واسطے ایک گرین سے تین گرین
تک اور اینٹی پریوڈک کے فائدہ کے لئے
پانچ گرین سے بیس تک دیتے ہیں +

ڈاکٹر سیکلیگن صاحب بہادر فرماتے ہیں
کہ جوان آدمی کو پندرہ گرین سے بیس گرین
ہر مقدار میں گنٹھ گنٹھ بعد یہ دوا دیکھا
تو کچھ خوف کا مقام نہیں ہے۔ اور یہ
دوا جسم سے ایسی جلدی باہر نکل جاتی
ہے کہ جلد جلد نہ دیکھا دے تو مرض میں
کچھ فائدہ نہیں ہوتا +

اسکے پانچویں عمدہ ترکیب یہ ہے کہ وائن گلاس
میں ایک اونس پانی اور سیلی سن ڈاکٹر خوب
بلا میں پھر تھوڑا سا سیب پائے اور غزلنگی
شریت (ٹاکر پلائین) +
اگر نازنگی کا شریت ہو تو صرف پانی کے
ساتھ دیکتے ہیں +

اس دوا کو نیورالجیا (درد عصبی) اور

کو لد ہیڈ (زکام) میں ڈاکٹر سیکلیگن
صاحب نے بہت مفید بتایا ہے +

کتاب ریٹرسپیکٹ آف میڈیسن میں
ڈاکٹر صاحب موصوف لکھتے ہیں کہ نیورال
جیا
میں یہ دوا کوئین کا عمدہ بدل ہے اور

اگرچہ ہر قسم کے نیورالجک مین (یعنی
عصبی درد) میں نفع بخش نہیں ہے
(جیسے اور اسپنگک (خاص دوا

خاص مرض کے واسطے) دواؤں کا
قاعدہ ہے کہ کسی خاص مریض پر
فائدہ نہیں کرتیں اور بہت سے مریضوں

پر کرتی ہیں) لیکن خاص خاص قسم کے
نیورالجیا میں (جبکہ حال مفصلہ ذیل
کیسوں کے پڑھنے سے معلوم ہو جائیگا)

جب کہ کوئین سے فائدہ نہیں ہوا یا
کسی سبب سے کوئین نہیں دیا گیا تو سبب
سیلی سن کے استعمال سے فائدہ اوٹا

نیورالجیا کے کیسوں کا بیان
کیسل وائل ایک عورت ۲۵ سالہ

دراحدہ

جسکی شادی ہو چکی تھی اور جو خوب وقت ورنہ تھی فیشل نیورالجیا میں مبتلا ہوئی +
 سینے میں شہہ اعین اسکو جا کر دیا +
 چوتھی صبح کو باعث سردی کے
 اسکی دہنی آنکھ اور پیشانی کی دہنی جانب
 عصبی درد شروع ہوا یہ درد شب کے
 ۷ اور ۸ بجے کے درمیان شروع
 ہو کر ایک یا دو بجے رات تک رہا بعد
 رفع ہونے درد کے وہ سو گئی۔ صبح
 ۸ بجے ابھی درد مطلق نہ تھا بخوبی حلقی
 پہرتی تھی +

تاریخ پانچویں کو پہر معمولی وقت پر درد
 شروع ہوا اور اسوقت تک رہا +
 ۶۔ تاریخ بدستور درد ہوا +

۷۔ تاریخ کو سینے علاج کرنا شروع کیا
 پہلے اسکو بیس گرین کوئین متفرق
 خوراک میں مختلف وقتوں میں یعنی صبح
 ۳ پہر کو پانچ پانچ گرین اور دنس گرین
 شام کو چھ بجے کہا نیکو بتائی ۔ پہلی

خوراک کہلینکے بعد درد سراسر راحی ہوا
 اور مٹنی ٹش یعنی بہن بہناہٹ کی آواز
 کان میں آنے لگی ۔ دوسری مقدار
 جو دو بجے کہا لی تو شدت سے درد
 ہوا اور بالکل پہری ہو گئی۔ حتیٰ کہ اس
 خوف کے سبب اسنے تیسری مقدار
 شام کو نہ کہا لی۔ مرض کا دودھ دستور
 کے موافق ہوا +

اگرچہ کوئین کے استعمال سے اصلی
 مرض میں کمی قدر فرق ہوا لیکن در دوسر
 کی شدت کے سبب اسکا فاقہ کچھ ظاہر
 نہ ہوا +

۸۔ تاریخ کو سبلائن اپیریشٹ رنگین
 ملین) دیا گیا جس سے کہلک پانچا نہ
 ہوا لیکن درد میں کچھ فائدہ نہ ہوا +
 ۹۔ تاریخ کو سیلی سن اس طرح دیا گیا
 بیس گرین گیارہ بجے بیس گرین
 دو بجے ۔ چالیس گرین شام کے
 ۶ بجے ۔ یعنی ایک دینس انٹی گرین دیا گیا

اسی روز نیورالجک پین سے نجات پائی
بعد دس بجے شب کے آرام سے سوئی
۱۰۔ تاریخ کو پھر بھی دو اکہائی اور
آرام سے رہی ۔

اگرچہ مرض جاتا رہا لیکن احتیاطاً ایک
سہتہ تک مینس گریں سیلی سن
دن میں تین مرتبہ برابر دیا گیا ۔
دو سال کے درمیان اسکو کئی مرتبہ
نیورالجک پین ہوا لیکن ہمیشہ سیلی سن
کہانے سے جاتا رہتا تھا ۔

جون شعبان میں جب اسکو پیہ درد
پہ شروع ہوا تو مینے بجائے سیلی سن
کے سیلی پیٹ آف سوڈا اسی مقدار میں
دیا ۔ دو روز تک دیا گیا مگر کچھ فائدہ
نہوا ۔ تیسرے دن مقدار زیادہ کر کے
دی یعنی اول و دوم دفعہ تیس تیس
گریں اور تیسری دفعہ ساٹھ گریں لیکن
درد کو کچھ فائدہ نہوا ۔ پیہ درد دل نہا
کے درد کے اپنے وقت معینہ پر شروع

ہو کر دو بجے شب ختم ہوتا تھا ۔
مریضہ درد سر کی اس قدر شدت بتاتی
ہتی اور بوجھل ہونے کی اس قدر شکایت
کرتی ہتی کہ تکیہ سے سر اٹھانا محال
نہا ۔

کل دو سو اسی گریں سیلی پیٹ آف
سوڈا کھلایا گیا بعدہ بند کر کے سیلی سن
مثل سابق کے دیا ۔ اور اس طرح کا فائدہ ہوا
جیسا کہ ہمیشہ ہوتا تھا ۔ اسی گریں کا لینے
کے بعد درد موقوف نہ ہو جاتا تھا ۔ ایک
سہتہ تک کہاتی رہی جس سے شفا رکلی
حاصل ہوئی ۔ اس دن کے کہانے سے
اور کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی تھی

کینس دوم ایک عورت جسکی عمر
۴۵ برس کی تھی اور جو اکثر فیشیل نیورال
(چہرہ کا عصبی درد) میں مبتلا ہو جاتی
ہتی اور جسکا علاج ہر ایک واسے کیا جاتا
تھا اور ہر ایک دوا اسکو سانی سے
میر آتی تھی کیونکہ وہ ایک ڈاکٹر کی

بنی بی تھی +

جون ۱۹۷۸ء میں میرے معالجہ میں آئی
میں نے دیکھا کہ بائیں سوپلائش نرو کے
درمیں مسئلہ ہے۔ اس درد کا دورہ
پانچ بجے صبح کے شروع ہوتا تھا اور دو
پہر تک ہوتا تھا۔ اور مریضہ اپنی صحت قائم
رکھنے کی واسطے مقویات کا استعمال کرتی
تھی۔ میں نے اس کے شوہر کو یہ رائے دی کہ
زیادہ مقدار میں کوئین کوانیکو دیجے
تب اس نے کہا کہ میں کوئین نہیں دلیکتا
کیونکہ کوئین سے آنکھوں میں آنسو آتا
ہے اور میں صاحبہ نے کہا کہ مجھ کو یہ درد سہنا
قبول ہے مگر کوئین کا نام منظور نہیں ہے میں نے
سیلی سن بتلایا۔ انہوں نے بیس گرین
صبح ۶ بجے کھائی اور چالیس گرین رات کو
کیا رہے۔ اس دوا کے استعمال کے
سبب رات پر آرام سے سوئیں اور دو
روز درد نہوا۔ برابر ایک ہفتہ تک اس
دوا کا استعمال کرتی رہیں۔ نہ آنکھوں میں

اور نہ کوئی اور تکلیف لاحق ہوئی +
کیس سوم ایک معزز صاحب جنگلی عمر
چالیس برس کی تھی اور جنگلوں میں شہر
سے مرض میا میا (خانہ حجاب الریہ میں
پیپ پڑنا) کا لاحق تھا اور اس کی طبیعت
لنگس کی راہ سے خارج ہوتی تھی۔
سینہ کی حالت خراب اور شدت سے
گمراہی تھی۔ جب کہ یہ ہوا اچھی ہوتی اور
بارش نہیں ہوتی تو سبب سے گاڑی کے
ہوا خوری کو جاتے +

۹۔ مارچ ۱۹۷۸ء کو صاحب موصوف نے
مجھ کو اپنا علاج کرائیو کی واسطے بلایا جب
میں وہاں پہنچا تو انہوں نے بیان کیا
کہ میری گدی میں شدت کا درد ہوتا ہے
اور یہ درد اگرچہ ہر وقت یکساں رہتا
لیکن شام کو زیادہ ہو جاتا ہے میں نے
جب اس کا ملاحظہ کیا تو معلوم ہوا کہ ستر
اکسیٹل نرو کا درد ہے یہ درد دو نو
طرف اکسیٹل نرو پر و بلف سے معلوم

ہوتا تھا۔ مینے ہر چار گھنٹے بعد چہ چہ گرین
کو نین کہا نیکا حکم دیا چنانچہ انہوں نے
تین روز تک برابر دوا دے کر کور کا استعمال
کیا مگر کچھ فائدہ نہوا۔ باوجودیکہ کو نین کا
اثر انکے کانوں اور سر میں ایسا ہوا
کہ کانوں سے اونچا سننے لگے اور دوسرے
کی شکایت کرنے لگے۔

دسویں تاریخ تک جب مینے دیکھا کہ کو نین
نے کچھ فائدہ نہ کیا اور سب علامتیں بدستور
چون تب گیا مہوین مارچ کو تیس گرین
سیلی سن ہر چار گھنٹے بعد دیا۔ اگرچہ سن
کی شام کو درد تھا مگر شدت نہ تھی۔ مرنے کے
بارہویں تاریخ کو ۵۰ گرین سیلی سن دیا
بعد رفع ہو گیا۔ رات کو ہی درد نہ ہوا۔
پہی دوا برابر کئی دن تک دی اور درد
نہیں ہوا تب مینے ان سے کہہ دیا کہ ایک
ہفتہ تک تیس تیس گرین دن میں دو تہو
کہا یا کرو چنانچہ انہوں نے میرے کہنے پر عمل کیا
اور مرض سے نجات پائی۔

دوا بعد نیورالجیا پر مثل سابق کے ہوا
ساری کیفیت وہی تھیں جو پہلے تھیں۔
اس مرتبہ مینے تیس تیس گرین سیلی
آف سوڈا چار چار گھنٹے بعد دیا انہوں
نے چار روز تک یہ دوا کھائی مگر کچھ فائدہ
نہوا بلکہ یہ شکایت کی کہ ہوک کم ہو گئی
ہے۔ پسینہ بہت آتا ہے گرمی زیادہ معلوم
ہوتی ہے رعنا لامتحان جسم کی حرارت
نہ تھی)۔

یہ دوا بند کر کے مثل سابق کے سیلی سن
شروع کیا ویسا ہی فائدہ ہوا یعنی تیس
تیس گرین کی چہ پور یہ کہلنے کے بعد درد
جاتا رہا

آئینہ طبابت ڈاکٹر سیکلیگن صاحب نے
جو دو مریضوں کو سیلی سیٹ آف سوڈا
دیا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب
نے یہ خیال کیا ہوگا کہ سیلی سیٹ آف
سودا میں سیلی سن موجود ہے تو شاید اسکا
اثر بھی مثل خالص سیلی سن کے ہوگا

مگر تجربہ سے معلوم ہوا کہ وہ نامزدہ مندین ہیں
یا تو بیسے ڈالنے کے کسی دوسری وجہ سے جکھا

معلوم نہیں +

زکام کے کیسوں کا بیان

ڈاکٹر میک لگن صاحب موصوف فرماتے
کہ یہہ تکلیف دہ مہر ض کو ریزا یا ریزا

یعنی زکام ایسا مرض ہے کہ جسکی علاج کی

نوبت ڈاکٹر دیکھیں پھر بھی کیونکہ اس مرض کے

مریض کو اس مرض کے لاحق ہونے سے پہلے

ہنہیں ہوتی اور لوگ یہہ بھی جانتی ہیں

کہ کوئی دوا اس مرض کی سختی رفع کرنیکی

اور مدت کم کرنیکی ہنہیں ہے لیکن جب لوگ

کیون شرجہ ذیل کو پڑھنے کے لوقیفاً علاج کی

خواہش کریں گے۔ میری یہہ منشا ہے کہ

صاحب جو پیشہ طبابت کرتے ہیں اس

دوا کا تجربہ کریں کہ واقعی یہ دوا مفید ہے

یا نہیں +

کیس اول - پہلی بسم اللہ فروری

ہنہیں خاص مجھی کو شدید زکام لاحق ہوا

جسے نہایت درجہ تکلیف دی۔

علامات طبیعت سست ہوتی تھی

کام کو جی ہنہیں چاہتا تھا۔ پیشانی بوجھل

ہتی آنکھوں سے پانی جاری ہتا۔ چشکین م

بدم آتی تھیں۔ ناک بہتی تھی۔ ناتہ پانو

گرے پڑتے تھے۔ ان علامتوں کی بیان

کرنیکی چند ان ضرورت ہی ہنہیں ہے کیونکہ

ہر شخص جانتا ہے اور یہہ بھی سب کو معلوم ہے

کہ اگر زکام ایک ہفتہ تک رہے تو یہی دو

تین دن ضرور تکلیف دیتا ہے +

چونکہ میں نے اُن دنوں میں سیلی سن کا تجربہ

کریا شروع کیا تھا تو میرے دل میں یہ لقا

ہوا کہ یہہ دوا میرے مرض کے لئے بہت مفید

لیکن اس جگہ پر یہہ بیان ہنہیں کرینگا

کہ کیونکہ یہہ بات میرے دل میں آئی غرض

اس دوا کو ہیش مٹیں گریں دو دو گھنٹہ

بعد کہا نا شروع کیا۔ پہلی خوراک

صبح کے کھائی تھی اور اسید طرح شام

نک کہا تا رہا۔ تیسری مقدار کے بعد

صبح کو شدید زکام میں مبتلا ہوا اپنے
اسکو ہر دو گھنٹہ بعد آٹھ آٹھ گریں گریں
وہا جب شام کو وہ چھ پوڑیاں حبشی
اور تیس گریں کہا چکا تو معلوم ہوا کہ
زکام جاتا رہا۔ اور صبح کو سوکرا دھٹا
تو بالکل تندرست تھا۔

راسے معالج

یہ دوا ہر قسم کے کٹار (نزلہ)
میں نامدہ بخش نہیں ہے لیکن زکام
میں بہت مفید ہے۔



مجھ کو افادہ معلوم ہوا۔ جب شام میں
تو میں ۶۰ گریں کہا چکا تھا۔ زکام کو
بالکل آرام ہو گیا۔ سوتے وقت چھ پوڑیاں
گریں اور یہی کہا لیا صبح ہی جب سوکرا دھٹا
بالکل صبح سالم اور تندرست تھا۔ مگر احتیاط
چار دفعہ بیس بیس گریں کی مقدار میں دو
تک کہانی اور کسی دوا کا استعمال نہیں کیا
اور جب کہ میں اسکا استعمال کرتا تھا سردی
میں پرا گیا تھا۔

مجھ کو خوب یاد ہے کہ میرا زکام کبھی
جلدی نہیں اچھا ہوا۔

کیس دوم۔ میرا چوٹا لڑکا جسکی
عمر چھ برس کی تھی ۶-۷ مئی ۱۹۲۷ء کی

ہیونانک یعنی نیند لائیکے فائدہ کیوں ہے قابل مقدار کلور ہینڈر کا استعمال

حاصل ہو سکتا ہے۔ میں اس دوا کو
اپنی ذات خاص اور اپنے مریضوں پر
مقدار قلیل دیکر تجربہ کیا تو زیادہ
مفید پایا۔

اکثر اسمتہ صاحبہ ملتے ہیں کہ اس
دوا کو اکثر ڈاکٹر صاحب زیادہ مقدار میں
نیند لائیکے واسطے دیتے ہیں مگر میرے
تجربہ میں کم کھلانے سے وہی فائدہ

بعض تہا رس (سل) کے مریضوں کو جنکو
پہلا ہی درجہ تھا اس دوا کو دیکر بہت
فائدہ اٹھایا۔

چار گرین کی مقدار میں مریضان مبتلا
مرض قلب کو دینے سے کچھ نقصان نہیں
ہوا جنکو کہ زیادہ مقدار میں دینے سے
نقصان ہوتا ہے۔

یہ نسبت مردوں کے عورتوں کو بشیر
انکو شراب خواری کی عادت نہوں مقدار
میں بہت زیادہ فائدہ کرتی ہے۔

راے معالج

اگر یہ دوا بہت دنوں تک استعمال
کیجاتی تو شاید اثر نہ ہوتا اس سبب سے
میں ہفتہ میں دو مرتبہ سے زیادہ
استعمال نہیں کرتا تھا۔ نہ کہی آپ
کیا اور نہ کسی مریض کو کہلائی۔

ازل شہ مہج



پرسون تک مجھ کو یہ عادت رہی کہ تین چار
گھنٹہ سوئیکے بعد جب آنکھ کھل جاتی تھی تو
پہنید نہیں آتی تھی اور میں بہت کوشش
کرتا تھا کہ کسی طرح نیند آوے اور اپنے
خیالات کو نیند لانیکی طرف متوجہ کرتا
تھا مگر کچھ فائدہ نہیں ہوتا تھا تب سینے
اس دوا کو چار گرین کی مقدار میں کھانا
شرع کیا جس سے ضروری نیند آئی
شاز و نا دیکھی ایسا بھی اتفاق ہوا کہ
اس مقدار سے نہ آئی ہو مگر دس دفعہ
کہا نیکا اتفاق ہوا تو نو دفعہ ضروری
اگئی۔

اس قدر مقدار قلیل میں کہانے سے دو یا تین
گھنٹہ تک نیند رہتی ہے اور بعد جب گئے کے کوئی
خواب بھیجہ نہیں لاحق ہوتا۔

علاوہ اپنے اور بہت سے مریضوں کو جنکو
کمزوری اعصاب کے سبب بخوابی کی تکلیف
رہی تھی اور امراض ماغی نہ تھے اس دوا کو
کم مقدار میں دیکر آزمایا تو بھی مفید پایا۔

نقل خطہ سید حامد صاحب ہاسٹل سسٹنٹ سابق وطن

جناب ڈیٹر صاحب - دو نسخہ اینٹہ ملتا میں درج کرنیکے لئے پیشکش کرتا ہوں اگر مناسبت
تو اخبار کے کسی گوشہ میں اسنو جگہ دیجئے - فقیر غلام حسین +

ریڈ مکیچر Red mixture
میگنٹیا تینس گرین + روبرب (رٹونڈ)
کاسفون پندرہ گرین ایر وٹشک اسپر
آف ایمونیا تینس قطرے - اینٹیڈ
تین قطرے پانی بارہ ڈرام +
سب دواؤں کو ملا لیں - ایک ڈرام کی
مقدار میں لینی جار کا بیوٹا چھ ہر کر دین
اور جب تک شرب ہو گشت گشت تبہ ہے میں
عورتوں کے دودھ سکھانے کا علاج

جب بچوں کا دودھ چھڑایا جاتا ہے پاؤں
پیتا بچہ مر جاتا ہے یا ہتھیلوں میں زخم
پڑنیکے باعث سے ان بچے کو دودھ نہیں
پلاتی تو دودھ کے غلبہ کے سبب سے
پستان پھول گرتے جاتی ہیں انہیں در
ہونے لگتا ہے ایسی حالتوں میں دودھ

بچوں کے دیار یا (ہسٹل) اور بڑی
علاج

کل اطباء و بذریعہ اصول طب اور خاکہ
جنگو بچوں کے علاج کرنیکا موقع ملتا ہے
وہ تجربے سے بات کو خوب جانتے ہیں
کہ بچے اکثر ان امراض میں مبتلا ہوتے
رہتے ہیں - اور دانت نکلنے کے ایام میں
دیار یا کا ہونا (جو مفید ہے) ایک ضروری
امر ہے +

دانت نکلنے کے دنوں میں جو دیار یا ہوتا
ہے اگرچہ آسکارو کنا مضر ہے لیکن
جب دست زیادہ آنے لگیں - یا نقات
شکم اس مرض کا سبب ہو - یا بد ہضمی ہو تو
اس نسخہ کو بہت فائدہ ہے بچوں کو جبکی عمر ۷ ماہ
یا اس سے بھی کم ہو تو دیکھتے ہیں +

<p>اس نسخہ کا بھی استعمال کریں تو زیادہ فائدہ ہوتا ہے +</p> <p>نسخہ - کھریاشی و وڈرام - کانو</p> <p>پنڈرہ گرین - دونوں کو پانی کے ساتھ</p> <p>پیکردن مین و و دفعہ پستان پر</p> <p>لگا لگائیں +</p>	<p>کہانے کی ضرورت پڑتی ہے۔</p> <p>پس جہاں تدابیر مقررہ کام میں لاوین</p> <p>یعنی عورت کی غذا کم کروین۔ اکثر خشک</p> <p>چیزیں دین۔ پانی کم پلائیں۔ کبھی کبھی</p> <p>نمکین سبھلات سے اصلاح شکم کرتے</p> <p>رسین (وٹان اگر ان تدبیر کے ساتھ</p>
--	--

نقل خط محمد اراوت اللہ صاحب ہسپتال سنٹ شفا خانہ جہان آباد

<p>آئینہ طبابت</p> <p>ٹنکچر فری میوریٹس کیا کسی آئرن</p> <p>کے مرکب کو بھی چرایتہ کے ساتھ استعمال</p> <p>ہنیں کیا جاتا کیونکہ چرایتہ میں جو کیتھ</p> <p>ٹانک ایڈ ہے وہ آئرن کے ساتھ ملکر</p> <p>ٹینٹ آف آئرن ہو جاتا ہے اور اس</p> <p>تبدیلی کے سبب ضرور ہے کہ نسخہ کے اصلی</p> <p>فائدہ میں بھی فرق آجائے۔ بعض</p> <p>ڈاکٹر انفیوزن چرایتہ یا پلو چرایتہ</p> <p>آف آئرن کے ساتھ ملا کر دیتے ہیں</p> <p>جیسا سند ہے کہ ڈاکٹر ٹریڈر جیسا</p>	<p>عالمیجا باڈیٹ صاحب لانا امام الدین احمد</p> <p>زادہ شفا خانہ - تسلیم - ٹنکچر فری میوری</p> <p>ٹس کا استعمال انفیوزن چرایتہ کے</p> <p>ساتھ درست ہے یا نہیں اور اگر نہیں</p> <p>ہے تو کیا سبب اور موجب کمٹری کیا</p> <p>تبدیلی سمین واقع ہوتی ہے اور یہ نسخہ کا ذاتی</p> <p>فائدہ قائم رہتا ہے یا نہیں امید کہ اس</p> <p>خط کو معہ جواب اپنے آئینہ طبابت میں</p> <p>جگہ دیوینگے جو کہ موجب نہایت ممنون</p> <p>ہونے حقیر کا ہے۔ فقط اتم محمد اراوت اللہ</p> <p>۱۳-۱۴ اپریل ۱۹۷۹ء</p>
---	--

<p>یو پانی کے ساتھ دیتے ہیں انفیوزن چراغ کے ساتھ استعمال نہیں کرتے پس ہمارے نزدیک ہی یہ عام طریقہ اچھا ہے اور ہم اس کو پسند کرتے ہیں +</p>	<p>جو اسپلین کچرہ اتے تھے اسپلینٹ آف آرٹن اور انفیوزن چراغ ہوتا تھا لیکن بڑے بڑے کسٹری ڈالون اور ڈاکٹرون کا عام قاعدہ ہی ہے کہ ٹیکچر فری میوری ایش کونفیوزن کو</p>
--	--

نقل خط لکھی شیخ وحید الدین صاحبنا رسی از شفا خانہ جلیپور

جناب ڈیٹر صاحب! پیٹہ طبابت تسلیم۔ امید کہ اس ضمن کو گوشہ صفحہ اخبار میں جگہ دیجائے

<p>رہتا ہے خوب آمیز ہو کر بشکل کشکاب ہو جاتی ہے جبکو کیلوس یعنی گائل کہتے ہیں۔</p> <p>بہضم تالیف۔ اسماء اثنا عشری میں بھی غذا بشکل کیلوس اسماء اثنا عشری میں ذاتی ہے۔ یہاں پر اس طوبت سے جبکو گائل یعنی پت بولتے ہیں (جو کہ جگہ سے پیدا ہو مرارہ میں جمع رہتا ہے اور غذا ضرورت براہ اس نالی کے جبکو ڈکس کیلوس کالیڈ وکس کہتے ہیں جو کہ مرارہ آغاز پاک اسماء عشری کے اترنے والی یعنی دوسری</p>	<p>مہضم طعام ہمارے اصول کی بموجب کہضم طعام چار مقام میں ہوتا ہے۔ بہضم اول۔ خم۔ یعنی دہان میں۔ غذا جو کہ اوّل جو کہ منہ میں در آتی ہے بذریعہ دندان مضغ پاکر آمیزش لیس نرم ہو کر منفذ مری سے معدہ میں اترتا ہے۔ بہضم ثانی معدہ میں۔ یہاں پر غذا کرتی ہے اور رطوبت معدہ جبکو گیسٹر جوس کہتے ہیں جو کہ گلیٹون تراوش پاتا</p>
---	--

حصہ کی پشت پر لگتی ہے، ملکر میٹھ کر لگا کر
قد کے سبزی لئے سیال ہو جاتا ہے
جسکو کیموس یعنی کائیم کہتے ہیں۔

بعض رائج امعاء خور دین سا کیموس ہوتا ہے
و حصوں میں تقسیم ہو جاتا ہے ایک

جو براہ براز دفع ہوتا ہے۔ دوسرے

سیال لطیف جاذب آوردون میں جذب ہوتا

اور اس سے خون وغیرہ اخلاط لطیف

بنتے ہیں اور ناقص طوشتین سیال سے

جدا ہو کر پیشاب بکر بذریعہ گردہ و مثانہ و

احلیل دفع ہوتے ہیں۔

شہر بنارس میں ایک صاحب نے بولنے کو

حکیم حاذق سمجھتے ہیں ایک بار فرمایا اور یہی

اطباء یونان کی کتابوں میں لکھا ہے کہ

طبع ثانی ہضم ثانی کبد میں ہوتا ہے اور

غذا معدہ سے کبد میں براہ ماساریقا جاتی

ہے۔

مگر از روئے تشریح یہ بات ثابت ہو گئی
کہ اطباء یونان کا وہ خیال غلط تھا۔

ماساریقا اس غلات کا نام ہے جو معدہ

اور امعاء اثنا عشر کو پوشیدہ رکھتا ہے

یہاں پر اس کے دو طبق ہوتے ہیں اور

فی الحقیقت یہ پردہ صفاق ہے۔

چونکہ امعاء اثنا عشری اس غلاف میں

ہے اطباء یونان نے اس وجہ سے شاید

دہو کہ کہا یا ہر اتم کترین و حید الدین بناری

صدر شفا نے چلیپور۔ مجیدیم اپریل ۱۸۷۹ء

امینہ طبابت

آپ کا مضمون محررہ و نویں اپریل آگاہ

اخبار میں چھپ چکا ہوا دیکھا اس واسطے

اسکو قلم انداز کیا مگر دوسرا مضمون

خوشی سے چھپا گیا۔ امید ہے کہ

آئندہ کو بھی آپ اپنے تجربے اور ناد

مفید مہذبانہ مضمون بھیجکر اس اخبار کو

روزنی دینے میں ہمیشہ سعی رہیں گے۔



بقیہ بیان طریقہ اندام اراضی بانی علی الخصوص مرض کا لرا

اپریل ۱۸۹۹ء کے صفحہ ۲۹ کے باقی آئیدہ
لفظ پر خیال کر کے مناسب معلوم ہوتا ہے
کہ اس بیان کے ختم کے بعد اور بقیہ مضمون
کی طرف رجوع کیجئے۔

اثر پٹرنے اور بیان کیا تھا کہ خاکروب
کھیان ہوا اور پانی میہ چار چیزیں ہضم
وبائی کی منتشر کرنیوالی ہیں چنانچہ تقدیم
ان چار چیزوں کی اور اسباب پر اسوجہ
سے کی گئی تھی کہ ان چار چیزوں کا تعلق
خاص گہ خاص کو چہ خاص شہر خاص ذات
سے سمجھا گیا ہے اور اسکا انداز کچھ
ہر شخص علی قدر طاقت و حوصلہ کر سکتا ہے
بر خلاف باب مندرجہ ذیل کے جنکا
جمیع اشخاص سے ہے اور جسکا انداز
بجز حاکم وقت دوسرے سے دشوار تو کیا
ناممکن سمجھنا چاہئے اور اسے اسباب
بھی چاہئیں۔

اوّل۔ ازدحام و انبوه یعنی بہت سے
آدمیوں کا ایک مقام پر جمع ہونا اور
علاقت کا زیادہ ہونا انتظام کامل
صفائی متعلقہ حفظ صحت کا ہونا۔

دوہم۔ موسم برشکال میں نہات کا
شرنا اور گرمی کا زیادہ ہونا اور علالت
جمع ہونا ہوا کا مرطوب غذا نامناسب
استعمال کرنا۔

سوم۔ آمدورفت مردمان یہ آمدورفت
خواہ بطور تعزیت یا عیادت ہو یا ایک شہر
دوسری جگہ جانے سے۔

چہارم۔ نقصانات متعلقہ ریل و شہر
مرض۔

بیان سبب اوّل مجملًا تحریر ہوتا ہے
کہ اکثر مقامات تیرتہ و نہایت گاہ ہندو
مسلمان ایسے ہیں جہاں سال کے سال
سینکڑوں ہزاروں اور شاید بعض مقامات

اس سے زیادہ آدمی بوجہ اپنے فرائض
غزہ ہی کے جمع ہو جاتے ہیں اور پھر وہاں
سبب خرابی موسم یا نہ ہونے انتظام کامل
کے اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں جس سے
صدائہ راجعہ میں تلف ہوتی ہیں پس
اس میں اگرچہ قانوناً دست اندازی سرکار کی
ناروا ہے لیکن انتظام کامل سرکار ہی پر
واجب ہے +

ہم بالیقین یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس مرض کے
انتشار کے باعث یہی دو قومیں ہندو
اور مسلمان کی ہیں جو اپنے کتب دینی کے
احکامات پر بوجہ اپنی جہالت کے غور نہیں
کرتیں اور صدائہ بندگان خدا کی جان کو
ہلاکت میں ڈالتے ہیں +

• اہل اسلام کی کتب معتبرہ
اخادیش میں جا بجا اسکی تاکید امانت
دارک جہان و با ہو وہاں نجانا چاہیے اور
جس جگہ و با ہو وہاں سے نہ نکلتا چاہیے
پس اگر اہل اسلام اس عمدہ اور مفید حکم

کار بند ہوں تو ہم یقین کامل کرتے ہیں
کہ یہ مرض مودی استدر ترقی پذیر نہ ہو
قس علی ہذا قوم ہندو کی دنیا پران سے ہی
یہ ثابت ہے کہ ایسے مرض و بائی سے
پرہیز کرنا چاہیے پس اگر یہ دو قومیں
اس بات کا خیال اپنے دل میں رکھیں
اور اس سے اپنے تئیں بچانا چاہیں تو
ممکن ہے کہ ایسی آفت سے محفوظ رہیں
ہم نے بار بار دیکھا اور سنا کہ جب کسی مہلہ
میں و با بیلٹی ہے تو اسکی اطلاع
ہر شہر کے باشندوں کو بذریعہ اخبارات
یا سرکاری مناد کی ہو جاتی ہے لیکن
تاہم وہ لوگ بوجہ جہالت وہاں کے
جانے سے پرہیز نہیں کرتے اور دیدہ و
دانتہ اپنے تئیں ہلاکت میں ڈالتے
ہیں اور خود ایک باعث انتشار مرض
ہو جاتے ہیں پس تا وقتیکہ ہم میں سے
ہر ایک متعقل اپنے اپنے دل میں اسکی
قبوحات پر نظر نہ کرے اور اپنی جان کی

حفاظت کی فکر نہ کرے تب تک کامل نہ ہوا
اسکا ناکلن ہے۔

اوپر بیان ہوا کہ انتظام کامل ہونیکے سبب
بھی انتشار مرض متصور ہے تفصیل اس
اجمال کی یہ ہے کہ جس شہر میں کہ ایسا
بڑا میلہ ہو جہاں ہزار آدمی جمع ہوا کر
ہوں وہاں کے حاکم کو چند طرح کا انتظام
لابدی ہے۔

اول۔ اگر زیارت گاہ و پیش گاہ کا
مقام شہر کے باہر ہو تو ان لوگوں کو جو
ہر شہر و دیار سے آئے ہین ایسے فاصلہ
شہر انچلے کہ صبح شام یا وقت معینہ
کہ یقیناً چلکے پہنچ سکیں۔

دوم۔ ہر ایک خیمہ یا ڈیرہ یا فرد گاہ
میں ایک فاصلہ معین مقرر کیا جاوے۔

سوم۔ گھوڑوں کی لید اور بیلوں کا
گوبر پڑنا نہ ہونے پاوے ہر تر کو چاہیے کہ
اوشل کراد سکو جمع کر دے۔

چہارم۔ نہایت سخت حکم غلاظت نہ ہونے کا

دینا چاہیے ایسا نہ ہو کہ جبکا ہی جہاں چکا
وہاں وہ بول و براز کرے خندق یا
نلچیان واسطے قضاے حاجت کے سقائے
مناسب ہو اگر داسیلہ کے ایسے کہو دے
چاہئیں جنکا اوپر کا حصہ کم چوڑا ہو اور
زیرین کشادہ ہو اور عمق گناہ یا ہفت
سے کم نہ ہو خاکروب پر تالید رہے کہ جب
ایک آدمی مٹی سے باہر نکلتے تب بغیر مٹی
ڈالے دوسرے کو بچانے دے اور اگر
کسی کی بے احتیاطی سے نلچی کے منہ پر
میلہ پڑ جاوے تو اسکو فوراً کھڑکے نلچی
میں ڈال دے جب وہ نلچی مٹا دے
میلے اور مٹی سے بہر جاوے تب اسکو
بند کر کے دوسری نلچی کہو دنی چاہیے
اس مقام پر اسکو یہ کہنا بھی ضرور ہے کہ نسبت
مٹی کے چولہ اور پٹی کی راکہ کا نلچوں
میں ڈالنا زیادہ تر بہتر ہے کیونکہ راکہ
فضلہ کی تمام آبی شے کو فوراً جذب کر کے
اسکو خشکی پر لے آتی ہے برخلاف مٹی کے

اور تمام زایرو جاتری لوگوں کو تاکید
 کر دیا دے کہ وہ صبح شام اپنے اپنے
 خیموں و ڈیروں اور فرد گاہوں کے
 سامنے عود لوبان صندل کا خور گوگل
 دہوب اگر وغیرہ خوشبودار چیزیں طرح
 لگا لگا کرین کہ انکے بخورات انکے جسم پر
 کیس قدر مس کرین اور انکی خوشبو انکے
 شام میں جاوے کہ اس سے نہایت فائدہ
 متصور ہے۔

ششم۔ چاہات کا بند و بست ضرور
 چاہیے۔ جن کنوؤں کا پانی نوبہ و خراب
 ہو وہ پانی پینے میں استعمال نہ کیا جاوے
 محض غزلے باسی اور تیل کی بنی ہوئی
 یا خام اور سڑی ہوئی کہیں فروخت
 نہ ہونے پاوے۔

ششم۔ پوکھ جیل و گڑھے و خندق
 وغیرہ کہ جہاں تھوڑا پانی بہا ہوا اور
 جنین پرگ و رختان کے گرنیکے سبب
 پانی سڑ گیا ہو امنین قبل میلے کے مٹی

کہ یہ سو اہو کے دفع کرنیکے رطوبت کو بھی
 کم جذب کرتی ہے اور خشک ویرین کو بھی
 ہے ہاں البتہ وہ مٹی نون کری بہن
 شہریت بندت ہوتی ہے اور جس سے
 کہاری نمک نکلتا ہے اور جملہ قسم کی
 مٹیوں سے بہتر ہے کیونکہ وہ فضلہ کے
 اجزا کو جلد متفرق کر کے اس کے نقصان انگیز
 مادہ کو دور کر دیتی ہے۔ اگر تھیاں پیہ
 چٹائی سے سندھی ہوئی بنائی جاوے گی
 تب انکو ایک نجی یا خندق بند ہونیکے بعد
 دوسری خندق پر لیجانے میں کچھ وقت
 واقع نہوگی اور یہ تھیاں خوبصورت
 زیادہ قیمت لگا کر بنائی ضرور نہیں صرف
 ایسی بنائی چاہیں جس سے ضرورت رفع ہو
 چخم۔ جا بجا موقع مناسب پر تمام گویر
 لید اور کوڑے وغیرہ کو جمع کر اگر الاؤ
 لگانا چاہیئے اور ہوا کا بیج و کیلک گندہک
 ان الاؤن میں ڈلوانا چاہیئے تاکہ اسکا
 دھواں تمام میلہ والوں کی طرف جاوے

<p>وہاں - پولیس کے سپاہیوں کو حلقے تقسیم کر دئے جائیں تاکہ وہ ان گشت کرتے رہیں اور پختانہ پیشاب کی نہایت تاکید کریں اور جو بدستین کہ انکو نسبت صفائی کے کیجا میں انہیں کار بند ہوں +</p> <p>باقی آئندہ</p>	<p>ڈکوا کر ہوا کر دینا چاہیئے + شہم - چونکہ اکثر مقام پر ایک خاص دن تیرن یا زیارت مقرر ہوتا ہے اس واسطے یہ بھی ضرور ہے کہ تمام آدمی گڈ ہو کر نجاوین بلکہ گروہ گروہ علیحدہ علیحدہ جاوین اور جانے آنے کا دروازے اور راستے جدا جدا ہوں +</p>
--	---

نتیجہ امتحان طلباء مدرسہ طبی اگرہ

ابکی دفعہ امینی اپریل ۱۹۲۹ء میں فائل کلاس میں تیس طالب علم تھے منجملہ انکے
بارہ طلباء کا امتحان اچھا ہوا اور انکو ڈپلوما امینی سند لیاقت دی گئی۔ ان کا
نام یہ ترتیب نمبر درج کیا جاتا ہے +

محمد جان	حبوب خان	بشیر دیال	حسین علی	عبدالرحمن
در باری لال	پرتاب سنگھ	وزیر خان	گوگل پراد	محمد حسین خان
قادری بیگ	قربان حسین			

باقی طلباء جن کے نمبر ۷۷ سے کسی قدر کم آئے ہیں انکا امتحان ۳۰ مئی بعد ہوا
ایا جائیگا اور باقیوں کا چہرہ جیسے کے بعد ہوگا +

اڈویٹر انیٹہ طلباء ہست ان طلباء کو صاحب پرنسپل بہاور ادر سرجن جنرل انڈین میڈیکل ڈپارٹمنٹ کا
مشکورہ نام چاہیے کہ وہ اپنی عنایت سے کیسے کیسے موقع سند حاصل کر کے انکو عطا کرتے ہیں +

حیث آواز آئے تہیں کو یعنی سینہ میں کے اوصاف و تعامل کا بیان

یہ آواز جتنا نام فلک بس کے نیلے آئے تہیں کو پے اور جس کے موجب ڈاکٹر ریڈ صاحب اور مارش صاحب
میں اور جس کے بنا یوں کارگر آرنڈ اینڈ سنس میں نہایت عمدہ آواز ہے اور آپہ طرہ یہ ہے
کہ قیمت اسکی نہایت ارزان ہے صرف پانچ شلنگ کی قیمت ہے (چونکہ آج کل شلنگ کے نرخ
میں زیادہ تفاوت ہو گیا ہے شاید منگوانے والے کے پانچ سو پیسے صرف ہونگے)۔
یہ آواز نہ صرف ڈاکٹروں کے کارآمد ہے بلکہ ہر ایک میر آدمی کو اس عمدہ شے کا جسکی قیمت نہایت
ارزان ہے خرید کر اپنے پاس رکھنا ضرور ہے کیونکہ ہندوستانی پردہ نشین عورتوں کی شرم
وحیا، انکے شوہر کا تنگ ناموس اس امر کی اجازت نہیں دیتا کہ دے امراض سینہ کی تشخیص
ڈاکٹر سے کر اسکیں اسلئے جب کہ امراض قلب و شش وغیرہ میں مبتلا ہوتے ہیں تو انکو اس مرض سے
جانبہ بری و شواہر ہوتی ہے لیکن مصورت میں کہ یہ آواز موجود ہوگا انکو کی طرح کا عذر ہوگا
کیونکہ اس آواز میں ڈاکٹر کو سینہ کی آواز سننے کے واسطے سینہ کا دیکھنا ضرور نہیں ہے اس آواز سے
نہایت فائدے منسوب ہیں۔

اول۔ جب حکیم سے مریض دور ہو تو حکیم سینہ کی آواز بخوبی سن سکتا ہے خاصکر عورتوں
پردہ نشین کی جبکہ لحاظ ہندوستانی عورتوں کو زیادہ تر ہوتا ہے۔

دوئم۔ ڈاکٹر الفی کتلس اس مرض سے محفوظ رہتا ہے۔

سوم۔ ڈاکٹر وان کو گردن جھکے یا کھڑے ہونے اور جھکنے کی تکلیف نہیں ہوتی۔

چہارم۔ ڈاکٹر کو غلیظ اور کثیف آویسین سینہ کی آواز سننے میں کی طرح کی کراہت نہیں آتی۔
پنجم۔ ایسے بچوں کے سینہ کی آواز جو کسی آواز کو لگانے نہیں دیتے یا وہ شخص جسکا مزاج نروس

یعنی عصبی ہے اور جو ذرا سی جید بات سے گہرا نہ لگتے ہیں ان کے سینہ کی آواز ہی بجاؤ
سن سکتے ہیں۔

۳۔ سوتے جاگتے لیٹے بیٹھے کھڑے وغیرہ مرض کی ہر حالت میں اسکا استعمال ہو سکتا ہے
مہتمم۔ چونکہ اسکا دباؤ سینہ پر بخوبی ہوتا ہے اس واسطے اینورزم اور بڈوسلر کی کیفیت بخوبی
معلوم ہو جاتی ہے۔

۴۔ ہنگام ضرورت ڈاکٹر ایک ہی وقت میں سینہ کی آواز کان سے سن سکتا ہے اور
سینہ کو آنکھ سے دیکھ سکتا ہے۔

جن صاحبوں کو اس آلہ کے منگوانے کی ضرورت ہو وہ مطابق پتہ مندرجہ ذیل کے قیمت پہنچ کر
طلب کر لیں۔ یہ آلہ ایک لکڑی کے بکس میں رکھا ہوا ہوتا ہے مع بکس آجاویگا۔

Arnold and Sons Instrument Makers

پتہ کاریگری دوکان کا۔ آرنلڈ اینڈ سنس اوزار بنانے والا

35 & 36 West Smithfield London

نمبر ۳۵ و ۳۶ مغربی جانب اسمتھ فیلڈ لندن

Flexible Clinical Stethos Cope

نام آلہ کا۔ فلیکسیبل کلینکل سٹیتھوس کوپ

Dr. Head and Morison

اور اسکے موجود ڈاکٹر ریڈ صاحب اور مارسن صاحب ہیں۔

اڈمیٹر ایسا قیاس کرتا ہے کہ ٹارفون سے ہی ہی فائدہ ہو سکتا ہے جو فلیکسیبل سٹیتھوس کوپ

سے متصور ہے بشرطیکہ عمدہ طریقہ سے بنایا جاوے اڈمیٹر نے خود اس آلہ سے بہت

سے فاصلہ بعیدہ پر کھڑے ہو کر تکلم کی آواز بخوبی سنی ہے حالانکہ وہ آلہ لڑکوں کا بنایا

ہوا محض خراب وضع پر تھا۔

تصویر فلیکسیبل کے نیکل اسٹےٹس کوپ کی



(ا) وہ حصہ جو مریض کے سینہ پر لگایا جاتا ہے۔

(ب) وہ حصہ جو سرج کے کان میں لگتا ہے۔

آگاہی۔ اس آلہ کو گرمی سے بچا کر رکھنا چاہیئے ورنہ جلد خراب ہو جاوے گا بہتر یہ ہے کہ اس کے بکس کو ایسے غلاف میں جس میں دو ہرہ کیڑے کے علاوہ روئی بھی ہو بند رکھنا چاہیئے۔

طریقہ استعمال آلہ مذکورہ کا



اشتہارات وغیرہ

اشتہار طبع کتاب وغیرہ

جن صاحبوں کو کتاب یا کسی قسم کے اشتہارات یا تقشحات یا ٹکٹ مرصیان انڈیا اور اوٹ وٹور کے چھپوانے منظور ہوں وہ نمونہ بھیج کر استفسار قیمت فرمالین ہوا عہدہ سائنس خوشخط انگریزی - اردو - ہندی - مین بھیت ارزان کاغذ قابل پر بہت جلد چھپ کر تیار ہو جاوین گے اور مصنفین مفید عام متعلقہ علم طب جو صاحب واسطے جیلڈ کے روانہ فرماؤ اسکی بابت نہ صرف چھاپ کر اخبار میں شائع کیا جائیگا بلکہ مہتمم شکر ہوگا۔

اشتہار کتاب جری

واقع ہو کہ کتاب علم و عمل مزاجی یعنی پرنسپل - اینڈ پراکٹس آف جری تصویر مولفہ راقم چھپ کر تیار ہو گئی ہے جس میں ۲۰۰ تصویرین ہیں اور قیمت معہ معمول ڈاک ہے رکھی گئی ہے جس پر کوئی خریداری

اسکی منظور ہو بار سال قیمت نقد بندہ سے منگالین اور جو حصہ ٹکٹ پہچین ۶ پالی فی روپیہ بابت فیس علاوہ قیمت مقررہ کے زیادہ عنایت فرماوین۔

الراست
برج لال گروس ہسٹنٹ سرجن مدرس
نرن جرمی جماعت ہندوستانی ٹیکل اسکول

اشتہار سالہ مرض آتشک

شنا یقین کو مژدہ ہو کہ سالہ مرض آتشک حسین اس مرض نسبتہ کی علمی اور عملی بحث اور انگریزی یونانی وغیرہ علاج درج نہایت عمدہ خوشخط چھپ کر تیار ہے جو صاحب چاہیں ایک روپیہ نقد بھیج کر طلب فرمالین مختلف مضامین مندرجہ سالہ ہے۔ آتشک اور
حال - ماہیت مرض - اسباب پیدائش
آتشک - اسباب معہ وجوہ تسمیہ - اقسام
انجام آتشک - تاثیر ہر آتشک کی کیفیت
معہ علامات - علاج بادویہ داخلی شل
سیلاب آیوڈا دیتا سیم عشبہ - چوبنی

اپنی تبدیلی منظور ہو وہ بذریعہ خط کے مولانا صاحب صوف کو یا ڈیٹر امینہ طبابت کو اطلاع بخنیں جس جگہ پر کہ مولانا صاحب مدوح کی تعیناتی ہے اس جگہ سے کہی اتفاق سفر کا نہیں ہوتا وہ ایک ہی جگہ قیام کی ہے لیکن مولانا صاحب موصوف اس وجہ سے کہ اگر وہ سے بعد ہے اپنی تبدیلی کی درخواست کرتے ہیں۔ مولانا صاحب کو علاوہ تنخواہ گریڈ کے پندرہ روپیہ ماہوار بطور الاؤنس بھی ملتے ہیں۔

تصحیح غلط

اخبار ماہ اپریل ۱۳۹۰ء کے صفحہ ۵ کالم اول کی ۳ سطر میں بجائے نفط (حرارت مقررہ) کے حرارت مفرط پڑنا چاہیئے + اور صفحہ ۷ کالم اول کی ۲ سطر میں بجائے نفط (توربینک) ٹھانسنے کے پڑنا چاہیئے +

سنگھیا وغیرہ سے موقع استعمال پیر علاج بہ ادویہ خارجی مثلاً۔ دھونی پچکاری پیر جلد ٹیکا۔ مالش وغیرہ۔ جلدی آشکی امراض کی شناخت۔ مہ آتشک۔ آواز کا بیٹھ جانا۔ ناک کا بیٹھ جانا۔ تالوسین سورخ ہونا۔ قوت شامہ یا سامعہ کا جاتے رہنا۔ آنکھ کا بگڑ جانا۔ ٹڈیکا پھولنا۔ وجع مفاصل سوز خضیہ۔ بدہ معہ شناخت۔ سوزاک۔ سقاط۔ حل بچہ کا مبتلا مرض پیدا ہونا وغیرہ وغیرہ امراض و عوارض متعلقہ آتشک کا حال تفصیل

کہا گیا ہے۔

سیکرم غلام نبی (زبدۃ الحکماء) ہر ماہ صحت لاہور

درخواست تبدیلی

مولانا غلام حسین خان صاحب فرسٹ کلاس پشیل ہسپتال متعینہ شفا خانہ کیپورہ ضلع جکیم تحصیل پشور۔ ان خان اپنی تبدیلی۔ اگر وہ میرٹھ لکھنؤ۔ الہ آباد میں چاہتے ہیں جن صاحب

میرٹھ جکیم پشور میں شیخ عالم الدین کیپورہ میں شیخ سکول اگر وہ سے مطیع کلپن پشور میں شیخ عالم الدین کیپورہ میں شیخ سکول کے اہتمام چاہیئے

فہرست مضامین مندرجہ رسالہ ہذا

- ۱۔ ایستہا کا علاج ۴ - حقیر ایچنگ علاج سی کس کا +
- ۲۔ سکونا الکلاؤڈس کے تجربے ۵ - اکڑیا کا علاج +
- ۳۔ خبر حنیفہ طب ۶ - ڈیڑھ مہینے یعنی شریعہ حفظہ کا علاج

یکم ماہ جون



- ۷۔ سوری ایس کا علاج + ۱۰ - میکروٹن کے فائے +
- ۸۔ چاء - کافی - کوکوا وغیرہ کے فوائد کا بیان ۱۱ - اچیم کے فز کا علاج و کلیشیٹا آف سپریم اور گریٹ
- ۹۔ کینی بسل ٹیکل سے اریشن کا ہونا + ۱۲ - نقل خط لالہ بگلونداس جیانیوڈا انٹربال انٹربال

ماہر تمام عاصی مام الدین احمد طبع شد

کو تہجید سیر ہفتہ

فوائد رسالہ آئینہ طبابت مطبوعہ میڈیکل پریس

- ۱۔ واقف ہونا جدید تجربے مرخون ان اسپتال سٹشنوں کا جو بنی انگریزی نہیں جانتے۔
- ۲۔ ماہر ہونا میٹوڈ اکثرٹون کا معالجات و نسخہ جات ہندوستانی مفید ہر مرض سے۔
- ۳۔ تازہ رہنا اس علم کا جو بحالت طالب علمی کسی سٹرطی میں سیکھا ہے۔
- ۴۔ واقف ہونا نقشہ ماہواری و ششہای و سالانہ سے جو بدلتے رہتے ہیں۔
- ۵۔ معلوم ہونا فاذر ہر اور معارضات ہر ایک چیز کا جو کسی سربزبان اپنے تجربے میں مفید پایا۔
- ۶۔ ماہر ہونا اطباء یونانی کا معالجات اطباء و فرنگ سے۔
- ۷۔ واقف ہونا ترکیب اتعال لات جدید سے جو وقتاً فوقتاً ولایت سے بطر جدید بنکر آتے ہیں کیونکہ آلات کی تصویر اور ترکیب اتعال ہمیشہ درج رسالہ ہوا کر گئی۔

اشتہار

اس رسالہ میں مضامین لینٹ اور انڈین میڈیکل گزٹ اخبارات متعلقہ ڈاکٹری کے اور نئے نئے تجربے ہر خون کے انگریزی زبان سے اردو میں ترجمہ ہو کر مع حالات تغیر و تبدل ڈاکٹرٹون اور اسپتال سٹشن کے ۲۲ صفحہ کاغذ شیورام پوری پر ہر ضیے کی پہلی تاریخ واسطے انتفاع اور بیوی اسپتال سٹشن کے شیخ امام الدین احمد کیوریٹھریویم میڈیکل اسکول اگرہ کے تھام سے چھپتے ہیں جو صاف اسکو خرید کرنا چاہیں درخوست اپنی مع قیمت مندرجہ ذیل بذریعہ نیارڈر یا ایکلنہ ڈاکٹس اشتہارے پاس کیوریٹھریویم لڈکر کے ارسال فرما دیں اور یہ اورٹن اپنا خوب خط و فارسی انگریزی یا دیگر

تفصیل قیمت رسالہ آئینہ طبابت

پیشگی مع محصول و ادب	ماہوار	ششماہی	سالانہ
.. .. .	۵ -	۱۲ -	۳۰ -
.. .. .	۵ -	۱۲ -	۳۰ -

ایستہما کا علاج من تجربا واکثر تھا وگوڈ ایم۔ ڈی ایف آر سی

تجربہ کرنے اور مریضوں کے دیکھنے سے ثابت ہوتا ہے کہ پیسٹرون کا کام نیو مکیا شرک پر منحصر ہے اور پھر سبب کا خیال کرنے سے کہ اس عصب کی شاخیں کہاں کہاں پھیلتی ہیں ہمیشہ علل میں تبدیل کرنا پڑتا ہے کیونکہ مرض ایستہما کو ہمیشہ اس دوا سے فائدہ نہیں ہوتا جو صرف پیسٹرہ پر اثر کرتی ہے بلکہ بعض اوقات ایسی دوا سے کہ جس کا اثر معدہ پر ہوتا ہے ایستہما کو فائدہ حاصل ہوتا ہے اور یہی وجہ سے ہم یہ بھی نہیں کہہ سکتے کہ ضرور جو دوا ایستہما کے مرض کے لئے دی جاوے گی وہ یقیناً فائدہ مند ہوگی اس واسطے کہ کو ایستہما کے علاج میں علاوہ اس دوا کے جس کا اثر آلات تنفس پر ہو دوسری دوا ایسی جس کا اثر ایسے اعضا پر جس میں اس عصب کی شاخیں جاتی ہیں نیو مکیا پیسٹرون تاکہ مرض ایستہما جاتا رہے مثلاً

اگر کسی عورت کا رحم جگہ سے ہٹ گیا ہو تو اسکو جگہ پھیلانے یا پیسٹرون کے دوا نہ ہونے سے میل نزن دینے یا گوٹ میں کارپس بیٹا واکثر استعمال کرنے سے مرض ایستہما بھی جاتا رہتا ہے۔ بریکیل ایستہما کی کمی بیشی۔ شہر کی تبدیلی۔ اور آب و ہوا کے اختلاف پر منحصر ہے کیونکہ تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ بہت سے مریضوں کو صاف ہوا میں رہنے سے مرض ایستہما کی ترقی ہوتی ہے اور وہ اپنی جان کے خطرہ سے اس اچھی ہوا سے بھاگتے ہیں۔ واکثر اکثر صاحب اکلیس مریضوں کا حال لکھتے ہیں جنہر ہوا کے اثر سے مرض کی کمی بیشی ہوتی تھی اور اس میں لطف یہ ہے کہ بعض مریضوں کو جو کسی مقام کی ہوا موافق ہوتی تھی وہ اور وہاں کو ناموافق ہوتی تھی یعنی بخلاف ان کے چودہ مریض شہر میں جان گرد و غبار ہوتا تھا اچھی طرح

جواب دیا کہ ایستہما کی ترقی ہونے سے مرض ایستہما کی ترقی ہوتی ہے اور وہ اپنی جان کے خطرہ سے اس اچھی ہوا سے بھاگتے ہیں۔ واکثر اکثر صاحب اکلیس مریضوں کا حال لکھتے ہیں جنہر ہوا کے اثر سے مرض کی کمی بیشی ہوتی تھی اور اس میں لطف یہ ہے کہ بعض مریضوں کو جو کسی مقام کی ہوا موافق ہوتی تھی وہ اور وہاں کو ناموافق ہوتی تھی یعنی بخلاف ان کے چودہ مریض شہر میں جان گرد و غبار ہوتا تھا اچھی طرح

رہتے تھے اور گیارہ مریضوں کو دوسرے
 کی ہوائی کار اور شہر کی ہوائی کاروں میں بٹھو
 دیات کی ہوا مافق ہوتی تھی۔ میرا ایک
 مریض جبکہ دیات میں رہتے ہی تھا
 کی شدت ہوئی تھی جب وہ لٹین آگ اور
 چھ مہینہ تک وہاں رہا تو اسکو کبھی دورہ غل
 نہیں ہوا اور آرام سے رہا جب پھر اپنے
 گانومین گیا تو ایسی شدت ہوئی کہ ڈاکٹر کے
 پائینکی فوراً ضرورت پڑی ایک اور مریض
 جو لندن کے اطراف میں رہتا تھا وہ اپنا
 مکان چھوڑ کر دوسری جگہ پر چلا گیا وہاں
 بیانے سے مرض کی باری نہیں آئی اور
 رات آرام سے گزری +

ڈاکٹر واشی صاحب نے ایک کتاب میں ایسے
 مریضوں کی بابت یوں لکھا ہے کہ جو مریض
 مرض لاعلاج وہہ کے شہر کے اطراف میں
 رہتے تھے اور انکو اس مرض سے تکلیف
 ہوتی تھی جب وہ شہر کے چچ میں
 آجاتے تھے تو آرام ہو جاتا تھا مینے جہاں

ڈاکٹر واشی صاحب کی کتاب پڑھ کے یہ
 کہتا کہ شہر میں وہہ کے لئے کوئی نہ ہو
 نامزد ہوئے۔ شاید ہوا میں آلودہ
 نہونے کا باعث ہو گا کیونکہ ایسی ہوا
 حسین آلودہ ہوا کی نالیوں کے
 خراشدار حصوں پر تسکین کی تاثیر
 کرتی ہے لیکن تجربہ سے معلوم ہوا کہ
 مریض اس مرض کی خراب حالت میں تھے اور
 اسٹریلیا کو گئے جہاں بکثرت آلودہ ہوا
 ہے انکو کبھی دورہ نہیں ہوا۔ اس مرض کی
 باری کی حالت میں جو دوا میں استعمال کی جاتی
 ہیں ان سب میں خاص کر نامٹر کے کاغذ کا
 دھوان زیادہ متعل ہے +

طریقہ نامٹر کے کاغذ کے بنانے اور اس کے
 دھوان دینے کا یہ ہے کہ نامٹر یعنی شورہ
 لے تیز عرق میں جاذب کاغذ کو پھونک کر رکھیں
 بعد خشک ہونیکے اسکو مریض کے کمرہ میں
 اتنا جلا دیں کہ اس کمرہ میں نامٹر اس کی
 کا دھوان بھر جاوے بعض موقع پر

جب تک خوب دھواں نہیں ہوتا کچھ فائدہ
نہیں ہوتا +

۱۹۷۶ء میں نائٹ پیپر کے جلا کر نجارات
دینے کی میڈیکل گزٹ میں تعریف کی گئی
ہتی اور ایٹ میں مندرج تھا کہ مشرین
کے ایک دستہ نے سیچورٹی سوانیشن
آف نائٹ میں کاغذ بھگو کر سکھایا اور جلا کر
امتحان دھواں لیا تو معلوم ہوا کہ وہ یہاں
ہوا کے راستوں کو ساف کر دیا جس کے سبب
تنفس میں بہت آسانی ہوئی۔ اگرچہ نائٹ
کے کاغذ کا دھواں ایسے دم میں جس میں
آکسیجن اور نائٹریس بھی شامل ہو بخوبی
فائدہ نہیں کرتا لیکن تشفی دم میں نہایت
مفید ہے +

ڈاکٹر وکیل صاحب نے اس دھوئیں کے
اجزاء متفرق کر کے معلوم کیا ہے کہ اس میں
سارنوجن، کاربونک ایسڈ، نائٹروجن
ایمونیا اور شورہ ہے۔ پس معلوم ہوتا
ہے کہ ایمونیا اور شورہ ہی نشیج کو رفع

کرتے ہیں۔ بدین تئیس ثابت ہوتا
کہ جن شہروں میں کہ بہت آدمی رستہ میں
برمان کی ہوائیں ہی اجڑا ہیں +

ڈاکٹر مالٹر صاحب کی فہرست سے سمجھیں
دوستوئیس مریضوں کا ذکر کیا ہوا ہے
یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ جن مریضوں کو
نائٹریس کاغذ سے فائدہ ہوا تھا وہ مریض
وہی تھے کہ جنکو شہر کی ہوا سے آرام ملتا
تھا۔ منجملہ اکیس آدمیوں کے جنکو لندن
کی ہوا سے فائدہ ہوا تھا اس میں سے نو کو
نائٹ پیپر سے ازاد فائدہ ہوا اور ایک
مریض جنکو لندن میں آنے سے تکلیف
زیادہ ہوئی تھی اسکو نائٹریس کے نجارات
سے بھی تکلیف زیادہ ہوئی۔ اور دو مریض
جنکو لندن میں آنے سے آرام ملی ہوا تھا
وہ نائٹریس کے نجارات کو لندن کی ہوا
سے بہتر مانتے تھے غالباً ایمونیا اور
کاربونک ایسڈ میں واقع نشیج کی کیفیت
ہوگی +

یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ جن مریضوں کو
نائٹریس کاغذ سے فائدہ ہوا تھا وہ مریض
وہی تھے کہ جنکو شہر کی ہوا سے آرام ملتا
تھا۔ منجملہ اکیس آدمیوں کے جنکو لندن
کی ہوا سے فائدہ ہوا تھا اس میں سے نو کو
نائٹ پیپر سے ازاد فائدہ ہوا اور ایک
مریض جنکو لندن میں آنے سے تکلیف
زیادہ ہوئی تھی اسکو نائٹریس کے نجارات
سے بھی تکلیف زیادہ ہوئی۔ اور دو مریض
جنکو لندن میں آنے سے آرام ملی ہوا تھا
وہ نائٹریس کے نجارات کو لندن کی ہوا
سے بہتر مانتے تھے غالباً ایمونیا اور
کاربونک ایسڈ میں واقع نشیج کی کیفیت
ہوگی +

ڈاکٹر رُوز و صاحبِ نبیان کیا ہے کہ
ڈا ایوٹید ایوینا کا سونگہنا بہت مفید
ہے۔ اور سالٹر صاحب نے ملے ہیں کہ
تشنجی دمہ کی باری ڈا ایوٹید ایمہ : ایک
سوں گہنے سے فوراً جاتی رہی یہ تحقیق
ہے کہ بعض خیروں کا دھوان ہو چکا
کانت کے تشنج میں مفید ہے ۔

ایک ہزار پاکستان جو دمہ میں مبتلا تھا وہ
اپنے جہاز کو حسین گواہ نو بھرا تھا با سانی
لیجاتا تھا اور باری نہیں ہوتی ہی ساس
صاف ثابت ہوتا ہے کہ ایوینا کے دھوان
میں دافع تشنج کا اثر ہے ۔

دمہ کے واسطے جبکہ کسی قدر کرانک برکٹس
بھی ہو دافع تشنج دوائیں پلانکی سپہین
آرسنیٹ آف سوڈا سب میں عمدہ ہے ۔

اسکا دینا شروع کریں تو میوان حصہ
کریں کا بغور سولیوشن یا گولی بنا کر دین
یہ تنفس کی قوت زیادہ کرتی ہے اور
حسی طاقت کو بڑھاتی ہے ۔ اشتہا کی

زیادتی کرتی ہے جس سے آدمی فریہ
ہو جاتا ہے ۔ مقام بوربول کا پانی جو
مرض کے لئے مفید سمجھا گیا ہے اسکا ہی
سبب ہی ہے کہ اُسین آرسنیٹ آف
سوڈا پایا جاتا ہے ۔

آرسنک کا استعمال بذریعہ خاص قسم
کے چرٹ کے حسین پل حصہ سے پا کریں

ایک آرسنیٹ آف سوڈا ہوتا ہے پنا
دمہ والوں کو مفید ہے اور تشنجی دمہ
والوں کو بھی فائدہ بخش ہے لیکن بشرطیکہ

انکو کسی قسم کا بخار یا کسی مقام پر سوزش
نہو۔ کچھ دن ہوئے جب ڈاکٹر ولک صا
نے فرمایا تھا کہ ایک آدمی جبکو مرض دمہ کا

تھا اور جو چرٹ بنایا کرتا تھا اور سفید نکھیا
بہت کھاتا تھا اور پیپ پیتا تھا اور جب

دمہ کی تکلیف زیادہ ہوتی پیپ میں
سنگھیا رکھ کے پی لیتا تھا اسکے استعمال
سے اسکو آرام ہو جاتا تھا ۔

اب تھوڑے دنوں سے آئیوڈائیڈ آف

یہ دوا بھی بہت مفید ہے۔ اور سالٹر صاحب نے ملے ہیں کہ تشنجی دمہ کی باری ڈا ایوٹید ایمہ : ایک سوں گہنے سے فوراً جاتی رہی یہ تحقیق ہے کہ بعض خیروں کا دھوان ہو چکا کانت کے تشنج میں مفید ہے ۔ ایک ہزار پاکستان جو دمہ میں مبتلا تھا وہ اپنے جہاز کو حسین گواہ نو بھرا تھا با سانی لیجاتا تھا اور باری نہیں ہوتی ہی ساس صاف ثابت ہوتا ہے کہ ایوینا کے دھوان میں دافع تشنج کا اثر ہے ۔ دمہ کے واسطے جبکہ کسی قدر کرانک برکٹس بھی ہو دافع تشنج دوائیں پلانکی سپہین آرسنیٹ آف سوڈا سب میں عمدہ ہے ۔ اسکا دینا شروع کریں تو میوان حصہ کریں کا بغور سولیوشن یا گولی بنا کر دین یہ تنفس کی قوت زیادہ کرتی ہے اور حسی طاقت کو بڑھاتی ہے ۔ اشتہا کی

کے اجزے اس مرض میں دئے جلتے ہیں۔ صاف آیوڈائیڈ ایٹیل میں کوئی رنگ نہیں ہوتا لیکن روشنی میں رہتے تھوڑی دیر بعد انہیں کچھ سرخ رنگ ہو جاتا ہے کیونکہ آیوڈائن نکلتا ہے + ڈاکٹر انڈرونی صاحب ادرینے اس دو کو چند مریضوں پر استعمال کیا اور مفید پایا منجملہ انکے ایک جوان عورت تھی جسکو ایسٹہما کا دورہ صبح کے چار بجے ہوتا تھا اور تیز کافی پینے سے جاتا رہتا تھا، دسل قطرے اس دوا یعنی آیوڈائیڈ آف ایٹیل کے لٹ پر ڈال کر دن میں تین دفعہ سو گھنٹے کو بتائی اسنے اسکا استعمال ایک مہینہ تک برابر کیا کھانسی اور دمہ کا دورہ جاتا رہا بعد اچھا ہونیکے تین مہینے اور بھی اسپتال میں رہی مگر دمہ کا دورہ نہیں ہوا +

میرے نائب نے ان مریضوں کی کیفیت جسکو آیوڈائیڈ آف ایٹیل سنبھالی جاتی تھی

اس طرح لکھی ہے کہ انکے پیشاب میں شہاب چمکے ڈال کر شناخت کرنے سے آلودہ پانی گئی +

تھوڑے دن ہوئے کہ میں نے دو مریضوں کو دیکھا کہ سائٹیرین آف کا فین دینے سے فائدہ ہوا ایک مریض ان میں سے بڑا شہاب ڈاکٹر کسی شہر کا تھا اور اسکو باری کے ساتھ اسپتال کی تکلیف ہوتی تھی اور اسنے بہت سی دوائیں سو گھنٹے تھیں مگر کچھ فائدہ نہیں ہوا تھا انکو چار گرین سائٹیرین آف کا فین دیا گیا اسکے دینے سے جب انکو پیچوالی رہی تب ایک گرین سوئے وقت ہر روز دیتی رہی اس سے بڑا فائدہ ہوا اتیک جو تجربہ ہوا اس تجربہ سے انصاف یہی کہلاتا ہے کہ یہ دوا بہت مفید ہے آخری خط اس بیمار ڈاکٹر کا جو اسطے اطلاع اپنی حالت مرض کے میرے پاس پہنچا اسکا مضمون یہ تھا کہ مجھ کو دمہ میں کف اور لمغم جاتا تھا وہ جاتا رہا اور اب کچھ بیماری

ایک ماہ جون ۱۹۷۸ء

نہیں رہی ۔

دوسرے مریض ڈاکٹر گنسر فوڈ کے علاج میں آیا وہ مریض بھی بہت ہوشیار تھا اس نے آیوڈائیڈ آف اینٹیل کے انجری سے نہایت جیسے بہت جیسے برس کے دوسرے اور پچاس کو بڑا فائدہ ہوا تھا ۔ اس مریض کو سائٹریٹ آف کافین دو گرین کی خوراک میں پناہ روز تک سہ پہر کی وقت دیا گیا لیکن بخوبی فائدہ نہوا ۔ ایک روز جب وہ برنگیا کے تشنج سے بہت تکلیف میں تھا اور یہ تکلیف برابر آٹھ گھنٹہ سے تھی تب اس وقت چار گرین سائٹریٹ آف کافین کافی کے ساتھ دیا اسکے استعمال سے اس کو فائدہ ہوا اور تشنج کی تکلیف رفع ہو گئی اور تین گھنٹہ تک چوکی پر اسوتا رہا ۔ معلوم ہوتا ہے کہ سائٹریٹ آف کافین سے مرکز اعصاب کا غیر معمولی فعل کم ہو جاتا ہے ۔ اس سبب سے مریض کو آرام معلوم دیتا ہے ۔

گنسر دایمیٹک کے استعمال سے بھی دمہ کے

امفیسا کی تکلیف رفع ہو جاتی ہے اور لمپوٹری نرو کو دماغت پہنچتی ہے اور چونکہ این دو اوان سے اثر تکین اور فوت کا پیدا ہوتا ہے ۔ ۲۱ جب سے ہم انکو نروا تا نکاتہ میں اور جب نرو کے مرکز بہت تھک جاتے ہیں تو اس دوا سے تحریک کی تاثیر ہوتی ہے ۔

سائٹریٹ آف کافین کوئی نیا دوا نہیں ہے اس کو نیورالکجک ہیڈک اور تے میں بہت دنوں سے استعمال کرتے ہیں بلکہ میرے ایک دوست نے دمہ کے مرض میں شہر برس میں اس دوا کو دیتے ہوئے دیکھا تھا جبکو عرصہ بیس برس کا گذرا ہو گا ۔

ڈاکٹر لیوس شپٹرنے سائٹریٹ آف کافین کا روٹھک ڈراپسی میں ڈاکو رینک کے فائدہ کے واسطے استعمال کی ۔

بلاڈونا اور آتروپیا کے موافق سائٹریٹ آف کافین تھیں اور دوران خون کے عصبی مرکز پر تحریک کی تاثیر کرتا ہے اور

<p>تھورا۔ کچھ چمن آندی نور ہوا اسکے دینے سے فائدہ ہوتا ہے +</p> <p>مینے کئی بار ایسے دمہ میں جیکے ساتھ امفییا بھی ہونکس و امیکا اور سٹرکینا کو آزمایا ہے جس سے مریض کا تنفس درست ہو گیا اور بڑیکین سلز کے فالج کو فائدہ ہوا +</p> <p>ڈاکٹر کیلی صاحب اور دوسرے صاحبوں نے اکیجن کو بذریعہ تنفس اندر لینا ایسے برنگاسٹس کی ڈسپینسٹریا میں جو فرمن ہے اور جیکے ساتھ امفییا بھی ہے مفید بتایا +</p> <p>ڈاکٹر ترو سو صاحب نے انیمیا کے شدید کیوں میں اکیجن سے بہتر کوئی دوا مفید نہیں پائی + ازلٹ + سی +</p>	<p>خون کی آمد و رفت کو چھوٹے و سترمین زیادہ کر دیتا ہے اسی سبب ڈایورٹیک کا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ جب جی ٹیکس کارڈ ڈرائیسی کے مریض کو موافق نہ ہو تو اس مرد کو دیکتے ہیں +</p> <p>سائیرٹ آٹ کا مین جو کارین صاحب نے سو سائٹ مین بطور نمونہ پیش کیا تو وہ ایک باریک ریشم کی سی قلمیں بانی میں حل ہو جانوالی ہیں اسکے استعمال کا عمدہ طریقہ یہ ہے کہ کافی کے چھوٹے پیالہ میں اسکو ڈاکٹر پی جاوین۔ مقدار خوراک ایک گریں سے شروع کر کے چار پانچ گریں تک دینا چاہیئے +</p> <p>کہنہ دمہ میں جیکے ساتھ امفییا اڈو منل ہے</p>
---	---

سنکونا الکلائڈ کے تجربے

<p>دوا کے اوپر بہت خیال کر کے جو دیکھا تو اینٹی پریوڈک یعنی دافع امراض نوہتی</p>	<p>سو بہا رام صاحب ہسٹنٹ سرجن اپنی رپورٹ میں تحریر کرتے ہیں کہ مینے اس</p>
--	--

<p>جنوری ۱۹۴۹ء میں جب کہ سینے جنگ کی سبب سے کا چارج لیا تو مجھ کو ڈاکٹر فٹر صاحب نے جو نہایت ہوشیار تجربہ کار سول سرجن تھے ہدایت کی کہ سکونا فزنی فیوج نائٹر یعنی شو کے ساتھ دیا کرو۔ میں نے بموجب ارشاد صاحب موصوف حسب طریقہ مندرجہ بالا استعمال کیا تو عام ملیس فیور میں بہت مفید پایا + مقدار خوراک اس دوا کی جوان آدمی کے لے پانچ پانچ گرین دونوں چیزوں کی ہے انٹر مشین یعنی وقفہ کی حالت میں تین دفعہ دینا چاہیے + میں نے اور ڈاکٹر صاحب مدوح نے اس دوا کو مرض دکور میں بہت مفید پایا ہے + از۔ ایم۔ گ ج۔ ل۔ ی</p>	<p>د پرو فانی لیکچر یعنی رضیون کا روکنے والا انٹراسمین بہت پایا جاتا ہے۔ اور چونکہ یہ دوا الیو پراسیزم یعنی تب لرزہ کے غلبہ کو فوراً روکتی ہے اسلئے میں خیال کرتا ہوں کہ اگر نائٹر کے ساتھ ملا کر ملیس فیور میں دیا جائے تو بہت مفید ہوگی کیونکہ میں نے اس کا خود تجربہ کیا ہے + جبکہ میں جنوٹ کی ڈسپنسری میں تھا تو سکونا فزنی فیوج کو ڈالیوٹ سلفو یعنی گنٹ کے تیزاب یا ٹارٹرک ایسڈ یعنی تیزاب انگوری میں حل کر کے مریضوں کو دیتا تھا یا بطور گولی کھلاتا تھا۔ اسکے استعمال سے بہت سے مریضوں نے گرمی ہونے اور جی ملانے کی شکایت کی +</p>
--	---

عجیب متعلق طب

<p>ایک عجیب ایجاد ہے + سگزر وٹورا نامی صاحب نے ایک طریقہ</p>	<p>شہر بسین کی ایک نقل مشہور ہو کر اجارون میں درج ہوئی ہے اور وہ</p>
--	--

ہم جانتے ہیں۔ لیکن ابھی اسکا تجربہ بہتر
اور کتوں پر کیا گیا ہے اور آدمیوں پر
تجربہ کر کے واسطے عدالت سے ایک
شنس مانگتے ہیں کہ سکوپا انسٹی گنٹ
کا حکم عدالت سے صادر ہوا ہو +

آئینہ طبابت

خدا کرے یہ انکا تجربہ آدمی پر بھی
آوے +

ایضاً

ایجا دیا ہے جس سے جان جوان کی بہت
مدت تک بند رہی ہے اور وہ سڑتا
نہیں ہے +

ایمیریکا جنوبی مین ایک دوا ہے جسکو جانور
مین انجکٹ کرنے سے وہ فوراً موت
مرے کے ہو جاتے ہیں پھر انکو سڑنے
سے بچانیکے لئے برف مین گاڑ دیتے ہیں
بعد ازان ایک زمانہ کے بعد نکال کر دوسری
دوا انجکٹ کرتے ہیں جس سے وہ زندہ

تھراپیوٹک علاج سی سکسنس کا

من تجربات ڈاکٹر گلنڈیلی صاحب

کے دوا خانہ مین نہ ملی جبکہ باعث مین اسکا
تجربہ نہ کر سکا +

میرے تجربہ مین جو دوا مفید پائی گئی اسکا
بیان اسجگہ پر کیا جاتا ہے۔

چونکہ سی سکسنس کے ساتھ ہمیشہ قبض ہی ہوتا
ہے اسواسطے پیدا ایک تیز سہل دینا جائیے

ڈاکٹر صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ مینے
چھٹی ڈاکٹر ڈنگل صاحب جسمن انہو اپنے
ٹائٹریٹ آف ایمال کے تجربے سو گئے کو
سی سکسنس مین مفید بتایا ہے بہت خوشی
سے پڑھی مگر افسوس کہ تین بار جہاز مین
سوار ہوینکا اتفاق ہوا لیکن وہ دو جہاز

سی سکسنس کا علاج تھراپیوٹک ہے۔
اسکا تجربہ نہ کر سکا +
میرے تجربہ مین جو دوا مفید پائی گئی اسکا
بیان اسجگہ پر کیا جاتا ہے۔
چونکہ سی سکسنس کے ساتھ ہمیشہ قبض ہی ہوتا
ہے اسواسطے پیدا ایک تیز سہل دینا جائیے

اگر پھر بھی جی ملتا رہے تو بعد اسکے جو دو این جاہن دین گرایمو نیانین کنو مینے بار بار اگودیکر دیکھا کہ اسکے دینے سے غمیشان کو اور ترقی ہو جاتی ہے۔
 مان المبتہ ایک کس سے کی قدر فائدہ ہوتا ہے جو دیر تک قائم نہیں رہتا اس واسطے دور دراز کے سفر میں اسکا دینا مفید نہیں ہے۔ مینے اس نسخہ کو بہت مفید پایا۔

نسخہ

کیونڈ پنگر جنشین .. ایک ڈرام
 بانی بارہ ڈرام

اسکو ملا کر کبھی کبھی دین *

جن شخصوں کو سی سکس مزمن ہو انکو گچھر جیخروئل قطرے افر و سنگ ڈرافٹ کے ساتھ دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ یہ دو امعدہ

کی سیوکس مبرن کے لئے نہایت موثر ہے۔
 سی سکس کا علاج نائٹریٹ آف ایمال

من تجربات الفیدین منہا
 ڈاکٹر صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ ڈاکٹر

کلیپ ہم صاحب ایسا بیان کیا ہے کہ باعث زیادتی اجتماع خون سپائنل کارڈ کے سی سکس لاحق ہوتا ہے جسکے سبب ابڈاسنل و سیر ایک ایک کمزور ہو جاتا ہے اور عضلاتی طاقت آلات اندرونی شکم کو قوی مدد نہیں دیکھتی +

ڈاکٹر ولک صاحب کا مقولہ ہے کہ جہاز میں سیدھے کھڑے ہو کر چلنے سے اس مرض کی زیادتی ہوتی ہے اور علاج اسکا مختلف طور پر ہے جیسے لیٹ جانا۔ گیت گانا۔
 کلورل میڈریٹ یا نائٹریٹ آف ایمال کا استعمال کرنا +

ڈاکٹر کلیپ ہم صاحب نے ایک مفید دوا جو دو برس کے جہازی سفر کے تجربہ سے حاصل ہوئی ہے اپنی جہتی میں تحریر کی ہے۔
 وہ لکھتے ہیں کہ مینے ایک سو چوبیس مریضوں کو نائٹریٹ آف ایمال دیا۔ ایک سو اکیس مریضوں کو ایک مقدار کھانے سے بالکل تے نہیں ہوئی اور تین آدمیوں کو دو دو

<p>سنگھاوین اور بروقت سنگھانیکے منہ کو لٹاپوین اور ایک مرتبہ کے استعمال سے نئے موقوف ہوتو ہم ۲ گنتے بعد دوبارہ اسی قدر سنگھا دیوین *</p> <p>ازل - ث - م - ی</p>	<p>خوراک دینی پڑی۔ اور مین واسطے تصدق اس بات کے کہ آیا یہ واقعی سیکنس ہے یا نہیں ایک بار قے کر دیتا تھا *</p> <p>اس دوا کے دینے کی یہ ترکیب ہے کہ تین قطرے اس دوا کے رومال میں لکھ</p>
---	--

اکزیمیا کا علاج

من تجربات ڈاکٹر جے۔ بی بریڈبری ایم ڈی

اس کا علاج بھی نہیں کر سکتے بدین وجہ
خاص ڈاکٹرون سے کہ جو اس کا علاج
کرتے ہیں رجوع کرنا چاہیے۔

اگر اس قسم کے مریض کو ایسی غذا دیا جائے
جس میں حرارت کم ہو اور جلد پر سکون دوا
لگائی جائے تو جلد آرام ہو جاتا ہے *

شدید اکزیمیا میں الکالین یعنی کھار
پھیزون اور جو کہ کو پانی میں ملا کر غسل
کرانے سے فائدہ ہوتا ہے اور جلد پر
نیتون وجوہ کا پانی یعنی کیرن آئل بنا کر

بہ نسبت دیگر امراض جلدی کے اگر اکزیمیا
کا علاج ہوشیاری اور خبرداری کے
ساتھ کیا جائے تو جلد آرام ہو جاتا ہے
لیکن یہ خیال رکھنا چاہیے کہ اس مرض
کے اقسام بہت ہیں اس واسطے ایک طرح کا
علاج قسبوعون میں مفید نہیں ہوتا بلکہ ہر
آدمی کی واسطے جدا گانہ طور پر علاج کرنا
پڑتا ہے *

جن طبیعوں کو کہ اس مرض کے علاج میں
تجربہ کلی حاصل نہیں ہوا ہے وہ بخوبی

لگانا یا شوگر آف لیڈ لوشن سے اُسکو
بہکونا فائدہ مند ہے۔ جب مریض کو
مرض میں تخفیف معلوم دے تو اسوقت
آرٹھریٹک کھانا اور زنگ اینیمٹ کا لگانا
حادثہ فائدہ کرنا ہے +

ایک خاندانی آدمی جسکو مرض نفرس
اور البومینریا تھا اور جو دوسرے ڈاکٹر
کا علاج کرتا تھا مجھکو اپنے مرض کے
علاج میں مشورہ لینے کے لئے اپنے مکان
پر لیگیا۔ میں نے اس سے کہا کہ کالجیکم
میگنیشیا کے ساتھ ملا کر استعمال کرنے
سے جلد آرام ہو گا چنانچہ بعد استعمال
ایسا ہی ہوا۔ یہاں سے ظاہر ہو گیا ہے
کہ طرح اور امراض کے علاج میں مرض
کی طبیعت کا خیال رکھنا ضروری ہے۔
اس مرض میں ہی اسکی طبیعت اور اس کا
اور دیگر امراض کا خیال کرنا لازم ہے۔
جب تک سبب خاص مرض کا معلوم نہیں
ہوتا تب تک مرض نہیں جاسکتا +

تھوڑا عرصہ گزرا کہ ایک مریض کا
علاقہ لاکریٹا سی ٹیس قطرے انفیو
جینین میں ملا کر وہاں میں تین مرتبہ ملا کر
آرام کیا اس مریض کی نفرس کے ساتھ
اکڑیا تھا +

جب ہاتھ میں اکڑیا ہوا تو آرٹھریٹک کھانا
اور ملکا مرہم نائٹریٹ آف مرکوری کا لگانا
فائدہ کرتا ہے +

بغل میں اکڑیا ہونے سے جبکہ ساتھ ہی
بھی ہوں پر کلہ رائیٹات مرکوری کھانا
اور مرکوریل اینیمٹ لگانا مفید ہے +
ڈاکٹر صاحب فرماتے ہیں کہ ایسے دو
مریضوں کو جسکو کسی دوا سے آرام نہیں
ہوتا تھا میں نے یہ دوا دیکر علاج کیا اور
آرام ہو گیا +

جن جوان عورتوں کو اکڑیا کے ساتھ مرض
انسیمیا اور قبض بھی ہوا انکو سلفیٹ آف
میگنیشیا آئرن کے مرکبات کے ساتھ ملا کر
دینا مفید ہے اگر سلفیٹ آف آئرن

دینا چاہیں تو تین یا چار گرین کی خوراک

میں دین +

اور اگر جوان مردوں کو انیمیا اور اکڑمیا

ہو تو کچھ پر کلورائیڈ آف آئرن آدھے

ڈرام کی خوراک میں دسینے سے بہ نسبت

سلیفٹ آف آئرن کے زیادہ فائدہ

ہو گا۔ مینے ایک طالب علم کو

جبکی ٹانگوں میں اکڑمیا تھا اور کسی دوا

سے فائدہ نہیں ہوتا تھا تو ہرن دوا دی

اور آرام ہو گیا +

جب پہرہ پر کرناک اکڑمیا ہو تب اسٹریپی

ٹیسٹ آئٹمنٹ اور رنگ یا سب اسٹیسٹ

آف لیڈ آئٹمنٹ مہوزن ملا کر لکھ دین +

جب یہ مرض پاؤں تک پھیلا ہو تو

ڈائیوٹ نائٹریٹ آف مرکیوری آئٹمنٹ

سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

ہونٹ میں اکڑمیا ہونے کی حالت میں ایک

مریض کے مہم مندرجہ ذیل کے لگانے سے

بہت فائدہ ہوا +

روغن بادام - زرد دوم تازہ شہر

اگر تھوڑا سا تھوڑا سا ملا کر مرہم بنالین -

یہ نسخہ سینے کا کثرت وری صاف کرنے پر

مضمون میں دیکھا تھا +

دو مریضوں کی ناک میں اکڑمیا مریگی تھا تو

بلکسٹرن آئٹمنٹ کے لگانے سے فائدہ

ہوا +

یہ سٹرن آئٹمنٹ ویسٹلین کے ملائے

جلد لگا ہوا تھا +

مزمین سٹم کے اکڑمیا میں تار کے مرکبات

لگانے سے فائدہ ہوتا ہے لیکن یہ فائدہ

مخصوص جرمی والون کے واسطے ہے اور

اس سے کم فائدہ ہوتا ہے جس شخص کو

مرض مزمن اکڑمیا کا ہوا سکونین گوشت

وہ گوشت جبکو نمک لگا کر مکھا کر رکھے چھوڑ

ہیں - شوربا - مٹھائی - ترش اشیا - جن میں

ایڈمو - تازے پھل - حلوا - کچی ترکاری

نہیں - دانت نکلنے کے ایام میں جب چوڑے

یہ نسخہ سینے کا کثرت وری صاف کرنے پر

بچوں کو اکڑیا ہوتا ہے تو بہت تکلیف دہ ہوتا ہے۔ ایسے نئے بچوں کو جبکہ آتشک کے باعث سے اکڑیا ہو کرے پوڈر صبح نام کہلاتا ہوں اور مرکوریل اینٹیمینٹ لگاتا ہوں اور جب مرض میں کسی قدر تخفیف ہو جاتی ہے تو سیریا آف ایوڈائیڈ آف آرٹن دیتا ہوں۔ ایسے بچوں کو پرنکلو رائڈ آف مرکوری دینے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔

جن بچوں کو بغیر آتشک کے اکڑیا ہوتا ہے ان کے علاج میں پہلے لحاظ خوراک کا کر کے اور پانی نہ پینا کی حالت دیکھ کے آرٹن اور آرسنک ملکر کہلاتا ہوں اور زینک اینٹیمینٹ لگاتا ہوں جس سے اکثر فائدہ ہوتا ہے اسی

تھوڑا عرصہ گذرا کہ میں مریضوں کے اسی تدبیر سے علاج کیا اور آرام ہو گیا باوجودیکہ انکو مدت سے یہ مرض تھا اور کی طرح آرام نہیں ہوتا تھا۔

جلد قسم کے اکڑیا میں یہ بات ضرور ہے کہ بہت دن تک علاج کیا جاوے۔ بلکہ بعض مریض چھ مہینے تک زیر علاج رہے ہیں۔

سر کے اکڑیا میں خاصکر امپینٹا لگوا کر یا میں جب کہ گہرے ہوں تو پولش پرتیل چھڑک کر لگاؤں اور تیل کے ذریعہ سے جب گہرے علیحدہ ہو جاؤں تب مرکوریل اینٹیمینٹ میں شوگر آف لیڈ ملا کر لگاؤں۔ اکڑیا والے بچوں کو کاڈلورائیل دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

ڈائریجیم ٹریمنس یعنی شاربون کے خفقان کا علاج

من تجربات و اکثر ڈبلو بی کٹیون صاحب

اسکی نسبت کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ وہ فرماتے ہیں کہ ڈائریجیم ٹریمنس کے مریض کو الیکٹریک

ڈاکٹر صاحب فرماتے ہیں کہ ڈاکٹر بلیفوس صاحب نے اپنا لکچر جو لینٹین میں طبع کرایا تھا میں

زہر کی کیفیت طاری ہوئی ہو تو پہلے اسکو
ایلیکٹریک دیا جائے علاوہ برین تجربہ سے
بھی معلوم ہوا ہے کہ ایلیکٹریک دینے سے
غوراً آرام ہو جاتا ہے لہذا ایلیکٹریک بہ گنہ
دینا چاہیئے +

راتم کا یہ مدعا نہیں ہے کہ شراب پانی
چھڑا دیا ورنہ یہ بالکل نفرت کر دیتی ہے
بلکہ یہ غرض ہے کہ شراب کا عادی ہونا
چاہیئے اور اپنے تئیں سپرد در کہنا
چاہیئے۔ اس سے زیادہ اس امر میں
نہیں کہا جاتا ہوں کہ ڈاکٹر بلیفور کی اس
عمدہ ہے +

یہ بھی افسوس ہے کہ اگلے زمانہ میں
اس مرض کا علاج ایفون سے کرتے
تھے +

ازل۔ ٹ ف۔ ر

باہل نہیں دینا چاہیئے اور اسکے دینے سے
کچھ نقصان نہیں ہوگا۔ میں نے چند سال ہو گیا
رائے ڈاکٹر واک صاحب کے تجربہ کیا تو
بہت معلوم ہوا کہ ایلیکٹریک اس میں
دینا صرف یہی نہیں کہ نقصان نہ کرتا ہو
بلکہ دینے سے بہت سا فائدہ ہوتا ہے +
ایسے مریضوں کو ایلیکٹریک کا دینا ہلکے
تعب میں داتا ہے کہ کس وجہ سے
مرض مذکور میں اسکا دینا جائز سمجھا گیا
تھا کیونکہ اگر ہلکا ایک سنکھیا کے زہر کے
مریض یا تار شرایین کے زہر کے مریض کا
علاج کرنا پڑے تو ضرور ہوگا کہ اسکو ہم
سے خارج کریں نہ یہ کہ اگر کسی نے ایفون
کہا ہی ہو تو اور غفلت آورد و یا تھوڑی
مقدار میں مارفینا دیدیوں۔ پس اس دلیل
سے ثابت ہے کہ جب کو ایلیکٹریک سبب

سورٹی ایس کی علاج

من تجربات ڈاکٹر جیمس تھارن صاحب

براڈبری کا دلچسپ بیان جو انہوں نے

ڈاکٹر صاحب سے ملے ہیں کہ جب میں نے ڈاکٹر

سوری ایس کے لئے علاج کیسوں کے علاج
میں جنوری میں طبع کرایا ہوتا ہے تاہم معلوم
ہوا کہ ان مریضوں میں معمولی دوا (جنین
آرسنک ہووے) پلانے سے اکثر
آرام نہیں ہوتا اور نہ پارہ کے مرکبات
اگلانے سے بلکہ بہت سے مریض جو راقم
کے تجربہ میں آئے انکو بھی آرسنک کے
دینے سے آرام نہیں ہوا۔

اور نیز پارہ لائکریٹا سی کہلا کر اور بہت
مرکبات پارہ وٹار وغیرہ لگا کر اور بہت
سی ایلیکٹران چیزوں کا ہیا پارہ دیکر کچھ
فائدہ نہیں اٹایا۔
د آرسنک ایسی دوا ہے کہ جو ساخت جسم
اور ہڈیوں پر بہت آہستہ آہستہ اثر کرتی
ہے۔

اسکن ویز یعنی جلدی امراض کے علاج
میں مقدم یہ ہے کہ ہم صرف ظاہری علالت
خیال نہ کریں بلکہ گردے۔ جگر۔ رحم۔
وغیرہ کی طرف بہت سی توجہ کریں کیونکہ

باطن میں سوری ایس اور بہت سے جلدی
امراض کا یہی سبب ہوتے ہیں چنانچہ مثلاً
ایک کس اسجگہ پر بیان کیا جاتا ہے۔
کیس ایک مریض جسکی نچاس برس
کی عمر تھی میرے علاج میں آیا اسکو اکیوٹ
سوری ایس تھا۔ اور سرے پاؤں تک
پھیلا ہوا تھا۔ اور جسم پر ایک بال بھی نہ
چہرہ کی جلد سرخ چمکدار تھی پیشانی
میں کینقہ رالیوسن تھی۔ نبض بھری ہوئی
جسمی حرارت ۱۰۰.۶۲ تھی۔ جسم کے چند
حصوں خاص کر سامنے اور پیٹھوں پر
چمکے لگے تھے جو کہیں کہیں سے گر پڑے
تھے اور بجائے اسکے سرخ و رخ رہ گئے تھے
اور بعض حصوں جسم کے اور کمرے والے
جوڑوں کے پچھلے سطحوں سے بہت چمکے
نکل گئے تھے کان کے سامنے کے حصے اور چہرہ
میں بہت سوزش تھی اور شاید سوزش
کان کے سوراخ تک پھیل گئی تھی کیونکہ مریض
روز بروز بہا ہوتا جاتا تھا۔ بال کھوپری

پلکوں - اور یہ بون کے اور موئے ہار بالکل
اڑ گئے تھے۔ منہ کے کونوں - جو تڑکے
نیچے اور فوطہ کی سلوٹ مین درارین پڑ گئی
تہیں جنہیں سے مواد جاری تھا - مینلی
اور تلوؤں کا چھڑا مرض کے سبب چل گیا
تھا۔ ناخون کی مرض کے اثر سے رنگت
بہوری ہو گئی تھی اور وہ کڑکے ہو گئے تھے
اور کٹکے پھٹ گئے تھے۔ منہ اور
کی میوکس ممبرن اور زبان پر مرض کے
نشانات ظاہر تھے اور آما سیدہ تہیں اور
ان مین سوزش تھی - چہرہ کے مقام پر
مرض جلن بہت بتاتا تھا اور اس وجہ سے
اسنے لٹ کو تیل مین بیگو کو چہرہ پر لپیٹ
رکھا تھا - مرض پتلا دبا پت قد آدمی
تھا - جب اسکی سات برس کی عمر تھی تب
بھی اسکو ایک جلدی مرض ہوا تھا جسکو
لوگون نے اکزمیا بتایا تھا اور جو تھوڑے
دنوں بعد با آؤ تھا - پیریش برس کی عمر
تک اسکو کوئی مرض لاحق نہیں ہوا

بعد بہر ارلین مہا بوا بک - موٹو دے -
سیدہ ارلین تھوڑے دنوں کے واسطے
جا تا رہا ہے اور پیر مہو بتا ہے +
مرض نے بیان کیا کہ دو برس ہوئے کہ
جب مجھ کو ذیابیطس ہو گیا تھا اور مرض
سہال ہی اکثر ہوا ہے - شادی ہو گئی
ہے اور ایک بچہ جسکو یہ مرض نہیں ہے
پہلے مین بہت مضبوط اور قوی تھا اب
دو تین برس سے دبا ہو گیا ہوں -
مینے بہت سی دوائیں لگائیں اور کہا مین
مگر کچھ فائدہ نہیں ہوا - میرے خاندان
مین مرض التک - کشتہ مالا - یا کوئی اور
جلدی مرض کی کو نہیں ہوا +

علاج

تیرہویں - اپریل ۱۹۷۹ء کو جب وہ علاج
کیواسطے آیا جلد مین سوزش و خارش بتایا
تھا چار پائی پر پٹے رہنے کا حکم دیا -
سب کیوٹنسیس انجکشن مارفیا کا دیا کیونکہ
بغیر اسکے نہیں سکتا تھا - زنگ اور کیلو

چہرہ پر لگایا۔ سلفیٹ و کاربونیٹ آف
میگنیشیا کا مکسچر اور شکر کا لیمکس دن میں
تین بار پلانیکو بتایا۔ اور یہ مرہم جلد پر
لگانیکو بتایا۔

سخہ مرہم

لیڈ آکسائیڈ آف مرکوری ۳۰ گریں
ایونیٹاڈ آف آکسائیڈ آف مرکوری ۳۰ گریں
چربی ایک اونس
چربی کو پگلا کر اور ان سب کو خوب ملا کر
دن میں ایک مرتبہ تمام بدن پر لگا دیں +
خوراک ہلکی دودھ کی دیگی حسین شرب
یا کوئی محرقہ چیز نہ تھی +

سوٹھوین تاریخ اپریل - اب اچھلے
مارشیا بنائی گئی - چکلے زیادہ اترتے
ہیں اور بہورے دلخ رہ جاتے ہیں -
ورارون کے اس مقام پر جہان درد
زیادہ تھا کیلویل چھڑک کر اسکی باتہ
دینے کا حکم دیا +

۱۹ مئی تاریخ اپریل میں بن آلوڈاڈ

آف مرکوری پل ہر دوسری رات کو
دی گئی اور مکسچر پر دستور جاری رہا -
اور اس میں آرتھک کا سولوشن فی خوراک
پانچ قطرے اور ملا یا گیا +

تین دن تاریخ کو بال کھوپری پر نمودار ہونے
لگے - بہوں لگنے لگی - سوزش کم ہو گئی
گولی تھکوری جاری رہی +

تیسری مئی کو جلد کے اوپر کے چھانکے بال
جاتے رہے صرف چوڑے کے زیرین ہونے
اور بڑوں کے پیچھے سطح پر رہ گئے - منہ
کی قدر اگلیے - کمزوری تھی +

۲۰ مئی - کوئین آؤٹکس دامینکس پتھر
دیا گیا +

۲۱ مئی - دست بہت ہوتے ہیں -
یہ گولی دی گئی - ایفون آؤٹا گریں -

ایسٹیت آف لیڈ دو گریں - ایک گولی
ایسی ہر چار گھنٹے بعد - اور سوزش دار
سطحوں پر کلورین لگا دیا گیا +

۲۲ مئی - جون کو بہت سا آرام ہو گیا اور

گھ کو بھلا گیا۔

اکتوبرین پر اسکے منہ نے غور کیا۔

میں اسکے دیکھنے کو گیا۔ ہر کہانی سنا

ڈسٹرکٹ میں اپنی کار تو نیٹ آفٹ وڈا

کہا نیکیو بتایا کہ اگلے صدیاں فقط

دراہوٹا مائیکو، ریور آباد اسکے پیشہ

اور آہ۔ سوڈا ایمو نیا ٹیچر بنیں

وو مرتبہ ان میں کہانی کہ بتایا۔ اس دوا

سے اسے فائدہ ہوا اور دست بند ہو گئے

جلد صاف ہو گئی۔ نذاہضم ہونے لگی۔

سب کام پرستور کرنے لگا۔ روز بروز

تندرست ہوتا گیا۔

اور بہت رخصتیاں میں بیان کر کے کتا ہون

اور جو جوان عورتیں تہن اور جنگور ہم

کی خرابی سے یہ مار مار رہا تھا اور جنگو

مرکبوں کے لگنے اور اس کے

بہانے سے نادرہ زمین ہوتا تھا مگر اس

طریقہ سے عملت کرنے سے آرام

ہوا۔

ازل۔ ش۔ وئی

چار۔ کافی۔ کرکوا۔ دغیرہ کے فوائد کا بیان

ان چیزوں کو بہت سے آدمی بطور غذا

استعمال کرتے ہیں اور ہر علاقے والے

اسکی بہت بیان کرتے ہیں کہ اسکی بہت

سے بہترین طاقت آتی ہے اور یہاں

نہایت مفید ہے۔ اگر پیداواریوں کو

اسبب خاص مزاج ہونے یا کسی خاص

سے اس سے نقصان پہنچے تو یہ لازم

آتا کہ اسکی مفید ہونے پر تامل کریں۔

ماہیت۔ چہن کے ملک کی چار کافی

کہ لوا۔ اور ملک پیرا کہ اور گوارا کی چار

میں قلعہ دار نیٹ وئیں ماہیت شالہ

اور اس مادے کا نام تہن ہے جسکی

تانیہ جسم پر اینٹی سپیک یعنی دفع عفونت

اور رستریٹ یعنی تقویت بخش اور نیوٹرینو

یعنی پرورش کی نہ کی ہوتی ہے۔ ڈاکٹر
لیکھ صاحب فرماتے ہیں کہ اسپین ذرا
شک نہیں کہ اسکی تاثیر مذکورہ بالا
دماغ اور اعصاب پر خاصکر ہوتی ہیں اور
فی زمانہ اسی دوا کے سبب عوام الناس
کی عقل کو مدہ دہشتختی ہے جیسا کہ شراب
بیر اور دیگر خیر دار عرقیات کے استعمال
سے +

میں بات یاد رکھنی چاہیے کہ اسکے پینے کے
وقت اس خیال سے کہ یہ تقویت بخش
اور جسم کی پرورش کرنیوالی ہیں گوشت کا
کھانا ترک کر دین نہیں چاہیے بلکہ اسکے
ساتھ گوشت و دیگر نباتات کا استعمال
بدستور جاری رکھیں۔ اس قاعدہ کا
برتاؤ کرنے سے زندگی کا قیام زیادہ ہوگا
بدن کو تقویت ہوگی +

چائے کے بنانے کا طریقہ
اکثر آدمی جو چائے پینے کے عادی ہیں دوا
چائے کو کہوتے ہوئے پانی میں ڈال کر بطور

کافی

میوے کے طیار کرتے ہیں جس سے اسکے
فائدے میں کمی آجاتی ہے۔ عمدہ طریقہ
اسکے بنانے کا یہ ہے کہ پانی کو خوب کھول کر
چائے کو اسپین ڈال دین بعد ڈالنے کے
دو منٹ تک جوش دین پھر آنا لین
اس طرح آیا لے سے بہت ساحل ہوگا
مادہ پانی میں آجاتا ہے اور اسکی
خوشبو کم نہیں ہوتی +

چائے کو بطور انفوزن بنانا چاہیے +
کافی بنانے کا طریقہ
کافی کو بطور جوشاندہ کے بنانا چاہیے
اس طرح پر بنانے سے اسپین تلخی آجاتی
ہے۔ تیز ہو جاتا ہے۔ رنگت سیاہ

ہو جاتی ہے۔ اور قبض کا اثر بھی زیادہ
ہو جاتا ہے اور ایک قسم کا تیل جیسے
اسکی خوشبو منحصر ہے اور بکالکلی تا
بیرہ لکھا تا ہے لیکن اس قسم کا
ڈاکشن ایسے مزاج والوں کو جو اس
غرض سے پیئیں کہ بیداری رہے اور

معدہ پر تحریک کی تاثیر بہ اور تروتازگی
نخشہ۔ طبیعت کو خوش رکھنے فائدہ مند ہوتا
ہے اور جن مزاج والوں کو اسکا استعمال
مضر ہوتا ہو انکو بطور انفیوزن پینا بہتر
ہے اور جو لوگ کہ روزمرہ بطور غذا کے
پتیہ میں انکو بطور ڈکاشن پینا ہی بہتر
ہے +

گوکوا پنا نے کا طریقہ

اس تیل میں سوائے نیشتر و جنیس مادہ
کے اور ایک قسم کے خوشبودار تیل کے
جسکا نام تھی او برومین ہے استخراج
ملا ہوا دکانوں پر ملتا ہے اور اسکو
پیر پیپر ڈکو کو کہتے ہیں اور وہ اسطرح
بناتے ہیں کہ گوکوا کے پہل کو اور استخراج
کو ساتھ ملا کر پیس لیتے ہیں اور اسکو
چاکولیٹ کہتے ہیں۔ یہ چیز ان
لوگوں کو مفید ہوتی ہے جنکا ماضیہ
قوی ہوتا ہے اور کمزوروں کو ضرر کرتا
ہے اور اس بازاری گوکوا میں ۷۵

یا ۸۰ فیصدی استخراج ہوتا ہے۔
جب کمزور آدمیوں کو جبکہ معدہ میں
ضعف ہے انکو گوکوا دینا چاہیے
تو بہتر یہ ہے کہ گوکوا کے پہل کو
توڑ کر دین +

ایک اونس گوکوا کو ایک پائینٹ
پانی میں بیس منٹ تک جوئیں
بعدہ اس سویوشن کو چھان کر ٹینڈا
کریں۔ اوپر کی چکنائی کو نکھالیں
اور نیچے کی تلچھٹ کو الگ کر دیں
پھر صاف کئے ہوئے سویوشن کو
گرم کریں اور اس میں شکر و داجینی
یا کوئی اور خوشبودار چیز ملا کر پین
۔ اس طرح بنائے اور پینے سے
نہایت تروتازگی بخٹیکا اور مثل چار
کے زود ہضم ہوگا +

ازہ۔ ۵ - م

کینیٹس انڈیکا سے ارلین ہونا

<p>برابر تھے اور بعض چھوٹے مٹر کی برابر + کیتھر خارش تھی - اور بلڈ میں انفلشن کی علامات تھیں - چند روز میں بغیر مواد جاری ہوئے ارلین جاتا رہا اور لہڑ آکر کر زرد سرخی مائل دبیا گیا +</p> <p>از ۱ - م - ج - ڈ - ر</p>	<p>ڈاکٹر بیڈ صاحب اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ ایک مریض کو دو بار مذکورہ شام کی وقت ایک گرین کی خوراک میں دی گئی صبح کے وقت ویسی کیولر افلورسینس یعنی چھوٹے چھوٹے دانے جنہیں پانی کا مانند رطوبت پر ہی تھی تمام بدن پر نظر آئے بعض دانے پن کے سر کی</p>
---	--

مکروشن کے فائدے

من تجربات ڈاکٹر ولیم کریگ ایم ڈی ایڈنبرا میڈیکل اسکول کے پروفیسر مٹر یا میڈیکا کے

<p>عجب نہیں کہ وہ ہسپتال شے حسین سے یہ نکلتا ہے مثل سپکے فائدہ کرتی لیکن اُس میں ایک شے اور ہے جو ٹھیک اسکے مخالف ہے اس واسطے اس ہسپتال شے کا استعمال اس فائدہ کے واسطے نہیں کیا جاتا مہینہ در روز اس کے وقت رفع کرنے کے واسطے</p>	<p>یہ ایک قسم کا گوند ہے جو سی سی فیوگا سی موزا سے نکلتا ہے - یہ دو وضع ۱۰ کے وقت رفع کرنے کے واسطے نہایت مفید سمجھی گئی ہے اگر وضع حل سے ایک ڈرہ بہتہ اس کے کھانیکا استعمال رکھیں تو روزہ کی تکلیف بہت ہی کم ہوتی ہے</p>
---	--

میکر تری دی دیتے ہیں + .. . ایٹھا

اوپیم کے خسر کا علاج اوکسی لیٹ آف سیریم اور کافین سے

پروفیسر وی کا سٹا صاحب فرماتے ہیں کہ مارفیا اور ایفون کے نشہ اترنے کے وقت جو خرابی طبیعت کی ہوتی ہے اور جی متلا ہے اس کے رفع کرنے کے واسطے برومانڈ آف پٹاسیم ملا کر دیا کرتے تھے مگر چونکہ برومانڈ آف پٹاسیم ایک بدمزہ چیز ہے اور اس کے ملائے سے خوراک کا ہضم زیادہ بڑھتا ہے اس سبب سے اس کا دینا پسند نہیں کرتے خاص کر ایسی حالت میں کہ مارفیا یا ایفون شکل گولی یا سفوف دینی منظور ہو اور اور دوسرا نقصان اس سے یہ بھی ہے کہ برومانڈ آف پٹاسیم اپنا ذاتی اثر بھی کرتی ہے۔ اس واسطے بہتر یہ ہے کہ کسی لیٹ آف سیریم کے ساتھ ملا کر دین کیونکہ وہ ان سب نقصانات کو رفع کر لگی اور اپنا اثر مثل برومانڈ کے نہیں کرے گی۔

اور ڈاکٹر سیریس حسن صاحب فرماتے ہیں کہ حاملہ عورتوں کا جو جی متلا ہے اس کے روکنے کی واسطے ہی اس سے بڑھ کر کوئی دوا مفید نہیں ہے۔ فی زمانہ اس نے اس قدر رواج پایا ہے کہ وہ دوا جس کے دینے سے بعض مزاج والے مریضوں کو تھوہ جاتی ہے اس دوا کے ساتھ ہی اس کو ملا دیتے ہیں جس کے باعث سے تھوہ نہیں آتی +

ایک مدت تک میں نے غنیاں کے روکنے کے واسطے تیز چوٹا زندہ کافی کا ایک ڈرام کی مقدار میں بغیر دودھ و شکر کے ہر پندرہ منٹ بعد دیا ہے اس سے ایفون والوں کو سرور دی ہی نہیں ہوا اور جی بھی نہیں متلایا +

جب سے افرو سنگ سائبرٹ آف کافین کا

<p>فل بین خرابی لاحق ہو + سائٹریٹ آف کافین اگرچہ اوکسیٹ آف سائیڈیم سے کم مفید ہے لیکن ایزون کے ساتھ ملا کر دے سکتے ہیں +</p> <p>ایضاً</p>	<p>ایجاد ہوا تو اسکا ہی تجربہ کیا عند التجربہ غشیان روکنے کیواسطے بہ نسبت دوسری بذائقہ دواؤں کے اسکو زیادہ مفید پایا + تے روکنے والی دوا بن اسی حالت میں استعمال کیجاتی ہیں کہ جب معدہ کے</p>
--	--

نقل خط مرسلہ لالہ بیگواند اس صاحب نیوڈاکٹر سالہ نمبر سیٹاپور
مولانا امام الدین احمد صاحب دام غنائتکم۔ تسلیم کے بعد گزارش ہے کہ نہ پتہ نہ ذریعہ فیل آپ کی خدمت
میں ارسال ہوئے اگر مناسب سمجھیں اپنے اخبارین جگہ دین +

Effectual cure for Entropion and Trachiasis

<p>متلاشی رہتا ہے کیونکہ وہ بال بذریعہ موجہ بآسانی نکال سکتے ہیں اور جب کسی اتفاق سے معمولی وقت پر بال نہ نکلوں جاوین تو وہ آنکھوں میں مثل کانٹوں کے گرتے ہیں کہ جس سے کاروبار سے نفرت ہوتی ہے نیز آنکھ سرخ ہو جاتی ہے پانی بہنے لگتا ہے نتیجہ اس کو تک انگریزیک</p>	<p>ٹرکیٹیس ایک ایسا تکلیف دہندہ مرض ہے کہ جو شخص اس میں مبتلا ہوتا ہے وہ اپنے آپ کو محض کما خیال کرتا ہے اور ایک قسم کا یاس اس کے دل پر چھا جاتا ہے اور چوتھے پانچویں روز پر بالوں کا بذریعہ موجہ کے نکلوانا ایک بیماری کام تصور کرتا ہے اور ہر ایک باریک نظر والے کا</p>
--	---

افذی، لاسٹس کا پرہ ہوتا ہے کہ اس سے کائیٹین، پکائیٹین، رینیٹین ہمیشہ رہتا ہے کہ جس سے ہلکا یعنی اوباشی اور انداز ہی ہو جاتا ہے۔

عام سبب اسکا آنکھوں کے بالوں میں جوین پڑ جانا ہے اور اکثر گرائیولرڈس سے ہی یہ بیماری ہو جاتی ہے اور اگر آنگ آفتھلما ہی اسکا ایک سبب ہے جس میں کنجیکٹیوا سنڈریا آواز اب بھی خیال کرتے ہیں کہ ان لوگوں کو جنکو ہمیشہ سرمہ لگانے کی عادت ہوتی ہے اکثر ہو جاتا ہے وجہ یہ ہے کہ سرمہ لگانیکا فائدہ علاوہ خوبصورتی کے آنکھ کے بالوں کو بڑھاتا ہے کہ جس سبب سے ہندو سنائیوان کی پلکین بہ نسبت انگریزوں کے لمبی ہوتی ہیں وجہ کثرت استعمال سرمہ و گرمی ملک بیان فرماتے ہیں

علاج

جبکہ یہ مرض صرف بچے کے پوٹے ہی

محدود ورتلک تو پوٹے کے بچے کے سطحی صورت ایک چھوٹا سا ٹکڑا ہوتے کا۔ ۱۰ سے درست ہو جاتا ہے مگر جبکہ اوپر یہ کہ پوٹے میں یہ مرض ہو جاتا ہے تو بہ نسبت اوسکے اسکا علاج بہت مشکل ہے کہ جبکہ لئے طرح طرح کے آپریشن کا ذکر ہے مگر عام علاج یہی ہے کہ قدر سدا اور انکے لب کو مدہ کا شمع کے کنارہ کے کہ حسین بال پیدا ہوتے ہیں بالکل کاٹ ڈالتے ہیں کہ جس سے تمام تخلف بال کے دوبارہ پیدا ہونکی دور ہو جاتی ہے مگر اس میں علاوہ صورت ہو جاتی ہے وہ فائدہ بالوں کا جو آنکھ کے مختلف ہی دور ہو جاتا ہے اور اسوا کے اکثر ایسا ہی ہوتا ہے کہ بعد آپریشن کے جب دونوں پوٹے بند کئے جاتے ہیں تو انکے درمیان ایک شکاف رہ جاتا ہے کہ جس سے کارنیا نظر آتا ہے پس جب کہ کارنیا بوقت خواب ہمیشہ کھلا رہیگا تو

کراٹک آری ٹیشن ضرور ہوتا رہیگا کہ جس سے قدرے قلیل یا بہت اوپاسٹی آندی کارنیا ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹر ایچ کیلی صاحب بہادر سمون میجر انڈین میڈیکل گزٹ حال میں ایک نیا طریقہ اپریشن کا تحریر فرماتے ہیں اور اس قسم کا اپریشن کمترین نے بھی کئی دفعہ خاصکر ڈاکٹر اسکریون صاحب بہادر میجر میجر کو شہزاد میں جب کہ دے پرنسپل میڈیکل اسکول لاہور تھے کرتے دیکھا تھا وہ پہلے کہ اوّل پوٹے کو بذریعہ ڈسمیر

ایکڈ فارسیس کے پکڑتین (اس فارسیس میں نیچے کا بلیڈ مثل اسپچولا کے چپٹا ہوتا ہے اور اوپر کا مثل چیلے کے مڑا ہوا ہوتا ہے) فائدہ اس فارسیس سے پکڑنا پہلے کہ اس میں پوٹے کی گرفت اچھی ہوتی ہے اور اپریشن کرنے میں بھی بہت آسانی

ہوتی ہے اور ماسوا اسکے خون بھی نہیں نکلتا مگر پوٹے کو اس ڈھب سے پکڑتے

تھیں کہ سیلیری مارجن اور بہت سے پوٹے کے سطح کھلے رہتے ہیں تب انٹیشن بذریعہ باریک و تیز جھری کے (یا بذریعہ اکثر گزٹ ٹائٹ کے اگر مناسب ہو) کرتے ہیں اور ایک بیضاوی ٹکڑا چمڑے کا پوٹے سے کہ جسکی چوڑائی بیچ میں قریب آدہ اچھہ کے ہومعہ ایک باریک ٹکڑے آری کیویرس سل کے جو کہ پان بی ہرل مارجن کے نزدیک ہے۔

کاٹ لیتے ہیں مگر پوٹے میں یعنی ان کے کپڑے کے سطح کے جس میں سلیا ہوتے ہیں زود سے محفوظ رہتے ہیں بعدہ کنارہ زخم کو بذریعہ دو یا تین ٹکڑے کے ملا دیتے ہیں اس سے سامنے کا کنارہ ٹارسل کا ٹیلج کا آگے کو گھوم جاتا ہے اور انگ رہتا ہے کہ جس سے آدمی دوبارہ بال گرٹنے کی تکلیف سے بچ جاتا ہے یہ اپریشن نہایت عمدہ ہے مگر اپریشن مفصلہ ذیل ہی عمدہ ہے اگر آپ صاحب پسند فرماویں +

اول ایک چھوٹا سا ٹکڑا پوٹا سا فیوزا یعنی

کا۔ شک پٹاس کا ایک چینی کی پالی میں یا
 شیشی میں رکھیں تب اسپر ایک بوند پانی
 کی ڈالیں کہ جس سے ردِ مبدی نکل جاتا ہے
 تب ایک بار یہ سوئی کو جبکہ پڑ بال سے
 ہونے لگے لاکھ ہوں یا بذریعہ چھوٹی سی
 چھری کے نوک کے جبکہ پلکین ایک ہی جگہ پٹاس
 اور سوئی ہونی ہوں لکیوڈ کا شک پٹاس میں
 جو اوپر بیان ہوا وہ میں تب مارسل مارن
 میں جہاں کہ میرے لیے میں پنگوین یعنی پیوین
 مگر اس سے پیشتر یہ بھی خیال رکھیں کہ
 ڈسمیہ ایلڈ فار سپس یا سینگ کا یعنی مارن
 اسپچو لا آنکہ کے پوٹے کے نیچے رکھیں
 کہ جس سے اپریشن اچھی طرح سے ہوتا ہے
 اور آنکہ کا گولہ بھی کا شک پٹاس کی زد
 سے محفوظ رہتا ہے اس سے بوقت پنگوین
 بذریعہ سوئی یا چھری کے درد دوا سا ہوتا
 ہے جو ٹھنڈا پانی بذریعہ چھوٹے سے برتن
 کے پوٹے کے کنارہ کو لگانے سے جاتا
 رہتا ہے دوسرے تیسرے دن وہ پلکین

کہ جبکہ ترکیب مذکورہ بالا لکیوڈ کا شک
 لگا یا گیا نہا بذریعہ اسپر کے اوکھا
 لیجاتی ہیں اور یہ وقت اوکھا کرنے کے
 رد بھی نہیں ہوتا اور اوکھا سے ہونے
 بال کے جڑ کی رنگت سیاہ ہوتی ہے پس
 بلب آف سلیا بال نکل کر جاتے ہیں اور
 پھر دوبارہ پیدائش ہوتی ہے اگر تمام قطع
 پلکین کی ایک وقت یہ ترکیب مذکورہ بالا
 نہ اوکھائی جاوے تو اپریشن کے انقلاب
 ہی نہیں ہوتا اور حالت دیگر میں نہایت
 ہی تھوڑا ہوتا ہے۔
 نی وی۔ فلکس گروہہ اور چھوٹے چھوٹے
 میو مرزا اور وارلش خواہ وہ کسی جگہ پر
 ہوں لکیوڈ کا شک پٹاس میں سوئی
 یا باریک چھری کو ڈبو کر پنگوین کرنے سے
 مفید پایا گیا ہے کہ واسطے کہ سوئی یا چھری
 سے جب پنگوین کیا جاتا ہے تو جہاں تک وہ
 جاتی ہے جلاتی جاتی ہے۔
 اپریشن مذکورہ بالا کے کر نیچے بعد نیشک

بد صورتی بعد اوکھاڑ لئے جانے پکوں
کے باقی رہتی ہے مگر وہ کچھ ایسے خیال
کرنیکے لائق نہیں کیونکہ مریض کو تکلیف
سے بچانا اور بصارت کا قائم رکھنا سب سے
افضل ہے ۔

پروفیسر ڈاکٹر رسالہ نمبر ۶

سیاپور ۱۳ مئی ۱۹۴۹ء

درخواست تبدیلی

ڈاکٹر شیخ تاج الدین صاحب اسپتال
اسٹنٹ معینہ شفا خانہ شیخ اسٹیشن
سنٹرل انڈیا اپنی تبدیلی مقام مفصلہ
ذیل میں چاہتے ہیں ۔

الہ آباد لکھنؤ اگرہ میرٹھ انبالہ
لاہور راولپنڈی اور جو صاحب سوا
ان تمام کے ارادہ تبدیلی کارکتے ہوں
اس جگہ سے بندہ کو اطلاع دین بعد
دریافت ہونیکے جیسا مناسب ہوگا جواب
دیا جاویگا ۔ صورت یہاں کی یہ ہے
کہ عداوہ تنخواہ کے پارس ایلوٹمنس اور

ٹراولنگ ایلوٹمنس بھی یہاں ملتا ہے
پس اس صاحب کو تہہ لیا اپنی منظور ہو
ڈاکٹر صاحب مدوح کو اطلاع دین یا آئینہ
آئینہ طبابت کو ۔

اشتہار طبع کتاب وغیرہ

جن صاحبوں کو کتابیں یا کئی قسم کے
اشتہارات یا نقشجات یا ٹکٹ مریضان
ادھور اور آؤٹ ڈور کے چھپوانے منظور
ہوں وہ نمونہ بھیج کر سفارصیت فرمائیں
نہایت عمدہ صاف خوشخط انگریزی یا اردو
ہندی بقیہ ارزان کاغذ قابل پسند
بہت جلد چھپ کر طیار ہو جاوین گے
اور مضامین مفید عام متعلقہ علم طب جو
صاحب واسطے چھپنے کے روانہ فرمائیں
گے اسکی بابت نہ صرف چھاپ کر اخبارین
شایع کیا جائیگا بلکہ مہتمم شکور ہوگا ۔

درخواست تبدیلی

مولانا محمد اسماعیل خان صاحب فرسٹ
کلاس اسپتال اسٹنٹ معینہ شفا خانہ

اشہار

کارخانہ مراۃ الطبایات تر و تارینہ طبایات اگرہ میں کتب مفصلہ ذیل واسطی فروخت کے موجود ہیں۔
جن صاحبوں کو خرید کر نامعلوم نقد قیمت پہنچ کر طلب فرمائیں۔

کیفیت	قیمت مع محصول واک			نام کتاب
	روپیہ	آنہ	پائی	
یعنی نصف قیمت پر بہت عمدہ جلد بنی ہوئی کہ مع فہرست مضامین و صحت نامہ کے	۱۴	۰	۰	(۱) مجلد سالہ جمارۃ الطبایات سین گڈ
مع فہرست مضامین اور صحت نامہ کے	۱۱	۰	۰	(۲) ایضاً بغیر جلد
یعنی کتاب لغات اردو ردیف وار اور ترتیب وار ۶۰۰ صفحہ پر عمدہ کاغذ اور خوشخط جو قریب طبایاری کے ہے	۸	۰	۰	(۳) بحرالجاہر اردو
۱۷۶ صفحہ عمدہ کاغذ پر نہایت خوشخط	۱	۰	۰	(۴) رسالہ آئینہ سوزاک
۱۶ چوتھا سالہ ۱۶ صفحہ پر فربہ آدھی لاغر کرنے کے علاج میں ہے	۶	۶	۰	(۵) رسالہ بٹنگ ہند
اسکیپٹ پر دیر پار ہے کیواسطے کپڑا آجپان ہے اور عروق سرخ و سیاہ میں	۰	۰	۰	(۶) نقشہ مقام ویرا شتر ادویہ انگریزی ساہ
ایضاً	۰	۰	۰	(۷) ایضاً ایضاً اردو
مع کپڑہ ولکڑی و فیتہ و ہک وغیرہ	۰	۰	۰	(۸) ایضاً ایضاً انگریزی روغنی
ایضاً .. ایضاً ..	۰	۰	۰	(۹) ایضاً ایضاً اردو

المصاحب و تامل اسٹٹ سر جن امر شتر

اگرہ عالی شیخ عالم الدین احمد کیوٹریو سوزیم کل سکول اگرہ اہتمام سے
منطبع کل پین مین شیخ عالم الدین احمد کیوٹریو سوزیم کل سکول اگرہ اہتمام سے

فہرست مضامین

- ۱۔ مار فیاض کے زہر کا علاج +
- ۲۔ بازو و گل ٹیٹا، بچہ، عذوق، تشنگی، پیاز، لیموں، پانی
- ۳۔ آبلہ و وفام کا زہر کا علاج +
- ۴۔ بقیہ مضمون ۳ اور مراد بہت ہے
- ۵۔ تنگیں مہر خورم و وجہ اور علاج +
- ۶۔ فہرست اولیات و دواؤں

یکم ماہ جوانی



- ۹۔ خطمہ نظم خضر الدین صفا ایڈیٹڈ بالہ صاحب لاہور
- ۱۰۔ خطمہ کیولیشن صفا ایڈیٹڈ لکٹور
- ۱۱۔ ایسٹوریا کے گیس +
- ۱۲۔ یکا کیلانیون چھڑانیکا علاج +
- ۱۳۔ شراب پھیرانیکا علاج +
- ۱۴۔ کیشی امتحان لکٹور
- ۱۵۔ خلاصہ زرد لیونشن گہرمت آف انڈیا
- ۱۶۔ اشتہار کتب موجودہ کارڈ ڈائمنڈ طبع

بہ تمام عاصی مام الدین احمد طبع

چھپن

ما فیہ کے زہر کا علاج

<p>جس سے اُسکو آرام ہو گیا ۔ آمینہ طبابت ناظرین انبار کو چاہیے کہ جب کوئی مریض ادیم کے زہر کا انکے علاج میں آوے تو اس دوا کا تجربہ کر کے ادیتر کو اطلاع دینا ۔ از دہ - ج ی</p>	<p>ڈاکٹر ڈبراہن صاحب نے سنت پیٹرک کے گزٹ میں طبع کرایا تھا کہ ایک شخص نے ولس گرین ہسپتال آف مارینا کہا لیا تھا اُسکو سفلیٹ آف اثر وہیا پہ حقہ گرین کا کھلایا گیا اور اتنا ہی جلد کینچے بذریعہ پیوڈرک سرنج کے انجکٹ کیا گیا</p>
--	---

اسپازموڈک ٹینشن یعنی عضلاتی تشنج سے پیشاب بند ہونیکا علاج

<p>کہا گیا جس سے اُسکو بالکل آرام ہو گیا معالج نے یہ بھی تحریر کیا تھا کہ اسکے علاوہ بہت سی عورتیں اس مرض کی ہمارے علاج میں آئیں اور اسی دوا علاج اُنکا بھی کیا گیا اور مفید ہوا ۔ ایضاً</p>	<p>کسی گزٹ میں ایک مریضہ کا حال اس طرح لکھا دیکھا کہ ایک عورت کے یوریتہرا اور مثانہ کی گردن میں تشنج تھا اور اُسکا علاج بہت سی دواؤں سے کیا گیا لیکن کسی سے فائدہ نہیں ہوا تب اُسکو مارفین اور بلاڈونا کی سپوزیٹری یعنی شیانہ</p>
---	--

ایوڈوفارم کا استعمال

<p>السر اور شنکرین لگاتے ہیں اُنکا طریقہ</p>	<p>ڈاکٹر سینٹر صاحب اس دوا کو انڈونٹ</p>
--	--

<p>اس سہ ماہی پر یہ ہے کہ وہ کاندھ کو باریک پایک زخم پر چیک کر اس سہ ماہی پر چیک کر یا کتا پر چیک کر یا کتا پر چیک کر دیتے ہیں اس دوا کے استعمال میں نہایت ضروری</p>	<p>اس سہ ماہی سے کہ آئو ڈو فارم کو نہایت باریک یا کتا پر چیک کر یا کتا پر چیک کر دیتے ہیں اس دوا کے استعمال میں نہایت ضروری</p>
--	---

فیشنگ اور مہیاں بھیج کی تشخیص کیا ہونے سے آٹھ ماہ پہلے

<p>ڈاکٹر پال بوجن صاحب فرماتے ہیں کہ ایک ویڈیو ہوتے وقت خون کی دھار بچہ کی گردن و پشت پر پانی لگی اس وقت بچہ کا سانس کاتا تو آگے نکلتا تھا۔ یہ جریان خون رحم سے نہ تھا بلکہ وین کے سلسلے کی دیوار سے کلیٹورس کے ذرا پچھے سے تھا۔</p>	<p>اس کا علاج پر کلورائیڈ آف آئرن لگانے اور ٹی سینج باندھنے سے کیا گیا تھا اور فائدہ اوپٹیا تھا۔</p>
<p>ڈاکٹر ایڈس صاحب فرماتے ہیں کہ مینے بھی ایک ایسا کیس دیکھا ہے کہ اس کے کلیٹورس کے قریب سے وینا کی دیوار شق ہو گئی تھی</p>	<p>اگر کوئی اعتراض کرے کہ پر کلورائیڈ آف آئرن سلف پیدا کرتا ہے ڈاکٹر صاحب نے اس کا کیون استعمال کیا تو اس کا یہی جواب ہے کہ جان چاکیے کہ خون کا روکنا مقدم سمجھا گیا ہے۔ البتہ آئینہ طبابت میں مذکورہ اگرچہ عام سچ نہ ہو لیکن جن ڈاکٹروں کی طبیعت فن قابہ کی طرف زیادہ متوجہ ہوئے کار آمد سمجھا گیا</p>

کلورفارم کے خالص ہونا ہونے کی شناخت

<p>ڈاکٹر لاک صاحب فرماتے ہیں کہ ایک بار</p>	<p>سفید عام حاذب کاغذ کا ٹکڑا کلورفارم میں</p>
---	--

اور جو بعد از شکستہ شدن کے اسی وقت ہوا تو	بیگو کر مہا مین سکھارتین اگر بعد از شکستہ شدن
در جانتا چلنے کے لیے کہ تیسری مرتبہ یہ ایک ایسا	نمل کلور و فارم کے کسٹم کے خوشبودار
ملہا ہوا سے شاد و بابر ہے۔ ایضا	تو سمجھنا چاہیے کہ نمل کلور و فارم ہے

سبب امراض

چینکار ہنا اسکے تازہ رکھنے کا سبب یہ ہے	شائخص علم حاتم و ماہرین متن اباب
اسو اسٹیم اسکوٹالین اور پھر اسکا	اس بات کو نہ بھلائیے کہ کوفی شائخص
بترہ علاج کریں تو زخا و اللہ وہ زخم	چاہے چمنا ضرورت وہ اباب سے ذرا
را پچھا ہر جانیکا۔ پس نلی ہر القیاس	رکتا ہوا اور نواہ کتہ ہی علم کتہ ریح جاتا
ہر مرض کے علاج کے واسطے سبب کا جانا	ہو مگر امراض کے سبب اگر ہی نہیں
ضروری ہے +	ہے تو وہ بالکل علاج نہیں کر سکتا +
اسین شکستہ نہیں ہے کہ صاحب علم اور ترقی	ویکھو۔ فرض کرو کہ ایک زخم کے اندر کوئی
طبیون کو کم اور کم علم او تا تجربہ کار و کو	خارجی چیز ہے مگر ہم یہ تو جانتے ہی ہیں
زیادہ امر مطلب میں پیش آتا ہے کہ یا تو	کہ خارجی چیز کا زخم کے اندر رہنا اسین
مرض کی غلط بیانی یا اپنی غلطی سے	ما سور پڑ جانیکا سبب ہے یہی وجہ اسکو
بعض مریضوں کا انکل پچو علاج کیا جاتا	ہم نہ نکالیں اور عمدہ سے عمدہ مریم
ہے اور آرام ہو جاتا ہے مگر اس سے	زخم پر لگائیں تو کیا ممکن ہے کہ وہ زخم
یہ لازم نہیں آتا کہ ہمیشہ بغیر جاننے سبب	اچھا ہو جائے۔ نہیں ہرگز نہیں -
مرض کے علاج کیا جائے اور مریض کو	بان جب ہکو معلوم ہے کہ زخم میں خارجی

دھتہ ہو جائے بلکہ بطریق مذکور علاج کرنے سے صحت ہو، اتنا قہ امر ہے شلاً ایسا ہو سکتا ہے اگر ہا کو سبب مرض نہیں معلوم ہوتا لیکن اتفاق سے ہمارا علاج سبب مرض ہوتا ہو سکتا ہے یا ہماری دوا کی ایسی ملکیت تیار نہیں ہے کہ جس سے مرض کو کوئی مضر اثر نہیں پیدا ہوتا اور مرض کو خود بخود طبیعت دفع کر دیتی ہے حکومت اپنے علاج کا نتیجہ جان لیتے ہیں +

امراض کے اسباب جاننے سے صرف یہی فائدہ نہیں ہے کہ طبیب مرض موجودہ کا علاج عمدہ طور سے کر سکے بلکہ بڑا فائدہ یہ ہے کہ اگر تھکو تحقیق طور سے معلوم ہو جائے کہ مرضوں کے پیدا ہونے کے اسباب ہیں اور ان اسباب سے ہم پورا پورا پرہیز کریں تو ضرور ہے کہ ہم کبھی کسی مرض میں مبتلا نہ ہوں گے +

اس کہنے سے ہمارا یہ مطلب نہیں ہے کہ جب ہمکو مرضوں کے سبب معلوم ہو جائیں گے

اور ان سے پرہیز کریں گے تو ہماری یہ ہیئت مجموعی کہ جس کا ہننے زندگی نام رکھا ہے اب الایاد اسمیٰ طرقت قائم رہیگی اور اس میں فرق ہی نہ آئے گا یعنی ہم کبھی نہ مر سکیں گے نہ ہمیں یہ تو نہیں سکتا کیونکہ قدرت سے ہماری زندگی کی بنیاد اسطور پر پڑی ہے کہ جس سے اس ہیئت مجموعی میں تفرق پڑنا لایہدی ہے کیونکہ انسان میں بہت سی خواہشیں ایسی موجود ہیں کہ اگر ان خواہشوں کو پورا نہ کیا جائے تو یہی زندگی نہیں رہ سکتی بلکہ بہت جلد جان تلف ہو جاتی ہے اور اگر خواہشوں کے پورا کرنے میں کوشش کی جائے تو وہ کوشش ہی ایک دم سے یا رفتہ رفتہ ہماری جان ضائع کرنے کی باعث ہو جاتی ہے +

مثلاً فرض کرو کہ غذا کی خواہش ہم میں قدرتی ہے اب ہم غذا چھوڑتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ بہت جلد جان تلف ہوئی جاتی ہے اور اگر غذا کے پیدا کر نیکی فکر کرتے ہیں تو

وہی قباحت پیش نظر ہے یعنی غذا پیدا کر لیں
کسی کی نوکری کی لڑائی میں گئے گری لگی کھڑے
سے کام تمام ہو گیا۔ اور اگر گولی نہ لگی
تو آقا کی دہکتی کام کی فکر۔ غذا کے سامان
کی فراہمی کے تردد میں رفتہ رفتہ جان بچ
ہو جاتی ہے۔ پس یہ تو ہم ہرگز نہیں
کہہ سکتے کہ مریضوں کے اسباب جاننے سے
آدمی ہمیشہ زندہ رہتا ہے لیکن یہ بات
نمزدور ہے کہ اس واقعیت کے سبب آدمی
طرح طرح کے امراض میں مبتلا نہیں ہوتا
اور ایک بڑی مدت تک صحت و تندرستی کے
ساتھ جیتا رہتا ہے۔

مجھ کو اپنے اس کلام کی تصدیق کے لئے
کوئی بڑی دلیل پیش کرنیکی ضرورت نہیں
ہے بلکہ ہمارے پاس زمانہ ماضی و حال
کی دو قوی نظیر موجود ہیں۔ اوّل یہ کہ
سب جانتے ہیں کہ زمانہ گزشتہ میں لوگوں
کی عمر بہت بڑی ہوتی تھی۔ اور دوّم یہ کہ
یورپ میں اب بھی بڑی بڑی عمر کے آدمی

ہوتے ہیں۔

اس پر یہ سوال اٹھتا ہے کہ گزشتہ زمانہ
کے آدمیوں اور اب یورپ کی عمر زیادہ
ہونا کیا امراض کے سبب یا کئے جانے
کے سبب ہے۔ پس بلاتامل اسکے جواب
میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ ان میں سے کون
گزشتہ زمانہ کے آدمی اگرچہ اسباب امراض
سے واقف نہ تھے مگر انکے رہناؤں نے
جو انکو تعلیم کیا تھا اسکا اسطر جبراد کرتے
تھے کہ جیسے ایک بڑا واقفکار کرتا ہے اور
وہ ایسے عادی ہو گئے تھے کہ ایک سرِ مو
اسمین تفاوت نہیں ہوتا تھا اور ان کے
رہنا اچھی طرح سے واقف تھے کہ امراض
کے پیدا ہونے کی کیا اسباب ہیں اسلئے
وہ اپنے پیرو لوگوں کو بتا دیتے تھے کہ
فلان فلان فعل اور فلان فلان اشیا کا
استعمال کرنا حلال ہے اور فلان کا حرام
پس اپنے رہناؤں کی ایسی عمدہ تعلیم ہٹیک
ہٹیک چلنے سے گزشتہ زمانہ کے لوگوں کی

فقیر سید غلام حسین

اڈیشہ نے ہر چھ ماہ کی سندھ روانہ میں
جہاز سب باعث انتشار و مرض ہضیہ تلمائے
تھے اور بخلہ کے سبب اول کا بیانیہ مفصل
اس میں تحریر کیا تھا اور سبب دوم یہ لکھا تھا
کہ موسم پرشکال میں نباتات کا سڑنا۔
گرچی کا زیادہ ہونا۔ غلاطت کا مجتمع ہونا
ہوا کا مرطوب ہونا غذا کے نامناسب کا

بلکہ قواسط طبعی حیوانی۔ نفسانی لوقتہ بہتہ
بخشتی ہے جسکی وجہ سے ہر ایک قوت
اپنے اپنے کارسبھی قائم رہتی ہے +
اور نیز جسم و جان و انات کو نہ صرف
اس ہوا کی قربت و رکاوٹ ہے بلکہ وہ
دونوں اس کے محتاج۔ اس کے عادی۔ اس کے
خوگر ہیں۔ اگر ہر جسم انسان کو مس نہ کرے
یا بواسطہ دم زدن اندر نہ پھاسے تو ممکن نہ
کہ انسان بغیر اس کے بسر کرے اور زندہ
رہ سکے +

علاوہ برین سوائے ہوا کے کوئی شے
دنیا میں ایسی نہیں ہے جو ذی روح سے
زیادہ نزدیک یا آئینہ زیادہ اثر کر نیوالی
ہو۔ اور چونکہ یہ ہوا ایک جسم طبعی ہے جس میں
کیفیت فاعلہ اور منفعلہ یعنی قوت اثر دینے
اور لینے کی دونوں موجود ہیں اس وجہ سے
وہ تن کے اندر اور باہر دونوں پر اثر کرتی
اور لیتی ہے اور اسی کیفیت فاعلہ کا نام اصطلاح
میں حرارت اور کیفیت منفعلہ کا نام تری ہے +

اس میں وجہ ہے کہ آئینہ کیفیت منفعلہ
موجود ہے اور وہ دوسری چیز کا اثر
نہیہ و بدل اپنے میں لیکر میوانا بہ میں ہوجہ
کیفیت فاعلہ کے اپنا اثر ڈالتی ہے +
پس اس سے صاف ثابت ہوتا ہے
کہ جو ہوا روح کو بہت تن کو آسائش پہنچاتی
ہے وہ ہوا تازہ عمارت اور خالص اور
جو ہوا حضرت کرتی اور نقصان دیتی ہے
وہ ناقص غیر خالص نہایت نادرہ شے ہے
ہوتی ہے اور یہی ہوا باغیہ پیدا ایشیہ اولیٰ
ہوا کرتی ہے +

کیفیت ہوا خالص و ناقص کی
حیطہ کہ جس کی ٹپٹی پسردانی سے
کر نیوالی ہوا سرد اور پٹی کی طرف سے
آنیوالی ہوا گرم ہوجاتی ہے اور وہ ہوا
جو جسم انسان کو مس کرتی ہے یا اس کے
تنفس کی راہ سے باہر نکلتی ہے ناقص
ہوجاتی ہے اس طرح ہر فصل کہ ہوا اس
فصل کا اثر اپنے میں لیکر اپنے مزاج کو بدلتی

کتاب
تاریخ
پاکستان
جلد ۱

بوجہ قوت فاعلیہ کے انسان کجس پر اثر کر کے
باعث پیدا نشیمنہ بطرح کے عوارض کے
یا بیاحت رسانی و فرحت افزائی کا مہیا ہوتا
ہے +
پس چونکہ موسم برسات میں تمام خندق آباد
نہریاں - نچیان - جنگل - پانی سے لبریز ہو
ہیں - اور تمازت آفتاب کے سبب آئین
بخارات ناقص (جبکہ اطباء فرنگیہ پیر پور
دیتے ہیں) اور برگ نباتات آئین گر کر شکر
اس بند پانی کو متعفن کر دیتی ہیں اور اس
لطیف پاکیزہ - خالص عمدہ ہوا کو جو باعث
راحت روح تصور کی گئی ہے غیر خالص
متعفن کر دیتی ہیں +
علامت - ایسے غار و خندق وغیرہ کی جنگے
بخار متعفن و فاسد میں یہ ہے +
۱۔ جب تک آفتاب خوب بلند نہ ہو تک
اسکا اثر آن پر نہ پڑے +
دوم - جب تمازت آفتاب سپر ہو فوراً
پانی گرم ہو جاوے +

سوم - جب آفتاب روپوش ہو فوراً ان کا
پانی سرد ہو جاوے +
پانچویں - سیر - باقند وغیرہ کے بخارات
ہوا سے ملحق کو متعفن کر دیتے ہیں +
اور یہی وجہ ہے کہ اندنوں میں ملیریس فیور
اور ملیریس ڈیاریا یعنی بخار و اسیتال
لاحق ہوتا ہے +
اور چونکہ بہ نسبت موسم سردا و گرا کے موسم
برسات میں ہوا کو سکون و امساک زیادہ
ہوتا ہے اسوجہ سے وہ زیادہ خراب
ہو کر باعث غشیان ہو جاتی ہے جس سے
آرمیوں کا دل گہرا تک ہے اور گلے تے
بھی ہو جاتی ہے +
پس جبکہ غشیان لاحق ہوا اور ملیریس
عارضی تب ممکن ہے کہ وہ انتر میت اس
متعفن ہوا کا لیکر باعث ہفیدہ و بالی ہو جا
بعض ماحجون کا ایسا خیال ہے کہ بارش
ہونے سے دبا کے مریضوں کی رطوبت بخارج
جو جابجا دبی پڑی رہتی ہے پانی کے ساتھ

بیہ کر رہا، امین اپنا انٹرکریٹھے اسوجہ سے
برسات میں اکثر بیہ عارضہ ہوتا ہے +
پس بالنت اڈیشراس موسم برسات میں
غلاظت ہی ضرور ایک سبب راضع باقی
سے ہوجاتی ہے کیونکہ بیہ بات بچیم خور
دیدہ ہے کہ خاکروب ٹوکے کے ٹوکے
غلاظت کے کوچون کے پتے پانی میں
ڈال دیتے ہیں اور صدرا پچانے وسند
ایسے بارش کے پانی سے دھلکے صاف ہو
ہیں اور اگر پانی زیادہ برسات وہ کثافت
وغلاظت البتہ رفع ہوجاتی ہے ورنہ وہ
آہنیں کوچون اور محلولون میں جاگزین ہکر
ہوا کو خراب کرتی ہے +
اور چونکہ اس موسم میں آفتاب اپنے رخ کو
نقاب بحباب سے اکثر چھپائے رہتا ہے
اور ہر درو دیوارہ صحیح الان مکانات کے
پانی کی بنی سے گیلے اور شرتی ہو کے سب
سیلے ہوتے ہیں اسوجہ سے مکانون کے
اندر کی ہوا بھی مرطوب ہوتی ہے - اور

بیہ ہلے مرطوب مانع تحلیل غذا ہوجاتی
ہے +
اور بیہ کیفیتیں مذکورہ بالا ہمیشہ موسم
برسات میں ظہور میں آتی ہیں +
علاوہ ازیں پہاڑوں اور چونے کی بیشین
اور اینٹوں کے پڑاؤں کے دھوئیں ست
بھی ہوائے خالص خراب ہو کر قابل تنفس
نہیں رہتی ہے +
اسمقام پر چونکہ ہوائے ناقص کا بیان
تحریر ہوا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ چند نکات
ہوائے خالص و متدل کی جی بلیی جاویں
۱) ہوا خالص میں کی طرح کی بو نہیں ہوتی
تقریر تعریف ہوا متدل
کی بیہ ہے کہ موسم گرما
میں استعد گرم ہو کہ پسینہ
آجاوے اور موسم
سرا میں استہ اور پاؤں
تھپڑنے نہ لگیں +

۲- درجہ اعتدال پر ہوتی ہے

<p>چنانچہ درج ذیل طبیعت بیان کے مطابق غذا پیار جائے گی۔ یہ طبیعت کیا ہے۔ جماعت اول میں غلبہ سردی کا بیان ہے۔ جماعت دوم میں ان غذاؤں کا بیان ہے جنکے پیشہ کے استعمال سے طبع طرح کے امراض لاحق ہونے جماعت سوم میں وہ غذاؤں ہیں جو پیشہ کے اندر رہ کر نقصان پیدا کر کے مرض کا سبب ہو جاتے ہیں۔ اور جماعت چہارم میں کثرت استعمال غذاؤں کے سبب مرض لاحق ہونیکا ذکر ہے۔ باقی آئندہ</p>	<p>تصریح۔ ترقیف پہلے طبیعت کا یہ ہے کہ آنتاب کی گرمی سے جلد گرم ہو جاوے۔ اور جب انکی گرمی جاتی رہے جلد سرد ہو جاوے اسکے برخلاف ہوا کے غلبہ تصور کرنی چاہیئے۔</p> <p>غذائے مناسب سے مطلب یہ ہے کہ یا تو وہ غذا بنفہ بولدا مرض ہو یا اسکے کہنے سے امتنال لاحق ہونے مرض کا ہو یا بیاعت کثرت استعمال کے وہ نقص کرے۔</p>
--	---

فہرست ادویات و اوزار ضروری کی

ہماری نظر سے ایک ایسی فہرست دواؤں و اوزاروں کی گذری جسکو ڈاکٹر گارڈنر صاحب
ایم ڈی لکھتے ہیں کہ یہ دواؤں و اوزار ہر شخص کو ہمیشہ اپنے گھر میں رکھنی چاہئیں تاکہ ضرورت
کے وقت یعنی جب خود بیمار کا علاج کرنا پڑے یا ڈاکٹر علاج کر نیکی لے آوے تو فوراً جیسا
سوچا دین۔

وہ لکھتے ہیں کہ دواستعمال ہو یا خشک سب کو بوتل میں کارگ لگا کر رکھنا چاہیئے اور ہر بوتل پر
سمادین لپیل لگائے اور جن ادویات پر نشان ہے اسپرڈ و لپیل ہوں اور بڑے حزن سے

اسپر لفظ (زہر) لکھا ہو۔ اور دواؤں کو مقفل منہ وق میں کہہ۔ تاکہ اتفاقی صحت سے جو کسی زہریلی دوا کو اور چیز کے دھوکے میں استعمال کر لیتے۔ اس سے بچ سکیں۔
 رہیں +

دوا میں کسی عمدہ عطار سے خریدیں اور قیمت کا خیال نہ کریں اول تو دواؤں کی قیمتیں کچھ بہت نہیں ہوتی ہے اور جو بیش قیمت دوا ہیں انکی مقدار خوراک کم ہے فہرست دواؤں کی یہ ہے +

لسٹ آف ڈوس ہولڈ میڈیسن یعنی ان دواؤں کی فہرست جو ہمیشہ گھر میں رکھنا ضروری ہے

نمبر	اردو خط میں دوا کا نام وزن	انگریزی خط میں دوا کا نام و وزن	کیفیت
۱	ایسٹ سالٹ	ایک پونڈ	Exprom Salt
۲	بالی کاربونیٹ آف سوڈا کا سفوف	ایک پونڈ	Carbonate of Soda in powder
۳	روشیل سالٹ ایفا	ایک پونڈ	Rochelle Salt
۴	کلیسٹڈ آف میگنیشیا ایفا	ایک پونڈ	Culined of Magnesia
۵	ہولی کاربونیٹ آف میگنیشیا ایفا	ایک پونڈ	Heavy Carbonate of Magnesia
۶	میکلف سلفر ایفا	ایک پونڈ	Mulf of Sulphur
۷	کریم آف ٹارٹر	ایک پونڈ	Cream of Tartar
۸	روہیک سفوف چار اونس	ایک پونڈ	Roheik in powder

ترکی یا مشرقی ہند کی
 انگریزی ہو

نمبر	اردو خط میں دوا کا نام و وزن	انگریزی خط میں دوا کا نام و وزن	کیفیت
۹	ایروکٹکٹیشن پوڈر چار اونس	<i>iruktkiktion powder</i> four ounce	
* ۱۰	اوپیت ایفا ایفا	<i>opiate</i> " " "	
۱۱	بورکس پوڈر آدھا پونڈ	<i>Borax in Powder</i> half Pounce	
* ۱۲	سلیفٹ آف زنک چار اونس	<i>Salphate of zinc</i> four ounce	
۱۳	ایلووز دو اونس	<i>Aloes in Powder</i> two ounce	
* ۱۴	ٹارٹرائیٹک پوڈر آدھا اونس	<i>Tartar Emetic Powder</i> half an ounce	
۱۵	ایپیکا کوانا پوڈر آدھا اونس	<i>Epecacuanha Powder</i> half an ounce	
۱۶	سلیفٹ آف کوئینن ایفا	<i>Salphate of Quinine</i> " "	
* ۱۷	کیلومل ایفا	<i>Calomel</i> " "	
* ۱۸	ایسٹینٹان مارفا ایک ڈرام	<i>Acetate of Morphia</i> of one Drachm	
* ۱۹	اوپیم پوڈر ایک اونس	<i>Opium in Powder</i> half an ounce	
۲۰	ایسینٹل آئل یعنی پیپرمنٹ کلوزر اور سینین ہریک چوتھائی اونس	<i>Essential oil of Peppermint, Cloves, & Cinnamon of each</i> one fourth of an ounce	

نمبر	اردو خط میں دوا کا نام و وزن	انگریزی خط میں دوا کا نام و وزن	کیفیت
۲۱	کسٹریل	one ounce	Castor oil
۲۲	سال بولے ٹایک چار اونس	four ounces	Sal volatile
۲۳	ویشٹ ایتھر		Washed Ether
۲۴	ریڈ اسپرٹ آف لیونڈر	"	Red Spirits of Lavender
۲۵	لاڈم	"	* Tincture of
۲۶	ٹینکچر آف کیسکیو	"	Catechu
۲۷	کمپونڈ ٹینکچر آف روبرب	eight ounces	Compound Tincture of Rhubarb
۲۸	ایسنس آف جیجر و اوئن	two ounces	Essence of Ginger
۲۹	کنفکشن آف سنا چار اونس	four ounces	Confection of Senna
۳۰	لایم واٹر		Lime water
۳۱	سپیل سپرٹ		Simple Cerate
۳۲	اوپوڈل ڈوک		Opodeldoe

۲۱ کسٹریل
۲۲ سال بولے ٹایک
۲۳ ویشٹ ایتھر
۲۴ ریڈ اسپرٹ آف
۲۵ لاڈم
۲۶ ٹینکچر آف
۲۷ کمپونڈ
۲۸ ایسنس آف
۲۹ کنفکشن آف
۳۰ لایم واٹر
۳۱ سپیل سپرٹ
۳۲ اوپوڈل ڈوک

۳۱ سیمینٹین
۳۲ سیمینٹین

فحصست اوزار

- ۱۔ چھوٹی ترازو گرین کی مہ باٹ جو آدھے گرین سے دو ڈرام تک ہوں +
- ۲۔ بڑی ترازو مہ باٹ جھوٹائی اولنس سے ایک پونڈ تک ہو +
- ۳۔ تین گلاس دو انپنے کے۔ ایک منم میٹر سیال دو اوٹ کے لئے پانچ قطرہ سے ایک ڈرام تک۔ دو سٹرا ڈرام میٹر ایک ڈرام سے دو اولنس تک تیسٹرا اولنس میٹر آدھے اولنس سے آٹھ اولنس تک +
- ۴۔ دو وچ اوڈپشل اینڈ مارٹر مختلف قد کے +
- ۵۔ چھوٹی وچ اوڈوارٹیکل یعنی وچ اوڈسلیب یا سٹی سفون کے ملانے و گولیان بنانیکے لئے +
- ۶۔ دو اسپچو لایا گول نوک کی چھریان بغیر و مارکی گولیان و مرہم بنانے اور پوٹیان تقسیم کرنیکے لئے +
- ۷۔ لٹ اور ڈینی ہوئی روئی جکوسید ٹیکٹڈ وول کہتے ہیں +
- ۸۔ اوہیز و پلاسٹرز خمون کے لئے۔ سوپ پلاسٹرز بروز۔ کیاؤٹی و غیرہ کے لئے پورین پلاسٹرز خاص مقامات مثلاً سینہ و مفاصل کے درد کے لئے +
- ۹۔ سیہ تینون پلاسٹرا انگریزی دوا فروشوں کے یہاں ملتے ہیں۔ پٹپے کو لینن یعنی کتان یا کپڑے پر۔ دو سٹریکو کالکیو پر۔ تیسٹرے کو کاغذ پر کسی آلہ سے پہلانا چاہیئے +
- ۱۰۔ ایک اولنس سے آٹھ اولنس تک کی چند شیشیان مہ کارک۔ مختلف قد کے چند پل بکس۔ ڈاک مین دوا پیچھے کا کچھ سامان۔ سفید فلٹر تنگ پیپر ایک یا دو شیش +
- ۱۱۔ کیبل کٹے ہوئے اور پشت پر گوند لگا ہوا۔ چند سادے ڈایرکش لکھنے کی واسطے

سورین پورین

ایکٹم لکھنا

یعنی بوقت ضرورت بیمار کو دوا کے استعمال کرنیکا طریقہ معالج اسپر لکھ کر بوتل پر لگا دو
چند ایسے ٹیبلٹ کے جنہر لفظ (زہر) اور (باہر کے استعمال کے واسطے) لکھا ہو۔ چھپے ہوئے
ہونے چاہئیں +

۱۱۔ آئینہ کے چھوٹے چھوٹے ایک یا دو ٹکڑے +

چھوٹا مسافرانہ دواؤں کی کبس

ڈاکٹر صاحب مدوح لکھتے ہیں کہ مسافروں کے ہمراہ سفر میں ایک کبس محمولہ ادویات
وہشیاء مندرجہ ذیل ہونا چاہیے +

۱۔ چھوٹی ترازو گرین کی مسہ باٹ + ۲۔ منہ میرز -

۳۔ لائڈم ایک اونس + ۴۔ کلوروفارم ایک اونس +

۵۔ سلفیورک ایٹھریک اونس + ۶۔ کمپونڈ روپریہ پل چوٹیس +

۷۔ پوڈوفارلن پل چوٹیس + ۸۔ کیلولو دو ڈرام +

۹۔ ٹارٹرائٹھک دو ڈرام + ۱۰۔ کوئین دو ڈرام +

۱۱۔ کاربوکلایڈ ایک اونس + ۱۲۔ اسپیکو انا دو ڈرام +

۱۳۔ گرگریس پوڈراڈما اونس +

یہ سب دوا یاں بوتل میں ہوں اور بوتلون میں مضبوط کارڈ لگا ہو تا پوڈ
بوتل نہ ہوں۔ اور سب بوتلیں چھوٹے چھوٹے کے بنے ہوئے گیس میں ہوں +

اور ترکیب استعمال اور خوراک ہر دوا کی ایک کاغذ پر لکھی ہو +

آئینہ طلبا بہت دو نون ٹیبل مجوزہ ڈاکٹر صاحب مدوح نہایت مفید +

کا آدین مگریم دیکھتے ہیں کہ ہندوستان میں ابھی علم وانشری کا اسقدر رواج نہیں ہوا ہے کہ جو ہر کوئی اس کے بموجب کار بند ہو سکے۔ بلکہ صرف یورپین پولیشن۔ نیٹو ڈاکٹر۔ کمپوٹر۔ یا وہ اوگ جو کچھ انگریزی جانتے ہیں اور ڈاکٹری علاقہ ہمیشہ کرتے رہتے ہیں اس ٹیل سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اور علاوہ برین اودویات مذکورہ سوائے بڑے شیون کے مل بھی نہیں سکتی۔ اس واسطے ہماری رائے میں یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اگر اودویات مذکورہ کے نہ ملنے یا انکا استعمال نہ جاننے کے سبب مجبور ہی ہو تو اودویات مفصلہ ذیل اپنے پاس کہیں تاکہ بوقت ضرورت وقت نہ ہو۔ بلکہ وہ لوگ بھی جو ڈاکٹر مدوح کی تجویز کی ہوئی کو ہم پہنچا سکتے ہیں اور ان کے استعمال کر نیکاطرین جانتے ہیں ان اودویات کو بھی اپنے پاس رکھیں تو خالی از فائدہ نہ ہوگا۔

فہرست اودویات انشا اللہ آئندہ پرچہ میں لکھی جاوے گی۔

خط مرحلہ حافظ فخر الدین صاحب ایدثر سالہ فصاحت لاہور

کر مغرے ہندہ شیخ امام الدین احمد صاحب سلمہ۔ سلام علیکم۔ چند سطور بغرض اندراج سالہ آئینہ طبابت خدمت واللہ میں سوجا ہوں امید کہ آپ انکی اندراج سے دریغ نفرادین گئے

خصیۃ الرحم کا فصل

حقیقت میں بھنپ صاحب کی محنت و کوشش قابل تفریت ہے اور انہوں نے اپنی لیاقت کا نمونہ دکھلایا مگر چند مقامات

انگریزی و اردو تقریری کا ایک اردو ترجمہ اتفاقاً میری نظر سے گذرا احقر نے نہایت شوق و غور سے اسے مطالعہ کیا

ایسے محذوش دیکھنے میں آئے کہ ذہن
انہیں قبول نہیں کر سکتا ازاجہد ایک مقام
ذیل میں ارقام کرتا ہوں امید کہ آپ
ریا آپ کے ناظرین میں سے کوئی صاحب
بذریعہ اپنے اجدر کے میرے شکوک منع
فرما کر مجھے ممنون کریں گے +

وہو ہذا

نقل عبارت کتاب قول مصنف مصنف
زیر عنوان (خصیۃ الرحم کا فعل) لکھتے
ہیں کہ یہ عضو مادہ جنین کو پیدا کرتا ہے
اور جب وہ مادہ قابل حل کے ہو جاتا
ہے تب اسکو قاذو نالی میں داخل
کر دیتا ہے اور وہاں سے مادہ مذکور
رحم میں گزرتا ہے یہ باتیں ہر ایک
حیوان میں جھکے بچے زندہ پیدا ہوتے
میں بلا وصل نر کے معمولی وقت پر ہوتے
رہتے ہیں۔ عورت میں اس معمولی وقت کو
ایام حیض کہتے ہیں اور انہیں ایام میں آؤوم
(ovum) یعنی مادہ جنین خصیۃ الرحم

نکل کر رحم کے اندر آ جاتا ہے وغیرہ انتہی
کلامہ -

اقول - ہر ایام حیض میں جب مادہ جنین
کی طرف آتا مصنف صاحب کے نزدیک تیار
ہے تو میرا یہ سوال ہے کہ اس اخراج یا اثر
(جسے میں لفظ انزال سے تاویل کرنا مناسب
سمجھتا ہوں) لذت لازم ہے یا نہیں اگر
لذت لازم ہے تو ہر ایام میں مادہ جنین کا
اثر تا پایہ ثبوت کو نہیں پہنچتا کیونکہ عورت کو
وہ لذت جو جماع کے وقت (بوقت انزال)
ہوا کرتی ہے حاصل نہیں ہوتی۔ اور اگر
مادہ جنین کا اثر تا بلالذت قرار دیا جائے
تو یہ امر تجربہ کے خلاف معلوم ہوتا ہے
اور مصنف صاحب کا قول لغو ٹھہرتا ہے
یعنی جماع کی قیقت جب عورت منزل ہوتی ہے تو
مادہ جنین (آؤوم) کے اترنے سے جو
لذت عورت کو حاصل ہوتی ہے وہ کہہ میر
عیان ہے اور اس سے کوئی متغیر انکار
نہیں کر سکتا۔ مگر ایام حیض میں لذت کی

عوض عورت کی طبیعت منقض رہتی ہے	ایک وقت لذت حاصل ہوا اور دوسرے وقت لذت
اگر ہم حالت صحت میں ایک طبعی فعل کے	نام نہوا تو اس کے لئے کوئی معقول دلیل بیان
انجام پانکی (مختلف اوقات میں) دو مختلف	کرتی جاتے اور ایک نظریہ دینی کتاب
صورتیں فرض کر لیں (یعنی ایک ہی فعل سے	المترجم - ماہ جولائی ۱۹۷۹ء

کیس امینور یا یعنی احتباس خون حیض کا

من تجربات ڈاکٹر شرجی۔ ڈی۔ گوریکر گرفتہ صاحب بھادر

ایک عورت مبتلا سے مرض امینور یا میٹر پاسائی	اور خود یہ مریض ہمیشہ تندرست رہتی تھی۔ اس مرض
اور کا قد اوسط درجہ کا تھا جسم فربہ و مضبوط	سے پہلے اس کے کسی کوئی مرض نہیں ہوا تھا۔
موافق قدم روکن کے۔ چہرہ سید فام۔ بال ہلکا	رخسار ہمیشہ سرخ رہتے تھے لیکن اس مرض کے
سیاہی مایل۔ آنکھوں کی پتلی سیاہی مایل۔ گال	سبب انکی سرخی زایل ہو گئی تھی۔
پہلے ہونے پر نوٹ ہوئے سرخ۔ وانت سفید اور	جاری نہ ہونے کے جب حیض ہوا تھا اس وقت اس کو
اور اینٹ کوئی بیماری و قدرتی نقصان نہیں	خوف معلوم دیا تھا اور ایسا معلوم ہوا تھا کہ تمام
معلوم ہوا تھا۔ سینہ معمول کے موافق۔ پستان	جسم میں بجلی سی پر گئی اور نظام جسمی میں بڑا
اوپری ہوئے۔ کوئی جسم کے مناسب عرض	تبدیل واقع ہوا جس کے سبب حیض ایک دم سے بند ہو گیا
تمام جسم بہت خوبصورت تھا۔	وہ عورت اس خوف نے بہت گہرائی اور ایسی کمزوری
جسم میں چربی جمع ہونے سے معلوم ہوا تھا کہ کسٹیر	ہو گئی جیسے مغلوب ہوئے ہیں اور پرچہ بقیہ آئی
کمزوری نہیں ہے۔	میں پڑی رہی کہ از خود حیض جاری ہو جاوے گا
اس کا تمام خاندان تندرست مضبوط اور زوردار تھا	کسی طبیب سے علاج نہ کیا اور یہ خیال کیا کہ اگر

ایک مرتبہ حیض نہ آئیگا تو دوسرے مرتبہ ضرور آئیگا
اور اسکے جاری ہونے سے طبیعت درست ہو جائیگی
دوسرے مہینے جبکہ حیض کے معمولی دن آئے جسی
تخلیف ہوئی مگر حیض نہ ہوا اب آنکھ دوسرے مرتبہ
ہوا اگر کھائے اور بوجہ معلوم ہو تو بہتین چہرہ
سینہ وغیرہ قصاصین عصبی و ہونا شروع ہوا
کہ اور پشت میں کمزوری اور رگڑان معلوم ہوئی
زوج چہرہ خراب ہو گیا تھا۔

تیسرے مہینے پر معمولی ایام میں حیض نہ ہوا جسکے
باعث علامات مذکورہ ترقی پذیر ہو گئیں۔
جب چار مہینے تک حیض نہ ہوا تب پھر علاج میں آئی
سینے آسکوپ باتھ یعنی ٹیگرم پانی میں بیٹھا پھر
دوسری رات بتلایا۔ اور سترڈ پولشنگ ہو گیا
رجن اور جانگوئے اندر لگانیکو بتلانی اور سفینٹ
آف گنیشیا کا جلاب یا اور وائیہ کہا کہ غن تین
مرتبہ لپٹان اوکی ملا کر کھائے اور مریضہ کو یہ
ہدایت کی گئی کہ تفریحاً ہوا میں چلا جا کر کھائے اور
جی چاہے سو کھائے مگر سفید کہ مضم ہو جائے تب پھر
ٹیکر آف کو کٹ ہر روز کھانیکو دیا۔ اور ہر دو

رات کو گالونیک بٹیری لگانیکو جسکی ترکیب
ہے پیشی کے یوس کو رات کے مقام پر دیا
لگا کر تھوڑی تیرکات کی حرکت دیا۔ اور پھر
لیا پیر لگا لیا پھر شالیا۔ پھر پیر لگا لیا۔
کے مقام پر لگایا۔ پھر ایک پیر لگا لیا۔
کے قریب و رد و سر مخالفت اور پیر لگا لیا
پھر ایک پیر لگا لیا۔ بامین جانب اور دوسرے
کے اور نیز پر لگایا اور نیز بیٹھی کی دہوار پر لگا لیا۔
اسجگہ لگانیسے مریضہ پر پشت نہ کر کے نہ ہونے
سبب اس کو کھانا کھانے کے لیے نہ لگا لیا۔
چونکہ اگر کٹ استعمال نہ کرے گا تو وہ نہ ہونے
لینا اور استعمال نہ کرے گا۔ یا اور مریضہ کو
دس قطرہ کے دینن مرتبہ دیا گیا تب پھر
ہونیکے قریب تو تین دانہ پیشہ مریضہ کو
صبح کو تین قطرہ دیکر بدلتا ہوا۔
اسدن سفید رطوبت نکلی تیرہ اس مریضہ کو
حیض کا بدل سمجھا۔ معالج نے جو عمل کیا اسکا
اثر بخوبی ہوا کیونکہ رحم اور اور نیز پر
اور مریضہ کو معلوم ہوا تھا کہ رحم میں کچھ

<p>رفع ہو گئیں + ازلت - جل</p> <p>بغیر لاش ہو نقصان یکایک ان دنوں</p> <p>ڈاکٹر رابرٹ ایچ لایڈ صاحب فرماتے ہیں کہ</p> <p>مرضیں میر پاس آئے تھیں جو برسوں بڑی بڑی مقلد</p> <p>انیون کہانی کی عادت تھی اور انکی انیون یکا یک</p> <p>کر دی گئی اور اس سے کچھ نقصان لاش نہیں ہوا مگر</p> <p>جن دنوں کہ انیون ترک کرنا تھا اس وقت غذا حرج</p> <p>اور قوی نکالتا تھا اور ایک دو گرین کوئین کھاتا تھا</p>	<p>خارج ہونی والی ہے مگر خارج نہیں ہوتی تھی +</p> <p>سیون آئل کے کہانی سے جی نہیں تھلا یا کیونکہ بعد</p> <p>کہانیکے اسکا استعمال کیا جاتا تھا لیکن اسکا ذائقہ</p> <p>بدرالبتہ دن میں تین چار مرتبہ معلوم ہوتا تھا</p> <p>حیض کے آمد کے تین روز پیشتر بجلی لگانا اور</p> <p>حیض کے دن گزر جانیکے بعد تیل کا دینا</p> <p>بند کر دیا جاتا تھا کہ دوبارہ ایام معمولی پر</p> <p>دینے سے وہ اکا انضوب ہو۔</p> <p>مرضیہ کو حیض ایام معمولی پر آئے گا اور کل</p>
---	--

شراب چھڑانیکا علاج

<p>مشربہ میل صاحب فرماتے ہیں کہ اس زمانہ</p> <p>کی عمدہ ایجاد میں سے یہ ہے +</p> <p>ڈاکٹر ڈینگر صاحب نے روہنرا آتش سوشل سٹریٹ</p> <p>اسی طرح علاج کیا اور انکو فائدہ ہوا۔</p> <p>جو لوگ برسوں سے شراب پیتے ہیں اور</p> <p>ایسکے عادی ہو گئے ہیں وہ اسکے استعمال سے</p> <p>دس روز میں شراب چھوڑ دیتے ہیں +</p> <p>ڈاکٹر ڈینگر صاحب ایک عقیل حکیم ہیں</p>	<p>حکما اور پرہیزگار لوگ سنگا گوسکے</p> <p>روہنے واسطے ڈاکٹر ڈینگر صاحب کے</p> <p>نسخہ پر جاتے ہیں نے شرابیوں کے</p> <p>شراب چھڑانیکے لئے تجویز کیا ہے متعجب</p> <p>ہوتے ہیں۔ یہ دوا صرف نشہ کی حالت میں</p> <p>ہی مفید نہیں ہوتی ہے بلکہ اسکے کہنے سے</p> <p>شراب کو نکو شراب سے نفرت ہو جاتی ہے</p> <p>جو زون میڈل اس دوا کو بہت پسند کرتے ہیں</p>
---	--

وہ اپنے تجربہ کی عمدہ بات کو سب پر ظاہر کرنا چاہتے ہیں اور انکے اس ایجا کو بہت سے حکیم استعمال کرتے رہے ہیں * ایک شخص ادیشور ہلی گزرت محیشم ویدہ بیان تجربہ فرماتے ہیں کہ میں نے ڈاکٹر صاحب کو پا مریوس میں بلایا تھا مگر وہ نہیں آئے تب میں خود چلا گیا تو ڈاکٹر صاحب نے کہا تم خوب موقع پر آئے میں ایک امیر کو دیکھنے جاتا ہوں جو برسوں سے شراب پینے کا عادی ہے۔ چہ ہفتہ سے بیمار ہے اور مثل بچوں کے کمزور ہے۔ اسکا جائزہ لے۔ چار روز سے میری دوا کہتا ہے * میں اور ڈاکٹر صاحب دونوں اس امیر کے مکان پر گئے۔ ڈاکٹر صاحب نے پوچھا کہ امیر صاحب پلنگ پر ہیں۔ نوکر نے کہا نہیں برا ہے میں زمین کچھ پر رہے ہیں۔ تشریف لائے۔ یہاں وہ امیر جو عادی شراب پیے موجود تھے * ڈاکٹر صاحب نے پوچھا کہ شراب پینے کی

خواہش ہے یا نہیں۔ مریض نے جواب دیا نہیں۔ میں نے آج بہت اچھی طرح کہا نا کہا یا کہ جو پندرہ برس میں بھی نہیں کہا یا تھا۔ حافظہ میرا درست ہے میں غلط ہوں میں شراب ہرگز نہ پیوں گا۔ مریض کی عورت نے کہا کہ اسے ڈاکٹر صاحب تنے ہمارے خاوند کو بچا دیا اور ہم بہت خوش ہوئے اور یہ کہکھر خوشی کے مارا اسکی لکھن میں آنسو بہائے۔ سوال ہے ڈاکٹر پوچھا کہ کیا یہ آدمی پہلے شراب پینے لگے گا۔ جواب نہیں۔ میں نے جس مریض کا علاج شکوہ رو بہرا سے کیا اسنے پہلے شراب نہیں پی وہ لوگ شراب کو دیکھنے سے بھی نفرت کرتے ہیں۔ سوال ہے ڈاکٹر سے پوچھا کہ مجھ سے صاف دانا بیان کیجئے کہ آپ نے کیا دوا دی۔ اس کے دینے کی ترکیب کیا ہے اور اس سے کس طرح فائدہ ہوتا ہے * جواب میری دوا کہ ہر کسی ملار کو دوا

تیسرے دن آدھا ٹی اسپون فلز -
پھر چوتھائی اور رفتہ رفتہ ۱۵-۱۰
۵ قطرے تک دیتا ہوں *

سوال کتنے دنوں تک یہ اگر بلاتے ہو؟
جواب پانچ سے ۵ دن تک اور شدت
مرضوں میں تین دن تک رجسٹریسٹ
سہراں۔ اب عنایت کر کے بتائیے کہ
یہ دوائے کی عادت کو کیوں چھڑا دیتی
ہے اور کس بنا پر آپ نے اسکو ایسا کیا ہے؟
جواب تھو پلے سمجھنا چاہیے کہ شراب
کی پہلے تو ایک عادت ہوتی ہے اور پھر
مرض ہو جاتا ہے۔ یہ مرض اعصاب کے
سیس یعنی خانون کا ہے اور اصطلاح طبی
انکو سینسوریل گنگلیا کہتے ہیں *

میں ایک مریض کی غش کو ڈسکٹ
کرتا تھا جو ڈیپریم ٹریمس سے مرگیا تھا
جب اسکے دلغ کو کہو لا تو معلوم ہوا
کہ کو اور بھی مثل یا ڈی یعنی وہ خلع
کہ چلنے آگھوں کو اعصاب چلتے ہیں

ملکتی یہ ایک سرخ رنگ کی پروڈین
بارکس یعنی سنگونار و برلہ اسکی
اشی قسم ہیں۔ میں سرخ قسم کو استعمال
کرتا ہوں عطار لوگ اسکو کوئیل کہتے
ہیں کہ یہ بلی پتی پتی ٹہنیوں سے
جو کوئیل کے موافق ہوتی ہے اناری
جاتی ہیں۔ میں اس چال کا ایک پونڈ
سے لیکر اور ڈا سو ٹڈ ایل کھل
کرتا ہوں اسکو بھگوتا ہوں۔

پھر چھانکروں کو پوریت کرتا ہوں
جب دوا پائنت رہا دے۔ ہر کوئی
اسے طیار کر سکتا ہے۔ ایک
اسپون فل ہر تین گھنٹے بعد مریض کو دیتا
ہوں اور پہلے دو سرے دن کبھی
کبھی شراب ہی پلا دیتا ہوں۔ کوئین
کے موافق فائدہ کرتی ہے۔ لیکن نیا
مقدار میں یہ دوا دیا دے تو مرض
ورد سر کی شکایت کرتا ہے۔ بعد اسکے خراب
کم کرتا جاتا ہوں *

یا وہ بظاہر فز معمولی حالت میں تھے اور کسی
نامیادین زرد رطوبت جمع تھی تو مینہ آتے
میں انہیں یہ زرد رطوبت کی ہے اور
انہیں سے انہیں کی نام معمولی حالت کیوں
ہوئی ہے پھر بعد کا مل غور کے معلوم کیا
کہ ایک کھل کا استیصال حصہ ان خانون کے
ادب کے حصہ میں آجاتا ہے +

پس فرخو کہ وہ اگر مین دودہ پیون کیا
کہا دن تو چار گھنٹے میں مضم ہو کر خون بناتا
اور وہ خون باغ کے نزدیک تک پہنچا اسکی پر
کرتا ہے اور مین ایسی کھل پیون تو وہ نرو
سیلر تک تین منٹ میں چلا جاتا ہے اس
ظاہر ہوتا ہے کہ ایک گھنٹے میں نہیں ہوتا کیونکہ
وہ کہا نا نہیں ہے بلکہ وہ زہریلی سیال الکتریتی
ہے جو کہ مثل مار بقی کے جلد سید ہی نرو پر
پہنچ جاتی اور مین بذریعہ خون کے تحریک کی
تائیر سول پاسیہ یعنی آئین مصنوعی طور سے
تحریک ہو جاتی ہے +

اگر ایک گھنٹے کا حصہ سے اپنی شور

موافق مضم ہوتا تو گردے اور دیگر اسکی
خاصیت کو پہنچ لیتی ہے مضم ہون کو ہا
کہ اسے سے لیتی ہیں اور اگر ایسا ہوتا تو
یہ زہریلی باغ تک نہ پہنچتا +

زہریلی شے شہناوسکی سے بلکہ یہ اگر نرو
مصنوعی طور پر آئینوں کے ہون تو وہ زیادہ
زیادہ مقدار کی خواہش کرتی ہیں اور
کوآرٹ و سکی کے اور شے کر کے اور باغ
ایک آدمی ایک وزین کیا گیا ہے اور سنگونا
کی یہ خاصیت ہے کہ ایک آدمی اگر نرو
سول کیا سنگونا روبرو اور ایک گھنٹے
نرو سول پر تحریک کی تاخیر نہیں کرتے ہیں
اور اگر دونوں کی تاثیر تحریک کی ہوتی ہے تو
پہلے سنگونا روبرو کا اثر ایلر کے برعکس کیوں
ہوتا ہے +

ایک گھنٹے خیمہ کی مہولی مقطر خون زہریلی نہیں ہے
اور سنگونا قدرتی تحریک سے اور مین زہری
نہیں ہے۔ سنگونا اعصاب پر تحریک کی تاثیر
کرتا ہے اور چونکہ زہریلا نہیں ہے اس سبب

نرو سول

توبہ دیتا جتنا کہ انہیں بذریعہ خون کی قسط پہنچے +
 جواب ہاں ہی ہے۔ جس سبب سے اس مرض نے
 باطن میں دعویٰ کرتا ہوں وہ یہ ہے کہ مینے اس مرض کا
 اہل جمعہ دریافت کر لیا ہے اور اس مرض کا نام
 ڈیڑھ دینا ہے +

سوال یہ تینے کس طرح معلوم کیا کہ یہہ وانشہ
 چہرے میں مفید ہے +

جواب بارہ برس پہلے میں نے شہر میری لینڈ میں
 اس کو معلوم کیا تھا یعنی ایک اخبار میں ذکر کیا
 تھا اور اس وقت ایک شہرالی میرے علاج میں تھا جس کو
 انٹرینٹ فیور تھا یہہ شدید کیس فیور کا تھا
 اور مینے بجائے کوئین کے سکنوٹا دیا جس کے سبب
 صرف اس کا بخار ہی رفع ہوا بلکہ اس کا شراب
 پینا ہی چھٹ گیا چنانچہ ایک عورت میں گیا
 اور شراب پینے کی تہاضع کی گئی تو اس نے
 کہا کہ ڈاکٹر نے سترخ سفوف جو مجھ کو کھلایا
 تھا اس کے سبب سے بخار ہی نہیں گیا بلکہ یہہ
 اثر ہوا کہ اس شہر میں میرے پینے کے لائق
 کوئی شراب ہی نہ رہی +

سوزش کو مفید ہوتا ہے یعنی عصبی خانوں کو کھول
 دیتا ہے + انہیں جو رطوبت جمع ہو گئی ہے اس کو
 نکال دیتا ہے اور وہ غلے اس بات کے عادی
 ہو جاتا ہے کہ بذریعہ شہرانی دوران خون کے
 انہیں تاثیر خیریک کی ہو۔ اور علاوہ برین الیکٹریک
 کی خواہش کہ بند کر دیتا ہے +

سوال یہ پیر بیان کیجئے کہ کہا نا اور الیکٹریک
 دماغ میں کس طرح پہنچتا ہے +

جواب جب ایک آدمی الیکٹریک ہوتا ہے تو وہ
 ایک نار برقی کے موافق عصبی خانوں میں پہنچتا
 ہے پہلے ایک سر کے ذریعہ سے آنکھوں میں
 پہر دماغ میں جس کے سبب آدمی جوش میں آکر
 چیت کرنے لگتا ہے۔ پہر ہائیل سینٹر میں جس کے
 سبب سے کمرہ درموج جاتی ہے پہر عضلات میں
 پہر معدہ میں جس کی وجہ سے آدمی تھکے لگتا ہے +
 اور کہا نا یہ معدہ کو اور دماغ کو جو بڑی دیر
 غذا کے دل میں اور پہر بذریعہ شہرانی دماغ میں
 چلا جاتا ہے +

سوال کیا سکنوٹا تحریک کی تاثیر کرتا اور نروسیس کو

سوال اس شہر میں آپ نے ایسے کتنے

رضیوں کو اچھا کیا ہے +

جواب ایک صاحب جنگو ایل کہا کہ

مرض تھا اور عصبی خانوں میں زیر پیوست

سہ کیا تھا اور یہ ایک سوسائٹی کا پرنسپل

تھا اور بڑا شرابی تھا یہاں تک کہ وہ امراض قلب

مبتلا ہوا اسکول کے بہت پسند کرتے تھے اسنے

تین مہفتہ تک جنگو نا کہا یا جس کو فائدہ ہوگا

جناجہ کے آرام ہو نیکو لوگ کرامات جانتے ہیں +

میں خیال کرتا ہوں کہ گف اور رفرم صاحب نے

چہ ان کے بدمیں اپنی تمام عمر کو پیش قدمیہ حاصل کیا

کہ ڈاکٹر لوگ اس کو ہمتا ل کر کے برسرِ وز

حاصل کر کے ہیں +

کمپنی امتحان سول ہسپتال سٹیشن ممالک مغربی شمالی

میڈیکل ڈپارٹمنٹ تاریخ ۱۶۔ جون ۱۹۶۹ء نمبر ۱۸

قواعد مندرجہ ذیل سول کلاس کے ہسپتال سٹیشن کے امتحان مہفت سالہ و چار دہ سال

کے لئے جنگو نشست گورنر صاحب بہادر نے پسند کیا ہے عام لوگوں کی اطلاع کے لئے مشترکہ جاب

۱۔ کمیٹی صاحبان مندرجہ ذیل کی :- مقامات اگرہ - الہ آباد پیر پل - بندر - فتح گڑھ -

لکھنؤ - اور میرٹھ میں بتاریخ ۱۵۔ اپریل ۱۵۔ اکتوبر واسطے امتحان ترقی ہسپتال

سٹیشن کے منعقد ہوا کریگی اور اس کمیٹی میں یہ صاحب ہوا کریں گے -

سول سرجن - سپرنٹنڈنٹ سنٹرل پریزن - امین جو درجہ میں بڑا ہوگا وہ پرنسپل ہسپتال

۲۔ ہسپتال سٹیشن جو کمیٹی میں آدین انکو ایک سارٹیفکٹ اپنے چال و پن کا اور

ایک کارگزار می کی بابت لانا چاہیے +

۳۔ پرنسپل کمیٹی کا امتحان کے نتیجہ کو فارم نمبر ۲۸ میں خانہ پری کر کے منعقد

سٹیشن کے سارٹیفکٹوں کے ڈپٹی سرجن جنرل و تہ گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی

واوہ کی خدمت میں پہنچدین گے +

۴۔ ڈپٹی سرجن جنرل مدوح گورنمنٹ گزٹ ممالک مغربی و شمالی میں چھپنے کے لئے گورنمنٹ
میں رپورٹ کر دین گے + از گورنمنٹ گزٹ ممالک مغربی و شمالی مورخہ ۲۱۔ جون ۱۹۷۹ء +

خلاصہ - رزولیوشن گورنمنٹ آف انڈیا کا

واسطے اطلاع سیول ہسپتال اسٹنٹوں کے درج کیا جاتا ہے

پرنسپل ڈنٹ کونسل نے بعد استماع رزولیوشن نمبری ۱۶ مورخہ ۹۔ جنوری ۱۹۷۹ء گورنمنٹ
آف انڈیا کے حسین ہسپتال اسٹنٹ و سول اور ملیٹری ڈوٹا خون میں تقسیم کئے گئے تھے
اور نیز چٹی نمبری ۱۳۰۰۱ مورخہ ۶۔ جنوری ۱۹۷۹ء کے کنٹرولر ملیٹری اکونٹس بنگلہ
کہ حسین سوالات پنشن درخصت وغیرہ تحریر تھے یہ حکم صادر فرمایا کہ جو ہسپتال اسٹنٹ
سول ڈپارٹمنٹ میں تبدیل کئے گئے ہیں وہ پنشن اور رخصت کے معاملات میں ماتحت سیول
ڈپارٹمنٹ کے رہیں گے منتہ

استہار کتب موجودہ کارخانہ آئینہ طبابت

نمبر	نام کتاب	روپہ	آنہ	پائی	کیفیت
(۱)	آئینہ طبابت یعنی تصاویر	۵۰	۵	۰	اسمین ۳۱۳۰ تصاویر میں اور تشریح انسانی
(۲)	پراکٹیکل سرجری یعنی	۵۰	۵	۰	یہ کتاب مدد تصاویر سے اسمین معیار الطباء
		۵۰	۵	۰	۳۱۹ تصاویر میں

نمبر	نام کتاب	روپیہ	آنہ	پالی	کیفیت
(۳)	مڈویفری	۵	۲	۰	یہ ہی بات تصویر ہے
(۴)	رسالہ مراۃ النبض	۰	۸	۰	اس سالہ میں آلہ اسٹیموگراف کی تصویر اور اسکا بیان شرح ورج ہے اور نبضوں کی حقیقت تحریر ہے
(۵)	رسالہ انسان پریشان	۰	۱۰	۰	اس سالہ میں جلد اپریشنوں کے درستی و سامان حیا کر نیک بیان ہے
(۶)	معدن الحکمت				زیر طبع ہے
<p>ان کتابوں کی جنر + ایانتان سے طلبہ کی واسطے قیمت حسب تفصیل ذیل ہے +</p> <p>(۱) ۱۰۰ (۲) ۵۰ (۳) ۳۰ (۴) ۵ (۵) ۴</p>					
(۷)	میٹر یا میڈیکا	لکھ	۲	۰	یہ کتاب ترجمہ فارماکوپیا کا ہے اور بات تصویر ہے اور اسکے سواہت دواؤں کو کر ہے
(۸)	کمشری	۵۰	۲	۰	
(۹)	فارسی بات تصویر	۰	۱۳	۰	یعنی کتابیات اردو زولف دار اور ترتیب فار ۶۰۰ صفحہ پر عمدہ کاغذ اور خوشخط جو قریب بیاری کے ہے
(۱۰)	بحر الجواہر اردو	۱۵	۸	۰	۶۰۰ صفحہ کاغذ عمدہ پر نہایت خوشخط
(۱۱)	رسالہ آئینہ سوزاک	عم	۱	۰	۱۶۰ صفحہ کاغذ عمدہ پر نہایت خوشخط
(۱۲)	رسالہ پشنگ ہند	۰	۶	۰	یہ چھوٹا سا رسالہ ۱۶ صفحہ پر فرادہ کر لا کر کرنے کے علاج میں ہے

نمبر	نام کتاب	روپیہ	آنہ	پائی	کیفیت
(۱۳)	نقشہ مقابلہ شیرازہ ویا انگریزی	۴۴	۰	۰	اسکی اپت پر پیر پارہنے کیواسطے پیر چپان بین اور حرف سرخ و سیاہ
(۱۴)	ایضاً - ایضاً اردو	۴۴	۰	۰	ایضاً
(۱۵)	ایضاً - ایضاً انگریزی	۴۴	۰	۰	معدیہ و کٹری و فیتہ و کبک و غیرہ
(۱۶)	ایضاً - ایضاً اردو	۴۴	۰	۰	ایضاً

امام الدین احمد اویسی رائے طباطبائی

اشتہار طبع کتاب غیر

جن صاحبوں کو کتابیں یا کسی قسم کے
اشتہارات یا نقشبات یا ٹکٹ مرصیان
اندور اور اوٹ ڈور کے چھپوانے منظور

ہوں وہ نمونہ بھیج کر تصدیق فرمائیں
نہایت عمدہ صاف خوشخط انگریزی -

اردو - ہندی - مین بقمیت ارزان

قابل پسند پر بہت جلد چھپ کر طیار

ہو جائیں گے اور مصنفین مفید عام

معلقہ علم طب جو صاحب واسطے چاہئے

کے روانہ فرما دیں گے اسکو نہ صرف یہی کہ

چھاپ کر اخبار میں شائع کیا جائیگا بلکہ ہر قسم

مشکور ہوگا

اشتہار رسالہ مرض اشک

شائقین کو ترہد ہولہ رسالہ مرض اشک

جس میں اس مرض خبیثہ کی علمی اور عملی بحث اور

انگریزی یونانی وغیرہ علاج و برج و نہایت

عمدہ خوشخط چھپ کر طیار ہے جو صاحب چاہیں

ایک روپیہ نقد بھیج کر طلب فرمائیں مختصر قیمت

مصنفین مندرجہ رسالہ بھیجے اشک کا توارکھی

حال - ماہیت مرض - اسباب پیدائش مرض

اشک - اسرار و وجہ تسمیہ - قسام اشک

انجام اشک - تاثیر ہر اشک کی کیفیت

مع علامات - علاج با دویہ داخلی مثلاً

سیاہ ایوڈائیڈ پٹاسیم - عشبہ - چربی

سکبیا وغیرہ مع ہر موقع استعمال و ہر خبر علاج

بہ ادویہ خارجی مثلاً - دھوئی - پچکاری زیرہ

ٹیکا - الٹش وغیرہ - جلدی اشک امراض کی

کی تعیناتی ہے اس جگہ سے کبھی اتفاق سفر کا نہیں ہوتا یہ ایک ہی جگہ قیام کی ہے لیکن مولانا صاحب موصوف اسوجہ سے کہ اگر وہ سے بعد ہے اپنی تبدیلی کی درخواست کرتے ہیں۔ مولانا صاحب کو علاوہ تنخواہ گرنٹیڈ کے پندرہ روپیہ ماہوار بطور الائنس ہی ملنے ہیں +

درخواست تبدیلی

ڈاکٹر شیخ تاج الدین صاحب اسپتال اسٹنٹ متعینہ شفاخانہ نیچ اسٹنٹ ریوی سنٹرل انڈیا اپنی تبدیلی مقام مفصلہ فیل میں چاہتے ہیں۔

الہ آباد لکھنؤ اگرہ میرٹھ انبالہ لاہور راولپنڈی اور جو صاحب سوا ان مقام کے ارادہ تبدیلی کار کرتے ہوں اس جگہ سے بندہ کو اطلاع دین بعد دریافت ہونیکے جیسا مناسب ہوگا جواب دیا جاویگا۔ صورت بہان کی پیہ ہے کہ علاوہ تنخواہ کے ہارس اپوائنٹس اور

شناخت۔ سٹہ آتشک۔ آواز گابیشہ جانا۔ ناک کا بیٹہ جانا۔ نالو میں سورخ ہونا۔ قوت شامہ یا سامہ کا جاتے رہنا۔ آنکھ کا بگڑ جانا۔ بڑیکا پہونا۔ وجع مفاصل۔ سوز خصیہ۔ بدہ معہ شناخت۔ سوزاک۔ سقہ حل۔ بچہ کا مبتلا مرض پیدا ہونا وغیرہ غیر امراض و عوارض متعلقہ آتشک کا حال تفصیل لکھا گیا ہے +

الحکم غلام نبی زبدۃ الحکما مہتمم رسالہ حافظ صحت لاہور

درخواست تبدیلی

مولانا محمد اسماعیل خان صاحب فرسٹ کلاس اسپتال اسٹنٹ متعینہ شفاخانہ کہیوڑہ ضلع جیل تحصیل پنڈو ادن خان اپنی تبدیلی اگرہ میرٹھ لکھنؤ الہ آباد میں چلتے ہیں جن صاحب کو اپنی تبدیلی منظور ہووہ بذریعہ خط کے مولانا صاحب موصوف کو یا ڈپٹی سرائینہ طبابت کو اطلاع بخشیں۔ جس جگہ پر کہ مولانا صاحب

فہرست مضامین مندرجہ رسالہ ہذا

- ۱۔ اسباب مضبوطی دندان +
- ۲۔ تراشک شش کا علاج +
- ۳۔ شش کی کرائیک برائیش کا علاج +
- ۴۔ شش کی کرائیک کا علاج +
- ۵۔ انگلیوں سے جل کے روکنے کا بیان

پیم ماہ اگست



- ۶۔ بے وقت کا حیض +
- ۷۔ بقیہ مضمون انساوا و امراض و بانہی علی الخصوص مرض کالرا +
- ۸۔ بانہی کی درستی کی ترکیبیں ہوس ہولڈ میڈلین سے +
- ۹۔ خوشتران باشد کہ نقص مہتران + گفتہ آید در حدیث کہتران +
- ۱۰۔ اشتہارات وغیرہ +

ماہنامہ غاصی مام الدین احمد طبع شد

فوائد رسالہ طبیات مطبوعہ میڈیکل پریس

- ۱۔ **اول** واقع ہونا جدید تجربے سے انجینئرنگ کے اسٹیشن کا جو تجربی انگریزی میں جانتے ہیں۔
 ۲۔ **دوم** ماہر ہونا اینڈو کٹرول کا معالجات و نسخہ جات ہندوستانی مفید ہر مرض سے۔
 ۳۔ **سوم** تازہ رہنا اس علم کا جو بحالت طالب علمی کسی مدرسہ طبی میں سیکھا ہے۔
 ۴۔ **چہارم** واقع ہونا نقشہ ماہواری و ششہائی و سالانہ سے جو بدلتے رہتے ہیں۔
 ۵۔ **پنجم** معلوم ہونا فادزہر اور معارفات ہر ایک چیز کا جو کسی سرجن نے اپنے تجربے میں مفید پایا۔
 ۶۔ **ششم** ماہر ہونا اطباء یونانی کا معالجات اطباء فرنگی سے۔
 ۷۔ **ہفتم** واقع ہونا ترکیب افعال آلات جدید جو وقتاً فوقتاً ولایت سے بطور جدید بنکرتے ہیں کیونکہ آلات کی تصویر اور ترکیب افعال ہمیشہ درج رسالہ ہوا کرتے گئی۔

اشتراک

اس سال میں مضامین پمٹ اور انڈین میڈیکل گزٹ اخبارات مطبوعہ انگریزی کے اور تجربے سے
 جنوں کے انگریزی زبان کے اردو میں ترجمہ ہو کر مع حالات تغیر و تبدل انگریزی اور اسٹیشن کے
 ۳۲ صفحہ کاغذیورام پوری پر شیعہ کی پہلی تاریخ وسطی انتفاع اور بیسویں اسٹیشن کے
 شیخ امام الدین احمد کیوریٹر میڈیکل سکول اگرہ کے اہتمام سے چھپتے ہیں۔ جو صاحب ایکو خرید کر
 ماہینہ و خوش آمدنی قیمت مندرجہ ذیل بذریعہ مئی آرڈر یا ایک آنے والے ٹکٹ ہٹا کر پاس کیوریٹر
 سبوں کے اس سال فرمادین اور پتہ اور نشان اپنا خوشخط حروف فارسی و انگریزی میں تحریر فرماویں

تفصیل قیمت رسالہ طبیات

پیشگی مع حصول ڈاک	ماہوار	ششماہی	سالانہ
۵۰	۱۲	۳۰	۱۰۰
۵۰	۱۲	۳۰	۱۰۰

دانتوں کے فائدہ اور انکی حفاظت

میں کسی کو شک نہیں ہے اس واسطے ہر ملک کے عقل مندوں اور ہر مذہب کے رہنماؤں نے انکی صفائی اور حفاظت کی تاکید فرمائی ہے و چھٹے مسلمانوں کی مذہبی کتابوں میں لکھا ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کر ٹیکے لئے اکثر ہدایت فرماتے تھے ہندو پر دوزمرہ داتون کر نیکو امور مذہبی سے جانتے ہیں عیسائیوں میں جرش سے دانت صاف کرنا ضروری کاموں میں سے خیال کیا جاتا ہے ۔

سولے مذہبی تلقین کے قدیم عقلاؤں کی تعلیم کا نمونہ جب اپنے ملک میں ہم دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ انکی توجہ بھی دانتوں کے قیام اور حفاظت کی طرف ہوئی ہے مگر انہوں نے کہ ہمارے ملک والوں نے بدی احکام کی تعمیل یعنی مسواک و داتون کا خیال نہیں کیا اور عقل مندوں کی پٹلائی ہوئی خیر و شر کے

میں تو قدیم سے تسلیم کیا ہوا مسئلہ ہے کہ کوئی قدرتی چیز بیکار نہیں ہے لیکن بلحاظ ان فائدوں کے جو ہم کو پیچھے میں اور معلوم ہیں ہر چیز کے فرضی برائے مقرر کر لئے گئے ہیں پس جن چیزوں کا طبع اعلیٰ درجہ مقرر کیا ہے انہیں میں سے ایک مفید اور کارآمد چیز دانت ہیں ۔

اگرچہ دانت ایک چھوٹی سی چیز ہیں اور لینیائی میں معدہ کروں یعنی سرور و روٹ یعنی جزو و ترک یعنی گردن کے ایک اچھہ سے بھی کم ہونگے اور انکی بناوٹ میں دنتین یعنی علیج و انال یعنی مینا و الاسنان - صحت یعنی صحت و صحت صحت تین اجزا پائے جاتے ہیں مگر حقیقت ایک ایسی کارآمد شے ہے کہ سینکڑوں قسم کے کہانوں کا لطف - چہرہ کی زیبائش - گفتگو کی صفائی وغیرہ انہیں پر منحصر ہے ۔ چونکہ دانتوں کے نہایت درجہ مفید ہونے

طریقہ استعمال کو بگاڑ دیا +

سابق کے نمونہ کے مذکورین سے جو

ہمارے ملک میں پانچ مین پیچیز مین +

پان کھانیکا تاکو مستی منجن

پان کا حال

پان کو فارسی مین برگ تبول انگریزی مین

میشل ایف کہتے مین۔ اسکی بہت سی قسمیں

مشہور مین۔ سانچی۔ دیسی۔ بنگلہ -

کا فوری وغیرہ +

نیکو بار ایکٹھ مین ایک اس قسم کا پان ہوتے

دیکھ لے کہ جو فلس کپ کا فند کے ایک شیٹ

سے بڑا اور دیسی پان سے تگن یا چونگن دلا

ہو تے اسکا چار انگشت کی باریک ٹکڑا بنے

پان کہا نیو لے کے واسطے کافی ہو تے +

دی۔ لکھنؤ کے آدمی دیسی پان کو پسند کرتے

ہیں۔ بنگالی اکثر بنگلہ پان کہتے ہیں۔ کا فوری

پان اسبب تمنی کے کہ متعل ہے +

تھیب کے ضعف اعصاب دور کر نیکی لے تے

طیب اکثر دوا میں بنگلہ پان پر لگا کر لگاتے ہیں

اور چپوٹے پوٹرون کے پٹھانے یا پکانے

اور ار کا پٹس مینی سوزش خفیتین مین (جو

اسبب سوزاک وغیرہ ہو جاتی ہے) گرم

کر کے پان باندھنے کو مفید بتاتے ہیں۔

لیکن بڑا فائدہ اسکا ٹوک اور باضم شہور

ہے +

اور یہ دو دونوں فائدے یعنی تحریک ہضم

کے صرف مشہور ہی نہیں مین بلکہ ہم بھی اپنے

تجربہ اور قیاس سے ایسا ہی جانتے ہیں۔

اور یقین ہے کہ آپس کسی کو اعتراض نہ ہو گا

کیونکہ ہم ایسی حالت مین کہ جب کام کرتے کرتے

تھک سکتے ہوں ضعف دماغ سے جائیاں آتی ہیں

بدن مین سردی سی معلوم ہوتی ہو اسوقت

ایک گھوری پان کی عمدہ بنی ہوئی کھالیں تو

وہ سب شکایتیں دور ہو جاتی ہیں اور ایک

پہر کر یا ایک پیالہ چار پیٹے سے جیسے پہچاؤ

چوبند ہوتے ہیں وہ فائدہ ایک گھوری پان

سے حاصل ہو جاتا ہے +

پس اس بدیہی شے سے ہم جانتے ہیں کہ پان

اسٹونٹ یعنی متحرک بلکہ ڈیفینز بل اسٹونٹ
یعنی سریع الاثر محرک ہے +
اور جب ہم کو معلوم ہے کہ کاربوسٹس جنرین
یعنی جنین کاربن پایا جاتا ہے جیسے شکر
دروغین وغیرہ بذریعہ تھوک کے ہضم
ہوتی ہیں اور پان کہانے سے بہت سا
تھوک پیدا ہوتا ہے اور وہ نگل لیا جاتا
ہے بدینہ وجہ اگر کیا وی طریقے سے
پان کی ماریٹ دریافت کئے بغیر صرف
مکانیکل یعنی ترکیبی طور سے آئین
ہضم کا فائدہ تصور کریں تو جیسا جنین
ہو سکتا +

پان کے ہضم ہونے کی ایک دلیل اور بھی
ہے وہ یہ کہ پان کے ساتھ قلیل القیاس
میں چونہ کھانے اور بعد کی ایڈیٹائی یعنی
تیز آبی کیفیت دور کر دیکر بے چونہ کا دنیا
مشہور ہے چنانچہ ضعف ہضم میں
لاسم و اثر یعنی چونہ کا پانی اکثر استعمال
کیا جاتا ہے +

عام رواج یہ ہے کہ پان کے ساتھ
کتھہ چونہ چھالیہ کا استعمال کیا جاتا
ہے پس ہم پان کے فوائد تو بیان کر چکے
اور چونہ کا فائدہ بھی لکھ چکے کہ ہضم میں
مدد دیتا ہے لیکن بعض آدمیوں نے
ہم سے یہ کہا کہ چونہ دانتوں کی واسطے
مضر ہے سو ہم بھی اسکو تسلیم کرتے ہیں
مگر کتھہ جو پان کے ساتھ ہوتا ہے وہ اس
نقصان کو کہ چونہ کے سبب سے تصور
ہے دور کر دیتا ہے +

بلکہ اس نقصان کو دور کر کے اور دانتوں کو
مضبوطی بخشتا ہے۔ علاوہ تھوک پیدا
کرنے میں پان کو مدد دینے کا فائدہ
بھی ہے۔ اور علیٰ نذر القیاس یہی فائدہ
چھالیہ کا ہے۔ اگر چھالیہ یعنی سپاری
پان میں نہ ہوتی تو ایک عرصہ تک آہستہ
آہستہ بلا تکلف تھوک پیدا ہونا ممکن نہ تھا
بلکہ دو چار دفعہ میں چاکر پان کہا لیا جاتا
اور جو فائدہ اس سے تصور تھا وہ پورا

پورا حاصل نہیں ہوتا +

بعض آدمی پان میں ذرا سی دارچینی یا جاوتری بھی رکھ دیتے ہیں اسکے ذائقے سے سحرکہ و ردفع ریح کا فائدہ زیادہ ہو جاتا ہے +

جیل
کہیں کہیں پہنچے یہ بھی دیکھ لے کہ مغزنا
یعنی کہو پڑا بار یک تراش کر پان میں ڈال دے
ہیں اسکا یہ فائدہ ہے کہ کبھی چونہ کی زیادتی
کے سبب زبان پر آبلہ پڑنیکا جاحتمال
رہتا ہے وہ بوجہ دہنیت کہو پرہ کے ریش
ہو جاتا ہے ۔ امیر آدمی خوبصورتی یا قوی
ہونیکے لئے گلوری پر چاندی کا ورق
لگا دیتے ہیں ۔ بنگالہ کا دستور ہے کہ
پان میں سونف و دھنیا ڈال کر کہاتے ہیں
یہ بات یا شندگلان حمالک مغربی و شمالی
کے نزدیک نفاست سے بعید ہے مگر ان
ان چیزوں سے ہضم کا فائدہ بڑھ جاتا ہے
ہندوستان میں نیراون آدمی جو پان
کھاتے ہیں وہ سب فیصدی ایک دو آدمی

کے سوا پان کے فوائد سے بالکل واقف
نہیں ہیں کچھ آدمی خصوصاً شہر کے رہنوا
اور عورتیں تو خوبصورتی کے لئے کہاتی ہیں
اور کچھ آدمی دیکھا دیکھی بسبب رواج سے
اور کھانیکا طریقہ ایسا خراب ہے کہ ہضم طعام
مضبوطی دندان تفریح طبیعت کے فوائد
جو پان کہانے میں سمجھے گئے ہیں وہ بھی
نہیں ہوتے بلکہ الٹا نقصان ہوتا ہے
یعنی کثرت استعمال سے ہاضمہ خراب ہو جاتا
ہے ۔ دن بہر بہت سے پان کہانے اور
خوب طرح پانی سے صاف نہ کرنے کے سبب
منہ سے بو آنے لگتی ہے ۔ دانتوں پر سرخ
سیاہی مایل میل جھاتا ہے جبکہ دیکھ کر
آتی ہے ۔ میل جھنے اور قوت ہضم کم ہونے
سے دانت خراب ہو جاتے ہیں +

کاش پان کہا نیوالے آدمی بجائے پچائش
یا ستوپان کہانیکے ۴ گھنٹہ میں تین چار
پان صفائی کے ساتھ بنے ہوئے کہاویں
اور دن میں دو تین بار دانتوں کو صاف

کمریں تو جو فائدے آسین مضمون میں وہ

حاصل ہو سکتے ہیں +

کھانیکے تماکو کا حال

تماکو کو انگریزی میں ٹوبیکو کہتے ہیں
اس کے تھک کو شہر والے زرد ابھی بولتے
ہیں اور اسکے چند نام مشہور ہیں۔ صورتی
پوربی پالی امانت خانی وغیرہ۔ اکثر تو سچے
بتوں کو پان میں ڈال کر کھاتے ہیں اور یہ
آدمی تماکو کا اکثر اکٹھ یعنی ست بنگال کر
اور مقدار ایک رتی کے پان پر لگا کر کھاتے

ہیں +

ست نکالنے کی ترکیب یہ ہے

کہ تماکو کی پتہ خشک ایک پونڈ - پانی ایک سپر
اور چھ ماشہ الایچی خورد مع پوست تین ماشہ
زعفران ڈال کر جوش دین جب بتوں کا عرق
خوب نکل آوے تب اسکو گاڑا کر لین بعد
شہدہ کر نیکے آسین کیوڑہ - گلاب ملا کر گولیاں
بنالین یا مثل رب کے بنے دین +
ہکو تو اسکے فائدے بھی معلوم ہیں کہ شہدہ

یعنی سکن ہے اور تماکو کا جوشانہ صابن و نس
مقدار میں اور اسکا جوہر نکوٹین ایک قطرہ
مقدار میں اسٹرکینڈ کے زہر کا فائدہ ہے
مگر چند آدمیوں نے ہم سے بیان کیا کہ اسکے
کہانے سے قبض دور ہوتا ہے دانت مضبوط
ہوتے ہیں (ناظرین اخبار کو تماکو کے ان فوائد کا
تجربہ ہو تو راقسم مضمون کو مطلع فرمائیں)
لیکن کثرت استعمال و عدم صفائی کے سبب
جو نقصان پان سے دیکھے جاتے ہیں وہی
اس تماکو سے - پان ایک فائدہ ہے کہ
جب دانتوں میں عصبی درد ہوتا ہے تو چونکہ
تماکو کی تاثیر شدہ یعنی سکن کی ہے بیڑیجہ
تماکو کو دانتوں میں دبا کر رکھنے سے آرام
ہو جاتا ہے +

مسی

یہ ایک قسم کا مغن ہے اس میں بیڑیجہ ہوتا
ہیں - مازو پشگری کیس
سویں گہی - ان سب کو باریک پیکر اسکا استعمال
عورتیں کرتی ہیں خصوصاً وہ عورتیں کہ ہکی

منجن

اسکو انگریزی میں فوئبہ پوڈرا اور عربی میں سنون کہتے ہیں اسکار و اج بہت ہی کم ہے جب دانتوں میں درد ہو تو اسکی اکثر تلاش ہوتی ہے بلحاظ صفائی و مضبوطی دندان ہندوستانی آدمی اسکا استعمال بہت کرتے ہیں +

عند الضرورت عوام ہندوستانی صرف کوئلہ چا کر ذرا انگلی سے دانت ملکر کلی کر ڈالتے ہیں۔ یا تاکو کا گل اور نمک دونوں کو چکڑتے ہیں +

جو کچھ ہم شروع میں ثابت کر چکے ہیں کہ دانت برسی مفید اور کارآمد چیز ہیں اور یہی بہار بیان سے ناظرین کو معلوم ہو گیا کہ دانتوں کی صفائی اور محافظت کے طریقے جو ہندوستان میں رائج ہیں وہ ناقص بلکہ مضر ہیں اور اسطے طبیعوں کی خدمت میں ہماری یہ التجا ہے کہ عوام کو مضر باتوں کے ضرر اور مفید کاموں کے فوائد سے مطلع کرتے رہیں۔ اور

شادی ہو گئی ہو اور خاوند زندہ ہو + سینکڑوں برس سے جو اسکار و اج چلا آتا ہے اس پر خیال کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایک بہت اچھی دانتوں کی مضبوط کرنیوالی چیز ہے لیکن اسکا طریقہ استعمال یہ خراب ہو گیا ہے کہ جب کو دیکھنے سے نفرت ہوتی ہے یعنی عورتیں اسکے فوائد سے تو بالکل واقف نہیں ہیں صرف زیبائش کے لئے اس طرح ملتے ہیں کہ انکی سیاہی ہونٹوں تک آجاتی ہے اور پر وہ صاف نہیں کی جاتی جس سے اچھی طرح صورت کی عورت کالے منہ کی ڈاڑھ معلوم ہونے لگتی ہے اور پوچھ نہ صاف ہونیکے نسل خارجی چیز کے منہ میں رکھ کر پوچھا کرتی ہے +

اگر مٹی کو دانتوں پر ملکر تھوڑی دیر کے بعد پانی سے صاف کر دیا جاوے تو میں خیال کرتا ہوں کہ اسکے موجد نے دانتوں کے مضبوط و صاف رہنے کا فائدہ جو سوچا تھا وہ حاصل ہو سکتا ہے +

عام لوگوں کی خدمت میں یہ التماس ہے کہ اطباء کی کایہ فیہ جتنی کوشش دل سے سنکر ان پر عمل کریں۔ اگر برہنہ سے ہندو مسلمانوں کو احتراز سے تو نرم چیز کی داتوں یا سواک سے دانتوں کو صاف کرتے رہیں پانی یا تاناکو کھائیں سستی لگائیں تو ایک چھ دن تک سے انکا استعمال کریں۔ بخن کے چند آسان نسخے ہم بیان لکھتے ہیں انکا استعمال رکھتے، انت مضبوط اور صاف رکھتے ہیں۔ منہ سے بدبو نہیں آنے پائی + دے نسخے یہ ہیں۔

چارکول ڈینٹی فرس یعنی کوئلہ کا بخن۔ تازہ جلتے ہوئے کوئلہ کا سفوف خوب باریک لپا ہوا تین چٹانک۔ سر یعنی بیجا بول کا سفوف آدھی چٹانک۔ سکونا باریک آدھی

چٹانک۔ ان سب کو خوب ملا لیں۔ اگر نکلنا پارک نہ تواء پر کی دونوں چیزیں کافی ہیں چاک ڈینٹی فرس۔ کہریا مٹی کا بخن۔ پر سٹنڈ چاک۔ یعنی صاف کی ہوئی کہریا مٹی ایک چٹانک۔ کاندور دوا ماشہ۔ سپرٹ یعنی شربت قطرے۔ کافور کو شراب نکو دین حل کر کے بذریعہ ہاون دستہ کے کہریا مٹی کے ساتھ خوب ملا لیں۔ اگر شدہ آندالین تو یہی کچھ مضائقہ نہیں شراب کا صرف فائدہ ہے کہ اسکے ذریعہ سے کافور خوب ملا دیکر بری ہٹریکٹولہ چھائیہ یکتولہ کتبہ تالا لاجی خورد چہ ماشہ لونگ یک ماشہ سینڈانک تین ماشہ۔ بڑا اور چھائیہ کو جلا کر مع لکے سب چیزوں کا خوب باریک سفوف کر کے بوتل میں رکھ کر چوڑی + فقیر عینا چھائیہ

ٹرانسک ششترک علاج اثر و پیا کے ہیوڈرک انجکشن سے
من تجربات ڈاکٹر کلی مور ایف آر سی ایس رزیدنٹی سرجین ملک برما

میں ایسے خراب موسم میں کہ صبح کو سردی اور

ڈاکٹر صاحب فرماتے ہیں کہ اپریل ۱۹۴۹ء

۱۔ وہ گز از جو جوت لکھنے کے سبب ہو +
۲۔ وہ دوا ہے جو انکھ میں ڈالنے سے پٹی کو سیلا دیتی ہے +

دن کو گری نسبت ہونی تھی اور سایہ میں کھینچ کر
فرہایت تہران میٹر کا پارہ اٹھانے
درجہ پر تھا اور برسات شروع ہو گئی تھی
علاج کیا گیا تھا +

کیفیت مریض

ایک خلاصی میرے پاس اپنے پیر کے انگوٹھے کا
علاج کرانے آیا اور مجھے کہا کہ تین روز ہوئے
کہ میرے پیر کا انگوٹھا گھوڑیکے سم سے
پکّل گیا ہے میں نے انگوٹھے کو کھلوا کر دیکھا
تو اس پر کنٹریورڈ اور لاسرٹڈ قسم کا
زخم موجود تھا۔ اسکی عمر اٹھائیس برس کی
تھی +

مریض کو چار پانی پر لٹا دیا اور اس سے کہا
کہ چلنا پر تیار نہ کرو۔ اور چانول کی پولش
لاؤ غم ملا کرو ورنہ لگانے کا حکم دیا لیکن
کچھ فائدہ نہوا اور چوٹ کے مقام پر ایسی ہیبت
پائی گئی جس سے ٹنٹس ہو جانے کا اندیشہ
ہوا لہذا میں نے خیال کیا کہ انگوٹھے کو کاٹ ڈالوں

تاکہ یہ خلل نہ ہونے پاوے اور آخر کار یہی کیا
تعجب کی بات ہے کہ اپرین کے پتے اس گھٹ
بعد علامات ٹنٹس لاحق ہوئیں۔ پہلے
جما یاں یعنی شروع کین اور ساعت میں
فرن آگیا۔ بعدہ عضلات گردن و شکم سخت
ہونے لگے اور ٹنٹس والے مریض کا چہرہ
ہو گیا۔ عضلات شکم سخت ہو گئے اور ان میں
تنسج ہو گیا اور مریض داخل ہوئی کہ جب گھٹ
ایک آپس تھا ٹنٹس میں منہ مارا +

ڈاکٹر صاحب فرماتے ہیں کہ اس شخص سے
پہلے تین مریض ہسی مرض کے یہ حالہ میں
چہہ میں سے کھانا نہ آچکے تھے اور بہت چہہ تھا
منجھ ان تینوں کے ایک کا علاج کلورل پڈر سے
سے کیا اور مفید نہوا اور وہ کھانا مارنا اور
اثر دیا مگر کہ یہ ڈرک انجکشن سے فائدہ نہ
کیا سو یہ دونوں مر گئے +

پہلے میں سوچا کہ اثر دیا کا فریا لوچکل اثر
انکھ کی پتی پر پیلائے کا اور مار فیا کا اثر

۱۔ جبچہ کہ سطح خم کہاں کہ مثل کمان کے صوت ہو جاوے یعنی پیٹھ اور کوا دہ جاوے اور لاریٹری میں پڑا

انجکٹ کیا +

دسویں۔ گیارہویں دن صرف ایک بار +
 گیارہویں روز اگرچہ مریض کو صحت کی اصل
 نہوئی مگر خطرناک حالت سے نجات پائی
 اور مریض تندرست ہونے لگا +

یہ بات کہنی ضرور ہے کہ مریض کو برقی قبض
 رہا اور ہر دو سکر دن چار گریں کیلو مل
 اور چالیس گریں کمپونڈ جیلپ بوڈرڈ اسٹے
 رفع قبض کے دیا کرتا تھا اور ہر دفعہ دست
 بعد مریض کو آرام معلوم ہوتا تھا اور بیماری
 کم ہو جاتا تھا +

غرض کہ مقوی دواؤں اور پودیش کر نیوالی
 غذاؤں کے کبانے اور سہل دینے سے اس
 فائدہ ہوا کہ مریض علاج میں آئیے چھیون
 دن اور شش شروع ہونیکے اکیسویں دن
 اپنے گہرا چہا ہو کر چلا گیا +

نودن کے عرصہ میں یعنی جتنے روز کہ بچہ باری
 اسکی جلد میں لگائی گئی دو گریں اٹروپیا اسکے
 حیم میں داخل ہوا اس سے نہ اسکی سٹی پیلی

سکوڑنے کا ہوتا ہے پس دونوں چیزیں ایک
 دوسرے کے مخالف ہیں اس سبب دونوں کو
 ملا کر استعمال کرنا نامناسب ہے ششیں ہر عضلات
 کے کھینچتے ہیں اور اٹروپیا کا خاص کام
 عضلات کا پھیلتا ہے اس واسطے آٹھ دن
 اس مریض میں کرنا چاہیے کیا عجیب ہے کہ اسکے
 استعمال نے مریض کو بلحقیقہ سے نجات
 پاوے چنانچہ اٹروپیا پہ حصہ گریں ڈارسل
 ریجن میں تین مرتبہ ایک دن میں انجکٹ کیا
 اور دوسرے دن صبح کو پہ حصہ گریں ہر چہا
 گھنٹے بعد انجکٹ کیا۔ پھر چہر روز تک برابر
 اس طرح دن میں تین مرتبہ انجکٹ کرتا
 جب تک کہ تشنج رفع نہوا اور سب جگہ کے
 عضلات کی سختی دفع نہوئی مگر گردن اور
 چہرے کے عضلات کی سختی رفع نہوئی کیونکہ
 اس سختی کا یہی دستور ہے کہ سب سے پہلے
 ہوتی ہے اور پیچھے جاتی ہے +

آٹھویں اور نویں دن مقدار دو اکم کر دی
 گئی یعنی پہ حصہ گریں دن میں دو مرتبہ

اور نہ جسمی حرارت زیادہ ہوئی اور نہ کوئی
نز یا لوجیکل انفریڈیا ہوا بجز اسکے کہ کبھی کبھی
سستی اور گاہے ہاسپتال میں سیاحت
بدن کی حس زیادہ ہو جاتی تھی جبکہ بائسٹ
میری عقل میں وہی مرض ہے نہ کہ یہ وہاں

معالج

چونکہ اس بیمار کا علاج کے پورے چار برس کا
عرصہ گزر گیا ہے اس سے میں گمان کرتا
ہوں کہ اس کیس کے پڑنے والے ایسا خیال
کرینگے کہ اس بیان میں غلطی واقع ہوئی ہوگی
لیکن ایسا خیال نہ کرنا چاہیئے کیونکہ یہ بیان
بالکل صحیح اور درست ہے اس وقت تحریر کیا
گیا تھا مگر اسکے چھپوانے کی فرصت نہیں ملی تھی

حقیقت واقعی

اول ٹینٹس میں دماغ اور حرام مغز اور انکی
جیلیوں میں کچھ چھن ہو کر عضلات میں تشخ ہو گیا
ہے اور اسکو اثر و پیاسے فائدہ ہوتا ہے
نہ بلکہ کم مقدار میں اس وقت تک استعمال کرنا
کہ مرض کی شدت رفع نہ ہو

ڈاکٹر لاری اور فریئر صاحب وغیرہ فرماتے
ہیں کہ یہ دوا مقدار زائد استعمال کرنے سے
ان ہی امراض کے پیدا ہونے کی باعث ہو جاتی
ہے جبکہ کم مقدار کے استعمال سے فائدہ کرتی
ہے۔ اس مریض میں کوئی علامت ایسی
ظاہر نہ ہوئی جو اثر و پیاسے استعمال سے ہوتی
ہے حالانکہ اگر جوان آدمی دو گرین کی مقدار
میں اسکو کھا جاوے تو زندہ نہیں رہ سکتا
اور اس مریض میں جو کوئی علامت بد ظاہر
نہ ہوئی اسکا سبب یقینی ہی معلوم ہوتا ہے
کہ مرض نے دوا کے زیر کو سم لیا

سوم۔ لاری صاحب وغیرہ ڈاکٹر لون کی
راے ہے کہ اگر ٹینٹس شروع ہو جاوے
تو یہی ضرب رسیدہ حصہ کو کاٹ دینا چاہیئے
کیونکہ اس ترکیب سے اگر مرض بالکل نہ ٹکے گا
تو یہی تخفیف کے ساتھ ہوگا۔ لیکن ہر انت
معالج ہرگز ایسا نہ کرنا چاہیئے اگر ایسا کیا جاوے
تو بیرونی خراش اسپائیکل کارڈ کی طرف منتقل
ہو جاوے گا

<p>بھی گد لا ہونا ممکن ہے۔</p> <p>اس میں کچھ شک نہیں ہے کہ اسپائنل کارڈ میں کچھ تبدیلی ہوتی ہے جس کا معلوم ہونا مشکل ہے۔ اور صاحبوں کو بھی چاہیئے کہ اس دوا کا تجربہ کریں بلکہ ایسے امراض میں جو شش کے مثلاً بہ ہین مثلاً میں پی پی سی ہیڈ روفیا اور پیو اسپیرل کنولشن وغیرہ کے اس دوا کا استعمال کریں +</p> <p>از لٹ - جال</p>	<p>یہ طریقہ جو مروج ہو گیا ہے کہ شش کے علاج میں عصب کو چوٹ کی جگہ کے کچھ پیچ سے کاٹ دیتے ہیں یہ بھی نازیبا ہے۔</p> <p>ہم نے دو مردوں کا پوسٹ مارٹم کر کے دیکھا ہے جو مرض شش سے تھے کہ ان کے دونوں بائیک اعصاب میں کچھ فرق نہیں آیا تھا اور انہیں سے ایفغش کا اسپائنل کارڈ ملائم ہو گیا تھا اور خستہ تھا اور دوسرے کا اسپائنل کارڈ گد لا ہو گیا تھا جس کا بعد موت</p>
---	--

پشیلہ کی کرائٹک برائٹش کا علاج سٹین سے

من تجربات ڈاکٹر جے اے سٹین - ایم - ڈی

<p>ہے محفوظ رہے کیونکہ پیر کے موڑنے سے یہ مرض نہیں جاتا اور بہت دن تک رہتا ہے دوسرا طریقہ یہ ہے کہ سٹین سے علاج کیا جاوے اس طریقہ کو اکثر آدمی اس وجہ سے ناپسند کرتے ہیں کہ اسپین کی قدر تکلیف ہوتی ہے اور شکل ہی ہے مگر مفید</p>	<p>اس مرض کے علاج کے دو اصول ہیں ایک تحقیق دوسرا غیر تحقیق چنانچہ تحقیق طریقہ میں سے ایک طریقہ یہ ہے کہ برسا کی پتلی میں جو رطوبت پھری ہو اس کو نکال کر گنڈے کے جوڑ کو پیلے رکھیں تاکہ رگڑا اور دباؤ اور کچا دسے جو پیر کے موڑنے سے ہوتا</p>
---	--

۱۔ نام ہے ایک جلی کا جو چینی کی ہڈی اور گنڈے کے جوڑ کے مابین ہوتی ہے اور اس میں سوزش ہوتی ہے +

دکار آمد زیادہ سے +

طریقہ استعمال - تھوکار چید کر

سید اسکی طوبت کو خارج کریں بعدہ ایک

سیٹن میں نشیم کے موٹے تانے پر دکر سبک

کار بولک ایل میں تر کر لین اور کینولا کی راہ

سے سیٹن کو اندر داخل کریں پھر کینولا کو

انکال میں بعدہ لٹا کی گدی کار بولک ایل

میں تر کر کے اوسپر گٹا پر جا کر ہلکا باندھ دین

تاکہ سوراخ چھپے رہیں پھر سیٹن کو روزمرہ کھپا

کریں تاکہ ہر روز نیا تاکا زخم کے اندر ہو جایا کر

اور مواد اخراج پاتا رہے - پانچ چھ روز بعد

سیٹن کو نکال لیں اور اسکے پانچ یا چھ روز

بعد چلنے پر نہ کی اجازت دین اگر کچھ کمزوری

باقی رہے یا کھنچن ہو تو ٹھنڈے پانی سے تر

کر کریں تاکہ رخت ہو جاوے +

ایسے مریضوں میں جبکو تکلیف بجا بہت ضرر

ہے - سیٹن لگانیکے وقت ایتر سپر کے ذریعہ

کریں +

یہ بات ہی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ تھوکار

اتنی چھوٹی نہ لیں جبکا سورن بہت چھوٹا ہو اور

رطوبت اخراج نہ پاسکے +

پھر آویں - بٹٹر پر نشیم یعنی دانا اور سبیل

ٹینگ غیر تحقیق علاج میں داخل ہیں +

ادیترا مینہ طبابت

سعالی نے تحریر فرمایا ہے کہ سیٹن کو کینولا کی

راہ سے داخل کریں اس سے معلوم ہوتا ہے

کہ یا تو سیٹن بہت ہی بتلی لیتے ہونگے یا سیٹن کا

کام سولی سے کرتے ہونگے +

سی سکسن کا علاج

ترجمہ چیٹی نارن بگ صاحب ہوسومہ اڈ میٹر لینیٹ

میری یہی غرض ہے کہ تحقیقات بخوبی ہو اور

ناظرین کو معلوم ہو جاوے +

جبکہ میں ایک جہاز پر ڈاکٹر ہوں اور میری آمد و

سینے لینیٹ میں چپا ہوا دیکھا تھا کہ میٹر ٹپٹ

ایال سی سکسن میں بہت مفید ہے میں اسکے

مخالفت پر کچھ بیان کرنا چاہتا ہوں اور اس

<p>کلکتہ ہوا کرتی تھی تو مجھ کو اس دوا کے تجربہ کا موقع ملا +</p> <p>میں نے کئی مریضوں پر اس دوا کا تجربہ کیا انہیں سے صرف ایک مریض کو البتہ فائدہ ہوا اور باقیوں کو اس کے استعمال سے سردرد زیادہ ہوا +</p> <p>بعد کے مقام پر مارفینا کا پیوڈرنگ انجکشن لگانا بھی ایسا ہی غیر مفید ہے جیسا کہ دوا کوڈر بالاسے۔ لیکن میں اس کا تجربہ بہت ہین کیا ہے +</p>	<p>میرے تجربہ میں ۱۰۰ دافید ہوئی ہے اسکو میں بیان کرتا ہوں وہ یہ ہے کہ ایک خوراک اینوز فریڈ سالٹ یا سٹیلینز پوڈر کی ہر روز صبح سوتے سے اوٹھنے کے بعد گھلا دیا کریں یہ بہت مفید ہے کیونکہ اس کا اثر جگر کی رطوبت کے اخراج پر ہوتا ہے۔ اور سٹیوینز دوا یہ اگرچہ وقت بہر فائدہ کرتی ہیں مگر آخر میں ان سے نقصان ہوتا ہے</p> <p>ایضا</p>
--	--

Angluvin.

انگلوون سے حمل کی قے روکنے کا بیان

<p>ڈاکٹر چارلس بی مکپ صاحب ایم ڈی فرماتے ہیں کہ ایک عورت جسکی عمر ۳۰ برس کی تھی میرے پاس آئی اور بیان کیا کہ آٹھ مہینے سے برابر مجھ کو قے آتی ہے اور اب کی مرتبہ حمل دوسرا ہے اور جب پہلا حمل قرار پایا تھا تب بھی اس طرح قے آیا کرتی تھی کتنے ہی ڈاکٹر ون سے علاج کرایا مگر کچھ فائدہ نہیں ہوا جبکہ تین خیمے کا حمل گر گیا</p>	<p>قے کا آنا بند ہو گیا۔ اب کی مرتبہ میں آپ سے علاج کرنے آئی ہوں +</p> <p>ڈاکٹر صاحب فرماتے ہیں کہ پہلے میں اس عورت کا علاج بسمتہ پیپ سین اور سیریم ملا کر اس طرح کیا کہ شروع میں کم مقدار میں جلد بلد دیتا رہا اور بعد زیادہ مقدار میں بہت دیتا رہا بعد دیکھا اور ہر قسم کی صفائی یعنی تبدیل آب دیا اور وغیرہ کا بھی انتظام کیا جبکہ فائدہ نہ ہوا</p>
---	--

<p>ادیشہ</p> <p>جو صاحب اسکا تجربہ کر لے اور اسکو منید پادین برادھہ بابی اسکے اخبار میں طبع کر دینا تاکہ اور لوگ مستفیض ہوں + انصاف</p>	<p>تب میں امتحان انگلہ و نڈش گرین کے خوراک میں ہر دو گنٹہ بعد دینی شروع کی اس سے آدھے بند ہو گئی پہر میں پندرہ گرین ہر تین گنٹے بعد دینا شروع کیا ایک ہفتہ کے وہ بالکل اچھی ہو گئی اور پھر اسکو تھے نہیں ہوئی +</p>
--	---

بے وقت کا حیض

<p>مین مزاج چڑچڑا ہوا تھا کہ اور کس قدر اسہال بنی ہوتا کہ بہوک بہن لگتی۔ کمر کے زیرین حصہ دبانے سے چلاتی تھی + اس لڑکی کی ماں کو کچھ اس بات کا خیال نہ تھا کیونکہ ایک اور لڑکی کو جبکہ وہ سات برس کی تھی یہ عارضہ ہوا تھا اور ایک سال رہا تھا اور پھر چودہ برس تک اچھی رہی تھی + میں نے اس لڑکی کو کمپنڈ ٹیبلٹ فار سینیٹ آف آئرن دیا جس سے باری بنا ہو گئی + ایک خاندان میں دو لڑکیوں کو ایک ہی حالت مختلف عمر میں دیکھنے میں نہیں آیا + لہذا</p>	<p>ڈاکٹر کلیرنس ہارڈنگ صاحب فرماتے ہیں کہ ایک عورت جبکہ سات بچے تھے پھر پاس اپنی ایک لڑکی کو جبکی عمر دو برس تھی جینے کی تھی بیکار آئی + اس لڑکی کے اندام نہانی سے خون جاری تھا + یہ لڑکی سوا دو برس تک بالکل تندرست تھی بعد ازاں اسکو تین چار ہفتہ کے بعد چار چار پانچ پانچ دن خون جاری رہنے لگا اور اب تک یہی حال ہے + جن دنوں میں خون جاری ہوتا ہے ان دنوں</p>
---	---

بقیہ مضمون ہندو امراض بانی علی الخصوص مرض کارا

پہلے اس سے کہ غذا کے لفع و ضرر کا بیان ہو۔
 مناسب معلوم ہوتا ہے کہ مختصر حال غذا کا
 جسکی ضرورت از بس انسان کو واسطے قیام
 زندگی کی ہے وسیع کیا جاوے۔ اوپر بیان
 ہوا کہ سب سے زیادہ ضروری اور مفید سے
 انسان کی زندگی کی واسطے ہوا تازہ اور
 عمدہ ہے اور مضر صحت ہواے ناکارہ
 و متعفن۔ اب یہاں پر لکھا جاتا ہے کہ
 جب قدر قوت روحانی و نفسانی کی افزائش
 و ترقی کے لئے ضرورت ان کو ہوا کی ہے
 اوس قدر جسم کے قایم رکھنے کی واسطے
 اشربہ و اغذیہ کی بھی ہے اور یہ بات
 پایہ تحقیق کو پہنچ چکی ہے کہ ایک زندہ چیت
 و چالاک آدمی جو براہ حرکت کرتا رہتا ہے
 اسکے جسم سے برابر حرارت پیدا ہوتی
 رہتی ہے اور کار بونک ایسڈ۔ یوریا۔
 پانی۔ وغیرہ اخراج پاتے رہتے ہیں۔

جسکے سبب اسکا جسم گھٹتا جاتا ہے اگر یہ گھٹتا
 یعنی کٹا ہش ایک مدت تک جاری رہے
 اوسکی افزائش کی کوئی تدبیر مناسب
 نکلیاے تو وہ آدمی گھٹتے گھٹتے بالکل نیت
 و نابود ہو جاوے گا اس امر کی تصدیق کے
 واسطے فاقہ سے مرجلنے کی مثال اگرچہ
 کافی و دانہ سے لیکن ہم دو دلیل اور
 پیش کرتے ہیں جن سے وقتاً فوقتاً کٹا ہش
 یعنی گھٹنے کا حال معلوم ہوتا ہے۔
 اول۔ جب آدمی کو ایک وقت کے کھانا
 کھانیکے بعد عرصہ دراز تک کسی قسم کی محنت
 کرنی پڑتی ہے اور اسکے کھانے کا دوسرا
 وقت گزر جاتا ہے تب وہ تھک کر کیست
 مضمحل و کمزور ہو جاتا ہے اور پھر کہا جاتا ہے
 سے مثل سابق کے چیت و چالاک بھجنا
 پس اس سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ مضمحل
 اسکا اس حصہ کے گھٹ جانے سے تباہو

اس میں صرف ہو گیا تھا اور چپتی و چالاکي اس کا ہیدہ حصہ کے پورا ہو جانیکے سبب ہوئی۔

ووم۔ اگر کسی آدمی کو ایسی تباہی میں جب میں ریتوں کی کن پٹی کا حال و ریأت ہو سکے بحالت شکم پڑی زبان کرپنا اور اس سے کسی قسم کی محنت لین اور ترازو کے کاغذ پر نظر رکھیں تو حسب قدر اسے حسب اس محنت کے سبب تبدیل ہونا چاہیے اور اسے اس طرح اس طرح کا پڑا اور پٹا اور تھپا جائیگا اور آخر کار اس کا فرق بخوبی معلوم ہو جائیگا۔

پس جب یہ ثابت ہو چکا کہ ہمارا جسم محنت مشقت کام کج سے ہر وقت گتار رہا ہے اور اس کا شش کا مخیر یعنی بھوک پیاس کی خواہش بھوکا شکی خبر پہنچا دیتی ہے تو بھوک لازم ہے کہ اس کا شش کے پورا کر نیکی فکر کریں یعنی کھانے پینے کی طرف متوجہ ہوں اور وہ غذا کھائیں جو ہمارے گھٹی ہوئی چیزوں کے پورا کر نیکی کا فی ہو۔

اس وقت کہ پائین آئیے دانتے بھوکو دو باتوں کا جاننا ضرور ہے۔

اقول۔ یہ کہ خون کس کن اشیا سے بنتا ہے اور جسم کی مختلف ساختہ و ریویات میں کیا کیا اشیا ہیں۔

ووم۔ فلسفہ اشیا، اعلیٰ و ستر بین کون کون سی اجزا موجود ہیں۔

سبب تا۔ یہ کہ ان میں معلوم ہونا کی اور ہم نورش ہوں۔ یہی غذا کا جسکی ضرورت ہے۔ یہ کہ ہم کو کون سے اشیا ہوں۔ ان کے یا غذائیں اس قسم کی اشیا موجود ہی ہونگی تب تک ہمارے جسم کا گپا پٹا پورا نہیں ہوگا اور نہ وہ غذا ہمارے جسم کی پرورش کو کفایت کرے گی، اور یہ بات بھوکو بغیر علم کسٹری معلوم نہیں ہو سکتی اگرچہ علم کسٹری ابھی تک ایسی تخلیق کو نہیں پہنچی کہ جسکے ذریعہ تمام ماکولات و مشروبات کے اجزا کو باہم ملا کر کوئی شے بنالین لیکن تاہم جتنی ضرورت راقم کو اس موقع پر بیان کرنیکی ہے وہ علم

مسطورہ سے: یہ سے بنی ظاہر ہو چکی ہے یعنی ان کے اجزاء بنی معلوم ہو گئے ہیں جانا چاہیے کہ غذا دو قسم کی ہے۔ ایک وہ جس میں نیٹر و جن پائی جاتی ہے اور جس جسم کی ماحت کو مدہ پختی ہے۔ یعنی گوشت	ہڈی خون وغیرہ اشیا ساخت جسم کی مریت اور پرورش دہنی رہتی ہے اور دوسری جس میں نشتر و جن نہیں ہے اور اس سے نفس کو مدد نہیں ہے اور حرارت غریزی قائم رہتی ہے +
---	---

ان تینوں نقشبات کے ملاحظہ کرنے سے شائقین کو معلوم ہو جائیگا کہ جو چیزیں ہم جسم میں موجود ہیں اور جو ہم سے خارج ہوتی ہیں وہی اشیا یا اجزاء خوراک کی چیزوں میں ہی موجود ہیں اور بلاشبہ جو چیز کہ خارج ہوتی یا صرف ہوتی رہتی ہے۔ یہ اجزاء غذا اٹیکے قائم مقام ہو کر تن کو اسلامی صورت پر قائم رکھتے ہیں +

مثلاً جیسا کہ دلغ اعصاب اور غدد وین البیون جزو اعظم سمجھا گیا ہے اور بانوروں کے بعض شلجم۔ اروی۔ گوبی۔ چانوں۔ گینوں۔ جو وغیرہ میں البیون موجود ہے۔ پس ثابت ہوتا ہے کہ حقد البیون کم ہو گئی ہوگی اس قدر اسکے کھانے سے پوری ہو جاوے گی +

جسم انسان میں کیا کیا شے ہیں اور انکی بناوت ازرو علم کسٹری کس کس چیز سے

نام اشیا جو جسم انسان میں موجود ہیں	ان کی بناوٹ میں اشیا مفصلہ ذیل ہیں
گوشت	پانی فائبرن جلتن نشو روغن نمکیات +
چمڑا	فائبر نشو نم فگس مکیوئرس فائبرس سیلس +
ہڈیاں	دو قسم کے اجناس سے مرکب ہیں۔ ایک انیل جلتن بلوئسڈز۔ اور دوسرا کاربونٹ آت کیلیم فلورائڈ آت کیلیم فاسفیٹ آت گیشیا کلورائڈ آت +
جلی	اسٹی آرن مارگرن اولین یہ مرکب ہیں کاربن ہیڈروجن اوکسیجن سے +
بیچیا	پانی جری مرکبات البیون نمک اکسٹرائٹو مابٹ +
خون	پانی جاتن گلابولس جری اکسٹرائٹو مابٹ نمک فائبرن البیون +

انسان میں سے کون کونسی چیز کس کس اعضاء کے ذریعہ سے خارج ہوتی ہیں

نام اعضاء	نام شے جو خارج ہوتی ہے	کیفیت
شش سے	تنفس بلغم	ان کے ذریعہ سے آرگنک اور ان آرگنک شے خارج ہو جاتی ہیں
گردن سے	پیشاب	
جلد سے	پسینہ	
امعاء سے	براز	

روزمرہ کے کھانسی اور مروجہ مشہور کھانوں میں سے کس کس چیز کے کیا کیا جزو ہیں

نام شے خوردنی	کیا کیا چیزیں پالی جاتی ہیں
بیضہ	البیون روغن پانی +
گوشت	فاسفورک ایڈ پٹاس ارتھ اینڈ ایرن سلفیورک ایڈ کلورائیڈ آف پٹاسیم +
دودھ	کیشرن روغن یا کہن لکٹین نمکین شے سخت مادہ پانی شکر +
گندم	پٹاس سوڈا گنیشیا لائم فاسفورک ایڈ سلفیورک ایڈ - پراوکسائیڈ آف آئرن کلورائیڈ آف سوڈیم غیر دہائی ہفیا واٹر جلیشن البیون سٹارچ گم شکر روغن و جیلن فایبر ان آرگنک میٹر -
جو	راکہ پٹاس سوڈا گنیشیا لائم فاسفورک ایڈ سلفیورک ایڈ داتی لکٹائیڈ آف ایلمنا اوکسائیڈ آف آئرن + پانی البیون جلیشن گم شکر روغن سٹارچ سلیو لومڈ - غیر داتی } یہ بھی مثل سٹارچ ہوتا ہے

کیا کیا چیزیں پانی جاتی ہیں	نام شے خوردنی
پانی الیومن نیٹر جینس میٹر گم شکر روغن اسٹارچ +	مونگ موہنہ چانول آرد
پانی الیومن اسٹارچ شکر ڈکٹرٹن روغن دووڈی فائبر - منرل سبسٹنسز یعنی داتی اشیا +	شبنم
پٹاس سوڈا گنیشیا لایم فاسفورک ایسڈ سلفیورک ایسڈ کلورائیڈ آف پٹاسیم کلورائیڈ آف سوڈیم کاربونک ایسڈ اوکسائیڈ آف آئرن سلیکیٹ آف آئرن الیومن	خرفہ آلوہ ہاتھی چک
کالے میڈروجن اویجن +	شکر
نیٹر جین ہائیڈرک ایسڈ چینک (میلک ایسڈ) پٹاس کے ساتھ ملا ہوا +	بقولات
پس جانتا چاہیے کہ موافق اسے اطباء فرنگ کے غذا تین قسم کی ہے۔ اول قسم کی غذا - گوشت پنیر دال + دوم قسم کی غذا - کہن گہی چانول شکر آلوہ + سوم قسم کی غذا - دودھ آنا جوا گندم باجرہ ترشی دار ترکاریاں شبنم گاجر گوبی	

بیان مذکورہ بالا کے پڑھنے سے ناظرین
نذال کی ضرورت کا حال جوانان کو اس کے
ساتھ ہے بخوبی معلوم ہو گیا ہو گا اور یہ
بات بھی معلوم ہو گئی ہو گی کہ یہ ایک شے
حسب انسان کی جو محنت اور مشقت و ریاضت
کا پوری و باطنی سے صرف ہوتی رہتی ہے
وہ غذا کے سبب پوری ہو جاتی ہے اس
جگہ پر یہ بیان کیا جاتا ہے کہ غذا کیا چیز
ہے +

جاننا چاہیے کہ جو چیز کھائی جاوے
اور مہینہ سے چبانیکے بعد معدہ وغیرہ میں
پہنچ کر نیم ہجٹ ہو کر کیوس و کیلوس بن کر
خون ہو کر بذریعہ شریانیں تمامی اعضاء میں
سب نصیب پہنچے اور اس کی ہر ہلک بھل
تحلیل شدہ اشیاء کے قائم مقام ہو کر تن کو
اصلی صورت پر قائم رکھے اور اس کی کیفیتوں
یعنی گرمی - سردی - تری - خشکی کو
جو مناسب مزاج اس کے تبدیل نہ کرے
جیسے گوشت روٹی وغیرہ اس کو غذا کہتے

ہیں +

اور جو چیز کیفیات مذکورہ بالا کو بدل دے
اور اشیاء تحلیل شدہ کی ہر ہلک بھل
کا ہیدہ کی قائم مقامی نہ کرے اور جسم کو اس کی
اصلی صورت پر قائم نہ رکھے جیسے ہیلہ
زنجبیل وغیرہ اس کو داکتے ہیں

اور جو چیز کی قدر مزاج کو بدل دے
اور کی قدر شے خارج شدہ کی قائم مقامی
کر کے بدن کو پرورش کرے جیسے بودنی
کدو وغیرہ اس کو غذا سے و الی یاد دلاؤ
غذائی کہتے ہیں +

ادنیٹر آئینہ ملبارہ ششہ بالائی کے صفحہ ۲ میں
جلد مسم کی غذا کا رجاعت میں تقسیم
کیا تھا ان کا بیان مفصل اس جگہ تحریر
کرتا ہے +

رجاعت اول کی غذا

اس قسم کی غذا میں چند صفتوں کا ہونا
ضرور ہے +
اول زود گوار یعنی جلد ہضم ہونی چاہیے

مقدار خوراک صرف تین یا پانچ قطرہ سے
 پذیرہ لے نہایت اور غایت درجہ کی
 احتیاط ضرور ہے مبادا کوئی صاحبِ محبوب
 تحریرِ ڈاکٹر بہار لعل صاحب ٹیکر ایکونائٹ کو
 دین تو مریض کا خون کس کی گردن پر خیال
 گزرنے چاہیے اور یہ بھی کہ اڈیٹر صاحب کو ہر
 لفظ انگریزی یا عربی کا جو رائج کم ہے کما حقہ
 حاشیہ دینا ضرور اور مناسب خواہ وہ لفظ
 قابلِ اطمینان ہو یا نہ ہو میرے ہمارے یہ ہے
 کہ ٹیکر ایکونائٹ کا استعمال موجب تحریرِ ڈاکٹر
 بہار لعل صاحب ہرگز نہیں کرنا چاہیے اور
 امید ہے کہ سب صاحب ہمیشہ ایسی دوا کے
 اسطور پر متعال سے پرہیز کریں گے +
 فقیر محمد ارادت اللہ ہاسٹل سٹنٹ شفا خانہ ہار
 اے شائقینِ آئینہ طبابت آپ سب صاحب
 مضمونِ تذکرہ بالا کے ملاحظہ فرمائے
 سمجھ لیا ہو گا کہ اڈیٹر آئینہ طبابت نے خطِ مسلم
 شیخ محمد ریلوٹ اللہ صاحب جو بغرض انطباع آیا
 وہاں لکھا ہے اور یہ بھی جان لیا ہو گا کہ

مجیب نے خواہ تو یہ علمی کے سبب لالہ بہار لعل صاحب
 ہاسٹل سٹنٹ کے مضمون کو غلط نقل کر کے
 چھاپ دیا یا لاہور و اسی کے سبب ایکونائٹ
 پائزن یعنی زہر کا ایسی بڑی مقدار میں جس
 کسی امکانِ انسان کو جان نہ پہنچا ممکن نہیں
 کہ لانا جائز رکھا (باوجودیکہ زہرون کے بارہ
 مین گونٹ کا کیسا سخت حکم ہے کہ ان پر زہر
 کا غذا لیل صحت حروف کا لکھا ہوا لکھا جائے
 اور ایسے زہر کی دوا دین کی شیشیان مقل
 الماری میں بند رکھنا چاہیے اور کمپونڈ کو
 تاکید ہے کہ اگر سہواً یا قصداً کوئی ڈاکٹر
 زہریلی دوا کو نسخہ کے اندر زیادہ مقدار میں
 لکھ دے تو اس نسخہ کو مت بناؤ اور دوبارہ
 دریافت کر کے یہ اطمینان کامل وہ دوا دے
 لیکن یہ تو فراموشی کہ جب آپ آئینہ طبابت
 نمبر ۳۳ مطبوعہ مارچ میں صفحہ ۳۰ تلاش کرتے
 تو کہاں پاؤں گے اور یہ جب بتھی
 ہاسٹل کی سرخیانِ حین
 ایل کھانے سے با

کیس پر مبنی گے تو کیسے خلیجان میں پھنسینے
آخر کار یا تو مضمون پر چہ مراۃ الطبابت کو
غلط سمجھیں گے یا اڈیٹر آئینہ طبابت سے
اس الزام سچا اور اہتمام ناروا کی بابت دراستہ
فریادیں گے لہذا اڈیٹر آپ کی ان تکلیفات
کے رفع کرنے کی حقیقت حال اطلاع دیتا ہوں

حقیقت حال

حاجی سید الطاف علی صاحب نائبہ میں علم
الادویہ و علم کیمیا گری نے اپنے اخبار موسوم
استانہ حکمت مطبوعہ مارچ ۱۳۵۶ء میں
لالہ بہار لعل صاحب کے خط کی نقل بطرح
چھاپی تھی (نقل فقرہ) ایک مریض نہنگ
کا نیشیل پولیس ہسپتال دہلی میں لباراضہ بنیاد
کے آیا اوسوقت اوسکو ٹنگے اکوناایت ٹولہ
پانی میں ایک اولس وٹل وٹل سنٹ لبرو
گنہہ تک برابر دیا گیا الم۔ چونکہ استانہ فلک
اشیانیہ حاجی صاحب ہوصوف تا کہ مجھ جیسے
پیشہ دہشوار سے اسکا کچھ علم نہ تھا
تو ارادت اللہ صاحب

درست ہے کہ اوہنوں نے ایک خط بغیر من و نذر
آئینہ طبابت حسین لالہ بہار لعل صاحب کے رائے
استانہ حکمت پر اعتراض پڑتا تھا سچا تھا اور یہ
بھی تحریر فرمایا تھا کہ میں نے اڈیٹر استانہ حکمت
ایک خط مضمون واحد سچا کیا اگر آپ اور وہ سچا
تو میں امرت سہ مراۃ الطبابت میں بیج کر اولا
مگر چونکہ میرا عمل اس باغی پر ہے رباعی
ما عاود خود بہانہ جوئی گنہہم جزئی کی خلق نیکوئی گنہہم
و انہا کہ سچا مابہر بیکار دندہ مابا ایاتان نیز کوئی گنہہم
اور نیز دوسرے پرچہ میں حاجی صاحب نے خط کیا
اسکی تصحیح فرمادی تھی لہذا خطہ اکثر محمد راد
صاحب کے چہلپنے سے معذور رہا اسپر مقرض
صاحب اگر مجھ کو مستوجب سرزنش جانیں تو سچا
باقی الزام ناحق جو آئینہ طبابت پر لگا کر گرد آویزا
کرنا جاہلین تو وہ محض بے بنیاد ہے اور گویا
کہ سچا آئینہ طبابت کے استانہ حکمت تحریر
فرمادیں ورنہ اپنے قول کی تصدیق کیوسطے
آئینہ طبابت پیش کریں +
میری رائے میں حاجی صاحب کی علم و لد

ایسی بنیں ہے کہ وہ ایسی موٹی بات کو سمجھ لیں گے اور مالہ بہار لیل صاحب سے میں واقعت نہیں ہوں اور نہ مینے انکے خط کو دیکھا ہے لیکن اگر نقل مطابق اصل کے ہے تب تو میں یہ عرض کر سکتا ہوں کہ انکے فقرہ سے	شک ہے کہ ایکونائٹ کا دو قولہ یاد و بوند ہونا ہرگز ثابت نہیں ہوتا اور وہ فقرہ محض معنی ہے اور جو معنی اوس سے ثابت ہوتے ہیں وہ وہی ہیں جس پر معترض صاحب نے اعتراض کیا ہے + ایڈیٹر آئینہ طبابت
--	---

اشتہار کتب وجودہ کا رخانہ آئینہ طبابت

نمبر	نام کتاب	ردہ پہ	آئہ	ہائی	کیفیت
(۱) *	انامی پلٹش یعنی تصاویر تشریح انسانی	۵۰	۵۰	۰	اس میں ۳۱۳ تصاویر ہیں اور ولایتی کاغذ پر چھپی ہے +
(۲) *	پراکٹیکل سرجری مینی میار الطباء	۷۰	۷۰	۰	یہ کتاب مع تصاویر ہے ۱۶۹ تصاویر ہیں +
(۳) *	مڈوائفری	۷۰	۷۰	۰	یہ بھی با تصاویر ہے +
(۴) *	رسالہ مراۃ النفس	۸۰	۸۰	۰	اس رسالہ میں آلہ اسفلو گراف کی تصویر اور اسکایان شرح درج ہے اور نبضوں کی حقیقت تحریر ہے +
(۵) *	رسالہ سالان اپریشن	۱۰۰	۱۰۰	۰	اس رسالہ میں جلد اپریشنوں کی درستی و سامان ہیا کر نیکا بیان ہے +
(۶) *	سدن اسکت	۱۰۰	۱۰۰	۰	زیر طبع ہے +

نمبر	نام کتاب	روپیہ	آنہ	پالی	کیفیت
ان کتابوں کی جنیر + ایسا نشان ہے طلباء کے واسطے قیمت حسب تفصیل ذیل سے					
(۱) سے (۲) عطا (۳) عم (۴) ۵ - (۵) ۶ - *					
(۷)	مستر یا مڈیکا	۱۲	۲	۰	یہ کتاب ترجمہ فارما کو پیہا کا ہے اور بالخصوص مریض اور بکے سوا بہت دواؤں کا ذکر ہے +
(۸)	کشتی	۲	۲	۰	
(۹)	فارسی باتھویر	۱۳	۰	۰	یعنی کتاب بناوت اردو و دیف و اراو ترتیب وار ۶۰۰ صفحہ پر عمدہ کاغذ اور خوشخط جو قریب طبکاری کے ہے +
(۱۰)	بحر الجواہر اردو	۸	۷	۰	
(۱۱)	رسالہ آئینہ سوزاک	۱	۱	۰	۶۷ صفحہ کاغذ عمدہ پر نہایت خوشخط
(۱۲)	رسالہ بنگلہ ہند	۶	۶	۰	یہ چوتھا سالہ ۱۶ صفحہ پر فریب آؤ لاغر کر کے علانی میں ہے +
(۱۳)	نقشہ مقام پیر پادویہ گیزی	۵	۵	۰	اسکی پشت پر دیر پار ہے کیوں اسکی چسپان ہے اور حروف سرخ و سیاہ
(۱۴)	ایضاً ایضاً اردو	۵	۵	۰	ایضاً
(۱۵)	ایضاً ایضاً انگریزی	۵	۵	۰	معہ کپڑہ و لکڑی و فیتہ و ہاک وغیرہ
(۱۶)	ایضاً ایضاً اردو	۵	۵	۰	ایضاً ایضاً

استہارات وغیرہ

استہار طبع کتاب وغیرہ

جن صاحبوں کو کتابین یا کسی قسم کے استہارات یا مریضان یا کٹ مریضان نمود اور اوٹ ڈور کے چھپوانے منظور ہوں وہ نمونہ سچکے استعاریت فرمالین نہایت عمدہ صاف خوشخط انگریزی اردو ہندی میں بقیہ ارزان کاغذ قابل پسند پر بہت جلد چھپ کر طیار ہو جاویں گے اور مضامین مفید عام متعلقہ علم طب جو صاحبان کے چاہنے کے روانہ فرما دیں گے اسکی بابت نہ صرف چھاپ کر اخبار میں شائع

کیا جائیگا بلکہ ہتہم شکر ہو گا۔

استہار سالہ مرض تشک

شایقین کہ نہ وہ ہو کہ رسالہ مرض تشک جبین اس مرض خبیثہ کی علمی اور عملی بحث اور انگریزی یونانی وغیرہ علاج درج ہے نہایت عمدہ خوشخط چھپ کر تیار ہے جو صاحب چاہیں ایک روپیہ نقد سچکے

طلب فرمالین مختصر فہرست مضامین مندرجہ رسالہ یہ ہے۔ آتشک کا تواریخی حال ہامیت مرض۔ اسباب پیدائش مرض آتشک۔ اسامہ وجوہ تسمیہ۔ اقسام آتشک۔ اسجام آتشک۔ تاثیر زہر آتشک کی کیفیت معہ علامات۔ علاج بادویہ داخلی مثلاً سیلاب ایوڈائیڈ پیٹسیم عشیہ۔ چربہ چینی۔ سنکیا وغیرہ معہ موقع استعمال و پرہیز علاج بہ ادویہ خارجی مثلاً دھونی پچکاری زیر جلد۔ ٹیکا۔ باش وغیرہ۔ جلدی آتشکی امراض کی شناخت مثلاً آتشک۔ آواز کا بیٹھ جانا۔ ناک کا بیٹھ جانا۔ نالومین سوراخ ہونا۔ قوت نہ یاسامہ کا جاتے رہنا۔ آنکھ کا بگڑ جانا۔ بڑی کا پہولنا۔ وجع مفاصل۔ سوزش خصیہ۔ بدہ معہ شناخت سوزاک اسقاط حمل۔ بچہ کا مبتلا مرض پیدا ہونا وغیرہ وغیرہ امراض و عوارض متعلقہ

آتشک کا حال تفصیل لکھا گیا ہے +

حکیم غلام نبی (زبدۃ الحکماء) مہتمم سالہ فقط صحیح

درخواست تبدیلی

مولانا محمد اسماعیل خان صاحب فرست کلاس

ہاسٹل اسٹنٹ متعینہ شفا خانہ کیسورہ

ضلع جلم تحصیل پنڈ وادون خان اپنی تبدیلی

اگرہ میرٹھ لکھنؤ الہ آباد

میں چاہتے ہیں جن صاحب کو اپنی تبدیلی

منظور ہو وہ بذریعہ خط کے مولانا صاحب

موصوف کو یا ایڈیٹر آئینیہ طبابت کو اطلاع

بخشیں۔ جس جگہ پر کہ مولانا صاحب مدد

کی تعیناتی ہے اس جگہ سے کہی اتفاق

سفر کا نہیں ہوتا وہ ایک ہی جگہ قیام کی

ہے لیکن مولانا صاحب موصوف اسوجہ

سے کہ اگرہ سے بعد ہے اپنی تبدیلی کی

درخواست کرتے ہیں۔ مولانا صاحب کو علم

تخواہ گریڈ کے پندرہ روپیہ ماہوار بطور

بھی ملتے ہیں +

درخواست تبدیلی

ڈاکٹر شیخ نج الدین صاحب ہاسٹل اسٹنٹ

متعینہ شفا خانہ پنج اسٹنٹ ریکو سنٹرل انڈیا

اپنی تبدیلی مقام مفصلہ ذیل میں چاہتے ہیں

الہ آباد لکھنؤ اگرہ میرٹھ انبالہ

لاہور راولپنڈی اور جو صاحب سوا

ان مقامات کے ارادہ تبدیلی کارکتے ہیں

احتمال سے بندہ کو اطلاع دین بعد

دریافت ہونیکے جیسا مناسب ہو گا جواب

دیا جاوے گا۔ صورت یہاں کی یہ ہے

کہ علاوہ تخواہ کے ماس ایلو اینس اور

ٹراوینگ ایلو اینس ہی بیان ملتا ہے جس

صاحب کو تبدیل منظور ہو ڈاکٹر صاحب مدد کو

اطلاع دینا اور درخواست کرنا

میتھ کلپس میں شیخ ام الدین کیونٹو ایکل لکھنؤ تخواہ سے

فہرست مضامین مندرجہ ذیل

- ۱۔ نسخہ جیہائی مقررہ سید محمد علی علیہ السلام کے فارسی و عربی ہنگامہ تفصیل میں کیب کا غدر عمدہ .
- ۲۔ تفصیل جیہائی کی کتاب .
- ۳۔ تفصیل جیہائی کی نسخہ - محکمہ وغیرہ .
- ۴۔ تفصیل جیہائی کی نسخہ و غیرہ - ہنگامہ تفصیل رسالہ در باب علاج مسک گرزیہ .
- ۵۔ تفصیل جیہائی کی نسخہ و غیرہ - ہنگامہ تفصیل کیب .
- ۶۔ نقل خط خم الحی صاحب .



- ۱۔ نقل خط واکٹر محمد ارادت اللہ صاحب .
- ۲۔ نقبہ فہرست ادویات و ادوار ضروری .
- ۳۔ نقل خط لالہ بیگوانداس صاحب ہسپتال سٹیٹ .
- ۴۔ نقبہ اسباب الامراض .
- ۵۔ نقل خط غلام حسین ہسپتال سٹیٹ مستحق .
- ۶۔ نقبہ خالصہ کتب و نسخاتی آسیا .
- ۷۔ نقبہ خط محمد اسیر .
- ۸۔ نقبہ خط غلام حسین ہسپتال سٹیٹ مستحق .
- ۹۔ نقبہ خط واکٹر محمد ارادت اللہ صاحب .
- ۱۰۔ نقبہ خط لالہ بیگوانداس صاحب ہسپتال سٹیٹ .
- ۱۱۔ نقبہ خط غلام حسین ہسپتال سٹیٹ مستحق .
- ۱۲۔ نقبہ خط غلام حسین ہسپتال سٹیٹ مستحق .

باعتام عاصی مام الدین محمد طبع شد

محمد حسین عفی عنہ

فوائد رسالہ آئینہ طبابت مطبوعہ میڈیکل کالج

اول - واقع ہونا جدید تجربے سرجنوں سے اون ہاسپٹل اسٹوٹن کا جو بخوبی انگریزی نہیں جانتے

دوم - ماہر ہونا انڈیوڈاکٹر دان کا معالجات و نسخہ دہات ہندوستانی مفید ہر مرض سے ہے

سوم - تازہ رہنا اوس علم کا جو بحالت طالب علمی کسی مدرسہ طبی میں سیکھا ہے

چھارم - واقع ہونا نقشہ ماہوار و ششماہی اور سالانہ سے جو بدلتے رہتے ہیں

پنجم - معلوم ہونا فاد نہرا و معارضات ہر ایک چیز کا جو کسی سرجن نے اپنے تجربہ میں مفید پایا

ششم - ماہر ہونا اطباء یونانی کا معالجات اطباء فرنگ سے

ہفتم - واقع ہونا ترکیب استعمال آلات جدید جو وقتاً فوقتاً ولایت بطر جدید سے

آتے ہیں کیونکہ آلات کی تصویر اور ترکیب استعمال ہمیشہ درج رسالہ ہوا کرے گی

استحضار

اس رسالہ میں مضامین لینسٹ اور انڈین میڈیکل گزٹ وغیرہ اخبارات متعلقہ ڈاکٹری کے اور

نئے نئے تجربے سرجنوں کے انگریزی زبان سے اردو میں ترجمہ ہو کر مع مال تغیر و تبدل نیوڈاکٹر دان

اور ہاسپٹل اسٹوٹن کے ۳۲ صفحہ کا غرضیورام پوری پر ہر مضمین کی پہلی تاریخ کو واسطے انتفاع اور ہمدردی

ہاسپٹل اسٹوٹن کے شیخ امام الدین احمد کیو ریٹر میوزیم میڈیکل سکول آگرا کے

اہتمام سے چھپے ہیں جو صاف اسکو خریدنا چاہیں درخواست اپنی مع قیمت مندرجہ ذیل ریجنی ڈیپارٹمنٹ کے واسطے

کے پاس کیو ریٹر مسبق الذکر کے رسالہ فوٹین اور پتہ اور نشان اپنا خوشخط فارسی انگریزی میں تحریر فرمائیں

تفصیل قیمت رسالہ آئینہ طبابت

پیشگی مع محصول ڈاک	۵	ماہوار	ششماہی	سالانہ
بالیع مع محصول ڈاک	۵	۵	۱۰	۱۵

نرخ چھپائی مقررہ میڈیکل پریس اگرہ فارسی عربی ہندی

سہہ نفصل جو ذیل میں درج ہوتی ہے عام شیورام پوری کا عذکی ہے خواہ وہ سفید رنگ کا ہو یا چھپائی

جو صاحب عمدہ ولایتی کاغذ پر چھپوانا چاہیں تو وہ حال اجرت بذریعہ تحریر دریافت فرمالین
کوئی کتاب ڈھائی سو جلد سے کم نہ چھپائی جاوے گی۔ اور بحالت کمی قیمت ڈھائی سو کی پوجا لگی

تفصیل چھپائی کتب

دھائی سو جلد اگر چھپائی تو	فی روپیہ	۲۵- جزو	ع جزو
تین سو جلد اگر چھپے	فی روپیہ	۳۲- جزو	ع جزو
پانسو جلد یا اس سے زیادہ ۹۰۰ جلد تک	فی روپیہ	۴۰- جزو	ل جزو
ہزار جلد یا اس سے زیادہ ۲ ہزار تک	فی روپیہ	۴۵- جزو	ط جزو
دو ہزار سے ۳۰۰۰ تک	فی روپیہ	۵۰- جزو	ص جزو

جو صاحب کتاب کٹیش سرخ نقری تطلائی چھپوانا چاہیں تو اس کی قیمت بذریعہ تحریر دریافت فرمالین

تفصیل چھپائی نقشہ نگار وغیرہ

طول و عرض و نقشہ	فی ہزار	فی صدی
اگر نقشہ اخبار کے چورقہ کی برابر ہو	۵۰	۸۰
اور جو نقشہ دو ورقہ کی برابر ہو	۷۰	۹۰
اور جو نقشہ ایک ورقہ اخبار کی برابر ہو	۹۰	۱۱۰
نصف ورقہ کی برابر ہو	۱۰۰	۱۲۰

طول موصوفتہ	فی ہزار	فی ہزار
اور چونکہ درق کی برابر ہوگا اور تمام چھپوٹا	۱۰	۱۰
اور درق کی برابر ہوگا اور ثابت چھپوٹا	۱۰	۱۰
اور جو صاحب نقشہ وغیرہ دورنگ کے لچم لہرایا چاہیں تو اب اسکی اجرت ہزار پندرہ سو تیرہ پانچت فرادین	۱۰	۱۰

تفصیل چھپائی نقشہ وغیرہ پر کاغذ فلس کیپ بازار سے

فیصدی	فی ہزار	دو ہزار
پاؤ تختہ	۱۰	۱۰
نصف تختہ	۱۰	۱۰
پورا تختہ	۱۰	۱۰

تفصیل فلس کیپ کاغذ عمدہ

عہ	ص	لچر
پاؤ تختہ	۱۰	۱۰
نصف تختہ	۱۰	۱۰
پورا تختہ	۱۰	۱۰

دو ہزار سے زیادہ پانچ ہزار تک چھپائی میں فی ہزار کم لئے جاویں گے *

واضح ہو کہ

اجرت چھپائی نقشجات پیشگی دینی ہوگی اور جو نقشہ ہزار دو ہزار چھپوانے ہوں تو اونکی اجرت بعد پیشگی دہا بعد کیساں تصویب کیا ہوگی کتابوں کی چھپائی نصف پہلے اور نصف بعد چھپانے کے لیجاویں گی اور جو صاحب پیشگی نہ دینا چاہیں تو ان سے ماہوار لیجاویں گی *

مثل کوئین کے سفید موثر ہے اسکو خواہ
بطور سفوف استعمال کریں یا بطور حب یا
بطور عرق یا بطور اطر لعل +

سفوف کہلائیکا طریقہ - دو گرین یعنی دس ۱۰
چانول سے بیس گرین تک اس دوا کو سبز
پانی سے پیانک لین (حبوقت بخار صفو) لکھو
اس میں کمال دقت ہوتی ہے لہذا کوئی بنا کر
کھانا بھرتے +

حب یا کوئی بنا کر یہ قاعدہ ہے کہ ایک
تولہ برون لیمون اور ایک تولہ اس دوا کا سفوف
لیکر لگدی بنا کر دو دو گرین کی گولیاں بنائیں
اور حبوقت بخار ہوا ایک بک کوئی تین گنٹہ
بعد دین جب بخار آجا وے اسکا دنیا موقوف
کر دیں +

عرق بنا کر طریقہ - یہ سفوف دوا ولس
یعنی ایک چھانک ڈالوٹ سفوف رکائیٹ
یعنی گندک کا تیزاب پانی ملا ہوا - ۲ اونس
پانی ۱۸ - اونس ان سب کو ملا لیں - اس
ترکیب سے یہ سفوف تیزاب کی ذریعہ سے
پانی میں حل ہو جاتا ہے اور قدر رنگدار
مادہ باقی رہ جاتا ہے اگر جاہل چھان لین
پھر اس عرق سے قطرہ لیکر آدھی چھانک پانی
ملا کر ملا دینا چاہا اس عرق ۲ قطرہ تین چھہ گریڈ
سفوف ہوتا ہے +

اطر لعل بنا کر قاعدہ - چھہ گرین سفوف اس دوا کو
ایک تولہ شعیہ یا شہر شکر میں لکھ کر پانی سے پہلے دقت
اڑھ ٹیڑے اکثر لوگوں کی زبانی اسکی گرمی کی شکایت
نہی جسکے رفع کرنے کے واسطے لیمون اور شکر کا انشورہ

اشعار

و اے کو عطا ہوگا جسمین سب بہتر
جان کیفیت و طریقہ ان دوا معالجہ اس
مرض کا ہو جو دیوانہ کفر کے کاٹنے سے
پیدا ہوتا ہے +

واضح ہو کہ انعام تعدادی ایک سٹوپوٹ
مقبولہ جناب وی لایٹ بینٹ اسٹیفورڈ
صاحب ممبر آف پارلیمنٹ طرف سے مدد
شاہی اطباء لندن اس سالہ کے لکھنے

نیز اردو پیپر
۱۲ ۱۳

مترجمہ امپرووران حصول الفام مذکور سے متعلق رہنمائی

۱۔ انست حکام رسہ امور جو لایق تفتیش
خاص کے ہیں بھیہ ہیں
(الف) بناء اصلی و کیفیت ظہور دیوانگی
خصوص مالک یونینہ کنڈیم اور اوسکے
مالک تابع حکومت ہیں

(ب) احسن طریقہ انداد دیوانگی
(ج) کیفیت اور صفات دیوانگی کی مرض
کی حیات میں معہ ذکر تبدیلات جسمانی و کیمیائی
کے جو مرض کے مختلف مدارج خصوص
اوسکی ابتداء میں اس سم شامل ہوتی
ہیں

(د) وجہ ظہور دیوانگی کی انہیں
(ه) تبدیلات قسم کیمیائی و تشریحی جو
اشخاص متلائے مرض مذکور میں ظاہر
ہوتی ہیں معہ تذکرہ خاص ان تبدیلات
کے جنکی بنیاد جسم کے عروق و اعصاب
اور لعاب کے غدود میں پڑی ہو
(و) ذکر آثار مرض خصوص اوسکے

(۱) چاہئے کہ رسالہ انگریزی میں لکھا جا
یا کہ انگریزی ترجمہ اسکے ساتھ وصل ہو
۲۔ چاہئے کہ رسالہ یکم جنوری ۱۸۷۹ء تک
یا اوس سے پہلے مدرسہ شاہی مذکور میں
داخل کیا جائے

۳۔ ہر سال کے ساتھ ایک لفافہ منجبر
جسکے اندر نام اور سکونت نو لیسندہ رسالہ کی
کسی کاغذ پر لکھی ہوئی منبہ ہو اور لفافہ کی
پشت پر کہ فی لفظ بطور مقولہ لکھا ہو
داخل کیا جائیگا اور چاہئے کہ رسالہ کے آخر
میں بھی مقولہ لکھا جائے

۴۔ جائز ہے کہ رسالہ دو یا کئے لکھنے
والوں کی تصنیف مشترک ہو
۵۔ رسالہ مذکور اگر مصنف اوسکو
ایک سال کے اندر نہ چھاپے گا رسہ کا مالک
ہو جائیگا

۶۔ انعام عطا نہ کیا جائیگا الا اوس صورت میں
کہ رسالہ افضلیت بقدر کافی رکھتا ہو

<p>ص ۳۰</p> <p>(ط) ذکر اثر مختلف معاجون کا اور کار و دیو کا جو واسطے ازہار اس مرض کے تجویز کی گئی ہیں معہ طریقہ علاج مشہور ہوا یا دفع کرنے مرض کے جو آپ کے نزدیک آئیں۔ استعمال میں لانا بھتر ص ۳۱ گورنٹ گزٹ حاکم مغربی شمالی</p>	<p>ابتدائی درجہ میں از روئے تجربہ ایسے مریضوں کے جو بخوبی معائنہ کئے گئے ہوں (ز) ذکر شناخت مرض کا مشتبہ صورتوں میں باعث ظہور علامتوں کے جو کم بیش اوس مرض کے آثار سے مشابہ ہوں تذکرہ مرض کے دیکھ کر جسم میں خفیہ رہنے کا مہیا کہ عوام میں مشہور</p>
--	---

قتل خط جناب بم الحق صاحب

مکرم نیازمندان سلامت۔ تسلیم۔ دو ایک نسخے ارسال ہیں اگرینہ ہوں درج آئینہ طبابت
ذرایہ کہ اور لوگ تجھے نہ کہیز اور ان وقتج اوسکا کھلے ۴ رقبہ نیازم الحق اذہمرونی ضابطہ

<p>دفع ورم و سوزش وغیرہ کہ از اکل و مس بلا درمی شود ہا ہی نام۔ ہا کو کر مکہ پی اور بالکل بدن یہ خوب مالش کرے نہایت مفید اسپیناٹیس</p> <p>اسپیناٹیس - ایسے کلورامڈم بلوکیں - ۴- ڈولم ۴- ڈولم ۴- ڈولم کاربونٹ اف پٹاس - سیکو پیکرٹو لکھیا ۱۰- اٹروٹس ۱۰- اٹروٹس ۱۰- اٹروٹس</p>	<p>برائے دفع سوزش شکم وغیرہ کتپین ہوتی تھی آریہ کو گودہ گھیلو امین گوندہ آریہ تھیں بناوین اور ایک ریزہ کاغذ کا تختہ نیک ماشہ کاناف میں رکھ کر اوپر سے بھی قرص کھسک پٹی باندھ دین بالکل حرارت کو جذب کر کے اور خشک پیدا کر دیتا ہے اور مجموعہ کو تسکین تام ہو جاتی ہے ۴</p>
--	--

اے سب ٹروکلورک ایسے ہی ایسے
ہو گئے
جمع اقسام ورم لحال کو غیب ہوتا
ہے

سلفیٹ آف آسٹن - چنہ اور
چوبہ پیرام
ایچ ایچ پی کے تین کی دلیاں بناوے
اور ایک کو بی روز کھائے اور پیرے قدر
ت سے سلفورک ایڈ ڈائیوٹ

ایڈیٹرز ہمارے تجربہ بین یہہ نفس نہیں آئیں اور نہ ہننے کسیواستہ ای کرتے
ہوئے سنا - شاید بید ہوتے

نقل پلاؤ اکثر رحمہ ارادت اللہ صاحب و باب تصنیف علی آستانہ حکمت

آئینہ طبابت بعوض آستانہ حکمت
کے چھپ گیا ہے میں نے اسی روز کہ
جب میکس مراۃ الطبابت ماہ
بولانی کا بھینچا تھا (۲۶ اگست کو)
کہ جسمیں یہہ مضمون درج ہے - ایڈیٹر
صاحب مراۃ الطبابت کو اطلاع کر دی تھی
کہ اسکی تصنیف بہت جلد ضرور ہے
کہ ایک صاحب پر ناحق کا الزام ہوتا
ہے یقین ہے کہ وہ بھی کامل طور پر
تصحیح کر نیگے امید کہ اسکی کو اپنے آئینہ طبابت
میں جگہ دیوینگے

الیناب ولانا صاحب امام الدین احمد ایڈیٹر
آئینہ طبابت وام اسحاقہ
بعد تسلیم گزارش یہہ کہ کل کے روز آئینہ
طبابت کے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ آپکو بھی
ناحق کا الزام لگا ہے مگر یہہ غیر ممکن ہے
نکدہ اور کردہ میں بڑا فرق ہے اور
خاص کر آپکا اخبار آئینہ طبابت نہایت
صحیح اور پر مضمون ہوتا ہے - اور آپ
بڑی غلطی کو آپکے آئینہ طبابت میں
ہونی کا کبھی گمان بھی نہیں ہو سکتا
(عیان راچہ بیان) یہہ سھوا لفظ

فصل خط عظیم امام حسین ہاسپٹل

:- باب ایڈیٹر صاحب - تسلیم اکاب نسخہ ۱۰ لاغش
صاحب ہاسپٹل اسٹنٹ نے جمعہ کو غایت
کیا تھا این او سکو آپ کی نذر کیا کہ کشتہ ۱۰ جون
کہ اگر آپ فائدہ مند سمجھیں تو اخبار کے کسی
گوشہ میں اسے درج فرما دیں تاکہ ناظرین
اخبار بھی اسے آنا کر دیکھیں ۵

نسخہ

اسپرٹ ایمونیا ایر وٹشک - بیس قطرے

اسپرٹ کلور فارم - پانچ قطرے
برانڈی ۵ - ایک ڈرام
سادہ پانی - ایک اونس
سکو و ملائین - چھ مہنے سے ایک سن تک کے بچہ کو
ایک ایک ڈرام دین تین چار دفعہ دین یہ نسخہ
بچوں کے اکوٹ بڑا میٹس میں مفید اور بخار
ہونیکا بھی طاعون کا کچھ ضرور نہیں اگر بخار کم
ہو تو اسی نسخہ میں ایک ایک میونیا اسی ٹیسر ملا

بچوں کے

فصل خط لالہ بھگوانہ اس صاحب ہاسپٹل

ایڈیٹر اینٹہ طبا بت
مضمون مندرجہ ذیل نہ صرف اس شخص سے
درج کیا جاتا ہے کہ ناظرین اس سے مستفید ہوں
یا نقشہ سیوم کی تکمیل ہو جاوے بلکہ زیادہ
مغرض ایڈیٹر کی اسکے داخل کر نیسے یہہ
جتنا ہے کہ اس اخبار کے ناظرینوں میں
ایسے ایسے لایق فایق ہاسپٹل اسٹنٹ
ہیں اور اخبار کے معاونت کیواسے طے کیسے

کیسے عمدہ مضامین تحریر فرماتے ہیں
جن سے اخبار کو فخر اور ایڈیٹر کو ناز ہے
وہو ہذا
مولانا شیخ امام الدین صاحب ام مجرم
تسلیم - نقشبات مندرجہ اخبار آئینہ طبابت
ماہ اگست صفحہ ۱۹ کے ملاحظہ سے دریافت
ہوا کہ اکثر اشیاء کے نام و انکے اجزاء کے
تصریح نہیں ہوئی کیونکہ سادہ نو دیا -

ٹنڈنس اور ہومزس فدی آئی وغیرہ
نقشہ اول کے پہلے خانہ میں اور اوکے
اجزاء دو سکے خانہ میں درج ہو چاہئے
تھی نقشہ دوم میں - سلی و - میوس
آذی نور - آنسویا - پیکریاٹک جوس
گیا ٹرک جوس - وودہ - سیمن وغیرہ
وغیرہ درج ہونے چاہئے تھے علیٰ الہذا القیاس
نقشہ سیوم میں - جوار - باجرا - مٹر - مکئی
وغیرہ عام اشیاء خورد نے مندرج ہونے
چاہئے تھے - دل میں ایک ہیہ اشیاء
و اوکے اجزاء کہ جنکے تشریح نہیں کی
گئی کہ مگر رسالہ خدمت کروں مگر اس
خیال سے کہ یہ ایک چھوٹا سا رسالہ ہے
اس میں کل مضامین پورے پورے عمدہ
طو پر لکھنے کی گنجائش نہیں ہے اور
انہوں نے بخوف طوالت مختصر لکھا ہے
تو تم کو بھی طول دینا لازم نہیں - اس
جہت سے بقیہ اشیاء و اوکے اجزاء کی تفصیل
بوجھض ایک طو ل ہے خدمت اقدس میں

ردانہ کرنا نہ سمجھا - کیونکہ وہ صاحب
اونکی خواہش رکھتے ہونگے وہ ذیابوئی
اور دوسری کتابوں سے معلوم کر سکتے
ہیں مگر نقشہ سیوم کے بارے میں ڈاکٹر
لارین صاحب بہادر کمپل اکڑا نہ بھی کی
تحقیقات وادہوں نے اس سے سوال کے
جواب میں تحریر کی ہے کہ آیا ایک ذیابوئی
کے واسطے کس قدر غذا ملتی ہو سکتی ہے
رسالہ کرنا نہایت صحی مصلحت جانا
امید کہ آپ سکوا اپنے رسالہ میں درج
فرادہ نیگے اور لفظ بعد نقشہ سیوم بھی
تحریر کریں گے صاحب موصوف فرما نہیں
کہ جیسا کہ وزن انسان باہم دیگر مختلف ہے
یعنی کوئی بہاری ہے کوئی ہلکا اسپرچ
اونکے غذا کے وزن میں بھی اختلاف ہے
یعنی کوئی کم کھانے والا ہے کوئی زیادہ کھانے
نقشہ مندرجہ ذیل کے ملاحظہ سے معلوم
ہو جاوے گا کہ
تعداد کافی ہوگی

کیفیت	مقدار وزن حسب وزن جسم انسان		
	حقدار انسان بزرگ ضرورت ہے		وزن جسم انسان
	کاربن	ناپروبین	
فی کس کا اوسط وزن سنہ ۱۹۷۹ء	۰.۶۵ گرین	۵۳۱۶	۶۰ پونڈ
	۳۲۴۷	۱۶۳۶۲	۸۵
	۳۳۳۸	۱۷۲۵۸	۹۰
	۳۶۲۹	۱۸۲۶۴	۹۵
	۳۸۲۰	۱۹۲۱۰	۱۰۰
	۴۰۱۱	۲۰۱۵۶	۱۰۵
	۴۲۰۲	۲۱۱۵۲	۱۱۰
	۴۳۹۳	۲۲۱۵۸	۱۱۵
	۴۵۸۴	۲۳۱۶۴	۱۲۰
	۴۷۷۵	۲۴۱۶۰	۱۲۵
	۴۹۶۶	۲۵۱۶۶	۱۳۰
	۵۱۵۷	۲۶۱۶۲	۱۳۵
	۵۳۴۸	۲۷۱۶۸	۱۴۰
	۵۵۳۹	۲۸۱۶۴	۱۴۵
اوسط وزن بزرگ و بچہ	۵۷۳۰	۲۹۱۶۰	۱۵۰

یہ بھی ثابت ہو گا کہ ایسا درست ہے، نہ دوسرے

نیقاسات

یعنی آرمٹھم وال ہیں ۸۱ گریں ٹائیر جن
اور ۱۰۰ گریں کاربن موجود ہے اور وہ
اونس گھی میں قریب ۱۰۰ گریں کاربن
ہے اور ایک اونس ۱۰۰ گریں یعنی از

مٹھم اناج جیسے گیہوں جو وغیرہ میں
۱۰۰ گریں کاربن ہے اور ایک اونس
چاول میں ۱۰۰ گریں ٹائیر جن موجود
اور جواری میں ۱۰۰ گریں اور موٹہ یعنی

Common India میں ۱۰۰ گریں اور

باجرا میں ۱۰۰ گریں ٹائیر جن موجود ہے

اور حساب اگنی سے پہلے ہی معلوم ہوا کہ

۱۰۰ گریں ۱۰۰ اونس چاول ۱۰۰ گریں اور ۱۰۰ اونس

وال اور ۱۰۰ گریں اور ۱۰۰ گریں یعنی

۱۰۰ گریں ٹائیر جن اور ۱۰۰ گریں

کاربن میں مل سکتا ہے جو اونس کے

واسطے کہ جب کا وزن ۱۰۰ گریں کا ہو کافی

ہو سکتا ہے۔ بیشک تحقیقات بالادرس

سے مارتا کہ صاحب موصوفت کے لفظ

چپا نوال لفظ آردن کم تر ہوتا ہے تو

نہایت عمدہ ہوتا کیونکہ ہر کسوٹا کسوٹ کے

خیال میں چاول وہ چیز ہے کہ جس میں ہمارے

پانی کا بہت ہی زیادہ ہوتا ہے اور مقدار

روغن نہایت کم اور مفت دار فاسفٹس

قریب یا بالکل نہیں۔ ماسوا انکے ٹائیر جن

جو چاول میں موجود ہے وہ نہایت

قلیل المقدار میں ہے گوکہ اس سے بہت

جسم ہے مگر یہ مقدار ٹائیر جن کے

وال کو بڑھانے سے بھی بخوبی مل سکتا

ہے۔ آردن کم وہ چیز ہے جو

کہ جسمیں گہرے شکور روغن کے

کے ماسوا اسٹیس و فاسٹیس آئی

سوڈ۔ بوٹاس۔ لایم گنیشیا وغیرہ وغیرہ

بھی موجود ہیں کہ جس سے بالی

جسم نہایت عمدہ طور پر ہوتی ہے

جو چاول میں نہیں فقط

مرقومہ نیاز

کھلوانداس ہاسٹیل اسٹنٹ رمال فیل

جمناوی سیتا پورک و دہ ۱۷ ستمبر ۱۸۷۹ء

نقل خط محمد منیر خان صاحب کی پونڈ خیراتی اسپتال و اجلنگ

جناب تہم صاحب ڈینہ طباً دام محمد کم
 لعلم آنکہ۔ دونسخے واسطے درج اخبار
 گوہر بار ترسیل خدمت کرتا ہوں کسی گوشہ
 اخبارین از راہ بزرگانہ درج فراوین نسخہ
 یہ ہے یعنی اخبار نمبر دو ماہ فروسی سنہ
 روان مین کٹوئے گنوریا کیواسطے کثیرہ
 ودھی درج فرمایا ہے وہ نہایت درجہ
 مفید ہے فدوی نے تین چار آدمیوں کو
 جبکہ دو ہفتے یا بیس روز سے خون پیپ
 جاری تھا مطابق مقدار ذیل کے دیکر دیکھا
 نہایت مفید پایا نسخہ کثیرہ یک ڈرام
 دھی آدہ پاؤ۔ غذا دودہ مین روٹی بہگو
 دگی۔

ایڈیٹر آئینہ طبابت۔ اس دوا
 مین اگرچہ سمیت نہیں ہے لیکن از رو
 قاعدہ طب کے یہ دوا بار مزاج والوں کو
 مفید ہوگی بلکہ نقصان کربگی علی الخصوص

موسم سربلین

نسخہ دیگر واسطے ڈیا ریا وڈینٹری کے

گال بوڈر۔ اگرین وڈورس یوڈیا
 گرین دن مین تین مرتبہ۔ اسکے ۳ پوتی
 کہا نیسے انشاء اللہ الرحمان یک ہی روز
 مین دست بند ہو جاتا ہے واطھ وٹو
 برس کے لڑکوں کے لئے +

گال بوڈر۔ پانچ گرین۔ ڈوورس
 ڈہائی گرین + دن مین دو مرتبہ
 فدوی نے استعمال کیا خدا کے فضل
 سے سب کو شفا کلی حاصل ہوئی
 الا یہ خاک را میوار ہے

کہ ان دونوں نسخوں کو درج اخبار فراوین
 کہ ناظرین اخبار کو ظاہر و فائدہ ہو سکے فقط

عرفینہ

محمد منیر خان از دارجلنگ خیراتی اسپتال

ایک گرین۔ ملاکر ایک گونی بنالین۔ جب کھانسی کی تکلیف ہو تو دینین تین چار دفعہ ایسی ایک ایک گونی دین *

علاج کا دستہ اینڈ ہینبن یا اپیمینٹ پلز۔ کاہستہ اور آلسہ کٹھا دے ماس کو مقدار مناسب۔ بھین ملاکر گولیاں بنالین۔ ایک یا دو گونی کھانیسے پانچ ماہ صاف ہو جاتا ہے۔

اگر نہ روت ہو تو تین چار گھنٹہ بعد اور ایک خوراک دے سکتے ہیں *
علاج ایک ایک گرین افیون کی گولیاں۔ فحاش قسم کے درد مثلاً گراہنگ پین یعنی مڑوٹ۔ سہ کے درد و کالک پین یعنی قلع و غیرہ کے دور کر نیک لئے ایک گونی دینا چاہیے۔
اور اگر نہ روت ہو تو چار گھنٹہ بعد اور ایک دین *

علاج کہ بول اینڈ اوپیم پلز۔ ایک گونی "ین ڈا گرین کیلومل اور ڈا گرین انیون سے
بہر گولیاں بخار۔ الفلڈ مشن یعنی سوزش۔ اوپیمیشن میں سہل ہیں۔ اور نیز میٹھ
کی اتہا ہوا حالت اور اتفاقی ڈیا ریالینی اسپہال میں بھی دیکھا جاتا ہے۔

علاج بلو بلز۔ جب صفہ کی تہی کے سبب درد وغیرہ ہو تو رارن کو سوسٹہ۔
بلو بلز کھائیں اور صبح کو کاہستہ اینڈ ہینبن پل کھالین *

علاج ایڈ اینڈ اوپیم پلز۔ ایک گونی مین تین گرین شوگراف لیڈ اور ایک گرین انیون
سے۔ اسپہال اوپیمیشن میں جب تک سست پتلے آویں ہر دست کے بعد ایک ایک گونی

بتے رہیں۔ (دینین دو تین گونی دیکھتے ہیں) *
علاج گہاٹک لیڈ اینڈ اوپیم پلز۔ ایک گونی مین تین گرین گہاٹک لیڈ۔ ایک گرین

اوپیم سے۔ ہیف قسم کے اسپہال میں دینین دو تین دفعہ ایک ایک گونی دینا
چاہیے *

۹ ٹارٹریٹک پوڈر - ہر ایک پوڈری میں ایک گرین ہے۔ تے کرانیکے لئے ایک پوڈریہ کو ایک گلاس گرم پانی میں حل کر دینا چاہیئے اور بخار روز کام وغیرہ میں ایک پوڈریہ کو چوتھائی بوتل گرم پانی میں حل کریں اور اُس میں سے ایک ایک ان گلاس ہر دو گھنٹہ دیتے رہیں جب پسینہ نکلے یا ذرا جی متلائے تو بند کر دیں *

۱۰ لاڈلٹم - جب اچانک اس ہمال واقع ہو یا ہیضہ شروع ہو تو ایک جوان آدمی کو چائے بوند لاڈلٹم تھوڑی برانڈی یا پانی کے ساتھ ملا کر پینا چاہیئے۔ اور نیند لانیکے لئے بھی بچیس قطرے اس دوا کے دے سکتے ہیں *

۱۱ سال دو لے ٹائیل - جب آفتاب کی پیمش سے غشی ہو یا جب ہیضہ میں ہاتھ پاؤں ٹھنڈی ہو جائیں تو ایک چار کا چھچھ اس دوا کا ہر کرا اور تھوڑی پانی میں ملا کر دیں *

۱۲ کالر پلز - (یعنی ہیضہ کی گولیاں) ٹیٹو لوگوں کے لئے - ہینگ - سیاہ مرچ - افیون - بکھر ایک گرین - سکو ملا کر ایک گونی بنائیں ایسی ایک ایک گونی گھنٹہ گھنٹہ بعد دیں جب تک دست بند نہ ہوں مگر چار گولیوں سے زیادہ نہ دیں - اور آدھے آدھے گھنٹہ بعد تھوڑی تھوڑی

برانڈی قدرے گرم پانی کے ساتھ ملا کر دیتے رہیں - اور جب ہاتھ پاؤں ٹھنڈی ہونے لگیں تو تیس قطرے سال دو لے ٹائیل کے آدھے ان گلاس پانی میں ملا کر ہر چوتھائی گھنٹہ میں دینا شروع کریں اور تا وقتیکہ بدن گرم ہو سو نہ کا سفوف خوب ہاتھ پاؤں پر

ملیں - اور اینٹ گرم کر کے اسپرکپٹر الپیٹ کر ہاتھ پر پھیریں - معہہ پر مسٹر ڈپلاٹر یعنی راجی کی پٹی لگا دیں - ہیضہ کی علامات دفع ہو نیسے بارہ گھنٹہ بعد ایک یا دو کالو اینٹ منہ میں پلزدیں تاکہ پانی نہ صاف ہو جائے اور اگر اس کا اثر نہ ہو تو تین چار گھنٹہ بعد اور ایک خوراک دیں *

اس دوا کے ذریعہ
عین سوکھ
دماغ کا اعصاب
کرنی کا شش

۱۳ء سمپل ڈیسنگ - بہہ زخمونکے واسطے دیکار میوٹا ہے +

۱۴ء اسٹیکنگ پاسٹر - کسی مقام پر کٹجائے تو وہاں اگائے کے واسطے

اسکی ضرورت میوتی ہے +

۱۵ء کنٹ +

۱۶ء سیزر یعنی قیچی + (بانی آئندہ)

بقیہ اسباب لامرض

ایڈیٹر صاحب - ہمارے مضمون متعلقہ اسباب لامرض کے پچھلے طبابت مطبوعہ یکم جولائی ۱۸۶۹ء شروع میں یہاں تک طبع ہوا تھا کہ امراض کے اسباب کو ہم دو جماعتوں پر تقسیم کرتے ہیں - اول عام و دوم خاص - پس اب ہم اوس سے آگے لکھنا شروع کرتے ہیں + فقیر غلام حسین

مزاج - عمر - جنسیت - پیشہ +

خاص اسباب میں

نالوثانی - زبانی خون - سابق کی بیماری

موجودی طبیعت - خراب عادت - ناکھانی و

بیرونی صدمات - کمی اور عدم اخراج

رطوبت - زبانی اخراج رطوبات +

حواء کا بیان

حواء کی تعریف - اگرچہ ہوا ایک سیال

جسم ہے کہ جسکی بناوٹ ہنایت ہی خود

عام و خاص سمجھاری اور کچھ غرض نہیں ہے
مطلب ہے کہ جن اسباب کے اثر سے ہر

آدمی مبتلا مرض ہوتا ہے انکو ہنہ عام

میں داخل کیا ہے اور جبکا اثر ہوتا ہے

آدمیوں پر ہوتا ہے یا یوں کھوکھ ایک

خاص قسم کے لوگوں سے وہ اسباب

مخصوص میں انکو خاص میں +

عام اسباب میں

ہوا - پانی - موسم - ملک - رسم و رواج

درو نے دیکھا کہ کڑا پستہ ڈیلے
پن سے ٹپے ہیں کہ جنکے ٹٹنے اور پیلے میں
کچھ رکاوٹا نہیں ہوتی چنانچہ بانیو جہ
اسکا جسم ایسا سبک اور لطیف ہے کہ
انگوٹے سے نظر نہیں آتا لیکن اس کے اثر سے
اس کا وجود ثابت ہوتا ہے مثلاً جب ہم
درو کر چلین یا اس کی رفتار تیز ہو جائے
(جسے باد تھکتے ہیں) تو جو چیز ہمارے
جسم کو لگتی ہے وہ بھی ہوا ہے۔ اور
اہل کیمیا نے تو کلوں کے ذریعے سے ہوا کو
ناپ تول کر اور اس کے اجزاء کو متفرق کر
اس خوبی سے اس کے وجود کو ثابت کر دیا
کہ جس کے سمجھنے میں کچھ دقت بھی نہیں
رہی *

اس بات کو تو متقدمین نے بھی بتا دیا تھا
کہ خلا محال ہے سب جگہ ہوا موجود ہے
عمیق سے عمیق گائیچ سے نیچے گڑھے
اندھیرے کوئے زمین و وزتہ خانے غرض کہ
کوئی جگہ ہوا سے خالی نہیں ہے تمام

کرہ زمین کو ہر طرف سے ہوا گھیر کر
ہوئے ہے۔ اب متاخرین کی تحقیقات سے
یہ بھی معلوم ہو گیا کہ زمین سے ۴۴ میل
بلندی تک یہ ہوا طبقہ بطور بھلی ہوئی
ہے اور فی مربع انچ تلخ پر قریب ساڑھے
ساتھ سیر کے ہوا کا دباؤ ہے *

جو ہوا زمین کے نزدیک ہے وہ گرم ہے
اور پھر رفتہ رفتہ سرد ہے چنانچہ ابر کے
اد پر کی ہوا نہایت سرد ہے جس کو غریب
کرہ زمہریر کہتے ہیں پہلے ہوا کو مفرد سمجھا
جاتا تھا مگر اب معلوم ہوا کہ اصلی ہوا دو
چیزوں سے ملتی ہوئی ہے ایک نائٹروجن
دوسری ہائیڈروجن *

سو جسے ہوا میں باغبار وزن نیٹر و جن
سٹر جسے اور اکیسجن تنہا حصہ
ہے باغبار حجم نیٹر و جن ۱۹ اور ۷۹۔ اور
اکیسجن ۲۱ اور ۲۷ ہے *

ہوا کے فائدے۔ بھاتا تک ہم خیال
کرتے ہیں وہاں تک معلوم تھا کہ نباتات

<p>ذریعہ اسپریشن یعنی دم کشی کے اندر لیتا ہے اور ذریعہ اسپریشن یعنی دم - برآمدگی کے کاربونک ایسڈ باہر چھوٹتا ہے اور پچھیل باتیں برس کے جوان آدمی یہ فعل جیسے تنفس کھتے ہیں ایک منٹ میں ۱۵ دفعہ ظہور میں آتا ہے اور اس تنفس کے سبب اس شخص کے پیڑوں سے ہر روز قریب ۵۰۳ مکعب فٹ کے ہوا گزر جاتی ہے * داتقان علم فریالوجی کو بخوبی معلوم ہے کہ ۲۴ گھنٹہ میں ہوا کی دس ہزار گزین اور کسجن پیڑوں میں پچھل خراب خون کو اس طرح صاف کرتی ہے۔ اور بارہ ہزار گزین کاربونک ایسڈ سطح پیدا ہوتا ہے اور کسجن کی حد تک کم کر لیا ہوا میں ٹائٹروجن اس طرح ملی رہتی ہے اسو اسط اس بیان کو مختصر کر کے ہم یہ لکھنا چاہتے ہیں کہ ایسی مفید چیز مریضوں کا سبب کٹتی ہے *</p>	<p>وحیوانات کے لئے ہوا سے برکھڑ کوئی مفید اور کارآمد چیز نہیں ہے اگر ایسٹریض محل عالم کا منظم صرف ایٹم فیر یعنی سطح حجان کی ہوا کو جہان سے اٹھائے تو کوئی ذیروح زندہ نہ رہ سکے اسبدم آیہ کئی من علیہا کاف ویفی فحرج کاف ذوالجلال ولا الحمد کا ظہور ہو جاوے کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ ہوا کی حرکت سے ہی جہاز اور بہت سی مکین چلتی ہیں۔ اسی کے سبب تمام زمین پر روشنی بک ان تقسیم ہو رہی ہے اسی پر نباتات کی زندگی منحصر ہے ماسی کے تنفس کر نیست حیوانات زندہ ہیں مریضہ دنیا میں جو شے نفس نباتی یا نفس حیوانی یا نفس انسانی رکھتی ہے اسکی حیات کا دار مدار اسی پر ہے ہمنے ہوا کو امراض کے عام اسباب میں جمع داخل کیا ہے اسو اسط صرف یہ چھٹا ناہنایت ضرور ہے کہ ہوا کا انسان سے کیا بڑا تعلق ہے سو وہ یہ ہے کہ انسان اس سطح جہان کی ہوا کو</p>
--	--

ہوا سے ضرر پہنچنے کا سبب۔ جب ہوا صاف ستھری خالص ہوتی ہے تو جو فائدے پہنچے اوپر لکھے ہیں وہ سب انسان کو حاصل ہوتے ہیں اور مسلمانوں کا ایک بڑے فلاسفر شیخ سعدی صاحب کے قول "ہر نفسیکہ فرو میر و دمہ جیاتست چون برمی آید مفرج ذات میں کوئی شک نہیں رہتا مگر جب اس میں خراب چیزیں ملجاویں تو جتنی یہ مفید ہے اتنی ہی مضر ہو جاتی ہے۔"

اگرچہ ہوا کے دوڑے اور تیز تند حرکتوں سے وہ نہ ہر ملی چیز پر جو اس میں مل جاتی ہیں ایک جا جمع نہیں رہتی بلکہ صفحہ عالم پر منتشر ہو جاتی ہیں اور پر وہ بارش کے ذریعہ سے زمین پر گرتی ہیں اور بہت سی کیمیاوی تبدیلیاں اس میں ہوتی ہیں جس سے ہوا کا ضرر رسان اثر جاتا رہتا ہے اور وہ صاف ہو جاتی ہے مگر اس درمیان میں جو خرابیاں ہو جاتی ہیں وہ بھی ایسی

ہیں جن میں کہ جب تک کامل لحاظ نہ کیا جاوے جو اجڑا ہوا کو خراب کرتے ہیں وہ یہ ہیں کاربونک ایسڈ۔ سلفیورٹریکسڈ و سون دیگر دباؤی ہوائیں۔

۱۔ کاربونک ایسڈ کو کاربونک ڈائی آکسائیڈ بھی کہتے ہیں یہ مرکب بونیک اور لطیف شے ہے سطح جہاں کی ہوا کے دس ہزار حصوں میں چار حصے تو ہمیشہ ملا رہتا ہے لیکن براہ کی سانس کے ذریعہ سے سو حصے اس میں اور زیادہ

ہو جاتا ہے اور علاوہ ہر انسان کی جلد سے ہی مساموں کے راہ بہت سا خارج ہوتا رہتا ہے۔ بڑا وسیع منبع کاربونک ایسڈ کے لکڑی کا لکڑی کوئلہ تیل وغیرہ کا جلنا ہے چنانچہ آدھ سیریش جلیبے سے لے کر مکس کاربونک ایسڈ پیدا ہوتا ہے۔ اور نباتات کی نشوونما کی حالت میں اور اس کے وقت بہت لگتا ہے۔ نباتی و حیوانی اشیاء کے سٹریسے یہ مضر ہوا بکثرت پیدا ہوتی ہے

چنانچہ گندے نابالوں کی متعفن ہوا میں فیصدی سولہ حصہ کے قریب کاربونک ایسڈ ہوتا ہے +

اگرچہ قدرتی انتظام اس طرح ہے کہ اگر کاربونک ایسڈ کے پیدا ہونیکے ذریعے بہت ہیں تو اسے فوج ہونیکے بھی ایک بڑی صورت ہے وہ یہ کہ جیسے حیوانات دم کشی کے وقت اپنا خون صاف کر نیکی لئے اکسجن کو اندر لیتے ہیں اور کاربونک ایسڈ کو باہر نکالتے ہیں اسی طرح نباتات اپنے خاص تنفس کے ذریعے سے کاربونک ایسڈ کو جذب کرتے ہیں اور اکسجن کو نکالتے ہیں پس اس تبدیل بدل کے سبب جو ان مذکور کی جو مقدار کہ زمین میں ہونی چاہیے اس میں کچھ کمی بیشی نہیں ہوتی لیکن تاہم کاربونک ایسڈ کے پیدا ہونیکے جو منبع ہیں انکی احتیاط نہ کی جائے تو طرح طرح کے امراض پیدا ہوتے ہیں بلکہ بعض دفعہ بہت جلد جان تلف ہو جاتی ہے +

ب۔ سلفیورکائیڈ ہڈیوں کی گیند جیٹنی ہڈیوں کی سلفائیڈ یا ہڈیوں کی سلفائیڈ اس کی گیند میں سیرنگ و لطیف جسم و نہایت بدبودار چیز ہے۔ انشیں بہاؤ میں یہ مرکب نکلتا ہے اور بعض خیموں یا فی مین بھی سوچو رہی۔ باقی حیوانی اشیاء جن میں گندک ہے ان کے سلفائیڈ بھی بہت قاتل ہو لیا ہوتی ہے۔ شہر و نینسکا بڑا معدن ہے چھبکا اور متعفن بدبو میں چنانچہ غلیظ و کثیف شہر و نینسکا یہ ہوا سطح جہان کی ہوا کے ساتھ شامل ہو کر مختلف قسم کے امراض کے پیدا ہونیکا سبب ہوتی ہے +

ج۔ علاوہ کاربونک ایسڈ و سلفیورکائیڈ ہڈیوں کی گیند کے اور بہت سی متعفن و باقی ہوائیں پیدا ہو کر سطح جہان کی ہوائیں شامل ہوتی رہتی ہیں اور ان کے سنگین سے اقسام قسم کے عارضے عارض ہوتے ہیں +

ان متعلق ہو اوکے بڑے معدن ہیں
تنگ تارک کا نوین ادیو کا رہنا۔
گھر وین صرف ایک دروازہ ہونے اور
دوسری گھر کی دو دروازہ ہونیکے سبب
تازہ ہوا کی آمد و رفت نہ ہونا۔ جائے
تنگ ہست و مردمان بسیار کا مقولہ
صادق آنا یعنی چوٹی جگہ میں بہت سے
آدیو کا جمع ہونا جیسے ہندو کی تیرت
کی جگہ ادیو کی زیارت گاہ میں ہوتا
ہے۔ آبادی گنجان ہونا کھارو کے
آدا۔ چونکی۔ پٹان۔ چوٹی بنائو
دو کا بن۔ قصابوں کے کیلے مسلمانوں کے
گورستان ہندو کے گھٹ گھر لگن گلی
کوچے میلے۔ بدر و چوچے ناصاف ہونا
ہر محلہ میں قاذورات ڈھیر لگے رہنا۔ موشی
پالنیو لو کے محلے اور گھر وین آپلے تھاپے
کہتو نہیں کھات ڈالنے کے لئے گوبر کو برے
کا جمع رہنا۔ اندھے کنوین اور عین
کھنے جنہیں جلتی ہوئی تہی لٹکا بیسے گل

ہو جائے وغیرہ وغیرہ *

ہو اسے جو امراض ہوں
انکی فہرست

ایسے امراض جو ہوا کے سبب پیدا ہوتی

ہیں انکی فہرست مرتب کرنا ذرا مشکل معلوم

ہوتا ہے مگر ہم سہولیت بیان کے لئے

اسکے دو قسم کرتے ہیں *

قسم اول میں ان عوارض کے نام

لکھینگے جنکے اسباب ظاہر ہیں اور قسم دوم میں

ان بملیوں کے نام بیان کریں گے جنکے اسباب

خفی ہیں *

قسم اول میں بات تجربہ سے معلوم

ہو گئی ہے کہ جب کسی جگہ ہوا میں فصدی

۱۰ حصہ بھی کاربوٹک ایسڈ ہو تو وہ

جگہ رہنے کے قابل نہیں رہتی پس جب

ہوا اندر رکھیں زیادہ ہو جائے تو ضرور

منصر صحت ہوتی ہے بلکہ اسکی غایت درجہ

کی زبانتی سے آدمی فوراً مر جاتا ہے چنانچہ

اندھے کنوین اترے ہوئے کی کانوین

جانے (جہاں یہ ہوا بکثرت ہوتی ہے)
مور آدمی مرجاتا ہے۔

تنگ مکانوں میں بہت سے آدمیوں کو بند
کر دینے ہی ایسا ہی ہوتا ہے جیسے
میں جب نے اب براج الہ کے آؤ یوں ۱۹۶۷ء انگلینڈ
ایک تنگ مکان میں بنا کر دیا تو کئی بار
دم چھکار بونک ایسڈ نکال کر اُس مکان
کی ہوا میں شامل ہوتا تھا اور وہ لوگ
بہر اُسی خراب ہوا کو سونگتے تھے (جسمین
کار بونک ایسڈ کی زیادتی تھی) اس سبب
صبح تک ۱۲۳ مر گئے۔

ایسے مکانوں میں جہاں ہوا کی آمد و رفت
اچھی طرح نہ ہو کوئلہ جلتے ہوئے چھوڑ کر سو
رہنے سے بھی آدمی مرجاتا ہے کیونکہ کوئلہ
جلتے سے کار بونک ایسڈ پیدا ہوتا رہتا ہے
جبکہ تنفس کر نیسے آدمی کی جان ضائع
ہو جاتی ہے۔

ایک دفعہ منصور ی ہاٹ پر ایک دوست نشی
غلام علی صاحب نامی سردی سے محفوظ

رہنے کے لئے کوئلے روشن کر کے سو رہے
اور انکے متعلق نوکر جو آئے انہوں نے
دروازہ کو خوب بند کر دیا جب کہ یہ
نتیجہ ہوا کہ منشی صاحب کو گھبراہٹ
پیدا ہو کر سر میں درد ہونے لگا اور
قے آنے لگی مگر یہ خیر ہوئی کہ وہ
کوئلہ کھول کر باہر آگئے جس سے جان
بچ گئی اور دوسرے ملازم بھی دیکر
بہوش رہے۔

رات کو باغون میں یا گنجان و خنوں میں
پہر نیسے جو طبیعت خراب ہو جاتی ہے
یا بعض دفعہ آدمی بیمار ہو جاتا
ہے جبکہ عوام بہت پلید بن
پری کا فصل سمجھتے ہیں وہ درحقیقت
اس سبب ہی کہ رات کو درخت
کار بونک ایسڈ کو خارج کرتے
رہتے ہیں جس کا سونگھنا مضر
ہے۔

اکثر غلیظ نالیوں سے جو ضرر پہنچتا

ہے اسکا یہ سبب ہے کہ وہاں سلفیوٹ
میڈروجن گیس جتنی ہے چنانچہ در اس
میں ایک دفعہ چوبچہ صاف کر نیکی لئے دو
آدھی اندر گھسے وہ فوراً دم گھٹ کر مر گئے
اور انکار ماسلفیوٹ میڈروجن کے دماغ
میں پھنسنے سے ہوا۔

ان خراب ہواؤں کی مقدار جب بہت زیادہ
ہوتی ہے تو آدمی فوراً تلف ہو جاتا ہے
ورنہ بہت سے مہینہ امراض میں مبتلا رہتا
ہے اور اسکا کانسٹی ٹیوشن الباس کمزور
ہو جاتا ہے کہ اسکو ہر یک مرض کے لاحق
ہونے کی استعداد رہتی ہے جیسا کہ شہر کے
رہنے والے اکثر یہ ہضمی کمزوری۔

دوران سرخس سسٹم کی خرابی۔
ہیڈریڈ وغیرہ کی بیماریوں میں مبتلا رہتے
ہیں اور بہت ہی کم ایسے آدمی ہوتے ہیں
کہ جنکو ایک یا ایک مرض نہ ہو۔ سوا اسکا سبب
یہ ہے کہ ہندوستان کے شہر و زمین اکثر
خراب ہواؤں کی کثرت ہوتی ہے۔

قسم دوم۔ اگرچہ ہم بات تحقیق ہو چکی
ہے کہ حیوانی بنائی و معدنیاتی مادوں سے
اقسام قسم کے انجریے اور پانی یا زمین یا
ہوا کی الیکٹریسیٹی کی تبدیلیاں سے طرح طرح کی
ہوا میں اور ایسے بائیک حیوانی و نباتی مہینے
جو آنکھ سے دیکھا جانی نہیں سطح چہان کی ہوا
میں شامل ہو کر اُس میں سمیت پیدا کر دیتے
ہیں جس سے بہت سے امراض پیدا ہوتے ہیں
لیکن ابھی تک ہم ٹیک معلوم نہیں ہے کہ ان
زہروں کی حقیقت و ماہیت کیا ہے اور ان
پر انکی تاثیر کس طرح ہوتی ہے۔

زہریلے مادوں کا حال دیکھنے سو گئے سہی
ظاہر ہوتا ہے نہ کیمیا دی ترکیب سے بلکہ جب
امراض پیدا ہو جاتے ہیں تب معلوم ہوتا
ہے کہ ہم مرض ہوا، فاسد کا نتیجہ ہے۔
چنانچہ ملیریا ہوا کے باریں حکمانے اپنے
قیاس بہت کچھ دوڑائے ہیں۔ کوئی لکھتا
ہے کہ معدنی بنائی حیوانی مادے گری
وتری کے اثر کر نیسے ملیریا میں تبدیل ہو جاتا

ہیں۔ کوئی کہتا ہے کہ نباتات پر گرمی و تری
انٹر کر بیسے بہم دار ہوا یا ہوا میں
اس کا قیاس ہے کہ سلفیور ڈائی آکسائیڈ جو
گیاس مواہین شامل بہت پیریا کا طرہ
ہوتا ہے مگر حقیقت ایک ٹیک کسی اگر
میریالی حقیقت معلوم نہیں ہے صرف اس کے
تاہجہ وقوع میں آتے ہیں اس سے واقفیت
یعنی یہ جانتے ہیں کہ میریا کے سبب
بہم امراض پیدا ہوتے ہیں۔ ڈسٹری یعنی
پیمپش۔ انٹر ٹیٹ فیور یعنی پیوٹی وینٹ
فیور یعنی حمی تخی۔ نیوفیور یعنی صفراوی بخار
خنگی فیور یعنی ڈنگی بخار۔ ڈرم طیماں ڈرم جگر
استسقا گردی کے امراض۔ انیمیا یعنی
اکردری۔ ڈرڈنیم سر۔ اقسام قسم کے عصوی
تبعض کے نزدیک ہر صنف بھی +

غلاوہ میرا کے اور بھی سم دار ہوا میں ہیں
کہ جبکی ماہیت معلوم نہیں ہے مگر ان کے اثر سے
جو تیز بخار ہوتے ہیں انکو جاننے میں مثلاً
جن بہ اونکی سمیت بہم مرض پیدا ہوتے ہیں

جیسے انفلیو انزا یعنی وبا کی زکام۔ ہونچک
کاف یعنی کالی کھانسی۔ اس ہال پینچ
مالفس فیہ۔ ٹائفاڈ فیور۔ ڈنگو فیور۔ اسکا
یعنی مریخ بخار اری سپس یعنی سرخ
بادہ ڈفٹریا چیچک ہریضہ وغیرہ انکی
حقیقت باریہ میں ابھی تک حکمایہ مختلف
قیاس میں کوئی انکے پیدا ہونیکہ لکھتی
کے تباہات حمانا ہے۔ کوئی اقباب
وامتاب کی توت جاذبہ میں فرق آئیے
سمجھتا ہے کوئی نباتی یا حیوانی اجزا
اور بہلیت خود میفرے مواہین شریک ہوتے
خیال کرتا ہے +

قسم دوم کہ امراض کی فہرست جو ہم نے اوپر
لکھی ہے اور ان کے اسباب کی نسبت بیان
کیا کہ ابھی تک انکی ماہیت و حقیقت ایک
معلوم نہیں ہے ہر سوال ہو سکتا ہے
کہ جب اپنے بہم دعو کیا ہے کہ امراض اسباب
ہائے سے آدمی کی زندگی صحت تندرستی
کے ساتھ بہہتی ہے اور حقیقت جب

ہمیں یہ معلوم ہے کہ فلاں فلاں اسباب
امراض پیدا ہوئے ہیں اور ان سے ہم پر ہیز
کرنیکے تو ضرور ہم مرضوں سے محفوظ رہیں گے لیکن
جب ہم کو اسباب کی حقیقت معلوم نہ ہوگی
بلکہ جب ظہور امراض کا ہو جائیگا اس وقت
معلوم ہوگا کہ فلاں وجوہات سے ہم مریض
ہوئے تو ہم کو اسباب کے جانتے کیا فائدہ
ہو سکتا ہے؟

اس کا جواب ہم یوں دے سکتے ہیں کہ اول
تو اگر سو مریضوں میں سے ۹۰ کی حقیقت معلوم
ہو گئی اور دس کی نہ ہوئی تو جب قدر و کیفیت
ہوئی اور اس کے سبب سے مریضوں سے
محفوظ رہے تو یہ بھی کم فائدہ نہیں ہے
اور علاوہ برین گو ہم کو ٹیک حقیقت و بائی
ہوا و انکی معلوم نہ ہو مگر جب ہم یہ جانتے ہیں
کہ ایک حکیم کے نزدیک ہم خراب ہوا ہیں
مکانات کو میلے رکھنے سے ہوتی ہیں۔
اور ایک کے نزدیک چاہ نوشیدنی کے خراب
ہو نیسے اس حالت میں ہم کو چاہیے کہ ہم

و نو باتوں سے پرہیز کریں مگر کبھی ساق
رکھیں اور جس کو مین کا پانی خراب ہو اس کا
پانی بھی تمیض ہے

پانی کا بیان

پانی کی تعریف - جس چیز کو ہم فاعل پانی
کہتے ہیں وہ یک سیال جسم ہے اور اس کے
چھوٹے چھوٹے ذرے ایسے ڈیپا ہیں
ہوئے ہیں کہ جب کے پہلے اور سستے رہنے لگے
وقت نہیں ہوتی۔ اگر وہ ذرے
خوب ملے ہوئے ہوتے تو اس میں بہی کی
صفت نہیں ہوتی مگر پانی کے ذرے نہیں
خوب ملتے اور پہلنے کی خاصیت بھی پائی
جاتی ہے کیونکہ آفتاب کی حرارت سے
پانی شکل لطیف ہو کر اوپر کو اٹھ جاتا ہے
اور ہوا میں پہلا رہتا ہے اور بلبطافت
کے نظر نہیں آتا لیکن ہوائے بالائی
طبقات میں چونکہ سردی ہے اس سبب
وہ سردی پا کر پانی کی صورت پکڑتا ہے
اور جب زیادہ سردی پہنچتی ہے پانی سنٹی

گریڈ کے صفراء اور فرہناٹ تیل گریڈ کے ۳۲ و ۳۳ کی
تو اس کے ذریعہ خوب پیدہ ہو جاتے ہیں جبکہ پٹر
کھتے ہیں اور جو بہت زیادہ چسپیدہ ہوں
تو اسے زالہ بولتے ہیں ۔
اسکا کیمیاوی نام ہیڈرک اوکسائیڈ ہے اور
اسے کیمونس صاحب نے ہم پر ثابت
کر دیا کہ خالص پانی میں از روے حجم دو حصے
ہیڈروجن اور ایک حصہ اوکسیجن ہے اور یہ
بھی تھا کہ معلوم ہے کہ از رو وزن آئینہ یک
حصہ اوکسیجن اور آٹھ حصے ہیڈروجن ہے
اور بہ نسبت ہو اس کے ۸۲ مرتبہ بھاری
ہے ۔

پانی ایک بیرنگ پیپر مگر جب کسی جگہ پہنچتا
سمیق پانی مجتمع ہوتا ہے تو نیلے رنگ کا
نظر آتا ہے یا کسی چشمہ میں کوئی اور چیز
ملی ہوئی ہوتی ہے تو اسکا رنگ بدلتا ہے
خالص پانی میں کوئی ذائقہ نہیں ہوتا
بلکہ فی سیر پانچ رتی نمک یا دورتی چونا
ملا یا جا تو بھی بے ذائقہ رہتا ہے لیکن اس سے

زیادہ مقدار میں نمک وغیرہ مل جائے تو آئینہ
چنانچہ پینے کا پانی جبکہ آب شیریں کھتے ہیں
آئینہ بہم شیریں ذائقہ نمکوں کی آمیزش
کے سبب ہے اور جب نمک بہت زیادہ
مقدار میں ہو تو ہیں تو اسکا مزہ تلخ یا
نمکین ہو جاتا ہے جیسا سمندر کے پانی کا ۔
پانی میں بوہی مختلف چیزوں سے آ جاتی ہے
جیسے بعض چشموں میں جو گندک کی کانوں کا
قریب ہو تو ہیں گندک کی بو آتی ہے جو پانی
ہنیں بہتا ہے جیسے جیل و تالاب وغیرہ کا
آئینہ نباتات کے سٹریسے تعفن لگتا
ہے ۔

بالکل خالص پانی وہ ہے جو کشید کیا ہوا
ہو یا بارش کا گنگر بارش کے پانی میں بھی
ہوا کے خراب اجزاء ملتے ہیں اور جب
مٹی کا پانی تالاب وغیرہ میں جمع ہو تو اس میں
بہت سی چیزیں ریٹ مٹی و متعفن مادے
وغیرہ شامل ہو جاتے ہیں ۔ دریا کا پانی کہ جو
در حقیقت مٹی کا پانی ہے اور جاری رہتا ہے

لیکن اس میں بھی بہت سی جا بجا کی غلطیاں
 ملی ہوئی ہوتی ہیں۔ چمنہ کا پانی اگر چہ صاف
 ہوتا ہے کیونکہ کنکر اور ریت سنگ چٹنہ کی ہر تہ
 سے لیکن جب اُسکی گزرگاہ میں متعفن
 مادے ہوتے ہیں تو نہایت خراب ہوتا ہے
 ایسا ہی کوئین جو کم گھرے اور جو گندے
 مالے قصبہ خانہ کھاتا تو نکلے پڑنیکی جگہ
 وغیرہ اپنے عمق کے موافق دو رہوں
 (یعنی چاہ کی گھرائی میٹل گزے ٹوٹیل
 مقامات سے بیس گز دور ہو) تو اُسکا
 پانی گوشتل بارش کے پانی کے نہیں ہوتا
 مگر پھر بھی صاف ہوتا ہے ورنہ خراب
 پانی کے فائدے۔ مخلوقات کو پانی
 سے جو جو فائدے پہنچتے ہیں وہ محتاج بیان
 نہیں ہے سب جانتے ہیں کہ پانی پر
 حیوانات و نباتات کی زندگی کا بڑا دارم
 ہے۔ یہ پانی سمندر و نمین جمع نہ ہوتا
 تو ایک ملک والے دو سر ملک الوٹس
 تجارت نہ کر سکتے جیسا کہ اب اکیسٹ یا

پیسٹ روز میں لندن ہندوستان میں
 جہاز و کئے ذریعہ سے ہزاروں مس شیشہ
 آلات آ سکتا ہے اور یہاں سے لاکھوں میں
 دوی شکرانج جاسکتا ہے خشک و
 ریتیلی زمین کی سیرابی اس پانی کے
 دیا اور نہ وٹس ہی ہوتی ہے۔ اقسام قسم
 کے پھول ہونٹے درخت اور پودے جنہیں
 لاکھوں طرح کے فوائد ہیں اسی پانی کے
 سبب پیدا ہوتے اور پرورش پاتے
 ہیں *

یہ فائدے جو ہم نے بیان سب انسان کو
 بھی پہنچتے ہیں لیکن ہم نے امراض کا سبب
 جو پانی کو لکھا ہے اس واسطے اس خاص
 تعلق کا بیان کرنا چاہی کہ جو پانی سے انسان
 کے جسم کو بڑے سودہ یہم ہے *
 از روئے علم فزیالوجی کہو یہ بات معلوم
 ہے کہ بوجہ جو انسان آدمی کے جسم کا وزن
 ۷۵ سیر ہو جاتا ہے اس میں ۷۵ سیر سیر منجھ
 اجڑا ہوا ہیں اور ۷۵ سیر پانی اور جسم کے

صرف پیدایش کا سلسلہ جو لگا ہوا ہے
اس کے سبب جہاں اہل رہنمائی اجزا خرچ
ہوتے ہیں اور پھر غذا کے ذریعہ سے پیدا
ہو جاتے ہیں۔ وہاں پانی بھی ہم گھسنے کے اندر
چالیس ہزار گرین خارج ہو جاتا ہے اور
چھتیس ہزار پائسو گرین حاصل کرنیکی
ضرورت پڑتی ہے۔ پس اس کا مطالعہ ہو
کہ انسان کے جسم میں اجزا و منجہ کی نسبت پانی
کی مقدار زیادہ رہتی ہے۔ اور اس کا سبب
یہ ہے کہ پانی کی وساطت سے غذا
پتلی ہو کر ہضم ہوتی ہے۔ اس کی مدد سے
براہ شش و کلیہ و جلد و براز جسم کا
فضلہ خارج ہوتا رہتا ہے۔ اس کی اعانت سے
خون سیال ہو کر باریک راستوں میں
ہو کر گردش کرتا ہے۔ غرض کہ جسم کا بہت
بڑا انتظام پانی کے وسیع ہی ہو رہا ہے
اگر انسان کو پانی نہ ملے تو بہت جلد سب کا
درہم برہم ہو کر جان جاتی رہے۔
پانی سے ضرورت چھنے کا سبب۔ جب ہم یہ جان

کہ پانی نہایت مفید اور کارآمد چیز ہے اور
اس کا گزر بڑے بڑے نازک مقامات میں
ہوتا ہے تو ضرور ہے کہ وہ مساوی اور متحد
ہو اور اس میں خراب ماوسے ملے ہوئے ہوں
ورنہ جتنے بڑے فائدے پہنچتے ہیں ویسے
ہی نقصان بھی پہنچے گا۔
اصل میں تو تمام جہاں کے پانی کا معدن
یا منبع سمندر ہے مگر اس کی حالت اور جگہ
کے بدلنے سے اس کے مختلف نام ہو گئے
ہیں مثلاً دریا۔ چشمہ۔ چاہ۔ جھیل
تالاب۔ وغیرہ۔
اگرچہ جزئیہ و اولیٰ تسہولیت بیان
ایوان سے کئی حصوں پر تقسیم کیا ہے مگر تمام
گہرے زمین کا پانی ملا ہوا ہے اور اس کی کوہنہ
کھتے ہیں۔
تمام چشمے اور دیا جس راہ سے گزرتے ہیں
وہ ان کی ریت مٹی شوریت نمکینی وغیرہ
لیتے لیتے جاتے ہیں اور سب رفتہ رفتہ بہکے
اجزا و مشلولہ سمندر میں جا کر گرتے ہیں

اور منہ رکا پانی انجرت بنکر اوپر جاتا اور بادل بنکر برستا ہے اور جتنا پانی بادل بنکر برستا ہے اُسکے حصہ کے نمک وغیرہ سمندر میں رہ جاتے ہیں چونکہ سمندر و ترسلسل قائم ہے اس واسطے سمندر کے پانی میں اقسام قسم کے نمک مثل اسپرٹس و کلورائیڈ آف سوڈیم وغیرہ کی زیادتی ہوتی ہے اُسکا پانی ایسا کھاری اور کڑھو گیا ہے کہ آدمی ہرگز نہیں پی سکتا۔ لیکن ڈسٹیلیشن کی ترکیب سے کشید کیا جاوے تو منہ کے پانی کے موافق خالص اور صاف ہو جاتا ہے۔

ب۔ منہ سے جو پانی برستا ہے وہ زمین کے اندر گھس کر کسی جگہ سے نکلتا ہے جسے چشمہ کہتے ہیں اور چھوٹے چھوٹے چشموں کا پانی جب باہم ملکر وسیع ہو جاتا ہے تو وہ دریا کہلاتا ہے اور برساتی نالیاں نالے و ندی وغیرہ کی شاخیں شامل ہو کر باقی آئندہ

اسکی وسعت کو اور زیادہ کر دیتی ہیں پس جو پانی زمین کے اندر ہو کر آتا ہے اُسکی گذر گاہ میں بہت سی وہ چیزیں مل جاتی ہیں جو اُسکی گذر گاہ میں ہوتی ہیں مثلاً جو پانی لوی کی کان میں سے گذرتا ہے اُس میں لوہا اور جو گندک کی کان میں سے ہو کر بہتا ہے اُس میں گندک شامل ہوتی ہے۔ ایسا ہی زمین کے اوپر کے پانی میں بہت سی خراب چیزیں ہیں مثلاً مرگھٹ۔ قبرستان۔ و قصاب خانہ سے بہ کر پانی میں شورہ و چونا۔ گلی کو بچو نکلی نالیوں کے پانی میں سڑے گلے ہوئے نباتات سوڈا۔ چونا۔ کاربونک البسٹ۔ سفلیورک الیڈ وغیرہ۔ ریتیلی زمین پر بہنے والی ندیوں کے پانی میں خامٹی۔ اور سخت زمین کی ندیوں میں چونا سوڈا نمک وغیرہ ملتا ہوتا ہے اور سب ندی نالوں وغیرہ کا پانی معہ خراب اشیاء و ندی وغیرہ کی شاخیں شامل ہو کر

فہرست مضامین ہندرجہ رسالہ ہند

- ۱۔ تقریظ و تاریخ شاعر عظیم المثل نازک خیال سیٹھ حیدر صاحب محل معہ کسب
- ۲۔ بقیہ مضمون اسباب الغصہ
- ۳۔ کاربوکل یسٹ کے اثر کا بیان پیشاب پر
- ۴۔ ہونپک کاف کا علاج سلفیٹ آف کوئین اور چاک
- ۵۔ ٹرنسفیورن آف بلڈ یکم ماہ اکتوبر



- ۶۔ ڈرجی ٹیلر کے فوائد
- ۷۔ وریٹم وریٹمی کا استعمال ہیوارپرل کنوشن میں
- ۸۔ ہایوسائن کے فائدے و اثر
- ۹۔ ہونپک کف کا لیکچر ڈاکٹر تمیر منان صاحب خان بہادر
- ۱۰۔ اشعار کتب

صاحب تمام عاصی امام الدین احمد طبع شہید

فوائد الکتبہ طبابت طبعیہ و طبیہ کلینک

- اول** - واقعہ ہونا جدید تجربے سر جیون آن ہاسپٹل اسٹوڈنٹس جو طبی انگریزی انجینئر ہوتے ہیں۔
- دوم** - ماہر ہونا نیو ڈاکٹرون کا معالجات و نسخہ جات ہندوستانی مفید ہر مرض پر۔
- سوم** - تازہ رہنا اس علم کا جو کمال طالب علمی کسی مدرسہ طبی میں سیکھا ہے۔
- چہارم** - واقعات ہونا لفظ ماہواری و ششماہی و سالانہ سے جو بدلتے رہتے ہیں۔
- پنجم** - معلوم ہونا فائدہ ہر اور معارضات ہر ایک چیز کا جو کسی سر جیون اپنے تجربے میں مفید پایا۔
- ششم** - ماہر ہونا اطباء یونانی کا معالجات اطباء فرنگ سے۔
- ہفتم** - واقف ہونا ترکیب استعمال آلات جدید جو وقتاً فوقتاً ولایت بطر جبریدینکرتے ہیں کیونکہ
- آلات کی تصویر اور ترکیب استعمال ہمیشہ ورج رسالہ ہوا کرے گی۔

اشتہار

اس رسالہ میں مضامین اینسٹ اور انڈین میڈیکل گریڈ اخبارات متعلقہ ڈاکٹری کے اور نئے تجربے ہر تجربہ کار انگریزی زبان اردو میں ترجمہ ہو کر مع حالات تغیر و تبدل ڈاکٹرون اور ہاسپٹل اسٹوڈنٹس کے صفحہ کاغذ شیورام پوری پریس کی پہلی تاریخ واسطہ اتھار اور سپروڈی ہاسپٹل اسٹوڈنٹس کے شیخ

امام الدین احمد کبیر میڈیونڈیم میڈیکل سکول اگرہ کے اتمام سے چھپیں۔ ہمارا سکون خیریتا چاہیں ہر نواستہ اپنی مع قدرت ہندرجہ ذیل بذریعہ مئی آرڈیا ایکسٹوائے ٹکٹ اسٹامپ پاس کی تصویر مسبقہ اگر کہ ارسال فرماویں اور پتہ اور نشان اپنا خوشخط حروف فارسی و انگریزی میں مختصر فرما رہا۔

تفصیل قیمت رسالہ آئینہ طبابت

پیشگی مع محصول ڈاک	مالیہ مع محصول ڈاک	نام و آراء	تعداد	مستحق	مستحق
..	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰
..	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰

تقریر

و تاج ابراہیم اخبار آئینہ طبابت ریختہ قلم و اسرار قلم نادر عظیم المثال شاعر نازک خیال حکیم صادق طیب لایق و فائق سید عالی نسب الاحسب قبول کوئین خادم شریع رسول الثقلین سید محمد محمد حسین صاحب تخلص بچکل ہسٹل سٹڈنٹ قصبہ پتھریا ضلع دموہ

لایق طے مراحل حمد و ثنائے حکیم علی الاطلاق برگز زبان انسان ضعت النبیان نہیں دشوار گزار ہے۔ سزاوار آراء و شکوہ سپاس خالق کون مکان ہر آئینہ مخلوق ناتوان نہیں۔ اسرار عاجز ہے ناچار ہے نعت سرور کہ میں باوث ایجاد و ارین بھی محال ہے اسکی عاقبت و حد مراتب کا بیان فراخ از وہم و خیال ہے مولفہ اشرف انبیاء حبیب جید شخص سوار بر آئینہ عرش حمید۔ صلی اللہ علیہ السلام و اصحابہ الکریم۔ اما برائے زمین ناظرین والا تمکین مٹھی کہ سا بقایہ سالہ جلوسہ دراز تک طراوت بخش دیدہ نظار گیان و حلاوت رسا کام جان شایقان رہا مگر جب باسباب چند طبع ہونا اس منبع انوارت مجموعہ طبابت کا ملتوی ہوا تو دلہاے شائقین بحسرت و افسوس مصروف ہوا الحی اللہ کہ ہم زمانہ ناموافق نے موافقت و کھلائی صد شکر کہ اوس سرمایہ ہایت نے از سر نو اشاعت پانی سیج تو بیج کہ مخزن جو و عطا معدن صدق و صدا جناب مولانا مولوی شیخ امام الدین احمد دام فیضہ کے توجہ دہی نے اوس نہال طبابت شہر حکمت کو آب یاری سعی کامل پہر تو تازہ و شاداب کر دکھلایا۔ الحق کہ اوسے ہی خواہ ہمعصران کسافت و آئینہ دلہا علیک ان کمال و جب کی عنایت و کرم گستری کو کام فرمایا مولفہ چون نسیم کرم خالق غفار و زیدہ باز گل فی فطرہ تازہ گردید آج گل آرزوی دامن دلہا مستندان ہو ہے رہے ہنگام فرخ انجام کہ رواج روح پرور سے کام جان ہاں آرزوئے عطر و بویا۔ نسیم مشرت بین چمن امید بین ظمان باد خزان برگ

ریز زندان المین پابجولان مریضان طالب دوا کو ایڈیٹر افقت نظر کا ممنون منت ہوتا جا
ہے خداستگار ان نعمت شفا پر اس مسیحا نظر کا شکریہ واجب الادا ہے عموماً ناظرین
علومیت اسمین امداد فی طوفا نظر فرما دیں خصوصاً ماہرین فن طبابت و شالیقین علم حکمت بترقی
یونانیو ما توجہ قلبی کام سین لائین اب راقم اشم دست بدعا ہے حضرت باری مبین رو بالتجا
ہے محبت لاسباب اسکو مطہر عام کرے بحسن اہتمام نیک انجام کرے این دعا ازہن
و زبانیہاں امین باد

قطع تاریخ

شکرا و کاخ بیرون از پرده تقدیر شد
باز از فیض امام دین اشاعت یافته
بے شبہ ہر دم از ان آئینہ حکمت بنا
کا شہت اسرار حکمت دفع نقص علل
اہتداعاقلان و اختراع اذقان
ادفت ہر گز نظر بر او مریض لاعلاج
مرجع علم و مردت و سنگیر بیکان
مرجع علم و مردت و سنگیر بیکان
تاب و شمش و قمر قندیل چرخ بی ستون
چون پی جلد ہم سال مسیحی فواستم

مرقع میداشتہ دست دعا گو را درام
در جان او را کہ آنمیتہ طبابت نام
متبع جان اجا منتشر طبع خصام
قانع بخج عداالت قاطع نخل سقام
کاندران یا بد طبع دایم بحسن انتظام
می زند بر لب عروس تندرستی التمام
منع جو و افادت فیض بخش حاصل عام
منع خود و افادت فیض بخش حاصل عام
باد قایم یا خدا از متهم این اہتمام
از سپھر چارنی آہ چنان موزون کلام

۴
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۸۷۹

زندہ اہلہم کہتے انہوں نے مجھ میزبان خوان
نسخہ اکسیر یابی اندرین دلکش مقام

عیسوی

شروع ستمبر ۱۹۷۹ء سے جناب ڈاکٹر فیض
صاحب نے اس قسمہ دیرانہ اسم با مسیمہ پتھر
ضلع دموہ میں بھی قدم رکھ فرمائے ہیں
سیکڑوں زندہ خدا کی توجہ باطن سے طرح
مرح کے صد جسمانی اٹھائے ہیں ۔
دست دو کیس بنظر درج اخبار آئینہ طبابت
ذیب تبلیغ ہی بوقت فرصت اور دوا یک
کیوں کمال حال بھی نذر شائقین کرونگا۔
مسمہ پھرچن ذات برہمن عمر ۲۱۲ سال
۱۲ ستمبر کو بطور اوٹا ڈور علاج نجف
میں آیا۔ علامتیں طحوقہ بہہ ہیں۔
جسم گرم نبض عاجل آنکھیں سرخ
رخسار مہتج سوطے نیلگون و آسیدہ
سارا جسم سرخ ثورات سے پہرا ہو پیشانی ستار
دروستے بڑی پٹنی سے دست قبض مفاصل
صغیرہ بدن تو کم کم مگر فی ادرانکل بوردن
کے دروستے مریض بیتاب ہے ہو کہ نہیں ہے

پیشاب سرخ ہوتا ہے *

علاج۔

اوس روز صرف ایک مقدار
کیونڈ جلیپ پوڑ کی دی گئی ۔ ۱۳ ستمبر وقت
صبح کو بیمار خود حاضر ہو سکا اس کے وارث
نے بیان کیا کہ کل شام کو سکرٹے چچے
(اکپٹل اینس) کے لیکا یکتہ جن
ہوئی ۹ بجے شب کو مقام مذکور سے منتقل
ہو کر ٹوارسل حصہ کو لیا مریض اوس
ہیڈونہ سوسکا اس وقت ۹ سو جن جاتی رہی
باقی اور کیفیت، مطابق تحریرہ بیروزہ
ہے جلاتے چہ آج صغیرہ کی مائی ہیں
ہو کہ نہیں ہے پیاس بہت، کوئی دوا دافع
تشنگی دیجی۔ چنانچہ ایک مقدار ایفرونگ
ڈرافٹ کی دی اور مکسچر ذیل دغین بن
مراتب پنی کو حوالہ کیا۔ اکثر اکٹ بلاڈوتا
ڈیرہ گرین مصری ۴ ڈرام۔ آب صفا
۳۔ اولس خوب دہم برہم کر کے *

۱۴۔ ستمبر کو بیمار ہو کر حاضر آیا۔ وزارت طلسمہ اور
در دوسرے تو کم ہے مگر گھٹنے کا درد اور پیاس
کی شدت، شورات کی کھجلاہٹ کی شکایت
از حد کرتا ہے، انگلیں صاف ہیں رخسارہ
پر بھی اماس کی کمی نظر آتی ہے۔ مکسچر
پر شورات جاری رکھا۔ کابو لک ایسٹریل کی
مالش بڑھائی۔ تشنگی کے لئے خاص کوئی
دوا نہیں دیکھی، بیمار لڑکھڑاتا، ہستہ ہستہ
گھر کو پد گیا۔ موزون مین ورم نہیں ہے
۱۵۔ سے اب تک غیر حاضر رہا۔ ۸ لکوسٹا گیا
کہ بیمار اچھا ہے (لاکھی اعتبار نہ ہو) مین خود
مکان مریض تک گیا۔ دیکھا تو زمین پر پڑا
لکھتا کہی یعنی ابو جو اینٹا اور تمام بچہ مکمل
سو جے دتے ہوئے ہیں سارا جسم لال ہو گیا
ہو رہا ہے۔ حال دریافت کیا تو بیمار ظہر
ہے کہ کل شام تک مین اچھا رہا تھا بجز چہرہ
اور تمام جسم پر دانے پڑے مردہ معلوم ہوتے
تھے۔ ۱۵۔ ۱۶۔ کو مونگ کی وال اور
چانولون کی ہوٹری سی کچھ پی کھانی تھی

کل اردون کی بری کھا کوجی چاہا۔
چنانچہ میری سمجھی اور مین نے رغبت خوب
میت بر کر کھانی اور سیو وقت انخ ہوا اور
سارے میت مین قرقر ہو گیا۔ مین
قے ہوئی اور ص علامات ابھرتے ہوئے
خفیا بہم بھی معلوم ہوا کہ اسے میدون کا
علاج شروع کیا ہے۔ چونکہ بہم بیمار
اول ہی متبہ میرے مطب سے گذری تھی
اس لئے مین بر احم و دلاسا و دلائل تسکین
آمیز پر اد اپنے طرف راغب ہوئے کیا
اور اسے اکثر کھلا ڈونا کا سچر دینا
۱۶۔ حصہ و غن گند مین ایک حصہ کار بڑھا
ایسٹریل ہوئی مالش کرنا جاری رکھی
۱۷۔ کو خارش بہت ہوئی پتھر پر مردہ و کم
نمایان ہیں ظاہرہ جسم چندان گرم نہیں
خشک ہے۔ بیمار کہتا ہے کہ اندر سے میرا
تمام بدن پہونا جاتا ہے۔ دوسرے کم
سیو آئی جو اینٹ کے اور جوڑون مین
دور کی شکایت نہیں ہے۔ مقیاس لکھ

اگلے سے صد اعضاء شش وغیرہ

صاف موضع قلب پر البتہ حرکات قلب
تواتر و تشویش سے سموع ہوتی ہیں۔ کلوریٹ

اف پٹاس ۵ اگریں۔ سمپل سیپ
لیک ولس۔ اب مصفا و وولنس۔

خوب ملا کروں میں مین دفعہ پینے کا حکم دیا
غذا مونگ کی دال و پھانیاں۔

۲۔ ستمبر بیمار اچھا ہے غسل کی اجازت
مانگی کہونکہ اس کے بدن سے بے سمانہ نفوت
آتی ہے۔ مینے برگ نیکے بڑے اندہ سے

ہنایا کا حکم دیا۔

۳۔ کو آج فیم کا زیریں حصہ اما سیدہ داننا
البو بھی سو جا ہوا نظر آتا ہے دو اکلانے
سے بیمار تنفر و انکار رکھتا ہے مگر تیل
اوسے بہت فایده دکھلایا تھا اسلئے

وصی مانگتا ہے۔ چنانچہ ایام سابقہ سے
آج تیل مذکورہ زاید مقدار میں دیکر تاکید
کر دی کہ جو ڈون پر جو مینے سن لگا دیا
اوستے اس تیل سے تیز کرنا۔

۲۲۔ کو کوئی شکایت نہیں۔ ڈسچارج

کیا گیا
۱۲ ستمبر ۱۹۶۹ء

رام پر شاد و کالیت عمر ۱۲ سال۔ ہمراہ

باپ کے حاضر اگر علاج طلب ہوا۔ مشاہدہ

جسم سنج ثورات پہرا ہوا پلکین اسقدر

آما سیدہ ہین کہ بیمار او پر نظر اٹھا نہیں سکتا

اعضاء شکنی اور درد میرے امورات

متفسرہ کا جواب ہین دیتا ہے کچھ دیر

کے بعد زمین پر لٹ گئے چپا و مین

انفلا متین ہے ۴ حدود و ریتھ۔

اوسکے باپ کا بیان ہے کہ پیرون صبح کو

بہ لڑکا میرا مدر گیا تھا وہین دانے

اقل پیرون پر نمایاں ہوئے اور از حد

خارش ہونے لگی کہ حسب اجازت ماسٹر

صاحب گہرا یا۔ مینے خیال کیا کہ پسودنے

کاتے ہو گئے اوسکے رگوں پر کچھ توجہ ملی

او۔ اپنے ساتھ کھانیکو بٹھلایا کہ یکا یک

اسکو اعضاء شکنی ہونے لگی جلیان

لکھیں اور پانچ دنے اوپر کو بڑھنے
لکھتی تھی کہ چار گنہ کے عرصہ میں چہرہ اور
سینہ سب کا سب سرخ سرخ دانوں سے
مملو ہو گیا بدن آگ و ٹپنے لگی۔ مینے
لوگوں کے بتلانے پر چروخی اور میٹاتیل
مالش کر لیا کچھ فایہ نہوا۔ پاؤں سیر
دہی میں ۲۔ تولہ طباشیر ملا کر پلائی
کچھ دیر سو گیا رات بمشکل لٹے صبح کو چوتھو
والوں نے دم ضیق بن رکھا آج من حاضر
مقدار گر کر ریس

کمر
بند
کمر
بند
کمر
بند

۱۶۔ ستمبر ۱۸۷۹ء خود آہنیں سکا
اوسکے بائیں گہرنگ چلتی کی پھر در خوا
کی۔ مین گیا دیکھا۔ تو دانے بدل نہیں
مر جھٹ پین جسم بھی بدستور گرم ہے
فی جوانیت اور انکل جوانیت کی تکلیف
کروٹ بدل نہیں سکتا۔ مٹاپینے کو اصرار
کر رہا ہے ایفرو سنگ رافت جو مین
ہمراہ لیتا گیا تا شربت شکر کے ساتھ
بلایا اور پیار کو ایک تاریک کو ہٹری
سے ماہ بہار ۱۸۷۹ء

لہار۔ ہرنکائیٹس۔ لیبرجائیٹس۔
روماٹزم۔ روماتک اسپائیٹل تینجا۔
پروگریسیو مسکیورلرٹرونی۔ مادالوس۔
برائیٹس فزیر۔ عورتوں کو ایام حیض
میں بیگنے سے منور اجیا وغیرہ۔
ٹنڈے پانی میں غسل کر نیسے اعصاب
پر تحریک کی تاثر ہوتی ہے ایسواسطے
عورتوں کو فتور حیض سے جو عام کمزوری
ہوتی ہے یا اسکرافیولس مزاج والوں کو

پانی سے جو امراض پیدا ہوتے ہیں انکی فہرست

پانی کا استعمال دو طرح پر ہوتا ہے ایک
برونی دو کرونی پس ہم بھی اُن امراض
کی فہرست کو جو پانی کے سبب پیدا ہوتے
ہیں دو قسم پر تقسیم کرتے ہیں قسم اول
میں اُن امراض کو لکھینگے جو پانی میں بیگنے

مینے دونوں چیزوں کا استعمال
بمقدار قلیل نقصان آور نہ سمجھ کر اجازت
دی اور چلا آیا +

۱۶۔ ستمبر ۱۹۷۸ء کو معلوم ہوا کہ بارہ بجے
شب سے بخا چڑھا آیا ہے اسلئے زمین بخشم
خود ملاحظہ کرنا مناسب سمجھ کر گیا اور دیکھا تو
واقعی حرارت کا بڑا زور شور ہے بیمار
ہیشانی کو بزور دونوں ہاتھوں سے تھامے
ہے رات کو نیند کچل نہیں انی جوڑوں کا

ہوا اور بی حملہ مالکیو تالیف
شور سے غسل کیا جا تو جسم میں خشک
خارش ہو گئی تھی +

قسم دوم تجربہ سے یہ بات معلوم
ہوئی تھی کہ مختلف قسم کا پانی پینے سے
مختلف قسم کے امراض پیدا ہوتے

ہیں +
جس پانی میں چونہ کی زیادتی ہوتی
اس میں صرف یہ ہی نقص نہیں ہوتا کہ
اسکا مزہ کھاری ہو اور دال وغیرہ نہ گلے

کہ ہے صرف گھٹنے پر سو جن اور گرانی
باقی ہے صبح کو پینا نہ صاف ہوا -

علاج بہر اکٹھا کٹ بلاؤ ناسکچر وائل
کار بولک ایڈیٹریٹ میٹر صد -

استعمال کر لیا +

۱۹ ستمبر ۱۹۷۸ء کو بیمار اچھا ہے گھر سے
شفا خانہ تک قدم لقمہ آیا جلد پر بغور دیکھنے
سے سرخ سرخ دھبے اب بھی معلوم ہوتے
ہیں واولدالش بدستور +

۲۰ ستمبر ۱۹۷۸ء کو حاضر نہ رہے حیدر و میو
بدن پر پہپوزے لگائے گئے +

جس پانی میں گندک ہو اس پانی
میں غسل کرنا امراض جلد مثل خارش
و سوری ایس لیبر اور خیر میں مقید
اور کہتے ہیں کہ پینے سے رنجی درو

سختی سپر ز کو بھی فائدہ ہوتا ہے مگر
اسکا پینا معدہ اور قوت بینائی کو ضعیف
کرتا ہے +

باقی آئندہ

اہم اخفطن من کل بلیات الدنیا والآخرہ فقط

بقیہ مضمون اسباب الامراض ڈاکٹر سیّد غلام حسین صاحب پال سہیل شریف

اپس اپنے مقاموں کا پانی بہک رہے تھے کہ اتار
اور اٹھنا راہ میں کوئی نشیب مل جاتا
تو وہاں جمع ہوتا رہتا ہے پھر جب نشیب
پُر ہو جاتا ہے تو پھر آگے بڑھتا سی طرح
نرم و سخت زمین کے درار و سوخون سے
ہوتا ہوا کسی جگہ پر جمع ہو جاتا ہے

وکیل ممبرن اور سیرس ممبرن ریم
میں اگر کاربوئلک ایسڈ لگایا جاوے گا تو وہ
بعض اوقات نوبت ہلاکت پہنچاویگا اور
بعض دفعہ زیادہ تکلیف دیکھا

کاربوئلک ایسڈ ملا ہوا پیشاب جو ہوا میں
رکھنے سے اپنی رنگت نہیں تبدیل کرتا اس سے
ناجست ہوتا ہے کہ اوسمیں کاربوئلک ایسڈ
کا اثر لگتا ہے کیونکہ کاربوئلک ایسڈ پر ہوا
کی اوسجین کا کچھ اثر نہیں ہوتا

اور اکثر یاؤٹکے کنارے پر جو گانود شمس
کثرت سے آباد ہوتے ہیں انکے باشندے
مری جوئے جانور۔ مرد و کی لاشیں۔ کوٹرا
کرکٹ غرض کہ تمام سیلی و کثیف چیزیں اوسمیں
ڈاکٹر اُسکی غلاظت کو زیادہ کر دیتے ہیں۔
ہیں ۲۰۰۰ ریا کا پانی بغیر صاف کئے
ہے تو انکا پیشاب بہ رمد کے برابر ہوتا ہے

یہ بیان اگرچہ کسی اخبار میں درج نہیں ہوا
لیکن جرمنی طیب کا قول ہے کہ جب یہ ہوا
ہر ذی استعمال میں آتی ہے یعنی زخم پر
لگائی جاتی ہے تب بھی اسکا اثر ہی ہوتا
ہے یعنی پیشاب میں سیاہی آ جاتی ہے
ڈاکٹر کزن صاحب جو ملک فرانس کے طبیبین
فرانس میں کہ ڈاکٹر ورینل صاحب کے معالج

زمین کی بالائی سطح پر چوپانی ہوتا ہے وہ کچھ تو انجرات بنکر دڑ جاتا ہے اور کچھ درار و سونچوں کے راستے زمین کے اندر جاتا ہے جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں اوپر کی زمین کو خشک معلوم ہوتی ہے مگر نیچے ضرور پانی ہوتا ہے اس واسطے جب زمین کو کہودتے ہیں تو چاروں طرف سے پانی رسکر اُس گڑھے میں جمع ہو جاتا ہے اسکو چاہ بولتے ہیں +

وہ زمین مثلاً اس طرح کی ہے جس پر بارش پڑتی ہے اور کامیابی حاصل ہوتی ہے

کے قریب ہو یا ایسے کہیتوں میں کہ جہاں کہات پڑتی ہو یا ایسی جگہ ہو کہ جہاں گنجان درخت ہوں اور اُنکے پتے کوئین میں پڑتے ہوں تو اُسکا پانی مضر صحت ہوتا ہے اور جو کوئین کچرہ کے لئے بند ہو ہوں بغیر صاف کئے اُسکا پانی پینا بھی صحت میں خلل ڈالتا ہے +

• جہاں زمین نیچی ہوتی ہے اور بموجب قاعدہ مقررہ کے وہاں پانی جمع ہو جاتا ہے اسکو جیل کہتے ہیں۔

اپریشن کے تین گھنٹے بعد سب کٹری ہونے کے مریض بہت کمزور ہو گیا تھا۔ زخم کو فوراً پلگ کر دیا پھر اسکو ہر ایک طرح کا اسٹولنٹ یعنی محرک دوائیں دے کر چاہا کہ طاقت پکڑے لیکن کچھ فائدہ نہ ہوا پھر ہم جی مین آیا کہ کوئی ایسی طاقتور دوا دینی یا کوئی ایسی ترکیب کرنی چاہیے جو نہایت قوی اثر ترکیب کا کرے چنانچہ ہم بات غیا

ایک شخص جبکی عمر ۲۳ برس کی تھی اور جسکا نام اپریشن (یعنی پتھری) لگانے کو چیر لگایا گیا تھا (پتھری اسکی بہت بڑی تھی)۔ وقت اپریشن تھوڑا سا خون خارج ہوا تھا جو میز پر سے اٹھانیکے قیل ہی بند کر دیا گیا تھا۔ اپریشن کے آدھے گھنٹے بعد معالج نے مریض کو دیکھا تو کبیطر علی اسکو نگلیف نہ تھی لیکن چادر پر خون کا دہہ تھا +

تو اسکو تالاب بولتے ہیں *

بہت سے مقامات کے باشندہ تالابوں کا پانی پیتے ہیں لیکن جن تالابوں کے گرد و خیز ہوتے ہیں اور ان کے پتے اسی دن گھر گھر رہتے ہیں یا مختلف قسم کی نباتات سے کافی وغیرہ تالابوں پر جمع ہو جاتی ہیں یا گاؤں کا میل پانی اُسمین اگر گرتا ہے تو اسکا پانی پینے سے اکثر صحت میں نقص پڑ جاتا ہے ہاں ایسی جگہ کے پانی کو چوں کہ کھلے اور ریت سے چھانک لیا

۱۔ اچھڑا ہے ۲۔ اچھڑا ہے ۳۔ اچھڑا ہے ۴۔ اچھڑا ہے ۵۔ اچھڑا ہے ۶۔ اچھڑا ہے ۷۔ اچھڑا ہے ۸۔ اچھڑا ہے ۹۔ اچھڑا ہے ۱۰۔ اچھڑا ہے

پانی سے جو امراض پیدا ہوتے ہیں انکی فہرست

پانی کا استعمال دو طرح پر ہوتا ہے ایک سردی و سردی پس ہم بھی اُن امراض کی فہرست کو جو پانی کے سبب پیدا ہوتے ہیں دو قسم پر تقسیم کرتے ہیں: ۱۔ اول مین اُن امراض کو کہیں گے

یا غسل کرنے وغیرہ سے پیدا ہوتے ہیں اور ۲۔ وہ مین اُن امراض کا کہیں گے جو خواتین و بچوں کے پانی کے پینے سے لاحق ہوتے ہیں *

۱۔ نامزک مزق آدی خوراک وہ لوگ جنہیں بیاعت کمزوری وغیرہ کے مرض کا حاصل کر دیا ماوہ پہلے سے موجود ہوتا ہے بارش میں بیگنے سے طرح طرح کے امراض میں مبتلا ہو جاتا

۲۔ ہونہوٹا ہونے کی وجہ سے کمزور ہوتا ہے

۳۔ ہار - ہار کا ٹیسٹ - لیبریا ٹیسٹ - روماتزم - روماتزم اسپائیلٹیج - پوکر و سیو مسیور لہٹرونی - مالداس - ہارٹس ٹرنیز - عورتوں کو ایام حیض میں بیگنے سے منوراجھا وغیرہ *

۴۔ ہنڈے پانی میں غسل کرنے سے احصا - پوٹریک کی تاثیر ہوتی ہے - ایسواسٹ - عورتوں کو فتور حین سے جو عام کمزوری ہوتی ہے یا اسکرافووس مزاج والوں کو

آب سرد سے غسل کرتے ہیں مگر جو لوگ
ہنایت کم درجہ ہوں انکو آب سرد سے غسل
نہ کرنا چاہیے۔

امراض قلب یا مرگی کے مریض جن
تالاب یا دریا وغیرہ کے پانی میں جب لہتے
ہیں تو فوراً مرنے لگتے ہیں۔

مگر پانی میں زیادہ دیر تک غسل کر نیسے
غشی آجاتی۔ اور کہاری پانی میں بہت
دیر تک نہانیکا اتفاق ہو تو سر میں درد
ہوتا اور جی متلاتا ہے۔ چند بار آب
شور سے غسل کیا جائے تو جسم میں خشک
خارش ہو لگتی ہے۔

قسم دوم تجربہ سے یہ بات معلوم
ہوئی ہے کہ مختلف قسم کا بانی پینے سے
مختلف قسم کے امراض پیدا ہوتے

ہیں۔
جس پانی میں چونہ کی زیادتی ہوتی
اُس میں صرف یہی نقص نہیں ہوتا کہ
اُسکا مزہ کہاری ہو اور دال وغیرہ نہ گلے

بلکہ اوسکے پینے سے سنگ مشانہ
گر وہ پیدا ہوتا ہے۔ اور ڈاکٹر واکا
قول ہے کہ پینے کے پانی میں چونہ و
میگنیشیا ہو تو بکوسیل ہو جاتا ہے۔
ڈاکٹر کلی منسٹر صاحب کی تحقیق سے
ظاہر ہوا کہ جس پانی میں سلفورمید
ہیڈروجن گیس ملی ہوئی ہو اُسکے
پینے سے بدن پر پھوڑے لگنے آتے
ہیں جیسا کہ شائع میں مقام فرینیک
فورٹ کا ناپاک پانی بھی ہے۔ سپدا میو
بدن پر پھوڑے لگنے لگتے ہیں۔

جس پانی میں گندک ہو اُس پانی
میں غسل کرتا امراض جلد مثل خارش
وسوری پس لپہ اور جیورین مقبہ
اور کتے ہیں کہ پینے سے رنجی اور
سختی سپرز کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔
اسکا پینا معدہ اور قوت بنیادی کو ضعیف
کرتا ہے۔

باقی آئیدہ

کاربوولک ایسڈ کے اثر کا بیان پیشاب پر

من تجربات ولیم کریگ ایم۔ ڈی۔ ایف۔ آر۔ ایس۔ آئی

میں جو مریض اُسے تھے اوس سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ پیشاب کی رنگت تبدیل ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹر کریگ صاحب فرماتے ہیں کہ بہت سے مریضوں میں جنہیں کاربوولک ایسڈ کا اثر ہو گیا ہے اُنکے پیشاب کی رنگت سیاہ ہو گئی ہے۔

ساتھ ساتھ وہ مہلک اور سیرس خیمبرک کے زخم میں اگر کاربوولک ایسڈ لگایا جاوے گا تو وہ بعض اوقات فوری ہلاکت پہنچا دے گا اور بعض دفعہ زیادہ تکلیف دے گا۔

کاربوولک ایسڈ ملا ہوا پیشاب جو ہوا میں رکھنے سے اپنی رنگت نہیں تبدیل کرتا اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اوس میں کاربوولک ایسڈ کا اثر لگیا ہے کیونکہ کاربوولک ایسڈ ہوا کی اوسکھن کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔

کاربوولک ایسڈ استعمال نے ر خون پر اس قدر کثرت سے مزاج پایا ہے کہ اگر اوسکے بابت کوئی غیر معمولی شے یا نئی بات لکھی جائے تو اوسکا لکھنا خانی از فائدہ نہوگا۔

اطباء نے تجربہ یہ بات دریافت کی ہے کہ بن لوگوں میں کاربوولک ایسڈ ایسی مقدار میں لگایا جائے جو یا زہر کے درجہ کو پہنچ گیا ہے تو انکا پیشاب سیاہ رنگ کا ہو گیا ہے۔

یہ بیان اگرچہ کسی اخبار میں درج نہیں ہوا لیکن جرمنی طیب کا قول ہے کہ جب یہ دوا برونی استعمال میں آتی ہے یعنی زخم پر لگائی جاتی ہے تب بھی اسکا اثر دیکھا جاتا ہے یعنی پیشاب میں سیاہی آ جاتی ہے۔ ڈاکٹر کزن صاحب جو ملک فرانس کے طبیبین فرما تے ہیں کہ ڈاکٹر وینیل صاحب کے معائنہ

اس سارے بیان کا نتیجہ یہ ہے کہ جب کسی معالج کو ہم بات دریافت ہو کہ پیشاب میں کیفیت کا ربو لک لیسڈ کی آگئی ہی تو تیز کاربو لک لیسڈ کا استعمال موقوف کر کے	ہلکا استعمال کریں اگر اس بات کے معلوم ہو نیکی بعد احتیاط کر نیکی نوکٹوشن اور کوما ہو جائیگا اندیشہ ہے * از - ا - م - ج
---	---

ٹرئسفیزن آف بلڈ یعنی ایک دم کی خون دوسرے
شخص کے جان بچانے کے واسطے رگ میں بھیجنا
من تجربات ولیم میسون صاحب - ایم - ڈی۔

کیس ہندربہن جنسٹن ایک آدمی کا خون دوسرے آدمی کے جسم میں بذریعہ دماغ
کیا گیا قابل التحریر ہے کیونکہ اسمین ترکیب اینٹی سپٹک یعنی دفع عفونت بھی عمل میں آئی
تھی اور کامیابی حاصل ہوئی۔

ایک شخص جبکی عمر ۳۳ برس کی تھی اور جس کا لہتا اپریشن (یعنی پتھری نکالنے کو چیرا گیا گیا تھا) پتھری اسکی بہت بڑی تھی)۔ وقت اپریشن ہو تو اس خون خارج ہوا تھا جو میز پر سے اڑھٹا نیکی قبل ہی بند کر دیا گیا تھا۔ اپریشن کے آدھ گھنٹہ بعد معالج نے مریض کو دیکھا تو گیسٹرک اسکوٹکلیف نہ تھی لیکن چادر پر خون کا دہہ تھا۔	اپریشن کے مین گھنٹہ بعد بسبب کٹری ہونے کے مریض بہت کمزور ہو گیا تھا۔ زخم کو فوراً پلیگ کر دیا پھر اسکو ہر ایک طرح کا اسٹولنٹ یعنی محرک دوائیں دے کر چاہا کہ طاقت برکے لیکن کچھ فائدہ نہوا پھر ہم جی میں آیا کہ کوئی ایسی طاقتور دوا دینی یا کوئی ایسی ترکیب کرنی چاہیے جس سے قوی اثر تحریک کا کرے چنانچہ ہم بات فیا
---	--

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

میں ائی کہ خون کسی کا بندر بیدار گ اخل
کیا جاوے سو اس بات پر ایک مریض
جس کے پیر کے انگوٹھے میں رخم تھا اور
ہنا بیت کی اور تو انا نظر آتا تھا اس کے حال
پر رحم کہا کہ خون اپنا دیتے کو راضی ہوا
اور کہ کھینچا اپنا خون اس کی جان بچانیکے
واسطے دو دنگا۔

اس وقت پتہ پڑا کہ مریض کی یہ حالت تھی کہ یہ ہوش
تھا بول نہیں سکتا تھا ساعدہ پر نبض کی
حرکت حسوم نہیں ہوتی تھی۔ جسم سرد ہو
گیا تھا اور سفید پڑ گیا تھا اور سر دسینہ
سے تر تھا۔ ہونٹ سفید۔ کنجیٹو کی
شرابین نظر نہیں آتی تھیں کبھی کبھی لمبی
سانس لیتا تھا۔

یہ ارادہ ہوا کہ دائیں بازو کی بڑی رگ
کہو لکھ خون داخل کیا جاوے مگر معلوم نہ ہو سکا
یائین ہاتھ کے میڈین سفک کے اوپر کی
جلد کو قریب دہ انچ کے کہو لا اور ایک دگ
سے کہا کہ انچ انگلی اس رگ کے زیرین

جانب لکھ کر باوے اور دو سکڑا ہتھ
کی انگلی رگ کے بالائی جانب دہ انچ اوپر کی
اور ہنگام ضرورت دین کو بند کرے۔ بائیں
کو بچند دجوہ اوپر اڈھٹا دیا۔

اول خون دھڑپیں باسانی چلا جا
دوم۔ ہوا جسم میں بخاوے کیونکہ
جب بازو اوپر رکھا جاوے گا تو پچکاری
سیدی رہیگی تو اس کا مونہ نیچے کی طرف
رہیگا اور ہوا پچکاری کے اوپر کی طرف
جاوے گی۔

سیوم۔ جو ہوا مابین دین اور
مردگار کے اولگی کے ہوگی وہ سب
جاوے گی۔

بعد ازاں اس مریض کا خون ایک چوڑے
گرم کاربولائیڈ برتن میں لیا اور پھر
ایک پچکاری میں جس کا باریک مونہ تھا
بھرا اور اس کو اولٹ کر پٹن کو دبایا
تاکہ پچکاری کی ہوائ نکل جاوے پھر اس
پچکاری کا مونہ رگ کے اندر دیکر

دبجی ٹیلیس کے فوائد

اور مریض کو کھانا کھانے کے بعد جو بیس گھنٹہ کے اندر پانچ یا چھ خوراک کر کے سب پلاو اگر معالج اپنے مریض کو زہر کی تاثیر سے محفوظ رکھنا چاہیے تو اس خوراک سے جو اوپر بیان ہوئی زیادہ گزرنے دے اور یہ خوراک جو بنائی گئی ہے اس کے علاوہ اس کے کافی دہائی سے اس واسطے زیادہ مدت درمیان دینے پر ہینر لازم ہے *

ڈاکٹر پیرنڈ صاحب اس سال کرتے ہیں کہ جب کوئی مرض فتور قلب کے باعث ایسا مریض کو لاحق ہو جائے جس میں اور کی ضرورت سمجھ گئی ہو تو یہ دوا نہایت مفید ہوگی اور دوسری صورت میں ہینر *

ایضاً - ۷۸

ہو تو اسے گزرا کہ شہر پیرس کے ایک مجلس میں جس میں ڈاکٹروں کا جلسہ تھا تقریباً اثر اور طریقہ استعمال دبجی ٹیلیس پر بحث ہوئی تھی اس وقت بہت سے ڈاکٹروں کی بہم راسے تھی کہ مرد خاندان اسکے پتوں کا نسبت دوسرے مرکبات دبجی ٹیلیس کے بہت بھتر اور دھچیلین جو اس کا قابل اعتبار نہیں کیونکہ اس کا اثر بعض مریضوں میں زیادہ ہوتا ہے اور بعض میں کم علاوہ برین ڈایوریٹک یعنی مدربول کا فائدہ جس قدر اسکے پتوں میں سے وہ جو ہر میں نہیں ہے *

ڈاکٹر پیرنڈ صاحب جنہوں نے یہ تذکرہ شروع کیا تھا خاصاً مدہ بنائیکی یہ ترکیب بتاتے ہیں کہ ۱۲ گھنٹہ تک پچیس سنتی گرام دبجی ٹیلیس کے پتوں کے سفوف کو ۲۰ گرام سدوپانی میں بھگو کر چھان

یہ دوا بہت بھتر اور دھچیلین جو اس کا قابل اعتبار نہیں کیونکہ اس کا اثر بعض مریضوں میں زیادہ ہوتا ہے اور بعض میں کم علاوہ برین ڈایوریٹک یعنی مدربول کا فائدہ جس قدر اسکے پتوں میں سے وہ جو ہر میں نہیں ہے

ورایٹم وریدی۔ یا۔ گرن بی بوروٹ کا استعمال اور پیرل کنویشن مین

ڈاکٹر ایس ایس بائیڈ صاحب فرماتے ہیں
کہ عرصہ دو برس کا گزر جب میں نے اس
تدبیر کی بابت ایک مضمون چھپا ہوا
دیکھا تھا اور جبکی نسبت خطرناک
ہو نیکی رائے بہت ڈاکٹر ورن کی تھی
مگر ڈاکٹر فرن صاحب نے دس مضمون
کا علاج اسی دوا سے اور اسی طریقہ
سے کیا جس میں انگو کا میابی حاصل
ہوئی اور خاص کر ان میں دو مریض
ڈاکٹر صاحب موصوف کے رشتہ دار
تھے اور وہ بھی اس علاج شفا یاب
ہوئے چنانچہ ڈاکٹر صاحب موصوف کی
ہمت اس خلیہ اوٹھانیکہ وجہ سے
اس بات پر مضبوط ہوئے کہ اسکا تجربہ
خوب کیا جائے چنانچہ ایک مریض کا حال
رقم فرماتے ہیں۔ ایک مریض سنہ ۱۸۶۷ء

پہلا ہی بچہ ہوا تھا اور وضع حمل کی وقت گھنٹہ
بعد دوا دے دوڑے تشنج کا ہوا اور کسی لاسٹنل
وضع حمل کرنا پڑا الا جب کہ بچہ کا سر
پلوں کے قریب تھا اس وقت صرف ہاتھوں
سے ڈاکٹر نے دوا دی تھی۔
وضع حمل کے آدھ گھنٹہ بعد پھر ایک دوا
تشنج کا ہوا جو پانچ منٹ تک قائم رہا
جبکہ مریض ہوش میں آئی تو اسکو
۱۲ قطرے فلوئیڈ اکٹراکٹ آف وراٹیم
وریدی کے دئے اور بعد ہر پندرہ
منٹ بعد بہم دوا اسی مقدار میں دیتے
رہے جسے کہ ۱۲ قطرے اس دوا کے
اسکو کہلا دئے اور جبکہ چوتھی فوراکٹ دے
کھا چکی تب فریات بنفٹ فی منٹ ۱۴
سے ۳۰ تک ہو گئی۔
اس دوا کہانیکے دس منٹ بعد مریض نے

قے کی جسکی مقدار قریب ایک پائینٹ
کے تھی اور اس قے میں جو رطوبت
سیدار نکلی تھی اوسکا رنگ مثل وراثیم
وریاہی کے تھا۔

بے کرینیکے دس منٹ بعد خمرات بنض
فی منٹ ۵۴ ہو گئی۔

جبکہ ۳ دفعہ متواتر قے ہوئی تو اسکو ۵۲
تیرے لادٹم کے دس لگے اور جب
قے کر دیتی تھی تہا ہی لادٹم ۵۲
قے پلاویا جاتا تھا۔

مریضہ اگرچہ جلد جلد قے کرتی تھی لیکن
جب چوتھی دفعہ لادٹم پلا چکے تہا قے
انما موقوف ہو گیا اور سو گئی اسوقت
مریضہ کی خمرات بنض ۶۰ تھیں۔

اوسکے ورثاء سے کہہ دیا گیا کہ اگر بنض

اسکی ۸۰ ضربت زیادہ ہو جاوے تو وراثیم
وریاہی کے ۸ قطرے ہر گھنٹہ بعد اسکو
پلا دینا تا وقتیکہ خمرات بنض اسی سے
کم نہو جائیں۔

پھر دو روز تک اس دوا کی ایک ایک مقدار
دیتے رہے جس سے مریضہ کو بہت فائدہ ہوا

معالج وراثیم وریاہی کا اثر سست
کرنیکا چونکہ قباب اور اسپائنل کارڈ اور
ابدانگیٹا پیرو اس سبب اس دوا نے
فائدہ کیا اگر دماغی وجہ ہوتا تو ہرگز آرام نہوتا
پس جو صاحب اسکا استعمال کرنا چاہیں
اس بات کا خیال رکھیں کہ کنوشن دوا نہ لیں
ہی یا رحم کارفلکس ایکشن بذریعہ عصاب
اسپینل کارڈ اور بلانڈیا پر پچھنے سے ہو اس
دورث ثانی اسکا استعمال فائدہ مند

ہایوسائمن کے فائدے اور تاثیر کا بیان

ہایوسائمن جو ہای سامینس کا جز موثر ہے اوسکے فزیالوجیکل اور تھریپوٹیکل اثر کی بابت
چند دنوں سے بحث درپیش ہے۔

عام اگر لیا۔ حقہ کہہ سکتا ہے اسکا نام ڈیپ
کی مانند ہوتا ہے اور بعض بنیاں ریت
ہیں کہ انہوں نے اور ہایو سائیرن ایک ہی
انکلا پڑھیں مگر وہ بہت اشتراک کا
تجربہ یہ ہوتا ہے۔ ظاہر کرتا ہے۔ ان دونوں
فوائد میں بہت فرق ہے۔ پس اس کے
اشراور اسے بابت بڑا امتلا

اسکے استعمال کا نتیجہ ابھی متحقق نہیں ہوا
اور تحقیق یہ ہے کہ وہ بہت سے کہ خالص
ہایو سائیرن بہت مشکل ہے اور
میں بھیج دیا گیا ہے کہ ابھی تک کیمیاوی
ترکیب ہے۔ اس کے اجزاء کا بھی حال معلوم
نہیں ہوا۔ اس کے امتحان کی کوئی
خاص آزمائش کیسے معلوم ہے

بازار میں بہت قسم کے ہایو سائیرن
فرخت ہوتے ہیں جنکی صورت اور اثر
میں بڑا اختلاف ہے اول موجد کے
ڈاکٹر جیور اور سی صاحب فرانسسی

ٹیب ہین جنہوں نے کلوروفارم
اور پتھرول ملا کر اسکو قلعہ اور شکل کا
تیار کیا اور شیش میں ڈاکٹر جی مرکب
صاحب کا پتھر اور الکس ملا کر سفوف
کے متعلقہ میں تیار کیا چھ اسکو سطح
جہاز کی ہیڈرو میں ہوا میں نہ پھرا
جب تک کہ ایک بیگ چکانہ میں کوئی
اور کیا کی مانند مرکب بن گیا چنانچہ
صاحب ابھی کو عمرہ سمجھتے ہیں۔ ہوا میں
رکھنے سے بہرہ کا ڈاکٹر جیور اور
ایک خاص قسم کی ہوا میں ہوتا ہے۔ انکی
کی یہی خاصیت رکھتا ہے اور یہ بہت
کے ساتھ ملا کر تک بن جاتا ہے۔ اپنی
میں مل ہو جاتا ہے

ڈاکٹر ایک صاحب کا ہایو سائیرن جو پتھر
صرف میں تیار ہو جاتا ہے اور سفوف
مفید ہے جیسا کہ ڈاکٹر جیور اور سی
صاحب کا قلعہ اور قلعہ
عمرہ طریقہ اسکے

کہ اسپرٹ آف سلفیورک اینٹرالکھل اور پانی کے مکسچر میں حل کر کے رکھیں یعنی اس ترکیب کا بنا ہوا ۲۴ قطرے مکسچر ایک ایک گریں ہایوسائین ملائیں +

نسخہ مکسچر کا یہی ہے الکل

۸ قطرے سلفیورک ایتمر ۴ قطرے پانی دس قطرے اس مکسچر کو ملبے کے نیچے بطور پچکاری بھی استعمال کر سکتے ہیں +

اور جو کم مقدار دینا منظور ہو تو ہایوسائین ایک ہی گریں رہنے دین باقی مکسچر دینا ملا دین +

اور جو بہت ہلکا کر کے کہہ دینا منظور ہو تو ۲۴ قطرے مکسچر جس میں ایک گریں

ہایوسائین ملا ہوا اٹھ اونس کی بوتل میں ڈال کر دواؤں نارنگی کا شربت

ملا کر پانی سے لبالب بھر دین تاکہ پینے کی واسطے کافی ڈالیوٹ ہو جاوے +

وہ سویٹون جس کا ذکر اوپر گذرا بہت روز تک کیساں رہ سکتا ہے مگر ملبے کا یا ڈالیوٹ

کیا ہوا بہت جلد خراب ہو جاتا ہے + وہ ہایوسائین جو پتوں سے بنایا جاتا ہے جڑوں کے بنا ہوئے ہایوسائین جیسے کہ کیونکہ اس کے اثر پر اغنا د کلی ہے +

پتوں سے بنے ہوئے ہایوسائین کی رنگت میلی سبزی مایل ہوتی ہے کیونکہ اس میں کلوروفارم ملا ہوتا ہے اور اس کے تیز سویٹون کی رنگت مثل ٹنگیڑی ٹیلے کی ہوتی ہے +

چون سے بنا ہوئے ہایوسائین کے سویٹون کی رنگت مثل ٹنگیڑی مرک ہوتی ہے +

ڈاکٹر لارنٹ ہارنی اور ڈاکٹر لاسن صاحب نے ہایوسائین کے خواہجیکل اثر کا بہت

تجربہ کیا ہے اور انکا تجربہ قابل اعتبار ہے بدیو جہ او سین کچھ شک نہیں

ہے کہ ہاشی سائمن اور اٹروپیا کا اثر باہر گریہت مشابہ ہے اور دیر اصل

ہم دو مختلف الکالائڈ میں +

فرق انکا بہم ہے۔

اول بہت تھوڑے پرند جانور جو اسٹریڈیا کے قتل ہو سکتے ہیں اسکے لکھائے انکے جو اس نمبر پر زیادہ اثر ہوتا ہے جو باعث ہلاکت ہو جاتا ہے مثلاً اگر تین گرہن اسٹریڈیا کو کھلا دیا جاوے تو وہ ہلاک نہیں ہوگا اور جو آدھا گرہن ہایوسائین کسی موٹے نازہ پرند کو کھلا دین تو ضرور مر جائیگا اور خرگوش کے مارینکو اسٹریڈیا زیادہ مقدار میں دینا پڑتا ہے اور ہایوسائین ایک ہی گرہن بڑا فریالوجیکل اثر پیدا کرتا ہے اور اکثر مار ڈالتا ہے۔

اس دوا کے بہت فریالوجیکل نتائج بعد تجربہ کے ذیل میں دج موتے ہیں اور بہت انہیں سے ڈاکٹر لاسن صاحب کے تجربہ میں آئے ہیں اور انہیں

اکثر کے ساتھ میہی راے بھی مفتی ہے۔

ڈاکٹر لاسن صاحب اس دوا کا جو اثر بیان کرتے ہیں وہ کم مقدار میں پیدا ہو سکتا ہے اور میری دانست میں ہم دوا فی زمانہ بہت خالص ملتی ہے اسوقت اس قدر خالص نہ تھی۔

علامات ہایوسائین کم مقدار کھانے

حرکت بضر جنفس کم کر دیتی ہے اور جسمی طاقت زیادہ ہم علامتین اسوقت زیادہ ہوتی ہیں کہ جانور کھانے کے وقت زیادہ بھڑکے۔

اسکے کھانے کے تھوڑی دیر بعد نبض تیز ہوتی ہے اور دماغی فعل میں بھی تیزی ہوتی ہے جبکہ باعث موثر نروک فالج ہو جاتا ہے اور کو ارٹروی نیشنگ سنٹر کی طاقت باقی رہتی ہے جبکہ اعظما مریض کے آواز اور نظر سے ہوتا ہے۔

مہر یعنی کے چہرہ سے معلوم ہوتا ہے
کہ شہر اپنی سہ ماہی اور تیز چلنے میں
نفاذیہ ہے۔ گہرا ہے۔ اس چیز کو دیکھا
دیتی ہیں۔ شہر اپنی نئی طرنگوں
گہرا ہے۔ اس کے بعد یہ ہے آتی ہے

جسکی کمی بیشی جسمی طاقت اور دوا کی
مقدار کی کمی بیشی پر منحصر ہے۔ پتہ بیان
پھیل جاتے ہیں اور کوئی شے اپنے
آتی۔ جلد اور حلق میں خشکی معاہدہ ہوتی ہے
پتہ پتہ کی اس دوا کا استخراج ہوتا
ماتی آتا۔

باقی آید۔

سکاف کا بیان

یہ کہہ کر وہ نیکو اور پختہ انسان بن گیا اور کالج کے ایک شاگرد ممتاز حسین باپ

ہیں۔ یہ عارضہ اکثر اطفال کو اور کبھی بالغ کو بھی ہوا کرتا ہے یہ انفکشن و ڈیپریس ہے اور اکثر اوقات ایک ہی بار زیادہ نہیں ہوتا ہے شائد اور دوسرے متنبہ بھی ہو کر آتا ہے اور یہ عارضہ نوٹا نہ ہوا کرتا ہے پر اسکی نوبت کا عمومی وقت متعین نہیں ہوتا۔

اس مرض کمپنڈ مارج ہیں :
 اوایل میں مریض کہنزلہ اور نکاسی
 کے ساتھ علامات بخودار ہوتی ہیں پر اکثر
 اوقات کھانسی باعتبار بر نکاسی
 شدید ہوتی ہے اور بہت عرصہ تک روز
 بروز اس میں ترقی ہو جاتی ہے اور
 نیز علامات تپ کی رہتی ہیں اور یہ
 تپ بہت شدید ہوتی ہے اور باعتبار
 بر نکاسی کے عرصہ دراز تک رہتی ہے

آخر ش کھانسی نوبت نہ ہو کر تھی ہے
اس درجہ کا زمانہ دو سے تین ہفتہ تک
چھو کر تارے بعد ازان دوسرا درجہ
پہنچتا ہے جب مریض کو آہستہ آہستہ
آمدنوبت کی آگاہی ہوتی ہے یعنی اگر
طفل لعب کرتا ہو یعنی کھیلتا ہو تو وہ
یک بیک سکوت اختیار کرتا ہے اور
چہرہ اوسکا متوش ہو جاتا ہے اور
خوف زدہ ہوتا ہے اور لیزر نکس و
شریکہ کے اندر گلا گھٹ بائیکسی سی
کیفیت ہوتی ہے اور جو طفل سوتا ہو تو
چونک پڑتا ہے بعد اسکے نوبت کھانسی
کی شروع ہوتی ہے اور کھانسی اس
صورت پر ہوتی ہے کہ بچہ صرف بار بار
اکسپریشن کرتا ہے یعنی سانس باہر نکالتا
اُسکو انسپیریشن یعنی دم لینے کی
فرصت نہیں ملتی یا سانس سینہ میں
نہیں سناتی چہلے سے پیشل مراتب اکسپریشن
ہوتا ہے اور چونکہ انسپیریشن نہیں ہوتا

بایں وجہ شش کا انبساط نہیں ہو سکتا
ہے اور جب انسپیریشن نہایت زور
کرتا ہے ایک سخت آواز نکلتی ہے یعنی
اوسکے اپنی گلاٹس میں تشنج پیدا
ہو کر ایک نہایت سخت آواز سے
دم اندر لیتا ہے اوس آواز کے ساتھ
ہو پ پیدا ہوتی ہے چنانچہ اس
آواز ہو پ کو بعض اہم سے تشبیہ
دیتی ہیں اور بعض فاختہ سے اور
بعض مرو کو ہی کی آواز سے نسبت
دیتی ہیں۔ بعد اوس انسپیریشن
پھر اکسپریشن کی کیفیت ہوتی ہے
بعد پھر انسپیریشن ہوتا ہے حتیٰ
کہ نوبت ختم نہ ہو یعنی جب تک کہ لعاب
جمع نہ ہو بھی کیفیت یہی ہے چونکہ
یہ تشنج کھانیکے ساتھ ہوتا ہے
اسلئے تنفس کے لینے میں نہایت قوت
ہوتی ہے اس باعث لنگس بھی
کھنچ جاتا ہے اور اسلئے ہونری

سکر کیو لیش میں تعطل پیدا
 ہونے کی وجہ رائیٹ و ٹریکل میں خون
 جمع ہوا کرتا ہے بائیں و ہمہ چہرہ ہنٹا
 نیلگون اور گردان چہرہ کی ونیس
 خون سے پر ہوا جاتی ہیں اور آنکھوں
 سرخ آشوب بکثرت لگتا ہے اور
 پر اکیزم جتنا دراز ہوگا اتنا ہی
 پسینہ بھی شدید ہوگا اگر کبھی قے
 ہوتی ہے اور جو کچھ مواد خارج ہوتا
 وہ بدم سے ہوتا ہے اور انجام نوبت
 میں میوکس سکر لیشن اخراج ہوتا ہے
 اور جتنی نوبت دراز ہوگی اور سیکر
 و بیض بھی نقتیہ اور کمزور ہو جائیگا پر
 مریض اس میں پلینا اوٹکوٹھو کر نہیں
 داتا ہے نوبتوں کا عرصہ اور کیفیت
 مختلف ہوتی ہیں یعنی بعض شخصوں
 میں نوبت کی وقت بوجہ طوالت یا
 کمزور کے نہایت تکلیف ہوتی ہے
 اور بعضوں میں نوبتیں اس قدر خفیف

کہ مریض کو اصلاً تکلیف نہیں ہوتی
 ہے جبکہ کم گاٹس میں تشنج ہوتا
 ہے ویسا ہی شدید و طوالت کے
 ساتھ آواز مذکور بلند و تیز ہوگی اور
 کبھی کبھی یہ آواز غائب ہو جاتی ہے
 پر اکثر چونکہ یہ آواز ہوتی ہے اسلئے
 اور سکو ہو پنگ کا فکتہ ہیں کبھی
 شبانہ روز میں یہ رات باریک پائی
 سے چند راتیں نہ ہوتی ہو کرتی ہوتی
 لیکن کبھی چوبیس گھنٹہ کے عرصہ میں
 ستر مرتبہ پر اکیزم یعنی نوبت ہوا
 کرتی ہے بیشتر مریضوں میں شب کو
 پر اکیزم زیادہ ہوا کرتا ہے اور
 بعضوں کو کسی قسم کا صدمہ یا محنت
 ذہنی جسمی سے پر اکیزم ہوا کرتا
 ہے بلکہ زیادہ ہوتا لگتا ہے
 چنانچہ اطفال کے رونے وقت زیادہ
 ہوتا ہے کبھی کبھی ایک پر اکیزم
 دو گرا کو پر اکیزم ہوتا ہے

اور جب اس عارضہ کی نوبت شدید ہوتی
تو اس کے دورہ میں اور حادثہ نمودار
ہوتا ہے مثلاً ہوج ایضاً اس کا کسٹ
رعان ہوا کرتا ہے کہی کھانسنے میں
کان سے خون جاری ہوتا ہے کہی ہاتھ
ٹیسس ہوا کرتا اور کہی کنجیٹو کے
عروق پھٹ جائیسے خون آیا کرتا ہے
پر اکثر خون آنیکے وقت کنجیٹو کے نیچے
خون جم جاتا ہے جسکو اکی موس کہتے
ہیں اصل باعث اسکا ونیس کنجشچن
بعض دفعہ نوبت کیوقت بول و براز
بے اختیار ہوتا ہے اور کہی ہر بنا ہوجا
کرتا ہے کہی ایڈرسس پٹکر امفیما
پیدا ہوتا ہے جسکو انٹر لیولر امفیما کہتے
ہیں اور یہ تدریج گلے تک پہنچ سکتا
ہے اور اکثر جب نوبت کھانسنی زیادہ
ہوتی تب غذا کھل نہیں سکتا ہے
اور اگر کھاوے تو ہضم نہیں ہوتی ہے
بانیوجہ لاغر ہوجاتا ہے آخر انیمیا ان بین

مبتلا ہوتا اور بعض مریضوں میں سیر
کنجشچن ہو کر کشن ہوا کرتا ہے اس
وقت م کے مریض سوائے وقت تکبیر
نوبت کے اکثر لاغر ہوتے ہیں اور
چہرہ اسکا ہمیشہ زرد یعنی ساری کیفیت
انیمیا کی موجود ہتی ہیں کہی ونیس میں
ایک قسم کی آواز پیدا ہوتی ہے
جسکو ونیس میم کہتے ہیں اور آٹھ ہر
میں جو آواز پیدا ہوتی اسکو بلوز مرمر
کہتے ہیں بوجہ سیری ہرل کنجشچن کے
مریض کے سر میں درد رہتا ہے علاوہ
تپ کی جو دائیل میں موجود ہیں وہ
تدریج زائل ہوتی ہیں پر اگر تپ لازم
رہے تو اکثر برائے انفلا میشن کے
باعث رہتی ہے چہرہ چمکا اور امین
اس رہتا ہے اس عارضہ کے دو بین
چنایا مراض متداخلہ **مشلا** کنجیٹو
فتہ کا برنگا میٹر اکثر ہوا کرتا ہے اور اس
برنگا میٹر کو سنورس اور سبی لینڈ راکس

شناخت کرتے ہیں یعنی اسی سے شناخت ہوتی ہے کہ کبھی برنگا بیڑ شدید قسم کا رہتا ہے اور اُسکے ساتھ شدید بلغم کثرت اخراج پاتا ہے سن صبیہ میں ہونیکا کا دورے میں پلو مری کو لپس ہوا کرتا ہے سوائے اُسکے وہی کیولر امفیما بھی ہوا کرتا ہے کبھی برنگل انفلامیشن نہایت باریک برنگل ٹیولس میں گذر کر کپیری برنگا بیڑ پیدا کرتا ہے اُسکے آثار قبل اُسکے مذکور ہوئے ہیں ہونیکا کھٹ کے دورے میں نمودیا ہو جاتا ہے جو عارضہ ہونیکا کا نہایت عرصہ دراز تک سٹھ تو پلو رٹیک بغیوزن ہوا کرتا ہے اور جقدر کہ ہونیکا کا کی نوبت شدید ہوگی ویسا ہی امراض متداخلہ بھی شدید ہونگے اور ویسا ہی وہ مہلک بھی ہوتا ہے کبھی اس عارضہ میں شکر آمیز شیا ب پیدا ہوتا ہے اور ممبر نیا ٹمپنا فی پٹکرموج ہو کر پھرا

ہو جاتا ہے پر اگر ہونیکا کا کسی اور امراض متداخلہ کے بعد ہو تو علی العموم موشن یعنی پاخانہ کے بعد ہو تو یہ نوبت کھانسی کی شدید نہیں ہوتی ہے تو کیولر ڈایا تیز مریضوں میں ہونیکا کا ہونے سے آمادگی نہائی سس کی ہوتی ہے پر اکثر مریض جلد شفا پاتا ہے شاذ چند دنوں میں خود بخود آرام ہو جاتا ہے اور ہم کتر دیکھنے میں آیا کہ قبل از چلہ ہفتہ کے آرام پاتا ہے بیشتر مریض زیادہ عرصہ میں آرام پاتا ہے اور کبھی چھبے تک لاحق رہا کرتا ہے اور اس مرض کے پیشابین شکر پیدا ہوتی ہے تو اوس یوریہ کو پیریل گلو کو یوریہ کہتے ہیں *
پیشاب لوجی آندی ہونیکا کا
 یہ دو امراض سے مرکب ہے اول اوسکا برنگا بیڑ دوسرا فساد نزد سسٹم جسے ہونیکا کا پیدا ہوتا ہے *
کانیز آندی ہونیکا کا

ہم ہوتا ہے سمیت منسوب مرض سے جو کہ
انفلکشن ہوتا ہے اور سیوا کے اسکے
میان میں اسکا پہلنے کے قابل ہے کہ بالعموم
اسکے سمیت اطفال کو سرایت کرتی ہے
پر یہ بھی ثابت ہے کہ جو انکو کم ہوتا ہے
اور جب ہم ایک مرتبہ ہوتا ہے پھر مکرر نہیں
ہوتا ہے اور ہو بھی تو نادر ہوتا ہے
پر اکنوس آفری ہونیکا
خود یہ علامتہ مہلک نہیں پر اگر دوسرے
بیماریاں کے شامل مثلاً مینسل
کے دو زمین یا اگر بچوں کے دانت
وقت غرض ہو تو مقام اندیشہ کا ہے
سیوا اسکے اگر امراض متداخل ہو تو
بھی مہلک ہوتا ہے اور وہ یہاں کہ
کپلری برنکایٹر پلو آیلز نمونہ وسیکی
انٹرلا بولر امفیلاور تھائی سلس
جسوقت کہ دانت بچوں کے نکلتے ہیں اسوقت
کنوشن ہو کر بچہ ہلاک ہوتا ہے خود اس
عارضہ کا خطرہ اسکی نوبتون کے بار بار

اور اشتداد پر موقوف ہے سو اس
وسکے اور خطرہ ہم سے کہ غرضت
جسم ہونیکے سب سے ایسا ہو کہ بعض
ہلاک ہوتا ہے یا خون کسی مقام سے
بکثرت جاری ہونے سے بھی مہلک
ہوتا ہے اور بعض ہائپر ٹرافی ہو کر

مر جاتا ہے
وایکٹوس آفری ہونیکا
جسوقت کہ غرضت اول درجہ سے
گذر جاتا ہے خصوصیت تشنج
و ادات سے شناخت اسکی آسان

شریائینٹ آفری ہونیکا
اسکا علاج و معورہ توں پر ہوتا ہے
اول کیورٹیو یعنی قلعہ مدد عام پائش
بیان اول کا سابق مین آئیٹک ہر
مستعمل کرتے تھے اور بعض قے لائیک
واسطے ایک کبوانا کہلاتے تھے اور بعض
سلوشن سلفیٹ آف زنک اور بعض

سلفٹ آف کاپر استعمال کرتے تھے یہ سب دو بہم عارفہ کے اوّل زمانہ میں استعمال ہو سکتی ہیں اور جب مرض مستمر ہو تب دو تہہ میر یعنی ایک تو برنگائیٹز کے دور کرنے کے لئے۔ دوسری نروس سسٹم کے فنا و دفع کرینکے واسطے اور دونوں غرض کے واسطے یہ ایک مکسچر بہت فائدہ مند ہے جسکی کچی نیل مکسچر کھتے ہیں۔

نسخہ کچی نیل دس گرین۔

کاربونیٹ آف پٹاس ہیس گرین۔ شکر سفید ساٹھ گرین۔ اکو پیوریا و اٹریا اور انس۔ ان سب کو ملا کر مکسچر بنا لیوے ایک سال کے بچہ کو ہاف ڈرام یعنی تیس منیم۔ دیوے اور باعتبار عمر کے زیادہ دیوے اور دہن بجے دفع دے وہ اختیار ڈاکٹر کو بھی مناسب سمجھ کر دینا چاہیے اس سے کثرت نوبت مرض اور خود مرض قلع ہوتا ہے

بعض کھتے ہیں کہ کچی نیل بے فائدہ ہے بلکہ صرف کاربونیٹ آف پٹاس مفید ہے اسلئے اگر شہہ بین میو سلج اور واٹر ساتھ پٹاس مذکور کے ملا کر دینا سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے علاوہ اسکے اور ایک دوا جسکو ایم وے کھتے ہیں ایک گرین سے چہہ گرین تک چہہ چہہ گہٹہ بعد ساتھ شہہ وغیرہ کے استعمال کرے یہ بھی برنگائیٹز کے لئے غایت درجہ مفید ہوتی ہے بلا ڈونا اسکے لئے نہایت مفید ہے اور اس سے نفع کشیدہ حاصل ہوتا ہے اور مقدار آغاز کم ہیں ہونا چاہیئے مثلاً ایک برس کے بچہ کے واسطے ایک گرین پلسو ان حصہ دینا چاہیئے اور جبکہ تشنج کی اشتداد کم نہ ہو تو نہایت ہوشیاری سے اسکی مقدار کو زیادہ کرین اور جب اثر سکنا ثابت ہو زیادہ کرنا کچھ ضرور نہیں۔ باقی آئندہ

اشتراک کتب موجودہ کا خانہ آئین طبابت

نمبر	نام کتاب	روپیہ	آنہ	پانی	کیفیت
(۱) *	انامی کلیہ یعنی تصاویر	۵	۵	۰	اس میں ۳۱۳ تصاویر ہیں اور زیادت کا غدر چھی ہے *
(۲) *	پراکٹیکل سرجری یعنی	۵	۵	۰	ہیکہ اباحہ تصاویر ہے آئین ۳۱۹ تصویریں ہیں *
(۳) *	معیار الطلباء	۵	۵	۰	یہ بھی بالتصویر ہے *
(۴) *	مذوالفری	۵	۵	۰	اس رسالہ میں الاسفلموگراف کی تصویر اور اسکا بیان شرح درج ہے اور مضمون کی حقیقت تحریر ہے
(۵) *	رسالہ مرآۃ النبض	۵	۵	۰	اس رسالہ میں جملہ پریشون کی درستی و سامان مہیا کرینکا بیان ہے
(۶)	معدن الحکمت	۵	۵	۰	زیر طبع ہے *
ان کتابوں کی جنرل ایسا انسان ہے طلباء کے واسطے قیمت حسب تفصیل ذیل ہے					
(۱) سے (۲) ع ۳ (۳) ع ۴ (۴) ۵ (۵) ۶ ر *					
(۷)	میٹر یا میڈیکا	۵	۵	۰	یہ کتاب ترجمہ فارماکوپیا کا ہے اور بالتصویر ہے اور اسکے مواہبت وداؤنکا ذکر ہے *

فہرست مضامین مندرجہ رسالہ صفحہ

- ۱۔ بقیہ لیکچر تیز خان صاحب خان بھادو ۵۔ ہیکٹ بخکی کا علاج فوسٹن میں سے۔
- ۲۔ بقیہ اسباب لامراض۔ ۶۔ علاج شرابی کو فیشن کا۔
- ۳۔ آجائنا کپور میں پلاٹریڈ کا استعمال۔ ۷۔ بڑا ڈونا کے سہم کا علاج جیور نیڈی سے
- ۴۔ جوڑکی یا یونین سافور کی شش کا استعمال۔ ۸۔ ارضیہ کے اثر کا بیان۔



- ۹۔ پیو کے مٹھانیکا علاج۔ ۱۲۔ اسکارے مٹھانیکا کا بیان
- ۱۰۔ سہ تھامین گریڈیلا ڈویسٹا کا استعمال۔ ۱۱۔ زخم کبواٹے دافع سوزش تاثیر سپسہ کی
- ۱۱۔ یو فایم انٹی کورم کا بیان۔ ۱۲۔ اشتیخار کتب۔

تمام عاصی امام الدین اصح طبع

دوم۔ مہر مونا نیٹو ڈاکٹرون کا معالجات نسخہ جات صدروستانی مفید ہر مرض سے

سوم۔ تازہ رہا اوس علم کچو بچا ل طالب علمی کسی مدرسہ طبی میں سیکھا ہے۔

حکام - واقف ہونا نفقہ ماہواری و ششماہی و سالانہ جو بہت سے رخصت ہونے

میرا میں نانا فاضل اور معارف اشراف کا کسم پوسن سے بچنے کا پتہ مل گیا

معلوم ہوا مافوق اور معارضات ہر ایک پر جو وہ رب آپس میں

ماہر ہونا اطباء و نانی کا معاجات اطباء و نانی ہے

واقف ہونا ترتیب اعمال آلات جدید جو وقتاً فوقتاً لایں گے بطور بدستور

ہیں کیونکہ آلات کی تصویر اور ترکیب استعمال ہمیشہ درج رسالہ ہوا کرے گی :

شماره

اس سالہ میں ۱۰ فامین لینسٹ اور انڈین میڈیکل گنزٹ اجارا متعلقہ اکثری اور

نئے تجربے سرخون کے انگریزی زبان اردو میں ترجمہ ہو کر مع حالات تغیر و تبدل ڈاکٹر جن

اور پائل سٹون کے پاس صفحہ کاغذ شہو امروزی برتر مینے کی بھی ناخ و اسطے انتفا

اور ہاں ان کے ساتھ ساتھ یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ ان کے پاس کیا چیزیں ہیں اور ان کے پاس کیا چیزیں ہیں۔

ابو جریجی ہاں! سونے کی ام دیہا! دیویر کی روپ میں بیسین! این

کے اہتمام سے چھے ہیں۔ جو صاحب اسٹو خریدنا چاہیں۔ درحاصلت اپنی رعایت

نمبر بیست و نواں اور باب اولیٰ کے تحت اسٹامپ کے پاس لیوینٹر مسیون الذکر کے ارسال فرما

اور پتہ اور نشان اپنا خوشنوی احروف فارسی و انگریزی میں تحریر فرمادیں۔
 تفصیل قیمت رسالہ آئندہ ملے گی

پیشگی مع محصول ڈاک	" "	ماہوار	شعبہ ادبی	سالانہ
	" "	۱۵	عربی	ستمبر
بالبعد مع محصول ڈاک	" "	۱۰۵	گرمی	اپریل

بقیہ لیکچر تیز خان صاحب خان بہاد

اور تین روز ڈلیم رہنے سے بچہ کو آرام ہو جاتا ہے اور اگر شکوہ بچہ بچہ رہے تو ماریا استعمال کرے یا کہ کوٹیبہ دیوے بعض ٹارٹرک ایڈ اسکے لئے مفید بتلاتے ہیں کہ اس شدت اور عرصہ اسکا کم ہو جاتا ہے اور طریقہ استعمال کا یہ ہے کہ ایک گلاس میں شربت شیریں لیک اس میں ٹارٹرک ایڈ آہستہ آہستہ ایسا ڈالے کہ وہ ترش نہ ہو جاوے اور بچہ کو ایک ایک چمچہ گھنٹہ گھنٹہ بعد دیا کرے اگر بچہ زیادہ عمر کا ہو تو زیادہ دیوے اور برومائیڈ آف پٹاسیم اور برومائیڈ آف امیونیم بھی استعمال کرے فائدہ ہوتا ہے معلوم ہوتا کہ اس سے لیبرنگس اور فیبرنگس تھپسیا یعنی حصی پیدا کر کے فائدہ بخشتا ہی

اور ڈاکٹر فور صاحب بہادری فرماتے ہیں کہ اسکو سلفٹ آف زنک کے شائع ہونے سے نہایت نفع ہوتا ہے اور پکیشن یعنی نسیجہ اسکا بہہ ہے۔ سلفٹ آف زنک اٹھ گرین۔ اکٹھ کرٹ آف بلاڈونا ڈو گرین۔ سیرپ ان آرینجیل ایک انس اکو اتین اولس۔ اسکا مکسچر بالیو اور نصف اولس کی مقدار دن میں چار مرتبہ دیوے اگر بچہ کی عمر تین برس سے زیادہ ہووے تو تین روز کے بعد زیادہ مقدار کا کرے سیواٹ بلاڈونا کے کبھی کونایم کبھی اٹروپیم کبھی ہایوسائیمس وغیرہ بعض بلاڈونا استعمال کرتے ہیں لیکن اسصورت میں بچہ کے والدین سے اذن لیکر دوا کرے یعنی مریض کو اٹروپیا اسمقلا میں دیوے کہ ڈلیم کی حالت پیچھے

اور بعض کہتے ہیں کہ مارٹر امیٹک کا
انجڑہ نفس کرنے سے مفید ہوتا ہے
چنانچہ انجڑہ اسکا کاغذ میں جذب
کر کے اس کے چرٹ مرغی کو پلاوے
اور بعض کہتے ہیں کہ فیرنگس میں
شیٹرٹ آف سلور سلوشن دیکھ سے فائدہ
ہوتا ہے اور اسپائیل کارڈ پر کوئی
لیننٹ مالش کرنے سے فائدہ ہوتا
ہے چنانچہ دو ڈرامہ ٹنگی آفد کونائیٹ
سوپ لیننٹ دو ڈرامہ ان دونوں
کو ملا کر شکو اسپیل کارڈ پر مالش کر
و یا ہی ٹنگی آف بلاڈونا د کمفر لیننٹ
اور گلاسیرین ان سبکو ملا کر کارڈز کو
پر مالش کرنے سے بھی بہت نفع ہوتا
ہے کبھی اسپیکٹورنٹ دواسے بھی
فائدہ ہوتا ہے چنانچہ ایک کیوانا وینکا
وغیرہ اور چنداویہ اوس عارضہ میں
مستعمل ہیں چنانچہ ٹانک ایڈ اسافٹ
لیکچر ارسنی کیس کونائیٹ کلوروفارم

اکسٹرا فزنگ اکسٹراکٹ آونائی
وکفر وٹشک دولیرین وغیرہ
بعض طبیب کہتے ہیں کہ ایسے مقام
پر رہنا چاہیئے کہ جہاں گیاس لیٹ
بٹنا ہو وہ یہ سب کیوریٹو اور تسکین
واسطے اویجیم ایہترس کے اقسام ہیڈرو
سائیک ایڈ قہوہ سرد و گرم اور
سیولٹے اسکے اغذیہ کے بارے
میں نہایت تاکید کرے اگر کوئی امراض
متداخلہ ہو تو صبح و شام ہواخوری
کرے اور غذا قوی قسم کی
دیوے چونکہ بار بار قوی ہوتی ہے
اسلئے غذا کی تاکید کرے اور بعد
ختم نوبت کے غذا دیوے اگرچہ اسکو
اشنہا ہو باعتبار رقیق اشیا منجھ چیز
مثلاً گوشت وغیرہ بہتر ہے بعض کو نکو
دن کو پر اکیزم کے وقت قے کراتے
ہیں ورنہ شکو غذا دیوے اگر معدہ قبول
نکے تو افیون دیوے اور یہ بھی یاد رہے

کہ تبدیل آب و ہوا نہایت ضروری ہے اور اس تبدیل ہوا سے نفع کثیر حاصل ہوتا ہے اور اسکے دورہ	میں اگر ہر صبح کسی مقام سے ہو تو اسکی تدبیر ڈاکٹر اپنے خیال سے بخوبی کر سکتا ہے *
--	---

بقیہ اسباب الامراض

<p>فولاد ملے ہوئے پانی کے پینے سے قوت آتی ہے طحال بڑھی ہوئی گھٹ جاتی ہے لیکن دوسری مزاج والوں کو اسکے پینے سے نقصان ہوتا ہے *</p> <p>پانی میں اگر ریت ملی ہوئی ہو تو اسکے پینے سے مرض رے تھے ایسے ہو جاتا ہے *</p> <p>کھاری پانی کے پینے سے بہم امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس حال۔</p> <p>خارش۔ لاغری جسم وغیرہ *</p> <p>جس پانی میں مرکبات سیسہ کی آمیزش ہوئی اسکے پینے سے۔ قوی</p>	<p>لیڈ پالسی یعنی ایک قسم کا فالج۔ ہضمی۔ وغیرہ امراض پیدا ہوتے ہیں *</p> <p>بعض ڈاکٹروں کا قیاس ہے کہ ناپاک پانی کے پینے سے زکام پیدا ہو جاتا ہے *</p> <p>بہت سے ڈاکٹر کامل تجربہ کے بعد اس رائے پر متفق ہیں کہ جو پانی اجزاء نباتی و حیوانی کے سڑنے سے ردی ہو جاتا ہے اسکے پینے سے اکثر بہم مرض ہوتے ہیں۔</p> <p>سہال بچش۔ وبا ملازمت وغیرہ</p>
---	--

ایسی جھیل جنہیں نباتات سڑتے ہیں
اور مائع و نہیں وغیرہ نکلے ہیں
اسکے استعمال کرنے سے نوبتی بخار
پیدا ہوتا ہے طحال بڑھ جاتی ہے
میلے پانی جب اکثر جھیل و تالاب وغیرہ
کا ہوتا ہے اُسکے پینے سے کرم شکم کا
عارضہ لاحق ہوتا ہے

پانی کی وساطت سے بہت وباؤں
امراض پہلچاتے ہیں مثلاً کسی
کوئین یا تالاب میں بیضہ ٹایفا پڑے
پچیس وغیرہ مریضوں کی غلا
کسی طرح سے پڑ جائے تو جو لوگ
اُس کوئین یا تالاب کا پانی پیئیں گے
اُن امراض میں مبتلا ہو جائیں گے جیسا
مرآۃ الطبابت میں لکھا ہے کہ ایک
شخص کو بیضہ ہوا وہ ایک مسجد
میں اگر ٹرائے کے کوئین سے
پانی نکالتا تھا اُسی حالت میں تھے
ہو گئی اور دست بھی آیا اور کبچہ

چھین اُچٹ کر کوئین میں بھی پڑیں
پھر اُس کوئین کا پانی جس نے پیا
اُسکو بیضہ ہو گیا اور ایک عرصہ تک
اُس محلہ میں بیضہ رہا اور پھر تمام شہر
میں پھیل گیا
سوا اُسکے اور بھی بہت سی نظیریں ہیں
جسے پانی کے سبب امراض متعدی
کا پھیلنا ثابت ہوتا ہے

دریا کے سبب متعدی امراض
بہت دور تک پہل جاتے ہیں مثلاً
ایک گاؤں کے بیضہ والوں کی
غلاطت دریا میں پڑتی ہے اور وہاں
دوسرے گاؤں میں (جو اُسی دریا کے
کنارہ پر آباد ہے) پہنچے تو بقول
چند اطباء کے ضرور دوسرے گاؤں
والوں کو بھی بیضہ ہو جائیگا۔ چنانچہ
ڈاکٹر ہارڈی صاحب کہتے ہیں کہ
بہتیا پانی بیضہ کے پہلے انیکا بڑا سبب
موسم کا بیان

موسم کی تعریف جنین

استر و کہن کی فرضی خطیرا حبکو زمین
کا خور کہتے ہیں (خود اپنے اوپر ہم) کہن
میں ایک گردش کرتی ہے تو اس کے
سب دن رات کا ظہور ہوتا ہے
اور ایک خیانی دایرہ میں (حبکی فضا
۱۹ کڑو میں ہے گند کی موافق
گڑکتی ہوئی آفتاب کے گرد چم سے
پورب کو گرتی جاتی ہے اور جیسے آفتاب
کی نسبت جگہ بدلتی جاتی ہے ویسی
ہی ہر ملک میں گرمی جاڑے کی آمد رفت
ہوتی جاتی ہے اور یہہ اوسکا دورہ
تین سو بیس لٹہ دن پانچ گھنٹہ ۴۸ منٹ
یکم نڈ میں ختم ہوتا ہے اس سے موسم کا
تغیہ ہوتا ہے *

ایکس میں آفتاب زیادہ دیر تک دیکھا
دیتا ہے وہاں وہ دن بڑے دن کہلا
ہیں اور چھ کر کی وقت قریب قریب ان کے
سر پر ہوتا ہے اور اسکی کرن سیدھی

پڑتی ہیں جسکے سبب زمین پر آفتاب
میں سے زیادہ گرمی آجاتی ہے اور
چھوٹی ہو نیکی وجہ سے وہ گرمی
جو زمین میں آتی تھی سب نکلنے نہیں
پاتی اسواسطے اس موسم کو گرمی کا
موسم کہتے ہیں *

اسی طرح جب آفتاب تھوڑی دیر تک
دیکھا دیتا ہے تو وہ چھوٹے دن
کہلاتے ہیں اور چونکہ اسکی کرن
ترچھی پڑتی ہیں اور جو پڑتی ہیں
وہ درازی شب کے سبب زمین سے
نکلے تے ہیں اور گرمی نہیں معلوم
ہوتی ہے اسلئے اس زمانہ کو سردی
کا موسم بولتے ہیں *

علاوہ گرمی اور سردی کے ایک موسم
برسات کا مشہور ہے سودہ یہہ ہے
کہ آفتاب کی تمازت کے سبب جو پانی
کے درجعات بنکر لطیف ہو نیکی وجہ
سے اوپر اٹھ کر ہوا میں پھیلتے ہیں

وہ سردی سے کثیف بنکر بادل بن جائے
ہیں اور وہ بادل ہوا کے زور سے
مختلف ملکوں میں جا کر برستے رہتے
ہیں پس اُن ایام کو موسم برسات
بولتے ہیں۔

موسم برسات کا ہر جگہ یکساں نہیں
ہوتا کہیں زیادہ برسات کہیں کم
ہمیشہ برسات کا موسم گرمی کے بعد آتا
ہے اور گرمی سے پہلے ایک خوشنما
موسم آتا ہے اور جو زمین درختوں کے پتے
چڑھ کر مٹی کو ٹپلین نکلتی ہیں اُسے موسم
بہار کہتے ہیں پس ہندوستان میں بھی
چار موسم ہوتے ہیں۔ گرمی۔ جاڑا۔
برسات۔ بہار۔ مگر دراصل موسم
دو ہی ہیں جاڑا اور گرمی۔

زمانہ سابق کے واقفان علم ہیئت نے
پارہ برجوں میں آفتاب کا سیر کرنا
سمجھ کر فصلوں کا تقیر کیا تھا یعنی جب
آفتاب اول محل سے آخر جوزا تک

پہنچے اُسے ربیع کہتے ہیں۔ اول سرطان
آخر سنبلہ تک کو گرمی۔ اول میزان سے
آخر قوس تک کو خریف۔ اول جدی
آخر حوت تک سردی لیکن متقدمین
اطباء نے ہوا کی کیفیت کے موافق
یوں تقسیم کیا تھا کہ جب تک ایسے ملکوں
کے صحیح المزاج آدمی کہ خلی حالت
معتدل ہے گرم لباس پہننے کی احتیاج
نہ رکھیں وہ موسم ربیع ہے۔ اسکے
بعد گرمی کی فصل ہے۔ بعد ازاں
موسم خریف کا ہے
اس موسم میں درختوں کے پتے زرد
ہو کر چڑھ جاتے ہیں اور اسی کو ایام
خزان بھی بولتے ہیں۔ بعد ایام خزان
جاڑے کا موسم آتا ہے۔ اور یہ بھی اُنکا
قول تھا کہ یہ چار فصلیں ایک سال
کے اندر اُن ملکوں میں ہوتی ہیں کہ
جو خط استوا سے دو درجہ میں مگر جو ملک
خط استوا کے نیچے ہیں وہاں بھی فصلیں

آفتاب کی جلد گردش ہونیکے سبب
اٹھ ہو جاتی ہیں یعنی ہر فصل ایک
سال میں دو مرتبہ ہو جاتی ہے مگر ہم
بیان فصول اربعہ کا حسب قیاس
اطباء سابق کے جو کیا گیا وہ لوگ
موجوب نظام تعلیم و سی کے زمین کو
مکرر ٹہرتے تھے لیکن محققان زمانہ
حال نظام فتنہ غورنی کو قابل تسلیم
سمجھ کر آفتاب کو مرکز زمین کو
مثلاً دیگر سیاروں کے ایک پھر نوا
سیارہ مانتے ہیں اس واسطے تبدیلی
موسم کی زمین کی گردش کے سبب
سمجھی جاتی ہے جیسا کہ ہم اوپر لکھ

پکے موسم فائدے

آدمی در بھی غور کر کے دیکھ تو اسکو
اچھی طرح سے معلوم ہو سکتا ہے
کہ منظم حقیقی نے کوئی چیز ایسی نہیں
پیدا کی کہ جس سے انتظام عالم کا کوئی

فائدہ متصور نہ ہو پس اگر سو چیز و زمین
سے دس چیزیں ایسی بھی ہم دیکھیں
کہ جب تک فائدہ ہماری سمجھ میں نہ آئے
تو اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ ہم دس
بیکار ہونگی۔ ہنہین ہنہین جان لیا کہ ۹۰
چیزیں نہایت مفید بن تو یہ دس
چیزیں بھی ضرور مفید ہونگی۔ اُن
دسوں کے فائدہ کو نہ سمجھنا صرف ہماری
سمجھ کا قصور ہے اس حکیم طلق کی
کارگیری کو کما حقہ سمجھنا ہماری عقل سے
باہر ہے لیکن اتنا تو ہم ضرور جانتے
ہیں کہ موسم کی تبدیلی کو اتنا نام سال میں
بہت کچھ دخل ہے۔

گرنی کی شدت پانی کے انجڑات بکھر
اوپر اُٹھتے اور سردی پا کر باد لگتے
اور بوساطت ہوا تمام عالم میں منتشر
ہو کر برستے ہیں کہ جس سے ہزاروں
طرح کے نباتات پیدا ہوتی ہیں کہ
جو انسان و حیوان کی دوا و غذا وغیرہ

کام آتی ہیں۔ سیکڑوں ندی نالے
جاری ہو کر ملک کو سیراب کرتے
ہیں۔

تخم کا اُگنے کے قابل ہونا پڑنا پختہ گئی سر
پر منحصر ہے۔ خدا کی لاکھوں طرح کی
نعتوں کا اظہار موسم کی تبدیلیوں سے
ہی ہوتا ہے۔ جو اناج میوے پہول
پھل ایک فصل کے لئے مخصوص ہیں
وہ اسی فصل میں پیدا ہوتے ہیں
دوسری میں نہیں ہوتے اور ان
سب باتوں کا فائدہ انسان کو ہی

پہنچتا ہے۔

چونکہ مختلف موسم کے فائدے ایسے
صریح اور بلیہی ہیں کہ محتاج بیان
نہیں اس واسطے ہم ان نقصانوں کا
بیان کرتے ہیں کہ جو بے احتیاطی
اور حفظان صحت کے قواعد کی عدم
پابندی سے موسم کے سبب انسان کو
لاحق ہوتے ہیں۔

موسم پر مہینے کا
سبب۔

انسان کو بہت کچھ فائدہ ہوتا ہے
لیکن اسکی تبدیلی کے موافق انسان
اپنی حالت کو نہ بدلتا یعنی جاڑے
میں گرمی کے کپڑے اور گرمی میں
جاڑے کے کپڑے پہننا یا اجیتا نہ رکھنا
یعنی گرمی میں دھوپ بن پھرے جاڑوں
میں سردی سے بچنے یا گرمی میں
بیکے توان اسباب سے بچنے کے امراض
میں آدمی مبتلا ہو جاتا ہے۔

اگرچہ طبیعت خود موسم کے موافق کام
کرانیکے لئے مجبور کرتی ہے یعنی جیسا
موسم آتا ہے اسی کے موافق جاہل
عقل سب کو خود بخود بدل جاتا پڑتا ہے
مثلاً ایک جاہل کو اس بات کو نہیں بتا
کہ سردی کے ایام میں میری جسم کی گرمی
نفل جاوے گی جس سے حرارت خونی کم ہوگی یا
بہنشی ہوگا جس کے رستہ میں خارش پیدا کرے گی

لیکن ماقبل کے موافق علی قدر حیثیت
ضرور اپنے کو جاڑ سے بچانے کی فکر کرتا
ہے۔ مگر تاہم جس خوبصورتی اور
عمرگی سے ایک عقلمند آدمی اپنے کو
محفوظ رکھ سکتا ہے ویسا ہی قوت
نہیں کر سکتا ہے *

دیکھ جب سردی کا موسم آتا ہے تو عقلمند
آدمی گرم لباس پہنتے ہیں موزے
اور دستا نوں سے ہاتھ پاؤں کو چھپاتے

ہیں دھار کی ہوا میں نہیں سوتے
گوشت۔ کباب۔ روغن۔ شیرینی
وغیرہ گرم چیزیں جسکو طبیعت خود پسند
کرتی ہے۔ اپنی حیثیت کے موافق
کھاتے ہیں۔ ایسا ہی گرمی کے
موسم میں باریک اور گرم لباس پہنتے

اگر گرم ہوا اور تازت آفتاب سے گرمی بچاتے
اور باقی سردی سے شاکہ جیکے کہانیکو ان
بانی نہ ہو جی چاہتا کہ وہیں اور حفظان صحیح قواعد کی

انجائنا پکٹورس اور امراض قلب میں ناٹریٹ آف ایکل کا استعمال

ڈاکٹر ہلٹن آس گڈ صاحب کہتی ہیں
علاج ناٹریٹ آف ایل سے کیا کیا
کرتے ہیں۔ اندیشہ ہے ایک جوان عورت
ہے جسکو انہوں نے سوائے اس دوا
کے اور کوئی دوا نہیں دی چونکہ
اس دوا کا اثر اس مریضہ پر بہت ہوتا
تھا اسوا سیٹھ تین تین قطرہ کی مقدار

میں اسکو دیا تھا دوسری دفعہ کے
سونگھانے میں مریضہ نے رومال
پھینک دیا اور چونک پڑی اور بیماری
بہت تخفیف ہوئی اور اکثر بے دوسرے
انجلیشن کے دوا میں منت کسب قدر
بہتر رہتی تھی +
دوسری عورت کو جبکہ

بہتر رہتی تھی +
دوسری عورت کو جبکہ

وہ گرجے میں تھی کہ اُسکے تاحم ہاتھ
پیر میں تشنج ہو گیا جب اوس سے
کوئی آدمی بات کرتا تھا تو وہ اُسکا جواب
نہیں دیتی تھی جس کی یہ مفہوم ہوتا تھا
کہ آواز اوس کو سنائی نہیں دیتی وائین
ہاتھ کو اکثر سینہ پر رکھ لیتی تھی اور
بہت وائین کے بائیں گنچ بہت
گرو تھی مینہ دو قطرہ اُسکے سنگھائی
پہلی دفعہ کے سونگھانے سے مریضہ
ایک ایک چونک پڑی اور زور سے
چلاتی رہی لیکن مینہ سونگھانا موقوف
نہیں کیا آخر کار وہ بولنے لگی اور
خوف ناک دروسے نجات پائی *
تیسری ایک عورت
تھی جسکو پچھترہ ایک ایک قطرہ کا
انہیلشن دیا اس سے نہ اُسکی صرف
باری کو فائدہ ہوا بلکہ تمام علامات
و رجسٹریں وہ مینوں سے مبتلا تھی رفع
ہو گئی اس پہلے مریضہ جلد چل نہیں

سکتی تھی اور نہ کوٹھے پر چڑھ سکتی تھی
اور نہ گھوڑے پر سوار ہو سکتی تھی اُسکے
بعد وہ دو در ورتک پیادہ جانے
نا چنے سیڑھی پر دوڑ کر چڑھنے
لگی اور بغیر تکلیف گھڑ پر سوار ہو گئی
ان مریضوں کا خوب امتیاز کیا گیا تھا
کوئی بیمار قلب نہیں پائی گئی۔ ایک
اور مریض ساخت قلب یعنی آرگنک
ڈیزیز کا بیان کیا جاتا ہے جس میں
گو مریض مر گیا مگر دو اثر بخوبی ظاہر
ایک عورت جسکی عمر ۶۵ برس کی تھی
اُسکو مین نے کولاپس کی حالت میں
دیکھا چہرہ نیلگون ہو گیا تھا اور تمام
بدن پسینہ سے تر۔ نبض خاصکریا
ریڈیٹل پر بہت سست قلب کے مقام پر
درد شدید اور اُسکے چھ گدی تک
اور بائیں شانہ اور بائیں ہاتھ کے
بالائی حصہ تک تھا سانس مشکل سے
لیجاتی تھی۔ بات کرنا بھی مشکل تھا

آواز قلب اگرچہ منہ حالت اصلی کے
تحتی مگر کمزور اور فعل قلب غیر منظم
قطرہ دے گئے جس سے فوراً مرض کو
تخفیف ہوئی اور تین منٹ کے عرصہ
میں وہ اپنی اصلی حالت پر آگئی رنگ
رخسار دان کا سرخ ہو گیا سانس با
آسانی آتا رہا بات کرنے میں بھی کچھ وقت
نہیں ہی دوسرے گھنٹہ میں پھر کچھ
تخفیف کی بیماری آئی جس میں ہوا رنگ
انجکشن مافیا کا دیا اور نیز دیگر دوا
محکمہ کا بھی استعمال کیا کچھ مریضہ کو
فائدہ نہیں ہوا بلکہ روز بروز کمزور
ہوتی گئی آخر مریضہ کا پسند کرنے کے سبب
میں راولپنڈی میں نہ تھا کہ میں ناٹریٹ
آف ایس کا استعمال کروں مگر چونکہ
اور وہ اس کے کچھ فائدہ نہیں دیکھا لہذا
اسی کو کم مقدار میں دینا شروع کیا
اس سے درد کم ہو گیا اور مریضہ کھڑی
ہونے لگی اس کے بعد میں زیادہ مقدار

برائڈی اور ایونیو کا عرق ہر ایک
پاؤ یا آدھ گھنٹہ بعد دینا شروع کیا
لیکن اس کو کلاپس بڑھتا گیا اور
آغاز مرض کے چار گھنٹہ بعد مریضہ
جب اس کا پوست مارٹم کیا گیا تو قلب
پر بہت سی چربی تھی اور کواٹریٹ
قلب کی اصلی حالت پر نہیں اور
اسڈنگ سے آرٹامین خفیف چربی
تھی اور دہنا و نثر لکھ بہت پتلا اور
ملازم ہو گیا تھا اور بایاں و نثر لکھ
اگرچہ پتلا ہر اچھا تھا مگر رنگا اور سکا
مگر بہت سا سلسلہ ہوئے اور
موت ہو گئے تھے اور لیو پر خوب
چربی تھی اور باقی اعضا کا انحصار
نہیں تھا اور خوردبین میں دیکھتے
تھے وہ مرنے والا کہ قلب کی عضلاتی
ساخت چربی میں تبدیل ہو کر خراب
ہو گئی ہے جو لوگ انجیٹا کپٹورس
کا ہونا ساخت قلب سے جانتے ہیں وہ

اسکا ہونا اسی پر منحصر کرتے ہیں	حالانکہ یہ بات نہیں ہے
جوڑکی بیماری میں سلفیورک ایسٹ استعمال کی بیان	

چند روز گزری کہ ایک خباثت منہ حال دیکھا تھا کہ چند مریضوں کے عالم جسکے جوڑوں کی سائینو بل مہر پیلی ہو گئی تھی سلفیورک ایسٹ کیا گیا نجلہ ان مریضوں کے ایک مریض کے فیر کا کاٹیل بھی مردار ہو گیا تہا چنانچہ ایک ٹکڑا مردار ہڈی کا موجود ہے پکڑ کر لگا لگا تھا۔ ان تینوں مریضوں کے چار جوڑوں میں شکات دیا تھا یعنی ایک ناٹھنے دے سر کا گھٹنہ	تیسرے کا گھٹنہ اور کلانی چر اٹھا چیر نکا یہ تہا کہ ایک یا دو شکات وے تھے اور بعد طوبت خارج ہوئیے لٹ کی دہیان بازاری سلفیورک ایسٹ میں ہلکے کر زخم کے اندر بھر دیں (اس) سلفیورک ایسٹ میں چند حصہ پانی بھی ملا لیا تھا اور زخم پر پانی اسن تو مکرر کہکے پٹی باندھ دی تھی اور اسلینٹ پر عضو کو رکھ دیا تھا سکی گاسی مریض کو بیض کی تکلیف نہیں
--	--

ہیک پٹی بچہ کی کا علاج فوسٹین

ایک مریض بچہ عمر ۷ برس کا تھی مرض مذکورہ میں حسب کیفیت ہند ذیل بتلا ہوا ایک شب ہوتی تھی	دس بارہ بچکیان اگر موقوف ہو گئیں اور مریض ہو گیا شکا و ایک مرتبہ آگہ کلی تو پانچ چھ بچکیان آئین پھر مریض
---	--

<p>یا تین منٹ کی واسطے بند ہو جائیں بہترین جو دو امین کہ اطباء یونی نے اس مرض کی واسطے جلائین اس جگہ بیان ہوتی ہیں *</p> <p>۱۔ ام ویکلائیکو بتایا ۲۔ اوکر کو چیکلر گروڈ کر سپی ہوئی رائی اُسمین بھر کر گپ پر گرم کر کے کہا نیکو بتلائی اسکے استعمال سے دس منٹ بند ہی *</p> <p>۳۔ بسفاج کو موہنہ میں رکھنے کو ۴۔ تے کر انیکی وادی گرتے نہیں جو دو امین ڈاکٹری کی استعمال کین ہم ہیں *</p> <p>۱۔ بلاڈ وٹا کی گولیاں ۲۔ کلورل ہیڈریت ۳۔ کلورک ایتر ۴۔ کریازوٹ ہیڈر و سیانک الیڈ ۵۔ مشروٹ پلاسٹر *</p> <p>جو دو امین جٹایوں کے بتائیں اور استعمال کین ۱۔ تخم اہلی خام —</p>	<p>سو گیا صبح تندرست اوٹھا اور تمام دن تندرست رہا۔ دوسری شب کو پہلے شب کے مطابق حال رہا الا دوسرے دن دوپہر بلہر چکی ہر سانس کے ساتھ جو مریض باہر نکالتا تھا آئے لگی جب مریض سو جانا چکی بند ہو جاتی بلکہ سو نے کے عیوض کی چکیاں پیدا رہو نی کے وقت ایک ایک سانس میں کئی کئی آتین بہتیں چوتھے دن پہ کیفیت ہو گئی کہ علاوہ تواتر چکیوں معمولی کے دن میں پانچ مرتبہ مسلسل دس دس پندرہ پندرہ چکیاں ایک سانس میں آتی تھیں سانس رک جاتی تھی اور مشکل سے نیچے جاتی تھی۔ غرض یہ کیفیت پندرہ دن تک رہی سولہویں دن مریض کو آرام ہو گیا اس جگہ بتاؤ کہ اور بھی ضرور ہے کہ ہر ایک دوا اور غذا کھانے اور پانی پینے سے دس منٹ</p>
---	---

نام باقی نہ رہا احتیاطاً دوسرے دن بھی سینکا۔ جس شخص نے یہ نسخہ بتلایا تھا وہ کہتا تھا کہ یہ علاج حکیم وارث علی خان نے ایک مریض کو بتا یا تھا۔	۲ ماش ثابت (ان دونوں چیزوں کو تاکو کی طرح حقہ میں پیا تھا) ۳۔ مور کا پنجہ وہ جل کر شہر میں ملا کر کھایا تھا۔ ہم محل جل کر بار یک پینسکے پانی میں پانچ چہرہ تہہ کپڑے میں چھان پاتا تھا۔
آخر علاج آٹے کی پوس کی پوٹلی بنوا کر تمام سینہ کو خوب سینکا (دو) حالت میں مریض سو گیا صبح اڑھانو بجے کا	

علاج طرائی کو فیٹن کا

۱۔ ٹانک بیٹہ۔ ایک گرام۔ گلیمین۔ ۲۔ گرام شکر ایو دین۔ ۱۰ گرام۔ ملا کر ضما و کریں گا اس سے علامات آئیو دین کی پہلے ہوتی ہے وہ	۱۔ من تجرباٹ شریس پین صاحب کا ضماد مندرجہ ذیل کو دن میں دو مرتبہ لگا کر بہت فائدہ ہوتا ہے نسخہ
---	--

بلاڈونا کے زہر کا علاج جو ریشمی ہے

۱۔ ایک ڈاکٹر صاحب لینیٹ میں دو کیس اس طرح مشہر کر لئے تھے کہ جب کو معلوم ہوا کہ یہ مریض بلاڈونا کے زہر سے مسموم ہیں تو ان کا علاج جو ریشمی	
---	--

اور فلو کارپن سلوشن ندریہ پیچ و رک
سرخ کے انجکٹ کیا اسن پکاری
دین سے نہ مریض کو پینہ آیا اور
نہ توک خراج ہوا جو کہ جو ریٹڈی
سے ہوا کرتا ہے بلکہ اس دوا سے
اثر فادزہ کا دکھایا

ایڈیٹر آفینہ طبابت بہم
حصہ بین چین ہوتا ملک امریکا میں
ہوتا ہے جسکو وہاں کے باشندے
جو ریٹڈی کے نام سے تار
ہیں پڑے

— ۱۰۱ —

مارفیا کے اثر کا بیان

ڈاکٹر کیل وٹ صاحب نے ایک رسالہ
چھاپا ہے جس میں فیالوجیکل خواہش
مارفیا کے نام آلات ہم کے فعل پر
بیان کن ہیں اور تحقیقات مارفین کی
اکیوٹ اور کرائنگ مارفینہ میں اکی
ہے

ڈاکٹر صاحب موصوف اکیوٹ مارفینہ
کی حالت ہیں (اکیوٹ سے مطلب یہ
ہے کہ دوا استعمال کرتے ہی اپنا اثر
کرتے) قریباً لو جیکل اثر کی بابت تحریر

کرتے ہیں کہ عیڈر فلو ریٹ آف
مارفین کی پکاری جبکہ کے نیچے دیا
ایران کے اندر حرکت تنفس کو بڑھادی
ہے بعدہ اس کے بالکل بند کر دینا
کی کوشش کرتی ہے جس کے باعث
ایک لمحہ کیو اسطے تنفس بند ہو جاتا
ہے اور غشی لاحق ہوتی ہے اور
بھی اثر حرکت قلب پر واقع ہوتا ہے
یعنی شروع میں پھلے اسکا کام جلد بند
ہوتا ہے اور پھر رک رک کر اور

بعض وقت ٹھہرتا ہے اور نیز اس حالت میں حرارت جسم پچھلے زیادہ اور پھر کم ہو جاتی ہے۔
 نے الحقیقت ماریا کا جسم میں بذریعہ دین یا جلد کے داخل کرنا ریفاکس ایکشن کے کام پر ایک بڑا اثر رکھتا ہے۔

گا ہے اسکے استعمال سے حرارت جسمی زیادہ نہیں ہوتی بلکہ یک سیک کم ہو جاتی ہے اور نیز حرکت قلب و شش معمولی حرکت سے کم ہوتی ہے۔

ڈاکٹر کیل وٹ صاحب فرماتے ہیں کہ اگرچہ محکو تجربہ کامل نہیں ہوا لیکن میری یہ رائے ہے کہ اگر کیفیت مذکورہ بالا نیمو گیا سٹرک کے سبب سے تھوڑے کاٹ ڈالنے سے یہ کیفیت نہوگی۔ سانس ہستہ اہستہ نی جاوے گی اور جسم بھی گرم نہوگا۔

اگر ایک ماریا نریمین (کرانک سے مطلب یہ ہے کہ مینون کے استعمال سے ماریا میں اپنا اثر کر کے ماریا نریم پیدا کرے) تجربہ کر کے تحریر فرماتے ہیں کہ اسکے استعمال سے جسم کی پرورش میں تبدیلی واقع ہوتی اور جس جانور پر اسکا استعمال کیا جاتا ہے وہ بھلا ہو جاتا ہے۔
 ایک جانور کو ایک مینے کے عرصہ میں پچیس گریں ہیڈروکلوریت آف ماریا کھلایا تھا اس کے جسم کا وزن نصف رہ گیا تھا۔ سست ہو گیا تھا پتلیاں پھیل گئی تھیں۔ جس زیادہ ہو گئی تھی جس کے سبب تھک رہا تھا کرتا تھا یعنی بے زیادتی جس کے پاؤں کو زمین پر خوب ٹکا نہیں سکتا تھا۔

جن جانور و نپراس ووا کا استعمال کیا تھا انکی رال اور پیشاب کم خاشا

ہوتا تھا اور اکثر باعث عدم پرویش
مرگئے تھے۔

بعض بانور اسکے استعمال سے
تشیج میں مبتلا ہو کر مر گئے تھے۔

تشریح بعد وفات۔

و حرام مغز اور دل و معدہ کے اندر وہ نہیں
اجتماع خون پایا گیا تمام جسم میں بارقین پایا
گیا الارل و پیشاب میں بالکل خلاء ازائیدہ

ہیو کو کے بھائی کا علاج مرسلہ ڈاکٹر سید غلام حسین

نفسیہ ڈو لو۔ چنبا گوند۔ کتہ سفید
تینون تینین ہوزن لیکر خوب باریک
پیسین پانیک ساہتہ۔ پھر کپڑی پر لگا کر
یکے اوپر چکا دین اور اس پٹی کو از خود

گر جائے دین اپنے ہاتھ نہ چھوڑیں اس سے
آرام ہو جاویگا اور اگر کچھ سہرا باقی رہے تو
شہد۔ مبدہ گندم۔ صابون دسی۔
تینونکو ملا کر اور گرم کر کے بد پر بانہیں فقط

استحمام میں کر ٹیڈیلا ویلیا کا استعمال

پائرن اوک سجوریشن ہو جاتا ہے
نواس دوا کے روشن کے دہونے
سے فائدہ ہوتا ہے روشن اسکا
اس طرح بناتے ہیں کہ ایک ڈو ڈرام
فلوڈا اسٹرکٹ اس دوا کا آدہ ہے
پڈنیٹ پانی میں ملا لیتے ہیں۔

اور سمجھتے صفا نے تجربہ دریافت کیا
ہے کہ اسکی کونپل اور بیون کا غرق
لکا لکر رب بنا کر تین گرین کی مقدار میں
تین سے مرتبہ ڈے سے یا فلوڈا اسٹرکٹ کے
دش قطرہ سے پیش قطرہ تک ڈیرہ اوس
پانی ملا کر پلاسٹ سے استھما اوس

پانچویں نمبر
بازار

* * *

* فیور کو بہت فائدہ ہوتا ہے

یو فایم انٹی کورم کو بنگہ میں منشا شیر کھتے ہیں

اشیر یا ہوتا ہے ترکیب اسکی نیم ہے
کہ اس کے عرق میں جبال گوٹھ کے بیج
چل کر زعفران اور مکھن ملا کر تھوڑا
یا چوہیرے کپڑے میں باندھ کر پوٹین
لٹکا کر جلاوین اور نیچے برتن رکھنا
تاکہ سیاہ رنگ کا عرق تیل یا بیدہ پاک
آوے یہ بہت ناپت تیز کار ہے۔

* * *

جب محل کے فائدہ کے واسطے
استعمال کریں تو اس کی ترکیب یہ ہے
کہ نصف ڈرام بخود بیر یا رنڈو یا لیمون
گھی اور شکر ملا کر دو یا تین قطرہ تازہ
عرق کے ڈال کر کھلاوین اس سے
اٹھ یا دس دن دست خوب کھلیں کہ
آدا ونیکے۔

ڈاکٹر ایسلی صاحب فرماتے ہیں کہ
اسکی شاخ کو پیپ سے لے کر دو دن لگنا
جو نہایت اکال سے بھروسہ دہانی اس کے
دودھ میں تل کا اینٹھا یا تیل ملا کر
جوش دیکر دماغ کی بیماریوں میں
مالش کرتے ہیں اور نیز دانت کو درد
کو بھی بہت مفید بتلاتے ہیں۔

قبض شدید میں جبکہ جگر اور طحال
بڑھ گئی ہو یا سخت ہو اور بہت تکلیف
ہو تو اس کے پلانے سے محل کا
فائدہ ظہور میں آتا ہے۔ اور اس کا
تازہ عرق نہایت خورشید ایتھوٹا ہے
اس سبب سید اسکا استعمال نہیں
کرتے۔

جمال گوٹھ اسمین ملائے بستر کا

<p>اور اسکی جڑ کی چھال بھی مسھل کی تاثیر رکھتی ہے اگر اسکے گوند میں کنبہ لپٹیں نہ لگے گی کے در پر لگا دین نو در و جا تا رہتا ہے چونکہ یہ دوا نہایت سم کی تاثیر رکھتی ہے لہذا ڈاکٹر کو اسکے استعمال میں بحال احتیاط لازم ہے۔</p> <p>(ڈ - م - چ)</p>	<p>پچھلے اس عرق منجھ کو دافع مرض آتشک سمجھتے تھے چنانچہ ڈاکٹر ہی ٹاٹ صاحب نے بیان کیا ہے کہ اگر دن رات میں بقدر ریاضت گریں ہم دوا آتشک والے مریض کو دیکھائے تو نہایت الٹہ پڑے گا اور ان بچوں کے معدہ پر جھک کو کھڑے کام میں ہوا اسکے جڑ کی چھال کچل کر ہانگ ملا کر پلاسٹر نما کر لگائے سے بہت فائدہ ہوتا ہے</p>
--	---

اسکا لیشیا کے تین مریضوں کا حال جسکا علاج داکٹر
آرڈی سرے ایم بی جرن بنگال میڈیکل سروس نے کیا

<p>یاسرخ والے قریب قریب سطح جسم پر چھپا گئے تھے۔ گزشتہ حال ۵۰۰ مربع صغ کو بھیر سردی لگنی کے یگانہ گلے میں درد شروع ہوا بعدہ تمام دن شدت کا بخار رہا بدن جلتا رہا رخسارے متمل رہے تمام شب بے چینی</p>	<p>ایک لڑکا جسکی عمر ۹ برس کی تھی اور جو بھیر لپٹوں میں رہتا تھا ۲۵ برس شروع کو داخل ہوا۔</p> <p>کیفیت مریض درد گلو شدت حتیٰ کہ نیند نہ بن دقت ہوتی تھی تنگی غالب اور بخار شدہ یادہ کار لٹا لیشن</p>
--	--

سے گزری۔

۲۶ تاریخ صبح کو دو شفا خانہ

میں لگے وہاں اُسکا گلا دغا گیا

۲۷ تاریخ صبح کے وقت اول جاگک

اندرونی جانب الارپشن نمود ہوا بعد

غلام سینہ اور ہاتھ پیروں پر پھیل گیا

۲۸ تاریخ شب بے چینی سے گزری

اور ہڈیاں بھی رہا۔

۲۹ تاریخ ادنکو جنرل اسپتال میں

لائے یہہ مریض کلکتہ میں پیدا ہوا

اور ہمیشہ تندرست رہا تین برس

گزرے جب البتہ خسرہ میں مبتلا ہوا

تھا۔

انگلیوں اور اسکارلٹ فیوری میں ہوا

ملیرس فیوری البتہ ہمیشہ ہوتا تھا۔

مریض کا مزاج نازک تھا۔ جبوقت

وہ شفا خانہ میں داخل ہوا تھا۔ حرارت

جسم ۱۰۴۔۸۔ رخسارے چمک رہے ہونٹ

خشک اور پھٹے ہوئے۔ زبان خشک

سرخ اور خرا شدارا درمیلا اور

اُسکی پہلی خوب نمایاں۔ حلق آماسیدہ

اور سرخ۔ ٹانف یا تنے بڑھ گئے تھے

کہ ایک دوسرے کے قریب آگئے تھے

اور اسپر خاکی رنگ کی رطوبت

جی ہونی تھی اور فیکس کے پشت پر

سفید فائبرن جی ہونی تھی۔ بدن پر

جو ارپشن تھا وہ بازو اور ٹانگوں پر ہوا

اور شکم پر مثل باریک دانوں میں لڑ

کے۔ جسم کے جس مقام پر دباتے

تھے یہہ ارپشن جاتا رہتا تھا لیکن شکم

پر دبائے سے وہ مقام نیلا پڑ جاتا تھا۔

سوائے رخساروں کے تمام جہہ ہیکہ تھا

اور اوپر دانے نہ تھے آنکھ اور ناک

وغیرہ سے رطوبت جاری ہو چکے

سب کہ میرا معلوم ہوتا تھا پیاس کی

شکایت تھی رقیوں چیز تو بخوبی کھا لیتا

تھا مگر سخت چیز کے لگنے میں دقت

ہوتی تھی۔ پیشاب

سرخ رنگ کا ہوتا تھا اور اوہمیں
البیومن بنتی۔ پیچا نہ قبض سے ہوتا
تھا۔

نسخہ

لا کر کریموینا ایسی ٹیٹس 3 iii
کلوریت آف پٹائیں ۷ x x x
پانی 3 x ii
ایک ایک ونس ہر چار گھنٹہ بعد۔

نسخہ دیگر

ہیڈر و کلورک ایڈ 3 ii
کانڈی سلوشن 3 i
پانی 3 x ii
غزارہ کے واسطے دیا گیا اور نگلے
پیرپلٹس لگائی۔

بمردسمبر کو کچھ فائدہ نظر نہ آیا اور
نہ دانوں کی رنگت میں تبدیلی واقع
ہوئی۔ شب کو بیقرار رہی اور ہڈیاں
رہا اور چہرہ کے عضلات میں تشنج۔
ہاتھوں سے بستر کو ٹٹولتا تھا

حرارت جسم شب کی وقت ۱۰.۵۲۔
اور صبح کی وقت ۱۰.۵۵ تھی بازو
اور ہینڈ لیون میں نہایت درد تھا
اور خواہش کرتا تھا کہ اونکی مالش
کیجاوے۔ کم مقدار میں کسٹرائیل
دیا اور ٹھنڈا پانی اور پورٹ وائن
چار ونس ۴ گھنٹہ کے عرصہ میں
پلائی۔

۳۱ دسمبر کو کمزوری کی حالت تھی
اور کبھی بے ہوش ہوتا اور سانس
گھری نور سے لیتا تھا۔ گلے سے
غزراہٹ کی آواز آتی تھی اور چپکے
سیاہ رنگ ہو گئے تھے اس تابخ
کی صبح کو حرارت جسم ۱۰.۳۸۔ اور
شب کو ۱۰.۵۵ تھی۔

یکم جنوری کو کمزوری زیادہ ہوتی جاتی تھی
اور دل پڑمردہ ہوتا جاتا تھا اور تمام
شب سخت ہڈیاں رہا جس کے واسطے
ہر دو گھنٹہ پٹا سیم دیا گیا اور افاق

کلوریڈ آف پیاس کا غرارہ کر لیا اس
شب کو حرارت ۱۰۶.۴ اور صبح ۱۰.۳

تھی +

۲۰ تاریخ ارلشن جاتا رہا، غن کزوا
تھا گال میڈ گئے تھے آنکھیں چو گرد
کالے حلقے پڑ گئے تھے اور چہرہ پر
جھریاں پڑ گئی تھیں اور گلے میں سلسلا
اور دانوں جیل جالوزبان خشک ہوئی

اور اندر کو کھینچی ہوئی - بیہوش تھا

مشکل سے ہوش میں آتا تھا روشن
بازبین کی بچکاری دی گئی اس شب کو

حرارت ۱۰۴ - اور صبح ۱۰.۳ تھی +

۲۱ تاریخ آج کے دن اچھا رہا سب کو

پہچانتا تھا رات کو نذیان بھی نہیں

بکا جلد کی بیہوشی اوڑنے لگی شب کو

حرارت ۱۰۵ - اور صبح کو ۱۰.۳ تھی +

۲۲ تاریخ اچھا ۲۰ دنے لگا باتیں کہیں

آٹھ آنکھیاں کھولیں تھیں سرخ

رنگ کا کیا اسمین البیوس نہ تھی

بیہوشی اوڑنے لگی +

۲۳ جنوری ۱۹۶۴ء شائع کی کیفیت تھی

جنوری روز بروز مریض اچھا ہوتا

گیا اور بغیر کسی خراب نتیجہ و کزویکی

صحت پائی سٹائڈ پراسس کے

مقام پر ایک منہل ہو گیا تھا سوا

در د اور طوبہ نکلتے کے کپڑے

نہیں ہوا +

کیس دوم

جبکی عمر ۱۳ برس کی تھی یہ لڑکا

مریضہ متذکرہ کا بہائی ہذا ۲۴ جنوری

۱۹۶۴ء شائع کو علاج کے واسطے آیا اسکے

گلے میں بھی درد اور سوجن تھی اور

پیاس کی شدت اور دوسرے بچار

چھپتا آتا تھا اور اسکا رلٹ ارلشن

بدن پر پڑ جاتا تھا +

گذشتہ حالات پانچویں

جنوری ۱۹۶۴ء شائع کو سردی معلوم ہوئی

اور خوب جال پڑ آیا +

۶۔ رات بچ صبح کو گلے میں درد ہونے لگا
 نگین تکلیف ہوئی شدت بخار کی
 سبب تمام دن بستہ پڑا رہا
 ۷۔ رات بچ تندرست ہونے لگا پلنگ
 پر ہلکے دوڑتا پھر۔ نگین کی تکلیف بھی
 باقی رہی اس دن شب کو مرض نے
 عود کیا خفیف نہان بھی رہا
 ہنگامہ داخلہ مریض کی
 یہ کیفیت تھی۔ دوسرے تشنگی
 معمولی علامات بخار نہان۔ حرارت
 جسم ۱۰۳۔۲۔ نبض ۱۲۰ ضرب تنفس
 ۳۶۔ ٹانف لڑا ماسیہ۔ تمام فاسینز
 سرخ اور اسپر پٹری جمی ہوئی۔
 زبان کانٹے دار پیٹ پر جو ایشن تھا
 وہ علیہ علیہ سرخ دہستہ کی طرح
 تھا اور آنکھیں سرخ اور پانی سے
 تراور چہرہ پر غنودگی
 ۹۔ رات بچ شب کو سخت ہڈیاں اور بخار
 شدید ہوا کئی بار آئی غرض

کسٹرائیل دینے سے دست ہوئے
 اس دن صبح کو حرارت جسم ۱۰۳۔۶۔
 اور نبض ۱۲۰ تنفس ۳۶ تھا ہاتھ سپرد
 اور دھڑلے الیشن بخوبی نمایاں ہو گیا
 چہرہ اور پیٹ پر چوٹے چوٹے دانے
 ایشن کے تھے آنکھیں سرخ تھیں
 اور پیوٹوں کے کنارے گوند کی
 سی رطوبت لکھنے سے پیچھے تھے
 زبان میں کانٹے پڑ گئے تھے اور
 اس کے دانوں کے اندر سرخی نمودار
 تھی جو خاص شناخت اس مرض
 کی ہے۔ دوا اور غذا بخوبی کھا لیتا
 ہوا اور سوائے تشنگی کے اور کسی
 شکایت نہیں کرتا تھا۔ ٹانف لڑ گئی
 میں زخم ہو گیا تھا اور پیٹ لگتی
 تھی۔ پیشاب میں البیومن نہ تھی
 مگر سرخ رنگ کا کم مقدار میں ہوتا
 تھا اور یوکر ایڈ کے نکال سمین لکھتے
 تھے

اور تاریخ بارہ بجے بعد شدید ہیان کے
مر گیا۔

مرنے کے بارہ گھنٹہ بعد پوسٹ مارٹم کیا
گیا بہت فرہ تھا اور تمام جسم سرخ ہو گیا
تہا دل کے پردہ میں ایک درم رکھو
نکلی دل چپہ اونس تھا اور رنگت
اوی پیکتی تھی اور خاص نوک کے
مقام پر چربی زیادہ سا اور بایان چو
شکر اہوا تھا۔ اسے آرٹا اور پمونی
شریان کے کیو اریوں میں کسی طرح
کا نقصان نہیں پایا گیا۔ دائیں جوف
میں پیکے رنگ کے چند دبتے تھے۔
سوائے اسکے کوئی اور علامت بیمار
کی نہیں تھی۔ دونوں پیٹرو

میں سرخ داغ تھے اور کائے سی
بہت خون پایا گیا۔ زبان کے داغ
بڑے ہو گئے تھے اور رطوبت بہری
ہوئی تھی۔ فاسین پریپ سے بہری
ہوئی۔ ٹانگہ گلیان سو جگر چپو

خروٹ کی برابر ہو گئی تھیں۔
فیرنگس کی چپلی دیوار ملائم اور مردار
حالت میں تھی اور سر سرسور
چھپو اور پر موجود تھے ایک
اور لیبرنگس سرخ ہو گئے
تھے۔

تلی بہت بڑھ گئی تھی اور جب ٹیڈ
ہو گئی تھی اور چپو نے سے سخت
معلوم ہوتی تھی وزن میں چپہ
اونس۔ جگر گرم اور سرخ اور
وزن دو پونڈ وین اونس تھا۔
معدہ ایک اونس زرد سبزی
مائل رطوبت سے بھرا ہوا کارڈک
سر پیرو رے رنگ کے داغ

تھے۔ آنتیں اصلی حالت پر تھیں
گردے اگرچہ سرخ ہو گئے لیکن
اصلی حالت کے موافق تھے اور وزن
انکا چار اونس تھا۔ کہو پری
تراش کر دیکھنے سے معلوم ہوا

چڑھو دماغ پیب اور خون سے بھرا ہوا
اور رگیں پہلی ہوئی ارکن ہڈی میں
میں شگاف دینے سے یہ ۲۱ قسم
کی رطوبت نکلی تھی تمام دماغ سب
ہو گیا تھا اور دونوں کرہ دماغ غیر
شفاف تھے *

کیس سوم

ایک لڑکی پانچ برس کی عمر کی گیس
دوم کی بہن ۱۳ جنوری ۱۹۷۹ء
کو بھرتی ہوئی گذشتہ حال
۱۱ تاریخ شب کو اسکے گلے میں درد
ہونا شروع ہوا *

۱۲ کو بخار آیا ۱۳ کو ارپشن ظاہر ہوا
جس دن ارپشن ظاہر ہوا اس شب
شدت کا ہڈیاں تھا۔ مشاہدہ
حال اس لڑکی کی کیفیت
مثل حالت ہائیون کے تھی صرف
اتنا فرق تھا کہ اسکو خفیف قسم کا
مرض تھا اور انکو شدید اسکو کھانسی

نزلہ اور سستی نہ تھی سوائے چہرہ
کے تمام جسم پر شوخ رنگت کے
وانہ بکثرت نکل آئے تھے حرارت
جسم ۱۰۴- اور نبض ۱۶۰- اور تنفس
۲۲ ٹانگوں پر پھول گئے تھے حلق
سرخ ہو گیا تھا *

علاج

کھورک آف پلاس کا غارہ - لوڈا
کھانیکو اور ٹنڈا پانی پینے کو سونے
کے وقت برومائیڈ آف پلاسیم
ملکسچ پینے کو - یہ مریض ۷ تاریخ
کو شفا خانہ سے اچھا ہو کر چلا
گیا *

رائے

تعجب کی بات ہے کہ یہ بیماری بطور
وبا کلکتہ میں نہ پہلی شاید معلوم ہوتا
ہے کہ جو تیسری ہر کوئی کی گئی تھی
اور اسکے اثر کا سبب یا ہندوستان
کے باشندوں میں کوئی خاص

ایسی کیفیت ہے کہ جبکہ سب سے پہلے

زہر ترقی نہیں کیا کرتا

زخم کی واسطے دفع عفونت اور دفع سوزش تا تیر سیسہ کی

جہ مگن صاحب فرماتے ہیں کہ سیسہ اگرچہ ایک ایسی ناچیز اور مشہور شے ہے کہ مجھ کو اسکے بیان کرنے میں حقارت سی معلوم ہوتی ہے مگر چونکہ میں نے اسکے استعمال سے فائدہ اٹھایا لہذا اسکی عمدگی مجھ کو اس بات پر حیرت دلاتی ہے کہ میں اور لوگوں نے اسکے تجربہ کی سفارش کروں اسکے استعمال کا عمدہ طریقہ یہ ہے کہ اسکی گویہ برابر ہنگونا چاہیے نہ تھپہ کہ ایک دفعہ ہنگو دیا اور جب خشک ہو گئی پھر ہنگو دیا۔ سلوشن بنانیکا قاعدہ ہے کہ آدھا انس لاکر پلمبائی اور ڈیڑھ انس اسپرٹ ایک پائنت پانی ملا لیں اس میں کچھ مریض کو خواب سے میدا کر کر نیکی ضرورت

نہیں ہے لٹ اور دن برابر تیار دار کو خبر گیری لازم ہے طریقہ استعمال کا یہ ہے کہ لنت کی سیاہی نہ کر کے ہنگو کر زخم پر رکھ دینا اور پیاؤ گھنٹہ بعد تر کرنے میں اسکے استعمال سے جلد اس مقام کی سفید پڑ جاتی ہے۔ اپریشن کے بعد چوتھے گھنٹہ سے بارہ گھنٹہ کے درمیان لنت کو ہنگو کر لگانا چاہیے اور اس وقت سپٹیاں کھول دینی چاہئیں اور تا وقتیکہ زخم بالکل اچھا نہ ہو جاوے یعنی دو ہفتہ تک اسکا استعمال برابر جاری رکھنا چاہیے اس مریض کو آرام پھینچتا ہے اور نقصان نہیں ہوتا اگر اچھا نہ اس علاج میں

نقصان ظاہر ہو تو تیماردار کی غفلت

سمجھنا چاہیئے *

اس ترکیب سے یعنی ترسکھنے سے

اور ٹنٹو میں سیسہ کا اثر ہونے سے

سوزش نہیں ہوتی مین بھی بڑنی

سوزش کے دور کرنے کے واسطے سیسہ کے

عرق کا استعمال بہت کیا ہے اور

خراب زخموں پر خراب رطوبت دور

کرنیکو لگایا چنانچہ ایک مریض کی

حقیقت جو میری یادداشت کی کتاب

میں موجود ہے لکھتا ہوں *

کیس - ایک مریض جسکی عمر

پچاس برس کی تھی اور جسکے بطن

گھٹنے کے برونی جانب ایک ناہموار

رسوئی ناریل کے برابر تھی واسطے

علاج کے میری پاس آیا یہ رسوئی

روز بروز بڑھتی جاتی تھی اور درد

کی ترقی ہوتی جاتی تھی و جلد رسوئی

کے ساتھ جٹ گئی تھی اور تنگی

تھی اور ہلا سیسہ حرکت کرتی تھی

اور اور دہ دابھی اور نیچے سے

جوڑی تھی اور جوڑ کے ساتھ اسکو

کچھ علاقہ معلوم نہیں ہوتا تھا *

۲۵ تا ۳۰ مریض کو کاکو و خام

سنگھا کر بلڈنس اپریشن کی ترکیب

کرنیکو رسوئی کو کاٹ ڈالا اور اسکے

کاٹنے میں چیریکا استعمال بہت ہی

کر کیا کاٹنے سے معلوم ہوا کہ وہ

گوٹری کیسول لگنٹ کے ساتھ چپان

رسوئی کے اپریشن میں خون بھرا

چند قطروں کے جو اس کے اندر تھا

اور زیادہ نہیں نکلا اور چونکہ جلد اط

میں جٹی ہوئی تھی اور کچھ گئی تھی اس

وجہ سے بعد نکلنے رسوئی کے جلد

اسکی پوشیدہ کرنیکو کافی نہی غرض

خون کا رسا بند ہونیکے بعد کھال کو

کھینچ کھانچکے لگا کر زخم کو سی دیا

اور سیسہ کا استعمال بہت طریقہ

متذکرہ بالا کیا جس سے یہ نسبت
سابق کے درد کم ہو گیا اور بخار نہ آیا
صرف ایک دن تک کم کی وقت پہنچا
ہو گئی تھی پس یہاں تک ثابت
کہ ایسے زخم کا جوڑ کے مقام پر ہونا درد
کا کم رہنا سیسہ کے اثر کا باعث ہے
اس سے عمدہ ہم کوئی نظیر اس درد کے
مفید ہونے کی نہیں بیان کر سکتے کہ
اس سے نہ صرف درد کم ہوا بلکہ زخم کے
کنارہ جس مقام پر فٹ اینڈیشن
جٹ گئی تھی اور وہ پھر باعث کھپاؤ
کے پہٹ گئے اور ایک دوسرے
سے علیحدہ ہو گئے تھے پھر بھی انقلاب
نہونے پایا اور اس مقام پر جہاں زخم
کھال سے پوشہ نہ تھا انکو رکھ لایا اور
تھوڑے عرصہ میں اسی علاج سے
اچھا ہو گیا چونکہ پانچویں دن خفیف
رکھو بہت بلا بو خارج ہوتی تھی جس
جوڑ کو کچھ نقصان نہیں

ہوا *

سیسہ کا استعمال بیشک دافع سودر
ہے کیونکہ وہ حرارت کو زیادہ ہو
نہیں دیتا اور وہاں کے اور گرد نواح
کے اور دونوں کو سکوڑ دیتا ہے اور
دافع عفونت بھی ہے۔ اس کے
لگانے سے سیسہ البیوس کے ساتھ
ملکر زخم پر ایک تہ جما دیتا ہے جو محل
نہیں ہوتی اور جس کے باعث ہوا کا
اثر زخم پر نہیں ہوتا اور نیز سلفیور
ہیڈروجن کے اجڑ کو متفرق کر دیتا
ہے *

ہند کے باشندہ نہیں بیاوشی پتلے ہو
جلد کے دو نقصان جن سے چنان
نقصان نہیں ہوتا لاحق ہوتے ہیں اول
وہ مقام جہاں اسکا استعمال کیا جاتا
بہت گرم ہو جاتا جس سے بیاوشی کی پرورش
خون کے احتمال سڑ جانے کا دوم سیسہ خون کی
البیوس کے ساتھ ملکر جذب ہو کر سم کا اثر پیدا

استحقاق کتب موجودہ کارخانہ آئیڈیٹ طبابت

شمار	نام کتاب	روپیہ	آنہ	پائی	کیفیت
(۱)	انسانی کل پیٹریس یعنی تصاویر	۵۰	۵۰	۰	اسمیں ۳۱۱ تصاویر ہیں اور
(۲)	تشریح انسانی	۵۰	۵۰	۰	ولایتی کاغذ پر چھپے ہے +
(۳)	ایکٹیکل سرجری یعنی	۵۰	۵۰	۰	یہ کتاب ۱۹۷۹ء تصاویر کے ساتھ ہے
(۴)	معیار الطباء	۵۰	۵۰	۰	تصاویر ہیں +
(۵)	ماروالفری	۵۰	۵۰	۰	بہ بھی باتصویر ہے +
(۶)	رسالہ المرأة البض ..	۵۰	۵۰	۰	اس سال میں اللہ سفکر گرو کی
(۷)	رسالہ سامان اپریشن	۵۰	۵۰	۰	تصاویر اور اسکایاں شریح درج
(۸)	معین الحکمت ..	۵۰	۵۰	۰	اور بنضوان کی حقیقت تحریر ہے
(۹)	رسالہ سامان اپریشن	۵۰	۵۰	۰	اس سال میں جملہ اپریشن کی درستی
(۱۰)	رسالہ سامان اپریشن	۵۰	۵۰	۰	درستی کے ساتھ ہے +
(۱۱)	زیر طبع ہے +	۵۰	۵۰	۰	زیر طبع ہے +

ان کتابوں کی جنسیر + ایسا نشان ہے طلباء کیواسے قیمت جب تک صیل فیل ہی

(۱) ۵۰ (۲) ۵۰ (۳) ۵۰ (۴) ۵۰ (۵) ۵۰

(۱)	میشرو میڈیکا	۵۰	۵۰	۰	یہ کتاب ترجمہ فارسی کو ہندی اور
(۲)	میشرو میڈیکا	۵۰	۵۰	۰	باتصویر اور اسکے سوا کہ
(۳)	میشرو میڈیکا	۵۰	۵۰	۰	والوں کا ذکر ہے +

نمبر	نام کتاب	روپیہ	انہ	پائی	کیفیت
(۸)	کسٹری	عصا	۱۲	۰	
(۹)	فارسی باتصویر مطبوعہ امرتسر	۰	۱۳	۰	یعنی کتاب لغات اردو دلیف فارسی
(۱۰)	بحر الجواہر اردو	۱۵	۱۸	۰	اور ترتیب ۱۰۰ صفحہ پرندہ کاغذ
(۱۱)	رسالہ آئینہ سوزاک	عصر	۱	۰	۱۶۶ صفحہ کاغذ پر نہایت خوشخط
(۱۲)	رسالہ بینک ہند	۰	۶	۶ پائے	ہر چھ ماہ سالہ ۱۶ صفحہ پر فرہ آجی کو لا کر نیکے علاج میں ہے
(۱۳)	نقشہ مقادیر شریہ ادویہ انگریزی	عصر	۰	۰	اسکی پشت پر دیر بار شے کی واسطے کپڑہ چسپاں ہے اور حروف سرخ و سیاہ ہیں
(۱۴)	ایضاً ایضاً اردو	عصر	۰	۰	ایضاً
(۱۵)	ایضاً ایضاً انگریزی	عصا	۰	۰	سے کپڑہ و لکڑی و نمینہ و ہندوئیہ
(۱۶)	ایضاً ایضاً اردو	عصا	۰	۰	ایضاً ایضاً
(۱۷)	رسالہ دفع الشک و مطبوعہ لاہور	عہ	۰	۰	بہت عمدہ خوشخط ہے

متن کا کمال ہے عاصی شیخ امیرین کی جو سوال

فہرست مضامین مندرجہ رسالہ ہند

- ۱۔ سہو کا تہ ..
- ۲۔ بقید اسباب الامراض ..
- ۳۔ عقرب گزیدہ کا علاج ..
- ۴۔ خاص خبیثہ کا وفاقہ سوکھنے کا ..

چشم ماہ و مہر



- ۵۔ مار گزیدہ کا علاج لاوکیا میوینا دیگی وغیرہ سے ..
- ۶۔ بقیہ مضمون ان داد کالہ ..
- ۷۔ اشتہار رسالہ غدا ..
- ۸۔ رسید زر ..

تمام غاصی امام الدین محمد سلج

فوائد الآئینہ طبابت مطبوعہ میڈیکل پریس

اول۔ واقف ہو کر بعد میں تبرع کرے جن کو ان سہیل سٹوڈنٹ کا جو خوبی انگریزی نہیں جانتا

و فرمود ما هر روز نایب خود را که در میان کلمات حاجات و نیمنجات میهند و ستای میفید هر روز نشاید.

سازمان تازه رتبہ اس علم کا جو بحالت طالب علمی کسی مدرسہ طبقہ میں یکساں ہے :

و اقف دعونا انفسه باصواری و ششماهی و سالانه جو بهشت برین و جنة عدن و...

معلوم ہوتا ہے اور ہر ارباب معارف صراحتاً کہیں کہ کسی شخص نے اسے

۱۰۸

۱۰۹

۱۱۰

۱۱۱

۱۱۲

۱۱۳

۱۱۴

۱۱۵

۱۱۶

۱۱۷

۱۱۸

۱۱۹

۱۲۰

۱۲۱

۱۲۲

۱۲۳

۱۲۴

۱۲۵

۱۲۶

۱۲۷

۱۲۸

۱۲۹

۱۳۰

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۴

۱۳۵

۱۳۶

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۹

۱۴۰

۱۴۱

۱۴۲

۱۴۳

۱۴۴

۱۴۵

۱۴۶

۱۴۷

۱۴۸

۱۴۹

۱۵۰

۱۵۱

۱۵۲

۱۵۳

۱۵۴

۱۵۵

۱۵۶

۱۵۷

۱۵۸

۱۵۹

۱۶۰

۱۶۱

۱۶۲

۱۶۳

۱۶۴

۱۶۵

۱۶۶

۱۶۷

۱۶۸

۱۶۹

۱۷۰

۱۷۱

۱۷۲

۱۷۳

۱۷۴

۱۷۵

۱۷۶

۱۷۷

۱۷۸

۱۷۹

۱۸۰

۱۸۱

۱۸۲

۱۸۳

۱۸۴

۱۸۵

۱۸۶

۱۸۷

۱۸۸

۱۸۹

۱۹۰

۱۹۱

۱۹۲

۱۹۳

۱۹۴

۱۹۵

۱۹۶

۱۹۷

۱۹۸

۱۹۹

۲۰۰

۲۰۱

۲۰۲

۲۰۳

۲۰۴

۲۰۵

۲۰۶

۲۰۷

۲۰۸

۲۰۹

۲۱۰

۲۱۱

۲۱۲

۲۱۳

۲۱۴

۲۱۵

۲۱۶

۲۱۷

۲۱۸

۲۱۹

۲۲۰

۲۲۱

۲۲۲

۲۲۳

۲۲۴

۲۲۵

۲۲۶

۲۲۷

۲۲۸

۲۲۹

۲۳۰

۲۳۱

۲۳۲

۲۳۳

۲۳۴

۲۳۵

۲۳۶

۲۳۷

۲۳۸

۲۳۹

۲۴۰

۲۴۱

۲۴۲

۲۴۳

۲۴۴

۲۴۵

۲۴۶

۲۴۷

۲۴۸

۲۴۹

۲۵۰

۲۵۱

۲۵۲

۲۵۳

۲۵۴

۲۵۵

۲۵۶

۲۵۷

۲۵۸

۲۵۹

۲۶۰

۲۶۱

۲۶۲

۲۶۳

۲۶۴

۲۶۵

۲۶۶

۲۶۷

۲۶۸

۲۶۹

۲۷۰

۲۷۱

۲۷۲

۲۷۳

۲۷۴

۲۷۵

۲۷۶

۲۷۷

۲۷۸

۲۷۹

۲۸۰

۲۸۱

۲۸۲

۲۸۳

۲۸۴

۲۸۵

۲۸۶

۲۸۷

۲۸۸

۲۸۹

۲۹۰

۲۹۱

۲۹۲

۲۹۳

۲۹۴

۲۹۵

۲۹۶

۲۹۷

۲۹۸

۲۹۹

۳۰۰

۳۰۱

۳۰۲

۳۰۳

۳۰۴

۳۰۵

۳۰۶

۳۰۷

۳۰۸

۳۰۹

۳۱۰

۳۱۱

۳۱۲

۳۱۳

۳۱۴

۳۱۵

۳۱۶

۳۱۷

۳۱۸

۳۱۹

۳۲۰

۳۲۱

۳۲۲

۳۲۳

۳۲۴

۳۲۵

۳۲۶

۳۲۷

۳۲۸

۳۲۹

۳۳۰

۳۳۱

۳۳۲

۳۳۳

۳۳۴

۳۳۵

۳۳۶

۳۳۷

۳۳۸

۳۳۹

۳۴۰

۳۴۱

۳۴۲

۳۴۳

۳۴۴

۳۴۵

۳۴۶

۳۴۷

۳۴۸

۳۴۹

۳۵۰

۳۵۱

۳۵۲

۳۵۳

۳۵۴

۳۵۵

۳۵۶

۳۵۷

۳۵۸

۳۵۹

۳۶۰

۳۶۱

۳۶۲

۳۶۳

۳۶۴

۳۶۵

۳۶۶

۳۶۷

۳۶۸

۳۶۹

۳۷۰

۳۷۱

۳۷۲

۳۷۳

۳۷۴

۳۷۵

۳۷۶

۳۷۷

۳۷۸

۳۷۹

۳۸۰

۳۸۱

۳۸۲

۳۸۳

۳۸۴

۳۸۵

۳۸۶

۳۸۷

۳۸۸

۳۸۹

۳۹۰

۳۹۱

۳۹۲

۳۹۳

۳۹۴

۳۹۵

۳۹۶

۳۹۷

۳۹۸

۳۹۹

۴۰۰

۴۰۱

۴۰۲

۴۰۳

۴۰۴

۴۰۵

۴۰۶

۴۰۷

۴۰۸

۴۰۹

۴۱۰

۴۱۱

۴۱۲

۴۱۳

۴۱۴

۴۱۵

۴۱۶

۴۱۷

۴۱۸

۴۱۹

۴۲۰

۴۲۱

۴۲۲

۴۲۳

۴۲۴

۴۲۵

۴۲۶

۴۲۷

۴۲۸

۴۲۹

۴۳۰

۴۳۱

۴۳۲

۴۳۳

۴۳۴

۴۳۵

۴۳۶

۴۳۷

۴۳۸

۴۳۹

۴۴۰

۴۴۱

۴۴۲

۴۴۳

۴۴۴

۴۴۵

۴۴۶

۴۴۷

۴۴۸

۴۴۹

۴۵۰

۴۵۱

۴۵۲

۴۵۳

۴۵۴

۴۵۵

۴۵۶

۴۵۷

۴۵۸

۴۵۹

۴۶۰

۴۶۱

۴۶۲

۴۶۳

۴۶۴

۴۶۵

۴۶۶

۴۶۷

۴۶۸

۴۶۹

۴۷۰

۴۷۱

۴۷۲

۴۷۳

۴۷۴

۴۷۵

۴۷۶

۴۷۷

۴۷۸

۴۷۹

۴

حقیقت کہ واقع ہونا ترکیب تعالٰی آلان حدیث و وقتاً و مکان سے

ہیں کیونکہ آلات کی تصویر اور ترکیب تعامل پیشہ درج رسالہ میں اکبر نے لگی ہے۔

است

ساحلین میں مضامین لنیڈسٹ اور انڈین میڈیکل گزٹ اخبارات سے تعلقہ ڈاکٹری اور نئے

تجربے سے محض انگریزی زبان آکر زمین ترمیم ہو کر مع حالات تغیر و تبدل ڈاکٹر و ن اور

سپٹل مسجون ۳۲ صفحہ کا نڈ شیورام پوری بہرہ زمین کی پہلی تاریخ و وسط انتفاع اور

بیودی با سبیل آفتون **سخ** امام **السن** احمد **کیو** ریش **موزیم** **مید** کل

وہ ان کے اہل نام سے پہنچے ہیں۔ جو صاحب اسکو خریدنا چاہیں وہ اس کی اپنی قیمت
مست اندر جہ ذیل پر یعنی آدھ ربا ایک آن کے لئے لکھا ہے اور اس کے ساتھ کہ یہ رقم

مذکر کے ارسال فرما دیں اور پتہ اور نشان اپنا خوشخبرہء معروف فارسی و انگریزی میں تحریر فرمائیں۔

الذی فیہ فیض من فیض رب العالمین

التمهيد في معرفة وسائل العبادة والطايعات

[illegible]

سہو کا تب سے ٹرائی کو ٹیٹن کا حاشیہ رہبانہ

ٹرائی کو ٹیٹن ایک جلدی مرض ہے۔ اس میں جھٹیل پر سائیکس یعنی کافی کافی کی قسم کے کیڑے بالہ بنیں پیدا ہو جاتے ہیں۔

اچھیہ مضمون اسباب الامراض واکٹریہ غلام حسین صاحب سہیل سٹوڈنٹ

ہوتی ہے چنانچہ صندوستان میں گرمی کی ابتداء پندرہویں اپریل سے ہوتی ہے اور پندرہویں اکتوبر تک کم فیش رہتی ہے اور بوجہ گرمی کے موسمی مزاج والوں اور ان لوگوں کو جو حفظ صحت کے قواعد کی پابندی نہیں کرتے طرح طرح کے امراض لاحق ہوتے ہیں۔

ایسی ہی جو حصہ زمین کا آفتاب کے مقابلہ سے ہٹا جاتا ہے اور اس کی کرن نہ پہنچے پڑتی ہیں جبکہ بہت سے نئی گرمی آتی ہے اور سابق کی گرمی کا پوسٹ حصہ خارج ہو جاتا ہے اس لیے سردی آتی ہے اور ہوتا جاتی ہے

تہنہ اوپر بیان کیا ہے کہ چار موسم ہوتے ہیں یعنی گرمی، برسات، جاڑا، بھار اور یہ بھی لکھا ہے کہ گرمی کیا ہے یعنی آفتاب کی نسبت زمین ٹھنڈی ہے اس واسطے سوچئے گرمی سے لیتی ہے کیونکہ یہ قاعدہ کلیہ ہے کہ اگر ایسی دو چیزیں ہوں کہ جن میں ایک سرد ہے اور ایک گرم تو سرد چیز گرم چیز سے گرمی لیکر معتدل ہو جاتی ہے پس جو حصہ زمین کا آفتاب کے ایسا مقابل ہوتا ہے کہ اس کی کرنیں سیدھی پڑیں تو وہ حصہ گرم ہو جاتا ہے اس واسطے حصہ مذکور میں گرمی کی شدت

تبدیلی وغیرہ کے سبب سے کفٹے نڈیو پوٹو
ٹائیفاڈ فیور - مونیہ - واماخیم و غیرہ امراض
لاحق ہوتے ہیں لیکن بڑی تبدیلی دو
فصلوں کی ہے ایک گرمی - دوسرا
جاڑا اسلئے اب ہم ان امراض کی فہرست
لکھتے ہیں جو اکثر دو فصلوں کے درمیان
ہوتے رہتے ہیں :

موسم سے جو امراض ہوں انکی فہرست

ہم نے اوپر لکھا ہے کہ ہم دو فصل کی
بیماریوں کی فہرست لکھینگے یعنی اوّل گرمی
کے موسم میں جو امراض اکثر لاحق ہوتے
ہیں دو سترہ برسے بیماریاں جو سردی کے
ایام میں ہوتی ہیں اسواسطے ہم بیانگی
آسانی کے لئے دو قسم کرتے ہیں :
قسم اوّل - گرمی کے ایام میں اکثر
یہ امراض ہوتے ہیں - اری سلس
پلو فیور - خرا - بچک - کبھی ہیفیڈیو
اور جب گرمی کی زیادتی ہوتی ہے تو اکثر

کیونکہ سردی کوئی خاص چیز نہیں ہے
بلکہ جوشے جسقدر کم گرم ہوتی ہے وہ اسقدر
سرد کھلاتی ہے چنانچہ ملک ہند میں پچیس
اکتوبر سے سردی شروع ہوتی اور کم
زیادہ پندرہ مہینے تک رہتی ہے
پس اس موسم میں کمزور طبیعت والے آدمی
اکثر امراض میں مبتلا رہتے ہیں - اور حفظان
صحی کے قواعد کی پابندی ہر حالت میں
ضرور کرنا خواہ گرمی ہو یا جاڑا ہمیشہ اس
خلاف کرنا مرض کے پیدا ہونیکا سبب ہے
اساڑہ - سادون - بھادون - کنوار
یہ چار مہینے برسات کے ہیں جو اکثر قریب
قریب جون - جولائی - اگست - ستمبر
کے مقابل آتے ہیں - اور پچھاگن
چیت وغیرہ موسم بہار کا ہے - پس
بارش میں بھیگنے سے جو امراض لاحق
ہوتے ہیں انکی فہرست پانی کے بیان میں
ہم لکھ چکے ہیں اور خزان بہار کے دنوں
میں رات کو سردی و نگو گرمی یا موسم کی

کسی طرح سے بحالت گرنی یا ایک سردی
پہنچے تو بہہ مرض ہو جائے اور پھر نچاٹیں
ٹالٹالٹیں کیں وہ پ ڈاٹاٹیں
ہیڈک وغیرہ۔ اور پھر ان کی سردی پھیلے
تو سکتے بھی ہو جاتا ہے *

ملک کا بیان

ملک کی تعریف۔ انسان

کی قدرتی بناوٹ ایسی ہے کہ اپنے
ہم جنسوں کے ساتھ ملکہ بود و باش رکھنے کو
پسند کرتا ہے اگرچہ جنگلی آدمیوں کو اپنے
قیام و سکون کا سوچ نہیں ہوتا اور وہ
وٹاٹا رکے چر داپے اپنے ڈیرے بنو جاتا
نقان لاؤ پھر تہیں مگر یہ لوگ بھی
گروہ گروہ ہوتے ہیں ایسا نہیں کرتے
کہ یکہ و تنہا پھریں۔ اور جو لوگ تمیز فرما
ہیں وہ تو طائفہ لیاقت اپنے رہنے
بہنے کا ڈھنگ نرالا ہی رکھتے ہیں *

جو لوگ کم تمیز والے ہیں وہ دتل یا منچ
چونپڑے ڈال کر ایک جگہ رہتے ہیں اور

آدمیوں کو بہہ بیا ریان ہو جاتی ہیں ویار یا
ڈسٹری ردزی ادلا ٹالٹالٹیں
سکتے ٹٹٹٹ جب آدمی دھوپ میں
پھرے تو آفتاب کی تاب سے (جیسی اپر
وٹٹی وچون میں ہوتی ہے) بہہ عارضے
ہوتے ہیں کٹینو و فوور منچاٹیں
سن اٹھو گٹ اٹھو گٹ اکٹلاٹیں
سکتے وغیرہ

قسم دوم۔ سردی کے موسم میں
اکثر بہہ عارضے ہوتے ہیں۔ زکام۔
کھانسی ذات پت ذات الریہ
سل سرخ بادہ وجع مفاصل
سرکافلاتی درد اعصابی درد
نوک النسا ماؤٹس لٹوہ
فالج رعشہ کزاز پروگر و سیکولر
بھونکونکولیشن اکیوٹ پریکٹاٹیں
پیرٹاٹیں ڈیاریا ڈسٹری
لے تھی ایس وغیرہ

جب گرنی سے سردی میں آدے یا او

تقسیم کیا تھا اور حال کے محققین نے
یورپ - ایشیا - افریقہ - امریکہ -
نامی چار حصوں پر +
ملک کے لغوی معنی ہیں بادشاہ ہونا مگر
اصطلاح میں بادی کے اُس بڑے حصہ
کو کہتے ہیں کہ جو ایک بادشاہ کے تابع
ہو چنانچہ غیاث مین لکھا ہے کہ ہشت
کشور عبارت سے سات ملکوں کے جو محل
سلطنت کلان ہیں جیسے چین - فرنگ
ہند - توران - ایران - روم -
شام - مگر حال میں آبادی کے بڑے
حصہ کو ملک بولتے ہیں چنانچہ سارا
کشور ہند اور انگلنڈ اور کچھ حصہ امریکہ
کا - کچھ حصہ حبش کا اور بہت سے جزائر
ایک سرکار انگلشیہ کے تابع ہیں مگر
کو جدا جدا ملک کہتے ہیں بلکہ ایک
کشور حصہ کے ہر پرانوس یا احاطہ یا
چند ضلع کی آبادی بھی علیحدہ علیحدہ
ملک کہلاتی ہے چنانچہ اطالیہ کی شمال

دیہ کہتے ہیں اور جہاں زیادہ گھر اور ایک
دو دوکان بقا لوگئی ہو اُسے موضع
اور جہاں بہت گھر مکان اور بقالی -
نپساری - قصابی وغیرہ چند پیشہ ورو
دوکان ہوں اُسے قصبہ - اور جہاں
بڑی بڑی عمارتیں ہر قسم کے پیشہ
ورونکی دوکانیں - ہر طرح کا سامان
دارالائش کا سامان ہر فن کے جاننے
والے آدمی موجود ہوں اُسے شہر
کہتے ہیں +
چونکہ مذہب لوگ بین قانون کے پابند
ہوتے ہیں اس واسطے درجہ بدرجہ اُنکے
قانون کی کیمیاں ہوتی ہیں چنانچہ
جس عدالت کے متعلق چند موضع ہوں
ہیں اُسے پگنہ کہتے ہیں اور چند پگنوں
پر ضلع اور چند ضلعوں کا ایک ملک اور
چند ملکوں کی ایک ولایت کہلاتی ہے
زمانہ سابق کے جنر افیہ والوں نے گروہ
زمین کی محل آبادی کو سات اقلیم پر

ملک ڈراس - ملک پنجاب - ملک بنگال
وغیرہ ہے اور چند ضلع کی نظر ایک پنجاب
ازماتین ملک پٹنوار - ملک میان دو
ملک زندہ وغیرہ ہے

اپس ہننے چونکہ ملک کو مرض کا سبب قرار
ہے اور ملک رض کا سبب بوجہ ختام
آب ہوا کے ہوتا ہے اور آب فوجا ہوا
تہوڑے آبادی کے حصہ کی مختلف ہوتی
ہے اس واسطے ملک کے لفظ سے ہمارا

طلب ہے جو پچھلی تقسیم سے ظاہر ہے
ملک کے قیام کے - زمین کی
آبادی حسب طرح سے کہ آب اگر کسی
فلاسی اور اسکے فائدہ ہم مقصد بیان
کرین تو ایک بڑی کتاب ہو جائے نظم
حقیقی نے جو انتظام کر رکھا ہے کسی
پچھلو حرف گیری کے قابل نہیں ہے

اگر ایک ایک دو آدمی دور دور
رہتے تو بہت جلد جانین تلف ہو جاتے
کیونکہ کھیتی کیاری - دوا دار و قس

اسباب جو قیام صحیح کے لئے ضرور ہیں
بغیر شراکت و ارادہ باہمی ایک دو آدمی
سے انجام نہیں پاسکتے اور سب آدمی
ایک ہی جگہ ملے رہتے تو اشیاء ضروریہ
کا بہم پہنچانا نامکن ہو جاتا اس لئے ضرور
ہوا کہ تہوڑے تہوڑے آدمی ملکر رہیں
اور تمام روئے زمین پر پھیل جائیں

جیسا تمام دنیا کا ایک جگہ ملکر رہنا ایک
ایک دو آدمی کا علیحدہ علیحدہ پھر ناغیر
مفید تھا اس طرح سب جگہ کی آب ہوا
ایکسا نہ ہونا مناسب تھا کیونکہ ہر آدمی کو شرا
ذائقہ اور فائدہ مند چیز و کمی پیدا ایش
آب ہوا کے اختلاف پر ہی منحصر ہے
نیبو - نارنگی - چکوترا - خرپرو
تربوڑ - گٹا - نامیل - کسیرہ
اور ہتھم کا اناج وغیرہ کھانسی اور دھڑکی
ریشم وغیرہ پھٹنے کی - اور اونٹ وغیرہ
بار برداری کی چیزیں اور سوا وانکے اور
ہزار طرح کی مفید و کارآمد اشیاء گرم ملکوں

<p>وغیرہ جانور بار برداری کی چیزیں جیسی سرملکوئین پیدا ہوتی ہیں گرم ملکوں میں ہیں۔ ہوتیں سرخ نہ اور میو کا باہم ملکہ علیہ گاؤن قصبہ شہر میں رہنا اور ہر ملک کی آب وہو مختلف ہونا انسان کے لئے سراسر مفید ہے۔</p>	<p>جیسی پیدا ہوتی ہیں ویسی سرملکوئین ہیں ہوتیں اور باطام پستہ وغیرہ میوہ جات اور دنبہ اور بہت شکار کرنیکے قابل جانور کھانیکے۔ اور پوشین۔ سور۔ بجناب قائم۔ کل وغیرہ پھنے کی۔ گھوڑے بارہ سنگے</p>
--	---

عقرب گزیدہ کا علاج

<p>نسخہ کے مفید ہونے میں شک نہیں اے اسکاترود کرنا سب چیزوں کا جہم ہو بچا نا بھی ایک دوسرا مرض درد کے لئے اس سے تو ہمارا وہ نسخہ عقرب گزیدہ کا جو صفحہ ۶۹ میں لکھا تھا بہت عمدہ ہے ہر شہر قریہ و دیہہ میں یقیناً ارزان مل سکتا ہے اور بلا تردد اس کا استعمال ہر جاں حکیم کر سکتا ہے اور بفضلہ فائدہ میں اس سے زیادہ اثر رکھتا ہے چونکہ</p>	<p>مسٹر مال صاحب لہر جن فتح گڑھ فرماتے ہیں کہ اسٹراٹنگ لاکر میوٹا کلورٹ آف مارفیا پانی سب چیزیں آدھا آدھا ڈرام لیکہ پوڈر مک سرخ میں بھر کر چپہ قطرہ ڈنک کے خاص سولخ میں یا اس مقام پر اچھٹا کریں اسکے استعمال سے سم کا چڑھنا رکھتا ہے بعد فوراً درد جاتا رہتا ہے یہ کمال تجربہ ہے ایڈیٹر آئینہ طبابت۔ بلا</p>
---	---

<p>خبرداران آئینہ طبابت کے پاس شاید اوس سال کی جب اندوئی لکھڑا مکہ اوس نسخہ کو اس جگہ درج کرنا مناسب جائے۔ نیمہ نو سادریعہ میوٹ آف ایموینا پساحو اتینا ماشہ احک تلفہ یعنی چونا پانی ملا سوا برابر لیکر</p>	<p>کف دست پر گڑ کر مرینس کو خوب اچھی طرح تین بار سونگھا دین پھلی و فہ سونگھنے سے سب کا چڑھنا بند ہو جاوے گا اور درجہ نارینیکا ڈوبا ستہ بارہ کی بعد دیگر ہی اچھا طاً سنگھا نا چاہیے۔</p>
---	---

خاص نتیجہ کلور و فارم سنگھائی

پی۔ لیلن صاحب سول سرجن ٹھٹہ والی جانب سے۔

<p>واو شخصوں کو کلور و فارم سنگھائی آن دونوں میں چونکہ ایک جدید نتیجہ حاصل ہوا امداد شایع کیا جاتا ہے۔</p> <p>ایک شخص ان میں سے مبتلا تھیں اسٹون یعنی پتھر کی کا تھا اور اسکی عمر سولہ یا اٹھارہ برس کی تھی شب کو کھڑا ہونے سے کا تھیں دیا صبح کو اپریشن کی خاطر</p>	<p>کلور و فارم سنگھائی حب کا اثر مبشکل ہو غرض اچھی مچا رڈرام دینے کے بعد وہ بالکل بہوش ہو گیا حتیٰ کہ چاقو چھوڑنے کی بھی خبر نہ ہوئی لیکن اسوجہ سے کہ پٹ اور سیون کے عضلات میں تشنج تھا اور زیادہ کلور و فارم سنگھائی حتیٰ کہ مرینس سانس خراب سے لپٹے لگا اور پٹلیان پھیل گئیں</p>
--	--

اور نبض قریباً قطع کے ہو گئی مگر
تشیخ بدستور رہا اوس روز اپریشن
یعنے نکالنا پتھری کا ملتوی رہا۔

مریض ہوش میں آگیا اور چہلہ
گتہ تک خوب سویا۔

پندرہ دن پھر انڈی کا تیل دیا
جس سے خوب دست آئے چو مکہ

کوئی وجہ مانع اپریشن نفعی شبکو
افیون کا شافہ دیکر صبح کو اپریشن
کرنا چاہا کلو و فارم سنگھائی

چونکہ مریض کی وصی کیفیت کچھ کمی
کے ساتھ تھی یوں گتہ تک سنگھائی
اپریشن ملتوی رکھا (ایسی صورت)

میں اپریشن سے اوٹری آف دی
بلب یا رکٹم کے زخمی ہونے کا خطرہ تھا
مریض ہوش میں آنیکے بعد چار

گتہ سویا — اسکے بعد

کئی بار مریض کو دس دس منٹ
تک گرم پانی میں بیٹھنے کا حکم دیا

اور شبکو شافہ اور صبح کو گرم پانی
کئی پچکاری پیچانہ صاف کر سیکے
واسطے دی اسکے دینے سے

ایک کیڑا نکلا — اس مرتبہ دو
ڈرام کلو و فارم سنگھائی سے بالکل

بیہوش ہو گیا اور عضلات ڈھیلے
ہو گئے باسانی اپریشن ہو گیا۔

پتھری کا فی اڈکٹز ایک قسم کی
ایک اونس دو ڈرام وزن کی
ہمواری نکلی۔

کیا سبب ہے کہ عضلات شکم اور
سیون کے مین باجوہ بیہوش
ہو جائے خراٹے کی سانس

لینے پتلی پھیل جائے اور نبض قریباً
ساقط ہونیکے مریض کو تشیخ تہی
رہا۔

دوسرا مریض ایک عورت جوان

تینوندا آئیس برسکی عمر کی تھی
چار بجے صبح کے یہ عورت

مبتلا مرض دروزہ ہو کر علاج
کیا سٹے آئی آٹھ بجے تک دسکا
ترقی پذیر تھنا دس بجے اتنا
شدید ہوا کہ وہ نہایت بے چین
ہو گئی دوپہر کے وقت جنین کا
سر پوس کے برم میں آ گیا
چونکہ مریضہ کو درد کی نہایت تکلیف
تھی کلوروفارم سنگھائی جس سے
درد کو آرام ہوا تھوڑی دیر بعد جب
کلوروفارم کا اثر جاتا رہا درد نے
شدت پکڑ لی اور سنے پھر استدعا
کلوروفارم سنگھائی کی اور
چونکہ کلوروفارم کے سونگنے سے
درد کم ہو گیا تھا بچہ کے پیار ہونے
میں دیر ہوئی *
دو بجے پانی کی تھیلی کا دباؤ پیٹیم
پر ہوا اور درد ترقی پذیر ہوا
اور مریضہ چلائے لگی کلوروفارم
سنگھایا بیہوش ہو گئی درد

بند ہو گیا ایک گھنٹہ تک سوتی
رہی بعد اوس کو بجا کر ارادہ
اور پوٹ وین پلائی تھوڑی دیر بعد
درد پھر شروع ہوا اور مریضہ
چلائے لگی جس وقت کہ جنین
کے سر کا دباؤ پیٹیم پر تھا کلوروفارم
فارم اس غرض سے سنگھائی
کہ مریضہ اپنے جسم پر باعث تکلیف
نقصان نہ پونچا دے کہ اس کے
دینے سے حرکت نبض بند ہو گئی
اور مریضہ گھنٹہ تک سوتی رہی پھر تھوڑی
پوٹ وین اور گرم چاہ پلائی دو
گھنٹہ بعد درد شروع ہوا اور
اور لڑکا پیدا ہوا اور جانیٹا کے
ملاحظہ سے معلوم ہوا کہ رحم کا فضل
بند ہو گیا اور نہ صرف اس سے
درد جاتا رہا بلکہ عضلات شکم کا فضل
بھی بند ہو گیا *
انڈین میڈیکل گزٹ

سانپ کے کاٹیکے علاج سر و پانی کے تڑاڑ
اور لاء لڑا میوینیا کے سب کی بوٹے نیسٹیشن
اور بجلی لگانے اور حبش کرانے یعنی
ہوشیار رکھنے سے

چھوٹے چھوٹے زخم کسی چیز کے
چھا دینے کے سے ہیں جسم
کو روٹھنڈا ہے۔ نبض سا
ضرب کمزور چلتی ہے پتلی پھیل
گئی ہے منہ سے کف جاری ہے
تنفس میں وقت ہی اور سانس
میں خراٹے کی آواز آتی ہے
دوا پلانیک کے غرض سے اوکو
بٹھایا تو معلوم ہوا کہ منکا گردن کا
ڈھلک گیا ہے گردن اپنی طاقت
سے قائم نہیں رہ سکتی ہے
نرمس سسٹم میں فالج ہو گیا ہے
تلفظ نادرست ہے پاؤں سوچ

ایک ڈاکٹر صاحب فرماتے ہیں
کہ گیارہویں جون ۱۸۴۹ء کو شب
کے وقت مجھ کو ہاسپٹل کے
نیوٹ ڈاکٹر نے اطلاع دی کہ ایک
کرائی کے لڑکے کو سانپ نے
کاٹا ہے اور وہ کمیقد ریہوش
ہے اگر ملاحظہ کر لیا جاوے
تو بہتر ہے میں یہ خبر سنکر
فوراً وہاں گیا اور مریض کو
دیکھا۔

مریض ایک نوجوان پیش برس
کی عمر کا آدمی ہے اور اوکے
دائیں پیر کی انگلیوں میں دو

گیا ہے۔

زخم میں شگاف دیکر خون نکال کر
لنٹ کو لا کر ایموینا میں جھگو کر رکھ دیا
اور ٹھنڈے پانی کا تراڑہ دیا جب
اس سے کچھ فائدہ نہیں ہوا پھر کو
گرم پانی میں ڈلوایا جس سے
خون جاری ہوا اور مریض کچھ خوش
میں آیا رہوش میں آنیکے
وقت کہتا تھا پھر میں نے لاکر اپنا
پندرہ بوندہ پلائی راو کے پتوں
سے دم گھٹنے لگا چونکہ مریض کو
نیند کا بہت غلبہ تھا لہذا دوا قوی
آدھی اس بات پر مقرر کئے کہ وہ
اوسکو ہلاتے اور حرکت دلاتے
رہیں اور نیز ہید مارنے اور طمانچہ
لگانیکی بھی اجازت دی گئی تاکہ
عصبی فعل تیز رہے لیکن کسی
دوائے کچھ فائدہ نکلیا اور مریض کی
حالت بدتر ہوتی گئی *

جب اوسکی سانس میں وحشی قوت
دیکھی اور نبض سا قظ ہو گئی اور
موندہ سے جاگدا ر رطوبت نکلتی
رہی تب بٹیری لینے بجلی لگائی دوا
جاری شاگ لگانیکی نوبت پونچھی
تھی کہ مریض ہوش میں آگیا
اور اچھی طرح گفتگو کرنے
لگا۔

چار بجے صبح کے پانچ قطرہ لا کر
ایموینا اور چالینس قطرہ پانی دائیں
بازو میں اور اسیتھر دوسری
جگہ لینے زخم سے دوا نچہ اوپر
انجکٹ کئے نور انبض جیسا نوے
فرب پہلنے لگی اور پتلیان سکڑ گئیں
اور مریض بولنے اور دوا کی عمدگی
کی تعریف کرنے لگا لیکن ابھی تک
کوئی چیز کھا نہیں سکتا تھا اور آکھوں
میں نیند کا خمار تھا پھر دوا پھر بجلی
لگائی اور چوتھے بجے تک ہلاتے رہے

حتیٰ کہ فالج جاتا رہا توڑی مقدار
ایونیا پھہ پی اور دو تین پیالے کافی
کے پلانے آرام ہو گیا اٹھ بنے
شفافانہ سے چلا گیا پیرا سوقت
نیک آسیدہ بنتا اور رنگت اوسکی
سبز تھی پٹی بند ہی تھی اوسکو
لاؤ کل بمو نیا سے تر رکھنے کو ہدایت
کی گئی +

رائے معالج زخم کے لحاظ سے
تجربہ معلوم ہوا کہ بیشک اوسکو کالے
سانپ نے کاٹا تھا گو سانپ کو کسی
نے نہیں دیکھا تھا یہ لڑکا شب ماہ
میں منگے پیر کھیلتا پیرا تھا کہ ناگاہ
ایک سانپ نے کاٹا اور بیمار ہوا
علامات برہر سے سانپ کا نہ رہا ہونا
ثابت ہے کیونکہ کالے سانپ کے
کاٹنے سے زخم چوڑا ہوتا ہے یعنی
دو زخموں میں ایک انچہ کا فاصلہ
ہوتا ہے اور ہمیشہ دو چوڑے چھوٹے

زخم پنگچر ڈھم کے ہوتے ہیں ایک
کھروچے کے مانند اور ایک پنگچر ڈ
ڈھم کا اور تازہ زخموں سے خون
بھی رسا کرتا ہے اور ڈبویا قہم
کے سانپ کے کاٹنے سے چار
زخم پنگچر ڈھم کے قطار میں ایک
دوسرے کے بعد ہوتے ہیں اور
بغیر دھیلے سانپ کے کاٹنے سے چہرہ
سے بارہ تک زخم ہوا کرتے ہیں

اس مریض کی صحت یابی کی
وجہ بدانت معالج وہی علاج
جو کیا گیا خیال کیا گیا ہے
کیونکہ اس سے پچھلے تین مریضوں
کا علاج جب کو سانپ نے کاٹا تھا
صاحب موصوف کر چکے ہیں اس
علاج کے شائع کرینے سے مطلب یہ ہے
کہ اور جتنا بھی جب اس مریض پاوین
تو اس علاج کا تجربہ کریں اور اسکے
فائدہ کو اخبارات میں طبع کرویں

تاکہ ناظرین فائدہ اور شادمانی

* * * * *

بقیہ مضمون انسداد امراض بائی علی الخصوص کالرا

جماعت سیوم کی غذا

اس قسم کی غذا معدہ میں جا کر تباہ ہو کر خاص سبب مرض کالرا صی ہو جاتی ہے یا بوجہ سردی۔ گرمی۔ خشکی۔ تری کے یا بسبب مخالفت مزاج و عود و سہرا کو بی مرض پیدا کرتی ہے جیسا کہ کھیرا ککڑی خرپڑہ ترپوز کہ روغناے ثقیل و خام یعنی ناخوب پختہ باعث پیش ہیضہ ہو جاتی ہے۔ اور ماش باقلا عدس، امرود وغیرہ ریح زیادہ کر کے نفخ شکم یعنی ٹپنا پٹس کا سبب۔ اور پالک خرقہ وغیرہ معدہ کی رطوبت بیکر اوپسپیا یعنی بدبضی کا موجب ہو جاتے ہیں۔

جماعت چھٹا م کی غذا

اس میں ہر ایک وہ غذا داخل ہے جو سبب اعتدائی کے ساتھ استوائ کجباد کیونکہ صاف ظاہر ہے کہ جو غذا بمقدار زیادہ کھائی جاوے گی ضرور مرض کا سبب ہو جاوے گی جیسا کہ قول سعدی اسکا مصداق ہے شعر
گر گاشکر خوری بہ تکلف زیان کند
ورنہ خشک ویر خوری گل شکر بوڈ
پس بیان متذکرہ بالا سے ناظرین کو معلوم ہوا ہوگا کہ انسان کیوں سبب غذا کیسی ضرور کھائے اور نیز نامناسب حالت میں کیسی مضر سمجھی گئی ہے بلکہ اطباء یونان کی رائے میں اسبب ہی مرض ہیضہ کہا نامہم ہونا ہی خیال کیا گیا ہے

چونکہ اس جگہ بیان غذا کے نفع و ضرر کا تحریر ہو چکا ایدہ پیر مناسب جانتا ہے کہ بیان پانی کا گودہ داخل غذا نہیں ہے الا سم کا لرا جسم انسان میں اس کے وسیلہ سے پہنچ سکتا ہے اور دیگر امراض بھی اس کے خرابی سے لاحق ہوتے ہیں بیان کرے *

پانی کی بے احتیاطی بھی اس مرض کا سبب ہو جاتی ہے اگر ایسے کنوؤں یا تالابوں کا پانی پیا جاوے جس کے اندر نباتات ستر ہو گئے یا حیوانی اجزا لگے ہو گئے۔ یا انہیں کسی چپچہ یا بڑھ کا خراب و ناقص پانی رستا ہو گا۔ یا دسکی سوت میں بند پانی ریش پا کر ملتا ہو گا تو وہ بھی ضرور مضر ہو کر مرض کا سبب ہو جاوے گا۔ اس واسطے اندام پر حفظان صحیت کیواسطے یہ ضرور ہے کہ جن کنوؤں یا تالابوں کے پانی اکثر اشخاص پیتے ہوں اس کے

قریب جا کر ندی تالاب و تالاب میں نہ ہوں کہ کو کپڑا ہونے کی ممانعت نہ ہوں کہ میل ڈالنے کی مزاحمت کیجاوے کیونکہ ممکن ہے کہ بیضہ و امراضوں کے کپڑوں کی زہریلی رطوبت دست قرہ کی اس تالاب کنوئین کا پانی پینے سے لوگوں کے جسم میں پنجر مرض کا قوی سبب ہو جاوے *

بیان حاجتمندی انسان

حیات آب۔ محض نہر ہے کہ پانی بھی ایک رکن ہے جسکی ضرورت حیوان کو نہ اس وجہ سے کہ غذا کیواسطے اسکا ہونا ضرور ہے بلکہ اسوجہ سے کہ پانی معدہ میں جا کر کھانیکے ساتھ اوکھانا پانی قوام پکڑ کر اس کے ہمراہ رگون اور اگدر بار یک میں نفوذ کے اندر پہنچے

پانی کا مزاج

اطباء یونان نے آب خالص کی مزاج

سہ و قرار دیا ہے اور وہ لکھتے ہیں
کہ ممکن ہے کہ خالص پانی مین
عارضی گرمی یعنی آگ ہو اگر م
اثر انہیں امیزش اشیا اگر م کے ص
نزدیکی کی وجہ سے آجاوے۔
نیز ممکن ہے کہ ہو اس کے سبب
بغیر مٹنے کسی شے سر کے ر و سی
عارضی اُس مین پیدا ہو۔
پانی میں خشکی کا اثر نہیں ہوتا مگر فلزات
کے اثر سے۔

اور زیادہ تری کا اثر ہونا بھی پانی
میں ہرگز ممکن نہیں ہے۔

پانی کا خواص

خاصہ پانی کا تری کر نیکا ہے اور
جو اس سے گرمی یا خشکی لاحق ہو تو
وہ خواص اشیا دارض کا ہے جو
اس کے ساتھ ملی ہوتی ہیں۔ اور
چونکہ پانی ہمیشہ زمین سے پیوستہ
ہوتا ہے اسوجہ سے اُس مین ارضی

کیفیت زیادہ پائی جاتی ہے اور ہوا
میں کیونکہ وہ ہوا کے ساتھ مصلق نہیں ہے
بلکہ بطور رہسائیگی اس کے ساتھ ہر
جگہ ہے۔

آب باران - آب ارضی سے

زیادہ تر مٹی رکھتا ہے کہ نہ وہ
لطیف ہے اور اشیا دارضی اُس مین
بہت کم ہوتی ہیں بلکہ بالکل نہیں
ہوتی ہیں۔

آب باران زمینی حسیوں نہ ہی ہیں
محاولات کا پانی کہتے ہیں ہر ساقی
پانی یعنی باران تابستانی سے زیادہ
خالص و بہتر ہے۔ اسوجہ سے

کہ تابش آفتاب نون مین ضعیف
ہوتی ہے اور بخارات ادا کے
بخارات غلیظ اس کے ساتھ نہیں ملتے
جس کے باعث وہ پانی متعفن ہو جاوے
اور ہر ساقی پانی باعث آمیزش بخارات
غلیظ و غبار اس کے کثیف خالص نہیں

رہتا مکتب باران آب ہر آب بخ
آب زلہ سے بہتر ہے کیونکہ یہ تینوں
مریضان دروغی و دروغی و دروغی
کو مضر ہے۔

کانی پانی

جو پانی معدن آہن و مس و گوگرد
وغیرہ سے نکلتے ہیں ان میں ارنیکا
اثر آجاتا ہے اور انہیں سے ایک
اپنا اپنا اثر مضر یا مفید ہم انسان
پر کرتا ہے۔

معدن آہن - پانی کو
کی کان کا احشاء یعنی اعضاء باطنی
خاصکریہ و گردہ کو مضر ہے اور
زیادہ پیدا کرتا ہے اور طحال کو کم
کرتا ہے۔

معدن مس - پانی تانبہ کی
کان کا تالو ہونہ آئندہ کان کی رطوبت
ماسہ کو خشک کرتا ہے۔

معدن زینک - پانی

سونی کی کان جلد کانوں کے پانیو
بہتر و عمدہ و مقوی ہوتا ہے۔

معدن سولفر - پانی کے
سونی کی کان کے پانی کے
معدن گوگرد - پانی کے

کان کا بہت - برص - آما - س -
انقرس - مہجر - دروغی -
وقال - مسہ دروغی -

کو مفید ہے خاصکریہ اس پانی
میں ایسے امراض کے مریض
بہتلافہ دین - حار مزاج والوں

کو مضر ہے۔

معدن مس - پانی

نورسور - اور چمکری کی
کا تالو اور گتے - سے خون -

روکتا ہے اور حالیفہ کے اثر
طش کو کم کرتا ہے اور جن

اس قاعا حمل کے موات ہوتا ہے
اس کے واسطے مائع اس قاعا

نقصان کریگا اور حرارت غریزی کو کم کریگا اسکی مفرت جلد۔ دماغ۔ اعصاب تک پہنچتی ہے۔

گرم پانی۔ جو آگ سے گرم کیا جاوے اگر نیم گرم ہو تو مدہ کو ضعیف کرے بہت گرم ہو طحال کو تحلیل کرے۔ قولنج کو رفع کرے۔ بالینہ نزلہ سینہ کی پیار بون کو مفید ہے۔

ماہ و تالاب بہ پانی بجھتے پانی سے برا ہے کینہ بدرتہا ہے اور مدت و از تاک

ن سے پیوستہ رہتا ہے بدینوہ دسکی کثافت قبول کر کے گرائی و نفع پیدا کرتا ہے۔

آب زمین نمناک۔ اس بہتر پانی چاہ و تالاب کا ہے جسکی سوت جاری ہو اور حبیبین سے بہ وقت پانی خرچ ہوتا رہتا ہو۔

آب تالاب و حبیل۔ ایسے تالاب اور حبیل کا پانی جسے گرد اگر درخت اور نیشان ہونا نقص ہوتا ہے ایسا پانی طحال پیدا کرتا ہے۔ جگر کو ضعیف اور جملہ اعضا باطنی کو خراب کرتا ہے اسنقا پیدا کرتا ہے اور دوانی یعنی دیر بیکوزین ذات الریہ خراب تسم کی پیش اور بخار لاتا ہے۔

عجری کی آب چشمہ

زمین یا بھڑ سے نکلتا ہو اور اسدین کوئی شے غلی ہو خاکہ جو اوپر سے گرتا ہو رنگ بو ذالیقہ تباہ نہوا ہو عمدہ ہے۔

جس چشمہ کا پانی دور سے آنا ہو اور مشرق کی جانب بہتا ہو اسکا پانی بہتر ہے اس چشمہ سے جبکا پانی جنوب یا مغرب کی جانب بہتا ہو۔

پانی کو خفیف ہلکا چائین +
خراب پانی کے صاف کرنے کی ترکیب
اول - موٹا کپڑا لیکھتین یا چارشم

گر کے کئی بار چائین +

دوئم - کورے کورے مٹی کے

برتنوں میں بہرین اور قطر کریں +

سوم - جوش دین +

چھٹا - کویلہ یا بالو کے ذریعہ سے

چائین +

پچھم - روئی یا ریشم یا دن کے وسیلہ

سے چائین +

آٹھم - کشید کر لین جیسے عرق

گلاب وغیرہ کرتے ہیں +

نہم - جو صاحب شراب پیتا جائز رکھتے

ہوں وہ قدرے شراب ملا کر پئیں +

ہشتم - جس معدن کا پانی

کسی خاص مرض کی زیادتی کرتا ہو اسکی

اصلاح اس کے معارضات کریں جب کا ذکر

النشاء اللہ پھر کسی موقع پر کیا جائیگا +

جو پانی جلد سرد ہو جائے یا جلد گرم ہو

وہ اس پانی سے چھین بہہ کیفیت

ہو بخوبی سمجھو +

جس پانی میں دال جلد گل جاوے

وہ بخوبی سمجھو +

آزمائش آب

عمدہ و خراب پانی کی آزمائش رنگ

لہو - ذایت - روشنی - تیرگی - سبکی

گرائی دال کے جلد اور دیر میں

گلانے اور جلد گرم و سرد ہونے

سے کرتے ہیں +

یا ہم مقدار لیکر وزن کرنے سے

یا ہم وزن روئی تو کدہ اور ہم مقدار

پانی لیکر دونوں روئیوں کو بہگو دینا

پھر خشک کریں جب روئی بالکل

خشک ہو جاوے تب اس روئی کو

تو لیں جس پانی کی روئی کا وزن

زیادہ ہو اس پانی کو تفیل بہا جاوے

اور جس روئی کا وزن کم ہو اس کے

مردہ راحت فراموشی کا علاج

غذا کی ایسی چیز ہے کہ انسان ہو یا حیوان کسی کو کھائے بغیر چارہ نہیں بلکہ یہ شوریات ہے کہ انسان اناج کا کیڑا ہے اور سب جانتے ہیں کہ زندگی کے لئے غذا جیسی ضروری شے ہے وہی بھی مولد امراض بھی ہے کیونکہ اگر اسی بے اعتدالی سے کیڑوں امراض کے پیدا ہونے کا احتمال رہتا ہے اس واسطے ایسا کوئی بشر نہیں ہے کہ جبکہ عقل ہو اور غذا کے اقسام مقدار و طریق ہضم وغیرہ کے دریافت کر نیکی خواہش نہ کرے خصوصاً جب کوئی بیمار ہو تو اسکے لئے نسخہ پیش کر لیا جائے گا کہ وہ کھائے پینے لیتے ہیں کہ کھانیکو کیا دیا جائے اگرچہ ہم ایسی بات ہے کہ اسکے جانتے اور کرنے پر رضوئی شفا یابی اور جو صحت کا قیام منحصر ہے لیکن تعجب ہے کہ ڈاکٹری طبابت کی بیسیوں کتابیں اردو میں تصنیف اور تالیف ہوئیں پر خاص غذا کے بارے میں کوئی رسالہ نہیں لکھا گیا اور جو معالجہ کی کتابوں میں امراض کے علاج کے ساتھ غذا کا حال لکھا بھی گیا تو اتنا کہ سیگو یا شوربہ دینا اور سریع الہضم غذا کھلانا اور اشیاء ثقیل سے پرہیز کرنا چاہیے۔ یا حفظان صحت کے قواعد میں کھانے پینے کا بیان ہوا تو بہت مختصر

شعر للہ الحمد ہر ان چیز کہ خاطر میں آئے آخر آمد ز پس پردہ تقدیر پریدہ

یعنی سید غلام حسین ہاسٹل اسٹنٹ صحتی نے ایک رسالہ غذا کا جس میں ہر ایک بیان شرح و بسط کے ساتھ لکھا ہے ہمارے مطبع میں طبع ہو نیکو دیا۔

اور جو ضروری مفید کام اب تک کسی سے نہ ہوا تھا اسکو اپنا بہت سیادقت صرف کر کے
 سہ ماہ رسالہ تجنیاً سات اٹھ ہزار پین ہو گا مگر مصنف نے انعام کے لئے قیمت بہت کم
 رکھی ہے یعنی نہ محسول ڈاک بارہ آنہ بلکہ جو لوگ اخیر جنوری تک قیمت
 پہنچ سکیں ان کو اٹھ اٹھ پین ہی دینے کا وعدہ ہے +

جن صاحبوں کو خریداری منظور ہو درخواست مع قیمت محکم میڈیکل پریس آگرہ
 کے پاس پیس بین انشا اللہ اخیر ضروری تک چیکر شائقین کی خدمت میں

پہنچ جاویگا فہرست مضامین برائے اشغال

ویسب پانی برسنے کا حال و رختون کے اگنے کا حال حیوانات کا حال

انسان کا حال انسان کی ضرورتوں کا حال غذا کی ضرورت میں عوام کی را

غذا کی ضرورت میں اہل ہا کی را انسان کو کس قسم کی غذا کھانا ضرور ہے

ہر روز کتنی غذا کھانا ضرور ہے نقشہ اجزاء غذا جگہ ہر انسان کو ۲۰ گھنٹہ میں کھانا

اشیا خوردنی سا اجزاء پرورش ار کی مقدار تعداد نقشہ مقدار رکیب اجزاء اشیا خوردنی

چن اشیا خوردنی کی ماہیت نقشہ ماہیت مثال مزاجیات نقشہ بخش جسم

اشیا خوردنی کے پرورش کے اجزاء کے مقدار دریافت کرنے کا قاعدہ

کون کس طرح طوبیت کے ذریعہ ہضم ہو سکتی ہے نقشہ تعداد حصہ ہضم چن اشیا خوردنی

آلات ہضم کی تشریح آلات ہضم کی تصویر غذا کے ہضم ہونیکا طریقہ

ہر شخص کے لئے غذا کی مقدار اور جنس یکساں نہ ہو غذا حسب اختلاف ملک

غذا حسب اختلاف موسم غذا حسب اختلاف پیشہ غذا حسب اختلاف زمانہ غذا حسب اختلاف مقام
 غذا حسب اختلاف مزاج غذا حسب اختلاف صحت غذا حسب اختلاف جنس غذا حسب اختلاف عادت
 غذا حسب اختلاف عادت غذا حسب اختلاف جنس غذا حسب اختلاف عادت غذا حسب اختلاف عادت
 طریقہ تناول طعام کھانیکی جگہ و برتنوں کا صاف ہونا دینی معمولی پر کھانا
 بہت چیزیں ملا کر نہ کھانا چبا کر کھانا کھانیکی مقدار حرکت و سکون بعد از طعام
 کون کون شے کس قدر مفید اور کس قدر مضر ہیں۔

چند اشیاء خوردنی مثلاً روٹی چانول گوشت۔ اندھے۔ دل ترکاری۔
 مٹائی کا مفصل ذکر چند اشیاء نوشیدنی مثلاً پانی۔ دودھ۔ شوربہ۔ چاء۔ کا
 کو کو وغیرہ کا مفصل ذکر گرم مصالح کا ذکر منشی اشیاء مثلاً شراب فیون
 تاکو وغیرہ کا ذکر کھانیکی بابت متفرق احتیاطوں کا ذکر بیماری میں
 غذا دینے کا عام اصول خاص خاص مرضوں میں غذا دینے کا حال
 بیماروں کی چند غذائیں مثلاً اراروٹ سیگو ماد اللحم
 ماد الشعیر کشک الشعیر روٹی دلیا کھچڑی
 دال دال کا پانی شوربہ دودھ چانول بیضہ نیم پختہ
 برائڈ میکسچر وغیرہ کے بنانے و پکانے کا طریقہ۔ کھانا پکانے میں
 کیا احتیاط چاہیئے اشیاء کی صفائی برتنوں کی صفائی
 پکانے کی عمرگی

الثانی

ہمارے شائقین اخبار کو جو ویروسی کی شکایت آ رہی ہے اسکو ہم تسلیم کرتے ہیں
و حقیقت اخیر سال پر پہلے جب ٹکرو دیکھا تو معلوم ہوا کہ اکثر صاحبوں کی خدمت میں
وقت معینہ پر رسالہ پہنچا رہا ہے

اگرچہ کارپردازان مطبع کی ناسی یا سستی سے ایسا ہوا لیکن انکی غفلت میں
ہماری غفلت سے اسلئے ہم اپنے مہربان خریداروں سے معافی چاہتے ہیں
اور ایندہ وعدہ کرتے ہیں اللہ اللہ ماہ کی یکم تا بیس کو سبکی خدمت میں
مطبع سے اخبار روانہ ہو جایا کریگا

جنہ اس شکایت کا انتظام کرنے کے لئے تین ماہ کی ریخت لی ہے اور ہم
اسی کام میں مصروف ہیں چنانچہ پہلا کام تو ہنہ یہ کیا کہ جن صاحبوں کی
خدمت میں جو پرچہ نہیں گیا تھا انکی خدمت میں از روئے رجسٹرہ پرچہ
بھیج دیا ہے۔ دوسرے ہنہ ایسا بندوبست کر لیا ہے کہ ہر مہینہ کی پہلی
تاریخ بلا وقت مطبع سے اخبار نکل جایا کرے جن صاحبوں کے چھ پرچہ طلبہ
جو کام ہمارے کرنے کا تھا وہ تو ہنہ کر لیا لیکن اب ہم اپنے مہربان خریداروں سے
یہ امید رکھتے ہیں کہ وہ بھی اپنا کام کریں یعنی آجڑیاں مضامین طبی و دینی کی قیمت
واجب الطلبہ کے ہیکر ادا فرماتے رہیں۔
شخص نہ تو اپنے کام کو انجام کرے
اب آپ کی حضور توجہ ضرور ہے

رسید زر

نام فریسنده قیمت	بابت	تعداد
سید احمد حسین صاحب ہاسٹل سٹنٹ میر واطہ ٹہالین	۱۸۶۹ء	عص
بھگوانداس صاحب ہاسٹل سٹنٹ	"	ع
شیخ شکور محمد صاحب ایضاً	"	ع
سید فراز الدین صاحب ایضاً	"	ع
مخیر العلی صاحب ایضاً	"	ع
یعقوب خان صاحب ٹیکل اسٹوڈنٹ	"	عصا
کاکڑ صاحب جادو منسلع اگرہ	"	ص
نواب نظامت جنگ صاحب جادو جید آباد وکن	"	ص
سردار چندن سنگھ صاحب ہاسٹل سٹنٹ	"	ع
شیخ حسین علی صاحب ایضاً	"	ع
سید امین اللہ ٹیکوڈاکٹر پٹہ دوناہی بازار	"	ع
محمد منیر خان صاحب کمپونڈر ڈسپنٹری دارجلنگ	۱۸۵۵ء	ع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ضمیمہ دوسم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فہرست مضامین اخبار

یابست ماہ جنوری ۱۸۶۷ء

صفحہ	مضامین
۴	سبار کباد اجبرائے اخبار
۵	انفدس کا علاج ترک غذا و طبی سے
۵	کمز از کا علاج کلورل ہیڈریٹ سے
۶	شہوہ کا علاج کلورل ہڈیڈ آف زنک کی پچکاری سے

صفحہ	مضامین
۷	سمیت کی تاثیر ہونا گلیسرین سے
۷	فینی کیلڈ کھنڈ کے فوائد خراب زخون کے اصلاح میں
۹	گلیسرین کا تہرا پھونک اثر بچوں کے امراض میں
۹	کنروسیس کا علاج ایروٹک سفیوٹک ایسڈ سے
۹	بچوں کے تھیکا اثر برو سو فارم کا خاص مقام پر بخارات پنچا نے سے
۱۰	تھیکا اثر برو سو فارم کا خاص مقام پر بخارات پنچا نے سے
۱۱	تھیکا اثر برو سو فارم کا خاص مقام پر بخارات پنچا نے سے
۱۲	کوئین کے استعمال سے سرخ والوں کا جلد پر پیدا ہونا
۱۵	سوٹ اسپرٹ آف نائٹرس سے زہر کی تاثیر
۱۷	کرائکسٹائٹس کا علاج دودھ سے
۱۸	انتخاب احکامات گزٹ آف انڈیا

ہائپریمیا پر فوری ششہ

۳	طریقہ کلوروفارم لگھانیکا
۶	معدہ کی جفش کم ہونا بدبھمی کا سبب ہوتا ہے
۱۱	ضعف ہضم حسب قیاس اطباء یونانی
۱۳	یوفیر کا انفکشن اثر
۱۵	کیونڈ کیونڈ فریکر آف دی اسکول

صفحہ	مضامین
۱۸	علیج سوزاک سنگ
۲۶	قواعد طلباء، سول کلاس

بابت ماہ مارچ ۱۸۶۷ء

۳	شکریہ گورنمنٹ
۴	اکیس اکرنائیٹ پائینز کا
۶	رزن اینٹمنٹ اگائیٹ اسکروٹھمین سوزش ہونا
۷	کروزیو سلی سیٹ کے زہر کا بیان
۹	مارفیا کے انجکشن کا سات برس برابر استعمال کرنا پھر چھوڑ دینا
۱۲	بقیہ بیان قواعد طلباء، سول کلاس
۱۶	نالک مغربی و شمالی کے کمپوٹر و ڈیسروٹکیو اسطے اگر میڈیکل سکول میں داخل ہوئے
۱۹	قواعد ان طلباء کے جو بلور و خود میڈیکل سکول کی پریسل کی خدمت میں حاضر ہوں

بابت ماہ اپریل ۱۸۶۷ء

۴	سپاس نامہ در حال ترقی جناب کرٹیس صاحب دار و بجا ۲۷ صفحہ اخبار ۳۲ صفحہ کے
۵	بقیہ انیورسٹس سب اطلاب یونیورسٹی
۶	نسخہ معجون حجر ایود سفید سنگریزہ
	نسخہ معجون عقرب

صفحہ	مضامین
۶	نسخہ معجون مفتت الحصاة یعنی پتھری توڑنے کے بیان میں
۶	نسخہ دوا ویدانگہ
۵	سبزیرین سیکن یعنی پیٹ پہاڑ کچھ نکالنا
۱۳	اندرونی و بیرونی استعمال ایوٹو فارم کا
۲۱	نفخہ خطا لہ ہو گیا و انداس حصار باب اخراج خون بذریعہ مسات بجا خون میں
۲۳	وزنٹ یعنی حق العلاج داکٹر وکی بابت
۲۳	طریقہ انسداد امراض و بائی علی الخصوص کراشعرا انتشار مرض
۲۴	بقیہ بیان قہ اعد طلباء رسول کلاس

بابت ماہ صی ۲۹ ۱۸۰۸

۳	بقیہ مضمون طب یونانی مشعر بدستنی
۵	گرم پاشیکی و چکاری کا فوائدہ دروزہ مین
۸	حمل کے شمول میں دو سکر مضمون کا ہونا
۱۰	سلیمین کا فائدہ نیورائچہ از کام میں
۱۴	ننبر لائیکہ واسطے کھورل بیٹھیٹ کا استعمال
۱۹	خیر پید غلام حسین صاحب مشعر علاج ڈیاد یا وغیرہ
۲۰	انصاف تہذبات اگہ صاحب بابت جواز عدم جواز ٹیکہ فراہمی ہمارے نظریہ میں پیش
۲۰	خطا سرکاری شیخ وحید الدین صاحب مشعر مفہم طعام

صفحہ	موضوع
۲۳	انجینئر اور کالراستفادہ میں اسباب انتشار و فساد
۲۴	نمبر امتحان طلباء اور رسد طبیبی اگر
۲۵	اگر جلد سے اس سے تھس کوپ کا بیان

بابت ماہ جون ۱۸۶۹ء

۹	ایستہما کا علاج میں تجربات ڈاکٹر تارا در کھمجاہ ایم۔ ڈی۔ ایف۔ آر۔ سی۔ بی۔ پی۔
۱۰	سکھونا انکلائیڈ کے تجربے
۱۱	خبر شیب متعلقہ طب
۱۲	ترا سونک علاج سی سکس کا
۱۳	اکڑیا کا علاج ڈاکٹر بریڈبی صاحب
۱۴	دیریم ٹرمیس کا علاج ازڈاکٹر کشتون صاحب
۱۵	وری ایس کا علاج ڈاکٹر اسٹارٹن صاحب
۱۶	چاؤ۔ کافی۔ کوکوا۔ کے فوائد
۱۷	کنیٹ بس انڈیکا سے ایشین ہونا
۱۸	کروٹن کے فایرے ازڈاکٹر ولیم کریگ صاحب
۱۹	ادیم کے ضرر کا علاج ازڈاکٹر پیٹ آف سیریم اور کافین سے
۲۰	خط المہنگہ اندرس صاحب شجر علاج ٹریکی ایس

بابت ماہ جولائی ۱۹۶۷ء

۳	مارفیا کے زہر کا علاج اسٹروپیاسے
۳	اسپازموکس ٹینشن کا علاج مارفین اور بلاڈونا کی سپوزیٹری سے
۳	انڈولنٹ السر اور شنبکریں آلیوڈو فارم کا استعمال
۴	مابین وضع حمل خاص مقام ہرج کی تشخیص
۴	غیر خالص و خالص کلورو فارم کی شناخت
۵	اسباب الامراض سید غلام حسین صاحب ڈاکٹر مستعفی
۸	یقینیہ مضمون السداد کا لرا انتضمن بیان ہواے نیک و بد
۱۸	فحہرست آلات و ادویات ضروری مجوزہ ڈاکٹر گارڈنر صاحب
۱۸	خط حافظ فخر الدین صاحب
۲۰	علاج امینوریاس کے کیس کا
۲۲	دفعۃً آفیون چہڑا دینا بغیر نقص کے
۲۲	شراب چہڑا اناسکونار و براسے
۲۶	مقامات منعقدہ امتحان سول ہاسپٹل سسٹان، مالک مغربی و شمالی
۲۸	رزولیوشن گورنمنٹ آف انڈیا مشعر سول کلاس ہاسپٹل سسٹنٹ ماتحت پیول
	ڈپارٹمنٹ

بابت ماہ اگست ۱۹۶۸ء

۳	دانتوں کے فایده اور اوکلی حفاظت متضمنہ منجن مسی و تاکو
۹	ڈائٹک منس کا علاج اٹروپیا کے انجکشن سے
۱۳	پٹلا کی کرائٹک برسانٹیس کا علاج سیٹن سے
۱۴	سی سکس کا علاج ٹریٹ آف ایماں سے
۱۵	انگلورن سے حاملہ کی قے روکنے کا بیان
۱۶	کم سنی میں حیض کا آنا
۱۷	بقیہ بیان انسداد مرض کا لہر مشعر حال غذا
۲۴	بالوں کی آرسنگی کی ترکیب
۲۵	رفع الزام ناحق نسبت آئینہ طب و انکشاف حال اصلی

بابت ماہ ستمبر ۱۹۶۸ء

۳	نرخ چہپانی مقررہ میڈیکل پریس اگرہ
۵	سکونافبری فیوج کا بیان مشرح
۶	استحقاق انعام ہزار روپیہ کا واسطے بننے کے کتاب جمین ہیڈرو فوبیا کا بیان

صفحہ	مضامین
۸	خط نوح الحق صاحب متھن اپلینٹیس دسوزش شکم و منیرہ
۹	خط ڈاکٹر محمد ارادت اللہ صاحب بابت رفع الزام آئینہ طبابت
۱۰	مضمر ان سید غلام حسین ڈاکٹر مستغنی مشرق کیوٹ برکائیٹس صفحہ سنی
۱۰	خط لالہ ہنگو انداس صاحب شعر ضرورت غذا مطابق وزن جسم انسان
۱۲	خط محمد منیر خان صاحب کیوٹر شعر تصدیق نسخہ گنویا مطبوعہ آئینہ طبابت یا خہ دیگر دستخطی و ڈیاریا
۱۵	بقیہ فہرست آلف دادویات ضروری جوڑہ ڈاکٹر گارڈنر صاحب
۱۸	بقیہ اسباب لامراض شعر حال آب ہوا ڈاکٹر سید غلام حسین صاحب ڈاکٹر مستغنی

بابت ماہ اکتوبر ۱۹۶۷ء

۳۰	تقریر و تاریخ اجراء آئینہ طبابت سبب تجل میں صاحب ڈاکٹر مع کیس ڈیٹیکشن
۱۰	بقیہ اسباب لامراض شعر بیان شرح آب بارانی وغیرہ مع اقیقہ شر
۱۲	کار بولک ایسڈ کے اثر کا بیان پیشاب پر
۱۵	شری شیونرن آت بلڈ سے جان بچانیکا بیان
۱۸	ہوٹنگ کاٹے کا علاج سفیٹ آف کوئین اور چاک
۱۹	طبیعی ٹیلیس کے مدد بول فالمرہ کی عمدہ صورت

صفحہ	مضامین
۱۸	ڈیجیٹلس کے مدد بول فائبرہ کی عمدہ صورت
۱۹	گرین ٹی اپر روٹ کا استعمال پیو اور پیل کنڈلشن میں
۲۰	ہائیو امین کے فایبرہ سے وقاثر
۲۲	لیکچر ڈاکٹر تمیز خاں نصار خان ہمارے مرض ہر پنگ کا

بابت ماہ نومبر ۱۹۷۰ء

۳	بقیہ لیکچر ڈاکٹر تمیز خاں نصار خان ہمارے مرض ہر پنگ کا
۵	بقیہ: سہا بلا مرض متضمن بیان آب فواید و سم
۱۱	انجائنا کپٹورس میں: یوریت آف ایمل کا فائدہ
۱۳	جوڑ کی بیماریوں میں سلسلہ ایک ایڈ کا استعمال
۱۴	بچکی کا مانی فوٹو رینجیشن و پیو سے
۱۶	نسخہ فیہ مرض ہر پنگ کو فیکٹر
۱۷	بلاؤ ناس کے زہر کا علاج جوڑی سے
۱۸	مارفیس مافینہ میں ہونیکا بیان
۱۹	بیہ بو کے ٹھکانیکا علاج ڈاکٹر سید غلام حسین شاکا
۱۹	استعمال میں گرنڈیڈیا روٹ کا استعمال
۲۰	یونٹائیٹیم انٹھی کورم کا استعمال و مٹیرم اور رائٹ کے درمیان

صفحہ	مضامین
۲۱	اسکا سید علی نقیین مرادوں کا بیان
۳۸	زخم بواغیٹہ افعیٰ عنقوسیہ و دافع سوزش تاخیر سید کی

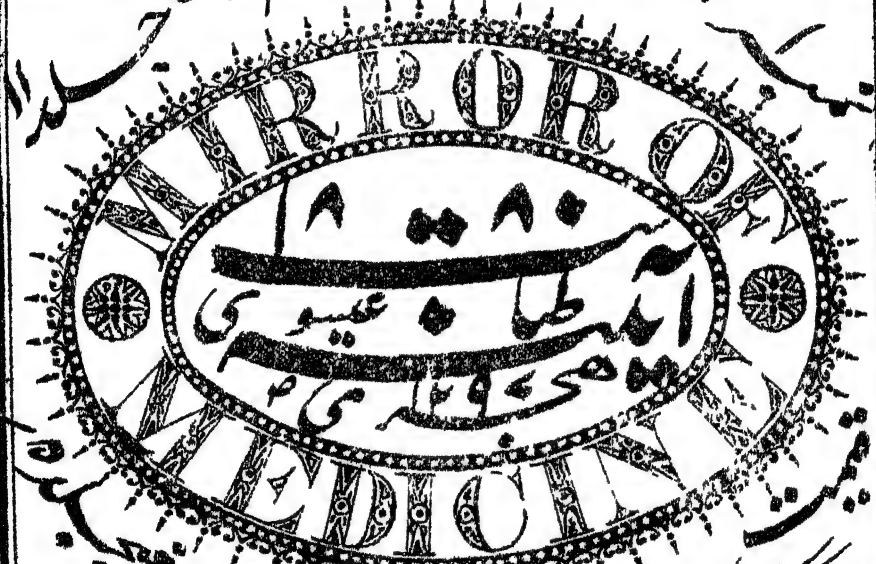
باب شامہ و سیمبر و سیمبر

۳	۱۔ محبو کاتب
۴	بقیہ ۱۔ باب المرزوق متضمن بیان موم و ملک
۵	عقرب گزیدہ کا علاج
۶	خاص نتیجہ ۲: فارم سو گننے کا
۱۲	مار گزیدہ کا علاج ۳: انگریز نیا و بجلی وغیرہ سے
	بقیہ ضمن اسناد و کالہ متضمن حال غذا و بیان آب ح حال مفروضہ و سید کی
	و آرایین و فواص مزاج وغیرہ
۸۱	انتھام مال غذا و مصلحت ۴: اگر غریب و سید و صاحب ہا و پٹنٹ مستعمل



فہرست مضامین ماہ جنوری

- ۱۔ نواید رسالہ آئینہ طبابت .. ۱۶۔ سائنسینس سے زہر کی تاثیر ..
- ۲۔ ریویو سالہ تمام .. ۲۰۔ نائٹریٹ آف ایل کا فائدہ زہر ..
- ۳۔ ہاسپیٹل اسٹنٹ اور انکی امید متحدہ .. ۲۱۔ باقی دانت بنائیکی ترکیب ..
- ۴۔ اکیوٹ آرٹھیٹائزъм کا علاج .. ۲۲۔ سفے لٹیک بیولوبو کا علاج ..
- ۵۔ بانی کاربوئیٹ آف سوڈا کا فائدہ .. ۲۳۔ کلوروفارم کے انجکشن سے سیپٹیکام کا علاج ..



- ۱۱۔ پیکر ایڈ سے سورپیل کا علاج .. ۲۴۔ بقیہ اسباب الامراض ..
- ۱۲۔ بانی کروٹ آف پٹاس سے پائزن ہونا .. ۲۵۔ بقیانہ اور مرض کا لرا ..
- ۱۳۔ ڈسفنٹری کا علاج سمیتہ کے انجکشن سے .. ۲۶۔ ہندوستانی جبر بنسجہ جات ..
- ۱۴۔ یونین کی تاثیر کو لاگال کی .. ۲۷۔ اشتہارات ..
- ۱۵۔ گھوڑے کی کھانسی کا علاج .. ۲۸۔ فہرست کتب موجودہ ..

باجتہام امام الدین احمد طبع شد

ریویو سالتام

الحمد للہ والمنتمہ کہ جلد دہم کا اختتام اور جلد یازدہم کا آغاز ہوا۔ پچھلے برسوں میں شائقین فن طبابت بلکہ خاص عام کو اس رسالہ نے جو فائدے پہنچائے اور خاص کر اسپیشلسٹ لوگوں کی خیر خواہی میں جو سہ گرمی دکھائی اس بیان کو قلم انداز کر کے صرف دہم کے مضامین کی حمد کی کچھ بیان کریں تو خود ستائش کا وہ نتیجہ ہم پر نہیں لگ سکتا کیونکہ ہمارے خاص مضامین تو اس میں کم تھے مگر اکثر ایسے تھے جو انہیں میڈیکل گزٹ لینٹ ایڈیٹر امیڈیکل جرنل ڈاکٹر وکٹوریہ ٹیٹلی وغیرہ ترجمہ کر گئے یا ہمارے لائن کار سپانڈنٹوں نے بھیجے۔ ان باتوں کو خود سنا سمجھ لو یا شائقین کی خیر خواہی کہ جسے ہمیشہ نئے اخباروں میں سے جن جن کو مفید اور کارآمد مضامین کا ہی ترجمہ کیا۔ پہلے ۲۴ صفحہ کے سب سے بہت سے مضامین گذرناظرین عزیزین ہر سہ ماہی سے اخبار کا حجم ۳۲ صفحہ کر دیا۔ اور چونکہ کمپوزر نے ہر صفحہ پر فلیٹ پرائز اس کے سبب سے خریدنے میں متغیر تھے اسلئے ان کے لئے اخبار کی قیمت و فوریہ ہر ماہ نہ کر دی۔

ہر سہ ماہی ڈنٹوں کے ساتھ ساتھ مضامین مرحمت فرمائے ان کے ہم نہایت شکریہ گزار ہیں خصوصاً ڈاکٹر بیگم انعام صاحبہ اسپیشلسٹ سید تنہا حسین صاحبہ و سید غلام حسین صاحبہ مولوی وحید الدین صاحب کے کہ جنہوں نے ہر عہدہ مضامین پہچکر ناظرین رسالہ کو مسرور اور ہر کو شکور فرمایا۔

ہمارے قلمچی کہ ہر ماہ ایک مختصر ارخان صاحب و دیگر مین صاحبوں نے کہ جو اکثر

اپنے مجربات پہ بکرمناز نہ ملتے رہتے تھے اس سال کوئی مضمون عنایت نہیں فرمایا مگر امید ہے کہ آئندہ ترسیل تجربات کی طرف توجہ فرمادیں گے۔
 بڑے تاسف کے ساتھ ہم یہ بھی اپنے پرچہ میں درج کرتے ہیں کہ اس سال سیدنا علی صاحبہا
 السلام علیہ وسلم نے شیخ محمد ولی اللہ صاحب ہاسپٹل اسٹنٹ متعینہ ڈسپینری
 قرولی نے کہ جو ہمارے قدیمی اخبار کے خریداروں میں سے تھے اس جہان فانی سے
 رحلت فرمائی۔

ہاسپٹل اسٹنٹ اور انکی ترقی محدود

تمام بنی نوع انسان کے دینی و دنیاوی کاموں کا انتظام دو باتوں پر منحصر ہے ایک خوف
 دوسری رجا کیونکہ خوف سے آدمی حدود کو قائم رکھتا ہے اور امید سے ترقی کرتا ہے۔
 اگرچہ یہ دونوں باتیں انتظام میں بہت دخل ہیں لیکن خوف کی نسبت سے امید
 زیادہ قدر کے قابل ہے کیونکہ اگر خوف کی دہمکی نہ بھی دی جائے تو قدرتی خواہشیں
 خود حدود کے قائم رکھنے پر انسان کو مجبور کرتی ہیں مگر آئندہ کی امید نہ تو ترقی ہرگز
 نہیں ہو سکتی۔

یہ ایک مشہور بات ہے کہ دیسی رئیسوں کے نوکر کاہل اور سست اور سرکار
 انگریزی کے ملازم چالاک اور چست ہوتے ہیں سوائے اس کا یہی سبب ہے کہ دیسی رئیسوں
 کے اکثر نوکر دن کی ترقی مفقود یا محدود ہوتی ہے اور سرکار انگریزی کے اکثر ملازم
 کی ترقی روز افزون ہوتی رہتی ہے وہاں پانچ کانوکر ہو یا پانسو کانوکر اسکی عمر اسی ہیں
 کٹ جاتی ہے اسلئے وہ جانتا ہے کہ جو کچھ ہوتا تھا سو ہو چکا اب محنت کر کے کسی علم یا

فن میں ترقی کرنا فضول اور عبث ہے اور یہاں پانچ روپیہ کا کوپرہ لٹہ سپاہی
سوا سو روپیہ کا صوبہ دار میجر بننے اور چھ سات روپیہ کا مدد محروم پانسو روپیہ کا صد
ہو جانے کی امید رکھتا ہے اسلئے بے کہے سننے شب و روز اپنے فن کی ترقی میں ہر
مصروف رہتا ہے۔ پس جب یہ مسئلہ مسلم الثبوت ہے کہ عابد کی عبادت زیادہ کی
ریاضت۔ سخی کی سخاوت۔ بہادر کی شجاعت۔ حکیم کی حکمت۔ ملازم کی خدمت امید
کے سہارے پر منحصر ہے اور حقیقتاً زیادہ ہوتی ہے اسقدر مشکلوں کی برداشت
مصائب کا تحمل۔ شوق کی ترقی۔ محنت کی دلیری زیادہ ہوتی ہے تو پس ہمارا یا جو کوئی
کرے اسکا یہ اعتراض باہنہ نہیں ہے کہ ہاسپٹل اسٹنٹ اپنے علم میں ترقی نہیں
کرتے۔ ڈاکٹری اخبار کہ جو انکی علمی ترقی کے لئے اکیس اعظم کا حکم رکھتے ہیں نہیں خریدتے
اپنے تجربے و مضامین ایڈیٹر ان اخبار کے پاس نہیں بھیجئے طبابت کی کتابوں کا ذخیرہ
جو انکے واسطے ایسا ہے جیسا سپاہی کے لئے ہتھیار نہیں جمع کرتے کیونکہ ہم دیکھتے
ہیں کہ انکا باب ترقی سد و دہن ہے تو محدود و توفیر ہے پھر کس امید پر وہ اپنے
علم میں ترقی کریں اور کس غرض سے روپیہ خرچ کر کے اخبار و کتاب نگاہیں اور مطالعہ
کی محنت اٹھائیں ؟

اگر کوئی یہ کہے کہ ہاسپٹل اسٹنٹوں کو بھی امید ترقی تو ہے یعنی سات برس
بعد سول والوں کو پچیس اور میٹری کہ تیس اور چودہ برس بعد پینتیس و چالیس
روپیہ ملتے ہیں اور جو انگریزی خوب جانتے ہیں وہ دنل یا بیس روپیہ خواہ کے علاوہ
انگلش الاونس پاتے ہیں تو بیشک ہم اسکو تسلیم کرتے ہیں۔ درحقیقت بہ نسبت
زمانہ سابق کے گورنمنٹ نے انکی طرف بہت کچھ توجہ نہر مالی ہے یعنی پہلے

کل چیس تیس روپیہ تک ترقی تھی اور اب چالیس اور ساٹھ روپیہ تک ترقی کی امید ہے لیکن اس بات کا بھی ہکوفہ و خیال کرنا چاہیے کہ زمانہ سابق و حال کی تعلیم و مدت تعلیم اور ہاسپیشل اسٹنٹون کی لیاقت میں کتنا فرق ہو گیا ہے۔ اگر مثل زمانہ سابق کے تعلیم مختصر ہوا اور ان پر ترقی علم کا اعتدال نہ کیا جاوے اور صرف مثل کمپونڈرون کے سیول یا ملیٹری اسپتالوں میں کام کرنا پڑے تو جو کچھ انکو ملتا ہے یہ کافی ہے مگر جب چار برس بھی بچا کر دن رات تعلیم و تجربے میں مصروف رہتے ہیں اور بعد ڈاکٹر ہونگے سیول کلاس ہاسپیشل اسٹنٹ اکثر انیڈیکل چارج رکھ کر دوسروں کی اعانت بغیر علاج معالجہ کرتے ہیں۔ ملیٹری کلاس کے ہاسپیشل اسٹنٹ بعض دفعہ بلا سرجن کے کمان کے ساتھ جاتے ہیں۔ بااوقات سپاہیوں کا علاج کرتے ہیں۔ لڑائیوں میں موجود رہتے ہیں تو ایسی حالت میں ملیٹری والوں کو بہت مدت خاص تک پاسٹ میڈیکل پیوپل ہو کر بارہ یا سولہ روپیہ پانا اور ان کا سیول ہاسپیشل اسٹنٹون کی ترقی کا محدود ہونا بیکو تعجب نہیں آتا ہے۔

جب ہم بات اچھی طرح سے روشن ہے کہ جو شخص جس عضو سے زیادہ کام لیتا ہے اس کے اس عضو کی قوت اور فعل بڑھ جاتا ہے جیسے کاشتکار جس کام زیادہ کرتے ہیں انکی عضلاتی قوت زیادہ ہو جاتی ہے اور خواندہ آدمی دل و دماغ سے زیادہ کام لیتے ہیں اسلئے انکی عقل و امید بڑھ جاتی ہے۔ پس ہاسپیشل اسٹنٹوں کو دماغ سے کام کرتے رہتے ہیں انکی بھی ضرور امید زیادہ ہوتی ہوگی مگر جب اپنی ترقی کو محدود اور امید کو قوی پاتے ہوں گے تو کیا کچھ صدمہ انکے دل پر نہ ہوتا ہوگا خصوصاً

ایسے وقت میں کہ جب ایک کو پچھلے سپاہی کہ جو انکے سامنے رفتہ رفتہ دھوپ ہو کر گمشدہ ہو گیا ہو اور یہ جانیں نہ پاس روپیہ کے من کیش مذا فیس ورجہ پر ہوں +
 بظاہر سپاہی کا کام جان جو کہوں کا معلوم ہوتا ہے اس سبب سے وہ عزت اور خواہ
 کے زیادہ تر مستحق ہیں لیکن اوّل تو لڑائی کے وقت میشری ماسپیشل اسٹنٹ
 موجود ہوتے ہیں اور علاوہ ہوتے ہیں جب ہم جانتے ہیں کہ برونی اعضاء سے درونی زیادہ
 مفید اور کارآمد ہیں اور درونی اعضاء سے کام لینے والا بہ نسبت برونی اعضاء سے
 کام لینے والے کے زیادہ عزت اور دولت حاصل کرے گا مستحق ہے تو ماسپیشل اسٹنٹ
 کہ جنکو ابتدا و تعلیم سے اخیر عمر تک روحی اعضاء سے کام لینا پڑتا ہے، ضرور سپاہیوں
 کی نسبت زیادہ تر ترقی اور عزت کے مستحق ہیں۔ اور ہینہ۔ چپک۔ سکارلٹ فیور
 دیرہ رہائی فریضیوں کے ساتھ لیکاملا جلا رہا گو لیونکی بو جہاڑ سے کچھ کم نہیں ہے +
 بار اس بات کی شکایت سنی گئی ہے کہ اس فرقہ کے بعض آدمیوں کا جالین
 اچھا نہیں ہوتا اور یہ لوگ سست اور کابل ہوتے ہیں اور اپنے علم میں ترقی نہیں
 کرتے سو اسکا وہی سبب ہے کہ جو ہم پہلے بیان کر چکے یعنی ترقی کی امید محدود
 ہونے سے پشت حوصلہ ہو جانا +

وہ جانتے ہیں کہ جب ہم انگریزی اور ڈاکٹری کا اخیر امتحان چودہ برس بعد
 دیکھے تو پھر کوئی امید ترقی کی ہمارے لئے نہیں ہے اور جب پاس کر لیا تو سب کا
 بائس ہنسیری یا ہی استیاز ہو نیکا کوئی وزیہ نہیں ہے۔ پس کتنی بیانی اور تجربہ تحصیل
 علم کی محنت اور مشاغل غفلت ہے۔ اگر انہیں لوگوں کو ترقیات روز افزون کی امید
 تو پھر دیکھئے کہ وہی لوگ اپنے علم میں کیسی لیاقت حاصل کرتے ہیں اور کیسے نامی

اور گرامی طبیب بنتے ہیں +

اگرچہ مدت سے سرکار نے یہ قاعدہ مقرر کیا ہے کہ جو نیٹو ڈاکٹر انگریزی میں لائٹ ہوگا تو وہ میڈیکل اسکول میں دو برس پڑھ کر اسٹنٹ سرجین ہو جائیگا لیکن جب یہ لوگ باہر خود خستاری کے ساتھ ایک مدت بسر کر لیتے ہیں تو طالب علم بننا انکو ایک طور پر گران ہوتا ہے اس سبب سے بہت ہی کم بلکہ شاید دو تین آدمی ہی آج تک اس قانون سے منتفع ہوئے ہیں پس ان سب وجوہات پر خیال کر کے نہایت ادب سے ہم عرض کرتے ہیں کہ اگر سرکار ابد پائدار ایسا قانون جاری فرما دے کہ اس گروہ میں جنکا چال چلن درست ہو وہ کیشنڈا فیسر ہو جائیں اور جو اسکے علاوہ اپنے علم میں اور ان کی نسبت زیادہ ترقی کریں وہ کم سے کم سو روپے تک تنخواہ پا سکیں مستحق ہوں اور جو سوائے اپنے علم کے انگریزی میں ہی لیاقت حاصل کریں وہ بغیر تعلیم اسکول کے ایک خاص مقررہ امتحان کسی کیشی میں پاس کر کے اسٹنٹ سرجنوں کے زمرہ میں داخل ہو جائیں اور ان کی موافق ترقی پلتے ہیں تو جو اس فرقہ کی نسبت ہیں وہ سب دور ہو جائیں یہ عہدہ اسٹنٹ سرجنی کے لئے عہدہ عمدہ آدمی اس فرقہ سے مل جائیں +

اگرچہ ہم کیا اور ہماری رائے کیا لیکن جو گورنمنٹ نے ازراہ رعیت پروری و علم گستری ادنیٰ و اعلیٰ کو رائے دینے کا اختیار عطا کیا ہے اور ہم ہمیشہ خاص و عام خصوصاً اسپیشل اسٹنٹوں کی خیر خواہی اپنے اوپر واجب جانتے ہیں اس واسطے یہ ہند کلمہ عرض کر دئے آئندہ ع رموز مملکت خویش خسروان دانند +

ہمارا یہ اخبار ہندوستان کے اعلیٰ حکام کی نظر سے گزرتا ہے اور نگینہ

اور نیشیل ڈپارٹمنٹ کے ممبر جو ہمارے اخبار کو براہ قدر دانی ملاحظہ فرماتے ہیں ان سے ہمیں امید ہے کہ وہ ضرور اس آرٹیکل پر غور فرما کر ہماری رائے کی تائید کریں گے کیونکہ اس صورت میں بغیر صرف کثیر اسٹنٹ سرخون کے ہم پہنچنے کی امید قوی ہے اور سرکار کی کفایت اور مستحقوں کی حق رسی متصور ہے۔

ایکویٹ آرٹیکل رومائزیم کا علاج

<p>ڈاکٹر وکشم صاحب بہادر مرض مذکورہ میں اس نسخہ کی بہت تعریف کرتے ہیں اور انہوں نے اس سے فائدہ عظیم ادا کیا ہے۔</p> <p>نسخہ نسخہ ایسٹریڈیم حصہ گرین کا</p>	<p>پلوس اکشیا ۳ گرین - سیکم ۱۰</p> <p>۳ گرین - ان سب کو ملا کر ایک گولی بنا دیں اور ایسی دس گولیاں ۲۲ گھنٹے میں کھلاویں۔</p> <p>از - ڈر - ۷۷</p>
--	--

بائی کاربونیٹ آف سوڈا کا فائدہ جلد ہوئے اعضا پر

<p>ڈاکٹر واٹر صاحب باشندہ سلیم فرماتے ہیں کہ بائی کاربونیٹ آف سوڈا ایک کوئی دوسرا الکل جو نیوٹرل کی صفت رکھتی ہو جلد ہوئے جگہ کے درد کو چند گھنٹوں میں آرام کر دیتی ہے جلن اور درد کو کھودیتی ہے۔ یہ جلنا برن قسم کا</p>	<p>یعنی آگ سے ہو یا اسکا لد قسم کا یعنی گرم پانی یا تیل وغیرہ سے۔ چنانچہ اس تجربہ کے واسطے امریکا میں ایک سو سائینس مقرر ہوئی اور اس میں یہ تجربہ کئے گئے۔</p> <p>تجربہ اول - کھولتے پانی میں پینے</p>
--	--

پاکستان کا سب سے بڑا اخبار

دور رس خبریں

بہلو کر ایک صاحب نے اپنی کلائی پر پنجوڑا
 جکے سبب کلائی دو اینچہ چل گئی پھر
 بانی کاربونیٹ آف سوڈا کو باریک
 سفوف کر کے جلی ہوئی جگہ کے کچھ
 حصہ پر نرک دیا اور اسپر ایک کپڑا لٹا دیا
 پانی میں بہلو کر رکھ دیا جبکہ سبب چلے
 ہوئے مقام کی تکلیف بالکل رفع ہو گئی
 اور جس حصہ پر کاربونیٹ آف سوڈا نہیں
 چڑھا تھا بہت دیر تک تکلیف رہی +
 تجربہ دوم۔ انہیں دنوں میں
 یونیورسٹی کی کمشنری روم میں ایک
 اسٹنٹ کی چھنگلی کی انیس پور گلاس
 ٹیوب کے خم کرنے میں چل گئی انہوں نے
 فوراً پچورینڈ سولیوشن بانی کاربونیٹ
 آف سوڈا کا لگایا پانچ منٹ کے عرصہ
 میں درد رفع ہو گیا اور جلن بھی جاتی رہی
 چلے ہوئی جگہ پر اگرچہ آبلہ پڑ گیا تھا مگر اس
 سے جہاں کام بخوبی کر سکتے تھے +

تیسرا تجربہ۔ ایک اخبار میں اس طرح

درج تھا کہ ڈاکٹر کو لمن راجرس صاحب نے
 اس دوا کا استعمال ایک شخص پر کر کے
 بہت فائدہ اٹھایا اسکی کیفیت اس طرح
 ہے کہ ایک آدمی جو آگ سے جل گیا تھا
 اور جلن دوسرے درجہ پر پہنچ گئی تھی
 اور دو تلت حصہ چہرہ کا اور دونوں
 کان کندھے پشت کی جانب سے جل گئے
 تھے اور درد شدت تھا اسپر سوڈا
 کے لگانے سے یکایک فائدہ حاصل ہوا +
 تجربہ چہارم۔ ڈاکٹر رابرٹ بی اوکس
 صاحب فرماتے ہیں کہ میرے لڑکے کا
 ہاتھ جبکی عمر دس برس کی تھی گرم پانی
 کے بخارات سے جل گیا تھا سینے اسکا ہاتھ
 ایسے سولیوشن میں ڈالا جس میں ایک رات
 بانی کاربونیٹ آف سوڈا اور دواؤں
 پانی تھا۔ دس منٹ بعد ہاتھ کو سولیوشن
 میں سے نکالا مگر درد رفع نہیں ہوا پھر
 بانی کاربونیٹ آف سوڈا کا سفوف چڑھا کر
 پہر بھی درد نہ گیا سہ بارہ بانی کاربونیٹ

<p>ایڈیٹر آرمینہ طبیبہ</p> <p>کئی ڈاکٹروں کے تجربہ میں یہ وہ مہینہ پڑھی اور ایک صاحب کو اس سے کچھ فائدہ مہین ہوا اس واسطے یہ لکھا کہ جو صاحب اسکے تجربہ سے فائدہ اٹھاویں ایڈیٹر کا</p>	<p>اے سوڈا پینٹ سبالت کے وچند لیکر سوڈیشن بنا کر یوں لکھتا کہ ہاتھ کو آرمینہ رکھا کچھ فائدہ حاصل ہوا لایا ہو کر ہاتھ کو نکال لیا</p> <p>ازور</p>
--	--

سانٹونین سے زہر کی تاثیر ہونا

<p>تشخہ نہیں ہوا تھا</p> <p>قرینہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ان قرصوں میں سانٹونین کی مقدار زیادہ ہوگی صاحب مدوح فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حال دیکھا کہ جانوروں پر تجربہ کر کے یہ نتیجہ نکالا کہ اگر سانٹونین سے زہر کی تاثیر ہوئی ہو تو تاثیرت آتی اچل دینے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا البتہ اچھڑا کا، رد فارم سنگھانے یا کھول بیڈریش کے انکشاف سے البتہ فائدہ ہوتا ہے</p> <p>ازور</p>	<p>ڈاکٹر بن صاحب ایک شخص کا ذکر بیان بیان فرماتے ہیں جسکو تھوپی مقدار میں سانٹونین دینے سے شدید علامات ظاہر ہوئیں۔ اس شخص کو دو روز بخیر یعنی ترس دے گئے ان قرصوں میں ایک گرین سے کم سانٹونین تھا</p> <p>دس گھنٹے بعد ترشیج کی علامات شروع ہوئیں اور پینٹنج، اینٹین ہاتھ سے کنہ سے بڑھ کر اینٹین ہاتھ اور ہاتھ چہرہ بڑھا اور چار پانچ روز تک ایسا ہی ترشیج رہا اور پیشاب کا رنگ سبز زردی مالی ہو گیا۔ پہلے اس سے اس لڑکے کو</p>
--	---

نایٹریٹ آف ایل کا فادزہر

کنڈین اخبار میں لکھا ہے کہ ڈاکٹر اسکوب صاحب فرماتے ہیں کہ نایٹریٹ آف ایل کے اثر کو کمزور ہے۔
از ڈور

ٹاتھی وائٹ بنانے کی ترکیب

ایک اخبار میں لکھا دیکھا تھا کہ مصنوعی طریقہ سے ایک شے بنائی جاتی ہے جو ہم شیشہ و رہم خاصیت مانتی دنت کے ہوتی ہے اور طریقہ اسکا یہ ہے دو حصہ کو جو یعنی انڈین ربڑ کو ۳۶ حصہ کلوروفارم میں حل کریں اور اس سولوشن میں ایوینا گلاس داخل کریں پہرہ ۸ درجہ کی حرارت دیں تاکہ

کلوروفارم اس میں سے نکل جاوے باقی ماندہ چیز میں فاسفیٹ آف کیلیم یا کاربونیٹ آف زنک ملا دیں پہرہ سانسچہ میں ڈال کر سکھلا دیں لیکن بات یاد رہے کہ کیلسیم فاسفیٹ بہ نسبت کاربونیٹ آف زنک کے بہت عمدہ بنتا ہے۔
از ڈور

سے لپٹک بیو بو کا علاج

ڈاکٹر جے کیو باروٹ صاحب فرماتے ہیں کہ آیوڈائڈ آف پٹاسیم کی بچکاری حلیہ کے نیچے دینے سے بیو بو شیشہ جاتی ہے۔
طریقہ استعمال یہ ہے کہ ایک گریڈ آیوڈائڈ آف پٹاسیم کو تیس قطرہ

<p>رہین خستہ کہ پندرہ گرین ایوڈائیڈ آف پٹاسیم اور ایک اونس پانی کے قریب صرف ہو جاوے + اس طریقہ سے یوہو نور اُسخت ہو جاتی ہے اور بیٹھ جاتی ہے درو کم ہو جاتا ہے +</p>	<p>پانی میں گھول کر سولیوشن بنالین پہر اس سولیوشن کو پچکاری میں بہر یوہو کے اس مقام پر جہان خوب بھر ہوئی اسکی سولیو چھید کر بیکٹریا گرین کہ وا اندر جاتی رہے جب دوا کا اندر بنانا رک باوے تہہ ولی کو کی قدر اوپر کھینچ کر پرخالت کرین سارا سولیوشن انجکت کر دیں - پہر اسی طرح دوسرے تیرے روز کرتے</p>
--	---

کلوروفارم سے سیاتیکا کا علاج

<p>فرماتے ہیں کہ بعض وقت اسکے دینے پہ دو تکلیفیں پیدا ہوتی ہیں یعنی تو اس مقام کی جس جاتی رہتی ہے دوسرے دماں درو اور ورم ہوتا ہے مگر یہ تکلیفیں بلکہ رفع ہو جاتی ہیں ۱۰-۱۱-۱۲</p>	<p>ڈاکٹر وی سیرن ویلی صاحب فرماتے ہیں کہ اگر ۳۰ سے ۵۰ قطرے کلوروفارم پیوڈرک سرخ میں بھر کر جاناگ میں خوب گہرا چھید کر انجکت کرین تو بہت فائدہ ہوتا ہے + اور نیز ڈاکٹر صاحب فرماتے</p>
---	---

پکرک ایڈ سے سورنیل کا علاج

<p>مگر ڈاکٹر چیمبر صاحب فرماتے ہیں کہ بہت</p>	<p>بہ دوا اکثر دوائے استعمال نہیں کی جاتی</p>
---	---

<p>ڈولے رکھیں + لوشن بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ چار یا ساڑھے چار گرین پکڑ کر ایڈ ایک اولس پانی مین ملائیں یا دو گرین ایک اولس پانی مین ملا کر روز استعمال کریں + از ڈر ۷۷</p>	<p>زخم میں یہ دوا بہت مفید ہے + ترکیب اسکے استعمال کی یہ ہے کہ پہلے زخم کو گھسنے پانی سے دھولیں پھر اس دوا کے لوشن کو اونٹ کے بالوں کی قلم سے لگا دیں یا پھر دودھ پی چکنے بچے کے اس لوشن مین سر پستان کو</p>
---	---

بالی کرومیٹ آف پٹاس سے پائین کی تاثیر ہونا

از جانب ڈاکٹر ڈینار واکر ایم۔ ڈی

<p>آف پٹاس کھانیکو بتلایا۔ وہ جرمنی ایک دوا فروش کی دکان پر گیا اور اُس سے ایک اولس بالی کاربوئیٹ آف پٹاس مانگا عطار کو مرلیض کے تلفظ سے ایسا سموع ہوا کہ بالی کرومیٹ آف پٹاس مانگتا ہے چنانچہ اُس نے ایک اولس تول کر دیدیا وہ شخص سکھ لیکر اپنی نوکری پر چلا گیا اور دو پہر کے وقت ایک ڈرام یہہ دوا آدھے گلاس پانی مین گھول کر پی گیا پانچ منٹ بعد</p>	<p>ڈاکٹر ٹیکر صاحب اپنے میڈیکل چورس پروڈنٹس مین تحریر فرماتے ہیں کہ یہہ دوا بہت استعمال کی جاتی ہے مگر کبھی ایسا اتفاق نہیں ہوا کہ اسکی تاثیر نہ ہر کی دیکھی گئی ہو لہذا اس کیس کو واسطے اطلاع عام کے مشہور کرتا ہوں + کیس ایک جرمنی جسکی عمر ۲۷ برس کی تھی اور جو عارضہ ارٹیکیر پائین سبتلا تھا اسکو کسی ڈاکٹر نے بالی کار</p>
--	--

اسکو ایک شدید تے ہوئی اور دست
بھی آنے لگے اور یہ دست تے ہر دس
منٹ بعد ہوتی تھی تپ رہی وہ اپنے
دفعہ کا کام ایک گھنٹہ تک کرتا رہا بعدہ
جب کہ بہت کمزور ہو گیا اور اسکو سردی
معلوم ہونے لگی تب آگ کے سامنے
لیٹ رہا +

دفعہ کے مینے اسکو جا کر دیکھا تو چہرہ کا
پھیکا اور متفکر تھا۔ نبض میقاعہ و
کمزور جسم ٹھنڈا۔ تھوڑے عرصہ بعد
ایک دست مثل پانی کے بڑے زور
سے ہوا +

بعد ازاں مریض کو چار پانی پر لٹا دیا
اور گرم بوتلین پاؤں پر پیرین مگر
تے بند نہیں ہوئی اور تے مین وہی
پانی نکلتا ہے جو معدہ صاف کر نیکی
لئے پلایا گیا تھا +

مریض پاؤں اور پیٹ کے تشنج کی شکایت
کرتا تھا اور شدید درد کالک کا بتلاتا

جسم بدستری سرد تھا اور ہاتھ واونگلیاں
زرد ہو گئی تھیں +

چونکہ مریض کو درد کی تکلیف تھی لہذا کم
مقدار مین ٹنگر اوپیم پلایا اور وہ کچھ
پیٹ مین ٹنگر گیا جس سے جھک ہو رہا
ہوا کہ جو چہرہ کھلائی جاویگی پیٹ مین
شہر جاویگی چنانچہ تھوڑا اندھا اور دوہ
پلایا لیکن پاؤں گھٹنہ بعد تے کی راہ نکل گیا
اب دست کم مقدار مین آتے مین اور
دیر دیر مین ہوتے مین جسم گرم ہوتا جاتا
ہے اور تے بھی قریب بند ہو نیکی ہے
لہذا پیٹ مین شہر نے لگی +

دس بجے شب کے ریا کشن ہوا۔ نبض جو
پہلے انشی صرب چلتی تھی ۱۲۰ ہو گئی اب
مریض کو آرام ہوتا جاتا ہے۔ شب کو
تھوڑی تھوڑی نیند بھی آئی۔ اور دو
دست آئے جس مین غیر منضم شدہ دوہ

جو پیا تھا نکلا +

دوسرے دن سات دست سبز شکر

<p>دو تین گنبد بالکل آرام ہو گیا + ازل - ٹ - اک</p>	<p>دانوں کی طرح گاڑھے ہوئے - نبض اچھی ہو گئی - رقیق غذا کھا لگا</p>
<p>سب کیوٹ اور کرائٹ سنٹری کا علاج اسپکا کو انا اور سمتہ کے انجکشن سے من تجربات واکثر باطن حنا ایم ڈی</p>	
<p>اونس سر و پانی میں خوب حل کر کر دن میں کیکو ایک کیکو دو کیکو تین دفعہ موافق حالت مرض کے انجکٹ کرتا ہوں اور حتی الامکان دو کو اندر رکھتا ہوں جبکہ باعث شدید مردہ اور اینٹین بہت جلد دفع ہو جاتی ہے اور جب بار بار دست آتے ہیں تو اسکے ساتھ ایک اسکرپل سے ایک ڈرام تک اسپکا کو انا آٹھ آٹھ یا بارہ بار مگنتہ بعد کھانا کھانکے دیتا ہوں + ڈاکٹر صاحب فرماتے ہیں کہ بسمتہ بہت عمرہ دوا ہے سینہ صدامرضیوں کی یا دداشت لگی ہے سب میں فائدہ ہوا میں چاہتا ہوں کہ اسکا تجربہ اور صحابہ</p>	<p>ڈاکٹر صاحب فرماتے ہیں کہ میں ۱۶ برس سے جزیرہ بوری میں رہتا ہوں اور جس ہاسپٹل میں میرا چارج تھا وہاں اکثر مریض ڈسنٹرنگیسیس فیور اور انڈیک ٹراپیکل امراض کے آیا کرتے تھے میں نے بہت سے تجربہ سے یہ بات حاصل کی ہے کہ ماسوا عام علاج کے مقامی علاج میں بسمتہ کا ایسا انجکشن ڈسنٹری میں مفید ہے اور بہت سے ایسے مریض جنکی زندگی کی امید نہ تھی شفا یاب ہوئے - طریقہ استعمال میرا یہ ہے کہ آدھا ڈرام سب نائٹرمیشا آف بسمتہ کو آدھا ڈرام گوئے سفوف کے ساتھ ملا کر دو</p>

جو اس وقت تک کہ اس کا
یہ

ہے + از ل۔ ٹ۔ اک

کرنے کی کتاب میں یہ نسخہ نہیں لکھا

یونین کی تاثیر کو لاگاک کی

من تجربات و اکثر انسل کالنس ایم ڈی

یا اور آنتون پر ہو کر جگر پر ہوتا ہے
مگر اس دوا کا اثر چونکہ بہاہر است
جگر پر ہوتا ہے لہذا درد اور خراش
پیدا نہیں کرتی +

یہ دوا ایسی بد مضمیٰ میں جو جگر سے
پت خارج ہونے کے سبب ہو اور جسکو
بلیس نس کہتے ہیں اور جسکی علامات ذیل
میں درج ہیں بغایت مفید ہے +

علامات زبان پر کالٹے پڑنا -
رنگ چمکا پڑ جانا - دست آنا - سستی
عام کمزوری لاحق ہونا - اسکے استعمال
سے زبان کا سطح صاف ہو جاتا ہے -
پانچاں سیاہ رنگ کا آنے لگتا ہے -
سستی رفع ہو جاتی ہے - اسکا اثر
آہستہ ہوتا ہے - اور اکثر غمور اسکا

چونکہ چند مریضوں میں مبتلا مرض جگر
جنین پت کم پیدا ہوتا تھا اس دوا کے
استعمال سے فائدہ حاصل ہوا لہذا
اسکے اثر کی بابت چند باتیں بیان کرنا
چاہتا ہوں -

اس دوا یعنی یونین کو ڈاکٹر رتھ فرڈ
صاحب نے جو اپنے تجربہ میں جگر کا محرک
بیان کیا ہے یونینس درخت کی چھال
سے نکالی جاتی ہے یعنی اس کی
رال ہے +

اس دوا میں اور دیگر کو لاگاک دواؤں
میں یہ فرق ہے کہ اور دواؤں کے
استعمال سے آنتون میں خراش ہوتا
ہے اور پوڈو فایکیم سے مرڈر اور
درد ہوتا ہے کیونکہ اسکا اثر ڈیوڈیم

<p>چونکہ یہ دوا آنتوں پر تاثیر کر کے کھم کرتی ہے اسلئے اسکے ساتھ کسی قوی ملین دوا کو ملا نا چاہیئے یا سیلاین اسپیرٹسٹ دوسرے روز صبح کے وقت دینا چاہیئے میشرپامیڈیکامین جو دواؤن کی فہرست اسکے مصنفون نے دی ہے اس میں کوئی دواؤن کی فہرست علیحدہ نہیں لکھی ہے اور پوڈوفالیم کو جو سہلات میں دخل کیا ہے درحقیقت درست ہے کیونکہ اسکا اثر بوساطت امعا جگر پر ہوتا ہے اور اس دوا کا اثر براہ رست جگر پر ہوتا ہے * ازل۔ ٹاک</p>	<p>اڑتالیس گنٹے بعد ہوتا ہے۔ اگر جلد جلد تھوڑی تھوڑی مقدار میں یا زیادہ مقدار میں کئی دفعہ دوا کھلائی جاوے تو نقاہت پیدا کرتی ہے + اس دوا کو مہفتہ میں دو یا تین مرتبہ دو گرین کی مقدار میں گولی بنا کر کھانا کھانیکے قبل یا سوتے وقت دینا چاہیئے یا ایک گرین کی مقدار میں ہر دوسرے دن قبل از تناول طعام دین + اس کو اکثر اکتشابی سائیس کے ساتھ بھی دیکتے ہیں اور بہتر یہ ہے کہ چند کمپونڈ و بر بیل کے ساتھ دین +</p>
---	---

گھوڑوں کی کھانسی کا بیان

<p>دہانی وغیرہ بالکل نکل جاتا ہوا اور ہوا عمدہ آتی رہتی ہو + پس جبکہ اکثر اصطبل میلے اور خراب ہیں تو پیر گھوڑوں کو کھانسی یا آنکھ منفس کے رستہ میں مرخی ہو جانا تعجب کی بات</p>	<p>اکثر کھانسی گھوڑوں کو ایسے صطبل میں بانڈ بنے ہوئے جو غلیظ ہیں اور جن میں تالی سونے کی نہایت بد بو آتی ہے اور ہوا کی آمد و رفت نہیں ہوتی۔ ایسے صطبل بہت کم ہوتے ہیں جبکہ پائیا</p>
---	--

نہیں ہے +

بیان پر اس بات کا جانا ہی بہت ضرور ہے کہ کھانسی ہمیشہ خاص مرض نہیں ہوتا بلکہ بعض اوقات دوسرے مقامات کے امراض کے سبب سے بھی سبب اثر ہے جیسے تھینک نرو کے ہوتے ہیں اور گھوڑوں کو ایک خفیف سبب اور گھٹا بہت شدید مرضوں سے کھانسی ہوتی ہے جیسا کہ دانت نکلنے میں۔ مرض ناریسی معده کا مرض۔ امحا کا مرض۔ شکم کی کیشے پڑنے سے بھی کھانسی ہو جاتی ہے لیکن یہ کھانسی ان مرضوں کی علامت سمجھی جاتی ہے۔

اس جگہ اس کھانسی کا ذکر ہے جو دوسرے مرض کی علامت نہیں ہے بلکہ خود ایک مرض ہے اور جسم میں لیسنگس کے مقام پر سوزش ہوتی ہے اور اس کے سبب ہینا اسباب گرم وغلیظ اھطبل میں رہنا۔ خراب اور گرد آلودہ گھاس کھانا۔

پچھونا خرابی بنا۔ بوقت سواری لینا۔

حقیقت اس نکلنے والے عضلات میں تشنج ہونیکے سبب سے کھانسی کے زور سے نکلنے وقت جوا داز ہوتی ہے اسکو کھانسی کہتے ہیں علامت نرم تالوا وپرا وٹھ جانا ہے گھوڑا اس میں ہونہ اور تھنوں کے رستہ باہر نکالتا ہے اور دم کشی صرف ناک کی راہ سے کرتا ہے

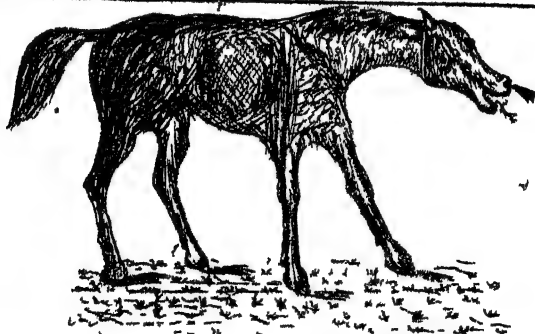
چونکہ عام لوگوں کا یہ خیال ہے کہ کھانسی سردی ہوتی ہے تو گھوڑیکو سردی چاکرا کیے اھطبل کے اندر باندھے ہیں کہ گرمی میں رہنے سے اسکو آرام ہو جاوے گا حالانکہ اس خراب غلیظ غیر صاف ہوا کے اھطبل میں باندھنے کے سبب کھانسی کی اور زیادتی ہو جاتی ہے کیونکہ وہ اھطبل آگ یا گرم پانی کی وجہ سے گرم نہیں ہوتا بلکہ لید اور تھالی کی گرمی سے گرم ہوتا ہے۔ اگر وہی اھطبل صاف کر کے رکھا جاوے اچھی ہوا کی آمد و رفت ہو تو تھنڈا معلوم ہووے گا پس خیال کرنا

آٹھ اولس - پانی سرد ایک پینٹ
سب کو ملا کر آدھا پینٹ پلا دیں -
اگر نسخہ مذکورہ بالا کے پلانے سے کچھ
فائدہ نہ تو نقطہ آدھا اولس -
کیلو بل پانچ گرین السی کی کبلی میں ملا کر
دو گولے بنا کر ایک صبح ایک شام کو کھائیں
- اگر اس سے بھی فائدہ نہ تو نسخہ مندرجہ
ذیل دیں -

نسخہ ایوا ایکٹرام - باسک کو پوا
تین ڈرام - کینٹرائڈیز تین گرین - ان
سب کو گھانس میں ملا کر صبح ہنار کھائیں
اور یہ احتیاط رکھیں کہ گھوڑا خراب
گھانس نہ کھائے ہاں اس ڈاکٹر

کہ اس صطل میں رکھنے سے کھانسی کو
کب فائدہ ہوگا بلکہ ایسے صطل میں
باندھنے سے کھانسی مزین ہو جاوے گی
اس صورت میں لینکس کی جھلی و بینر
ہو جاتی ہے اور اسکی حس زیادہ ہوتی
آواز بیٹھ جاتی ہے ہمیشہ کے واسطے
کھانسی قیام پکڑ جاتی ہے ایسی حالت میں
گھوڑا کی موٹھ و لکڑ پانی میں آبا لکڑیں
علاج گھوڑی کی خوراک اور مکان کا
محاطہ رکھیں - گرم کپڑا اور پلا دیں - آدھا
پینٹ اس نسخہ کی دوا پلا دیں -
نسخہ اکثر کٹ بلاڈونا ایکٹرام
شکچہ سکیول اولس اولس - شکچہ اپیکا کرانا

اس مرض کا ہندوستانی علاج پرچہ آئندہ میں درج ہوگا



تصویر گھوڑی کی

بقیہ مضمون السداد مرض و بانی کا الزیعنی ہیضہ

ایڈیٹر نے آئینہ طبابت ماہی فصل میں جو چار سبب قوی باعث انتہا مرض مذکورہ بیان کئے تھے منجملہ ان کے دو بیہون کا بیان پرچہ تاسین پوستہ میں تحریر ہو چکا اس جگہ پر سبب سیو میں کا بیان قلمبند کرتا ہے

تیسرے آدمیوں کی مدت

یہ تیسرا سبب بھی ایک بڑی وجہ اس مرض کے انتشار کی سمجھی گئی ہے گو اس بات پر جمہور متفق المرائے نہوں اور بعض و اکثر اس مرض کے انتشار کو اپنی دانست میں ہوا۔

پانی وغیرہ دیگر اسباب خیال کرتے ہوں لیکن سہیں کچھ شک نہیں ہے کہ زیادہ تر ڈاکٹروں اور حکیموں کی رائے اسی بات پر کہ آدمیوں کی آمد و رفت کے باعث یہ مرض ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتا ہے چنانچہ ڈاکٹر ہارڈی صاحب نے منجملہ تین اسباب منتشر کنندہ ہیضہ کے آمد و رفت کو سبب اول اپنے رائے میں تحریر فرمایا ہے اور ڈاکٹر مری صاحب بھادرنے

اپنے رسالہ میں اس طرح رقم کیا ہے کہ جس شخص میں وبا ہو وہ اپنے آدمیوں کو دوسرا شخص میں جانا اس مرض کا پہلا سبب ہے جس سے پھر ڈاکٹر پٹن کو فرما اور حکیم اصغر حسین اور حکیم سیو غلام محبی وغیرہ کا بھی اس بات پر اتفاق ہے پس ایسی صورتیں کہ زیادہ تر ڈاکٹر اور حکیموں کی رائے اسکے کٹیں جس یعنی متعدی ہو چکے تو یہ مسئلہ قابل تسلیم ہوا کہ جتنے الامکان ہیضہ و امراض کے پاس جاتے ہیں اعتراض کریں اور اس رسم پر جو ہندوستان میں مروج تھا وہیں کیونکہ ہندوستان اس بات کا عام رواج ہے کہ ہندوستانی آدمی علی الخصوص فرقہ اہل اسلام ہیضہ و امراض کی تیار داری میں مصروف ہوں اور زیادہ

خلا مار کھنے کو اظہار یکا لگت و اختلا و کا جانتے
ہیں اور مریض کے ساتھ کی نشت پر غاست کو
اور ان کے استعمانی بڑھنوں میں اکل شرب کے
روا رکھتے ہیں عیادت و تعزیت کو لازم سمجھتے
ہیں اس تحریر سے ایڈیٹر کی یہ غرض نہیں ہے
کہ یہ رسم جمہیں ایک قسم کے ہمد روی اپنے
قوم کی مقصود سے ترک کیا جائے بلکہ یہ منشاء
ہے کہ اس رسم کا برتاؤ ایسے طریقہ پر
عمل میں آئے کہ مرض کی ترقی نہ ہونے پاوے
اور وہ یہ کہ عیادت کیلئے اگر جائیداد
اتفاق ہو تو مریض کے عزیز و اقارب اس کی
کیفیت دریافت کر لیں جس مقام خاص جہ
مریض محضے الوسع وہاں بنجاوین اس کی چار
کپڑے وغیرہ پہننے سے پرہیز کریں اس گھر کا
پانی پینے کھانے اپنے تئیں بچاویں اور
اوسکے روبرو اور لوگوں کے مرنے پر غصے ترقی
پر مہینکا ذکر زبان چہ نہ لاویں مریض کے روبرو
ایسی کے کلمات زبان نہ نکالیں اور جب

گھر واپس آویں اس کی روی حالت پر اور
لوگوں کو مطلع کریں اور بغیر بخارات لینے کے
گھر کے اندر بنجاوین گھر میں جائیکے بعد غسل کرے
اور کپڑے نکوبدل دین اور ایسا ہی برتاؤ

تعزیت کی حالتیں اور ان کے چوتھے آمد رفت میں شہرت

ریل سے زیادہ اس مرض کے پھیلائی وجہ
ہو گئی ہے کیونکہ اول تو ریل کے مسافر ایک
جگہ سے بیٹھ کر صد ہا کوس جاہیں جس سے
سمیت مرض کو سونے بہت جلد پہنچ سکتے
ہے دوسرے بسا اوقات ایسے اشخاص
جنہیں ہمیت کا راز موجود ہوتی ہے تندرست
انہوں کے ساتھ ریل کے کوچہ میں مثل جانوروں
کے قفس میں بند کر دئے جاتے ہیں اور قدر سونے
کو ان کے ساتھ ملا دلا جاتا اس کی تنفس کی لگی
موتی متعفن جو اکو سو گھنٹہ کس درجہ نقصان پہنچا
کر سستی پس اس سے ثابت ہو گیا کہ بیماری
کا اثر ریل نے کس کس طریقوں سے کیا ہے

پتھریہ اسباب لامراض مرسلہ سید غلام حسین پٹیل پٹیل

ملک ضرر پہنچنے کا سبب

جسکے اوپر شے کا اطلاق ہے اُسکو نقل مکان یا حالت کا ہونا تو لازم ہے مگر قہراً یہ منشا بھی نہایت ضرور ہے کہ ہر چیز ایک نئی تہ تک اپنی ہیئت مجموعی پر قائم رہے چنانچہ ہم اس کا خانہ دنیا میں سیکڑوں باتیں دیکھتے ہیں کہ جہاں کوئی چیز اعتدال کی حالت سے کم و بیش ہوتی ہے تو فوراً قدرت کا تقاضا یہ ہوتا ہے کہ وہ چیز اعتدال کی حالت پر آجائے۔ مثلاً باڈ اپنے جسم پہی ہم غور کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ کبھی کبھی جب ہمارا کوئی عضو سوچ ہمارے یا سوزش رفت ہو گیا بعد سوچن رہی جاتی ہے تو دوا چار روز میں خود بخود جاتی رہتی ہے یا کہیں کے گشت کا کچھ حصہ کسی سبب سے کل سے نظر جاتا ہے تو پھر وہ بھر جاتا

اس سے صاف ظاہر ہے کہ طبیعت نہ تو یہ چاہتی ہے کہ کسی عضو پر کوئی مقام زیادہ ابھرا رہے اور نہ یہ خواہش کرتی ہے کہ وہاں گڑباز رہے بلکہ تقاضا قدرت کا یہ ہوتا ہے کہ ہر شے اپنی اعتدال کی حالت میں رہے اس سے اس دلیل سے ثابت ہوا کہ قدرت کا یہ منشا ہرگز نہیں ہے کہ انسان کو تکلیف پہنچے اور اُسکی ہیئت مجموعی میں ایک مدت دراز تک فرق پڑے۔

اس پر یہ سوال ہو سکتا ہے کہ جب قدرت کا منشا تکلیف و ہینکا نہیں تو یہ کیا ہے کہ ہم سیکڑوں آدمیوں کو مبتلا و صدمات پہنچا سکا یہ جواب ہے کہ ہم ہماری سمجھ کا قصور ہے کہ بعض کاموں کو جو تکلیف جان لیتے ہیں ورنہ درحقیقت ہر کام میں کچھ نہ کچھ فائدہ ضرور ہوتا ہے۔

خیال کرو کہ شرمع برسات میں مکیان
 کسی ہکو تکلیف دیتی ہیں۔ ہماری خواب
 شرین کو زہر یہہ کرتی ہیں ہمارے لذت
 کھانے کو گھنا ونا یہہ بناتی ہیں۔ خوش
 رنگ خوش ذائقہ کھانے کے گرد جانیکے سب سے
 پہنکے پڑتے ہیں۔ غرض کہ انکی تکلیف سے
 ناک میں دم آجاتا ہے لیکن حقیقت حال
 پر غور کرو تو مکیونکے بننے سے جو فائدہ
 اسکی نسبت یہہ تکلیف کچھ بھی نہیں ہے
 کیونکہ اطباء نے تحقیق کیا کہ دنیا کے عفونت
 دار مادے کبھی مچھر وغیرہ میں تبدیل ہو جاتے
 ہیں اور جو انور نیست ہو کر ایسی صورت
 پاتے ہیں کہ جو مضر صحت نہیں ہیں پس
 گو کبھی مچھر وغیرہ سے کسی قدر بظاہر تکلیف
 لیکن عفونت دار مادے اس صورت میں
 تبدیل ہوتے اور اپنی اصلی حالت میں
 رہتے تو شاید سطح چہان کی ہو ایسی خواب
 ہو جاتی کہ کوئی فویروح زندہ نہ رہتا۔
 سبحان اللہ کیا اچھا قول ہے کہ فعل الحکیم

لا یخاؤون الحکمت *

یہہ تو ہمارے ناظرین کو معنوم ہوا کہ خدا
 کا کوئی کام حکمت خانی نہیں ہے۔
 مگر ایک بات درسی اور قابل غور کے
 ہے وہ یہہ کہ بہت کام ایست ہیں کہ
 جو ہمارے قبضہ اختیار سے باہر ہیں اور
 انکا تقیہ تبدیل حسب تقاضا قدرت خود
 بخود ہوتا چلا جاتا ہے جیسے عفونت دار
 مادوں کا مکیون میں تبدیل ہونے سے بیان
 کیا گیا اور بہت کام ایسے ہیں کہ جن میں
 نیک و بد میں تمیز کرنے کے لئے ہمکو عقل
 عطا ہوئی ہے *

قدرت کی اور ہماری اور ان کے اعلیٰ کا
 او عقل کی ایسی مثال ہے کہ جیسے ایک
 ایسے راستے میں چلنا ہے کہ جہان
 اندر ہیرا ہے اور ادھر ادھر بہت چاہت خرق
 ہیں اور اٹا دراہین سامنے پہنچ رہے
 ہیں پس ایک ہمارا گاہتہ میں مشعل دیکھ
 کھدے کہ مشعل کی روشنی سے یہہ پہنچے

قدم پر قدم رکھتے اور سانپ بچو سے بچتے چلے
 آؤں چاہ و خندق سے بچا کر منزل مقصود
 تک پہنچا نامیہ کام ہے مگر مشعل کی روشنی
 کی وساطت سے میرے قدم پر قدم رکھنا اور
 سانپ بچو سے بچنا تمہارا کام ہے۔ پس
 ایسی حالتیں ہم آنکھ بند کر کے چلیں اور
 ہکو سانپ بچو کاٹ کھائیں تو یہ تقاضا
 قدرت نہیں ہے بلکہ ہماری غفلت کی
 سزا ہے کہ ہم نے اپنے ہادی کی ہدایت کو
 نہ مانکر مشعل کی روشنی سے کام نہ لیا۔
 اس ساری تہمت ہمارا مطلب یہ ہے
 کہ خدا نے سب ملکوں کی آب ہو اور گرمی ہو
 کیساں نہیں رکھی ہے کوئی ملک معتدل
 ہے کوئی گرم کوئی سرد۔ کسی جگہ
 کی آب ہو اور گرمی ہو کسی جگہ کی اچھی پس
 آب ہو اور گرمی سردی کا مختلف ہونا
 اجنبین بہت فائدہ ہیں (قدرت کا
 انحصار ہے مگر گرم ملکوں کی گرمی اور سرد
 ملکوں کی سردی سے بچنا آسان ہے ہوا

کی اصلاح کرنا ہمارا کام ہے کیونکہ منتظم
 عالم نے نیک بدکی تمیز و تدبیر کرنے کے
 لئے ہکو عقل عطا کی ہے اگر باوجود عقل
 و دانش کے گرمی یا سردی یا خراب آب ہو
 کے سبب ہکو بیماری ہو تو یہ سلسلہ ہمارا
 قصور کی سزا اور ہماری غفلت کا نتیجہ
 ہے۔

جنہ اذیہ والوں نے سہولیت بیان کے لئے
 کرہ زمین کے بچوں بیچ ایک فرضی خط
 کھینچا جسے خط استوا کہتے ہیں اور پھر
 اسے کئی درجوں تقسیم کیا چنانچہ ہکو
 خط استوا سے ۲۳° درجہ اتر اور ۲۳°
 درجہ دکن کو ہیں وہاں شدت کی گرمی
 ہوتی ہے جیسے افریقہ اور جنوبی امریکا
 کے اکثر شہروں میں۔

پھر ۳۴° - ۳۳° درجہ تک ملک معتدل
 ہیں جیسے یورپ و ایشیا کے حصص
 وہاں نہ زیادہ گرمی ہے نہ زیادہ سردی
 بعدہ پھر ۲۳° - ۲۳° درجہ تک

اُنتر دکھن کو یعنی قطبوں کے قریب جو ملک
ہیں وہاں اس شدت کی سردی ہوتی
ہے کہ معاذ اللہ نہ سہا سہا نہ رنگ برت
رہتا ہے۔

علاوہ قریب بعد خط استوا کے ملکوں کی بلند
و پستی و سطح زمین کی نرمی خشکی اور ہوا کی
سمت پر بھی گرمی و سردی کی کمی بیشی
منصہ ہے جو کہ بیان جغرافیہ کی کتابوں
میں مفصل مندرج ہے۔

از روئے علم فزیالوجی یہ معلوم ہو گیا ہے
کہ سب ملکوں میں خواہ و گے گرم ہوں
یا سرد انسان کی جسم کی حرارت غریبی
۹۸ درجہ پر رہتی ہے اور تندستی کی واسطہ
۶۰ یا ۷۰ درجہ کی سردی گرمی بھی مطلوب
ہوتی ہے اگر درجہ مذکور سے سردی گرمی
کم یا زیادہ ہو تو موجب نقصان کا ہے۔
قدرت ایسا انتظام کیا ہے کہ جو چیز
جس ملک میں پیدا ہوتی ہے اُس کو وہی
مقام موافق ہوتا ہے مثلاً جو پودہ

منطقہ حارہ میں قد آدم سے اونچے
ہوتے ہیں وہی پودے منطقہ معتدلہ
میں صرف آدمی کے قدم کی برابر ہوتے
ہیں اور منطقہ بارہ میں تو ایسے
پودے کا یہ حال ہوتا ہے کہ زمین سے
ذرا ہی اونچا ہوتا ہے۔ یعنی منطقہ
حارہ کے پودے کو منطقہ بارہ بالکل
موافق نہیں ہوتا۔

ایسا ہی حیوانات کو دیکھو کہ سر اگائے
رہے۔ بچہ۔ ونبہ وغیرہ سرد ملکوں کو پسند کرتے
ہیں۔ اونٹ۔ گائے۔ چوہ۔ بٹے بال
وامی پھیڑ۔ بکریاں گرم ملک میں خوش
رہتی ہیں۔ اگر ایک ملک کے جانور
کو دوسرے ملک میں لیجا دیں تو شبانہ
زندہ بھی نہ رہیں۔

اگرچہ مثل نباتات و حیوانات کے
انسان بھی جس ملک میں پیدا ہوتے
ہیں اوسکی آب ہوا اُن کو موافق
ہوتی ہے مگر اسکے لئے اور ذی شرح

کی دست خرابیاں زیادہ ہیں *

اَوّل یہ کہ جو پودے یا جانور جس ملک میں ہوتے ہیں انکو اکثر اسی ملک میں رہنا ہوتا ہے مگر انسان کے مزاج میں ایسی خواہشیں رکھی گئی ہیں کہ سرد ملک والو کو گرم ملکوں میں اور گرم ملک والو کو سرد ملک میں جانیکی حاجت پڑتی ہے *

دوسرے یہ کہ اور جانوروں کے کھانے پینے سردی گرمی سے بچنے وغیرہ کا سامان بنا بنایا قدرتی موجود ہے یعنی جانور کے کھانے کے لئے ہر قسم کا چارہ خود رو ہے جسے کھا کر دے پیٹ بھر تے ہیں سردی سے بچنے کے واسطے سرد ملکوں کے جانور کو جسم پر لمبے بال ہیں ۔ دشمن سے محفوظ رہنے کے لئے ناخون دانت سینک وغیرہ ہیں مگر انسان کیواسطے کوئی ایسی چیز نہیں ہے کہ جسکو بغیر

دوسری شکل میں اپنے کام میں لائے بلکہ خدا نے سب چیزیں پیدا کر دی ہیں عقل دیدی تاکہ اُسکے ذریعہ سے کھانا چیر و کھاٹھیک ٹھاک کر کے پیٹ بھریں اور اُسی کے وسیلے سے عمر سامان مہیا کر کے جاڑے گرمی سے بچیں ۔ چنانچہ حافظ شبیر از کا اس شعر میں یہی اشارہ ہے

۵

آسمان بار آمانت نتوانت کشید
قرعہ قال بنام من دیوانہ زوند
اب انسان کو اختیار ہے کہ چاہے مدت راز نیک خدا کی دی ہو مہمت کو کام میں لائے اور اُسکا شکر ادا کرے اور چاہے کفران نعمت کر کے سردی گرمی کی تقلیدیں اٹھائے اور طرح طرح کے امراض میں مبتلا ہو کر ابھی ملک عدم ہو جائے *

نیک ہیں و گوگ کہ جو عطیہ عظمیٰ یعنی عقل خدا داد سے کام لیکر گرمی کے

صدائے بچنے کے لئے کہلے ہو ادار
مکانات بناتے ہیں۔ اپنی لیاقت کے موافق
خس یا جوانسے کی ٹٹیاں۔ چھوٹے
یا بڑے پنکھے لگانے ہیں۔ گھر آنگن کو
صاف رکھتے اور چڑکا دکراتے ہیں۔
دھوپ میں نہیں پھرتے۔ نوں سے بچتے
ہیں۔ نہایت گرم اغذیہ سے پرہیز
رکھتے ہیں۔ اور ایسی غذا جس سے
پرورش زیادہ اور حرارت غریزی کم
پیدا ہو جیسے نباتی و انج کے قسم کی
اشیا کھاتے ہیں۔ باریک و نرم لباس
پہنتے ہیں مگر نہ اتنا باریک کہ جسم میں
بدن دیکھائی دے۔ اور گرم ہوا کے
جھونکوں سے صدیہ پہنچتے
اور سردی سے محفوظ رہنے کو مکانوں میں
انگلیٹیاں روشن کرتے۔ گرم کپڑے
پہنتے۔ پیروں کو۔ وزہ بوٹ پہنکر گرم رکھتے
گلے میں گلو بند یا تھپتے۔ گرم غذائیں
مثلاً دودھ انپاہ گوشت روغن

شکر وغیرہ کھاتے فرنگی ہر طرح
حفظان صحت کے قواعد کی پابندی

کرتے ہیں *

**ملک کے سبب جو امراض
ہوں انکی فہم**

اصل میں تو ہر بیماری ہمارے لیے احتیاط
کے باعث ہوتی ہے لیکن جیسے ہمارے
باتوں کو مرض کا سبب گردانتے ہیں ایسی
ملک کو بھی خیال کریں تو تین وجہ سے
وہ مرض کے پیدا ہونیکا سبب۔ اول
ملک کی گرمی کے سبب۔ دوم سردی کے
سبب۔ سوم خاص آب ہوا کی خرابی
کے سبب۔ پس اس وجہ سے ان امراض
کی فہم تین قسموں میں لکھتے ہیں *

قسم اول۔ جو ملک استی میں ہیں

یا جہان آفتاب کی کرن قریب قریب پہنچتی
پڑتی ہیں وہاں گرمی کی شدت کے سبب

اکثر لوگوں کو ضرر پہنچتا ہے *

باقی آئندہ

ہندوستانی مجرب نسخجات

نسخہ اول

بہت لرزہ نوبتی میں خواہ کوٹیاہیں ہو یا
ٹریشین یا کوارٹن پہنگری بریان کریک
بتاسہ میں بقدر چہلہ رتی جوان آدمی کو
باری آئیس گھنٹہ دو گھنٹہ پیشہ دیتے
باری ترک جاتی ہے لیکن اسکا بہت لحاظ
رکھنا چاہیے کہ حاملہ عورت کو یہ دوا دینے
اسقاط ہو جاتا ہے ہر گز ہر گز نہ دینا اور بلحاظ
عمر اسکی مقدار خوراک کم کر دین فقط

نسخہ دوم

جب کسی آدمی کی اسپلین یعنی طحال بڑھی
ہوئی ہو تو اسکو نک چپکنی کے خشک دھت
پیسکر جوان آدمی کو بقدر چار رتی دو تولہ
لکھن یا بالائی میں ملا کر کھلا دین خشک
پھنکو اگر معادو چار رقمہ کھچڑی مرغن کے
کھلا دین۔ چونکہ یہ دوا کرب پیدا کرتی
سو اسطے گھی یا لکھن کھلانا ضرور ہے

اسکے کھانیسے پانچا نہ سرخ رنگ کا آتا ہے
کچھ اندیشہ نہ کریں اور حسب مقدار عمر کے دوا
کی مقدار کم کریں۔ ایک ہفتہ تک نسخ دوا
کا استعمال رکھیں فقط نہایت مجرب ہے

نسخہ سوم

ارنڈہ بوزہ بلا تخم ایک ماشہ قدر سیاہ کھنہ
ایک ماشہ لیکر ایک گونی بنا دین اور جوان
آدمی کو دس دن بارہ دن تک کھلاوین تاکہ
طحال اپنی اصلی صورت پر آ جاوے
یہ نسخہ ایک نہایت تجربہ کار فزیشن بتلا رہے
علاج زہر خوردہ یعنی مسموم کا
اگر کوئی شخص نباتی یا معدنی زہر کھا کر آفت
تو اسکو ایک ماشہ گل مختوم اور ایک ماشہ حب
پیسکر چھانکر روغن گاوہ میں چرب کے شہد
خالص میں ملا کر بقدر ایک ماشہ کے کھلاوین
اسکے کھانیسے تھے برابر ہوتی رہیں جب تک
مسموم کھمدہ میں نہ رہیں جبکہ ہر بالکل

انکجا ویکاتے کا آنا بندہ ہوا ویکافتنہ

عطیہ جناب مولوی حکیم سید عمران صاحب
نسخہ مضرع و مقوی اعضا

عطیہ جناب مولوی حکیم سید عمران صاحب
گل گار زبان - گل نیلوفر - کشنہ خشک - مقشر

پوست آملہ - پوست نانک - پوست پیر و پوست
زنجبیل - سنبل الطیب - گل سرخ - سید کئی

باد بھویہ - بادریان - گل بنفشہ - ایتر شہ نام
برگ شترہ - ارچنی بہمن سفید بہمن بہمن

برادہ مندر سفید - برادہ مندر لست - درخت آ

طباشیر - رومی مصدق - کل نختوم - دانہ الایچی کا
دانہ الایچی خود - شیرہ زرشک - شیرہ عناب

تخم کاسنی - تخم خیاریں - مغز تخم کدو شیرین
مغز بادام - فرج خشک - تخم خشیاش - زعفران

مشک - شکر سفید - بہہ نسخہ مضرع قلب
اور مقوی دل - دماغ - جگر - معدہ - قاطع بلغم

کمزور کو نہایت تقویت بخشتا ہے - اشتہا زیادہ
کرتا ہے - جب بہہ نسخہ تیار ہو جاوے تو ہفتہ دو ہفتہ

بندر کر کے رکھ چوڑی اور صبح کو نہا رچہ ماش
یا ایک لہ کھلا کریں

استحضارات

نمبر (۱) جن صاحبوں کی نظر سے یہ سال
گذری اور وہ مفید جانکر اسکو خرید فرمنا چاہیں
تو درخواست اپنی بنام شیخ امام الین آج
کیجیے ریٹرمیوزیم اگر میٹیکل سکول روانہ فرماو
اور اپنا پتہ نشان بہت خوشخط اور صاف تحریر کریں

نمبر (۲) جو صاحب نسخہ یا تجربہ یا کیس سے
انسانیں اخبار رسال فرماویگے وہ بلا اجر طبع
ہونگے اور تمام مسکو روکا

نمبر (۳) جن صاحبوں کے پاس یہ اخبار بلا
طلب پہنچے اور وہ خریدنا نہ چاہیں تو خط انکای
بھیج دیں ورنہ نام انکا خریداریں مستقل میں درج
ہوگا اور قیمت اخبار انکے ذمہ واجب الادا ہوگی فقط

نمبر (۴) جو صاحب کتاب بالقت یا ملت فہرہ
طبع کرنا چاہیں تو اس مطبع میں بہت خوشخط
صاف کاغذ قابل سند پر بہ کفایت چھاپ کر
بھیج دیں جاویگے

اشتہار

اس مطبع میں کتب من واکٹری مطبعہ مطبع خاص و دیگر
مطابع واسطے فرخت کرکے موجود ہیں اور بعض کتابیں بربر طبع ہیں جو خاصاً فرمائنا چاہیں قیمت سبک طلب ہیں

نام کتاب و مصنف	قیمت مخصوص روپیہ آنہ	روپیہ آنہ	خلاصہ کیفیت
اناشی			مستطابیس بی جاتر مدرس علم تشریح اگرہ میڈیکل اسکول
شرالین بین اصحاب بخیرہ کی تصانیف	۶	۶	۱۳۰۰ تصویب بہرین عمدہ ولایتی کاغذ پر
ایضاً انگلیں	۶	۶	
میشرا سید کا بالتمویر ترجمہ فارسی کاغذ پر	۶	۶	ماہو کہ ال صاحب اسٹنٹ سرجن
کسٹری جہا بہرید	۶	۶	ایضاً
فارسی ایضاً	۱۳	۱۳	ایضاً
سرجری ورس جراحی با بودیالپ ریشوم			۱۳۰۰ کتاب میر الطای علی صاحب سیٹل اسٹنٹ جمع
اسٹنٹ سرجن	۱۳	۱۳	کرکے جیو انی ہے
پراکتیکل سرجری امام الدین احمد کیوٹر			۱۳۰۰ اس کتاب میں غرض سبچا دیو و ماہر پیش مع تصویر
مڈولفری با تصویر ملک محمد یار خان صاحب			اس کتاب میں بچہ کے جنازے اور عاملہ فریجہ کی بیماریوں کا
اسٹنٹ	۶	۶	بیان ہے
رسالہ نبض با تصویر مولوی شیخ وحید الدین			۱۳۰۰ اس کتاب میں الاسطیکر گراف کی تصویر و رادو کا
رسالہ امان اپریشن محمد دلاور خان صاحب			کیاں اور نبضوں کی حقیقت تحریر ہے
ہاسیٹل اسٹنٹ	۱۰	۱۰	۱۳۰۰ سید جلالہ پیشو کی دستوری مسلمان جیسا کہ نیکاد کر ہے

خلاصہ کیفیت	تہذیب و مضمون	نام کتاب و نام مصنف
<p>اس کتاب میں تاریخ طبابت، طبیکل جوہر، سپرد و نس اور مجرب نسخہ جات درج ہیں اور یہ نسبت بنو و چند گویا</p> <p>اس میں غذا کی بابت شرح بیان ہے محمدیہ یا یہ</p> <p>جز ہو گئے جو صاخر جنوری تک قیمت بھی گئے ۴۰۰ روپے</p> <p>یہ کتاب عربی لغت سے ترجمہ ہو کر چھپی ہے ۴۰۰ صفحہ کی</p> <p>مناست ہے یہاں صاعدہ کا نذر چھپی ہے</p>	<p>۱۲</p> <p>۱۱</p> <p>۸</p>	<p>معدن الحکیم بے غلام بن سادہ الکفری اللہ</p> <p>رسالہ غذا البصا</p> <p>بحر الجواہر در دوا بطبران و اة الطب</p>
<p>یہ رسالہ ہمارے عمدہ صانعوں نے بہت سیرت چھپا ہے</p> <p>یہ مال و آدمی کو لاغر کرنے کے بیان ہیں</p> <p>یہ نقشہ اطرطیان مرآة الطاک کے بنائے ہوئے داک</p> <p>مقام دارخواراک کو رمان کر کے لے ہات ہی کا آواز ہیں</p> <p>انکی اینت بیر دیر بارہنے کو واسطہ کہ ارجہاں ہے</p> <p>اور زہر دں کو مہرخی سے چھپا ہے</p> <p>اسمیں اتشک و نیاخ کا انگریزی ویو نانی علاج درج ہے</p> <p>اسمیں عامی آردو لوجی کا مصل بیان درج ہے</p>	<p>۱</p> <p>۶</p> <p>۷</p> <p>۱</p>	<p>رسالہ آئینہ سوزک و اکثر بنی سادہ</p> <p>سالہ بنگلہ ہند بکوانداس و نا اسٹین</p> <p>سادہ نقشہ مقادیر شریہ انگریزی</p> <p>البصا اردو</p> <p>البصا اگر رری مہر بارہن</p> <p>البصا اردو</p> <p>رسالہ دافع التشنج حکیم غلام نبی خانہ الدین</p> <p>استانہ علم موسم میر الطاف علی رضا ہسٹل</p>
<p>مطبوعہ گل پریش منشی شیخ اماد الدین کیو بیو میویم کل سکول کے</p> <p>اتہام سے چھپا</p>		

فہرست مضامین باہر ذوری

- ۱۔ بقیہ اسباب امراض
- ۲۔ نقل خط مولوی وحید الدین صفا
- ۳۔ نقل خط سید محمد حسین صفا
- ۴۔ نقل خط لالہ لکھن پرشاد صفا
- ۵۔ بقیہ بیان اسداء امراض و بائی کا اثر
- ۶۔ روماتزم کا علاج عرق لیمون سے



- ۷۔ اسٹیک استعمال سے جسم پر الپشن صونا
- ۸۔ انہی لیٹن کا بیان
- ۹۔ اشتھار طبع کو اطر فی شہبٹ
- ۱۰۔ برو لپس اینانی یعنی زوج المقعد کا بیان
- ۱۱۔ اشتھار طبع ہیوم اناسی
- ۱۲۔ نقل خط لالہ ہنگو انڈاس صاحب

باہتمام امام الدین محمد طبع و شہد

محمد حسین اوج نویس

فوائد رسالہ ایسنہ طبیبانہ عہدہ طبیب کیمبرس

- اول۔ واقف کرنا جدید تجربے جنہوں سے ادویات اسٹنٹوں کو جو بنوہ انگریزی میں
دوسرے۔ ماہر کرنا اسٹنٹوں کو معالجات و نسخہ جات بنانا وستانی مفید ہر مرض سے
سوم۔ ترقی دینا اور تازہ کرنا اس علم کا جو بحالت طالب علمی کی سہرے طبی میں لکھا گیا
چوتھے۔ ماہر کرنا احکامات و مقدمہ عیدہ طبی کا جو کہ نمٹ سے اجرا پادینا
پنجم۔ جملہ نافذ ہر و معارفیات ہر ایک چیز کا جو کسی ہر جن کو تجربہ سے معلوم ہو
ششم۔ آگاہ کرنا اطباء و یونانی کو معالجات اطباء و فرنگ سے

اشعار

اس سال میں مضامین اینسٹ انڈین میڈیکل گزٹ کا اکٹرا اینڈ براسیڈ ایمل ہنرل پرنٹیشن
و غیر اخبارات زبان انگریزی اردو میں ترجمہ ہو کر مع حالات تفسیر و تبدل اسٹنٹوں
کے ۲۲ صفحہ کاغذ پتیلو پوری ہر تینے کی پہلی تاریخ واسطے اتنے فلی اور ہو دہی
اسٹنٹوں کے شیخ امام الہین احمد کیوٹیو میوزیم میڈیکل سکول اگرہ
کے اہتمام سے پچھتے ہیں جو صفا اسنو خرید کرنا چاہیں درخواست اپنی، قیمت ۱۰۰ روپے
نمبر علیہ منی آرڈر پاس کیوٹیو میوزیم کے اس سال فروری میں اور ہفتہ اور زنتان اپنا
خوش خطا حروف فارسی و انگریزی میں تحریر کریں

تفصیل قیمت رسالہ ایسنہ طبیبانہ

پیشگی مع دو ایس ڈاک	۵۰	ستھماہی	۱۰۰
.. .. .	۵۰	غیر	۱۰۰
.. .. .	۵۰	عصا	۱۰۰
.. .. .	۵۰	باز	۱۰۰

بیشبب اسباب الامراض مرسلہ سید غلام حیات ہسپتال سنہ ۱۳۵۰

دماغ کی طرف خون کچر جوع ہو نیسے اکثر
درد سر رہتا ہے۔ نکسیر ہو پٹی ہے
کتے و سوزشی امراض ہونیکا خوف
ہوتا ہے۔ جلد کی طرف خون کا
میلان ہو نیسے پسینا زیادہ نکلتا
قبض ہوتا ہے۔ پیشاب کم آتا ہے
سوار اسکے بعض قسم کے بخار جیسے
کنٹنڈ فیور وغیرہ اور جلدی امراض
میں آدمی مبتلا ہوتے رہتے ہیں
اور سرد ملکونکے رہنے والے جب
گرم ملکونین آتے ہیں تو انکو صفرو
اسحال۔ مچھش و جگر کی بیماریاں
ہو جاتی ہیں۔

گرم ملکونین ان امراض کا اکثر زیادہ
اناریشہ رہتا ہے۔ اسحال چھبش
کنجچن افدی لیور۔ ہیپٹوریا یعنی
خون کا پیشاب آنا جیسا کہ اکثر ملک صر

جیسا ہندوستان کے اکثر اضلاع میں
ماچ سے جون تک کم بیش گرمی ہتی
اور عین ایام گرمین ۹۰ سے ۱۲۰
درجہ تک تہامیٹ کا بارہ بچھ جاتا ہے
جسکے سبب بسیون آدمی لو لگ کر
نرجاتے ہیں۔ ہزاروں طرح طرح
کے جگوار امعا کے امراض میں مبتلا
ہو کر راہی ملک عدم ہو تے ہیں
اگر گرم ملکونکی ہلکے درجہ کی گرمی
خشاک ہوا چونکہ جلد و شش پر تھک
کی تاثیر کرتی ہے اسلئے ضعیف و ناتوا
و بلغمی مزاج والوں کو اور ان لوگوں کو
جو اسحال کہنے کھانسی۔ دمہ وغیرہ
میں مبتلا رہتے ہیں موافق ہوتی
ہے گرمی گرمی زیادہ ہو تو عوام کو
عموماً جسکے جسم میں خون کی زیادتی
ہو اور قہمی و موی مزاج کے آدمی

کی آپ گھڑی میں ہوتا ہے (ٹپٹس)۔

چیچک - خرا - ہیضہ کٹلیو ڈنیور

وغیرہ *

قسم دوم - جو ملک بلنہ بی پر بین

جیسے ہمالیہ پھاڑ کی چوٹیاں یا جہان

آفتاب کی کرن تر چھی پڑتی ہیں جیسے

منطقہ یاروہ ملک چین مان سردی کی

زیادتی ہوتی ہے *

جب ملک و موسم کے خاصیت سے

سردی کم ہو تو قوی و موسی مزاج

آدمی خوش رہتے ہیں مگر کہ زور ناک

و بلفی مزاج و اونچہ اور انسان کی

بے احتیاجی سے سردی کا اثر خفیف

اور تھوڑی دیر تک ہی ہو تو طبیعت

ہو جاتی ہے *

بہ سردی کا اثر زیادہ اور عرصہ

دراز تک ہو تو ڈپر ہیں یعنی سستی کی

زیادتی ہوتی ہے اور اندر و بی اعضا

کی طرف خون کا رجوع ہو سکتا ہے

پیشاب زیادہ آتا ہے - اس حال

پیش - وغیرہ ہو جاتی ہے *

اور آلات تنفس کی میو کی ممبرن پر

سہ ہوا لگنے سے کھانسی - زکام - بڑکا

کروپ - ڈالجب - ذات الثریہ وغیرہ

کے امراض پیدا ہوتے ہیں *

جلد پر خشکی ہو جاتی ہے - ہاتھ پاؤں

پہٹ جاتے ہیں - بدن میں خارش

ہونے لگتی ہے - آنکھیں دکھنے آ جاتی

ہیں *

اگر اس سے بھی زیادہ سردی کا اثر ہو تو

برونی اعضا خصوصاً جو دل سے دور ہیں

مثلاً ناک کان پاؤں کی انگلیاں

وغیرہ سن ہو جاتی ہیں اور پھر ٹرگل

کر گر پڑتی ہیں جب شروع میں جو

ہندوستانی سپاہی کابل کی لڑائی

پر گئے تھے وہ سردی کے سبب

لجے ہو گئے تھے *

اور جب اس سے بھی زیادہ سردی کا

اشتر ہوتا ہے تو آدمی کو مابین بیہوشی
 میں مبتلا ہو کر مچاتا ہے *
 جب سرد ہو اور آفت یعنی دھار کی
 کھڑکی یا دوازہ سے گزر کر کے
 انسان پر موثر ہوتی ہے یا جو لوگ
 گرمی کے دنوں میں باہر سوتے ہیں
 ان پر اخیر شب کی سردی اثر کرتی
 ہے تو یہ مرض پیدا ہوتے ہیں
 بخار اعضا شکنی وجع مفاصل
 فالج نزلہ زکام وغیرہ *
قسم سوم - بعض ملکوں اسی
 سبب سے ہوا خراب ہوتی ہے کہ جبکہ
 سب سے اقسام قسم کے امراض
 لاحق ہوتے ہیں مثلاً جو ملک دامن
 کوہ بن ہیں جیسے ہمالیہ کی ترانی جو
 جابر کے نام سے مشہور ہے۔ یا جہاں
 جہیل بکثرت ہوتی ہیں جیسے اطالیہ
 میں ایک جگہ جسکو مارش ملیبر یا کہتے
 ہیں ایسے مقامات میں ملیبر یا نامی

ہوا پیدا ہوتی ہے جسکے سبب بنی
 و طحال وغیرہ مرض لاحق ہوتے ہیں *
 جو نیچے اور مرطوب ملک ہیں وہاں کے
 انفلا انزا - کروپ وغیرہ میں مبتلا ہوتے
 ہیں *
 راجستان کے بعض ملکوں میں جہاں تالاب
 وغیرہ کا غلبہ پانی مستعمل ہے وہاں کے
 پانی میں کچھ ایسا اثر ہے کہ نہرو کا مرض
 اکثر لوگوں کو ہو جاتا ہے *
 یا نیپال کی ترانی دگو رکپور کے اضلاع
 میں گھیسکا - بنگال میں فیلپا دیرہ دون
 کی طرح دامن بردوان کے اضلاع میں بردوان
 دہلی میں اورنگزیب (ایک قسم کا پھوٹا
 طے جو ہاتھ پر اکثر ہوتا ہے) لاہور میں
 لاہور سورملک مصر و اطالیہ میں اسکے
 راس ٹوٹا ڈیوڈینی قسم کے کیڑے
 اور بہت سے امراض خاص خاص
 ملکوں میں پیدا ہوتے ہیں *
قسم و رواج کا بیان

رسم و رواج کی تعریف - عقلا

کے تجویز کئے ہوئے طریقے۔ حاکم کے مقرر کئے ہوئے قانون۔ باقی مذہب کے احکام جو ملک میں جاری ہو جائیں انہیں با توکلورسم و رواج کہتے ہیں۔

اگرچہ دراصل ہر سگردہ مذکور کے لوگوں کا بھی منشا ہوتا ہے کہ انتظام عالم کا ایک عمدہ طور پر ہوتا ہے مگر ہم یہ نہیں چاہتے ہیں کہ تینوں قسم کے آدمیوں کا وجہ مساوی سمجھ کر موزد الزلم ہوں بلکہ ہم یقین رکھتے ہیں اور دلیل سے ثابت کر سکتے ہیں کہ گو منشا ایک ہو مگر ہر ایک میں بہت بڑا فرق ہے۔ دیکھئے۔ عقلمند آدمی کیسی ہی ہمارے فائدہ کے کوئی بات کہی مگر ہماری عقل سلیم نہیں ہے تو ہم ہرگز اسکو تسلیم نہ کریں گے اور وہ پیارہ چاہے کتنا ہی چارے اور دلسود اور آتش زبان ہو پرتی طاقت نہیں رکھتا کہ جو جبراً تسلیم کرادے

لیکن ہاں وہ اُس گورنمنٹ کے اعلیٰ درجہ کے عقلمند ملازموں کی مجلس میں جسکی سلطنت کی بنیاد عقل پر ہے کوئی قانون رفاہ عام کے لئے تجویز ہو کر رعایا کو سنا دیا جائے اور پھر اس خلاف کوئی کرنا چاہیے تو حاکم نہ بدستی اُسکو گناہ سے روک سکتا ہے اس میں بھی ایک وقت ہے وہ یہ کہ جو عیب یا صواب ہمارا حاکم پر غلبہ کے ذریعہ سے ظاہر اور گواہوں کے وسیلہ سے ثابت ہو جائے تو حکم سنایا جاتا مسکتی ہے مگر ہماری خفیہ کاروائیوں پر حاکم مطلع نہیں ہو سکتا۔ ہاں البتہ یہ نیک اثر بنانا مذہب کی ہدایت میں سہی کہ اگر ہم زمین و وزتم خاندانوں بفضل کو ٹھہریں تو حق بیابانوں میں ہوں تو بھی دوزخ بہشت ہل ہوں سگ رنگ کی خوف ورجا کے سبب امور ممنوعہ کرنے سے بھی کانپتا اور احکام تاکیدیہ کے

کرہی کی طرف دل متوجہ رہتا ہے۔ پس
 کھان ایک عقلمند کا کہنا اور کھان ایک
 بانی مذہب کا فرمانا **مص**
 چہ نسبت خاک را با عالم پاک +
 جہاں تک ہم سوچتے ہیں وہاں تک ہلکھی
 معلوم ہوتا ہے کہ دنیا کا ہر ایک دے
 واسطے کام رسم و رواج کے بموجب انتظام
 پاتا ہے اور پھر اسکا اچھا یا برا
 اثر قریب یا بعید سلسلہ سے انسان کی
 صحت پر ہوتا ہے پس ہم ایک ایک
 بات کی خلائی اور اسکا حسن و قبح بیان
 کرین تو بہت طول ہو جائے اسوا
 تینوں گروہ کے اقوال سے بطور
 نمونہ کے وہی چند باتیں لکھینگے کہ جنکا
 تعلق حفظان صحت کے قواعد یعنی
 ہمارے کھانے پینے سونے جاگنے
 محنت مشقت کرنے گھر آگن تن بدن
 کے صاف ستھرا رکھنے سے ہے +
 ا۔ حکما کا قول ہے کہ غذا ایسے

ہونی چاہیے جس میں ناٹھی و جن اور
 کاربن ہو اور موافق ملک و موسم کے
 جسم کی پرورش ہوتی ہے چنانچہ
 گوشت پتھر وال گوبی پیاز
 مین ناٹھی و جن گھی چانول شکر
 وغیرہ مین کاربن۔ دودھ آرد گندم
 و جوار و اجڑہ مین دونو چیزیں ملی ہوئی
 ہین۔ اور بعض قسم کی ترکاریاں
 جیسے آلو شلجم گاجر وغیرہ مین ایک
 قسم کی ترشی ہے کہ جسکا کھانا بھی
 ضرور ہے +

کھانیکے بار مین ہم احتیاط ہی بتلاتے
 ہیں کہ کھانا صاف برتنوں مین سہری
 جگہ بیٹھ کر کھائیں پکائیں کیونکہ میلے
 پن سے جو کھانا کھایا جاتا ہے وہ
 اچھی طرح ہضم نہیں ہوا لقمہ کو خوب
 چبائیں تاکہ سلیو یعنی ہتوک اس مین
 ملکر ہضم مین رد کرے۔ کھاتے وقت
 تہقہ نہ گائیں ورنہ اچھو ہونیکا خون

<p>نقصہ یا پنج بین کہا نا کھانیسے بھی ہضم نہیں ہوتا۔ کئی قسم کا کھانا ملا کر نہ کھان کیونکہ ثقیل و لطیف کھانا ملا کر کھانیسے ہضم میں فتور پڑتا ہے + کھانا میسر ہو تو ہمیشہ وقت معمولی پر کھائیں۔ جب دو چار رفقو کی ہوک رہے اس وقت کھانیسے ہاتھ نہ پیچیں تاکہ معدہ پر بار نہ ہو اور غذا جلد ہضم ہو جائے اور مزاج خست رہے کھانا کھانے کے بعد فوراً حبس یا ذہنی محنت نہ کریں بلکہ تھوڑی دیر لیٹنا مفید ہے +</p>	<p>ایک وقت کی غذا کہا کر کم سے کم چھ گنہ تک دوسری غذا نہ کھائیں کیونکہ اکثر قسم کی غذا پانچ گنہ میں ہضم ہوتی ہیں + بھنگ شراب وغیرہ منشیاتیانہ پیئیں کیونکہ انیسے دماغ خراب ہوتا ہنگ کے سبب اکثر آدمی بے احتیاطی سے زیادہ کھانی لیتا ہے جو آلات الہضم کی بیماریوں کا بڑا سبب شراب سے جگر و دماغ کا فضل بڑھاتا رعشہ کا مرض ہو جاتا ہے وغیرہ وغیرہ باقی آئندہ</p>
---	---

نقل خط مولوی وحید الدین صاحب اسپل سنٹ

جناب مولانا صاحب سلامت۔ سطور ہذا بغض انداز اخبار مرسل خدمت شریف ہے

<p>واقعہ فہان والا غشت دور اندیشان منصف طبعان کی غلو ہوتی اور عالمی</p>	<p>طبعی کی داد دینا ہم ایسے فرہ چین ویچ میز کا کام نہیں الا منصفانہ</p>
--	--

کو دیکھد از خود ولولہ طبعیت صدالی
 آفرین و مر جادیتاھے در بارہ ترقی
 ہاسٹیل اسٹنٹ صاحبو کے سنین گزشتہ
 میں اکثر مضامین اجارہ مرآۃ الطابت
 بنجاب میں طبع ہوئے کہ جسکی عبارت کے
 حرف حرف نکات انصاف سے
 محاورہ تھے بالفعل اجارہ رائیٹنہ طابت
 بین وہی منصفانہ تحریر دیکھی گئی
 صاحبو ایسے پڑاز انصاف مضامین
 حالانکہ کبرۃ مرآۃ منضبط ہوں الا
 جب تک کہ اسکے نتائج عالیہ منصفانہ
 پر ہو یا دانتکارا ہوں بلا لکھتے تسکین
 طبع نہیں ہوتی ہمارے منصف مزاج
 مولانا امام الدین احمد صاحب جہانم
 مطبع میڈیکل پریس کی تحریر منصفانہ
 کا نتیجہ غلام محمد کیم نیک دیکھا دے
 صحر محکمہ سرکار ہائیڈرونی درجہ سے
 ترقی اعلیٰ درجہ تک ہوتی ہے
 مثلاً محکمہ پولیس کہ ایک کسٹبل اپنے

عہد سے ترقی پاتے پاتے
 ہتھانہ دار الیکٹرک اور ڈسٹرکٹ
 پولیس کے عہدہ تک ترقی پاتا ہے
 حکمہ ہائے عدالت ہیں کہ عہدہ محرمی
 سے تحصیلدار اور ڈپٹی کلکٹر بنایا
 جاتا ہے افواج سرکاری میں ایک
 سپاہی تہ تیج جمعہ بار و صوبہ دار
 رسالہ دار ہو جاتا ہے قیس علی ہذا
 انگریز ہاسٹیل اسٹنٹ صاحبو کا عہدہ
 باوجودیکہ کیسے ہی اعلیٰ و عمدہ
 لیاقت کے ہوں واقعی محدود
 ہے جو لوگ کہ انہیں لائق ہیں اور
 در طبعیت رکھتے ہیں ترقی کی
 بوسی نے آگے جوڑ ڈسٹریکٹ
 کر دیا اور مثل عمارت ہائوس
 کر دیکھا ہے۔ اظہر من الشمس لیون
 من الالمس تاکہ اگر عہدہ اسٹنٹ
 سرجنی کے لئے انہیں سے منتخب
 کئے جایا کریں تو سرکار دولتدار

<p>کا ہر طور بڑا فائدہ متصور ہے امید قوی ہے کہ ایک زمانہ محمدیہ کے حصہ میں انہیں سے اکثرین مابقی کتب کو خوب حل کر ڈالیں اور اپنی کوشش بلیغہ سے اس عہدہ کو اعلیٰ لیاقت کے ساتھ حاصل کریں ہم امید رکھتے ہیں کہ ہماری عادل گورنمنٹ اس جانب ہر غبت خیال فرماے</p>	<p>اور ہاسپٹل اسٹنٹونکی داور سنہ یقین ہے کہ اس اخبار کے ناظرین عالیٰ نظر عام خور فرماویں اور جملہ ہم ہمیشہ اس بارہ میں جہد و کوشش کو کام دین فقط راستہ کترین وحید الدین عفی عنہ از جلیو ۱۶ جنوری سنہ ۱۳۸۰</p>
---	---

نقل خط سید محمد حسین صاحب ہاسپٹل اسٹنٹ

<p>کیس انڈا جنٹل فدی اپن وہ تھوہ پٹیشری ہر چھ اس کیس کو زمانہ علاج میں ہی فائدہ کر لیا تھا مگر پوچھنے التوا سے انہیں طبیب آئینہ طبابت و نیز خیر اتفاق چھپوانے کا نہ ہوا پندرہ ناظرین مسمیٰ بلدیہ پر شاوہر ہمن چیف کانسٹیبل پولیس تھانہ پتیریا عمر قریب بہ سال</p>	<p>قبل اسکے ایک مہینے سے بجا رضہ بھار و توسع طحال مبتلا تھا۔ جسم ہی خراب ہو گیا تھا آج واقعہ ۲۶ اکتوبر وقت طلوع آفتاب پہاڑ کوڑ کے پہچے جانب کریم پٹی خفیف درد ہوا جسکو بطور مظنہ درد بائی سمجھا جو اپن و گرم گرم پہلون سے سینک کیا کچھ افاقہ نہ ہوا۔ تب درجہ درد بڑھ گیا۔</p>
---	---

یہاں تک کہ دس لہجے و نکو مرلیض محسن
پہچین ایک کروٹ سے دوسری کروٹ
کبھی اوٹھتا اور کبھی ٹٹتا تھا اس صبر صبرین
ما جزایا گیا۔ استفسار سے بیمار بستین ہے
کہ میرے داہنی بائیں پوگیٹ پر ایک ریحجن سے
ووسکر تپتے لمبر برون تک بڑی
شدت کا درد ہے۔

مشاہدہ چہ مضطرب زرد گون بان
خشک کانٹے پیسے آنکھوں کے پپوٹے
اور لبوں کی رنگت سے کم خونی عیان
نہض جلد جلد ممتلی حرارت غیری
کا انارزہ بوجہ عدم سوجہ دگی کلینکل
تھرمامیٹر کے ہنویکل
گرمیت ناگرم ہے سارا بدن میل اس سطح
اٹھو گئے سی صاف ٹینک آواز آتی
سہہ اسپلین گنا کرٹ آف دی ایم
کچہ ہی فاصلہ پر ہے دست قبض جس
حالت ان دونوں سبب اور بھی
تقلیف ہے۔

علاج اس وقت صرف ایک ادنس

پیرمنٹ و اثر دینیکا حکم دیکر مین چلا آیا۔
تھوڑی دیر بعد کہنے گیا۔ تو اب بیجا
پیشانی زیادہ ساری شکم میں درد مبتلا
اور بار بار ہوا کی ڈکارین آتی ہیں حش
و پانخانہ بدستور بند ہے۔ پاؤں کو بار
بار پیڑ و کی طرف موڑتا ہے اور چلاتا
بیشاب صاف پیاس نہیں ہے۔

دو گرین کیلو مل نصف گرین افیون کی
ایک گونی دیکر اوپر چار ڈرام پیرمنٹ
پلا دیا ڈکارین زیادہ آئین تھوڑا افتاح
ہوا تشنج کے باریان کم ہو گئیں ہمیں
اب پیرون کو سیدھا چارپائی پر رکھے
سے چار چار منٹ پر کروٹ بدلتے
اور اسٹیشن کی نوبت ہوتی ہے۔

گونی مذکورہ اوسی مقدار سے ایک
اور کھلائی۔ شام کو مسٹر ڈپوٹس
لگایا گیا۔ اور قبل اسکے کئی قسم کی
تعمیر یعنی گرم ریت سے صرف گرم پانی

اگر مانی میں افین ڈال کر گرم گرم
رہی کے پہنوں سے عمل میں آئی۔
رات کو ایک اونس کٹہ ایل چار
بوند لاکر مارے پیدرو کورس چار
گرام پیرمنٹھ، اٹر کے ہمراہ دیا دو
گھنٹہ بعد دو قے ہو گئی اور بہت سا
صفا خارج ہوا درد کی کیفیت افزونی
پر ہوئی پھر کپڑوں پہنے اور پیچ کی گونی
دبائی *

ستائیس کو بیمار اچھا ہے ایک جا تا
معوی ہوئی حدت صاف ہے اب
سخت ہانے سے دوسرے کمر فہرہ کے
مقام پر فینز آس پاس خفیف درد
پایا جاتا ہے دن بھر بخراست و اٹر
نہ منطیش کے اندہ دینی دوا یہی استفاد
نہ صوفی معلوم ہوا کہ خفیا دو گنوا
نہ کچھ دوا کھلائی ہے اور کسی قیق
شے کا بسپا لگایا ہے *

۱۱ ماہ فروری ۱۳۴۲ چار بجے رات بائیں مقابل

مقام میں عین پشت کبر سے
درد شروع ہوا کئی گھنٹہ بعد اسپین
میں دھوئیس ہوئی معلوم ہوئی اور
باعبار سابق کے اب بیتابی و
بچینی زیادہ ہے چنانچہ پیر میں بلایا گیا
مینے اس وقت پیرم اور پیرم مقام درد پر لگا
لاکرماریڈ پیدرو کورس چار بوند
ایرملک اسپریش آف ایوینا دتا ہونہ
اکثر ایک اونس ایسی ڈوڈو گھنٹہ
بعد تاخفیف دریا جب تک دوبارہ میرا
ملاحظہ نہ ہو کیو دیا جاوے *

دو بجے دنگو درد کم ہے رفقین کو جمع
الحال ہاری ہاری معلوم ہوتا ہے
ڈکایین ہوائی ہستور آتی ہیں بنض
تیز اور ایک ہے صیم گرم پیاس نہیں
اشنہا معلوم ہوتی ہے سگوانی میں
پکا کر کھانیکو بتدایا *

دس بجے رات کو چہرہ دست میوکس
دیس و خون آمیزہ مقام ماؤفہ میں درکم

نبض کمزور حلیہ خاہ چلتی ہے پیروں
ورسینہ پر پینہ لکڑی پیا رہتے
پیر پڑا ہے ہوش حواس درست ہیں
بہر ٹیک جاک پوڑ پندرہ گریں تین
گھنٹہ بعد اور دس گریں دوسری
ایک باگی

انتیس^{۱۹} دین وقت صبح چار گھنٹہ
کہ گزری شب کو اٹھ دست ہوئے
اور اس وقت ہی چوکی بہر ہی دست
خانی اوہیں چوٹے چوٹے ٹکڑے
چوپے کے کچھ کچھ ذراہ خون کے
جبین کچھ دست کا رقیق اور کچھ
کاٹا بزرگ سٹرا پیٹٹ کچھ ہوا پین
کے خارج ہوتا نبض کمزور اور جسم
سب پیر ٹیک اسپرٹ آف
ایوینا پندرہ^{۱۵} ہونڈ ٹیک ٹیکو تین
لاکڑیا میڈرو کلوراس چار ہونڈ
ٹیک کش سکوتا ایک اونس تین تین
گھنٹہ بعد دس^{۱۰} سال اخیرتہ دو ایک

شفا خانہ کے قریب اختتام پزیر اس کے
 بہت سی دوائیں جنگا دینا اس وقت مصلحت
 نہ تھا موجود نہیں ہیں +
 تیسویں اکتوبر: وقت صبح - رات
 گذشتہ چہرہ دست ہو نبض وغیرہ
 بدستور دوا بدستور شام کو ٹپا ہر دو اکہ
 صبح سے بیٹھ دست آپہن ضعف بہت
 ہے بوجہ مارفیل کے چپکے لگی رہی ہے
 اکتیسویں وقت صبح - رات گذشتہ میں
 اٹھ دست ہو پین اب خفیف ہر ہر
 بیٹھ میں ہوتی ہے دیکھنے سے کھٹکھٹ
 و رنگ بدستور پایا جاتا ہے لیکن قلیل
 مقدار میں خارج ہوتا ہے کبھی دنا
 کبھی بیسٹ لونڈ کبھی اس سے کچھ زیادہ
 شوگر آف ایڈامیڈا پیمل (حسب کب
 فار کوہیل) دشین چار مرتبہ - وقت شام
 مرعین میان کرتا ہے کہ گوی سے
 متلی ہوتی ہے اور جی بگڑتا ہے
 اب آواز بھی کند ہے ضعف ہی

زیادہ سے ہر ایک مقدار گونی میں کو اطر
گر بن کوئین کا انداز بڑا کر دیا گیا۔ رات کو
کا ر یونٹ آف ایڈیٹیا پانچ گرین کفڑا
ایک اونس فی ہوکھٹ بعد +
یکم از ہر ہوکھٹ معلوم ہوتی ہے باقی کیفیت
بستور سیگو بستور گونی بدستور جاری
رہے ایونیا کا پچھلے کیا گیا +
دوم نومبر کو گونے سے دوڑی ایوٹھا
چاک پوڑ وٹا گرین میں کو اٹر گرین
کوئین اور ایک گرین کا اٹھوان حصہ
ایک کاک تاکر استعمال کرایا گیا —
(دومبر کو کچھ روایٹن بمشکل میری دست
پر صدر شفا خانہ سے آئین) چنانچہ
اس وقت پانچ بوند شکر ادبیاتی بنیں
ڈالوٹ سلیو رک ایٹار ایک اونس
روز و اٹر ایک مقدار ایسی ہی بنیں گھٹے
پیچھے۔ شام کو۔ اب دستون کے وقت
ٹرفر وچاک سے اور ٹٹلاہٹ کی اواز
دیر تک رہتی ہے +

سوم نو۔ ہر وقت صبح - دو سو پچھ رات
کوئی دست نہیں ہوا یا رکھتا ہے
کہ دو اخیہ کی چھٹی بنید معلوم ہو
سو سو پچھ دیا رست - چنانچہ بدستور
جاری رہا +
چار نومبر - بنوں کو دس آہستہ آہستہ
اواز ہمارا - گھٹا اچھی سے ہے ہوکھ
اچھی سے تیار ہوا دستا سے دن سے
آج اٹھ پچھتہ نمک پانچ دوڑے
این رنگارنگ دستون کی زروئی و سہتی
میل سے اب میوکس + بلڈ تحض
خفیف کم نما اخیر کو گرتا ہے۔ وہ دست
غذا شہر برنج +
پانچ نومبر - کیفیت بدستور دو
مجرہ تین گرین کوئین بڑائی گئی۔
چھتہ و سات تلخ کو دو بدستور دست
بمقدار کثیر صاف و گاڑھے زرد رنگ
کے دو مرتبہ ہوئے بنض معتدل تھا
معلوم نہیں ہوتی ہے - ہوکھ خوب

رات کو سیگو ہمراہ دودھ کے اور دن
کو شیر برنج کھانے کو بتلایا گیا۔
اٹھ نو کو کیفیت دیروزہ کے موافق
دس کو بیمار چلتا پھرتا سب سے احوال کا
جسم اصلی حالت پر دست معمولی بلدیہ
طور کا دو مرتبہ صبح و شام ہوئے
گیارہ کو بیمار کھتا ہے کہ ہو کہ خوب ہے
اور رغبت گھاتا ہوں مگر رات کو بوجھ
ساتی ہے۔

بارہ نومبر سے کچھ مضرہ بالا بجا
روزہ و طہر کے انفیولہن چہیتا کے
ساتھ بنا کر بیش مقدار حوائج مریض
کیا گیا کیونکہ اسی روز اس کی تبدیلی
دوسری جگہ کو ہوئی۔ بعد دو ماہ
کے حسب اتفاق ملاقات ہوئی تو
مہایت چاق و چست تنو مند سرخ
وسفی نظر آیا وقت دریافت بیان
کیا کہ ہی ۱۹۸۰ جو آپت نمیش مقدار
دی ۱۰ مینہ بیش ہی روز کیا فی

کہ اب بفضل ایسا ہون +
راے معالج

ادویات مستعملہ کیس مندرجہ بالا ہیں
کوئی مرکب ایڑن یعنی ہمہ بہرہ کا نہیں تھا
اسپین کو غالباً ڈیوٹہ سلفیورکٹ اس
نے فائدہ بخشنا

آئینہ طبابت

اوپر مٹرنہ دل سے اپنے ایسے کر
کا جبکہ ہل ترقی رسالہ آئینہ طبابت کا
خیال ہے مشکور اور ممنون ہے
اور مضامین قابل الطبع کے
ترسیل سے زیادہ اور بھی شکر گزار
ہے اب مہتمم و سر شائقین کے خدمت
مبارک میں ہی قصہ لیکھ افزا ہے
کہ کبھی کبھی مضامین ہیکر راقم کو مشکور
اور ناظرین کو مسرور کرتے رہیں گے
کیونکہ اس قسم کی اخبارات میں بیحد
کئے کاروائی دیکھو اگر اسبہ کہ امینہ
شائقین اپنی جودت طبع کو کام فرما کر

نقل خط لالہ چمن پر شاو کمپنڈ اسپتال تحصیل

نسخہ چٹھال کے اکسیر ہو چکا

درخت ڈھک کی چھال کو خشک کر کے

اور جلا کر کوئل بنا دے بعد کہ کلمہ

مذکور کو باریک پیسہ ایک مٹی کے گھڑ

میں پانی بہرہ آسمین پیسا ہوا کو کلمہ

نار کو ریل و حبوت ملا پیک او سکے

دور و زعم سے کھانا شروع کرے

دوا موصوف کو مقدار خوراک چار دانہ

سیال دن میں دو وقت یہ ترکیب بنانے کی

پانی پانچ سپرد کو کلمہ پاک ایک پونڈ ایک

چمن پونڈ

تنبیہاں انسداد مرض وبائی کالرا

اس جگہ پر کہ اسباب انتشار مرض مبینہ بیان ہو چکا ہے مگر مناسب جانتا ہے کہ

اس سے زیادہ طول نہ دے کر علاج کی طرف رجوع آنا اور پہلے مختصر بیان را اطا

مع علاج قلم نہ کرے۔

ادبیات ہو چکا ہے کہ تنبہاں یو

میں سبب قوی اس مرض کا ہضم ہونا

طعام ہی کا قرار دیا ہے اور اس مرض کو

امراض حادہ میں شمار کیا ہے اور

اس طرح یہ لکھا ہے کہ عدم گوارش

لحام کی تین صورتیں ہیں۔

اول۔ یہ کہ کہا اساتذہ لکھا یا جاو

کہ اس کو معدہ ہضم ہی کرے۔

دوم۔ کہ نامناسب ترتیب لکھا یا جاو

یعنی ایسا کہ ناجوزیادہ قوی ہے

اور دیر ہضم ہو پہلے تناول کیا جاو

اور اسکے بعد میوہ اسے ترکا استعمال

کہا جاوے تو اس صورت میں وہ اشیاء جو سرماغ الہضم ہیں ہضم ہو جاوینگے اور دیر ہضم اشیاء غیر ہضم صورت میں ہضم شدہ کہلینگے مگر اسکو بھی خراب کرینگی کیونکہ صاف ظاہر ہے کہ رطوبت معدہ و دہن وغیرہ ہم او فعل معدہ جو کہانا ہضم کر دینے کے واسطے ضرور ہے صرف ہو جاوینگا جسکے باعث دیر ہضم اشیاء غیر ہضم حالت میں قائم رہینگی۔

سیوم یہ جو کہانا کہا یا ہو وہ خراب ہو کر اثر دار و کا پیدا کر کے خلط صفراء میں تبدیل ہو جاوے یا زیادتی صفراء کی کرے تو ضرور وہ قے کے راہ سے خارج ہوتا چاہیگا اور یہی وجہ ہے کہ ہضمیہ واسلے مریض کو نفی آتی ہے اور جو غذا خراب ہو کر خلط بلغمی کی صورت پکڑتی ہے وہ اس حال کی صورت رجوع کرتی ہے اور یہی وجہ ہے

کہ اس بیماری کی علاج میں مبتک غذا اس خراب بذریعہ اسحقان نکلتی رہتی ہے اور مریض کی طاقت قائم رہتی ہے۔ معالج کو علاج میں آسانی ہونی ہے اور جب کہ معدہ اور اعصابین سوزش ہو جاتی ہے علاج میں وقت پڑتی ہے خصوصاً ایسی حالت میں کتے و دست دو نو جاری ہوں اور دستوں کا رنگ مثل گرے پانی یا گوشت کے دھون کے ہو مریض میں ضعف بڑھتی اور کدازش نمودار ہو۔ نبض ضعیف و صغیر۔ آنکھوں اور کانوں میں گرہ پڑ گئے ہوں۔ ناک باریک ہو گئی ہو چہرہ کا رنگ مثل مردونکے ہو۔ ہاتھ پیر سرد ہوں۔ ناخن نیلے۔ ہاتھ پاؤں کے اعضا میں تشنج ہو جو دوا دین فوآتے ہو جاوے۔ تشنج کی شدت ہو۔

باقی آئندہ

روما طرم کا علاج عرق لیمون سے

ڈاکٹر سٹنڈلر صاحب بہت کبھی
بیان ہوا اس علاج سے صحت یا بچہ
کھلمر خلاصہ تحریر فرماتے ہیں اور نیز
طریقہ استعمال اس دوا کو ظاہر کرتے
ہیں۔

اگر زیادہ قہقہہ ہو تو دوا انس
اٹھارہ یا چوبیس انس تک ایک دن
میں اس طرح دہر کہ ہر گھنٹہ بعد آدھا انس
کی مقدار ہو پانا چاہیے اور ادھین
دو چند یا سہ چند یا حسب ضرورت جسکی
ترشی مرلیض کہ ناگوار ہو پانی ملا لینا
چاہیے۔

ڈاکٹر صاحب سو سو دن فرماتے ہیں
کہ اسکے استعمال سے درد سر و زہم

فائدہ نظر آتا ہے اور نیز اکیوت کبھی
خدا وہ مرلیض کمزور ہوں یا قوی
یا بچہ بین روز افاقہ ہو جاتا ہے۔
اور نیز ڈاکٹر صاحب فرماتے ہیں کہ
اگر بچہ ان کے عرق سے اسہال
لاٹ ہو ا ہو تو ایک گرین ادیم تہنا
یا لیڈوٹین کے ساتھ صبح و شام دینا
چاہیے تاکہ اسہال رک جائے۔
اس دوا کے استعمال سے سوجھ ہو
جو پٹہ جائے پین پسینہ کم آتا ہے نبض
کی ضربات کم ہو جاتی ہیں بلکہ بعض اوقات
سوائی ہیں بسا اوقات ہنگام استعمال
اس دوا کے مرلیضوں کو کوٹین اور فو
غذا اسی دینی پڑتی ہے پراکٹشنر

آرسنک کے استعمال سے جسم پر پتھر کا پید ہونا

من فریات ڈاکٹر صاحب بہا و تایم۔ ڈی

ایک جوان عورت جسکے چہرہ پر بہت
اکٹی لہجے ہمارے لفظ آ کر نے تھے
میرے معالجہ میں آئی مینے اسکو ناہ
میں بتلایا کہ خولہ سلوشن کم مقدار میں
ہر روز کھا یا کرے جس سے مدد فرمے
بہت فائدہ ہوا۔ چونکہ میں نے اس
عورت کو کئی عینے بعد ایک بار
مرض میں مبتلا پایا تب تکو ایسا
ہوا کہ شاید اسے اس دوا کا استعمال
ترک کیا لیکن ہنگام استفسار معلوم
ہوا کہ اس نے آگت تک برابر
بتلائی ہوئی دوا کا استعمال کیا اگرچہ
بہت کم مقدار میں کی مدد مت
ہوئی تھی۔ اس دوا کے استعمال
سے یہ بات معلوم ہوئی کہ مراد
مددہ کے ناموافق تھی۔

۱۶۔ آگت کو میرے پاس وہ دوا
علاج ارپشن کے جو اسکے دائیں بازو
پر نہا آئین یہہ ارپشن کھنی کے مفاسم

کے کچھ اور پتے تھے جو کہ تمام سامع
اور کف دست کی پشت پر پھیل گیا
تھا اور اسکے اعجاز کو دو تین ہی
روز گزرے تھے۔ دروشد یہ
بتلائی تھی کہ اسکو اسکی تکلیف
سبب یہ ہیں آتی تھی اور اسکی
اوسکے کہ یہ عین ہیں دروشد
اس ارپشن کو یہ صورت تھی کہ
چھوٹی چھوٹی ٹپیں ہوں گے
بکثرت تھے اور انکا زیریں سطح سرخ
سوزندار تھا۔

جب مینے اسکو اس کیفیت میں
مبتلا پایا تو فوراً سلوشن کہانیکی
کی اور دیگر غم و خاص علاج کرنے
لگا جسکے باعث وہ ارپشن جاتا رہا
اور کوئی دوسرا مرض بھی لاحق
نہیں ہوا۔

معراج چونکہ یہ نیزاکہ ایسے ہی
مقامات پر ہوا کرتے ہیں اس سبب

میں نے اسکو یہ پتہ خیال کیا تھا۔ تھوڑے
عرصہ بعد ایک کیس دوسرا بھی
نظر سے گذرا۔
ایک لڑکی جسکی عمر بارہ برس کی تھی
کوریامین مبتلا ہے کہ گیارہ جنوری
کو داخل شفا خانہ ہوئی۔ اس لڑکی
کو جبکہ اسکی عمر نو برس کی تھی اکیوٹ
روم میں ہو گیا تھا۔ اسوقت ڈیپٹی
فطرہ ایسٹ سلوشن آف آرسنک
کیپٹن دفعہ دینین ایمرنگ کے ساتھ ملا
کہا نیکو تہائے اور پھر پٹیل فردی
کو فوٹو سٹیشن میں فطرہ سے پینے کو
حکم دیا۔ اٹھ ماہ کو پانچ قطرے
کر دیئے جسکا استعمال وہ بلا ہر کرنی
رہی۔

پیش ماسیج کو ہر سیزز اسٹرک
دوبہ سینہ کے بائیں جانب نظر پڑا
یہ وہی ہے کہ ڈیک اینپکس سے
م شروع ہو کر پیرہ کی طرف تک پہنچ

گئے تھے۔ اس ارپشن میں نہ کچھ
دروہنا نہ اخلا میٹن پ
گوریا کو اس دو اسکے استعمال سے
کچھ نقصان نہیں ہوا بلکہ جب اسکو
آرام ہو گیا تو شفا خانہ سے خارج
کر دیا۔

ڈاکٹر پیچ سن صاحب اگرچہ بہت
کیس اسطرح کے بیان کئے ہیں مگر
بعض ڈاکٹر اسکا تعلق آرسنک سے

کچھ نہیں بتاتے۔
ایچ پیٹریا اینہ طبا محب و خوب
یاد ہے کہ دو ماہ بعد اگر سید کل سکول
جو باہم یا رہتے ایک ہی تاج زمرہ
طلبا میں داخل ہوئے اور انہوں نے
بہشتیوہ اختیار کیا کہ آرسنک کی دو
گرین یا چار گرین کی ٹی مونیہ میں
لجہ دولجہ رکھ کر تھوک دیتے تھے اور
آخر کار انہوں نے پانٹنگ کثرت بڑھائی
کہ اس ڈی کو دس دس چندہ پڑے

منٹ تک موندھ بین گھلایا کر فی تھیں
 بہم ہی طریقہ ایک رت تک جاری رکھ
 اور پھر سے ایک طالعہ علم کی کیفیت
 ایک مہینے کے بعد یہ ہوئی کہ اوسکے
 چہرہ اور پشت دست پر جابجا چوٹی
 چوٹی پھنسیاں ہو گئیں اور کچھ کسی
 سبب اسکو بخار بھی آنے لگا وہ اپنے
 بخار کا علاج حکیم نصیر الدین مرحوم
 جو آگرہ میں ایک طبیب حاذق تھے
 کرانے کو گیا جو وقت حکیم صاحب نے
 اوسکی نبض کو ملاحظہ فرمایا تو اس سے
 لکھا کہ مکو بخار بہت شدت سے ہے اس
 جواب دیا کہ اسوقت تو مطلق بخار
 نہیں ہے لیکن ہاں شام کی وقت
 ہر روز آیا کرتا ہے حکیم صاحب نے
 دوبارہ پیر نبض کا ملاحظہ کیا اور یہی
 فرمایا کہ تمہاری نبض کی حرکت سے

تو حرارت ثابت ہو مگر جسم پر محسوس
 نہیں ہوتی میں اسکا سبب نہیں بتا سکتا

تب اوس طالعہ علم نے اپنی حقیقت بیان
 کی تب حکیم صاحب نے فرمایا کہ یہ پھنسیاں
 جو تمہارے چہرہ اور ہاتھ پر ہیں
 اوسیکے باعث پھر بعد اسکا علاج
 اس طرح کیا کہ ماء القرع اکلیس روز
 پلایا جسکے استعمال سے پھر کبھی

ارپشن نہیں ہوا

ترکیب ماء القرع کی۔

ایک لنبا کر دلیکر اوسپر کپڑا پیٹ کر
 پوتنی یعنی چکنی مٹی پیٹنے نھی اور
 بعد خشک ہونے کے پڑھو نچے
 کو دیتے تھے وہ ہاڑ میں رکھ دیتا
 تھا جس سے وہ کدو بریا ہو جایا کرتا تھا
 پھر اوس کدو کے مٹی اور کپڑا دور
 کر کے تمام شب اوس میں رکھ دیتے
 تھے علی الصبح اوسکو نچوڑتے
 تھے

جسم میں سے قریب پاؤں کے عرق نکلتا
 تھا پھر اوس عرق میں مصری ملا کر

بلا دیتے تھے اور کہا نیکو مفیدی مرغن	زبان پی پی بات معلوم ہوئی ہے
غذا کھلاتے تھے۔ نیکو اور اطباء کے	کہ بلا شک آرٹیکل پریشن ہو جاتا ہے

اس نئے لیٹن کا بیان

<p>عرصہ ستو برس کا منقضى ہوا کہ عرض</p> <p>زکام رکھانسی مین گرم پانی کے</p> <p>انجرات کو مفید جاستے تھے اور</p> <p>جہاں ہی سے انہیں لیٹن کی ترکیب</p> <p>جاری ہوئی اور اب تک جاری ہے</p> <p>اور اس کے خوب مریج ہو نیکی و بہ</p> <p>پیہ ہی ہوئی کہ بعض ڈاکٹروں نے</p> <p>اسکی قدر کی اور بعض نے چند ان</p> <p>مفید نمانا۔ لیکن فی زمانہ اسکی بہت</p> <p>اصلاح ہوئی اور کو مفید جا کر اسکی</p> <p>قدر دانی کرتے ہیں +</p> <p>زکام کی ایسی حالت مین جب بغم</p> <p>پنلا اور جھاگہ آتا ہو! صرف ککڑی</p> <p>کیا ہو تو صرف انجرات آبی کا لیٹن</p>	<p>کفایت کرتا۔ یہ لیٹے آدھا گنچہ نکا</p> <p>چار پانی پہ لیٹ کر سو گیت رہیں مگر</p> <p>بیکرا اپہ میوز مین زیادہ خواہش ہو</p> <p>اور رکھانسی ہی خشک ہو تو آدھ</p> <p>تین یا چار قطرے کلورڈ فارم کے</p> <p>یا ایک ٹی اسپون فل ٹیٹک ابٹسریا</p> <p>چند قطرے آئیک آف ہالپس کے</p> <p>لا لیں +</p> <p>اور جب بلغم گاڑا سدا رہے تو تیل</p> <p>تیل مین سے کوئی تیل ملا لیں</p> <p>ترکیب پیہ ریجھ کر پیٹ یا تیل</p> <p>تیل کو دوش یا پندرہ گریں</p> <p>کار پو میٹ آف مگنیشیا مین خوب</p> <p>نہرہ تیل ادنس پانی ملا کر</p>
--	--

ایک یا دو فی اسپون فیل میں
 ڈال کر دو تین دفعہ کھینچیں ایل آف
 ایل آف ہٹائیم آیل آف روز میری
 اور جب بلغم ہلکا ہوتا ہے تو تین کپوت
 صنوبر ٹرین ٹائین ٹنگ آف بنوین
 گنگوران ٹولو کر یا زوٹ کیمفر روغن
 صندل میں سے کوئی تیل گنیشیا
 میں حسب بیان متذکرہ بالا ملا کر استعمال
 کریں۔ یا کوئی ٹنگ ملا کر عمل میں لائیں
 اگر گلہ پیٹھ ہو بہت عرصہ گزرا ہو
 اور ہر نگیل سٹم ہی موجود ہوں اور
 شکوہ پہنہ بھی آنا ہو تو آیل آف سیج
 استعمال کریں +
 جبکہ معالج کے نزدیک بہہ بات مناسب
 ہو کہ کسی دوا کا چر موثرہ نہ رہے انجرات
 مونہہ نالو ٹانسز ایسی میں پہنچائے
 جاوین تاکہ وہ دوائیں اپنی اپنی
 جوشاثر تحریر کیا تسکین یا قبض کی
 تو بہرہ آلہ جیسے بڑوں کا جھکا نام لیں

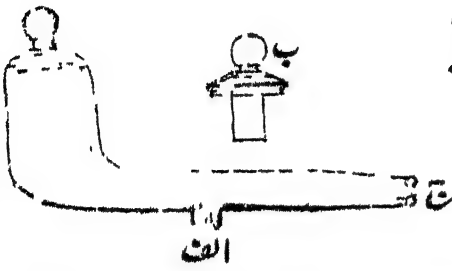
پاپیچا اور جیکہ فصریر ذیل میں درج
 ہے جسے شکر ایچ پاپ فیل عام
 پاپیچے جسے ڈکینہ میں اسج
 لگا ہوتا ہے اس اسج کو عرق شدہ
 ہلگو کر ڈکینہ میں رکھیں اور ڈکینہ
 بنا کر دین اور دوسرے مونہہ پر لگو
 رکھ کر تھوڑا بہت کھریں اور مثل چپکے
 اوسکو میں کلو و فارم ایتر کر یا زوٹ
 کاربو لک الیڈ کیمفر وغیرہ عطریات کی
 قسم اشیاء انہیل ہو سکتی ہیں یا انجرات
 کتے ہیں +
 ایچ پی کے خراش میں اور تازہ کھانسی
 اور اسٹنہا اور گلے کے دروین اسکے
 انجرات سے بہت فائدہ ہو سکتا
 ہے +
 یا چند قطرے کلوسہ فارم یا ایکٹرام
 ایتر یا اسپرٹ آف واین یا کیمفر
 کسی روغن عطری میں ملا کر انہیل کریں
 جس سے خاص مقام جس ہو سکتا ہے

یہ نسخہ
 کھانسی
 اور
 تھوڑا
 بہت
 کھریں
 اور
 مثل
 چپکے
 اوسکو
 میں
 کلو و
 فارم
 ایتر
 کر یا
 زوٹ
 کاربو
 لک
 الیڈ
 کیمفر
 وغیرہ
 عطریات
 کی
 قسم
 اشیاء
 انہیل
 ہو سکتی
 ہیں
 یا
 انجرات
 کتے
 ہیں +
 ایچ پی
 کے
 خراش
 میں
 اور
 تازہ
 کھانسی
 اور
 اسٹنہا
 اور
 گلے
 کے
 دروین
 اسکے
 انجرات
 سے
 بہت
 فائدہ
 ہو سکتا
 ہے +
 یا
 چند
 قطرے
 کلوسہ
 فارم
 یا
 ایکٹرام
 ایتر
 یا
 اسپرٹ
 آف
 واین
 یا
 کیمفر
 کسی
 روغن
 عطری
 میں
 ملا
 کر
 انہیل
 کریں
 جس
 سے
 خاص
 مقام
 جس
 ہو سکتا
 ہے

یا کم بیش اثر تحریک کا ہوتا ہے

ہوس ہولڈ میسین * * *

تصویر اپنے لنگ پائپ کی



الف - جسے درت بند کرنے
 تاکہ جتنے وقت زیادہ ہو انکو
 بہ دشمن درط رنج لگانے
 علیحدہ کر کے رکھ دیا ہے
 ج - موٹہ سین رکھ کر جتنے سنی

اشتہار طبع ترجمہ کو اٹرنی شیت

ترجمہ کو اٹرنی شیت مترجمہ بناب میانہ ملک صاحب ہاسٹیل اسٹنڈی ڈیمانڈ
 میٹر یا میٹر یا کسٹری۔ پراکٹیکل فارمیسی و مہتمم آستانہ حکمت کو جب ادا سے
 آخر تک دیکھا تو معلوم ہوا کہ مولف نے کس قدر عزت و قریبی اور جانفشانی کو کام فرمایا
 اور کیسا عمدہ کار آمد مجموعہ ترجمہ کر کے طبع کرایا ہے عبا۔ سیلیس۔ ریح الفم
 پس ہم اس نا درجہ مجموعہ کے مضامین میں ہا تک خیال کرتے ہیں ہا ہا تک یہ معلوم
 ہوتا ہے کہ نیو میڈیکل سب اڈی نیٹ کے لئے نہایت مفید اور کامیاب ہے
 کیونکہ حکم احکام ہر کاری سے ہر شخص کو اتمیت ضرور ہے اور اس میں کیونکہ
 نیو میڈیکل ہپو پوان پاسٹریٹیکل ہپو پلون ہاسٹیل اسٹنڈی و غیرہ کے متعلق
 جنرل آرڈر۔ رکیولرس وغیرہ سے بہت فائدہ مند ہیں بدینہ
 گروہ یعنی نیو میڈیکل سب اڈی نیٹ کے ادنیٰ عہدہ دار کے پاس ادنیٰ

ایک ایک جلد کا ہونا ضرور ہے تاکہ بوقت ضرورت اسکے حوالہ سے اپنا حق حقوق حاصل کر سکیں اس لئے دعا کریں اور جو امر خلاف منشاء سرکار ہو اس سے باز رہیں +

حق تو یہ ہے کہ وہ لوگوں سلمہ اللہ تعالیٰ نے اسے ہم پیشوں کے فائدہ رسانی کے لئے ایسی عمدہ مفید چیز طبع کرائی ہے جبکہ بیان اراقم کے احاطہ امکان سے باہر ہے اور باوجود ایسے مفید و کارآمد ہونیکے عطا مع محصول قیمت مقرر کی ہے جو صاحب ایسے کارآمد مجموعہ کی خریداری کا شوق رکھتے ہوں قیمت متذکرہ بالاندر یہ منہی آرڈر پاس مترجم کے ہینچل طلب فرمائیں +

ماہی امام التبرین احمد کیوریٹر ٹریڈونزیم اگرہ میڈیکل اسکول

پرولیپس اینائی یعنی خروج المقعدہ کلخ لکنا

تو اس کی رنگت سرخ ہوتی ہے اور جب تھوڑے عرصہ تک باہر ہے تو اس میں سوجن ہو جاتی ہے یہ سوجن کبھی زیادہ ہوتی ہے اور کبھی کم اور جب کہ سن ضعیفی میں بار بار نکلتی ہے تو یہ صرخی جاتی رہتی ہے

یہ مرض ہر ایک میں بچوں اور بوڑھوں کو ہوا کرتا ہے اصلیت اس مرض کی اور سبب کہ کا ڈھیلا پن ہے یا سبب کس کارٹم میں سے ریش پاتا ہے جسکے باعث یہ جھلی ڈھیلی ہو کر نکل آتی ہے ابتداء جب آنت باہر نکلتی ہے

کیونکہ از روئے فزیالوجی یہ بات معلوم
ہوئی ہے کہ اگر میو کس ممبرن زیادہ
عرصہ تک ہوا کا اثر ہوگا تو وہ مثل پوت
کے ہو جاوے گی۔

بچوں کو اس مرض کے ہو نیسے نہایت
بیخبری ہوتی ہے اور بڑھوں اگرچہ بہت
تکلیف نہیں ہوتی لیکن نہایت ہی خوف
بات ہے۔

اسباب دانو نکلنا پیٹ میں
کیونکہ ہونا پچیش یا دوسری قسم کا
شکمی مرض جہن جریاں ہمیشہ رہتا ہو
کمزوری شیعنی میں قبض مباحث
داعی قرحہ کے یا امراض پیٹ
گلٹریا سنگ ستانہ بابو اسیری
خلل۔

علامت اسکی ظاہر ہے دیکھنے سے
معلوم ہو جاتا ہے کہ مرض خروج
المقعدہ اور رگ کا ویر تک پانچا
میں ٹہرا رہتا ہے۔

علاج بچوں میں سبب کہ در کریں
یعنی اگر دانے کے نکلنے کی دانت
سے ہوتی تدبیر کریں کہ اسکی وقت
رفع ہو جاوے اور اگر کیڑی دانتی وجہ
ہو تو قاتل کرم دوا دیں اور اگر پیش
سبب ہو تو اسکا علاج کریں اور بچہ
کی ماں کو تاکید کریں کہ وہ لیٹنے کی
حالت میں پانچا نہ پھرے نہ دین پٹیا
نہ پھراوین کیونکہ ٹیکرا در کونٹ کر
پانچا نہ پھر نیسے کاخ لکل آتی
ہے۔

اگر لیٹنے کی حالت میں بھی پانچا نہ
پھر نیسے کاخ لکل آوے تو اسکو
سرو پانی سے دھو کر اور پتھر اور
یا صابون میں گھونسا کر۔ تاکہ اوپر
یا زنگہ۔ پٹکری، دس گاہ میں ایک
اونس پانی میں ملا کر باہر سے اندر دین
یا رکٹم کے اندر پٹکری، دس گاہ میں
تاکہ وہ اس کے اثر سے سکڑ جاوے

<p>کہ بیچ کا سوراخ ٹھیک مہر کے مقام پر ہو اور پٹے ہوئے سر کو سیون کے مقام سے اس طرح لگا کہ فوطہ دیکھ کر اس کے بیچ میں آجائے اس پٹی کو لگا نیکی وقت یہ خیال رکھیں کہ نہ اندر بخوبی ببند وقت میں اور نہ لگی بکینی کے ساتھ کہ نیسے انگلی کے ساتھ ہمارے اندر پہلی قوت بعض وقت اس کا علاج ٹھیک ہوتا ہے اور کے تیسرے اور بعض وقت اس کا علاج بعض ہفتہ طرینہ بعض کا ایک ہفتہ اور ایک</p>	<p>اور روبرب سوڈا کلبا کی پوٹریان کھا نیکو دین اور چند گریان دے کمرٹی بیج بانہ دین یا شکر اور بیٹریٹ یا گال اینٹ مینٹ لگا دین یا اسٹن کی پٹی چھ یا ساٹ انچ لمبی وہ انچ پوٹری لیکر اس کے ایک سر بیچ سے پار ہو حصے کر لیں اور اوپر بیچ میں چھوٹا سا سوراخ کر دین پھر اس پٹی کو اس طرح پکادیں</p>
--	--

اسٹیل خط لال بھگوانداس صاحب ہسپتال سنٹ

Chemical Reaction of medicines
in the body

۴۰ کیمیاوی اثر ادویات کا جسم کے اندر پیدا ہونا

<p>جاتا ہے تو سر نہیں ہوتا اگر جب ان نمکوں کو ایک ہی وقت دیا جائے تو جسم کے اندر اثر کیمیاوی سے</p>	<p>ایم۔ ڈائیون پوٹاسیم اور کلورائیڈ اس پوٹاس اگر علیحدہ علیحدہ کی جائے دیگر کسی حیوان پر استعمال کیا</p>
---	--

ایوڈیٹ آف پوٹاس بجلتے ہیں اور
علامات زہر ملید پیدا کر کے موجب
ہلاکت ہوتے ہیں +

فرانس کے ڈاکٹر ام۔ مل سے کھا
کئے کتوں پر اور روزمرہ زیادہ
زیادہ مقدار میں ایوڈیٹ آف پوٹاس
کا استعمال کیا جس سے کسی کو کچھ

نقصین پہونچا مگر جب اسنے کلورسٹ
آف پوٹاس کے ساتھ ملا کر دیا تو
علامات زہر پیدا ہو کر بھت جلد مر گئے
حالانکہ ان دونوں شکون کا ایسی
ایک دوسر پر بطور عام کچھ بھی نہیں
مگر کتوں کو ایک ہی وقت دینے
سے بہت جلد ضایع ہوئے

ان تجربات سے یہ ثابت ہوا کہ
یہ ادویات باہم بالکل بے فربہ ہیں
لیکن جب ایک ہی وقت انکو ملا کر
دیا جاتا ہے تو جسم کے اندر انکے
باہم ملنے سے بذریعہ اثر کیمیائی
زہر بن جاتا ہے کہ جس سے بہت
جلد جان تلاف ہو جاتی ہے۔۔۔

گو تجربہ ان شکون کا صرف حیوانوں
پر ہی کیا گیا ہے مگر ان کا خیال
نسخہ لکھتے وقت بہت ضروری
ہے +

بھگوانداس سسٹنٹ رسالہ برفیض
ایڈیٹر آئینہ طبابت مہتمم اس
مضمون مفید عام کی ریل نہایت
شبکل مرحل ہو گیا ہے +
اور اسی اخبار کے صفحہ نمبر ۱۶
۱۶ سطر میں لکھا ہے کہ ایک
تشیخ کھانسی کے ساتھ ہوتا ہے درست

تشیخ اغلاط حبہ بخوانہ
ڈاکٹر صاحب متعینہ ڈیو
اکتوبر ۱۹۱۷ء کے صفحہ ۱۸ کے دو
کالم کی برین سطر میں مرض کا لفظ

<p>پہنپتہ کے نام سے مشہور کرتے ہیں الاکتب طب یونانی میں جو صفات بتیہ کی تحریر کی ہیں وہ ارنڈ خریوزہ میں انہیں پائی جاتی ہیں فقط والد علم بالہوا</p>	<p>بجواب ڈاکٹر محمد عبدالواحد حضرت۔ احقر نے حب تحریر سامی در یافت کیا تو اکثر اشخاص کی دہانی معلوم ہوا کہ بنگالہ میں ارنڈ خریوزہ</p>
---	--

اشتیخار طبع انامی بارسیوم

<p>مطبوعہ حال میں مضامین زائیدہ ہیں اور تعداد صفحات بھی بہ نسبت سابق زیادہ ہے تاہم اسکی قیمت میں زیادتی ہیں فرمائی ہے و صی قیمت سابقہ یعنی چھ روپیہ چھ آنہ مع محصول ڈاک مقرر کئے ہیں جو صاحب اسکی خریداری چاہیں قیمت اسکی بذریعہ منی خدمت میں ایس۔ پی جائز صاحب ایس علم تشریح کرد سید نیل سکول کے ہیچر طلب فرمیں</p>	<p>ہمہ کتاب تیسری بار مصنف رحمہ اللہ تمامی نے نظر ثانی فرما کر اس مطبع میں طبع کرائی ہے اگرچہ اس کتاب کی ترتیب کو بدستور رکھا ہے لیکن اکثر مقامات پر حال کی چھپی ہوئی کتابوں کو مدخلہ فرما کر اسکی ترتیب میں درستی کی ہے اور بعض بعض مقامات پر ترجمہ بدید شامل کیا ہے اور بعض بعض مقامات پر بدید نقشہ بھی لکھتے ہیں غرض بہ نسبت طبع اسکی دہانی</p>
--	--

انتشار اس مطبع میں کتب فرنی ڈاکٹری مطبوعہ مطبع خاص
 و دیگر مطابع واسطے فروخت موجود ہیں اور بعض کتابیں زیر طبع ہیں جو جلد سے فرمایا جائیں قیمت
 بہت کم طلبہ ذرا لیں

نام کتاب و مصنف	قیمت پیمانی	خلاصہ کیفیت
انٹیمی تشریحیں از امام غزالی کی تصانیف	۶	اس میں ۱۳ تصانیف ہیں عمدہ و لائق کاغذ چھپا
الغنیۃ دیکھو ان کی تصانیف	۶	طبع بہت
کسریٰ چھاپہ جدید	۲	باوکتہ لالہ صا اسٹنٹ مرچن
فارسی الغنیۃ	۱۳	الغنیۃ
مرحوم جراحی باوکتہ لالہ شوم	۱۲	یہ کتاب میر الطاف علی صاحب اسپٹل اسٹنٹ جمع کر کے چھپوائی ہے
پیر الکتب جری امام الدین احمد کی تصانیف	۲	اس کتاب میں ۱۲ تصانیف ہیں عمدہ و لائق کاغذ چھپا
رسالہ نبیہ با تصویر مولوی شیخ	۸	اس کتاب میں ۱۲ تصانیف ہیں عمدہ و لائق کاغذ چھپا
وحید الدین صاحب		اس کتاب میں ۱۲ تصانیف ہیں عمدہ و لائق کاغذ چھپا

نام کتاب و مصنف	قیمت مصحف	خلاصہ کیفیت
رسالہ سامانِ ایشیہ محمد دلاور خاں صاحب ہسٹل سٹنٹ	۱۰	اس میں جملہ ایشیائی ممالک و سامان مجاہد کریم ذکر ہے
معدن الحکمت سید غلام حسین صاحب مستغنی رسالہ غذا ایضاً	۱۰	اس کتاب میں تاریخ طب، میڈیکل و یروٹنس اور مجرب نسخہ جانچ وچ بین اور سابق وچند ہو گئی ہے
بحر الجواہر اردو ایڈیٹر مرآۃ الطبابت	۱۰	ابھی زیر طبع ہے انشاء اللہ اخیر یکم چھپ جائیگا
رسالہ آئینہ سوزاک ڈاکٹر چیتن شاہ چیمہ راہ بہادر	۱۰	یہ کتاب عربی لغت ترجمہ ہے کرچھی چھٹو صفحہ کی ضخامت ہے
رسالہ ننگ ہند بھگواند اس صاحب سٹنٹ سادہ نقشہ مقادیر اشربہ ادویہ انگریزی	۱۰	یہ رسالہ فری آدمی کو اغراض بیان ہے مشرح چھپا ہے
ایضاً اردو	۱۰	یہ نقشہ ایڈیٹر مرآۃ الطبابت کے مقدار کے دریافت کر کے
ایضاً انگریزی معارف فریم	۱۰	انکی اپت پر دیہات کیو اسٹے
ایضاً اردو ایضاً	۱۰	اور زہرون کو سرخی سے

نام کتاب معہ مصنف	قیمت خرید و بیع	
	روپیہ	آنہ
رسالہ دفع آتش حکیم غلام بنی حافظ خرد الدین صاحبان آستانہ علم موسم میر الطاف علی صاحب اسپیشل اسسٹنٹ پیر الہی برادرشن علی صاحب انجمن	۱	۶
حسن اسلامیہ کیفیت		

۱۹۷۰	سیول - جن بسین ملک برہما
۱۹۸۰	ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب اسپتال سسٹنٹ اجیر
۱۹۸۵	ڈاکٹر شیخ حسین علی صاحب آگرہ
۱۹۸۶	ڈاکٹر ایوگرو ہاری نعل جیٹا کنگنکر
۱۹۸۷	حکیم محمد وزیر علی صاحب حیدر آباد
۱۹۸۸	لیپمن پرتھوا صاحب کیپوٹھر
۱۹۸۹	ڈاکٹر محمد یار خان صاحب اکروی
۱۹۹۰	مولوی محمد ایشہ صاحب
۱۹۹۱	میان رومیہ صاحبہ ڈاکٹر

طبع در کتب خانہ عالیہ ج ۱۴۱۱

فہرست مضامین باب

- ۱۔ پردہ سلیٹ کے زہر خوردگی بعد از علامات ..
- ۲۔ غیر معمولی علامات ہلکے گزیرہ کی ..
- ۳۔ نقل خط و اثر تجلّ حسین صاحب ..
- ۴۔ زواہی یعنی کرم یا کیڑوں کا بیان ..



- ۵۔ تفسیر بیان انسداد مرض کالرا ..
- ۶۔ سرکرات متعلقہ تنخواہ پاسڈ میڈیکل پیو پلان و تعلیق نشن سوڈا سٹیشن ..
- ۷۔ اشتہار طبع کتاب تصنیف جدید ..
- ۸۔ سید زہر ..

بہ تمام امام الدین طبع

فوائد رسالہ طبابت مطبوعہ میڈیکل پریس

- اول** - واقف کرنا جدید تجربہ سے جنوں ان سہیل سسٹون کو جو نجی انگریزی میں
دوم - ماہر کرنا سہیل سسٹون کا وہ حالات و نسخہ جات ہندوستانی مفید ہر مرض
سوم - ترقی دنیا اور تازہ کرنا اس علم کا جو بحالت طالب علمی کسی مہر طبیب میں
چہارم - پہنچانا احکامات متعلقہ صیغہ طبیب کا جو گورنمنٹ سے اجرا پادین
پنجم - جتلا نا فاذہر و معارفات ہر ایک چیز کا جو کسی مہر کو تجربہ سے معلوم ہو
ششم - آگاہ کرنا اطباء ریونانی کو معالجات اطباء فرنگ سے

اشعار

اس سال میں مضامین اینسٹ انڈین میڈیکل گزٹ ڈاکٹر ایڈنبرگ میڈیکل خزانہ اینسٹ
 وغیرہ اخبارات زبان انگریزی اردو میں ترجمہ ہو کر مع حالات تغیر و تبدل سہیل سسٹون
 کے صفحہ کاغذ شیشو ام پرسی ہر مہینے کی پہلی تاریخ واسطے انتقل اور یہودی ہا پریس
 سسٹون کے شیخ **امام الدین احمد کیو بیٹر سیزیم میڈیکل اسکول** اگرہ کے
 اہتمام سے چھپتے ہیں جو صاحب اس کو خرید کر نا جاہلین در خواست اپنی مع قیمت منبر جہد
 بذریعہ منی آرڈر پاس کیو بیٹر سیزیم بیوقوف الذکر کے ارسال فرما دیں اور پتہ اور نشان
 اپنا خوشخط حروف فارسی و انگریزی میں تحریر کریں

تفہیم قیمت رسالہ بینہ و بابت

پیشگی مع حصول ڈاک	ماہوار	ستماہی	سالانہ
۵۰	۵	۱۰	۳۰
۵۰	۵	۱۰	۳۰

بیمہ اہ ماریج شعلی ۶۷
پروکٹ ایسٹ کے زہر خوردہ کی جدید علامت

من تجربات واکٹر اے بی کیلی صاحب ایل آر سی پی وغیرہ

کان مین آواز تنفس کی جو بہت زور سے ہوتا تھا آئی سینے پہ آواز نگر دریافت کر لیا کہ کیسی آواز ہے تو میرے خادمہ نے چاہا کہ اُس کمرے کو جس مین سے آواز آ رہی تھی کہو لکر ملاحظہ کرے لیکن وہ مقفل نظر آیا تب دس نے کرسی پر چڑھ کر دروازہ کے بالائی جانب سے جھانکا تو اُس کو معلوم ہوا کہ فلان ملازم کا چہرہ پیکا ہے اور مونہ مین جھاگ پھرے ہیں جب مجھ کو یہہ بان معلوم ہوئی تو مین دروازہ کے اوپر سے کمرہ مین کو دا اور اندر سے قفل اوسکا کہو لا اور اُس کو پلنگ پر

ڈاکٹر صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ کیس مندرجہ ذیل مین یہہ بات قابل غور کر نیکی تھے کہ یہہ شخص کس قدر زبا دہ تھا رٹین ایسے سخت زہر کو کھا کر کتنے عرصہ مین فوت ہوا۔
حقیقۃً حال ڈاکٹر صاحب موصوف اس طرح بیان فرماتے ہیں کہ اٹھارویں تاریخ اکتوبر کی شام کیوقت چلہ بنے مین اپنے بنگلہ سے باہر چلا اسوقت یہہ فانی یعنی میرا ملازم جسکی عمر سولہ برس کی تھی بہت تندرست برآمدہ مین کھڑا نظر آیا یہہ مین آدہ گھنٹہ بعد گھر کو واپس آیا اور ایک بیمار سے جو اپنا علاج کرانے آیا تھا ایک کمرے مین بیٹھا ہوا باتین کر رہا تھا کہ میرے

چت لیٹا پایا اسوقت وہ بالکل
بیہوش تھا چہرہ نیلگون تھا اور ہینہ
میں جھاگ بہہ رہے تھے مگر خون
نہ تھا۔ آنکھیں پتھر لگی تھیں۔
پتلیاں کشادہ۔ تنفس جلد جلد
خراٹے کے ساتھ ہوتا تھا اور تنہی
جو پروسک ایسڈ کے زہر میں ضرور
مطلق نہ تھا۔ پیچانہ و پیشاب بلا
خارج نہیں ہوا تھا۔ نبض جو پہلے
ممنلی اور متواتر تھی اب رشتہ رشتہ
کمزور ہوئی جاتی تھی۔ سقے نہیں
ہوئی تھی۔ چارپائی سے علیحدہ
زمین کے ایک مقام پر بوتل سپر
کارگ لگا ہوا تھا کھی تھی۔ بوتل کے
دیکھنے سے معلوم ہوا کہ آئینہ میں تین
ڈرام دوا آئینے پی تھی۔

علاج مین فوراً مرنے سے

طریقہ سے تنفس لوٹا جانا چاہا اور سر
پانی کا چٹینا دینا شروع کیا اور ڈاکٹر

بوزر ڈو صاحب کی مدد سے کہ وہ
بھی اتفاقاً وہ بات آنکھ سے پڑ گئی
تک بجلی لگائی۔
اگرچہ بعض مریض ایک ڈرام پر فسک
ایسڈ کھانیکہ بعد بھی زندہ ہو سلاہ
رہے ہیں مگر اوسط مفارم ہلاکت
کی اس دوا آہم منہ سے اور جہاں
لوگوں نے دو ڈرام یہ زہر کھا یا پس
آنکھ ہلاکت دوا سے دماغ سے
آخر میں قوت میں آئی ہے لیکن بہت
لڑکا بعد زہر کھانیکہ نیشنل سنٹ
تک زندہ رہا۔

معالج میری نظر سے قبل اس
واقعہ کے ثبوت کی کیس ایسا نہیں گنا
جسے پروسک ایسڈ کھایا ہوا اور
اوسکی سائنس خراٹے سے
چلی ہو۔

یہ بھی واضح ہے کہ اوس کے اس زہر کے
استعمال کے قبل چارپائی تھی۔

دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ اس شخص کے خاندان میں کسیکو عارضہ مرگی یا جنون کا نہیں ہوا تھا۔ اس کے باپ بہن سندرست اور زندہ تھے۔

بیمہ لڑکا ایک سال سے میرے پاس لوگوں کا لیکن اب ایک ہفتہ سے اسکی عادتیں بدل گئی ہیں چنانچہ اور لوگوں سے لڑا ہوا اور ایک شخص نے پستول مار چکا تھا مگر وہ بچ گیا۔ ایک روز اپنے گلے میں رسی کا لپیٹا دے کر اسقدر کھڑکھڑاتا تھا کہ تمام مومنہ سرخ ہو گیا جب اسے لوگوں نے یہ کیفیت دیکھی تو اس سے کھا کہ تو یہم کیا کرتا ہے تو اس نے جواب دیا کہ تماشا کرتا ہوں۔ اس کیس میں دو باتیں عجیب قابل لحاظ ہیں۔

اول۔ خراٹے سے سانس لینا

کیونکہ پیرو سکا لیڈ کے زہر میں خراٹے کی آواز کا ہونا تعجب کی بات ہے۔

دوم۔ کنولوشن یعنی تشنج کا ہونا۔

پارمہادی کے مقدمہ میں اسی بات پر عدالت میں جٹ جونی جونی اور چونکہ وقیع ملک اس میں بھی خراٹے کی سانس سے ہوا ہوتا اسلئے یہ بتانا کیا گیا تھا کہ مرض ایپوپسی سے مراد ہے پیرو سکا لیڈ کے زہر سے نہیں مراد۔

بیمہ بات مشہور ہے کہ اس دوا پیتے ہی بیہوشی و عضلاتی کمزوری آجاتی ہے سو یہ بات غلط معلوم ہوتی ہے کیونکہ اس نے بعد پینے کے بوتل پر کارگ لگا کر دستی کے ساتھ بوتل کو علیحدہ جگہ رکھ کر چارپائی پر لیٹا۔

سائنس لی اور پھر ایک منٹ کے اندر دوسری سائنس اُٹنی ہی لمبی لی +

فرشک نرو پر بجلی لگائی مگر کچھ نایا نہ ہوا جب کہ منٹ تک تنفس کی کیفیت معلوم نہ ہوئی تب قیاس کیا کہ شاید مرگیا پھر اوسکو اٹھا کر لگا کر دیکھا تو کوراٹیر کی معمولی سرخ رنگت بالکل باقی نہیں رہی تھی بلکہ برعکس اوسکے زرد سرخی مایل بہوری ہو گئی تھی۔ ایک ٹسک دھندلا ہو گیا تھا جس سے یقین کامل ہوا کہ وہ مرگیا فقط +
از۔ ل ٹی +

ڈاکٹر بوزرڈ صاحب نے ماتے ہیں کہ جب مینے زہر خوردہ مریض کو پندرہ منٹ ملاحظہ کیا تھا تو اُسکی یہ کیفیت تھی کہ چار پائی پر بیہوش چپے پڑا تھا انگلیں نیم دا۔ پتلی کشادہ۔ روشنی کا اثر پتلی پر کچھ نہیں ہوتا تھا۔ جسم ٹھنڈا اور تر۔ عضلے ٹھیلے تھے۔ تشنج نہ تھا۔ مونہ کھلا تھا۔ زبان ہونٹ ناضج نیلے ہو گئے تھے۔ حرکت نبض کلانی پر محسوس نہیں ہوتی تھی۔ ضربات قلب محسوس نہیں ہوتی نہیں۔ ڈاکٹر کیلی صاحب مصنوعی طور پر تنفس کر رہے تھے جب انہوں نے تھوڑا وقفہ کیا تو مریض نے ایک لمبی

غیر معمولی علامات سگ گزیدہ کی

مرقومہ ڈاکٹر مارک رن جی

ایک شکاری جسکی عمر پیش برس
کی تھی تیسویں مئی کو میرے
علاج میں آیا یہ شخص شراب خوار
تھا۔ اور اسکا حقیقت حال جو لوگوں
کی زبان پر مسموع ہوا یہ ہے
اخیر ماہ فروری یا شاید شروع
مارچ میں تین پلے یعنی کتوں
بچے لڑ رہے تھے یہ شکاری
ان کے چڑانیکو گیا انہیں سے ایک
آسکیر میں کاٹا چونکہ یہ شخص
گیٹر چڑے کا پہنے ہوا ہوا تھا
زخم ادسکی جلد پر پہنچا اور زیادہ
رخمی نہیں ہوا اس زخم سے اسکو
چندان تکلیف نہیں ہوئی کیونکہ
وہ شراب کے نشہ میں مخمور

تھا۔

۱۸
تیسویں مئی کو جبکہ وہ اپنے
دوست کے ساتھ گھر کو آتا تھا
کہ یکایک غشی کی باری طاری ہوئی

اسکے ہمراہی نے بیان کیا کہ یہ
یکایک گر گیا اور گرتے ہی پیر مارے
لگا اور کاٹنے لگا اور ایسا معلوم
ہوا کہ اسکا کلا گھٹا ہے اور پھر
کتوں کی طرح ہو کئے لگا مینے
اسکو اس حالت میں دیکھ کر یہ
خیال کیا کہ پانی پلانے سے ہوش
میں آجائیکہ چنانچہ ایک کٹورا
آب سرد دیا وہ پانی نہ پی سکا
اور اس کٹورے کے ذہن سے
دو تین ٹکڑے کاٹ ڈالے
غرض ایک گھنٹہ کامل بھی کیفیت اسکی
بڑی پر خاموش ہو گیا یعنی تنہا
کے آثار نمود ہو اور تین روز تک
نہ رست رہا چوتھے روز اسکے
دانتوں میں درد شدید ہوا جو
کبھی نہیں ہوا تھا اسی روز جب
بچے شام کو وہ ایک آدمی کے
ہمراہ تفریح کیا تھا قریب ایک ٹالہ

پہنچ کر اُس نے کھا کہ میں اس تالاب سے پانی پی آؤں اُسکے ہمراہی نے کھا جاؤ پنی اوچھا پچہ وہ گیا اور واپس نہ آیا اُسکے ساتھی نے تھوڑی دیر اُسکی راہ دیکھی ابدہ تالاب کی طرف گیا تو دیکھتا ہے کہ وہ تھوڑے پانی کے اندر گھسا ہوا شور و غل کرتا ہے گویا پانی سے لڑتا ہے اور سر کنڈھے وغیرہ جو پاتا ہے دانتوں سے چباتا ہے۔ ہمراہی نے یہ کیفیت دیکھ کر اُسکو پانی سے باہر نکالا اور سستے پانی سے لٹکتے ہی جیب سے چاقو نکال اپنا کالا کاسٹنہ کا رہ کیا فوراً چاقو اُسکے ہاتھ سے چھین لیا۔ اُسکے بعد اوستے بہت شور و غل مچایا اور ہر ایک کو لات مارنے اور کاٹنے لگا۔ جب پانی اُسکے پاس لیجا تو وہ

کہتا کہ میں جلا جاتا ہوں اور پانی نہیں پی سکتا تھا۔ جو شخص میرے پاس آتا کو باہر اوستے کھا ایک شخص کے دانتوں میں درد ہوا تھا اُسکے سینے وہ پاگل ہو گیا ہے۔

میں نے اس کیفیت لاحق ہونیکے بہن گٹھ ابرہ دیکھا تو وہ زمین پر پڑا تھا اور پانچ چہرہ آدمی اوسکو بزدل پکڑے ہوئے تھے۔ چہرہ سرخ تھا۔ صورت متوش۔ آنکھیں چمکدار اور پھٹی ہوئی۔ کتنے جھٹکے سرخ۔ پتیاں سرکڑی ہوئیں یا چھین پٹی ہوئیں۔ تشنچ نہ تھا اور عضلات گردن سخت نہ تھے ہر طرف کاٹنے کو مونہ مارتا تھا۔ مونہ سے جھاگدار بلم نکلتا تھا اور وہ اُس بلم کے نکالنے کی کوشش کرتا تھا جسکے باعث ایک آواز نکلتی تھی

جلد خشک اور کسی قدر سرد - نبض
سخت تار کی موافق تھی +
میں نے حکم دیا کہ سکے گھرنچا دو چنانچہ
لوگوں نے زبردستی گاڑی مین ڈالکر
گھرنچا دیا وہاں پہنچتے ہی دو قطرے
کروٹن آیل کے دئے اور جلد کے
نیچے آدھے گرین ماریفائی پچکاری
لگائی +

تھوڑے عرصہ کے بعد جب وہ بیہوش ہوئی
تھا کہ بولنا چاہیے ایسا مفہوم
ہوا کہ پانی مانگتا ہے چنانچہ اسکو
پانی دیا ایک قطرہ مونہ میں گیا ہوگا
کہ تشنج شروع ہوا دم گھٹنے لگا اور
پھر شدت مثل سابق کے ہو گئی اور
وہی حرکات سابقہ کرنے لگا +
چونکہ ماریفائی پچکاری سے کچھ فائدہ
نہیں ہوا تھا لہذا آدھ گھنٹہ بعد دوبارہ
پچکاری لگائی اور اس مرتبہ صرف
ایک تھالی گرین ماریفائی انجکشن کے

پون گھنٹہ بعد اسکی شدت کم ہو گئی
اور پھر پانی مانگا اور وہی کیفیت طاری
ہوئی جو پہلے پانی پینے سے ہوئی
تھی اگرچہ بہت دیر تک رہی +
جب اسکا تشنج کم ہو گیا تب میں نے
گھرنچا دیا کہ وہ دیا کہ اسکو مت ستانا
اور سونے دینا +

دوسرے دن میں نے اسکو صبح کی وقت
بالکل بیہوش قریب نرگ پایا اور ان
آدمیوں نے جو اسکی تیمارداری میں
مصروف تھے چہرے سے کھا کہ کل ڈھائی
گھنٹہ تک سویا تھا جب بیدار ہوا تو
کھا کہ میری جان نکلتی ہے +
اسنے اپنے تمام رشتہ داروں کو
بہیچانا اور بات چیت کی +

تھوڑی دیر بعد پانی مانگا مجھ کو طلب
اسکو دیا قدرے پیاملر ایسا معلوم
ہوتا تھا کہ گلا گھٹا ہے پھر وہی
شدت ہو گئی اور وہی حرکات

کرنے لگا ایک یا دو گھنٹہ بعد اس
حرکت کے تھک گیا اور مرض کے آغاز
سے ساڑھے چار دن بعد بر گیا۔

یو سٹارٹ نہیں ہوا۔

اس میں کچھ شک نہیں کہ
یہ کہیں پیسز کا تھا اور میں خیال
کرتا ہوں کہ اس میں چند باتیں ایسی
ہیں جس پر طوطا کرنا چاہیے۔

اول - کتا پاگل نہ تھا اور نہ
اس آدمی میں مرنے تک علامات
دماغی دیوانگی کی ظاہر ہوئیں۔
دوم - یہ کہنے لگے گیٹس

پروانٹ مارا تھا اس سبب اس
جیل میں بہت کم صدمہ پہنچا تھا اس
سبب زہر کے اثر کرنے کا گمان

نہ تھا۔

سپٹوم - اگر بیمار کے رشتہ

داروں کو سچ مانا جاسے

تو پہلے دفعہ کے تشنج اور دو

دفعہ کے تشنج میں بڑی دن کا وقت نہ تھا۔

اور اس وقت کے زمانہ میں کوئی خاص

چھارم - اگر اسی تیزی و

خروش پر خیال نہ کیا جاتا تو یہی

کو دانٹون سے کاٹ کر دو ٹکڑے کر دینا عجیب

نہ تھا۔

نقل خط ڈاکٹر جیل میں صاب

اکثر السرون کے کیس جن میں کبڑے
پڑے تھے علاج میں آئے ان کا

علاج جن دو دن ہوا اور مفید

نظر آیا تفصیل اس کی بر سبیل اختصار

اس سال کثرت ارجل مریضان سے
اکتوبر ہی میں ہمراہ اور دو دن کے

کرم کشندہ دوائیں میرے شفا خانہ

میں چیک لگی تھیں اور اس عرصہ میں

ایک کیس لیڈپس میں حوالہ قلم کرتا
ہو، امید کہ شایقین، معصومین
فرما کر اسکے حسن و قبح سے ذریعہ
آئینہ طبابت مطلع فرمائیں +
چھٹی اکتوبر ۱۹۷۹ء کو ایک عورت
قوم چار عمر ۷۵ سال مردوری پیشہ
اپنی لڑکی کی سہارے سے شفا خانہ
ہنگامی - بیان کرتی ہے کہ آج
تیسرا دن ہے صبح کو ناک کی جڑ میں
بائیں طرف کھلی ہوئی مین کنڈے
تھاپ رہی تھی اسی گوبرہری لڑکیوں
سے کئی بار کہا کہ کام میں مشغول
رہی - رات کو اس جگہ ایک پوڑی
بیر جنگلی کے برابر ہو گئی میری لڑکی
نے اسپر بلدی پسیکر بلدی کچھ
فائدہ نہ ہوا تمام رات حرقت و بیگ
سے نیند نہ آئی بخارجڑہ آیا دوسرے
روز اس سے سبزی مایل پیپ
لگی گھاؤ چاروں طرف سرعت ڈھتا

نظر آیا سپر کوئی علاج نہیں کیا دوسری
شب کو خود بخود کپڑے پڑ گئے
رات کو جیسے بیٹے کٹی آج لوگوں
کی رہبر چھی اسپتال کو حاضر ہوئی
اسن گاڈین میرا قراہندہ میں دن کی
بیان رہو نگی +
مشاہدہ بائیں لوجہ اوپر جا
کچھ میلہ ناک کی برونی دیوار کے سارے
گوشت پوست لیکر بائیں زیرین
پیپوٹے تک سلف رسیدہ و مردار ہے
اور اسپر بڑی چھتے کے طرح ایک
پر ایک ہزاروں کیڑے چلبلا رہے
ہیں اور ایک سیاہ خط محیط السکر
موجود ہے اور بائیں بالائی آئمی لڑ
کے ورم سے آنکھ بند ہے اسکے اندر
کیا ضرر پہونچا معلوم نہ کر سکا رطوبت
نہایت متغض خارج ہوتی ہے
مریضہ کی پیچنی دآہ زاری سے دل
دیکھنے والوں کا دکتا ہے +

علاج بوتی ارٹ

حصہ تینوں دفتوں کے تازہ

پتوں سے رس نچوڑ کر اُس میں روئی

کا پھل خوب بگو کر مقام السریر

رکھ کر اوپر سے پولٹس باندھ دی

اگلی اور شام کو پھر حاضر ہونے کی

تاکید کر دی چنانچہ شام کو جو وقت

حاضر ہوئی صرف دس پندرہ کیڑے

رخم کے اندر کھلاتے معلوم ہوئے

چاہا کہ فارسیں چن لیا جاوے

مریضہ چونیکے ساتھ ہی سخت

چیخنے لگی باقی تمام کیڑے پولٹس

ساتھ مردہ نکل آئے السر کے

درمیان میں جا بجا مردار چھپ چکے

موجود ہیں انگھہ سلامت، اپر جا

میں بھی نکر و سس کا لگا لگ گیا

ہے ابھی بہت کم ہے۔ ڈریس

بدستور غرق مسطور سے کیا گیا

اور دس گرین ڈورس پوڈر

سوئے وقت کھانے کو دیا گیا مریضہ

دو تین آدمیوں کے سہارے سے

ڈیڑھ کو چلی گئی ۴

ساتویں اکتوبر السر قیہ صاف

دو تین مردار چھپ چکے قینچے سے

کاٹ ڈالے گئے کیڑا ایک بھی نہیں

ہے آٹھویں و نویں و دسویں و

گیارہویں تک علاج مذکورہ صدر

عمل میں رہا۔ بارہویں کو السر صاف

ہلکی انگور سے پیرا ہوا بیکر مریضہ

کھتی ہے کہ جب ڈریس خشک ہونے

لگتا ہے تب چڑھاٹ و درد ہوتا ہے

جس سے مجھی نہایت تکلیف ہوتی

ہے اور میں دو وقت حاضر نہیں

ہو سکتی نہ مجھے ڈریس ہو سکتا ہے

اسلئے سمیل ڈریسنگ کیا گیا۔ تیرہویں

و چودھویں و پندرہویں و سولہویں

و سترہویں پانچ روز سادہ سر

کی پٹی لگا دی گئی السر بخوبی اچھا ہوا

چہرہ بھی کچھ زیادہ بد نما نہیں ہے
جیسا گمان تھا اٹھارہویں کو ڈسپنچر
ہوئے *

بوی

بوی ایک درخت ڈیرہ سے
لو فیٹ تک اونچا پتے تلخی کے
برابر گر خوب سبز پھول سفید
سرخ و زرد تینوں رنگت کے
ہوتے ہیں بو کھٹل کے مانند تیز
و ناگوار اس ملک میں خود رو بہت
ہوتا ہے بارش سے بھار

یعنی چیت تک ملتا ہے پھر سو کہ
جانا ہے *

بہر حال ایک مشہور گھاس ہے

اکثر ہر ملکوں میں کہو روں پر

جمتا ہے پھول سفید راہر سبز پھول

لگتی ہیں سیسک بعض ملک میں صا حل

بعض جگہ چھوٹا سا مکا میں

گو نڈ لوگ بچوا لیتے ہیں اکثر درد

سر میں اسکی پتیان پیسکر لگاتے

ہیں *

تجزیہ میں ہسٹل سٹنٹ پختیر ضام ہو

بیان مندرجہ ذیل کو ڈاکٹر حکیم شاہ علی بیگ صاحب حیدر آبادی فی ۲۰ مارچ
میں لکھا تھا چونکہ دانست ایڈیٹر مفید معلوم ہوتا ہے لہذا چاہتا ہوں کہ اسکو اردو
عام فہم میں تغیر تبدیل کر کے نذر ناظرین آئینہ طبابت کرے اگرچہ ان میں بیان
میں علاج کا کوئی نادر طریقہ تحریر نہیں ہوا ہے مگر تاہم بہت مفید سمجھا جاتا ہے

زوا یعنی کرم یا کیڑوں کا بیان

جیسا کہ دنیا انسان حیوانات کا
سکن ہے کہ زمین پیدا ہو کر نشوونما

اور پرورش ہوتے ہیں اور وہیں پرورش کے دوران میں متناسل ہوتا ہے۔ اور مدت بعد تک زندہ رہ کر بالاک میں رہنے ہیں اس طرح انسان اور حیوانات کا جسم کرم کا مسکن ہے تاکہ جنہیں کرم کی حیوانات کی پیدائش اور تولید اور تناسل اور نشوونما اور پرورش اور زندگی اور موت اسی میں ہو۔ پس معلوم ہوا کہ گویا ایک جسم دو کرموں کا مسکن ہوتا ہے۔

جو حیوانات کہ جسم میں پیدا ہوتے ہیں انہوں کی پیدائش میں اختلاف ہے۔

بعض حیوانات کے اندر سے ہوا میں رہتے ہیں دے اندر سے باہر تنفس کش کی راہ یا مسام کی راہ سے جسم میں داخل ہوتے ہیں۔ بعض حیوانات کے اندر سے پانی

میں رہتے ہیں اس پانی کو پینے سے یا اس پانی میں ہاتھ پاؤں ڈوبانے سے یا نہانے سے مسام کی راہ سے گھسکر جسم میں داخل ہوتے ہیں۔

بعض حیوانات کے اندر سے نباتات میں ہوتے ہیں اس نباتات کو کھانے سے جسم میں داخل ہوتے ہیں۔ غرض کہ کسی مادے کے ہمراہ یا کسی راہ سے جسم کے اندر پہنچا فقط بالائی پوست میں قرار پا کر کرم بنتے ہیں یعنی انڈوں کے کپڑے اگر معاً اور وہ میں رہنے کے قابل ہوں اور وہ جسم کی کسی دوسری مقام میں آجاوین یا جو حیوان کے جسم میں کرم بننے کے قابل ہوں وہ انسان کے جسم میں داخل ہوں تو کرم نہیں بنتے بلکہ ہلاک ہو کر خارج ہوتے ہیں۔ علیٰ ہذا القیاس انسان

کے جسم میں کرم بنتے کے قابل جو
انڈے ہوتے ہیں وہ حیوان کے جسم
میں نہیں بن سکتے ہیں۔ غرض اپنے
اپنے نفع اور کام میں قرار پا کر
کرم بنتے پرورش پاتے اور انڈے
بچے دیتے اور مدت معینہ تک زندہ
رہ کر ہلاک ہوتے ہیں انکا تو والد تناسل
انواع و اقسام طور سے ہوتا ہے
بعض قسم میں نر اور مادہ دونوں ہوتے
ہیں ہر ایک نر اپنی جفت ملتا تو والد
و تناسل ہوتا جیسا کہ جو نر ہے
بعض قسم میں ایک جز بمنزلہ نر کے
ہوتا ہے جس میں آلات تنکیر ہوتے
اور ایک جز بمنزلہ مادے کے
ہوتا ہے جس میں آلات تانیث
پائے جاتے ہیں پھر ان دونوں
جز کا بائیک دیگر اتصال ہونے سے
توالد و تناسل ہوتا ہے جیسا کہ
کہ وہ دانہ میں دیکھا جاتا ہے

نباتات میں بھی توالد و تناسل
اسی وضع سے ہوتا ہے کہ اکثر
پھولوں میں آلات تنکیر و تانیث
دونوں رہتے ہیں مثلاً پھول کی
درمیانی جگہ میں ایک شش
بمنزلہ اوویری کے رہتی اور اس کے
بازو سے بائیک بیج پڑا لگی ہوتی ہے
اور ان بیج کو نر کے پھوپھو ایک شش
پر مادہ نطفی کا باریک روان ہوتا
اصل میں یہی توالد و تناسل کا سبب
ہے جبکہ ہوا کی حرکت اس چیز کے
پھنکڑیوں پر پہنچتی ہے تب وہ
پھنکڑیاں متحرک ہو کر اس مردہ
کو دھکا دیتی ہیں تاکہ وہ ان کے
اوویری میں گرتا اور اس
حکیم مطلق کی قدرت کاملہ سے
اس میں عمل توالد ہو کر رفتہ رفتہ
شمر خام سے شمر نختہ ظہور میں
آتا ہے۔ جو کرم کہ جسم کے اندر

مقام رکھتے ہیں اُن کو انٹرو جوا کہتے
ہیں۔ اور جو کہ پوست کے چھوٹے ٹکڑے
میں رہتے ہیں انکو اپنی زردا کہتے
ہیں۔ انسان کے معدے اور
رو دون میں پانچ اقسام کے
کرم ہوتے ہیں یعنی اسکرس میکیلویس
اسکرس لمبری کاڈیس۔ ٹراسے کیورس
ٹینا سلیم۔ ٹینا لیٹا۔ و امراض جو
ان کرم کے تولید کے سبب سے
واقع ہوں اسکو درمنی شیو کہتے
ہیں۔ آسکرس میکیلویس
یعنی رشتہ کی مانند کرم جو چھوٹے
باریک اور اعداد میں بہت ہوتے ہیں۔
مقام انکارکٹم یعنی معاء مستقیم
میں مبرز کے نزدیک سے اور تولید ان
کی اکثر سن طفولیت میں ہوتی ہے
اسکرس لمبری کاڈیس
یا لمبری کیلس یعنی کچے
جسکو عربی میں حیات کہتے ہیں۔ مقام

انکا معدہ یا معای سفلی ہے اسی
واسطے بعضے وقت نے کرنے کی
حالت میں منہ سے یا ناک سے استخرج
پاتے ہیں۔ بعضے اشخاص کہتے
ہیں کہ حیات معوی اور حیات ارضی
میں کچھ فرق نہیں ہے لیکن دریافت
کرنے سے چند امور کا فرق پایا جا
سکتا ہے۔ تمیز حیات معوی
اور حیات ارضی کی حیات
ارضی رو وہ ہیں زندہ نہیں رہ سکتے
اور دراز می تلبہ نسبت معوی کے
دو چہرہ دراز ہوتے ہیں رنگ انکا
سرخ اور سر اور دم کی انتہا زیادہ
نوکدار نہیں ہوتی۔ اور مونہ انکا
سکڑے نیچے رہتا آڑا نہیں ہوتا بلکہ
کھڑا مثل استادہ شکاف کے ہوتا
ہے اور مبرز انکا دم کی انتہا پر
گو بطور سورخ کے رہتا ہے۔
حیات معوی زمین میں زندہ نہیں

رہ سکتے اور دمازی میں بھی کم ہوتے
ہیں رنگ انکا سرخ سفیدی مایل
ہوتا ہے اور دم کا اخیر حصہ بہت باریک
نوکدار ہوتا ہے اور مونہ انکا سرکی
انتہا پر سہ گوشہ معدتین بلندیوں کے
رہتا ہے اور مبرز اُکلی دم کی انتہا کے
قریب بطور آڑے شکاف کے ہوتی

ہے *

ٹرامی کیورس

ان کیڑوں کی گردن دراز اور بال
کی مانند پتلی ہوتی ہے قیام انکا
سیکیم یعنی معاد اعور میں رہتا ہے
بہم قسم اس ملک میں غیر مشہور ہے
اور ولایت میں اکثر مشہور ہے

ٹینا سولیم یا میپ ورم

یعنی گدوانے جن کو عربی میں جلاکٹر
کہتے ہیں۔ یہ کرم مانند نواڑ کے
چھٹے ایک گریسے دور عننگ دراز ہوتے
ہیں ان کے جسم کا ہر ایک ٹکڑا طول

میں نسبت عرض کے زیادہ، سر اور دم
کے ٹکڑوں کے عرض میں نسبت اور ٹکڑوں
جسم کے فرق ہوتا ہے اور ہر ایک
جز میں سورخ ہوتا ہے بہم سورخ
ان جانور دشا او ویریز کھلاتا ہے اور
ایک ٹکڑے کے دائیں جانب ہوتا
ہے اور دوسرے میں بائیں

جانب *

ٹینا لیٹا

یعنی عریض حب القرق لیٹا کی معنی
چوڑا انکا ہر ایک جز عرض میں نسبت
طول کے زیادہ ہوتا ہے اور اُس

میں او ویریز کی سوا خین خط
درمیانی میں ہوتے ہیں چنانچہ
سولیم اور لیٹا بہ سبب ان سوارفون
کے اور عریض اور طویل ہونے
کے فرق کئے جاتے ہیں مقام
ان دونوں یعنی ٹینا سولیم اور
ٹینا لیٹا کا معرہ اور کل امعا میں

لیکن اکثر الیم یعنی معاد و فبق میں
رہتے ہیں *

علامات کم

سو اسے اس کے تمام
علامات قویہ کے معنی اور نفیج
شکم کے رہتے ہیں انتہا بعضے وقت
کم اور بعضے وقت زیادہ ثقیل شیا
پر اکثر طبیعت راغب رہتی ہے رغبت
کسی روز زیادہ اور کسی روز کم
رہتی سانس چھوڑی ہوئی ہوا میں
بہت تعفن آتا ہے اور مریض اکثر
اپنی انگشت ناک میں ڈال کر کھاتا اور
بعضے وقت کھانے سے ناک میں
خون نکلتا اور خواب میں دانت چاتا
اور مہر زین خراش اور جلن رہتی
اور حاجت بار بار ہو کر آنون اخراج
پاتی ہے بعضے وقت خون مہر زین ناک
یا شش سے جاری ہوتا ہے بعضے
وقت پیش اور لاغری ہوتی ہے بعضے

وقت ریچی ٹنٹ فیور کی مانند بخار
رہتا ہے دہن خشک زبان سبیل
پوست خشک نبض بے ترتیب
اور حلیہ دوران سر بھار نہ میں
داخل غشیش تشنہ یعنی آنکھ میں تر
ہوئی ہیں بعضے وقت نہایت کھنسی
ہوتی ہے سو اسے ان کے اقسام
قسم کے علامات جو امراض شریہ
سے شایہ ت سکتے ہیں واقع
ہوتی ہیں مثلاً ہیان - فالہ ہیاپ
ہی ٹے سس وغیرہ - باعتبار
مقام کرم کے بھی کئے علامات ظاہر
ہوتی ہیں مثلاً اگر اسفاگیس
یعنی مری و دھک میں ہو تو وقت
تنفس ہوگی - اگر معاسے سفلی میں
ہو تو فساد صفرا اور جریان شکم اور
غشیان اور بدہضمی ہوگی اور اگر
علوی میں ہو تو شکم میں طوطا اور
پیش اور تکلیف رہتی ہے *

علامات

کرم جنکو اسکارڈیس کہتے ہیں۔
اسکارڈیس رکٹم یعنی معالے
مستقیم میں رہنے سے رکٹم اور
فوطے میں نہایت خراش اور جلن
ہوتی ہے اور پیشاب کے راستہ میں
تکلیف ہوتی ہے بعض وقت ریم
مانند سوزاک کی لگتی ہے۔ اور
الہ تناسل کے اطراف میں باریک
بثور ہوتے ہیں اگر عورت ہو تو رحم اور
وجینا میں خراش اور گرمی ہوتی ہے
اور بسبب نقص وجینا سے ریزش
نہایتی اور ہمیشہ مزاج نادرست
رہتا اور بہت سے علامات جو سخت
امراض کے علامات کے مشابہ ہیں
نظر آتے ہیں۔ اسی واسطے ضرور
کہ ہر ایک مرض میں اول کرم کا ہونا
دریافت کریں اگر ثابت ہو تو اس کرم
کو اخراج کریں تاکہ علامات ماضیہ

دفع ہو جائیں۔

اسباب تولید کرم کے
بعضے سر زمین میں زیادہ اور بعضی
جہاں کم ہوتے۔ بعضے اسباب
اسکے خفیہ اور موذنی ہوتے
بعض اسباب ظاہر ہوتے ہیں جیسا کہ
غالب اور خراب پانی استعمال میں
انہ سے اور بقولات اور نرکاری
اور نقیل اغنیہ اور خام میوہ جتا
اور شیریں اشیا زیادہ کھانے سے
اور نمائے استعمال کرم کھنے سے اکثر ہو
ہیں۔

علاج

اگر اسکارڈیس یا ٹریسی کیو رسن
بامبری کیلس ہو تو کوئی دوا سے
سہم دینا جیسا کہ کیا اولیٰ مقنونا
کا لوسنتہ یعنی حنظل ایلوز یعنی
ایلوہ وغیرہ اور اڑٹھ کی تیل ٹریپن
ہیں۔

بعض طبیب اول دو تین روز تک۔
 ڈورس پوڈر اور کوئین ملا کر دیتے
 اور چوتھے روز ارٹھی کاتیل اور
 ٹرپن ٹین پلاتے ہیں۔ بعض
 طبیب اول ٹرپن ٹین نیم اولس
 پلاتے اور بعد ایک دو گھنٹے کے
 ارٹھی کاتیل بڑی خوراک میں
 دیتے ہیں۔ بڑی خوراک میں ٹرپن
 اس واسطے دیتے ہیں کہ اس حال
 صاف ہو تو۔ کم خوراک میں دینے
 سے مری کی تاثیر کرتا ہے اور ارٹھی
 کے تیل کو بھی ٹرپن ٹین کے
 ساتھ اس واسطے ملا تے ہیں کہ
 ٹرپن ٹین کو اپنے ساتھ کھینچ کر سہل
 کا عمل کرے اور خالی دینے سے
 تو مدد ہی کا فائدہ ہوتا ہے۔ جبکہ
 علاج کرنے سے تمام کرم اخراج
 ہو جاوین تب مزور دے کہ چند
 روز ایسے تدابیر جاری رکھیں

کہ دوبارہ پیدائش اس کرم کو
 نہ ہو سکے اس واسطے اقسام
 قسم کے مقویات دیتا جیسا
 کہ نتائج جو شانہ معہ سافوکرک اسٹ
 کے اور کواشیا سکونڈ کوئین
 اور این کے مرکبات وغیرہ۔
 اور غذا میں نمک تیز کھلاوین
 اور بقولات اور شیرین اشیا کا
 استعمال ترک کرادین۔ ٹینا اسٹ
 اور ٹینا لیٹا کے اخراج کے واسطے
 ٹرپن ٹین اور ارٹھی کاتیل
 دیتے ہیں سوائے اسکے اور
 کمی ادویہ نہیں چنانچہ کیبلہ کو
 بطور ٹنگر کے یا بطور سفوف کے
 ایکٹ رام سے دو ڈرام تک گوندہ
 کے پانی کے ہمراہ دیتے ہیں اور
 نہایت سفید ہوتا ہے۔
 بعض طبیب کرم کی دوا دفعتاً
 دیتے ہیں تو اس سے کچھ فائدہ نہیں

اس واسطے اول کیا لول کوئین
یا ڈوورس پوڈ اور کوئین دوئین
روز دیگر بعد ٹرپن ٹین ارٹھی کا
تیل دین تو وہ سب کرم نکل جاتا
ہیں۔ ڈاکٹر جارج اسمت صاحب
بھادر کے علاج کا یہ طریقہ ہے
کہ اول کاربونیٹ آف امونیا
پندرہ گریں تک دن میں تین بار
دو تین روز تک دین کیونکہ بعض
وقت خود کاربونیٹ آف امونیا
سے کرم نکلے ہیں اور بعد
ارٹھی کا تیل ٹرپن ٹین دیتے ہیں
اول تلخ اجزا کو دینے سے کرم
اپنی جاسے چھوڑ کر بڑے روئے میں
آتے بعد تیل مذکور ٹرپن ٹین
یا کمیدہ دینے تو وہ کرم بالکل
اخراج پاتے ہیں عربستان میں
ایک عمدہ دوا ہوتی ہے کہ جسکو
کو سو کھتے ہیں یہ چھوٹی بوٹی کی

جڑ ہے اسکو کوٹ کر جو شاندر سے
کے طور پر پلاتے ہیں مثلاً چھہ ڈرام
کو سو سین اونس پانی میں جو شاندر
بنا کر صاف کر کے ایک خوراک
میں دیتے ہیں *

ٹینا لیا کے واسطے بہت مفید ہوتا
ہے۔ اندرون میں ایک نئی
نباتی دوا ایجاد کی گئی ہے جسکو
میل فرن کہتے ہیں اسکا تیل یا
اکسٹراکٹ استعمال میں لاتے ہیں
خوراک تیل کی ایک ڈرام سے ڈیڑھ
ڈرام تک اور خوراک اکسٹراکٹ
کی ایک اسکرپل تک ہے *

نسخہ

اکسٹراکٹ آف سیفرن ایک اسکرپل
گوندہ کا پانی دو ڈرام ٹینگ آف کارڈم
دو ڈرام پانی چار ڈرام *
اول اکسٹراکٹ مذکور اور گوندہ
کا پانی دونوں کو خوب ملا کر بعد

ٹنگی کو شریک کرنا پھر پانی ملا کر
سب کو ایک خوراک بنا کر غذا کے
دو گھنٹے پیشتر پلانا اور دو سکر
روز صبح کو ایک خوراک رٹدی
کاتیل پلانا چاہیئے۔

سوائے ان کے پلاس پا پڑھ
اور انار کی چھال بھی مفید ہوتی ہے
اسکاربڈیس کے واسطے کوئچ
کی پھلی کا روان شیرین ملا کر
دینے سے ان کرم کو گولہ بنا کر
اخراج کرتی ہے۔

چوڑے کا پانی اور تنباکو اور بینگ
کو بھی دیتے ہیں اور تنباکو اور
بینگ اور کافور کا دھنہ بھی
کرتے ہیں۔ تمام ادویات تھنٹکس
ادبہر چار اقسام کے ہیں۔

اقول۔ اسپسہ و انتھل ٹنگس
یعنی خصوص کرم کشیدہ جو اخراج
کرتے ہیں جیسا کہ ٹرن پین ٹین کو سو

انار کی چھال۔
دوم۔ مائیکل انتھل ٹنگس
یعنی ترکیبی کرم کش و دہیر جن
کے ریزے کرم پر چسپیدہ
ہونے سے کرم گولہ بنا کر اخراج
ہوتے جیسا کہ کایج ٹوی یف کی پھلی
کا روان۔

سپسہ و انتھل
انتھل ٹنگس یعنی مہلات
کرم کش ان جلاب کا عمل ہو کر
کرم اخراج ہوتے جیسا کہ کیلومل
اسکیہ انی جینپ، وغیرہ۔

چوتھا۔ ٹانگ انتھل ٹنگس
یعنی قوی کرم کش یا مزاحمت
کرنیوالی ادویہ جیسا کہ کوی نین
ایرن وغیرہ اور ان کے ہمراہ تیل
غذا بھی کرنا اور شیرینی کا پرہیز
کرنا چاہیئے۔ آرنٹس ٹینل کنال
کے جسم انسان میں اور کئی اقسام

فیلریڈ اکیولای فیلریڈ برانکی لیسر ٹرای کیو سیفلس ڈس پار - اسپرا جیڑ ہامینس - اسٹران گلسر جیگاس کرسل سکیا بنے الی اکریز فلو کیو لورم چیکو پٹی کلس - باقی آئینہ	کے کرم ہو کرتے ہیں چنانچہ مفصلاً ان کے نام اور انکا بیان کیا جاتا ہے ہیڈ پیڈس - کیبنو کلس ہامینس ڈی اسٹوملہ ہپاٹی کم پانی اسٹوما پنگلی کلا - سٹیسٹس سلو لوزی ٹریکیٹا اسپرسلس ڈر انکیولس
--	--

بصیہ بیان انسداد مرض بائی کالرا

بہت سرگرمی کے ساتھ اسکے علاج میں اختراع کرتے ہیں مگر ہنوز کوئی علاج حکمی قابل اطمینان جو مانع تلاش آئندہ دستیاب نہیں ہوا کیونکہ اگر ایک سال کسی علاج کو خاص سمجھ کر کسی ڈاکٹر نے شہرت دی تو دوسرے سال دوسرے علاج کو مفید جانکر اسکی تشہیر کی - یا ایک ڈاکٹر صاحب حبکو مفید بتلایا دوسرے کے تجربہ میں وہ غیر مفید ہوا - یا اگر ایک	اس مرض کے علاج کے بارہ میں جتنا اتفاق مطالعہ کتب یونانی ہوا اور کچھ کتب طب انگریزی میں لکھا پایا یا جو کچھ اخبارات میں پڑا ان سب سے بھی مستنبط ہوتا ہے کہ اطباء یونانی اس مرض کے علاج میں اطباء متعربین کے ایسے مطیع ہیں کہ ایک قدم ان کے طریقہ کے خلاف رکھنا مناسب نہیں جانتے اور اطباء فرنگ اگرچہ ہر سال
--	---

سال کسی دوا سے بہت مریض صحت
یاب ہوئے تو دوسرے سال دسی دوا
کم فائدہ ہوا۔ بالبعض ادویہ کا رواج
ترک ہو گیا بعض کا برابر اہنگ جاری
ہے۔

پس جب ہم ان سب ہورات بالا پر خیال
کرتے ہیں اور کوئی علاج مخصوص
ایسا نہیں دیکھتے جس کا مل بہرہ
ہو اور سمیت و با بھی ایک ہی کیفیت
ساتھ ہمیشہ نہ ہوتی اور موسم بھی
اسکے آمد کا ہمیشہ ایک ہی طور پر
نہ آتا ہو اور مزاج طاقت دلیری
وغیرہ سب مریضوں کی بھی مختلف ہو
تب بھی مناسب معلوم ہوتا ہے
کہ ہر ایک شخص کے طریقہ علاج کو
قلبند کرین کیونکہ اس مریض کے
علاج میں طبیب کو حسبہ معلوم
زیادہ ہوگی اور سبقت بہتر
اور صاف ظاہر ہے کہ جب طبیب

موسم کی کیفیت مریض کے سمیت مریض
کی حالت مزاج کی مناسبت ماہر
ہو کر جس نسخہ کا استعمال کرے گا غالباً
وہ مفید پڑے گا۔

تمام غذا جو نکاح اصول خواہ دے
حسب طریقہ یونانی ہون یا انگریزی
ان صورتوں سے خالی نہیں ہیں
اول۔ بند کرنا اخراج طوبہ
دوم۔ پیدا کرنا یا جاری رکھنا
رطوبت کا۔

سپوٹم۔ مریض کی طبیعت
بحال و قوت کو قائم رکھنا۔

چنانچہ صورت اول کی بابت
حکماء قدیم و جدید کی رائے میں
بڑا اختلاف ہے اطباء کا قول ہے
کہ مادہ سودی کا اخراج ضروری ہے
جب تک وہ مادہ دفع ہوگا مریض
رو بصحت نہ لاویگا اور اسکے واسطے
وہ گلاب عرق یا ریان کے ساتھ یا تھاپا

سبھو ہم۔ چونکہ یہ وزنی ہوتا ہے
تغذی کے رادیشن اور اشیا کے اخراج
اہل بیت پاتا ہے
پختہ ہوا ہے۔ بعض ڈاکٹر رزہ کا
یہ خیال ہے کہ اس مرض سے وہ مین
ایکڑے سے زیادہ تھکے ہوں اور کیلو مل کی

تاثیر قائل کہ ہم کی اسے اسے مفید ہے
پونچھ۔ بعض کا خیال ہے کہ اس
مرض کا فائدہ نہیں ہے کیونکہ زیادہ
سے زیادہ سفیداروں میں
ہیں اور وہ نہ نہیں آتا
باقی آئندہ

سرکارِ ہندوستان نے ہندوستان کے
رہنما و ایجنٹ اٹل بھٹہ کے ملازمین کی خدمت میں
ہماں صاحب کٹر و ایلٹری ڈیپارٹمنٹ ربارڈ میں
بیوی پلان کو اسی تھکے سے چھان۔ سے آگے میں تنخواہ کی تاریخ کامیابی
انجیر امتحان سے تا تاریخ حاضری بخضور ہندوستان میں
حاضری کا نام ہو اسے۔ ملنا چاہیے۔ ارسال کرنا و متنبہ کیا گیا ہوں

ملا چھٹی

میں بچہ اگر زمین کی اس سے متفق ہوں کہ پاسٹ میں کل بیوی پلان کو
تاریخ امتحان کامیابی سے تا تاریخ حاضری ادائیگی ملازمت بحفظ جب
بھادر کے تنخواہ اس محکمہ سے جہان سے کہ کالج میں تنخواہ پانچواں

ملنی چاہئے فقط
سرکارِ ہندوستان نے ہندوستان کے
سرکارِ ہندوستان نے ہندوستان کے

کو اڑ ماسٹر واسطے اطلاع واگاہی عام کے منتجب کیا گیا ہے کہ جب ہاتھیں صحت
طبی ایک مقام مخصوص، رخصت یا بکار سرکار یا عارضی طور پر جاوے تو اس
خیال اطفال نو بکار یہ خامی مکان میں اجازت نہی کی دیکھا و سبب
اس مقام پر جہاں کہ وہ ماتحت صیفہ طبی بنی ہو اسے کوئی دین
زائد نہ پڑے فقط

چھٹی نمبری ۲۲۹ مورخہ ۱۸ جنوری ۱۸۸۰ء
کو اڑ ماسٹر بنال بھادر - کاتب - سرین بنال سید بیکل ٹیپا
مکتوب الیہ

بجواب استفسار مندرجہ آہکی چھٹی نمبری ۲۲۹ مورخہ ۱۸ ماہ حال کے
مقتضی ہوا نہیوں کہ اسپٹل اسٹان صرف ایک کمرہ بانے کے لہذا احکام
مندرجہ سرکار نمبری ۶۱ مورخہ ۱۴ دسمبر ۱۸۷۹ء سے متعلق نہیں
رہ سکتی ہیں *

چھٹی نمبری ۷ مورخہ ۲ جنوری ۱۸۸۰ء
سکرٹری گورنمنٹ ہند - ہوم ڈیپارٹمنٹ کاتب - سرین بنال
بھادر صیفہ طبی بنگال - مکتوب الہ

آپ کی چھٹی نمبری ۸۵۸ مورخہ ۲۳ اکتوبر ۱۸۷۹ء کی پہونچنے کی اطلاع
پہونچنے کے واسطے مجھ کو پہونچت ہوئی ہے اور بجواب اس کے عرضہ دازہوں
کہ الفاظ سے صاف ظاہر ہے کہ فسرطی کہ کہ میں یہ دفعہ سولن نشن
کو ڈا سٹے عہدہ داران اسپٹل اسٹان ہتھم خیراتی شفا خانجات یا

محترم شفا خانہ چھاؤنی مرہٹوں سے تعلق رکھنے والے سید احمد علی صاحب مدظلہ العالی
مستعینہ ریاست ہندوستانی پر "اوی سنہین" سے ہے۔

۲۔ سیکورڈنٹ ہندو کو در فوج ہو اس کے بارے میں کنٹرولر جنرل اور
چیفٹی ممبری ۲۴۴ مورخہ ۱۱ اکتوبر ۱۹۴۴ء کو رقم شدہ پر کامل ملانا نہیں آتا کیا
سرکار کے سپرنٹنڈنٹ کی طرف سے اس کے لیے ہر ماہ کی ضرورت موقوف ہے۔

کنٹرولر ممبری ۲۴۴ مورخہ ۱۱ اکتوبر ۱۹۴۴ء
یکم فروری ۱۹۴۵ء سے تبدیلی تمام اشیاء اور فوج ہندوستانی کی
موجودہ پیشین سے اور داخلہ آنکی بیوگان اور درجن ان کا نام و شرحہ سنہین ہو سکتی
فصلت پیشین خاندانی ہر ماہ میں ہر دفعہ سرکار کے پاس ضرورت موقوف ہے۔
دفتر کنٹرولر ممبری ۲۴۴ مورخہ ۱۱ اکتوبر ۱۹۴۴ء

۳۔ اس سرکار میں نام اشخاص پیشین یا انعام یافتہ یا صیفہ سول اور بیوگان
نوں کمیشنڈ افسر پیشین یا انعام یافتہ کا اور درجہ تسمیہ پیشین یا فنگی کے صیفہ فوج
کمیشنڈ ہند اور انٹ افسر در نون کمیشنڈ افسر سول فوج ولایتی کے شایع
ہوا کریگا۔

۴۔ تمام درخواستیں واسطے عام پیشین عہدہ داروں ذیل کے گزرنیگی
ہندوستانی عہدہ دار ہاسٹیل سسٹنٹان نون کمیشنڈ ہند واران سوار
سپاہی نیٹو فالورز بیوگان اشخاص غن ہما اور اشخاص دیگر کی
بھی جو جب قواعد فوجی پیشین پانے کے ہیں وہ بلا اطلاع گورنمنٹ کنٹرولر ممبری ۲۴۴

نوج کے پنشن پاسکے مین لی جایا کرینگے فقط +

۴- تمام عادی نسبت پنشن ہوگان پنشن مجروحی پنشن ضرری

پنشن لارڈ کلا یونڈ پنشن ہوگان و طفلان +

موجب جی جی آؤ زبر ۶۸۵۹ بابت ۱۸۷۶ء پنشن و انعام صبیغہ سول کے یاد خواہ سین
خاص حالت کی جبکہ اندرہ نہیں ہے بھنور جناب گورنمنٹ ہند واسطے حکم

ارسال کیا یگی +

سرکار نمبر ۲۴ مورخہ ۲۵ اپریل ۱۸۷۹ء

نقل ذیل واسطے اطلب کے مرسل ہو -

نمبر ۲۴ گورنمنٹ ہند - فنانشیل ڈسپارٹ

مقام فورٹ ولیم مورخہ ۱۳ مارچ ۱۸۷۹ء

تجویز حکم گورنمنٹ ہند صبیغہ ہوم نمبری ۱۶ مورخہ ۹ جنوری ۱۸۷۹ء دربارہ تقیم جہا

ہسپتال اسٹان و شاخ مین - یعنی سول در فوجی کاکر پش ہوا - اور چھٹی حصہ

کسٹور و محاسب نفع بنگال نمبری ۱۳۰۰۱ مورخہ ۶ جنوری ۱۸۷۹ء مندرجہ متفصیل

پیش ہوئی +

۱- ہسپتال اسٹان تبدیل شدہ فہرست سول کس صبیغہ سے پنشن پاؤں گے

۲- کس طرح اور بتوسل کسکے اوکی درخوشتیں پنشن مرسل ہوں گے او +

۳- کس صبیغہ مین اٹکی پنشن مشہر کی جاوینگے +

تجویز - صاحب میر مجلس تصفیہ فرما تہ مین کہ ہسپتال اسٹان و شاخ

سول کے ماتحت صبیغہ طبی مین داخل کئے گئے ہیں انکو رخصت او پنشن حصہ

سوال :- کہو بجا دیکھو اور دیکھو ان کی عینہ سول میں مشتبہ رکھا دیکھی ۔ طہرا

کمر ہو کہ

نوجوین برادر بہ فوج بیچ اے ۔ اے لڑکا جس کا کمر ملتا ہے ۔ نوویہ کمال تانہ تانہ تانہ تانہ
اور صیفی ہوس میں واسطہ اطوار باور او کلمہ تانہ تانہ تانہ تانہ تانہ تانہ تانہ تانہ
تواسہ رہنا کس فاسد بہ ستھارہ یعنی تانہ تانہ تانہ تانہ تانہ تانہ تانہ تانہ تانہ

مذکر مذہب خان اسٹیشن سٹیشن سٹیشن سٹیشن سٹیشن سٹیشن سٹیشن سٹیشن
ایک سیر ۔ اس میں یہ طلحہ رکھا آمد سر کلر کے ترجمہ سے ڈاکٹر مالک کے بارہا
کیا ان میں مشورہ ہے اور ۔ تہی ہے کہ ترجمہ صاحب پراہ غلام تانہ تانہ تانہ
نور علیہ ہو چکا ہے لہذا ان خطاں جنہ فرا لیا کریں تانہ تانہ تانہ تانہ تانہ تانہ تانہ تانہ
کرے ۔

اشکھا طبع کتا پاپا طبیب قزیش

شاہین کو فروہ ہو کہ میڈیکل سس میں ایک کتاب تو تصنیف کا چہ پارت روح
ہو ہے ۔ جسمین چھ باب ہیں یعنی اسکے ۔ باب اول میں اور ان
میں بی و انگریزی وغیرہ و مصطلحات متعلقہ خواص ادویہ کا ذکر ہے ۔
باب دوم ۔ میں ادویات انگریزی جو مروج ہیں ان کے خواص و فواید و
مقدار خوراک و طریق استعمال کا بیان ہے ۔ باب سوم میں مروجہ
ادویات دیسی کے خواص ، فواید و مقدار خوراک وغیرہ کا حال ہے ۔
باب چہارم میں مرکبات ادویہ ہائے دیسی انگریزی جو روزمرہ استعمال

فہرست مضامین

انفل خطیرہ الوائدہ صاحبہ ہم کاربو لک لک بڑے بوا سیر علاج

۴۔ ادبیم یا تیرنگ کا علاج اڑبیین سے ہے۔ ۵۔ بواسبر کا علاج مرہم سے ہے۔

۴۴ سنسلس کا علاج بغیر مری کے ۴۵ نسخہ ہوا سیر مجرب ۴۶



۱۰ نقل خط تاجل حسین صاحب ۱۱

نقل خط واجبہ سے قرع علی صاحبہ ۱۱ اشتہار اختتام رسالہ غذا

۹ نقل خط محمد نیر خان ص ۱۲ اشتباه اختتام انامی

۹ نشر خط محمد نیر خان صا. ۱۲ اشتہار اختتام انامی. **با اختتام امام الدین**

فوائد السیاسة طباً و طبیبین

اول - واقف کرنا جدید تجربے سے جنہوں نے ان سٹیل اسٹون کو جو بخوبی انگریزی نہیں جانتے۔
دوم - ماہر کرنا سٹیل اسٹون کو معالجات و نسخہ جات ہندوستانی مفیدہ مرض سے۔
سوم - ترقی دینا اور تازہ کرنا اس علم کا جو بحالت طالب علمی کسی مدرستی میں سیکھا۔
چھام - پہنچانا احکامات متعلقہ صیغہ طبی کا جو گورنمنٹ سے اجراء پاوین۔
پنجم - جملہ نافذ رہ و معارفیات ہر ایک چیز کا جو کسی سہرن کو تجربے سے معلوم ہوا۔
ششم - آگاہ کرنا اطباء و یونانی کو معالجات اطباء و فرنگ سے۔

اشتہار

اس سالین ہضائین لیسٹ انڈین میڈیکل گزٹ ڈاکٹر ایڈیٹر میڈیکل جرنل پر اکثر وغیرہ اخبارات زبان انگریزی اردو میں ترجمہ ہو کر مع حالات تغیر و تبدل سٹیل اسٹون صفحہ ۳۲ کاغذ شیورام پوری ہر مہینے کی پہلی تاریخ واسطے انقطاع اور یہودی سٹیل اسٹون کے شیخ امام الدین احمد کیوٹیر میوزیم میڈیکل سکول آگرہ کے اہتمام سے چھپتے ہیں۔ جو صاحب اسکو خرید کرنا چاہیں درخواست اپنی مع قیمت مندرجہ ذیل بذریعہ آدرس پاس کیوٹیر مسبق الذکر کے ارسال فرماوین اور پتہ اور نشان اپنا خوشخط حروف فارسی و انگریزی میں تحریر کریں۔

تفصیل قیمت رسالہ المینہ طباً

پیشگی مع محصول ڈاک	ماہوار	ششماہی	سالانہ
.. ..	۱۵	۴۵	۱۰۰
بالعین مع محصول ڈاک	۲۵	۷۵	۱۵۰

نقل خط عبیدالواحد صاحب کٹر شفا خانہ ریاضی

جناب مولانا شیخ امام الدین احمد صاحب سلامت
 سطور بہ اجہت انطباع اخبار رسال
 خدمت شریف ہے ۔
 از انجا کہ اس کیس کو ہنگام علاج کے
 اپنی یادداشت میں درج کر لیا تھا
 کچھ بغرض چھپوانے کے نہیں کیونکہ
 اس وقت تک یہ معلوم نہ تھا کہ اخبار
 آئینہ طبابت کیا چیز ہے مگر چونکہ اصحاب
 نے جو ایک قطعہ اخبار ماہ جنوری ۱۸۸۸ء
 کا ارسال فرمایا ہے اُس کے ملاحظہ
 سے معلوم ہوا لہذا اب اندر ناظرین سے
 مگر لائق اسکے ہو تو چھپوانے کے گاہ

ڈیفیکٹ کیس آف ٹیمنٹ
 فیور و تھم پیڈ ایفکشن
 آج واقعہ ۲۲ اکتوبر ۱۸۸۹ء بوقت گیارہ

و سکے مسمیٰ لچہن سنگہ قوم بوندیلہ ٹھاکر
 عمر تخمیناً ۷۷ سال سنگہ موضع تارگور
 ریاست ٹہری بیمار کو دارننان بیمار نگور
 بسواری ڈوئی واسطے علاج کٹر شفا خانہ
 ہند میں لائے مسمیٰ سنگہ سنگہ باپ بیمار
 گویا ہوا کہ عرصہ بارہ روز کا ہوا بیمار کو
 اولاً زکام کے ساتھ بخار آیا ہر چند آپس
 طور کا علاج گرم تیل لہسن وغیرہ کا ماش
 تمام بدن میں اور کھانکی دوا بموجب
 بتلانے میدون کے مثل پیل و اجو این
 لونگ وغیرہ گرم گرم دوا کھلائی اور فاقہ
 کرتے ہیں کچھ فائدہ نہیں ہوا بلکہ بیمار
 اول فول نہدیان بننے لگا میدون نے
 کھاکہ بائی میں آگیا اب اس کو رس یعنی
 کشتہ ابرک اور چند راودی دینا چاہئے
 سو چار چار رخ رک کشتہ ابرک چند راودی
 کا دیا گیا اُس سے بھی کچھ فائدہ نہیں ہوا

اب اور زیادہ بیہوش ہے چارپائی
پیر سے اوٹھ اوٹھ بیٹھا ہے اور بچے
گر گر پڑتا ہے اور پیاس بہت ہے
مہم جو بتلانے میدون کے گرم پانی
پالان تے مین اور اب میدون نے بھی
جواب دیا اس سے ہلکو بھی اُسکے بچنے
کی امید نہیں ہے اب یہاں لائے مین
اگر کچھ ہو سکے تو کیجئے پچانچہ اُس وقت
اور بہت باشندگان ٹھہری موجود تھا
تھے حالت مریض کی دیکھ کر کھنے لگے
کہ واقعی یہ بچے کا نہیں ہے مگر اس
عاجز نے وارثان کو تشفی دیکر کھا کہ
اگر یہاں رکھو گے تو علاج بیمار اچھی طرح
کیا جاوے گا خدا چاہے تو نتیجہ اسکا اچھا
نکلے گا جواب اسکے کھا کہ یہاں رکھو
نہیں سکتے آپ داد دیجئے گھر لیجا کر کھلا دو
اور روز حال مریض کا بتلایا
کرونگا

یہ بی وحشک کائے پڑے انکھیں
بند ہوئے ہے کہ کو لکڑی اپنے سے
سرخ ڈورے نمودار نہ رہے
پکارنے سے اگرچہ جواب دیتا ہے
مگر وہ اچھی طرح مفہوم نہیں ہوتا بات
کرتے زبانین لغزش دانتوں پر
میں جنو کے نشان پیاسی شدت ہو کہ
مطلق نہیں قبض شکم پیشاب قلیل المذاق
زنگت دار ہوتا ہے سر میں اب درد
خفیف ہے گریہاری مہم نبض
جلد جلد بدست سر کے حرارت زیادہ
اور جلد بدن خشک ہو ٹونپہ پیٹری
پیٹری جو کہ دھان بیمار کو یہاں رکھتے
نہیں اسواسطے ہندوستانی ادویہ
تبرید و تسکین کا لکھ دیا نسخہ یہ تھا
عظم کا سینہ تخم خیار بن خرفہ
۴ ماشہ ۴ ماشہ
کشنہ خشک گل نیلوفر شربت بنفشہ
۴ ماشہ ۴ ماشہ
شربت نیلوفر عرق کاسنے
کو لکڑی شربت نیلوفر
شیرہ کر کے کامیش شربتوں کے دونوں

وقت پلا یا کرو اور اب بجا گرم پانی
کے سرد پانی بیمار کو پلانا چنانچہ
دارشان دو بازار سے لیکر مع بیمار
اپنے گھر چلا گئے۔

۲۵ اکتوبر دارشان وقت ۲ بجے
دنکے شفا خانہ میں آئے اور کھاکہ بیمار کو
اُسکی ماسمیت بہان لائے اور ایک
مکان مغربی شفا خانہ کے اوتارے
میں اُسی وقت آئے۔ اب بیمار کو
دیکھا تو حالت اُسکی بدستور تھی
مگر کل کے شربت پیاس میں کچھ
تخفیف تھی مگر مریض کی حرارت
زیادہ۔

علاج اُسی وقت اُسکے
سر بال صاف کر دے گئے اور
بوجہ نملنے چونکے سر پر دو تین لوٹ
سرد پانی کا شریا ہوا اگر سر کو بھیجے
کپڑے سے تھنڈا رکھنے کو بتلایا
گیا اور چار خوراک ڈال فیوٹیک و

ڈائو وریٹک مکس شفا خانہ سے
بنوا کر دی گئی پڑھی اسپاس۔ مگرین
ٹامسی سٹراس ہ گرین انیشک ایتھر۔
۲۰ بونڈ لیکر ایمونیا سٹیس یکڈرام
شربت لیمون یکڈرام پانی ایک انس
ایک مٹھا راسی مٹھے فی تین گھنٹے
پیچھے۔

۲۶ اکتوبر وقت صبح۔ بدن کپڑے
ہے بغض کی حالت اچھی راکو کچھ
خفیف پسینا آیا تھا مگر اب تک کوئی دست
نہیں آیا بیمار کا ابڈامنل سطح کچھ سخت
اور پھولا ہوا ہے اس واسطے سلفٹ
آف مگشیا ۴ ڈرام کوئین سلفاس
۴ گرین ڈا ہیو سلفیورک ابڈ
۱۰ بونڈ پانی دو انس ایمین سے
نصف اپنے روبرو پلا دیا باقی ماندہ
بعد دو گھنٹے کے پلانیکو بتلا کر چلا آیا
بارہ بجے باپ بیمار کا آنکھ ٹھہر گیا
بعد پلانے دو سری خوراک دیا کے

پیار کو اتنا دست بہت آچکے ہیں یہ
جا کر دیکھا تو بہت دیر وزہ کے بخاری
حرارت کم ہے مگر غودگی و بیہوشی بدستور
ہے چنانچہ کوئلہ اہلی کیشن ٹاکس پیکر
گردن پر بلستر چپان کیا گیا۔ شام کو
دریافت ہوا کہ تین بجے ونگو اور ایک
دست رقیق آیا ہے اور بلستر بھی خوب
اوہہ آیا ہے پیار کھانیکو مانگتا ہے
بعد ڈریس کرنے بلستر کے ساگو پانی
میں پکوا کر کھا دیا گیا رات کو اور کوئی
دوا نہیں دی گئی۔

۲۷ اکتوبر بوقت صبح۔ پیار کچھ چھا

ہے ہوش و حواس میں درستی سر بھی

ٹھنڈا اور ہلکا ہے مگر مزاج میں ادا۔

نبض میں کچھ ضعف پایا جاتا ہے اور شب

گزشتہ کو کچھ کم بجا و چلا تھکتا ہوا

و مقدار کو نین کسچر جسمیں تین تین

گرین کو نین اور دستاں بونڈا سپرٹ

آف ایمونیا ایروٹیک قبل و ذلتا باری کے

بفاصلہ تین تین گھنٹہ کے دیا گیا اور
نڈا ساگو و دودھ میں پکوا کر کھلا نیکو تھنڈا
کیا شام تک بخار نہیں آیا بدن ٹھنڈا
اور سر کی حرارت بھی کم ہو گئی ہے
رات کو اور کوئی دوا نہیں دی گئی۔
۲۸ اکتوبر بوقت صبح۔ رات کو بھی بخار
بجائے رہی مگر بدستور شور و غلج چلتا اور
چلتا رہا نیند نہیں آتی اسکے سبب
وارنٹان کو سونا کئے روز سے نصیب
نہیں ہوتا اور یہ حالت بھاری کی تقریباً
وغیرہ کا اسکے گھر سے ہے بعد ڈریس

کرنے بلستر کے دوا حسب ذیل۔

انفیوزن چرتیا ایک اونس و ایکلوٹ

پیڈرو پیڈرو کلورس و سن بونڈو کو نین

سلفاس ایک گرین ایسے دو مقدار

صبح شام اور شب کو دستاں بونڈو

لیکریا رقیق پیڈرو کلورس ایک اونس

پیپرینٹ واکٹر کے ہمراہ سوتے وقت

دیا گیا نڈا بدستور دو نو وقت دوا ساگو

۲۹ اکتوبر بوقت صبح - ملاحظہ سے
 بیمار راجا چہاھے بخار بالکل رفع
 ہے سر بھی اچھا ہے اور بیمار اپنے
 ما باپ اور چچو ٹپے ہائی کو بخونی پہچان
 سکتا ہے بعد ڈریس یلٹہ دو مارفیا
 ڈرافٹ بدستور رہا۔

۳۰ اکتوبر بوقت صبح - معاینہ سے
 بیمار اچھا ہے چہہ پر رونق اور
 نبض بہن طاقت اور ماکونیند سے
 سوتا ہے لکڑی پھلی راکو پھر شور و غل
 کرنا شروع کرتا ہے چنانچہ بدستور
 رہی غذا دودہ چانول مارفیا کا
 دس بوند سلوشن اور بڑھا کر دیا گیا
 ۳۱ اکتوبر کے معاینہ سے معلوم ہوا
 کہ آج تمام رات بیمار آرام سے سوتا رہا
 ہے کچھ شور و غل نہیں کیا بہو کہہ
 بہو کہہ پکارتا ہے چنانچہ دو مارفیا
 بدستور رہا غذا کھچڑی ایک وقت
 درودہ چانول ایک وقت بتلایا۔

یکم نومبر - مریض بہت اچھا ہے
 بخار سے بالکل تخلص ہو گئی کچھ نشہ
 مارفیا نہیں تھا تب شور و غل کبھی کبھی
 کیا کرتا ہے پنا سچل غذا از روٹی
 کاتتا اور دودہ پانول آبلہ دیتا
 دو مارفیا بدستور رہی۔

۲ نومبر کو مریض بہت اچھا ہے
 دو مارفیا بدستور رہی۔
 ۳ نومبر کو بیمار اچھا ہے مگر پائچا نہ
 نہیں ہوا آج کتبا بار پائچا نہ پہرنے
 کو چاہتا ہے دست نہ بن دوتہ پائچا نہ
 میرے سامنے بھی بیمار کے کوشش
 بہت کی مگر پائچا نہ نہ او تر معلوم ہوا
 کہ مارفیا سے قبض ہو گیا اس وقت دو مارفیا
 گوئی اپیریزٹ پین کی کھلائی گئی
 تاہم فنام تک پائچا نہ او تر اس سبب سے
 بیمار کو بے چینی زیادہ ہے چنانچہ بہر
 عاجز واسطے لینے سامان انجکشن کے
 شفا خانہ میں آیا مہنوز انما سرخ وغیرہ

لیکر چلا نہیں تھا کہ باپ بیمار کا دوا کرنا
آیا اور رکھا کہ آپ کے چلنے کے بعد بیمار کا
پانچا نہ اتر آیا لہذا انجکشن موقوف کر دیا
اور آج سے اب بارفیا بھی بند کر دیا
گیا۔

۵۔ نومبر کو باپ دوا دینے سے پہلے
آرام ہو جانے بیمار کا اپنے گھر جانے کی
درخواست کی چنانچہ بیمار کو بوجہ صحت
ہو جانے کے رخصت کر دیا اور چند خوراک
ٹانک کسپیر کے ایک شیشے میں دیدی گئی
اس میں دوا یہ تھی۔ الفیوزن جیتنا

ایک دن ٹیرو میڈر و کلورک ایسڈ
پانچ بوند کو مین سا فاس نصف گریں
ایک مقدار ایسی آٹھ خوراک دی
گئی۔

واقعہ ۲۶ نومبر بیمار کو رہبرہ اپنے
باپ کے شفا خانہ میں واسطے ادا سے
شکریہ کے آئے بیمار کو راب بیت
تندرست سرخ و سفید نظر آیا اور بخوبی چلتا
پہتا ہوا دیکھا گھر سے یہاں تک فاصلہ ایک کسٹری
پا پیادہ آیا ہے۔
ادویات کو مین نارجمہ صدر میں غالباً پیو اور کو مین

۶۔

بندہ خاکسار ڈاکٹر عسید لودھی شفا خانہ ریاست ٹہری ۱۹۷۷ء

اپنے پائین لنگ کا علاج اور پین کے پینٹس انجکشن سے

من تجربات ڈاکٹر ایڈمین صاحب

میں داخل ہوا اس نے داخل ہوئی
ایک گھنٹہ پیشتر چھ ۷ ڈرامہ ٹانک اور پیمن

ایک شخص کی عمر تین سال تھی تیرہویں
فروری کو لونیچہ شاہ کے تحت شفا خانہ

پیا تھا *

مشاہدہ حال ہنگام داخلہ

دراشتہافات کا جواب دیتا تھا لانا

اسکے طریقہ سے علامات پیچینی نمایاں

نہیں۔ پتلیان سکڑی ہوئی تھیں

اسٹمک پمپ لگا نا چاہا اسنے

منع کیا *

بیش گریں سلفیٹ آف زنک کے کرکے

واسطے دیا۔ ۹۰ پر بہ منت گذر گئے

گرتے نہیں ہوئی *

مریض پر غنودگی اسقدر طاری تھی

کہ بلا درد و سکڑاؤمی کے کھڑا ہو

نہیں سکتا تھا *

اسٹمک پمپ کا استعمال کیا بقدر بارہ

اونس کے بہوری رقیق طوبت لکچ

تیز کافی کی بجکاری ملحدہ میں ذکر

دو آدمیوں کو متعین کیا کہ اسکو

خوب ہلا دین *

گیا۔ بجے بیش منت پر اسکی بحالت

دی ہو گئی یعنی غنودگی بہت طاری

ہوئی۔ خوب ہلا سکتے تھے اور مونہ پر

بھیکا کپڑا مارے تھے مگر وہ ہوش میں نہیں

آتا تھا۔ نبض ۱۲۰ ضرب جلتی تھی تنفس

پندرہ مرتبہ ہوتا تھا۔ پتلیان سکڑی

ہوئی نہیں *

سلفیٹ آف اٹروپیا ۲۰ صہ گریں

جلد کے نیچے بزرعیم پیوڈرک سے رخ

کے انجکٹ کیا مسموم کو لٹا دیا معافیدہ

نظر آیا *

دن کے بارہ بجے بیش منت تک اسکو

قایہ رہا بعد وہ بالکل ہوش ہو گیا

اور کسب طرح سے ہوش میں نہیں آتا

تھا۔ الا نکتہ بہت خونخوار اور سرد پانی کا

چھینٹا مارا۔ اسوقت مریض کی کیفیت

تھی پتلیان سکڑی ہوئیں نبض کمزور

تنفس بارہ اور وہی آہستہ جیسا کوئی

سکتے وقت لیتا ہے *

اور نہ! بجے چاہی بیش منت پر ایک

چوتھائی حصہ گرین کا سلفیٹ آتے ہیں
 حسب بیان مندر کردہ بالا انجکٹ کیا
 مریض کچھ اچھا ہونے لگا نبض ایکسٹور
 تنفس اٹھانے پتلیان پھیلنا شروع
 ہوئیں۔ لیکن ہوش میں نہیں آیا
 پیرسرد۔ نیند معمولی طور پر نہ ہونے
 کی طرح۔

ایک بجے دس منٹ پر یکا یک تنفس
 اٹھا رہے بارہ گھنٹہ آرتھریٹس
 دس منٹ تک کر لیا جسکے باعث تنفس
 پیش دفعہ لینے لگا حرارت جسم عود کر آئی
 نبض کی رفتار ۲۷ گئی دوسرے
 اٹھ بجے تک سوتا رہا اور اس عرصہ میں
 اسکو جگنا چاہا مگر نہ جاگا اٹھ بجے خود
 اٹھا اسوقت بات کا جواب دیتا تھا
 اور کس قدر کھانا بھی کھایا اور کچھ
 تاریخ تک جو دن اسکے ڈسچارج

ہوینکا تندرست رہا۔

راے معالج اس قسم کے کیسوں

اس بات کا بتلانا کہ کتنی افیون جذب ہو
 گئی تھی اور کتنی باقی ہے خیلے دشوار
 اور نیز اس کیس کی نسبت یہ کہنا کہ
 اگر اٹھ دیا جائے تو وہ درجا آدرست
 نہیں آئے بلکہ اس جگہ پر ہم بات بیان
 کرتے ہیں۔ مگر اس کے بعد اس مریض کی
 پتلیوں چھوٹا ہونا اور پیا کا اثر ظاہر
 ہوا مریض بھی اچھا ہونا شروع ہوا۔
 افیون کھانیکا وقت بھی معلوم تھا۔
 علامات بھی شدید نہیں ۱۰ حصہ
 کچھ فائدہ نہیں کیا اسکے سوا اور بہت
 ترکیبیں مریض کے جان بچانے کی گئیں
 مگر کسی سے کچھ فائدہ نہیں ہوا تھا۔
 انیون کھانیکے چار گھنٹے بعد جبکہ علامت
 بہت شدید تھیں چوتھائی گرین انجکٹ
 کیا بیسٹ منٹ میں تنفس بارہ گھنٹہ
 ہو گیا۔

۱۰ اس کے تنفس تھوڑی دیر

کیواسطے ٹھہر گیا ہوا افیون کا اثر رفتہ

<p>کہ ۱/۴ حصہ سے کسی قدر بھی زیادہ فائدہ دیتا ہے۔ علاوہ ازین اڑو با کے انجکٹ کرنے اور رکتہ کرنے کی بجٹ چونکہ یہی ختم نہیں ہوئی تھے لہذا اس علاج پہر جرات کرنا ابھی مناسب نہیں ہے لیکن اس کیس کے حال سے واقف ہونا البتہ ضرور تھا اھذا درج کیا گیا فقط از ل ٹ ♦ ♦ ♦ ♦ ♦</p>	<p>رفتہ دفع ہونے لگا اور سات گھنٹہ بعد مریض پیشین آگیا اور غذا کھائی اور نیم خام ڈسپا رچہ سوا بائیل کٹار کے کسی طے کی وقت نہ تھی۔ شاید مسموم کو بغیر اڑو یا کے بھی فائدہ ہو جاتا لیکن اس قدر فائدہ کا حاصل ہونا یہ خاص اڑو یا سبب ہی ہوا۔ یہ کیس ڈاکٹر ہارنی صاحب کے کے خلاف کیونکہ وہ فرماتے ہیں</p>
---	---

سفلس کا علاج یقین کر ہی کے

من تجربات ڈاکٹر بالوبی۔ اسے ابن آریسی۔ البساح آئی

<p>بعض آدمیوں کا یہ خیال ہے کہ سوا آم کر ہی کے کوئی دوا دفع آتش کی نہیں ہے اور بعض آدمیوں السا بس خیال ہے کہ اس مرض کی بعض ایسی دوا ہے کہ کسی دہاتی دوا کے نہیں جاسکتی لیکن میری رائے اس کے برخلاف ہے اور میرے تجربوں کی تصدیق مضمین مندرجہ</p>	<p>بعض آدمیوں کا یہ خیال ہے کہ سوا آم کر ہی کے کوئی دوا دفع آتش کی نہیں ہے اور بعض آدمیوں السا بس خیال ہے کہ اس مرض کی</p>
---	--

ذیل سے ہوتی ہے :

۱۸۶۵ء میں مین ایک ہاپٹن مین
مقرر ہوا اور اسی ہاپٹن کے ساتھ

اکثر مقامات پر جانیکا اتفاق ہوا اور

۱۸۶۶ء میں اوس ہاپٹن سے جلا ہوا الغرض

عرصہ دس سال میتھک کیمین اوس

ہاپٹن میں تھا اسی مرض کی تحقیق

اور تجسس میں رہا اور جن مریضوں کا

علاج کرتا تھا انکی ہمیشہ حال پرانی

کیا کرتا تھا اور اس جگہ پر میں صرف

انہیں مریضوں کا بیان درج کرتا

ہوں جنکو بغیر مریضی کے آرام ہوا

اس مرض کے علاج میں میرا خاص ارادہ

بھی رہتا تھا کہ کی طرح مریضی نہ

دی جائے اور میں اپنے ارادہ پورا

کرنیکے واسطے بارہ کا استعمال بطریقہ

فیومی گیشن - یعنی بخارات دینے یا انکشن

یعنی مالش کر نیکے نہیں کرتا تھا اور زیادہ

تر بہتر ہوتا جو میری مقامی علاج میں بھی

ایسی دوا لکھا جن میں مریضی ملا تھا

استعمال نکرتا چند مریضوں کو مینے

بھی مریضی کہلائی مگر کچھ فائدہ

نہیں ہوا :

میرے اس قول کا ایک شخص جو

اچھے دسل برس تک کمپونڈ رہا

لواہ ہے اور اوسنے خط لکھا تھا اسکا

مضمون یہ تھا کہ مینے جو سارا جیٹر

ونیریل ڈزیز کا دیکھا تو اُس میں

سوا لفظ (نومر کرے) کے اور

کچھ لکھا نہ پایا یعنی کوئی دوا ایسی

نہیں دی جس میں پارہ ملا ہوا تھا اور

نیر سوا ایک مریض کے سب کو

فائدہ ہوا :

بہت کیسوں میں سے صرف تین کیس

اس جگہ لکھے جاتے ہیں :

کیس اول - ایک مریض جسکی

عمر ۳۳ برس کی تھی اور جسکے ایک

منہ قسم کا لقمہ تھا اور اسکی پیٹل اور

انگو اینل گلا ٹہ بہت بڑھ گئی تھیں
اور گلابی رنگ کے دہے جلد پر ہو گئے
تھے اور جوڑون میں درد ہوتا تھا
ستمبر ۱۹۷۷ء میں اسکا مقامی علاج
شروع ہوا یعنی تیز میٹرک ایسٹ
لگایا پانی سے ڈرس کیا اور کھانسیکے
واسطے آیوڈائیڈ آف پٹاسیم کمپونڈ
ایپیکو انا پوڈر لگا کر اوپیا کی سہولت
دی گئی تیس روز میں زخم اچھا ہو گیا
اور اپنا کام کرنے لگا۔

کیس دوم۔ ایک شخص جس کی عمر
بیش برس کے تھی اور جس کے آتشک کا
سخت زخم تھا اور جسم پر گلابی رنگ کے
دہے تھے اور بازو میں سوری
ایس اور ٹانوں میں شدید لیشین
تھا۔ اکتوبر ۱۹۷۷ء کو اسکا مقامی
علاج نائٹریٹ آف اسلیمیفٹ آف
کاپر سے کیا گیا اور سکو بھی کہا نیکو
آیوڈائیڈ آف پٹاسیم کمپونڈ لگوانا

پوڈر اور کمپونڈ ایپیکو انا پوڈر
کھلایا سنی ۱۹۷۸ء میں اسکو کلی آرام
ہوا۔

کیس سوم۔ ایک شخص جس کی
برسکی عمر کا جبکہ حال مثل کیس دوم کے
تھا دسمبر ۱۹۷۷ء میں اسکا علاج
شروع ہوا تھا اور سکو اسٹیم
میں بالکل فائدہ ہو گیا مقامی
علاج سڈر پانی سے کیا تھا اور کھانسیکے
کوینکونل کے جو شانڈہ کے ساتھ
آیوڈائیڈ آف پٹاسیم دیا
تھا۔

یہ بات قابل بیان ہے کہ جملہ
مریضان آتشک کو گرم حمام
کرتا تھا اور انکی پوشاک
کی صفائی کا بہت خیال
رکھتا تھا۔

از ل ت

کاربولک ایسڈ سے بواسیر کا علاج

ڈاکٹر منتہا ویٹ صاحب نے ایک مجلس
الطباء میں یہ بیان کیا کہ مینے تین کیسوں کو
جنکو خونی بواسیر تھی کاربولک ایسڈ
کی پچکاری دے کر امتحان کیا لیکن کجا
فائدہ کے نقصان ہوا تینوں کے
بڑھ گئے اور زیادہ درد کرنے لگے اور
وہ زیادہ نکل آئے تھے اور ایک مریض کو
ایمس ہو کر فسیج لا ہو گیا تھا پھر وہ
۱۰ سس سے مر گیا دوسرے مریض بہت
دن تک اگرچہ ہمارے علاج میں نہیں
مگر پہلے ہی اس کو ریٹینشن آت
یورن ہوا تھا اور تیس کے مریض میں
انجکشن کر کے چند روز بعد ہی اپرین
کی ضرورت پڑی +

پہلے دو کیسوں میں آٹھ اور دس اونچے
خالص کاربولک ایسڈ کی پچکاری
لگائی تھی اور تیس کے کیس میں چھ نم

ایک پہلے ہشتم نکلیں مین ملا کر شعا
کیا تھا +
اوسے کمیٹی میں ڈاکٹر اسٹم صاحب نے
دو مریضوں کا تفصیل وار بیان اس طرح
کیا کہ وائٹے سلوشن کاربولک ایسڈ
نے اس مرض میں بہت فائدہ بخشا ہے
میرا یہ طریقہ ہے کہ مین ایک عمدہ بیوڈر
نیڈل لیکر مسکے درمیان داخل کرتا
ہوں اور دس یا بارہ قطرے اس
سلوشن کے جسم میں لپ یا پچ حصہ
کاربولک ایسڈ ہوتا ہے انجکٹ کرتا
ہوا جس سے وہ مسہ فرسا پہول
جاتا ہے بعض دفعہ اس طریقہ سے
مریض کو قدرے تکلیف معلوم
ہوتی ہے باقی تمام دن بلا وقت
اپنا کام کر سکتا ہے دس روز کے
علاج میں مسہ کا قدر نصف سے قریب

<p>پس اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ہنس سلوشن کا استعمال مفید ہے اور خالہ کا ریلو لکٹ لیسڈ مضر ہے ایک نئے طبابت معالج صاحب نے یہ تحریر فرمایا کہ اسکے استعمال سے مسوغین السوشن ہوتا ہے یا سٹرن یا سٹیرکس لاحق ہوتا ہے۔</p>	<p>بجائے دوبارہ ایک دفعہ انجکٹ کرنے کے ضرورت پڑتی ہے پہلے مرتبہ ایک یا دو مسوغین انجکٹ کرتے ہیں اس علاج میں دو باتوں کی احتیاط پر ضرور سے ایک یہ کہ کسی مسکے اندر دو روز تک پہنچنے بالکل جڑ کے نیچے تک نہ چلی جاوے ورنہ سٹرن ایسا ہو کہ اسمین تار ایسٹر کے نظر آتے ہوں۔</p>
---	---

بواسیر کا علاج مرہم سے

<p>ایوڈو فارم ایک ڈرام خوب باریک مرہم سا کیا ہوا فیون پنرہ گرین وسیلہ پومیڈ یا کارمولین ایک انسب دوا کو خوب لایین۔</p>	<p>ڈاکٹر سیبل صاحب فرماتے ہیں کہ اس نسخہ کے استعمال بواسیر کو بہت فائدہ ہوتا ہے اس مرہم کو بعد از غوث کے صبح شام مسون پر لگانا چاہیئے نسخہ یہ ہے۔</p>
---	--

نسخہ بواسیر

<p>ہیں جو صاحب چاہیں امتحان کر لیں ایک ناشہ استخوان خوشہ کو گیند سے</p>	<p>شیخ احمد بخش صاحب ڈاکٹر متعین اگر اس نسخہ کی بہت تعریف کرتے</p>
--	---

چند روز کے استعمال سے آرام
ہو جاتا ہے۔

کے پہو لون کی پتی میں خوب کھل
کر کے ٹکلیا بنا کر مسون پر باندھیں

عرضداشت نیٹو ڈاکٹر ان حلقہ آگرہ بحضرت سر جنرل انڈین میڈیکل ٹریسٹ

ایک سے نیٹو ڈاکٹر ہوتا ہے اور اسکو
کام بہت کرنا پڑتا ہے یعنی مریضوں
کا دیکھنا اور بہت سے ملازمان سول
و ملٹری کا علاج اور حسب منشاء
جنرل ارڈر کے مختلف مقامات پر
انکی گھرن پر علاج کے لئے جانا پڑتا
ہے ہر جگہ سے طلب ہوتی ہے
اور وہاں چاہے پا جانا پڑتا ہے
ایک جگہ سے واپس نہیں آتے
کہ وہ سراسر آدمی لیجانے کو کھڑا پائے
ہیں اور پھر تیسرا کھڑا ہے۔ بعض
مریض کے دیکھنے کو بار بار جانا پڑتا
ہے اور اسکا اطمینان نہیں ہوتا

معروف ضمیرارند۔ جو سختیان اور
حق تلفیان کہ ہم سایلون کے ہوتی
ہیں کسی دو سکر مشرتہ میں الیا
نہیں ہوتا اگر آپ براہ مہربانی غور
فرماویں گے تو امید ہے کہ یہ قبائلی
سفع ہو جاویں اور ہم اپنے حق کو
پہونچ کر آپ کے فلاح اور تندرستی
کے لئے دعا گو رہیں گے۔

اول۔ عرصہ سے ہم اپنے
رات دن کے آرام کو چھوڑ کر ایماندار
محنت و خفا نشانی کے ساتھ کامیاب
کو جو سرکا ہے۔ تم ہوتا ہے انجام
دیتے ہیں۔ بہت سے مقامات میں

اسطرت نیٹو ڈاکٹر کو لے گیا۔ کا
سفید پارو کرنا چاہیے اور
شام تک مہلت نہیں ملے گی۔ اور اکثر
رات کو بھی جانا پڑتا ہے اور حسب
مشاء و جزل آرڈر کے کچھ جتن نہیں
کر سکتے عیاضہ کے کلارک
بھی بلایا کرتے ہیں۔ باوجود ان
سب خدشات کے جو ہم لوگ دنیا
داری سے انجام دیتے ہیں تاہم
بدنامی سے نہیں بچتے۔ بیس ملین
کہ گھوڑے کا خرچ ہلکا کر کے
تاکہ ہم اس خدمت کو مستند سے اور
اطمینان سے انجام دیا کریں۔
دوسرے فوج کے نیٹو ڈاکٹر
لوہی تھائی لائی پلٹون میں ہے
یہ وہ ساتھی چننا پڑتا ہے۔
اور یہی درجہ والون کو صف
دہ سفر خرچ کے ملتے ہیں جب فوج
لے آتے چلین یا ایک جگہ سے

دوسری جگہ بتا دے ہوا اور ع
اول، جی والون نو مگر سول کے
نیٹو ڈاکٹر کو لے گیا۔ فکیل ملتا ہے
ماٹریس والون کو زیا دہ نقصان
سفر میں پہنچتا ہے کیونکہ صریح
میں ٹھو نہیں رکھ سکتے۔ اس بہتہ
میں گھوڑے کے دانہ کھانسی کا خرچ
اور اسباب کے باربر داری کا انتظام
اور اہل عیال کا سفر خرچ کو پورا
تہیت کر کے۔ اور نہ کوئی گاڑی
لے کر آتے ہیں کیونکہ کم سٹریٹ
کی شرح سے ایک گاڑی کا کرایہ
بھر یا غیر بومیہ دنیا پڑتا ہے لاچار
اپنے جیب سے اتنا کرایہ دیکر مقروض
اور زیر بار ہونا پڑتا ہے۔ پس
ملٹنس کہ مثل سول والون کے دو آنہ
فی میل بہتہ یا ع ماہواری بہتہ کا
مثل رسالہ کے ڈاکٹروں کے ملے
ڈاکٹروں کو بھی ملا کر ہے۔

سیپروم مکان کے نہ ملنے سے بھی ہلکوبہت تکلیف ہوتی ہے بعض مقام پر مکان بالکل نہیں ملتا اور وہاں از سر نو بنوانا پڑتا ہے۔ سرکار سے عرصے ملتے ہیں۔ اسمین ایک یو آر بھی مشکل سے بن سکتی ہے چہرہ یا کپریل نہیں تیار ہو سکتی۔ اور جہاں چھوٹا مکان ملتا ہے اسمین اہل و عیال کو نہیں رکھ سکتے۔ پس التماس کہ مثل وزیران مشرتہ تعمیرات یا سر دیران مشرتہ کمشنریٹ کے مکان سرکاری ملا کرے یا کرایہ عطا ہوا کرے جو اسپتال اسٹنٹ اسٹاف اور لاک اسپتال میں ہیں ان کو نہ مکان ملتا ہے نہ کرایہ۔

چھارم نہ ہلکوبہت عایتی رخصت ملتی ہے نہ مثل ملازمان صیفہ فوج کے کوئی اور رخصت ملتی

ہے حالانکہ کام ہمارا ایسا جفاکشی کا ہے کہ اس سے تھک کر آرام پانا ضرور ہے۔ اور جب رخصت ملتی ہے تو اسمین شرط یہ ہوتی ہے کہ کارسرو کارمین ہرج نہو۔ اگر کسی جگہ دوسرا ڈاکٹر نہو یا ہو اور اس کے پاس اثنا کام زیادہ ہو کہ وہ دوسرے کے کام کو نہ کر سکتے تو بڑی مشکل ہے۔ اور اس سطر بیماری کے رخصت میں بھی وقت پڑتی ہے۔ فوج میں ہر منتفیس کو رخصت ملتی سپاہی سے لیکر صوبہ دار پھر تک اور جب نیٹو ڈاکٹر کو رخصت ملتی ہے تو اول درجہ والے کے عہدہ منہا ہوتے ہیں اور دوسرے درجہ والے کے عہدہ اوپر سے درجہ والے کے صہ اور سپاہی کی تنخواہ سے یا کسی اور ہندوستانی افسر کا تنخواہ سے ایک کوڑی ہی

<p>میر اور سوار رسالہ میر۔ کلارک پولس انسپیکٹر۔ یا صدر امین تخصیصہ دار ڈپٹی مجسٹریٹ ہیرا سٹنٹ۔</p>	<p>وضع نہیں ہوتی۔ پس التماس کہ سالانہ رخصت بلا وضع کسی جزو منخواہ کے یا جب ضرورت ہو ملا کر</p>
<p>اور اکثر اسٹنٹ کمشنر ہو جاتا ہے۔ اور حال میں گورنمنٹ سے حکم ہوا ہے کہ غانی خاندان اور</p>	<p>اور اسکا عیوضی کچھ یا جب یا اگر پنجم۔ جب ہم لوگ فوج میں یا سول میں ہوتے ہیں تو ہمارا کوئی</p>
<p>تعلیم یافتہ لاگاتق آدمی ابتداء میں کمیشن یا فتنہ عہدہ پاسکتا ہے۔ پس التماس کہ ہم لوگ جو بڑی محنت رات دن</p>	<p>خاص ایسا لباس نہیں جس سے ہم کو کوئی شناخت کرے یا ہم باہم ایک دوسرے کو پہچان لیں کہ کس صیغہ</p>
<p>کرتے ہیں اور عہدہ لیاقت بھی رکھتے ہیں۔ اور عالی خاندان بھی ہوتے ہیں اور سات برس بعد امتحان</p>	<p>میں ہے۔ پس التماس کہ مثل افسران صیغہ طبی ماتحت وارنٹ یافتہ کے وردی بنوادی جاوے کہ ہر ایک</p>
<p>بھی دیتے ہیں کمیشن یافتہ عہدہ پایا کریں اور دربار میں کرسی ملا کرے اور دیگر نشستوں میں ترقی</p>	<p>کے جدا گانہ شناخت ہو کہ فوج میں ہے یا سول میں پلٹن میں یا رسالہ میں *</p>
<p>پایا کریں اور خطاب بمنصب عطا ہوا کریں *</p>	<p>ششم۔ ہم لوگوں کا عہدہ حوالہ دار سے اور پلاور جمعدار سے نیچے کا ہے اور کبھی امید نہیں کہ کمیشن</p>
<p>ہے کہ اسٹنٹ جرنل سرجن ہو سکے</p>	<p>یا فتنہ ہو سکے یا سپاہی صوبہ دار</p>

ہیں اور سب اس سٹیج پر پہنچ گئے۔
 سرجن اگر مکہ بھی سب اس سٹیج پر
 سرجن کا عہدہ مل جایا کرے تو
 بہت احسان مندر ہون گے۔
 اکثر مقامات پر ریٹائرڈ اور ریٹائرڈ
 سرجن بطور فسر کے بلوائے خود
 سارا کام انجام دیتے ہیں اور کوئی
 ہرج واقع نہیں ہوتا چنانچہ تصدیق
 اسکی نقشہ جاسے ہی سے ہو سکتی ہے
 اور ہم ایسے انگریزی دان بھی ہیں
 کہ جب کو اعلیٰ درجہ پر ترقی دینے سے
 یورپین افسران اعلیٰ کے انگریزی
 کام میں بھی مدد دی سکتے ہیں۔
ہشتم۔ اس ضدداشت
 سے صرف ہمارا مطلب یہ ہے کہ گورنمنٹ
 ہمارے حال پر رحم فرما کر ہمارے
 تکالیف اور حق تلفی پر غور فرمائے
 تاکہ ہم ان مشکلات سے نجات پا کر
 اعلیٰ درجوں پر پہنچیں اور عزت

خطا بنا کر عطا ہو کر رہیں۔ کیونکہ
 ہم بحالت موجودہ بہت کم امید اعلیٰ
 منصب پر پہنچنے کے لائق ہیں۔
نہم۔ قبل اسکے کہ ہم ایک
 عہدہ یا رتبت شیخ ہیں اور ایک
 شیخ ہیں۔ گورنمنٹ کی تھی مگر ایسے
 بہت صوبہ ہیں کہ ہنوز کچھ ہماری
 داد اسے نہیں ہونی لہذا مجبور ہو کر
 یہ نتیجہ یہ ہے کہ بغیر تمام ملحق ہیں
 کہ اب ہمارے حال پر نظر رحم فرما
 جاوے۔

بہت دیکر ملازمان سرکار کو جو دیا
 دفعہ تھی ہنگام جلوس و تہنیت اس
 امر کا بنا یا ملکہ معظمہ دام اقبال
 خطاب قیصر ہند کا قبول فرمایا۔
 خطا! اور معزز نقاب عطا ہو ویسے
 یہ تو ہوتا ہی ہے اور اس صحاح
 ایسے اعزاز کا۔ کہتے ہوں اس
 نفاذ سے مریض رہیں۔

کون تھا اور ایسی صورت یہاں آنا
اور چلا جانے کا کیا وجہ ظاہر کوئی
مریض مبتلا بہ مرض شدید تھا میری
بے التفاتی سے ناراض ہو کر چلا گیا
تب نذر اربعہ ملازم کے متلاشی ہوا
اوسنے اوسے تالاب میں پایا کیا پانی
میں تمام جسم کو ڈوبا ہے ہوئے پٹھا
تب میں اوسے طلب کر مستفسر حال
ہوا ہنوز اُس نے اپنی کیفیت نصف
بیان نہ کی تھی کہ پر بقرار ہو کر اوسی
تالاب میں اپنے کو گرایا ناچار میں تالاب
کے کنارے پر جا کر اُس سے اُسکی
سرنوشت دریافت کرنے لگا اور
وہ نے پانی میں نیچے ہوئے اپنی
کیفیت یوں بیان کیا کہ میں اپنی
بیاری کی کیفیت کہ بیان کروں
تمام احسانیں میرے ایسی سورتش
تھے کہ گویا سحر پانچن تک آگ
آج سے جب تک پانی میں ڈوبے

ہوئے پٹھا رہوں تب تک ایک
گو نارام رہتی ہے پانی سے باہر
آنا میرے لئے آفت ہے اسلئے ہمیشہ تمام
اعضا پانی میں ڈوبا ہے ہوئے پٹھا
ہوں جب باہر آنا ہوں تو ہیکہ لپٹا
تمام بدن میں اوڑھے ہوئے رہتا
ہوں قریب میرے مکان کے
ایک تالاب ہے کہ جسمین رات و دن
ڈوبے ہوئے پٹھا رہتا ہوں یہاں
سے مکان میرا آٹھ میل کے فاصلہ
پر ہے سات دن کے عرصہ میں ہزار
شدت و خرابی یہاں آیا ہوں
یہاں کوئی تالاب چشمہ غلا کہ
جس میں اپنے کو نڈو بایا ہوں
عاصی نے فی الواقع جو ظاہر حالت
اُس مریض کی دیکھی گو کہ انسان
خاکم بنیاں تھا لیکن مرغ آبی
پر فوق لیا تھا طاقت بدن اٹل
تھی اور نہایت خیف و لاغر تھا فقط

<p>سہ فرار فرما دیں اور عاصی نے جو کچھ تدبیر سے عالم اس مرض کا کہ جسے مرض نکالنے کا کلی علاج ہوئی ہے انشاء اللہ تعالیٰ ملاحظہ ناظرین باہمکین آئندہ کثرت خواجہ میر تقی علی ڈاکٹر برنج و سنسری ایڈیٹر۔ جو صاحب اسکا جو بہننگہ و پنا</p>	<p>بخدمت ناظرین باہمکین اخبار آئینہ طبابت اور ہم پیشہ اپنے التماس کرتا ہوں کہ یہہ کو نسا مرض ہے اور سبب اس مرض کا کیا ہے اور کیا تدبیر دوا کجاوے کہ جس سے مرض کو شفاف حاصل ہو اس بارہ میں اپنی اپنی رائے تحریر فرما کر عاصی کو</p>
---	--

نقل خط محمد منیر صاحب پونڈیز کو دوا رنگ خیراتی

<p>فایہ ادھنایا ہے ہندو درج اخبار آرنا ممکن سمجھا کہ جسمین، ایک صاحب ناظرین اخبار ہی اسکو کام میں لا دیں اور اسکے فائدہ کو خیال فرما دیں و مبتلا سے مریض مرض مندرورہ کو جلد شفا ملے کہ مکترب بھی دوچار مریضوں کا مفصل بیان تحریر کرتا ہے اسکو بھی درج اخبار کرنا فرما دیں یعنی جو وقت</p>	<p>خواب متم حب آئینہ طبابت دام مجد کم بعد تسلیم و تعظیم عرض یہہ ہے کہ ایک نسخہ آشک کا ترسیل خیرات اگر مناسب خاطر آنصاحب ہو مقابل درج کرنے اخبار کے پسندیدہ فرما دیں تو آئندہ اخبار کے کسی گوشہ میں اسکو جگہ دیکر اس نیا مند کو منون و مشکور اپنا بنا دیں اور فردی نے اس نسخہ سے بہت</p>
---	---

یہ حقیقت تڑپٹکتی ہے۔
 بعدہ بونٹ گل اس کے واسطے سے
 ممتاز کیا گیا تھا اور اس زمین پر
 چند آدمی اس مرض کے حقیقہ کے پاس
 علاج کرانے کو آئی مگر اونسے
 دو شخص کو عرصہ دو یا تین مہینے
 مبتلا سے مرض تھے اور کل کوئی
 بیش روز کوئی پندرہ روز کے
 اندر کے مریض تھے وبالفعل یہاں
 پر بھی دو شخصوں کا علاج کمترین
 کیا جیسا کہ ایک شخص کو عرصہ ایک
 ہفتہ کا گزرا تھا اور سراقی تبکو
 قریب تین مہینہ ہوا تھا اور اسنے
 اپنا ہر طرح کا علاج کیا تھا بعد ازاں
 فدوی سے خواہاں علاج کر لیا
 ہوا اور زخم اسکا قریب چونتالیس
 گول اور قریب چوتھائی انچ کے
 گہرا ہو گیا تھا الا ابتدائی علاج
 سے ہفتہ یا گیارہ روز کے اندر آرام ہو گیا

۱۳
 ترکیب لگانیکا مہرہ
 یعنی پیلے طوطیا و سوپاری دوسرے
 کو خوب بریان کر کے کلان شیا می
 مرقومہ بالا کا سفوف کرو کپڑ
 چھن کر کے ملا دیوے فقط
 ترکیب لگانیکا مہرہ
 یعنی زخم کو پیلے نیب کے گرم پانی سے
 یا صابون و گرم پانی سے
 صاف کر کے تب اس پر ڈر کو لکھ
 زخم پر افشان کرے یہاں تک کہ
 زخم پوشیدہ ہو جاوے بعد ازاں
 دوسرے روز پیرا سکونیگا پانی
 سے خواہ گرم پانی صاف سے دھو
 کر و پانی کو زخم میں نہریے و
 خوب خشکا کر دے تب پیرا سکونیگا
 طرح لگا دے اگر بخوبی صاف نہ ہو

<p>سے تو صرف دو ہی مرتبہ کا لگانا کافی اور دہونگی ضرورت نہوگی انشاء اللہ جلد آرام ہو جاوے گا و نہایت خیر ہو گا فدوی صبریم جہان محمد منیر خان کمپنڈ از کوہ دار جنگ خیراتی اسپتال</p>	<p>تو پھر اسکا چھوڑنا کچھ ضرور نہیں اگر زخم کے پانی سے سفوف بھیگ جاوے تب اس کے اوپر اور لگاؤ دو تین دن کے بعد اسکو جدا کر کے پھر اوستی ترکیب لگاؤ اور اگر زخم چوڑا</p>
---	--

نفل خط محل حسین صاحب ہاسٹل اسٹنٹ

<p>پونے سات بجے دن کو انرودہ سنگھ ہیڈ کانسٹبل مع ایک کانسٹبل کے دوڑتا ہوا میرے پاس آیا اور طاہر کیا کہ ایک آسانی حوالاتی والا اسٹیشن ہو جس میں جو کہ شفا خانہ تھینا دو شوق دم فاصلہ پر ہے یہاں لگا کر لٹک رہا ہے ابھی ہاتھ پاؤں انہی کا نپتے سے معلوم ہوتے ہیں چلو بیکھو چنانچہ بر طبق اطلاع میں موقع پر پہونچا دیکھا تو واقعی حوالاتی نکوہ ہنرمی قینچی کے تیر سے اپنی</p>	<p>کیس ہنگام ایس ہنگام یعنی پھانسی کا جو رقم کے نظر سے گزرا اور جسمین عا شریری ظاہری کی نسبت طالب ہونی کا رآمد شا یقین جو رس پر ڈوس خیال کر کے ذیل میں زیر قلم آتا ہے پوسٹاٹم اگر امی شین اس صدر مودہ میں ہوا امید کہ کسی کو آئینہ طبابت میں جگہ بخشی جاوے ایما ہون فروری سنہ قریب</p>
--	--

دھوتی کا پتہ لگا کر برہمنہ بدن دونو
ہاتھوں میں ہتکڑی پیچے زمین سے
نچھینا ڈیرہ فٹ اونچا لٹکا ہے حاست
ہاتھ پاؤں سینہ گریہ و نغمہ معلوم ہو
میں نے گمان کیا کہ بلکہ اوتار ایسے بارگت
کمرنگی ترکیب عمل میں اسے سے شاید
جی اوتھے فوراً لاش کو مہیہ کا سبیل
اور کانٹیل کے اوپر چلایا اور دھوتی
پہندی کی تلوار سے کاٹی *

زمین پر اوتار نے کے ساتھ ہی چہرہ
پہکا لب و لہو پہلے آنکھیں کھلی ہیں
ناک سے ریشم بھی تھی اور نہ کہل بلغم
پہر تھا گردن میں پہنچا نشان موجود تھا
پوٹم اڑھا وغیرہ کے ٹوٹنے سے ایسا
معلوم ہوا کہ اسہا پڑنے کے نیچے ایسا
سخت دباؤ ہو چکا کہ دم بند ہو کر دیا ہے
جان بالکل باقی نہیں ہے *

پاؤں کے پنجوں و ایٹری میں جو نہ یعنی
سفیدی کے داغ تھے اور سانسہ چہرہ

لٹکا تھا دیوار میں ایک کنڈری آہنی
الگی تھی اور دیوار میں ہی ایک
وپاؤں کے پنجوں کے نشان پائے جہر
یہ قوی گمان ہو سکتا ہے کہ توفی
پہلے دھوتی کو لٹکا ہی سے مضبوط
کنڈری پر پاؤں رکھ کر گلے میں پھنسا
پہنسا کر لٹک گیا روڑ سے چھکا لگا
کے لی اونچائی زمین سے کافی تھی
اسلئے فوراً دم بند ہو کر فوت ہوا
ظاہر ہے کہ کوئی ضرب نہ نہیں پایا گیا
سولہ جن تھا بہادر و نیروار اس
افسر صاحب کو اس کیفیت مرگ پر کیا
اطمینان ہوا ابو یہ ہو ہتکڑی کے
خود کشی میں گونہ شک رہا دونوں صاحب
موصوفین نے ملاحظہ موقع فرمایا
جب ایک شخص کے ہاتھوں میں ہتکڑی
ڈاکٹر پتہ لگانے و کنڈری پر
چڑھنے کی صورتیں بتلا دی گئیں
تب خود کشی ممکن قرار دی گئی فقط

✽ شتھا اختتام طبع شاغلہ ✽

جس رسالہ غذا کے چھپنے کا اشتہار پہنے ماہ دسمبر کے اخبار میں دیا تھا وہ چھپ کر تمام ہو گیا یہ رسالہ خاص عام کے لئے مفید و کارآمد ہے اور مصنف نے بنظر رفاه عام دوسری ڈاکٹری کی کتابوں کی نسبت بہت کم قیمت رکھی ہے یعنی آٹھ جزو کا رسالہ جسکی تقطیع اس اخبار کی برابر ہے اور ہر صفحہ میں سترہ سطر ہیں۔ گنجان لکھا ہوا ہے ا کے بارہ آنے مع محصول رکھے ہیں۔ جن صاحبو کو خرید کرنا منظور ہو بذریعہ مئی آرڈر قیمت بھج کر میڈیکل پریس اگرہ سے طلب کر لیں ✽

چونکہ یہ رسالہ ہمارے مطبع میں طبع ہوا ہے اور ہمارے ایک دوست نے بنایا ہے اس واسطے ہم پی تعریف بھی بخوف خود ستانی کر سکتے مگر جن صاحبوں نے اسکو دیکھا ہے بان لیا ہوگا اور جو صاحب دیکھینگے وہ جان لینگے کہ کیسی بے بہا نعمت کوڑیوں کے مول ہے ✽

تبدیلی - مولانا محمد اسماعیل خان صاحب ہاسپٹل اسٹوٹ متعینہ پریس کیمپوٹا پنڈاون خان کا تبادلہ جو مالک مغربی و شمالی میں ہوا تھا وہ جلیسرڈ سپنسری میں منتقل مقرر ہوئے اور شیخ الہی بخش جو پہلے جلیسر میں تھے بحصول رخصت سے آپ گھر اگرہ میں آئے ہیں ✽

اشتہار اختتام طبع انارٹھی باسیوم

یہ کتاب تیسری بار مصنف مسلمانہ قد
تعالیٰ نے نظر ثانی فرما کر اس مطبع میں
طبع کرائی ہے اگرچہ اس کتاب کی ترتیب
کو بدستور رکھا ہے لیکن اکثر مقامات
پر حال کی چھپی ہوئی کتابوں کو
ملاحظہ فرما کر اسکی ترتیب میں درستی
کی ہے اور بعض بعض مقامات پر
ترجمہ جدید شامل کیا ہے اور بعض
بعض مقامات پر جدید نقشہ بھی
لکھ کر غرض یہ نسبت طبع اول
و ثانی مطبوعہ حال میں مضامین

زیر پرین اور تعداد صفحات بھی نسبت
سابق زیادہ ہے یعنی ۱۲۷ صفحہ میں
تاہم اسکی قیمت میں یا دتی نہیں فرمائی
ہے وہی قیمت سابقہ یعنی چھ روپیہ
چھ آنہ مع محصول ڈاک مقرر کئے ہیں
جو صاحب اسکی خریداری چاہیں قیمت
اسکی بذریعہ منی آرڈر خدمت میں
ایس پی جانتز صاحب درس علم
نشریح اگرہ میڈیکل اسکول کے
پیشکش طلب فرمائیں یا رقم سے منگوائیں
* * * * *

اشتہار

اس مطبع میں کتب ڈاکٹری مطبوعہ مطبع خاص و دیگر مطابع واسطے فروخت موجود
ہیں اور بعض کتابیں نیز طبع ہیں جو صاحب خرید فرمنا چاہیں قیمت بہجک طلب فرمائیں
اسکے علاوہ ہر ایک قسم کے نقشات و ٹکٹ بیمار ان و کتابیں اجرت چھپ سکتی ہیں شادی
توقہ طوائف تقری بھی جیسا کہ ہندوستانی مطابع کرایا کرتے ہیں طبع ہو سکتی ہیں جو صاحب چھپوانا چاہیں
طبع

خلاصہ کیفیت	قیمت و ورقہ	نام کتاب معہ مصنف
اسیہ کتاب فن تشریح میں نہایت معتبر و مستند ہے۔	۱۲	ہیومن اناٹمی مصنفہ مسٹر اس۔ پی۔ جانز دیرس علم تشریح
اسمین ۱۳۳ تصویرین ہین اور ولایتی عیوہ کاغذ پر بہت صاف چھپی ہے۔	۶	تصادف تشریح انسانی۔ سادہ
اسمین اعصاب عضلات تشریح وریڈ اور رابطات کا رنگ اس طرح دیا کہ چیز بخوبی معلوم	۶	ایضاً - رنگین
اس کتاب میں مصنف سلمہ علاوہ فارماکوپیا اور بہت سی دوائیں داخل کی ہیں۔	۷	میٹر یا میڈیکا با تصویر ترجمہ جدید فارماکوپیا مصنفہ بالوکنڈ لال صاحب دیرس علم ادویات و کیمیاء
اس کتاب میں انسانی جسم کا اسٹیل سنسٹ	۱۲	کسٹری نو طبع مصنفہ بالوکنڈ لال صاحب کسٹری نو طبع
اس کتاب میں بنڈج سیوچر اور میچر وائیئر اپریشن مع تصویر ہیں۔	۱۳	پیراکلیکل فانیسی با تصویر مصنفہ بالوکنڈ لال صاحب
اس کتاب میں بچہ جنمے کا حال اور حاملہ	۱۴	سر جری یعنی درس جراہی بابو دیانند
اس کتاب میں بیماریوں کا بیان ہے۔	۱۵	شوم اسٹنٹ تجربن
اس کتاب میں اسفنگم گراف کی تصویر	۱۶	پیراکلیکل جراہی امام الدین احمد کیو۔ میٹرینیم
اس کتاب میں انریضوں کی حقیقت تحریر	۱۸	ڈیو ایفری با تصویر ملک محمد یا خان صاحب
		ہاسٹل اسٹنٹ
		ریسالہ نبض با تصویر مولوی شیخ
		وحید الدین صاحب ہاسٹل اسٹنٹ

خدا صہ کیفیت	قیمت	نام کتاب معہ مصنف
اس کتاب میں جملہ پانچ سو کی درستی مسلمان ۱۰۰ مہیا کر نیا ذکر ہے *		رسالہ سامانِ ایشیائی محمد دلاور خان صاحب ہاسپٹل اسٹنٹ
اس کتاب میں تاریخ طبابت مبدیٰ کل جوں ۴۰ پیر و نس اور عجوبہ نسخہ جات و جہن اور نسبت سابق کے دو چند ہو گئی ہے	۴۰	معین الحکمت معہ نقیہ غلام حسین صاحب ڈاکٹر مستغنی - طبع جدید
اس سالہ میں تندرست مریضوں کی ۱۲ غذا کی بابت مشرح و مفصل بیان ہے اور اسکے آٹھ جزو ہیں *	۱۲	رسالہ غذا ایضاً
یہ کتاب عربی لغت سے ترجمہ ہو کر چھپی ۸ چھپتو صفحہ کی ضخامت نہایت صاف عمر کا قدر چھپی ہے *	۸	بحر الحیاہ اردو ایڈیٹر ان مرۃ الطبابت
یہ رسالہ نہایت عمدہ صاف خوش خط چھپی ۱۰ اور اس میں انگریزی و یک اور یونانی علاج سوزاک کا تحریر ہے *	۱۰	رسالہ مینہ سوزاک ڈاکٹر جینٹن شاہ صاحب راسہ ہادر
یہ چھپوٹا رسالہ آرمی کولاج کرٹیک یا غیر ۲ ہفتہ ہر ایک صا کی مقدار خوراک کے وقت کھانے کے لئے نہایت ہی کار آمد اور ہر کی دوا میں سرخی سے چھپی ہیں *	۲	رسالہ تنگ ہنہ بگواند اس صاحب اسٹنٹ جنرل سادہ نقشہ مقادیر لشرہ ادویہ انگریزی مرتبہ ایڈیٹر ان مرۃ الطبابت بحروف انگریزی

نام کتاب معہ مدحت	قیمت محصول روپے آنہ	خلاصہ کیفیت
نقشہ مقادیر اشرفیہ و دیگر اشرفیہ معہ دانش	۱	آتشہ ہر ایک واکلی مقدار خود ایک درخت
دفریم و استروغیرہ مرتبہ ایڈیٹر	۱	دو ایک سو سترھی سے چھپی ہیں
مرۃ الطبابت	۱	زہر وں کو سرخی سے چھاپا ہے
ایضاً اردو ایضاً	۱	اسمین آنشال و اسکے نتائج کا انگریزی
رسالہ دفع آتشک صنفہ حکیم غلام نبی صاحب	۱	دیونانی علاج درج ہے
زبدہ الحکما حافظ فخر الدین صاحب	۱	اسمین علم مٹی آر لوجی کا مفصل بیان
آئینہ مجسم دوم صنفہ میر الطاف علی صاحب	۱	درج ہے
ہاسپل اسٹیشن	۱	میپ کے چھاپہ کی ہے
پیراکٹس صنفہ میر انور علی صاحب	۱	بہم شخص رسالہ علم فائدہ کا ہے
رسالہ قیامہ صنفہ حافظ فخر الدین صاحب	۱	اسمین کلرات جنیل آرڈر متعلقہ ہا
وحکم غلام نبی صاحب زبدہ الحکما	۱	اسٹس میڈیکل پو پو درج ہیں
ترجمہ کوٹری شیٹ از اسٹیشن	۱	
تاسع	۱	

منذہ

سول کلاس میں بہترتی ہونے والے امیدواروں کو مندرہ ہوکہ ماڈیفاڈ الکلوریٹو
امتحان لینے کی اجازت صاحب پرنسپل بہادر میڈیکل اسکول اگرہ کو گورنمنٹ
کی جانب سے عطا ہوئی ہے یہ امتحان ماہ مئی کے اخیر جمعہ کو ہوگا۔ بڑی شوقی
قسمت ان امیدواروں کی جو اگرہ میں حاضر ہو کر امتحان نہ دیں۔

رسید زر

بابت	نام فریادہ قیمت	تعداد
۱۸۸۰	محمد اصغر علی صاحب ہاسٹل اسٹنٹ	۱۸۸۰
۱۸۸۰	شیخ رحیم اللہ صاحب ہاسٹل اسٹنٹ	۱۸۸۰
۱۸۸۰	شیخ حبیب بخش صاحب	۱۸۸۰
۱۸۸۰	شیخ برید الدین صاحب ہاسٹل اسٹنٹ	۱۸۸۰
۱۸۸۰	شیخ مولانا بخش صاحب ہاسٹل اسٹنٹ	۱۸۸۰
۱۸۸۰	محمد سرفراز الدین صاحب	۱۸۸۰
۱۸۸۰	حکیم سید محمد حسین صاحب	۱۸۸۰
۱۸۸۰	ڈاکٹر مرزا داؤد بیگ صاحب ہاسٹل اسٹنٹ	۱۸۸۰
۱۸۸۰	منور علی خان صاحب ہاسٹل اسٹنٹ	۱۸۸۰
۱۸۸۰	شیخ نبی بخش صاحب ہاسٹل اسٹنٹ	۱۸۸۰
۱۸۸۰	حکیم محمد احسن صاحب بیوپار	۱۸۸۰
۱۸۸۰	منشی غلام نبی صاحب	۱۸۸۰
۱۸۸۰	اسد بیگ صاحب	۱۸۸۰
۱۸۸۰	مولانا شہید اسماعیل خان صاحب	۱۸۸۰
۱۸۸۰	اسد اللہ خان صاحب	۱۸۸۰

بابت زرین ہمارے کتب خانہ کے لئے

محکمہ مضامین مہنتی

- ۱۔ نتیجہ امتحان طلباء و معلمات سولہ آگست
- ۲۔ نتیجہ امتحان سولہ ملٹری ہاسپٹل آسٹن
- ۳۔ کیفیت امتحان ملٹری ہاسپٹل آسٹن
- ۴۔ کیفیت امتحان ہاسپٹل آسٹن ایسی ستا بیس لکھنؤ
- ۵۔ تبصرہ حلف نامہ نھراط
- ۶۔ مضمون دیگر مرسلہ سیدم حسین



- ۷۔ بقیہ مضمون کرم عینی کٹر ونگا
- ۸۔ القاس صردری
- ۹۔ ڈایا فرم پیڈری جبریشین لیفے جری جنسی فوراً مرنا
- ۱۰۔ اسارج بنج لکھ کے واسطے
- ۱۱۔ علاج میسر ایڈریو مرلوٹس کا ایکٹ سے
- ۱۲۔ اشتیارات

بہت نام امام الدین طبع شد

فوائد الایمان بتطبیق کتب

اول
دوم
سوم
چهارم
پنجم
ششم
هفتم
آگاه کرنا جدید تجربے سرخون کے آداب اطفال و بچوں کی انگریزی زبان
ماہر کرنا اسپیشلسٹ و نوکومال جانی نسخہ جانہ رستانی مفید ہر مرض
ترقی دینا اور تیار کرنا اس علم کا جو بحال اطفال علی کسی اور طبیب سے ملنا
پہنچانا احکامات متعلقہ صحتی کا جو کہ غنیمت اجرا پاوین +
جتلانا فادیر ہر معارضات ہر ایک چیز کا جو کسی سرخون کو تجربے معلوم
آگاہ کرنا اطباء و نامی کو معالجات اطباء و فرنگ +

سنة

اس سال میں رضا میں لینڈسٹاڈین میڈیکل کنگریڈ ڈاکٹر ایڈنبرامیڈیکل جنرل
براکشٹرو وغیرہ انبارت زبان انگریزی سے اردو میں ترجمہ ہو کر مع حالات وغیرہ تبدیل
ہاسٹل اسٹون کے صفحہ ۳۲ کاغذ شیورام پوری ہرچینے کی پہلی تاریخ
واسطے انتفاع اور بہبودی ہاسٹل اسٹون کے شیخ امام الدین احمد
لیوریٹر بیوروئم میڈیکل سکول اگرہ کے اہتمام سے چھپتے ہیں۔ تو صا اسکو
خرید کرنا چاہیں درخواست اپنی مع قیمت مندرجہ ذیل بذریعہ منی آرڈر پاس کیجئے
سبق الذکر کے ارسال فراوین اور پتہ اور نشان اپنا خوشخط حرف فانی
انگریزی میں تحریر کریں غرض
تفصیل مت رسالہ بینہ طبات

پیشگی مع محصول ڈاک	ماہوار	ستائیسویں سالہ
تا بعد مع محصول ڈاک		۱۰۵	۱۰۵

نتیجہ امتحان طلباء میڈیکل اسکول الگہ

اس سال طلباء فائنل کلاس کی تعداد
 ۲۹ و تیس ہفتی منجمدہ اوکے چوبیس طالب
 علموں نے سند لیاقت حاصل کی اور پانچ
 طالب علم محروم رہے تاریخ چودہ مئی اپریل
 کو جلسہ تقسیم انعام منعقد ہوا اس وقت تمام
 مدرس اور پرنسپل صاحب بہادر موجود
 تھے کہ جناب بابو مکندر لال صاحب نے ترجمہ
 اس کی کا جو صاحب پرنسپل بہادر نے
 انگریزی میں لکھی تھی باوا از بلند سب
 طلباء کو سنایا اور کلمات پند و نصائح اپنی
 زبان فصیح بیان سے تلقین فرمائے
 جنکا اس جگہ تحریر فرمانا غالی از طوائف
 نہیں سمجھا جاتا اس جگہ ہم لکھنا بھی
 نازیبا نہوگا کہ اس وقت جناب بابو صاحب
 موصوف کا غنچہ خاطر لبیب اتقا لپٹا
 والد زکوار کے نہایت شہرہ ہوا بعد
 صاحب پرنسپل بہادر نے طلباء فائنل

کلاس کو ڈیو ما تقسیم فرمایا اور دوسری
 جماعت کے طلباء کو وظائف کے سارٹیفکیٹ
 عطا فرمائے
 چونکہ سرجن خزل انڈین میڈیکل کالج
 کا حکم ناطق بدین مضمون صادر ہوا
 تھا کہ جو طالب علم فیل ہو جاوے گا
 اس کو دوبارہ فری پڑھنے کی اجازت
 نہ دی جائیگی صاحب پرنسپل بہادر ان
 پانچ طلباء کو فری رکھنے میں مجبور
 ہوئے الا بنظر ترجمہ وصواب بدراں
 سپانی زبان مبارک سے ارشاد فرمایا
 کہ اگرچہ اب تم سرکاری ملازمت کی تالیف
 نہیں رکھتے تاہم اگر اور ایک سال
 پڑھ کر امتحان آئندہ میں کامیاب ہوکر
 سند لیاقت حاصل کر لو گے تو ریلوے
 ڈپٹی ٹیکسٹا فیس میں شکوہ نہ کرنا
 دستیاب ہو سکتی گی چنانچہ ایک طالب علم

کے سوا سب طلباء ناکام یا بے اثرہ اسکو
قبول کیا *

اس جگہ ہیکو بیہ بیان کا یہی لازم
تھے کہ طلباء نمبر اول و دوم کو اپنی
مرتبہ بجائے انفرادیہ کے انعام بین
پٹرل قیمتی تینسٹل و پچیسل روپیہ کے
مرحمت ہوئے اور ایک پاکٹ کیسٹینی

پچاس روپیہ کا امان اللہ طالب علم
کو جس نے علی جراحی میں خوب ست نگاہ
حاصل کی تھی بجلد و ایک جلد پڑتھا
کے چوپڑے کیل سرجری میں علاوہ
معمولی امتحان کے خود صاحب پینسل
لیا تھا انعام ملا اور دو طالب علموں کو

اس امتحان انعامی بین چنانچہ دم و
سوم تھے کتابین انعام بین ملین +
چونکہ اس سال حکم صاحب سرجن جنرل
انٹرن میڈیکل ڈپارٹمنٹ کا برین مضمون
صادر ہو چکا تھا کہ اب کی مرتبہ بسبب
ضرورت خدمت سرکاری کے معمولی

تفصیل دوجینے کی جو بعد فائنل امتحان
کے گہر بائیل واسطہ طلباء کو ملا
کرتی تھی نہیں بیگی لہذا طلباء سند
یا نمونہ کو گوا لیا ر میرٹھ - انبالہ -
لاہور میانیکا حکم ہوا اور سترہ تالیف
کو جملہ طلباء بحکم ہر گز میر صاحب بین
سوار ہو گئے *

اسماء نمبر و اطلباء سند یافتگان

محمد کریم اللہ رام سنگہ جوالا پشاد
میانجا نخان عبدالستخان امان اللہ
یعقوب خان (بسبب مرض کے دوجینے
کی رخصت کیا واسطہ بوضع تنخواہ
صاحب پینسل بہادر نے سرجن
جنرل صاحب بہادر کو سفارش کی ہے
اور اسکو گہر جائیکی اجازت دی) *

محمد سنگہ نصیر الدین خان غلام غوث
کریم بخش رام غلام بنجران علی
عبدالغفار خان کا سنگہ ولایت مسرور

دیسورام وسیع اللہ شیخ عبداللہ	اور مشن کی طرف سے ممتاز جمیل
چند سنگہ چھوٹے لال رتن لال	سے آیا تھا دہریں واپس گیا
رگتا تہ (یہ فیری اسٹوڈنٹ تھا	۴ ۴ ۴ ۴ ۴

نتیجہ امتحان سول میٹری ہاسٹل ہنسٹ

پندرہ تا سچ اپریل ۱۹۸۸ء کو سول کلاس کے ہاسٹل اسٹوڈنٹ کے امتحان کے لئے اگرہ میڈیکل سکول میں ایک کبٹی منعقد ہوئی اس کبٹی میں میرنجس ڈاکٹر ایس ایچ ہلسن صاحب ہاؤس پرنسپل میڈیکل سکول تھے اور ممتحن ڈاکٹر سیلر صاحب بہادر پرنسٹنٹ جبل اگرہ و مسٹر اس پی جاتر صاحب مدرس علم تشریح اگرہ تھے اس کبٹی میں چار ہاسٹل اسٹوڈنٹ امتحان دینے کو جب حکم صاحب سرجن جنرل بھادو ونہ دی گورنمنٹ محالک ٹھری و شمالی واو وہ آئے تھے اور نیز سوالات	ہی سہیل چہاں صاحب بہادر کے امتحان میں ہوا، تھے منجہ ان چار ہاسٹل اسٹوڈنٹوں کے دو ہفت سالہ امتحان دینے کے لئے تھے اور دو چار دہ سالہ پنا چہ چاروں باس ہو گئے اڈیشنل امتحان میں موجود تھا اور ممتحنوں کے امتحان کرنے کی کیفیت دیکھتا تھا۔ صاحبان ممتحن ہر ایک سوال کو بہت سہولیت کے ساتھ سمجھا دیتے تھے اور ہم دوا مصنف مزاجی کو کھانسی تھے اور ان کی تسلی کہ اور فرماتے تھے کہ گے سوچ سمجھ کر سوا
--	--

سوائے شیخ دین محمد صاحب کے

باقی تین ہاسٹیل اسٹون کے انتظام

انگریزی کا ہی دیا تھا اور انہیں سے

سواکھو و خان صاحب کے باقی دو لینے

بلدیہ سنگھ صاحب اور لالہ گیشی لال صاحب

نے انگریزی میں ہی پاس کر لیا سوا

جوان صاحبوں سے ہوئے تھے ذیل

میں بلا تفصیل کتابہ سرج ہوتے

ہیں جبکو خود ناظرین سمجھ لینگے کہ کس

کتاب کے ہیں +

اول - طارسل کی جملہ ٹیوٹ

کے نام بتلاؤ اور ہر ایک کو اس شعبہ

میں جو تمہارے روبرو رکھا ہے دکھاؤ +

دوم - ہر مینٹ و ٹیوٹیری ڈسٹریکٹ

کا صرف نمبر اور ملک ٹیوٹہ لکھنے کے

موسم ترتیب وار بیان کرو +

سوم - پیشاب کا دورا شروع

بیان کرو اور درجہ کا

درجہ بیان کرو +

دیکھو کہ کاتے جاؤ +

چھارم - داکا جائے مورقہ

بیان کرو اور بتلاؤ کہ اسکی جڑ کے

قریب، اور نوک کس شے کے نزدیک

ہے +

پنجم - لیڈر لگاٹی اپریشن

کہاں کیا جاتا ہے اور ٹریکیٹھی اپریشن

کس مقام پر کس حالت میں کرتے ہیں +

اپریشن کرنے میں کیا کیا چیزیں باہر

سے اندر تک کتنی ہیں +

ششم - کمپونڈ سوپ پل -

ڈورس پوڈر - کمپونڈ ٹیگ کیمفر میں

کتنی کتنی افیون ہے ہر ایک کی مقدار

غوراک +

ہفتم - پارہ کے کون کون سے

مرکب کہلائیے کام آتے ہیں ہر ایک کی

مقدار غوراک بتاؤ اور ہر ایک

کا نام +

ہشتم - ۱۰۱ - ۱۰۲ - ۱۰۳ - ۱۰۴ - ۱۰۵ - ۱۰۶ - ۱۰۷ - ۱۰۸ - ۱۰۹ - ۱۱۰ - ۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰ - ۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۲۳ - ۱۲۴ - ۱۲۵ - ۱۲۶ - ۱۲۷ - ۱۲۸ - ۱۲۹ - ۱۳۰ - ۱۳۱ - ۱۳۲ - ۱۳۳ - ۱۳۴ - ۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۳۷ - ۱۳۸ - ۱۳۹ - ۱۴۰ - ۱۴۱ - ۱۴۲ - ۱۴۳ - ۱۴۴ - ۱۴۵ - ۱۴۶ - ۱۴۷ - ۱۴۸ - ۱۴۹ - ۱۵۰ - ۱۵۱ - ۱۵۲ - ۱۵۳ - ۱۵۴ - ۱۵۵ - ۱۵۶ - ۱۵۷ - ۱۵۸ - ۱۵۹ - ۱۶۰ - ۱۶۱ - ۱۶۲ - ۱۶۳ - ۱۶۴ - ۱۶۵ - ۱۶۶ - ۱۶۷ - ۱۶۸ - ۱۶۹ - ۱۷۰ - ۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۱۷۷ - ۱۷۸ - ۱۷۹ - ۱۸۰ - ۱۸۱ - ۱۸۲ - ۱۸۳ - ۱۸۴ - ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۸ - ۱۸۹ - ۱۹۰ - ۱۹۱ - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹۴ - ۱۹۵ - ۱۹۶ - ۱۹۷ - ۱۹۸ - ۱۹۹ - ۲۰۰ - ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۰۳ - ۲۰۴ - ۲۰۵ - ۲۰۶ - ۲۰۷ - ۲۰۸ - ۲۰۹ - ۲۱۰ - ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۱۳ - ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۲۱۶ - ۲۱۷ - ۲۱۸ - ۲۱۹ - ۲۲۰ - ۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۲۴ - ۲۲۵ - ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۲۸ - ۲۲۹ - ۲۳۰ - ۲۳۱ - ۲۳۲ - ۲۳۳ - ۲۳۴ - ۲۳۵ - ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹ - ۲۴۰ - ۲۴۱ - ۲۴۲ - ۲۴۳ - ۲۴۴ - ۲۴۵ - ۲۴۶ - ۲۴۷ - ۲۴۸ - ۲۴۹ - ۲۵۰ - ۲۵۱ - ۲۵۲ - ۲۵۳ - ۲۵۴ - ۲۵۵ - ۲۵۶ - ۲۵۷ - ۲۵۸ - ۲۵۹ - ۲۶۰ - ۲۶۱ - ۲۶۲ - ۲۶۳ - ۲۶۴ - ۲۶۵ - ۲۶۶ - ۲۶۷ - ۲۶۸ - ۲۶۹ - ۲۷۰ - ۲۷۱ - ۲۷۲ - ۲۷۳ - ۲۷۴ - ۲۷۵ - ۲۷۶ - ۲۷۷ - ۲۷۸ - ۲۷۹ - ۲۸۰ - ۲۸۱ - ۲۸۲ - ۲۸۳ - ۲۸۴ - ۲۸۵ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۲۸۹ - ۲۹۰ - ۲۹۱ - ۲۹۲ - ۲۹۳ - ۲۹۴ - ۲۹۵ - ۲۹۶ - ۲۹۷ - ۲۹۸ - ۲۹۹ - ۳۰۰ - ۳۰۱ - ۳۰۲ - ۳۰۳ - ۳۰۴ - ۳۰۵ - ۳۰۶ - ۳۰۷ - ۳۰۸ - ۳۰۹ - ۳۱۰ - ۳۱۱ - ۳۱۲ - ۳۱۳ - ۳۱۴ - ۳۱۵ - ۳۱۶ - ۳۱۷ - ۳۱۸ - ۳۱۹ - ۳۲۰ - ۳۲۱ - ۳۲۲ - ۳۲۳ - ۳۲۴ - ۳۲۵ - ۳۲۶ - ۳۲۷ - ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۳۱ - ۳۳۲ - ۳۳۳ - ۳۳۴ - ۳۳۵ - ۳۳۶ - ۳۳۷ - ۳۳۸ - ۳۳۹ - ۳۴۰ - ۳۴۱ - ۳۴۲ - ۳۴۳ - ۳۴۴ - ۳۴۵ - ۳۴۶ - ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۴۹ - ۳۵۰ - ۳۵۱ - ۳۵۲ - ۳۵۳ - ۳۵۴ - ۳۵۵ - ۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۰ - ۳۶۱ - ۳۶۲ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۵ - ۳۶۶ - ۳۶۷ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۰ - ۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۳۷۵ - ۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۷۹ - ۳۸۰ - ۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۳ - ۳۸۴ - ۳۸۵ - ۳۸۶ - ۳۸۷ - ۳۸۸ - ۳۸۹ - ۳۹۰ - ۳۹۱ - ۳۹۲ - ۳۹۳ - ۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۶ - ۳۹۷ - ۳۹۸ - ۳۹۹ - ۴۰۰ - ۴۰۱ - ۴۰۲ - ۴۰۳ - ۴۰۴ - ۴۰۵ - ۴۰۶ - ۴۰۷ - ۴۰۸ - ۴۰۹ - ۴۱۰ - ۴۱۱ - ۴۱۲ - ۴۱۳ - ۴۱۴ - ۴۱۵ - ۴۱۶ - ۴۱۷ - ۴۱۸ - ۴۱۹ - ۴۲۰ - ۴۲۱ - ۴۲۲ - ۴۲۳ - ۴۲۴ - ۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۲۷ - ۴۲۸ - ۴۲۹ - ۴۳۰ - ۴۳۱ - ۴۳۲ - ۴۳۳ - ۴۳۴ - ۴۳۵ - ۴۳۶ - ۴۳۷ - ۴۳۸ - ۴۳۹ - ۴۴۰ - ۴۴۱ - ۴۴۲ - ۴۴۳ - ۴۴۴ - ۴۴۵ - ۴۴۶ - ۴۴۷ - ۴۴۸ - ۴۴۹ - ۴۵۰ - ۴۵۱ - ۴۵۲ - ۴۵۳ - ۴۵۴ - ۴۵۵ - ۴۵۶ - ۴۵۷ - ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۶۰ - ۴۶۱ - ۴۶۲ - ۴۶۳ - ۴۶۴ - ۴۶۵ - ۴۶۶ - ۴۶۷ - ۴۶۸ - ۴۶۹ - ۴۷۰ - ۴۷۱ - ۴۷۲ - ۴۷۳ - ۴۷۴ - ۴۷۵ - ۴۷۶ - ۴۷۷ - ۴۷۸ - ۴۷۹ - ۴۸۰ - ۴۸۱ - ۴۸۲ - ۴۸۳ - ۴۸۴ - ۴۸۵ - ۴۸۶ - ۴۸۷ - ۴۸۸ - ۴۸۹ - ۴۹۰ - ۴۹۱ - ۴۹۲ - ۴۹۳ - ۴۹۴ - ۴۹۵ - ۴۹۶ - ۴۹۷ - ۴۹۸ - ۴۹۹ - ۵۰۰ - ۵۰۱ - ۵۰۲ - ۵۰۳ - ۵۰۴ - ۵۰۵ - ۵۰۶ - ۵۰۷ - ۵۰۸ - ۵۰۹ - ۵۱۰ - ۵۱۱ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۱۴ - ۵۱۵ - ۵۱۶ - ۵۱۷ - ۵۱۸ - ۵۱۹ - ۵۲۰ - ۵۲۱ - ۵۲۲ - ۵۲۳ - ۵۲۴ - ۵۲۵ - ۵۲۶ - ۵۲۷ - ۵۲۸ - ۵۲۹ - ۵۳۰ - ۵۳۱ - ۵۳۲ - ۵۳۳ - ۵۳۴ - ۵۳۵ - ۵۳۶ - ۵۳۷ - ۵۳۸ - ۵۳۹ - ۵۴۰ - ۵۴۱ - ۵۴۲ - ۵۴۳ - ۵۴۴ - ۵۴۵ - ۵۴۶ - ۵۴۷ - ۵۴۸ - ۵۴۹ - ۵۵۰ - ۵۵۱ - ۵۵۲ - ۵۵۳ - ۵۵۴ - ۵۵۵ - ۵۵۶ - ۵۵۷ - ۵۵۸ - ۵۵۹ - ۵۶۰ - ۵۶۱ - ۵۶۲ - ۵۶۳ - ۵۶۴ - ۵۶۵ - ۵۶۶ - ۵۶۷ - ۵۶۸ - ۵۶۹ - ۵۷۰ - ۵۷۱ - ۵۷۲ - ۵۷۳ - ۵۷۴ - ۵۷۵ - ۵۷۶ - ۵۷۷ - ۵۷۸ - ۵۷۹ - ۵۸۰ - ۵۸۱ - ۵۸۲ - ۵۸۳ - ۵۸۴ - ۵۸۵ - ۵۸۶ - ۵۸۷ - ۵۸۸ - ۵۸۹ - ۵۹۰ - ۵۹۱ - ۵۹۲ - ۵۹۳ - ۵۹۴ - ۵۹۵ - ۵۹۶ - ۵۹۷ - ۵۹۸ - ۵۹۹ - ۶۰۰ - ۶۰۱ - ۶۰۲ - ۶۰۳ - ۶۰۴ - ۶۰۵ - ۶۰۶ - ۶۰۷ - ۶۰۸ - ۶۰۹ - ۶۱۰ - ۶۱۱ - ۶۱۲ - ۶۱۳ - ۶۱۴ - ۶۱۵ - ۶۱۶ - ۶۱۷ - ۶۱۸ - ۶۱۹ - ۶۲۰ - ۶۲۱ - ۶۲۲ - ۶۲۳ - ۶۲۴ - ۶۲۵ - ۶۲۶ - ۶۲۷ - ۶۲۸ - ۶۲۹ - ۶۳۰ - ۶۳۱ - ۶۳۲ - ۶۳۳ - ۶۳۴ - ۶۳۵ - ۶۳۶ - ۶۳۷ - ۶۳۸ - ۶۳۹ - ۶۴۰ - ۶۴۱ - ۶۴۲ - ۶۴۳ - ۶۴۴ - ۶۴۵ - ۶۴۶ - ۶۴۷ - ۶۴۸ - ۶۴۹ - ۶۵۰ - ۶۵۱ - ۶۵۲ - ۶۵۳ - ۶۵۴ - ۶۵۵ - ۶۵۶ - ۶۵۷ - ۶۵۸ - ۶۵۹ - ۶۶۰ - ۶۶۱ - ۶۶۲ - ۶۶۳ - ۶۶۴ - ۶۶۵ - ۶۶۶ - ۶۶۷ - ۶۶۸ - ۶۶۹ - ۶۷۰ - ۶۷۱ - ۶۷۲ - ۶۷۳ - ۶۷۴ - ۶۷۵ - ۶۷۶ - ۶۷۷ - ۶۷۸ - ۶۷۹ - ۶۸۰ - ۶۸۱ - ۶۸۲ - ۶۸۳ - ۶۸۴ - ۶۸۵ - ۶۸۶ - ۶۸۷ - ۶۸۸ - ۶۸۹ - ۶۹۰ - ۶۹۱ - ۶۹۲ - ۶۹۳ - ۶۹۴ - ۶۹۵ - ۶۹۶ - ۶۹۷ - ۶۹۸ - ۶۹۹ - ۷۰۰ - ۷۰۱ - ۷۰۲ - ۷۰۳ - ۷۰۴ - ۷۰۵ - ۷۰۶ - ۷۰۷ - ۷۰۸ - ۷۰۹ - ۷۱۰ - ۷۱۱ - ۷۱۲ - ۷۱۳ - ۷۱۴ - ۷۱۵ - ۷۱۶ - ۷۱۷ - ۷۱۸ - ۷۱۹ - ۷۲۰ - ۷۲۱ - ۷۲۲ - ۷۲۳ - ۷۲۴ - ۷۲۵ - ۷۲۶ - ۷۲۷ - ۷۲۸ - ۷۲۹ - ۷۳۰ - ۷۳۱ - ۷۳۲ - ۷۳۳ - ۷۳۴ - ۷۳۵ - ۷۳۶ - ۷۳۷ - ۷۳۸ - ۷۳۹ - ۷۴۰ - ۷۴۱ - ۷۴۲ - ۷۴۳ - ۷۴۴ - ۷۴۵ - ۷۴۶ - ۷۴۷ - ۷۴۸ - ۷۴۹ - ۷۵۰ - ۷۵۱ - ۷۵۲ - ۷۵۳ - ۷۵۴ - ۷۵۵ - ۷۵۶ - ۷۵۷ - ۷۵۸ - ۷۵۹ - ۷۶۰ - ۷۶۱ - ۷۶۲ - ۷۶۳ - ۷۶۴ - ۷۶۵ - ۷۶۶ - ۷۶۷ - ۷۶۸ - ۷۶۹ - ۷۷۰ - ۷۷۱ - ۷۷۲ - ۷۷۳ - ۷۷۴ - ۷۷۵ - ۷۷۶ - ۷۷۷ - ۷۷۸ - ۷۷۹ - ۷۸۰ - ۷۸۱ - ۷۸۲ - ۷۸۳ - ۷۸۴ - ۷۸۵ - ۷۸۶ - ۷۸۷ - ۷۸۸ - ۷۸۹ - ۷۹۰ - ۷۹۱ - ۷۹۲ - ۷۹۳ - ۷۹۴ - ۷۹۵ - ۷۹۶ - ۷۹۷ - ۷۹۸ - ۷۹۹ - ۸۰۰ - ۸۰۱ - ۸۰۲ - ۸۰۳ - ۸۰۴ - ۸۰۵ - ۸۰۶ - ۸۰۷ - ۸۰۸ - ۸۰۹ - ۸۱۰ - ۸۱۱ - ۸۱۲ - ۸۱۳ - ۸۱۴ - ۸۱۵ - ۸۱۶ - ۸۱۷ - ۸۱۸ - ۸۱۹ - ۸۲۰ - ۸۲۱ - ۸۲۲ - ۸۲۳ - ۸۲۴ - ۸۲۵ - ۸۲۶ - ۸۲۷ - ۸۲۸ - ۸۲۹ - ۸۳۰ - ۸۳۱ - ۸۳۲ - ۸۳۳ - ۸۳۴ - ۸۳۵ - ۸۳۶ - ۸۳۷ - ۸۳۸ - ۸۳۹ - ۸۴۰ - ۸۴۱ - ۸۴۲ - ۸۴۳ - ۸۴۴ - ۸۴۵ - ۸۴۶ - ۸۴۷ - ۸۴۸ - ۸۴۹ - ۸۵۰ - ۸۵۱ - ۸۵۲ - ۸۵۳ - ۸۵۴ - ۸۵۵ - ۸۵۶ - ۸۵۷ - ۸۵۸ - ۸۵۹ - ۸۶۰ - ۸۶۱ - ۸۶۲ - ۸۶۳ - ۸۶۴ - ۸۶۵ - ۸۶۶ - ۸۶۷ - ۸۶۸ - ۸۶۹ - ۸۷۰ - ۸۷۱ - ۸۷۲ - ۸۷۳ - ۸۷۴ - ۸۷۵ - ۸۷۶ - ۸۷۷ - ۸۷۸ - ۸۷۹ - ۸۸۰ - ۸۸۱ - ۸۸۲ - ۸۸۳ - ۸۸۴ - ۸۸۵ - ۸۸۶ - ۸۸۷ - ۸۸۸ - ۸۸۹ - ۸۹۰ - ۸۹۱ - ۸۹۲ - ۸۹۳ - ۸۹۴ - ۸۹۵ - ۸۹۶ - ۸۹۷ - ۸۹۸ - ۸۹۹ - ۹۰۰ - ۹۰۱ - ۹۰۲ - ۹۰۳ - ۹۰۴ - ۹۰۵ - ۹۰۶ - ۹۰۷ - ۹۰۸ - ۹۰۹ - ۹۱۰ - ۹۱۱ - ۹۱۲ - ۹۱۳ - ۹۱۴ - ۹۱۵ - ۹۱۶ - ۹۱۷ - ۹۱۸ - ۹۱۹ - ۹۲۰ - ۹۲۱ - ۹۲۲ - ۹۲۳ - ۹۲۴ - ۹۲۵ - ۹۲۶ - ۹۲۷ - ۹۲۸ - ۹۲۹ - ۹۳۰ - ۹۳۱ - ۹۳۲ - ۹۳۳ - ۹۳۴ - ۹۳۵ - ۹۳۶ - ۹۳۷ - ۹۳۸ - ۹۳۹ - ۹۴۰ - ۹۴۱ - ۹۴۲ - ۹۴۳ - ۹۴۴ - ۹۴۵ - ۹۴۶ - ۹۴۷ - ۹۴۸ - ۹۴۹ - ۹۵۰ - ۹۵۱ - ۹۵۲ - ۹۵۳ - ۹۵۴ - ۹۵۵ - ۹۵۶ - ۹۵۷ - ۹۵۸ - ۹۵۹ - ۹۶۰ - ۹۶۱ - ۹۶۲ - ۹۶۳ - ۹۶۴ - ۹۶۵ - ۹۶۶ - ۹۶۷ - ۹۶۸ - ۹۶۹ - ۹۷۰ - ۹۷۱ - ۹۷۲ - ۹۷۳ - ۹۷۴ - ۹۷۵ - ۹۷۶ - ۹۷۷ - ۹۷۸ - ۹۷۹ - ۹۸۰ - ۹۸۱ - ۹۸۲ - ۹۸۳ - ۹۸۴ - ۹۸۵ - ۹۸۶ - ۹۸۷ - ۹۸۸ - ۹۸۹ - ۹۹۰ - ۹۹۱ - ۹۹۲ - ۹۹۳ - ۹۹۴ - ۹۹۵ - ۹۹۶ - ۹۹۷ - ۹۹۸ - ۹۹۹ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۱ - ۱۰۰۲ - ۱۰۰۳ - ۱۰۰۴ - ۱۰۰۵ - ۱۰۰۶ - ۱۰۰۷ - ۱۰۰۸ - ۱۰۰۹ - ۱۰۱۰ - ۱۰۱۱ - ۱۰۱۲ - ۱۰۱۳ - ۱۰۱۴ - ۱۰۱۵ - ۱۰۱۶ - ۱۰۱۷ - ۱۰۱۸ - ۱۰۱۹ - ۱۰۲۰ - ۱۰۲۱ - ۱۰۲۲ - ۱۰۲۳ - ۱۰۲۴ - ۱۰۲۵ - ۱۰۲۶ - ۱۰۲۷ - ۱۰۲۸ - ۱۰۲۹ - ۱۰۳۰ - ۱۰۳۱ - ۱۰۳۲ - ۱۰۳۳ - ۱۰۳۴ - ۱۰۳۵ - ۱۰۳۶ - ۱۰۳۷ - ۱۰۳۸ - ۱۰۳۹ - ۱۰۴۰ - ۱۰۴۱ - ۱۰۴۲ - ۱۰۴۳ - ۱۰۴۴ - ۱۰۴۵ - ۱۰۴۶ - ۱۰۴۷ - ۱۰۴۸ - ۱۰۴۹ - ۱۰۵۰ - ۱۰۵۱ - ۱۰۵۲ - ۱۰۵۳ - ۱۰۵۴ - ۱۰۵۵ - ۱۰۵۶ - ۱۰۵۷ - ۱۰۵۸ - ۱۰۵۹ - ۱۰۶۰ - ۱۰۶۱ - ۱۰۶۲ - ۱۰۶۳ - ۱۰۶۴ - ۱۰۶۵ - ۱۰۶۶ - ۱۰۶۷ - ۱۰۶۸ - ۱۰۶۹ - ۱۰۷۰ - ۱۰۷۱ - ۱۰۷۲ - ۱۰۷۳ - ۱۰۷۴ - ۱۰۷۵ - ۱۰۷۶ - ۱۰۷۷ - ۱۰۷۸ - ۱۰۷۹ - ۱۰۸۰ - ۱۰۸۱ - ۱۰۸۲ - ۱۰۸۳ - ۱۰۸۴ - ۱۰۸۵ - ۱۰۸۶ - ۱۰۸۷ - ۱۰۸۸ - ۱۰۸۹ - ۱۰۹۰ - ۱۰۹۱ - ۱۰۹۲ - ۱۰۹۳ - ۱۰۹۴ - ۱۰۹۵ - ۱۰۹۶ - ۱۰۹۷ - ۱۰۹۸ - ۱۰۹۹ - ۱۱۰۰ - ۱۱۰۱ - ۱۱۰۲ - ۱۱۰۳ - ۱۱۰۴ - ۱۱۰۵ - ۱۱۰۶ - ۱۱۰۷ - ۱۱۰۸ - ۱۱۰۹ - ۱۱۱۰ - ۱۱۱۱ - ۱۱۱۲ - ۱۱۱۳ - ۱۱۱۴ - ۱۱۱۵ - ۱۱۱۶ - ۱۱۱۷ - ۱۱۱۸ - ۱۱۱۹ - ۱۱۲۰ - ۱۱۲۱ - ۱۱۲۲ - ۱۱۲۳ - ۱۱۲۴ - ۱۱۲۵ - ۱۱۲۶ - ۱۱۲۷ - ۱۱۲۸ - ۱۱۲۹ - ۱۱۳۰ - ۱۱۳۱ - ۱۱۳۲ - ۱۱۳۳ - ۱۱۳۴ - ۱۱۳۵ - ۱۱۳۶ - ۱۱۳۷ - ۱۱۳۸ - ۱۱۳۹ - ۱۱۴۰ - ۱۱۴۱ - ۱۱۴۲ - ۱۱۴۳ - ۱۱۴۴ - ۱۱۴۵ - ۱۱۴۶ - ۱۱۴۷ - ۱۱۴۸ - ۱۱۴۹ - ۱۱۵۰ - ۱۱۵۱ - ۱۱۵۲ - ۱۱۵۳ - ۱۱۵۴ - ۱۱۵۵ - ۱۱۵۶ - ۱۱۵۷ - ۱۱۵۸ - ۱۱۵۹ - ۱۱۶۰ - ۱۱۶۱ - ۱۱۶۲ - ۱۱۶۳ - ۱۱۶۴ - ۱۱۶۵ - ۱۱۶۶ - ۱۱۶۷ - ۱۱۶۸ - ۱۱۶۹ - ۱۱۷۰ - ۱۱۷۱ - ۱۱۷۲ - ۱۱۷۳ - ۱۱۷۴ - ۱۱۷۵ - ۱۱۷۶ - ۱۱۷۷ - ۱۱۷۸ - ۱۱۷۹ - ۱۱۸۰ - ۱۱۸۱ - ۱۱۸۲ - ۱۱۸۳ - ۱۱۸۴ - ۱۱۸۵ - ۱۱۸۶ - ۱۱۸۷ - ۱۱۸۸ - ۱۱۸۹ - ۱۱۹۰ - ۱۱۹۱ - ۱۱۹۲ - ۱۱۹۳ - ۱۱۹۴ - ۱۱۹۵ - ۱۱۹۶ - ۱۱۹۷ - ۱۱۹۸ - ۱۱۹۹ - ۱۲۰۰ - ۱۲۰۱ - ۱۲۰۲ - ۱۲۰۳ - ۱۲۰۴ - ۱۲۰۵ - ۱۲۰۶ - ۱۲۰۷ - ۱۲۰۸ - ۱۲۰۹ - ۱۲۱۰ - ۱۲۱۱ - ۱۲۱۲ - ۱۲۱۳ - ۱۲۱۴ - ۱۲۱۵ - ۱۲۱۶ - ۱۲۱۷ - ۱۲۱۸ - ۱۲۱۹ - ۱۲۲۰ - ۱۲۲۱ - ۱۲۲۲ - ۱۲۲۳ - ۱۲۲۴ - ۱۲۲۵ - ۱۲۲۶ - ۱۲۲۷ - ۱۲۲۸ - ۱۲۲۹ - ۱۲۳۰ - ۱۲۳۱ - ۱۲۳۲ - ۱۲۳۳ - ۱۲۳۴ - ۱۲۳۵ - ۱۲۳۶ - ۱۲۳۷ - ۱۲۳۸ - ۱۲۳۹ - ۱۲۴۰ - ۱۲۴۱ - ۱۲۴۲ - ۱۲۴۳ - ۱۲۴۴ - ۱۲۴۵ - ۱۲۴۶ - ۱۲۴۷ - ۱۲۴۸ - ۱۲۴۹ - ۱۲۵۰ - ۱۲۵۱ - ۱۲۵۲ - ۱۲۵۳ - ۱۲۵۴ - ۱۲۵۵ - ۱۲۵۶ - ۱۲۵۷ - ۱۲۵۸ - ۱۲۵۹ - ۱۲۶۰ - ۱۲۶۱ - ۱۲۶۲ - ۱۲۶۳ - ۱۲۶۴ - ۱۲۶۵ - ۱۲۶۶ - ۱۲۶۷ - ۱۲۶۸ - ۱۲۶۹ - ۱۲۷۰ - ۱۲۷۱ - ۱۲۷۲ - ۱۲۷۳ - ۱۲۷۴ - ۱۲۷۵ - ۱۲۷۶ - ۱۲۷۷ - ۱۲۷۸ - ۱۲۷۹ - ۱۲۸۰ - ۱۲۸۱ - ۱۲۸۲ - ۱۲۸۳ - ۱۲۸۴ - ۱۲۸۵ - ۱۲۸۶ - ۱۲۸۷ - ۱۲۸۸ - ۱۲۸۹ - ۱۲۹۰ - ۱۲۹۱ - ۱۲۹۲ - ۱۲۹۳ - ۱۲۹۴ - ۱۲۹۵ - ۱۲۹۶ - ۱۲۹۷ - ۱۲۹۸ - ۱۲۹۹ - ۱۳۰۰ - ۱۳۰۱ - ۱۳۰۲ - ۱۳۰۳ - ۱۳۰۴ - ۱۳۰۵ - ۱۳۰۶ - ۱۳۰۷ - ۱۳۰۸ - ۱۳۰۹ - ۱۳۱۰ - ۱۳۱۱ - ۱۳۱۲ - ۱۳۱۳ - ۱۳۱۴ - ۱۳۱۵ - ۱۳۱۶ - ۱۳۱۷ - ۱۳۱۸ -

کھانسی آتی ہے کیا خوراک ہے اور کس
مرض میں دیکھتی ہے اور کیا فائدہ کرتی
ہے۔

نہم۔ اس کارٹ فیورٹا یا فائڈ مینڈین
کیونکر نمیز کر دے اور ان کے دانے
نکلنے اور زہر ہو چکے اوقات بتاؤ۔

دہم۔ جس مریض کے پٹہ میں
ٹیب ورم ہوتے ہیں اسکی علامات کیا

ہوتی ہیں اور کیا علاج کر دے گا۔
یازوم۔ ایک سال کے بچہ کو لفظ
دوبارہ پڑھایا کیا علاج کر دے۔

دوازوم۔ اکیوٹ برنکائٹس

کا مرض ایک جوان آدمی کو ہے
اور اسکے واسطے ایک نسخہ بتلاؤ اور

اندر بیان کرو کہ اسکی علامات کیا ہونگی
اور اسٹپتہس کو پتہ کیا آواز سنائی
دے گی اور پرکشن کرنے سے یہ کونسی آواز
آئے گی۔

پندرہم۔ اسارٹس اور

اڈرنڈ ورائسی میں کیونکر نمیز کر دے

اور اسکے علامات کیا ہوتی ہیں اور

کیونکر ہانتے ہو کہ اسارٹس ہے اور

اسکا پریشن کس مقام پر کرتے

ہیں اور ایمین کیا اندیشہ ہے۔

ساروم۔ ایک نسخہ اسٹرنوٹ

کے مریض کو بتاؤ اور ایک نسخہ اسٹموٹ

کے مریض کو۔

یازوم۔ جب پتہ ہری گروہ

میں ہوگی تو کیا علامات ہونگی اور

یوٹہ میں چلے جائیے کیا نشانیاں

پانی یا وینگی اور جنرلی لوکل علاج

اوسکا کیا کر دے گا۔

شانزوم۔ ہاسپٹل میں

اگر ایک مریض گینگرین کا اور ایک

مریض ان کٹنی ننس آف بورن کا

ہو تو اسکی بورف کر نیکی کیا ترکیب

کر دے گا اور گینگرین والے مریض کے

کیا چیز لگا دے گا۔

ہفتم۔ جب پتھری شانوں
ہوگی تو کیا علامات ہونگی اور کس
مقام پر شگاف دو سکے اور کون کونسا
مقام شگاف دینے میں کیلکا اس پری
پریشین میں دکھلاؤ۔

ہشتم۔ ایک مریض کی پٹری
میں ساپ نے کاٹھے کیا علاج کرو گے
(اوکلی دانٹر نلی دو نو بیان کر دے)

نوزدہم۔ پیر کا امپوشن کرنا
ہے جو چیز مطلوبہ لوزارون کے بکس میں
سے نکالو۔

بستم۔ ن ن ملگنت اور ملگنت
کین میں کیا فرق ہے اور کیونکر ثابت
کرو گے کہ یہ کس قسم کا ہے۔

بست دیکم۔ ایک شخص رسنی
اس ایڈ سیٹھ کے ٹکڑیا کھا کر
مر گیا ہے اس کے تشریح کرنے سے
کیا مال معلوم ہوگا، فصل بتلاؤ
اور کیکل اکثر امنہ کے پاس کیا چیز

بھو گے۔

بست دوم۔ دھوڑا بان
میں کہا علامات ہوتی ہیں بیان کر دے۔

بست وسوم۔ ایک شخص
بہوش ہو کر آیا ہے کیونکر دریافت کرو
کہ اسکو ایو پیکسی ہے یا ایون کہا می
ہے یا شراب پی ہے۔

بست وچہارم۔ ٹیکھا لگانا
ترکیب کر دکھایا اور ٹیوٹ میں لٹکائی کر تیر تیر
بست وپنجم۔ مرنیکے کتنے عرصہ

بعد لاش کے عضلات اکڑتے ہیں اور
اوکتیک اکڑ رہے ہیں۔

بست ششم۔ ایک کمرہ میں
جبکا طول ساٹھ فٹ عرض بیس فٹ
اور اونچائی سولہ فٹ ہے کتنے بھڑ
رکھو گے۔

بست و ہفتم۔ اگر کسی گالوں
میں بیضہ شروع ہوگا تو کیا بندوبست
کرو گے جس سے مرض نہ پہنچے پاوے

نام ان ہاسٹل اسٹوڈنٹ جو امتحان
میں شامل ہوئے

لالہ بلدیو سنگہ صاحب متعینہ کوسی شیخ
دین محمد صاحب متعینہ اورئی بہہ دونوں
صاحب چودہ برس کا امتحان دینے آئے
تھے اور اگر وہ سیدکل اسکول کے سندر
یا فتنہ ہیں

محمود خان صاحب متعینہ پولیس علیگڑھ
اور لالہ گنیشی لال صاحب متعینہ جہلم
ہفت سالہ امتحان دینے آئے تھے چنانچہ
محمود خان صاحب نے لاہور کے کالج میں تعلیم
پائی ہے اور گنیشی لال صاحب نے اگر
میں - یہ سب صاحب پاس ہو گئے

کیفیت امتحان میٹری ہاسٹل اسٹوڈنٹ

اوسے تاریخ یعنی پندرہویں اپریل کو
امتحان واسطے میں کیٹی میٹری ہاسٹل اسٹوڈنٹ
کواسطے منعقد ہوئی اس کیٹی میں
تین ڈاکٹر صاحب پلٹن کے موجود تھے

اور صرف ایک ہاسٹل اسٹوڈنٹ شیخ
حیدر علی صاحب جو گورن ہاسٹل
میں متعین تھے امتحان دینے کو آئے
تھے نتیجہ نہیں معلوم سرحن حیدر علی
خدمت میں کاغذ امتحان پیمبر آباد ہے
وہ ان سے حکم آنیکے بعد معلوم ہو گا

وہ ہوال بہت تھے

اول - ہیومرس ڈگریافت
کیا تھا کہ اسکا کیا نام ہے

دوم - کاس الیک آرٹری کہا
نہ مرع ہوتی ہے اور کہاں تک وترتی
ہے

سوم - فیورل آرٹری کے
کتنی شاخیں ہیں اور کہاں ختم ہوتی
ہے اور فمبربون کہاں ہے

چہارم - آرگٹ آف زائی و
نیٹو نیل و امین پلوکائیو کاسک

فیوزا ہیڈ راجرانی کم کرٹا جیشین
کواشیا ہیڈ راجرانی بن ایوڈ ایڈرم

<p>نہم۔ ڈسٹری کی علامت و علاج بتاؤ۔</p>	<p>میڈر راجائی پیکور ایڈم کی شناخت و خوراک بیان کرو۔</p>
<p>دہم۔ ٹائفاڈ فیور کی علامات و علاج بتاؤ۔</p>	<p>پنجم۔ لاکر مارفا کیسے بنتا ہے اور مقدار خوراک اُسکی کیا ہے۔</p>
<p>یا ز دہم۔ اکزین تہی مٹا کی علامت و علاج بتاؤ۔</p>	<p>ششم۔ سولیوشن آف کروڑی میٹ کے بنائیکی ترکیب مضر خوراک</p>
<p>دوازدہم۔ تھائرسین ہائیڈرین کی علامات و علاج بتاؤ۔</p>	<p>بتاؤ۔ ہفتم۔ سولیوشن آف ا۔ کینٹا کے بنائیکی ترکیب و مقدار خوراک کیا</p>
<p>سیر دہم۔ ٹیکاکینونک گایا جانتا ہے۔ کتنے روز میں دانہ بڑا ہوتا ہے۔</p>	<p>ہے۔ ہشتم۔ ٹیکاکیمف کیمپڈ میر کیا کیا چیز ہے۔ اُسکی خوراک کیا ہے اور کتنے</p>
<p>چہار دہم۔ ویکس اور انا کیولیشن سے کیا فرق ہے۔</p>	<p>بین کتنی افیون ہے۔</p>

کیفیت امتحان ہاسٹل اسٹنٹان اجنسی تننا بکریلکھنڈ

<p>یعنی چودہ برس کا امتحان مہ انگری پاکستان اور جو سوالاں تھے وہ یہ تھے</p>	<p>اسمیں بشیر الدین، جیسا ہاسٹل اسٹنٹ اور اُنکے بھائی نے اول درجہ کا</p>
---	--

سوالات نامی

پہلا سوال - پاپٹیل سپیس

حدود کیا ہیں اور اسکے اندر کونسی

چیزیں پائی جاتی ہیں؟

دوسرا سوال - آپر

ایک ٹریٹینز کی سوپرفیشیل دین

کون کونسی بہن ترتیب واریان

کرو؟

تیسرا سوال - المنٹین کنا

کی موہبہ سے لیکر انیس تک کیا کیا

نام - تہ اور انین سے ہر ایک کے فعل

کیا ہیں؟

چوتھا سوال - رکٹس

فیمورس سلس کا شروع و آخر بیان

کرنے؟

پانچواں سوال - ڈیٹاٹ

سلس کا شروع و آخر بیان کرو؟

ساتھ سوالات میٹیریا

پہلا سوال - خواص فوائد

و مقدار خوراک سنکھیا کے کیا ہیں اور

اگرچہ عرصہ دازنک بے احتیاطی کے

ساتھ دیا جاوے تو کیا علامتیں پیدا

ہو گئی اور اسکے مرکبوں کے نام

ترکیب لکھو؟

دوسرا سوال - خواص

فوائد مقدار خوراک جیٹیلز کے بیان

کرو اور اگرچہ زیادہ عرصہ تک دیا جاوے

تو بعض اوقات کیا علامتیں ظاہر

ہوتی ہیں؟

تیسرا سوال - تمام درجوں

ادویہ کے کیا نام ہیں اور انکی مقدار

خوراک مگر ترتیب واریان کرو

جنگا فائرسب زیادہ درجے والی

اوس سے کمتر درجہ میں؟

چوتھا سوال - ایک نسخہ

سہ روزہ سالہ بچہ کیواسے شریہ حالت

براز نکائیٹس میں جسمین کہ اختلال ہے

بہ سبب اجتماع کف کے وہ گٹ جانے کا

انتظام و ہر انتہا کے وارثوں کو
کہ کس طور سے کہنا چاہیے اور خوراک
کو کسی دینی واجب اور بچہ اگر کمزور
ھے تو کیا علاج کرو گے اور قوی
ہو تو کیا علاج کرو گے مفصل تحریر
کرو +

سوالات پر اس کس

پہلا سوال - خسروہ اور
اسماں پاکس کے درمیان شروع
کئی وہ کونسی علامت ھے جس سے
جینر ہو سکتی ہے کہ مریض کو مینلرس ہو
۱۔ رفرق درمیان مینلرس و اسماء
پاکس کے ارپشن میں شروع سے آخر
حالت تک بیان کرو +

دوسرا سوال - لیپری
کیس میں پیشتر السریشن کے
کیا علامات مین واقع ہوتی ہیں +

تیسرا سوال - عام کیس
رہی پلجیا کے اسباب علامات و نتیجہ

و علاج لکھو +

چوتھا سوال - فرق شخصی

مابین نمہ نیا و پلورسی و برائٹائیس
اکیوٹ کیا ھے +

سوالات سر جبری

پہلا سوال - ار ریڈر سیبل
ہرنیا و ہیڈر سیبل کے مابین تشخیص

علامتین کیا ہیں +

دوسرا سوال - اگرچہ

ریڈر کازیرین سرائکلٹی کے جوڑ
کے نزدیک سے ٹوٹ جاوے تو کیا

علامتین ہونگی اور علاج کیونکر
کرو گے +

تیسرا سوال - رٹینشن آف

یورن کے اسباب لکھو +

چوتھا سوال - کنکشن

افدی برین کے علامات علاج تحریر کرو +

علاوہ اُس کے نوشت و خواہ انگریزی

میں مارش میں ہسٹری انڈیا کا پڑھنا

اور اردو میں ترجمہ کر کے بتلانا اور اڈکٹیشن کا لکھنا اور حساب سمپل آرٹیکل اربعہ تک اور	اسی طور سے سمل پیٹ کے ساتھ بھی جمع سے لکھنا اور تک نام مسئلہ نمبر نہ ہونا
--	---

تبصرہ حلف نامہ بقراط مرسلہ عنیدام حسین

اے صاحب ہمت آئینہ طبابت - حیدر آباد میڈیکل جنرل کے آڈیٹر نے بقراط کی تمنا ریف ایک حلف نامہ اپنے اخبار مطبوعہ اکتوبر ۱۹۷۷ء میں طبع کیا تھا وہ اندرون میں اتفاقاً میری نظر سے گذرا چونکہ اُس کا مقصد اطباء کے پڑھنے کے لایق ہے اس واسطے اُس کو لکھ کر یا میرے طبع پیشکش کرتا ہوں اگر حکیم موصوف نے اپنے حلف نامہ میں جتنی شرطیں لکھی ہیں گو وہ سب قابل پسند ہیں لیکن زمانہ کے طریقہ کی تبدیلی کے سبب انہیں	بعض ایسی ہی ہیں کہ آج کل اُن پر عمل کرنا چندان ضرور نہیں معلوم ہوتا بیس ہم پہلے اُس حلف نامہ کی نقل لکھنے پر اپنی رائے کا اظہار کرینگے نقل حلف نامہ شرط اول جسے مجھ کو ہم علم سکھایا ہے اُس کو اپنے والدین کی برابر عزیز سمجھوں گا۔ اپنی آمدنی میں سے اُس کو بھی دوں گا۔ اُس کی کسی حاجت روائی نہ دریغ نہ کروں گا۔ شرط دوم۔ اُس کا دیکھو نہ کوئی
---	--

بہائی برابر جاؤ گا۔ اور اگر وہ
اس علم کو سیکھنا چاہے تو بلا تخریب
سکھاؤں گا۔

شرط سوم۔ میرے بیٹے اور سنا کے بیٹے
جو کوئی یہ علم سیکھا چاہے اسکو
اس حلف نامہ کی تعمیل کا اقرار کرنا
ہوگا۔ اگر کوئی ایسا نہ کریگا تو میں
نہیں سیکھاؤں گا۔

شرط چھٹا۔ میری عقل اور
تجویز میں جو جو چیزیں کرنا مریض کے
لئے ہوگا وہ کروں گا۔ اور جن امور
میرے ہونکو نقصان پہنچا احتمال ہو
ان سے باز رہوں گا۔

شرط پنجم۔ عصمت اور پاک کی کے
ساتھ اپنی گزران اور کسب کروں گا۔
جن مکانات میں جاؤں ان میں ہر قسم
فاہرہ رانی کی غرض نہ ہو باوجود
اور فساد و شرارت کی تمام انتہائیں
حرکتوں سے باز رہوں گا۔

شرط ہفتم۔ لوگوں کے گھروں
میں نہ جاؤں۔ نہ دیکھوں یا سمجھوں نہ
وہ علاقے کے متعلق ہوں یا لوگوں میں
کوئی چیز کہوں گا۔ کیونکہ میں ہائما ہون
کہ ایسی باتوں پر شہرہ رکھنا فوری
نہیں ہے۔

شرط ہفتم۔ الحاصل میرا مدعا
یہ ہے کہ اس حلف نامہ کی شرائط
پر صدق دل سے عمل کروں۔ خلقت
کے ساتھ بردباری سے پیش آؤں
اور اپنے اس کام کو بڑے اعتبار سے
انجام دوں فقط۔

اس نیک باطن طبیب کے حلف نامہ
میں یہی ساری شرائط ہیں جن کا بیان
کیا گیا۔ اُس نے جس جوش سے
اکو لکھا ہے اُس پر خیال کریں بیٹے ہم
مجھ سے کہتے ہیں کہ وہ تمام ساری
پابند رہا ہوگا۔ اور اس پابندی
کے سبب بڑی عزت و فخریت کے ساتھ

زندگی کاٹی ہو گئی :

پہلی شرط حلف نامہ کی جو استاد کے متعلق ہے اس میں زمانہ کی تبدیلی سے بہت کچھ تبدیلی ہو گئی ہے۔ کیونکہ زمانہ سابق میں جو شخص کسی فن کو جانتا تھا تو اس کے سکھلا نہیں نہایت درجہ کا بخل کرتا تھا۔ اپنے خاص فائدہ کے لئے عام لوگوں کا نقصان گوارا کر کے اس کا ظاہر کرتا جائز نہیں سمجھتا تھا۔ کوئی شوفین اپنی جان مال جب تک نظر نہ کرے اس وقت تک اس کو نہ بتاتا نہ پناچہ بہ مشہور نقل ہے کہ کسی نے بارہ برس میں پہاڑی کا نام گل صفا بتلایا تھا۔ پس اس سبب پہاڑ بھڑا کر کو بہم اقرار کرنیکی ضرورت ہوئی کہ استاد کو اپنے باپ کی برابر سمجھو لگا۔ اپنی آمدنی میں سے دو لگا۔ اس کی حاجت روائی کرو لگا۔

مگر آج کل گورنمنٹ نے ایسی رعایا پروردی پر کمر باندھ ہی ہے کہ بڑے بڑے نامی طبیب علم طب کی تعلیم کے لئے معقول تنخواہ دے دے مگر کمر دئے ہیں :

استادوں کے دلوں میں بھی وہ انسانی ہمدردی کا جوش پیدا ہو گیا ہے کہ عوام کو فائدہ پہنچانیکے خیال سے یہم جاتے ہیں کہ جیسے ہو سکے سارا علم کہو لکر شاگردوں کو پلا دیں :

استادوں میں ہی پہلی ہی کلر جودی نہیں رہی کہ جوشاگردوں کے محتاج ہوں اور انکی آمدنی میں حصہ لگائیں بلکہ اپنی ذاتی فوٹ سے پیدا کرتے ہیں اور ضرورت ہو تو بوجہ ہمدردی شاگرد کی امداد کو مستعد ہیں۔ اس واسطے فی زمانہ شاگردوں کو اپنی کمائی میں سے استاد

<p>تہ طہارم کے طابع علم بن سے حلف نامہ کی شرطوں پر عمل کرینکا، قرار دیا لے لیا جائے تو کچھ ضابطہ نہیں ہے باقی جتنی شرائط ہیں وہ سب درست لکھنے کے قابل ہیں۔ درحقیقت جس طبیب میں یہ صفات ہوں ہرگز وہ طبیب کہلانیکے لائق نہیں نیک ہیں وہ طبیب جو ان شرائط پر عمل کر کے اپنی زندگی اغراض اکرام کے ساتھ بسر کرتے ہیں اور مرنے کے بعد نام نیک چھوڑ جاتے ہیں + را م فقیر غلام حسین ہاسٹل سٹنٹ ہسپتال</p>	<p>حصہ دینے اور باپ کی برابر سمجھنے کی ضرورت نہ رہی لیکن یہ نہ رہے کہ ہناہیت ضرور تھے کہ جس اور نہ ایک نامور مشہور لکھنؤ میں توجہ فرمائی کہ ہمیشہ نیکی سے یاد آئے اور سدا تعظیم سے اسکا نام لے دوسرے شرط استاد کی اولاد کے نسبت جو ہے وہ بیشک نہایت مناسب ہے اگر بخیاں رفاه عام استاد کے بچوں کے علاوہ ہر یک شوقین ولایق لڑکے کو اس طرح تعلیم دیجائے تو بہتر ہے۔ اور بموجب</p>
---	--

مضمون دیگر سلسلہ عنید لام حسین

Via Medicatrix Nature.
دس میڈیکل سٹرکس نیچوری

اڈیٹر صاحب۔ چند سطرین ایک ایسی
پوشیدہ قوت کی حامل ہیں کہنا چاہتا ہوں

میں سے جان کہتے ہیں مگر جان کا بیان بہ فرقہ
میں مذہب کے متعلق ہے اور یہہ بائبلیم
کرمی گئی ہے کہ مذہب کے دقیق مسائل میں
بحث نہ کرنا چاہیے اس واسطے اس قوت
کا نام ہم جان یا روح یا اسپرٹ یا سول
نین سمجھتے بلکہ ہم قدیم اطباء کی تقلید
کر کے اسے قوت ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰ یا طبیعت
ہیں جسے انگریزی میں دس میڈری
کہہ گئے پنجوری کہتے ہیں *

یہہ تو ہموٹیک نین معلوم کہ سب سے
پہلے اس نادر قوت کا کئے میان کیا
لیکن یہہ ہم کو معلوم ہے کہ یونانی طبیبوں
میں سے بقراط اس بات کو خوب جانتا تھا
چنانچہ وہ اپنی تصنیف میں لکھتا ہے کہ
وہ تمام افعال جسم کے طبیعت کے سبب
ہوتے ہیں اس لئے طبیب کو مناسب ہے
کہ اُس کا مدگار رہے اور مرض کا
علاج اُس کے طریق پر کرے کیونکہ طبیعت
ایک ایک دن اُس خراب مادہ کو جو خون

میں شامل ہو کر باعث مرض ہو اسے بذریعہ
اسہال و پسینہ و پیشاب وغیرہ - کہ
نکال دیتی ہے اور مرض دفع ہو جاتا ہے
بقراط کے بعد رومی طبیبوں میں سے
سے سلسلے کے کچھ میران طبیعت کا کیا ہے
ایکے بعد ایک میں یورپ کے رہنے والے
سدرہم نے بقراط کے قول کی تصدیق
کی - اور اسی زمانہ میں ایک فرقہ اطباء
کا یورپ کے ملکوں میں پوشیدہ قوتوں کی
تحقیق پر متوجہ ہوا چنانچہ بدین سب
اکوڑمی نی لٹس اپنی جان کے
خیال کر بیوالے کہتے ہیں *

یہہ اسٹال نے اسی قوت کا حال خوب
تصریح کے ساتھ لکھا *

غرض کہ اس عمدہ قوت کا بہت سے لائق
طبیبوں نے ذکر کیا ہے - اور یہہ ایسی
قوت ہے کہ مرض کو روکتی ہے -
دفع کرتی ہے - اور مرض کے سبب جو
افغان ہو جائے اُسے پورا کر دیتی ہے *

<p>کہ ہمیشہ اس پوسٹہ دقت کے احوال کا خبردار رہیہ ۱۰۔ زباج ادمض کو بھیج کرنا چاہیے اس میں اس کی برکات سے۔ مگر ہر کبھی اس کا فعل اندازہ سے نہ بچا اسکو دیکھ کر کہی تہ میرا کہہ۔ اور بہر سب یاقین نعیم بخیر اور قیاس سے حاصل ہو سکتی ہیں۔ راقہ فقیر غلام حسین ہاسٹل سٹوٹ</p>	<p>صرف چند حالت ایسی ہیں جیسا کہ طبیہ لکھو میں کوہنیں یا قمارش میں گندک، بکر طیب، واسکے اثر سے آرا میں ہوتا ہے ورنہ تمام اہل میں بخیر کا رہی ہوتا ہے اور کچھ نہیں کر سکتا۔ صحت میں اور میں پوسٹہ اور ظاہر اور حاضر اور غائب جو کچھ کرتی ہے قوت مدبرہ بدن ہی کرتی ہے پس طبیہ کی ارق و خفاقت بھی ہے</p>
---	---

بقیہ مضمون کہ معنی کیٹرونا

<p>گردن اور اوپر تیرین ہونا اٹکا بہت ہی مشہور ہے مگر شیش، اٹکا میں بہت ہی کم ہوا کرتے ہیں۔ اس قسم کے کیرے بعض وقت بہت بڑے ہوتے ہوتے ہیں اور بعض وقت بڑے اور ان کیسوں کا طرہ اکثر بیڑنگ، بال ہوتا ہے اور نیز ان کا ایک ہی سورخ</p>	<p>قسم اول۔ بڑے ٹیڈس۔ بعض وقت اندرونی آلات انسانی ساختہ ہیں جیسا کہ دماغ۔ جگر شیش، طحال، ہم اور ریز وغیرہ میں کیسے ہوتے ہیں اور اکثر بار بار اس میں ہوتا ہے بچہ نوڈ بچہ کی ساختہ ہیں۔ یہ بڑے بڑے ٹیڈس میں قسم کے۔ یہ بڑے ہیں اور</p>
---	--

اور تباہی اور بعض وقت صرف ایک
کیم ہوتا ہے اور بعض وقت بہت سے
یہیے ہوتے ہیں اور ان ہیڈیڈس کے
اندر نئے ہیڈیڈس پیدا ہوتے ہیں
اور پھر ان کے اندر چھوٹے ہوتے ہیں یعنی ایک
اندر ایک ہوتا ہے اور یہ مہار ہڈس
جانور بعض اوقات رفتہ رفتہ انکے ترقی
بکڑتے ہیں کہ ان سے نقصان ہو کر بعض
ہلاک ہو جاتا ہے جب اس قسم کے کیڑے
ہوتے ہیں تو کوئی علامت ہوا سے مستی
اور کامی کے ایسی نہیں ہوتی اس
تشخیص ہو سکے۔

قسم دوم۔ یکنو کا کس ہائینس
یہ بھی ہیڈیڈس کی مانند ہوتے ہیں
اور اس قسم کے کیڑے اکثر جگر طحال
اور لٹم اور سنٹری میں دیکھے جاتے
ہیں اور بکرون کے دماغ میں اکثر دیکھے
گئے ہیں چنانچہ ولایت میں جب کوئی
بکرا ان کیڑوں کی موجودگی کے سبب

بکرا کہہ اگر گریز اس کے تباہی اور اسکی
سے بڑھتا ہے اور اسکی کو چیر کر ایک
یا بارہ ہیڈیڈس لگا کر دوسرے
جو لیتے ہیں جبکہ باعث جملہ کیڑے
بہر لگائی گئے ہیں اور وہ بکرا تدریست
سر جاتا ہے۔

قسم سوم۔ ڈی اسٹومہ پٹائیٹیکم
اس قسم کے کیڑے انسان اور حیوان
کے جگر میں ہوتے ہیں خصوصاً موسم
برسات میں بکرون کے جگر میں پائے
جاتے ہیں اگر جگر کو چیر کر دیکھیں تو
زردی نظر آتے ہیں اور ان کے
اندر کیسے مع ڈی اسٹومہ پٹائیٹیکم کے
معلوم ہوتے ہیں اور ان کیڑوں کے دو ٹو
ہوتے ہیں۔

قسم چارم۔ پانی اسٹوما پنگلی کل
اس قسم کے کیڑے اکثر غدد میں ہوتے
ہیں چنانچہ ایک صورت کے بائیں اور
چمیدار ٹیورکل میں نظر آتا ہے۔

قسم پنجم - سٹی سرکس

سہ اور ، لیکن قسم دار یہ کبیرے اکثر
سلیولر ٹش وین دیکھے جاتے ہیں جیسا
کہ گلوٹیل سائز سو دس میگنٹیل ولوائیکس
انڈائس غبہ مین اور دار کی ساخت
دماغ اور آنکھ مین ہی ہوتے ہیں مگر
نہ زمانہ اطبا کا یہ خیال ہے کہ پے جانو
ٹین باسولیم کے بچے ہیں ۔

قسم ششم - ٹرائی کینا اسپیلر

یہ کبیرے نہایت باریک لکین اچھ کے
پانچ حصے کے بایر لیٹے پنڈلی اور بازو
کے حصاؤں کے اخت میں ہوتے
ہیں اور بغیر خوردبین کے نظر نہیں
آتے بعض وقت یہ کبیرے بہت کثرت
سے ہوتے ہیں اس حالت میں مسٹر
پیرز دماغ معلوم ہوتا ہے اور اس
دماغ کے اندر یہ کبیرا ہوتا ہے ۔

قسم ہفتم - ڈرائیکونس یا گنی دارم

یعنی ہوا جسکو عربی میں عرق منی کہتے ہیں

یہ کبیرا آرم ماکوٹین بہت ہوتا ہے ہوا
دراکوٹین نہیں ، اسکی نسبت اجنبی
اطبا کا یہ قول ہے کہ بہت چھوٹے
پہرے سے بعض نہروں کے جس پانی میں ہوتا
ہے اس پانی کو پینے سے معدہ میں
انل ہو کر خون میں شریک ہوتے
اور بعد کپلرے و سائز کے پوست کی
ساخت میں جا کر پرورش پاتے ہیں
لیکن یہ قیاس قابل تسلیم نہیں کیونکہ
ان مینٹون کا خون میں جانا اور اندر
الات میں کہیں نہروں کا نہ پیدا ہونا
(۱۱) اکثر پانچویں سے لکھنا غصہ ہوتا
نہیں کرتی دوسرا اطبا ایسا خیال
کرتے ہیں کہ اس کے سیفہ بعد مسا
پوست کے اندر نفوذ کر کے سلیولر
ٹشو میں رہ کر وہاں کی گرمی اور تری
کے سبب پرورش پاتے ہیں اور بھی وہ
ہے کہ دیویون وغیرہ کو اکثر یہ مرض
ہوتا ہے بعض اوقات یہ کبیرا ہوتا ہے

لیٹ جاتا ہے اور بعض وقت ایک ہوتا
 ہے اور بعض وقت بہت سے یہ کیڑا
 مقامات مندرجہ ذیل سے نکلتا ہے
 اکثر باؤن مین کمر سے ٹخنہ تک جیسا کہ
 پشت پاٹھ پٹلی گھٹن مین اور بعض وقت
 ران فوطہ پاؤں مین اور ٹانگہ کے کسی
 جانب اور شاف و نادر چہرہ ہاتھ سینہ
 مین بھی ہوتا ہے *

علامات ابتدا مین

اے بولر تھیو مین رہ کر بغیر از تکلیف کے
 ترقی پکڑ جاتا ہے اور جبکہ بڑا ہوتا ہے
 تب پوست کی طرف رجوع کرتا ہے
 اسوقت اس مقام پر خماش اور سچینی
 معلوم ہوتی ہے اور جلد کے نیچے
 ڈوری کی مانند معلوم ہوتا ہے آخر کار
 ایک آبلہ گول صاف اور رقاف بمش
 آبلے کی مانند اٹھتا ہے بعد ایک دو
 روز کے خود شق ہو جاتا ہے یا چیر
 سے نہر دے کا سر نظر آتا ہے بعض وقت

جائے آبلے کے کرانکا البس ہوتا ہے
 اگر اسکو سگاف دین تو مرض کو چند ان
 تکلف نہیں ہوتی اور پیپ کے ساتھ ثابت
 نہر و الفل آتا ہے اور بعض وقت کچھ
 جزو ہیکار ہوتا ہے *

علاج

جبکہ از خود آبلہ شق ہو کر اسکا
 مونہ نظر آوے یا پوست مین ہو تو پوست
 کو جبہ کر کے مونہ کو نکال کر کپڑے کی
 بتی یا لکڑی مین لیٹین اور آہستہ آہستہ
 کینچین کہ ٹوٹ نجاوے جب وہ ٹوٹ
 جاتا ہے تو دودھ کی مانند ریزش سمیر
 سے نکلتی ہے اور اسکا مونہ ارمیولر
 مشو مین جلا جاتا ہے جس کے باعث بہت
 ہرج ہوتا ہے اور ورم اور درد زیادہ
 ہو جاتا ہے (اگر دودھ کی مانند ریزش)
 کو جو اس کے ٹوٹنے سے نکلتی ہے خوردین
 کے ذریعہ سے ملاحظہ کریں تو ہزاروں
 کیڑے چوٹے چوٹے نظر آتے ہیں
 بعض جراح اس آبلے کے مخالف طرف

جہاں سے وہاں درم دیکھتے ہیں شکاف
دکرا کے چپہ حصہ کو بکڑ کر کھینچتے ہیں
نہرو پکا منہ باہر لکھتے سے پیشتر بعض
جراح پولس باندھتے ہیں اور بعض باہر
کالیب کرتے ہیں بعض سردبانی ڈالتے
ہیں بعض کاربونٹ آف ایمونیا کہلاتے
ہیں۔ ہندو لوگ ہینگ کہلاتے ہیں اور
اجنس کا قول سن گیا ہے کہ جو لوگ
ہینگ کہاتے ہیں انکو بہہ مرص نہیں ہوتا
الہیہ قول قابل تسلیم معلوم نہیں ہوتا
ادیکر کو ایک شخص نے یہ نسخہ بتلایا تھا
کہ کھلا پانی میں گھس کر کپڑے پر ضما
کر کے باندھنے سے بامافی نکل آتا ہے
اسکا تجربہ ایک مرتبہ کیا گیا تھا البتہ فایہ
مند پایا تھا اور صاحب بھی تجربہ کریں
ششتم غلیہ الہیہ یعنی
انکہ کا کثیر اسکو گاڑیں ہی کہتے ہیں
یہ کپڑا باریک سفید یا تدرشتہ کہ ہوتا
ہے درازی اسکی نصف اپہ سے

دیہہ انچ ناک ہوتی ہے یہ کپڑا گھڑا
کی آنکھ میں تو اکثر اور انسان کی آنکھ
میں شاذ و نادر پایا جاتا ہے۔ ہنگامہ
چیمبر میں ہوتا ہے تو گھڑے کی کارنا
میں سفیدی معلوم ہوتی ہے جب وہ
پوسٹیر چیمبر میں چلا جاتا ہے تو وہ
سفیدی جاتی رہتی ہے +

علاج گھڑے کو لٹا کر
کارنا کے اُس مقام پر جہاں شفاف
نشتہ جیادین تاکہ اکبوس ہو مر نکل
آوے اور اُسکے ساتھ کپڑا ہی نکل
آوے بعدہ سردبانی کی ٹھی آنکھ
پر باندھیں تاکہ زخم اچھا ہو جاوے
اس اپریشن میں بہت احتیاط کرنی
چاہیئے ایسا نہ ہو کہ ایس پر صدمہ
پونچے اور ابراٹس ہو کر آنکھ خراب
ہو جاوے +

نہم غلیہ براکلی ایس
یعنی برنکیا کا کپڑا یہ کپڑا بہت چھوٹا

ہوتا ہے اور انکیل کھلا ٹنڈین ہوتا ہے
دھم۔ ٹراکیو سفلٹ سپارہ
 اس کیڑے کا نصف حصہ باریک اور
 او نصف حصہ موٹا ہوتا ہے اور بہہ
 باریک حصہ سر کہلاتا ہے مقام اسکا
 سیکم کولن اور گردہ ہے اور بعض
 وقت پیشاب کے راستہ سے نکل جاتا
 ہے۔

یازدہم۔ اسپرٹرمینس بہہ
 کیڑا نہایت باریک پچھلا گردے
 میں ہوتا ہے اور پیشاب کی راہ نکلتا
 ہے اور شاذ و نادر پایا جاتا ہے
 اکبورت کے پیشاب میں نکلتا تھا
دوازدہم۔ اسٹراگیولس
 جبکاس بہہ کیڑا پانچ انچ سے ایک گز
 تک لمبا ہوتا ہے انسان میں اور
 کتے کے گردہ میں پایا جاتا ہے۔

علامات درد کمر اور
 بفراری پیشاب میں خون کا آنا۔

سیزدہم۔ اکر س اسکیا بٹے آبی
 بہہ کیڑے خارش کے دافون میں ہوتا
 ہیں اگر کوئی دانہ ٹوڑ کر خورد میں سے
 دیکھیں تو بہہ کیڑے نظر آتے ہیں اور
 خارش میں تاثیر متعدی ہونیکی انہیں
 کیڑوں کے باعث سے ہے۔

سلاج۔ سلفرائیٹھیٹ مٹی
 سے بہہ کیڑے دفع ہو جاتے ہیں۔
چھار دہم۔ اکر س فلوکیولورم
 جسم انسان کے فالیکل میں بہہ کیڑے
 ہوتے ہیں اگر ان کو دیکھنا چاہیں تو
 ریزش کو نکال کر خورد میں سے ملاحظہ کریں
پانزدہم۔ چیکو۔ اس قسم کے کیڑے
 امریکہ جنوبی و مغربی حصہ میں پائے
 جاتے ہیں اور پاؤں کے تلوے
 میں رہتے ہیں اور وہیں انڈے بچہ
 دیتے ہیں۔

شانزدہم۔ پٹیکلس یعنی جوان
 الرن کے میل اور بھامین پیدا

چاہیں تجربہ کریں پارو میں نیل کو
حل کر کے یا سوئی میں حل کر کے
بالوغین مالش کریں +
+ + +

ہوتی ہیں اگر میل اور لفافے سر کو
صاف رکھے تو پیر نہیں ہوتیں +
ایک مہر نے جو پیر دور کر دیا وہ
نسخہ بہت مفید پایا ہے جو صاحب

التماس ضروری

شائقین نو تصنیف کو مشرودہ

شائقین کتب نو تصنیف کو خوشخبری سناتے ہیں کہ معدن الحکمت کے دوبارہ چھپ
تمام ہونے میں تھوڑی ہی کسر باقی ہے انشاء اللہ نیتش یا اکتیس مئی تک بالکل
چھپ جاوے گی +

چونکہ یہ کتاب ایک بار پہلے ہی چھپ چکی ہے اس سبب نو تصنیف کہنا روا
نہیں ہے لیکن اس دلیل سے ہم نو تصنیف کہتے ہیں کہ نام وہی معدن الحکمت
مصنف وہی سید غلام حسین حصے وہی تین ہیں مگر نہ وہ متن - نہ وہ حاشیہ -
نہ وہ حجم - نہ وہ مضامین +

پہلے تقریظ تاریخ تہذیب میں کوئی جزو سیاہ تھے اب کے مصنف نے وہ سب
جھگڑا اڑا دیا +

پہلے ہر صفحہ میں سترہ سطریں اور اصل کتاب کے کل چوبیس جزو تھے اب کے
بار ہر صفحہ میں اسی سطر میں مگر پہر ہی قریب ۲۶ جزو میں آئی ہے +

جو لوگ سابق میں دیکھ چکے ہیں انہوں نے دیکھا ہوگا کہ حصہ اول جس میں طبابت کی تاریخ مندرج ہے وہ اٹھارہ صفحہ میں تھا اب کے بارہوی چہیت ۳۴ صفحہ میں ہے +

دوسرا حصہ حسین میڈیکل جو رس پروڈنٹس کا بیان ہے اس میں پہلے اتنے بیان تھے -- لیونگ پرسنل ایڈیٹری - ڈاؤنڈ پرسنل ایڈیٹری - زنا یا جبر - استقاط حمل - طفل کشی - خللات وضع فطری - ڈوبنا - پھانسی لگنا - دم رکنا - گلا گھٹنا - بیہ لگنا - زخم زہر - مختصر حال شناخت خون - شناخت مردم برداشتی برق وینہ ق شناخت سکے جلی - شناخت جعلی اسٹامپ +

مگر اب کے بارے میں بیانات مذکور کے علاوہ اتنے بیان اور ہیں - حمل - نامردی بناوٹی بیماریاں - زخمی لاش - معمولی موت - فاقہ سے مرنا - سردی سے مرنا - آگ سے جل کر مرنا - بجلی سے جل کر مرنا - حیوانوں کو زہر کھلانا +

اور صرف بھی نہیں ہے کہ نو دس بیان زیادہ بڑے گئے ہوں نہیں فضول مضامین بد لکھ مفید اسکی جگہ داخل کر دئے - حال کی کتاب کے سابق سے کچھ نسبت نہیں رہی - شناخت خون کا حال سابق میں ایک ورق میں تھا اب سات ورق میں ہے - زہر کا بیان بارہ ورق تھا اب ۵۲ ورق میں ہے قصہ مختصر پہلے بعض صاحبوں کو جو یہ شکایت تھی کہ معین الحکمت میں میڈیکل جو رس پروڈنٹس کا بیان مختصر ہے یقین ہے کہ وہ اب ہوگی +

علی ہذا القیاس تیسرا حصہ حسین مجرب نسخہ جات - آگ - زہر - دہاؤ - سنائی - اغذیر

کے پکانے پر تنویر چاندی چڑھانے۔ سونیکا ملمع کرنے۔ وارنش وغیرہ بنا سکی
 ترکیبیں ہیں وہ پہلے ۱۰۴ صفحہ میں تھا اب اس کے ۱۱۲ صفحہ ہیں پہلے نسخات کی
 ایسی بری ترتیب تھی کہ ضرورت کی وقت تلاش کرنے میں شایقین کو بڑی دقت
 ہوتی تھی۔ اب اس عمدگی سے مصنف نے بیان کیا ہے کہ پہلے مرض کی مقدم
 علامات بیان کی ہیں تاکہ وہ شایقین جو علم طبابت کا واقف ہیں سمجھ لیں کہ
 یہ مرض کیا اور کہاں نکالے۔ پھر جتنے تجربہ منسے اس مرض کے مصنف کو معلوم
 ہوئے ہیں سب الگ الگ لکھ دیے ہیں۔ پہلے چند ہندوستانی اغذیہ کا بیان
 تھا اب کے بار بہت سے ناد رکھانوں کی ترکیبیں زیادہ کر دی ہیں۔ اس حصہ کے
 اخیر مضامین جسمین عجیب و غریب ترکیبیں مندرج ہیں پہلے صورت چار و ہفت
 ہیں تھا اب کے بار بار ۱۰۰ رقیبیں۔ ہندو شایقین کے لئے نہایت مفید و کارآمد
 کتاب ہے۔

یہ جو کہنے لگا کہ کتاب کی تقریباً ۱۵۰۰ سے زیادہ بلکہ بہت غرض ہے کہ ہم اپنے
 دوستوں اور ناظرین اخبار کو واقعی حالات سے مطلع کر دیں تاکہ بعد
 فروخت ہونے کتاب کے ہم سے شکایت نہ کریں کیونکہ اب کے بار اس کتاب کی
 کل بین نسل جلد طبع ہوئی ہیں جسمین سے پچاس سے زیادہ چھپتے چھپتے فروخت
 ہو گئیں بہت سی درخواستیں اس قسم کی ہیں کہ بعد کامل طبع ہونیکے ہمارے
 پاس بھر دی جاوے۔ اور مصنف ایک ازاد طبیعت کا آدمی ہے وہ دوسرے
 ہوسے نوکری چھوڑ چھاڑ قلندرانہ بسر کرتا ہے یہ بھی ہیں کہ سنکر
 نظر ثانی کرا لیا۔ بدین خیال امید نہیں کہ یہ طبع ہو یا نہ ہو۔

کتاب کا حجم بڑھ چکا ہے بعض آدمیوں نے قیمت بڑھانے کی صلاح دی
مگر مصنف نے ورنہ دینی سے قیمت زیادہ کرنا پسند نہ کر کے وہی قیمت پر
مضامین جمع کر دیے۔ ان اتنی بات زیادہ تھی کہ حال میں کتابوں کی
قیمتیں بڑھ رہی ہیں۔ اس لیے اس بار بھی اس سے گم ہونیکا احتمال نہیں
رہتا۔ اس لیے جو صاحب دوا آنہ زاید پہنچنے کے لیے تو حیرت سے کتاب سے مل
ہو گی۔

التماس ضروری ہے کہ جن صاحبوں کے پاس کچھ جزو کتاب
کے پہنچے ہیں وہ قیمت پہنچا دیں ان شاء اللہ تاخیر ماہ مئی تک بقیہ اجزاء انکی
خدمت میں بھیجے جائیں گے۔

دایا فرم میں فیڈی خبریں یعنی چربی جمنے سے فوراً مرنا

<p>و اجتماع خون شش و دل کا بڑھانا معدہ قدرے چربی ہو چکے وغیرہ وغیرہ کی پائے جاتے ہیں لیکن ان سب میں یکایک موت کا ہونا نہیں دیکھا جاتا۔ چنانچہ ڈاکٹر زن صاحب نے بہت سے کیسز میں قسم کے دیکھے کہ</p>	<p>معموماً یہ خیال ہے کہ اکثر اشخاص امتقیا برنکبل کٹار اور دل کی دیوار میں چربی جمنے سے بغیر طوق و سبب مرض کے مر جاتے ہیں۔ اور پوسٹ مارٹم کرنے سے بھی عللاً امفیبیا و سوزش پیپیرہ و برنکلیٹس</p>
--	--

فرمایا ہے کہ یکایک موت ہونی کا سبب

ڈاکٹر فرم کا پتلا ہو جاتا ہے۔

اسمارتھ بنڈج ٹیسٹ کے واسطے

ڈاکٹر ایڈرج صاحب فرماتے ہیں کہ اسمارتھ بنڈج اڈاپٹو پلاسٹر کا عمرہ بدلی ہے بعد اپڈیٹڈ مائٹس یا کرائٹنگ اراکائیٹس کے یعنی ایک پٹی بربر کی پون انچ چوڑی پانچ فٹ لمبی آسانی سے لگ سکتی ہے اور یکساں دبا د کرتی ہے اور اسی جگہ قائم رہتی ہے اور سبب ملائم ہونیکے ناگوار

لمحہ نہیں ہونی بہہ فائدہ اور کسی طریقہ سے ممکن نہیں ہے اسکے لگانے میں ۱۰ لمیٹ ایک جگہ نہ لگا دینا ادھت کھینچ کر نہ لپیٹیں کیونکہ یہ خود سکڑتی ہے ٹیسٹ کے نیچے کی جانب اس طرح لپیٹیں جس طرح کہوپری کے بنڈج لپیٹتے ہیں اور چونکہ سر میں چٹ جائیکی خاصیت اس سے حاصل ہوسکتی ہے

علاج فیبر ایڈیو میو میوٹریں کا آرگٹ

ڈاکٹر ارنیسٹ صاحب نے ایک مضمون کسی سہائٹی میں پڑھا اور ان تین باتوں پرستی کی بابت فرمایا۔
اول۔ آرگٹ اکثر بوٹرس کے

فیبر ایڈیو میو میوٹریں کا حجم کم کر دیتا ہے اور گاہے بالکل جذب کر دیتا ہے اور بعض مریضوں میں اس کے علاوہ متین بالکل نہیں رہتیں۔

دوم سیبہ فایہ مذکور بالا اندرونی استعمال سے ہوتا ہے اور بیوٹرک انجکشن بیومر کے قریب کرنے سے تو ضروری ہوتا ہے۔

سید و م۔ تمام کیہ ن مین جهان
ایریشن کرنیکی چند ان ضرورت نہو
تو ہاں اس دوا کو استعمال کرنا
چاہیے۔

اشتمار طبع کتاب

شاہیقین فنون صنعت کو مژدہ ہو کہ اندون میں ایک کتاب جس کا ترجمہ زبان اردو
سلیس عام فہم میں منشی عبد الحلیل محمد پناہ صاحب مترجم سترہ تعمیرات سرکار
وہام نے کتاب انگریزی موسومہ بہ لارڈز نرس اسٹیم انجن سے کیا ہے اس مطبع
میں چھپنے کو آئی ہے اور وہ قریب اختتام ہے کتاب کے مطابعہ سے انجن کے ہر ایک
ہرز کے حقیقت اور اسکی رفتار کی کیفیت و حرکت و فوائد بخوبی معلوم ہوتا ہے یہ سچ تو ہے

کہ عجیب و غریب کتاب ہے جس سے نہ صرف بہہ ہی فائدہ ہے کہ انجن کے حقیقت اور اس کے رفتار کی کیفیت معلوم ہو بلکہ اس سے اور بہت سی کلون کے بنانے اور طرح طرح کے کام انجن سے لینے کا بھی حال معلوم ہوتا ہے غرض مطالعہ اس کتاب نایاب کا خانی از فوائد و لطافت نہیں ہے۔ یہ کتاب ڈاکٹر تیاجپال نے اپنے فرما کر سوجن خریدی کا عمدہ کیا اور سر کا نظام میں بھی اس کی جلدین خریدی گئی ہیں باوجودیکہ یہ کتاب عمدہ کا غذا ولایتی پر چھپی ہے تاہم اس کی قیمت مصنف سلمہ نے بہت کم رکھی ہے لیکن دوسرے پتھر کی ہیں جن میں جو کہ خریداری کی کتاب نمکورو کی منظور ہو درخواست اس کی پاس مصنف صاحب کے حشر

منہ پر ذیل ایسا عمل طائرین کے حیدر باد و کدو کے مع شہر تعمیرات سرکاری بچہ دوست منشی عبدالحلیم محمد خان صاحب جم سرشتہ مذکور ہو
عاصی شیخ الام الدین محمد اذیرا پینڈہ طبابت کے
المستقر

استخار

اس مطبعہ میں کتب فن ڈاکٹری، طبو مطبع خاص و غیر مطبع دوائے ذہن کے موجود ہیں اور بعض کتابیں زیر طبع ہیں جو صاف یا غریہ و نا اہلین قیمت پر ایک طلبہ فرمالین کے علاوہ ہر ایک قسم کے اختیارات و نگارہ جاران، رانہ بن اجرت پر پیکتنی پریشادی کے رقعہ طلبی تقریبی بھی جیسا کہ ہندوستانی اطباء لکھتے ہیں وہ بھی ہو سکتے ہیں جو چاہیں چھپواتا چاہیں خط بھی کر اجرت دریافت فرمالین۔

نام کتاب معہ مصنف	قیمت	خلاصہ کیفیت
ہیومن اناطمی، مصنفہ مستراس - پٹی	۱۰	یہ کتاب فن تشہیح میں نہایت معتبر و جانر مدرس علم تشہیح
تقاویر تشریح انسانی - سادہ	۶	اس میں ۳۳ تصویروں ہیں اور دہائی عمدہ کاغذ پر بہت صاف چھپی ہے۔
البصا - رنگین	۱۰	اس میں اعصاب و عضلات شریں و رید اور رباط کا رنگا رنگا طرح دیا ہے کہ ہر چیز بخوبی معلوم ہو۔
سیٹر یا میٹرکا بالتصویر ترجمہ جدید فارکوہیا مصنفہ	۱۵	اس کتاب میں مصنف سلمہ علاوہ فارا کوہیا
بابو کنڈلال جسٹ مدرس علم ادویا کمپیا گری	۲	اور بہت سی دوائیں داخل کی ہیں۔
کسٹری نفی طبع مصنفہ کنڈلال صاحب	۲	
پراکٹیکل فارمیسی بالتصویر مصنفہ		
بابو کنڈلال صاحب	۱۳	

مکتبہ کی کیفیت	قیمت روپیہ	مکتبہ کا نام
یہ کتاب میر الطاف صاحب ہاسٹل اسٹنٹ ۱۰۰ روپیہ کر کے چھپائی ہے	۱۰۰	سرجری یعنی درس جراحی بابو یال چند شوم اسٹنٹ سرن
آکتاب بین بنہ ج سیو پر اور پیر و ماسٹر ایریشن مع تصویر ہیں	۱۰۰	پیر الیکس جبری امام الدین پیر کیو پیر سوزیم
اس کتاب میں پیر جانے کا حال اور حالہ ۲۰ روپیہ کی بیو نکا بیان ہے	۲۰	مڈو ایفری باتصویر ملک محمد یار خان صاحب ہاسٹل اسٹنٹ
اس کتاب میں آلہ سفکمو گران کی تصویر اسکا بیان اور بنفوت کی حقیقت تحریر ہے	۱۰۰	رسالہ نبض باتصویر مولوی شیخ وجید الدین صاحب ہاسٹل اسٹنٹ
اس کتاب میں جملہ پیرینو کی دستی و سانا ۱۰ روپیہ کر کے نکال کر ہے	۱۰	رسالہ سامان اپریشن محمد دلاور خان صاحب ہاسٹل اسٹنٹ
اس کتاب میں تاج طبابت میں پیر جو رس پیر ڈونسل اور پیر نسخجات درج ہیں اور ۱۰ روپیہ نسبت ہاوس کے دو جہاں ہو گئی ہے	۱۰	معین الحکمت مصنفہ بی غلام حسین صاحب ڈاکٹر استغنی - صبح جدیدہ
اس سالہ میں سرٹ مرینو کی غذا کی بات مفصل بیان ہے اور اسکے آٹھ جزو ہیں	۱۲	رسالہ غذا ایضاً
یہ کتاب عربی لغت ترجمہ ہو کر چھپی ہے ۲۰ روپیہ صفحہ کی ضخامت ہے نہایت صاف ۱۰ روپیہ کا نمبر چھپی ہے	۲۰	بحرالجمال اردو ایڈیٹر ان مرۃ الطب

نام کتاب و مصنف	تقریباً	تقریباً
رسالہ اللہ سوز و گداز کا پہلا شمارہ شاہ قسار سے بہادر	۱	بہار سالہ ۱۲۸۵ھ میں شاہ قسار نے دہلی اور سمن گریزی
رسالہ جنگ بہار و گوالیار جس میں اس وقت کے	۶	بہار و گوالیار کے حالات اور گوالیار کے حالات
سادہ نقشہ متقاویر اشربہ ادویہ انگریزی		بہار و گوالیار کے حالات اور گوالیار کے حالات
مرتبہ ایٹلان مہ الطبات بحرف انگریزی		بہار و گوالیار کے حالات اور گوالیار کے حالات
نقشہ متقاویر اشربہ ادویہ انگریزی		بہار و گوالیار کے حالات اور گوالیار کے حالات
و فریم و استروغبرہ مرتبہ		بہار و گوالیار کے حالات اور گوالیار کے حالات
مرہ الطبات		بہار و گوالیار کے حالات اور گوالیار کے حالات
ایضاً اردو ایضاً		بہار و گوالیار کے حالات اور گوالیار کے حالات
رسالہ نافع آتشک صنفہ حکیم غلام نبی صاحب		بہار و گوالیار کے حالات اور گوالیار کے حالات
زبدۃ الحکماء حافظ فخر الدین صاحب		بہار و گوالیار کے حالات اور گوالیار کے حالات
آستانہ علم موسومہ صنفہ میر الطاف علی صاحب		بہار و گوالیار کے حالات اور گوالیار کے حالات
ہاسپٹل اسسٹنٹ		بہار و گوالیار کے حالات اور گوالیار کے حالات
پراکٹس صنفہ میر اشرف صاحب		بہار و گوالیار کے حالات اور گوالیار کے حالات
رسالہ قیافہ صنفہ حافظ فخر الدین صاحب		بہار و گوالیار کے حالات اور گوالیار کے حالات
وحکیم غلام نبی صاحب زبدۃ الحکماء		بہار و گوالیار کے حالات اور گوالیار کے حالات
ترجمہ کوثری شیط از		بہار و گوالیار کے حالات اور گوالیار کے حالات
۱۸۷۸ء		بہار و گوالیار کے حالات اور گوالیار کے حالات

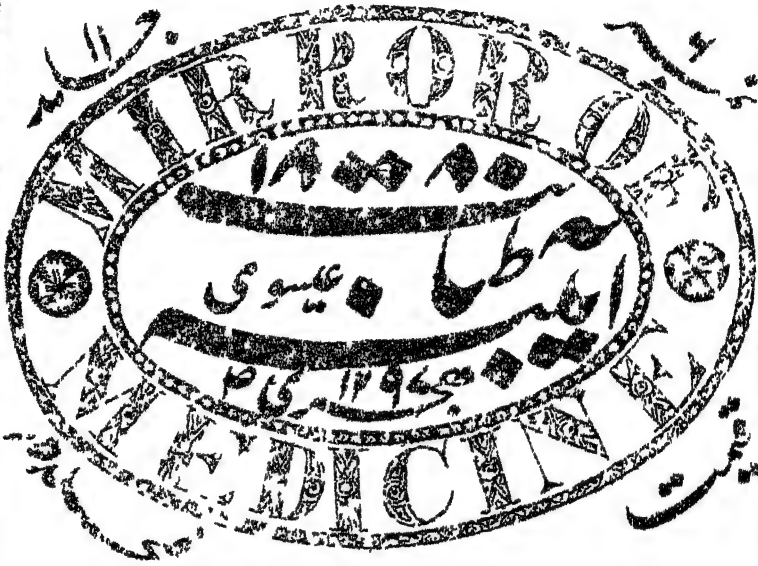
مطبوعہ پریس انگریزین شیخ امام الدین انڈیکس پریس پبلشرز لاہور

فہرست مضامین جون

۱ زخم کا علاج گدی کے دباؤ اور برت سے *

۲ مضمون مرسلہ موتی سنگہ فاضل اسٹوڈنٹس *

۳ کلینیکل تھرمائیٹر یا سیلنٹ رجسٹرنگ تھرمائیٹر



۴ نقل خط محمد صدیق صاحب پابھیل آسٹنٹ *

۵ اشتقاقات *

۶ رسید زر *

باجتہام امام الدین احمد طبع

فوائد رسالہ ایٹنہ طبیبیہ میل پریسنگ گروہ

- اول - واقف کرنا جدید تجربے جنہوں سے ان ہاسپٹل اسٹنٹوں کو جو نجی انگریزی ہسپتال میں رہتے ہیں
- دوم - ماہر کرنا ہاسپٹل اسٹنٹ کے معالجات نہایت مستوفیٰ فیہد میں رہنے سے
- سوم - ترقی دینا اور تازہ کرنا اس علم کا جو بہالت طالب علمی میں بطبی میں سیکھا ہے
- چہارم - پہنچانا احکامات متعلقہ سینہ طبی کا جو گورنمنٹ سے اجراء پاوین
- پنجم - جملہ نافذ رہہ و معارضات ہر ایک چیز کا جو کسی سرجن کو تجربے سے معلوم ہوا
- ششم - آگاہ کرنا اطباء یونانی کو معالجات اطباء فرنگ سے

اشعار

اس رسالہ میں مضامین لہستہ انڈین میڈیکل گزٹ و اکثر ایڈیٹر امیڈیکل جرنل کپٹن
 وغیرہ اخبارات زمان انگریزی سے اردو میں ترجمہ ہو کر مع حالات تغیر و تبدل ہاسپٹل
 اسٹنٹوں کے صفحہ ۳۲ کاغذ شیورام پوری ہر ہفتہ کی پہلی تاریخ واسطے مفتاح اور
 بیہودی ہاسپٹل اسٹنٹ شیخ امام الدین احمد کو بیوریم میڈیکل کل
 اگرہ کے اہتمام سے چھپتے ہیں۔ جو صاحب اسکو خرید کرنا چاہیں درخواست اپنی معہ
 قیمت مندرجہ ذیل بذریعہ منی آرڈر پاس کیو پیٹر مسبق الذکر کے ارسال فرماوین
 اور پتہ اور نشان اپنا خوشخط حروف فارسی و انگریزی میں تحریر کریں +
 تفصیل قیمت رسالہ آئینہ طبیبی

پیشگی مع حصول ڈاک	ماہوار	مشق شاہی سالانہ
۲ ۲ ۲	۵	۵
۲ ۲ ۲	۱۰	۱۰

زخم کا علاج گدی دباؤ اور برف

ایک شخص محمد نامی باشندہ موضع شنگنا پور
علاقہ حضو تحصیل ضلع اگرہ نے
ایک چار کولات ماری اُس چار نے
نقصہ میں اکثر شخص مذکور کے ران کے
زیرین تہائی میں گھٹنے کے قریب ہونہ
سے کاٹ کر باہر سرخیز مذکور نے
دہان کے باشتہ دون کے کہنے سے
اُس مقام پر چہان چار کے دانت کتر
تھے چونکہ لگا دیا اور اپنا کام کاج کرنے
لگا بعد دو تین دن کے دکھا تو وہ
گہا دُش غار کے ہو گیا اور وہاں
اکی جلد غیر گل گئی اور بقدر ایک پیہ
کے گہا دُپر گیا بعد اسنے کوئی
جنگل کی بوٹی پیکر اُس زخم پر رکھی
جس سے کچھ فائدہ نہیں ہوا اور وہ
گہا دُروز بروز بڑھتا گیا اور اُس
سلف پیدا ہو گیا اور وہ ران تدرتہ

ران سے دو چند کیا بلکہ سہ چند ہوئی
سو جگر ہو گئی +
پہر وہ گانون سے شہر میں آیا
اور اُسے زخم کو نہ دیکھ لایا
میں سے سلف دیکھ کر اُس سے
کہا کہ اس پر دن میں تین مرتبہ
پولٹس میں چار کول ملا کر باندھا کرو
دو تین روز اُس نے میرے کھنے
پر عمل کیا میں نے مناسب جا کر
اُس کو شفا خانہ میں بہرتی کر لیا
تاکہ دو تو وقت ڈریسٹورس کیا کر
چنانچہ بغرض مذکورہ میں اُس کو
شفا خانہ لے گیا باہر مولارتن میاں
صاحب نے جو سرجری کے مدرس
ہیں اُس کو بروپ ڈاکٹر ملاحظہ کیا
تو قریب آٹھ انچ کے یروپ اُس میں
چلا گیا باہر صاحب نے یہ مشاہدہ کیا کہ

کوٹھڑی بنگ کہا جاوے اور پیپ
 جو رہا سے بکشت نہ بنی تھی
 کے لیا تھلنی جاوے۔ لاپار
 مذکور شکاف دہن پر راہی ہو
 اور چہرے سے کتنے لگا کہ بغیر نہ
 دس دہم اچھا ہو جاوے تو بہتر ہے
 میں نے دو تین روز او۔ پولٹس
 کو لیکھ ملا کر دی او۔ ساخت کا چھپا
 مقداض سے کاٹ کر دے کر
 اسوقت پیپ پتلی اور بڑا فریبا
 چار اوٹس کے دو نو وقت نلتی تھی
 اور زخم بہت گہرا تھا بعد سادی
 پولٹس باندھ کر زخم کے مرنے تک
 چوڑ کر پو لی جگہ گدیوں دے کر
 بنٹج باندھ دیا یہ علاج پانچ یا دس
 روز تک برابر جاری رہا زخم
 اندر سے بقدر تین انچ کے سندھ
 اسوقت فرچا ریا پانچ انچ پر دپ جاتا
 تھا علاج بدستور جاری رہا زخم

اور انگور کر لیا۔ اور کب قدر پیپ
 درم بھی کم ہو گیا۔ جب کچھ زیادہ
 قایمہ تہ تب نہواتب اسباب کارو
 لوشن کی ہکار ی دی اور کارو لکیل
 کا پھیا لگا کر پولٹس دے آگے یوں
 کا دباؤ بدستور جاری کیا۔
 پیپ کا آنا تو البتہ بہت کم ہو گیا یعنی
 دن بہرین شاید ایک اوٹس سے
 بھی کم آتی تھی لیکن اندر سے مند
 نہیں ہوتا نہاتب زخم لوشن کی پکڑی
 دو تین دن کے گردیان بدستور
 رکھ کر برف کا ڈیلا اس پر باندھ دیا
 یہ برف صبح کی شام تک رشام کی
 صبح تک کرتے رہے پانچویں روز زخم
 طرف سے پھرا یا اور پرہ پھانیا کر
 تہ لایکین سکیٹر کس مہین دوڑتا تھا
 اور زخم کا دباؤ کم نہیں ہوا تھا تب اس
 پر کاربو نیٹ آف آرین دیکر کر
 دن اسپٹ کا پھیا لگایا تین روز

عصہ میں زخم قریب ایک آٹنی کے باقی رہ گیا اب وہ بالکل تندرست ہو گیا اور زخم مندمل ہو گیا۔	راست آپ کا شاگرد محمد نظیر الدین طالب علم فائسل کلاس
--	--

مضمون سہ لالہ موتی سنگہ فائسل سٹوڈنٹ تعریف علم اتفاق وغیرہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم حمد و ثنا سزاوار اُس خالق ارض و سما کو ہے کہ جس نے اٹھارہ ہزار عالم کو پیدا کیا اور رزق ہر ایک کا ہر ایک کو بے کم و کاست پہنچایا۔ کیسے کیسے اولیا اصفیا انبیاء علیہم السلام والسلام نے اُس کے کتب حقیقت کو دریافت کر لیا ہاں اگر کوئی عصر رہے ہر آنہو کے آخر کو ماعرفناک حق معترفناک اد کوئی زبان سے نکلا۔ پیلا ہم تو کس لایق ہیں کہ اُسکی تعریف کر سکیں وہ خالق مالک و حمد و لا شریک بحق	ہے اور اطاعت اُسکی ہم سب پر ہر دم لازم۔ اُس نے انسان کو جو ہر عقل عطا فرما کر شرف المخلوقات بنایا اور چلتے پھرنے اور بولنے چالنے کا شعور سکھایا۔ اگر اُسکی ہر ایک عطا کردہ نعمت پر ہر شکر بجا لاوین تو بجا ہے۔ اسی عقل کے ذریعہ سے عقلمندوں نے مختلف علوم اور فنون بنائے علم کے مغے جاننے کے ہیں۔ بغیر علم کے کوئی شخص کامل انسان نہیں کہلاتا۔ یہاں تک کہ کسی بزرگ کا قول ہے مصرعہ
--	--

بے علم نہ تھو ان خدا را سرشتناخت۔

صاحبان آگاز علم اور ہنر کے ذریعہ
سے یہ ہمارے ملک کی بہتر بنی
بے کشتگی رائج کرتے ہیں۔

ایک علم ہوتا ہے اور وہ علم
عمل۔ علم بغیر عمل کے رونق نہیں
پاتا۔ عمل یہ کہ جو کچھ ہوتے کتاب
میں پڑھایا دیکھا ہے۔ اس کا

کریں۔ چاہے کوئی کتنا ہی
کیون نہ رکھتا ہو جب تک کہ اس کو
تجربہ نہیں ہے اور وہ اپنے علم
کو چھپا رکھتا ہے تب تک اس کو
اُسے کچھ فائدہ حاصل نہیں ہوتا
اور نہ وہ علم ترقی پاتا ہے۔

مشہور ہے کہ علم بچے زیادہ
ہوتا ہے۔ دنیا میں سوائے
علم کے اور کوئی ایسی چیز نہیں ہے

کہ جو خرچ کرنے سے بڑے
مگر اس کا نتیجہ ایسا ہے کہ جیون

خرچ کر بن وہ نہ رہی بڑی
ہے اور رونق پکڑتا ہے۔ علم
ظاہر ہے کہ یہی سیدھے کو
ترقی و نا اطمینان ہے۔
یہ پہلے ہی سرفراز کر پاتا
کہ ترقی اس کی جٹ سے ہوتی
ہے۔

آلہ انگریزی اور فارسی سکولوں
ہندوستان اور لائٹ وغیرہ میں
ہم دستہ ور ہے کہ ایک تنگ مقدر
ہو جاتی ہے جس میں کہ ہر شخص
روزمرہ یا ہفتہ وار باری باری
سے اگر ایک مضمون مفید طلب
کل پڑھتے ہیں۔ اور پھر اس میں
اعتراض وغیرہ ہو کر اصلاح ہوتی
ہے۔ اس طرح سے کل آدمیوں
کے خیالات ایک دوسرے کو معلوم
ہوتے ہیں اور ایک اور ایک
گیارہ ہو کر ان کا علم روز بروز ترقی

پاتا ہے۔ یہ بات کسی عہد اور
قابل پسند ہر فرد و بشر کی ہے۔
اور کمقدر علم کو ترقی ہوئی ہے
کہ بعد ایک مدت کے یہ ہندوستان
پہر سو بلا یزڈ یعنی شالیستہ کھلایا
ہے۔ اگرچہ ابھی تک بہت سے
ادھیات اس امر سے بے بہرہ ہیں
مگر ایدھے کہ یہ ترقی اگر کسی
طرح پر بغیر کسی روک کے جاری
رہے تو ہندوستان بھی کامل
دور بہر سو بلا یزڈ کھلائے گا۔
اور یہ لفظ اس ملک کے نام
پر زیبائے۔ کیونکہ ابتدا سے
اس ملک میں اشاعت علوم و فنون
ہوتی چلی آئی ہے۔ اور اب و
ہوا اور زر و خیزی میں اسکا یہ
درجہ ہے کہ ہندوستان جنت
نشان مشہور ہے۔ جب کسی
طرح کی کمی یا برائی اس ملک میں

ہیں ہے تو ضرور واجب ہے
کہ یہ ملک کل ممالک سے زیادہ
شالیستہ کھلائے پڑے افسوس
کی بات ہے کہ اور ملکوں کے
لوگ اس جگہ سے علم حاصل
کر کے عالم کھلائیں اور ہم بے بہرہ
رہ جاویں۔ مثلاً دیکھئے کہ سب
جانتے ہیں کہ علم طب کی اشاعت
بھی ہندوستان ہی سے ہے۔
مگر ہندوستانیوں نے تو اس علم کو
ایسا ضائع کیا کہ آج کل ہندوستانی
حکمت غنقا معلوم ہوتی ہے۔ اور
غیر ملک کے لوگوں نے یہیں سے
سیکھ کر یہ لیاقت حاصل کی کہ
اس کام میں لاثانی کھلائے۔
یہ باعث سراسر ہمارے لسی
بہائوں کی غفلت کا ہے۔ ایک
اس علم پر کیا منحصر ہے کل پڑا
علم اور نہر کم دیکھئے بین آئین

ہنرمعاری جو آج کل بہت عمدگی
سے دیکھی جاتا ہے
۱۔ ایل مین اس ملک کے لوگ
اس سے اس قدر ماہر تھے کہ روضہ
تاج گنج اور قلعہ بہتاس واپک
اور مختلف عمارات اسکی شہادت کے
لئے قائم ہیں +

ہنرجنگ مین یہ لوگ ایسے
یکتا تھے کہ انکی لڑائیاں اب تک
قصہ اور کہانیوں کے لوگوں کے
زبان زد ہیں - قریب ہٹاکہ
یہاں سے علم اور نہ اس قدر
نا بود ہو جائے کہ یہ ملک بھی
بے ریس یعنی وحشی
کہلانے لگتا - مگر شکر اس خدا پاک
پر در و گار کا کہ جس نے اپنے
فضل و کرم سے ہمارے سر
پر ایسی سرکار و دولت مار یعنی
سرکار انگلشیہ کا سایہ ڈالا -

کہ جس کے سبب ہم وحشی کہلا - تہ
کہلا تے نہ گئے - اب سرکاری
مدد سے جا بجا شہر وں اور گانو
میں چار دیوین کہ جن سے روز بروز علم
انگریزی فارسی ہندی و عربی و
ڈاکٹری وغیرہ ترقی پر ہیں -
ہیں اس نعمت بتیاس - کہ پہلے
اپنی سرکار کا تہ دل سے شکر گزار
ہونا چاہیے +

اد پر ذکر ہو چکا ہے کہ علم ایک
بڑی عمدہ شے ہے - اور سب
علمین سے علم ڈاکٹری یعنی طب
ایک ایسا عمدہ علم ہے کہ جس کے
بخوبی طور پر سیکھنے سے کل
احوال اندرونی اور بیرونی جسم کا
معلوم ہو جاتا ہے - یعنی یہ گویا
ایسا علم ہے کہ جسے خاص قدرت
خداوندی ظاہر ہوتی ہے -

اس لئے اس علم کو کل علموں پر فوقیت

اور آج کل سرکار نے اس علم کو ایسا سھل اور مختصر کر رکھا ہے کہ صرف چار پانچ سال میں انسان علاج معالجہ کرنے کے قابل اور حالات اندرونی بیماری اور صحت کے سمجھنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ یہ تمام علم حکمت افضل العلوم یعنی کل علوم سے مراد ہے، کہ نہ حکیم لوگ محافظ جسم انسان ہیں۔ کوئی دوسرا ایسا نہیں ہے جو اسکی ہمسری کر سکے اس علم کی اشاعت تو ہندوستان ہی سے ہے مگر ہندوستانیوں نے اپنی فطرت سے مانند اور علوم اور فنون کے اس سرمایہ بے بہا کو بھی اپنے ہاتھ سے ہتھیار کر دیا۔ اور جاہل مطلق بن گئے۔ بیشک ہم نے جہاں تک کہ کتابوں میں دیکھا اور سنا ہے یونانی علم

بھی پورا ہے یعنی اس میں بھی انسانی یعنی تشریح اور علاج امراض وغیرہ بھی بخوبی پایا جاتا ہے۔ مگر صرف اُن حکیموں کی کم ہمتی ہے کہ یہ اُن کتب کو دیکھنے کا ارادہ بھی نہیں کرتے۔ شاید کہیں سو دو سو سال سے ایک آدمہ حکیم پورا ہو تو ہو سو بھی ایسا کہ تشریح وغیرہ تو آنکھوں سے تو دیکھی نہیں صرف کتاب میں دیکھ کر یاد کر لیا۔ تاہم ایسے شخص اُن سے تو اتنے بہتر ہیں جو بالکل کتاب کا ٹکڑا نہیں دیکھتے۔ ہمارے دوست بابو میا واس صاحب فرمایا کرتے ہیں کہ بہہ لوگ اپنے ابا و اجداد کی روایتوں پر چلتے ہیں یعنی جو بات کہ کبھی کہیں سے سن لی خواہ سچ ہو یا چوٹ اُسکو دل میں ذہن نشین کر لیتے ہیں ایک ہمارے سکول میں

مثل مشہور ہے کہ ایک حکیم صاحب نے کسی مریضہ کی بابت کہا تھا کہ اسکے پیٹ کے اندر کے بچے نے اسکے دل کو کپڑا لیا ہے۔ نہ وہ چھوڑا ہے نہ اسکو آرام ہوتا ہے۔ کیا تعجب ہے ؟

اور ایک دو مثالیں اپنے اوپر گزری اور دیکھیں ہوئیں بیان کرنا ہوں چار پانچ روز کا ذکر ہے کہ مجھے ایک حکیم صاحب سے ملنے کا اتفاق ہوا جو کہ جگر کے درد کو ذات الصدہ بتاتے ہیں اور جب انکو طب اکبر میں سے نکال کے دکھایا گیا تو وہ ان کو دکھاتا تھا کہ سینہ کے غشاء میں جب کبھی درد ہو تو اسکو ذات الصدہ کہتے ہیں۔ اس بات سے حکیم جی شرم ہوئے اور کہنے لگے کہ میں یہی خیال تھا۔ پھر میں نے انہیں حکیم صاحب سے دریافت کیا کہ

وج مفاصل ککو کہتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ جو درد اوپر سے شروع ہوا اور نیچے کی اعضا کی طرف آتا جاوے اسکو گھٹیا یا وج مفاصل کہتے ہیں۔ جب کہ انکی کتاب دیکھی گئی تو برابر صیح لکھا ہوا تھا کہ وج مفاصل جوڑوں کے درد کو کہتے ہیں۔ چاہے کچھ جوڑ میں ہو۔ پھر وہ فرمانے لگے کہ شاید کتاب میں غلطی ہو مگر میسر، ادالے نے تجربہ سے دریافت کر کے مجھے بتایا ہے میں بمانا ہوں کہ نہ ہی درست ہو وہی ابا و اجداد کی روایتوں کی بات صادق آئی ؟ اور اب کی تعطیل میں بھی گھر گیا تو ایک حکیم صاحب نے تپ دق کی تصریح بیان کر دی کہ دل کے مقام پر معدہ کی جگہ پر جسکو روح کہتے ہیں۔ پھر یہ کہ پٹھانوں پر زخم ہو جانے کو تپ دق

کہتے ہیں۔ اور وہ حکیم صاحب ہی اپنے ہمسکینوں میں سمجھتے۔ اور جانتے ہیں کہ دل پیٹھ ہمدرد اور روح وغیرہ کیا چیز ہے۔ فائدہ ہونا یا نہ ہونا خدا کے اختیار ہے۔ اگر انکو پیر اکس زیادہ ہوتی ہے کسی نہ کسی کو فائدہ ہو جاتا ہے۔ مگر بڑے افسوس کی بات ہے کہ ان شخصوں نے اپنا علم خود جڑ سے کہو دیا۔ اب بھی اگر توبہ سے خیال کریں تو سیکھ سکتے ہیں۔ ڈاکٹر خواہ کیا ہی ہوگا حکیموں سے اچھا ہوتا ہے کیونکہ تشریح وغیرہ سے کلی واقفیت بخوبی ہوتی ہے۔ حکیم کو ایک خاص طرح کی پوشاک چال ڈھال گفتگو کا ڈنگ ڈالنا چاہئے جس سے عام شخصوں کے نظر دل بچا یا بد معاش یا حقیر

نظر نہ آنے لگے کیونکہ ایسا ہمیشہ ہے کہ لوگ اس پینہ واسے سے کچھ پردہ وغیرہ نہیں کرتے جس جگہ کوئی نہ پہنچ سکے وہاں ڈاکٹر چلے جاتے ہیں۔ اگر ڈاکٹر کا ایسا حال چلن ہو کہ لوگ اُسکو برا خیال کریں تو ستورات وغیرہ کا علاج وغیرہ اُسے کہو نہ کر لیں گے۔ الفصہ جو انسانیت کی باتیں ہیں وہ ڈاکٹر میں ہونی چاہیں۔ اور مریض سے اسطرح پریش آنا چاہئے کہ اُسکی طبیعت اور تسلی ہو اور جانی کہ اسے شفا ہوگی۔ اور غریب کا پہلے خیال کرنا چاہئے کیونکہ غریبوں کا دل بہت ہموار ہوتا ہے ذرہ سی جھڑک سے اُنکا دل شکستہ ہو جاتا ہے۔ خصوصاً اسوقت میں جبکہ ہماری نوکری دوائی دینے پر ہو

تو امیر و غریب کا خیال نہ کریں +
البتہ بعد اسوقت جس امیر و غریب کی
طرف جانا چاہئے یا خیال کرنا چاہئے
کرے +

اتفاق ہی ایک بڑی شے ہے
ہم سب بہا کیوں کو چاہئے کہ آپس میں
ہمیشہ با اتفاق رہیں اتفاق کے
فوائد سب پر ظاہر ہیں اکثر قصہ
کہا نیوں وغیرہ میں سننے ہونگے
اور تجربہ میں آئے ہوں گے
جب دو شخصوں کا آپس میں اتفاق
ہوتا ہے دشمن ڈرتا رہتا ہے
اتفاق سے ایسی ایسی باتیں ظہور
میں آتی ہیں کہ بغیر اتفاق وہ خواب
میں بھی دیکھنے میں نہیں آتی -
جیسا کہ آپ نے مثل سنی ہوگی کہ
تین بیل آپس میں بہت اتفاق رکھتے
تھے اور ایک دوسرے سے کبھی
جدا ہوتے تھے - وہ کسی جنگل

میں جا نکلے - ہر ایک درخت جنگلی
جانور شیر بہڑیا وغیرہ اُن سے
ڈرتے تھے کہ یہ آپس میں سے
کبھی الگ نہیں ہوتے معلوم نہیں
کہ انہیں کیا بہید ہو - کچھ دن اُن
نے بامزہ وہاں گزران کی -
مگر آخر کو اُنکے اتفاق میں فرق
آیا اور وہ آپس سے جدا ہو گئے
جسکا بہت نتیجہ ہوا کہ جنگلی جانور ایک
ایک کوچن کر کہا گئے - اب خیال
فرمائے کہ وہ توجو ان تھے
کہ آپس میں اتفاق رکھ کر اتنی مدت
چین سے گزران کی - ہم سب
کو تو خدا نے عقل دی ہے
اور اشرف المخلوقات انسان بنایا
ہے ہم کو چاہئے کہ با اتفاق ہیں اور اپنی
بہتری کے لئے تجویز بن سہ ہیں
کہ جو ہمارے نام یعنی انسانیت
کے زیبا ہوں - آپ کہتے ہیں کہ

شخص کی کہی کیا ایک ادنیٰ سی چیز ہے
 جو وہ اکہٹی ہو کر ایک جگہ نہ
 کرتی ہیں اور اپنے کام میں
 مشغول ہوتی ہیں۔ تو کتنا بڑا
 ایک چہتا یعنی اپنے رہنے کا گھر
 بنالیتی ہیں کہ الگ الگ اگر چاہے
 تو ممکن نہیں کہ کر کے اور سب
 میں ایسا اتفاق ہے کہ جب کوئی
 ان کے چہتے کے پاس جاتا ہے
 ترسان رہتا ہے کہ آگے جانے
 سے مفرت نہ ہو جائیں۔ کیونکہ
 وہ خوب جانتا ہے کہ یہاں یسین متفق
 ہیں جو چاہیں گی کر سکیں گی۔
 اور اگر کوئی ان کے نزدیک جانکا ارادہ
 کرے اپنی جان سے ہاتھ
 دھوے۔ اب آپ خیال فرما
 سکتے ہیں کہ اتفاق سے کتنے
 بڑے فائدہ ہیں۔ وہ تو حیوان
 ہیں۔ چہ جائے کہ ہم لوگ انسان

ہو کر جس کام کو اتفاق سے کرنا چاہیں
 بہم نہ پہنچے۔ مثل مشہور ہے
 بیت دو تن یک شود بکنند کوہ را
 پر آگندگی آردا بنوہ را
 دل کا گواہ ہوتا ہے
 اور دل کو دل سے راہ جب
 ایک شخص کینہ رکھے تو بیشک دوسرے
 شخص کو معلوم ہو جاوے گا اور
 وہ بھی اُس کے بھند ہو جاوے گا
 کہنے ان باتوں سے کیا حاصل
 ہے اتفاق بڑی شے ہے
 ہم لوگوں کو چاہئے کہ اپنے آپ میں
 ہائیوں کی طرح رہیں اور ایک
 دوسرے کے وقت مصیبت کے کام
 آویں۔ چاہئے کوئی کتنا طاقتور
 ہو بغیر اتفاق کے متفق کمزور دن
 سے ہی پیش نہیں چلتی شیخ
 سعدی جفا فرماتے ہیں بیت
 ہشہ چو پرشد بزند پس را

باہمی روی و ملاہت کہ دوست * موتی نگہ فائیل کلاس میڈیکل اسکول

کلینیکل تھرمامیٹر یا سیلف رجسٹرنگ تھرمامیٹر

چونکہ واسطے انکشاف حقیقت بہت سے عوارض کے طبیب کو حرارت جسمی کا جاننا ضروریات سے تھا اور اس حرارت کا ٹھیک اندازہ ہاتھ لگانے سے ہو نہیں سکتا تھا لہذا یہ آلات ایجاد کیا گیا تاکہ واسطے تشخیص مرض و تجویز علاج کے آسانی ہو۔ اگرچہ بنا بر حصول مقصد مسطورہ عام قسم کے تھرمامیٹر بھی کام آسکتے تھے لیکن یہ تھرمامیٹر دوسری قسم کے تھرمامیٹر سے بہت بہتر تھے کیونکہ کامن یعنی عام تھرمامیٹر میں غلطی درجہ کا احتمال ہے اسوجہ سے کہ جب اسکے جسم سے علیحدہ کریں گے تو پارہ نیچے اتر آدیا جس سے ٹھیک درجہ گرمی کا معلوم

ہوگا مگر سیلف رجسٹرنگ میں جسمی حرارت بسبب جب پارہ اوپر چڑھ جاتا ہے تو انڈکس کی نوک پین رہتی ہے چنانچہ حرارت کے ذریعہ سے پارہ کی وسعت سے اوپر پہنچ گئی تھی۔ دوسرے کامن تھرمامیٹر میں یہ وقت ہے کہ کامن تھرمامیٹر کو جسم کے ساتھ لگے ہوئی حالت میں دیکھنا پڑتا ہے اور اسکے جسم سے علیحدہ کر کے روشنی میں لیجا کر بھی دیکھ سکتے ہیں علاوہ برین بوجہ میگنٹک ہونیکے ذرا ہلانیسے انڈکس ایسا موٹا نظر آتا ہے کہ چرخ کی روشنی میں بھی دیکھنا چاہیں تو وقت نہیں ہوتی۔ جب تھرمامیٹر لگانا منظور ہو تو اس بات کا

ہے اور بشرط ضرورت چوبیس منٹ لگا رہنے دین بعد عرصہ پانچ منٹ کے نام تھرمائیٹر کو لگے ہوئی حالت میں دیکھ لیں کہ پارہ کس درجہ تک چڑھا ہے اور جو سیلف رجسٹرنگ تھرمائیٹر ہے تو روشنی میں لیجا کر یعنی جسم سے علیحدہ کر کے معانیہ کرین کا اندکس کے اوپر کی نوک کو نئے خط پر ہے پھر اوسکو درجہ حرارت جسمی سمجھیں اور یہ بھی خیال کریں کہ پارہ جلد چڑھ گیا تھا یا دیر میں ؟

سلف رجسٹرنگ تھرمائیٹر کے اندکس کو ملاحظہ کے ہاتھ کے چٹکے سے نیچے اتار دینا چاہئے لیکن اس امر کے واسطے نہایت احتیاط لازم ہے کیونکہ چٹکا دینے سے ایسا ہو کہ ہاتھ سے جھوٹ کر ٹوٹ جاوے ؟

اکثر امراض خصوصاً بخار و مہین جب تک بذریعہ آلہ مذکور حرارت جسمی

خیال رکھنا چاہئے کہ تھرمائیٹر صحیح اور ایسا ہو کہ کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت کا معلوم ہو سکے ؟

سب سے عمدہ مقام تھرمائیٹر لگانا گالفل ہے لیکن بوقت ضرورت مونہ بن ران وجہ نامتعد کے اندر بھی لگا سکتے ہیں ؟

تھرمائیٹر لگانا طریقہ - اگر ممکن ہو تو قبل از لگانے تھرمائیٹر کے مریض کو ایک گنٹھ تک لٹائے رکھیں اگر موسم سرد ہو یا ملک تو تھرمائیٹر لگوانا ہاتھ سے ملکر اتنا گرم کر لیں کہ پارہ چورانوے درجہ تک پہنچ جاوے اگر موسم ملک گرم ہو تو آلہ کو سرد پانی میں اتنی دیر ڈالیں کہ پارہ زیادہ چڑھا ہو تو نیچے اتراوے بعدہ جہاں لگانا ہو وہاں لگا دیں ؟ اس لئے کہ لگا رکھنے کے واسطے کسی مقام جسم کے ہاتھ کم سے کم پانچ منٹ کا عرصہ لگا

حال دریافت کیا جاتا ہے کہ ٹیک ٹیک ٹیک
مرض کا معلوم ہو نہیں سکتا۔

یہ ممکن نہیں ہے کہ طیب صرف ایک
دفعہ تھرماسٹر لگا کر مرض کی بابت
راہ دی سکے بلکہ اس امر کی تحقیق
کے لئے کئی بار یہ عمل کرنا پڑتا ہے اور

اکثر تو صبح شام اور بشرط ضرورت
دین کئی مرتبہ لگا کر حرارت جسمی دریافت
کرنی پڑتی ہے۔

حالت صحت - مین جسمی حرارت
۹۷.۳ سے ۹۹ یا تو تک ہوتی

ہے اور اوسط ۹۸ ہے اگر

اس سے کم و بیش ہو اور دین قائم رہے
تو سمجھنا چاہئے کہ ضرور کچھ نہ کچھ قوت

مگر ایک بات اور بھی جانی چاہئے
کہ جسم کے ہر مقام - ہر عمر - ہر ملک
ہر وقت - ہر حالت میں حرارت یکساں
نہیں ہو سکتی چنانچہ منہ اور ہتھ کی
حرارت بہ نسبت برونی جگہ کے زیادہ

ہوتی ہے اور پوشیدہ جگہ کی نسبت
کھلی جگہ کے - سینہ کی بہ نسبت
ہاتھ پاؤں کے - بچہ نین بہ نسبت
نوجوان و جوان آدمیوں کے۔
اور کہتے ہیں کہ بہ نسبت جوانی کے
بڑے مین حرارت زیادہ ہو جاتی
ہے۔

صبح سے شام تک حرارت زیادہ
ہوتی جاتی ہے اور شام سے صبح
تک کم یعنی چوبیس گھنٹہ میں قریب
ڈیڑھ ڈگری کے چڑھا دھما رہتا ہے
گرم ملکوں میں بہ نسبت سرد ملکوں کے
حرارت زیادہ ہوتی ہے یعنی تود چھ
تک پہنچ جاتی ہے۔

گرم پانی سے غسل یا وارنش کرنے
سے حرارت بڑھ جاتی ہے اور سرد
پانی سے نہانے یا کسی مقام پر سردی
پہنچانے یا تھوڑی دیر تک خوب شکم
سیر ہو کر کھانیکے بعد بہت زیادہ

محنت کرنے سے کم ہو جاتی ہے ۴

پہلے ہی لکھا گیا ہے کہ حالت مرض میں حرارت کی کمی پیشی ہو جاتی ہے پناچہ جب حرارت کی زیادتی ہوئی ہے تو اُس کے ساتھ خون میں خارجی اشیا بھی زیادہ ہو جاتی ہیں۔ اگر اُنکو بذریعہ بول یا براز یا پسینہ وغیرہ کے نہ نکالا تو وقتاً کسی راہ سے خارج ہوتی ہیں جسکو انگریزی میں کریٹیکل ڈسچارج کہتے ہیں اور اس طرح بہت زیادہ اخراج ہو نیسے اکثر مریض مر جاتا ہے ۴

بخار میں حرارت زیادہ ہونا اُسکی یقینی علامت ہے۔ پس ایک سو یا ایک درجہ تک

پارہ چڑ جائے تو جانتا چاہیے کہ بخار

ہلکا ہے۔ ایک سو پانچ درجہ تک ہو تو شدید ایک سو چھ سے ایک سو سات درجہ تک ہو تو خطرناک۔ اگر اس سے بھی اوپر

ہو یعنی ایک سو دس سے ایک سو بارہ تک تو مریض کے بچنے کی امید نہیں رہتی

اور موت قریب ہی جاتی ہے اور یہ

کیفیت خاصہ کر ان مریضوں میں معلوم

ہوتی ہے۔ ٹائیفس فیور۔ ٹائفاڈ فیور۔

اسکارلٹ فیور۔ چیچک۔ وجع مفصل

پائیما۔ ذات الریہ ۴

حرارت کے ذریعہ سے انٹرک فیور

کی بہت ٹھیک تشخیص ہو جاتی ہے

کیونکہ بخار ہلکا ہے تو دو سہ ہفتہ

کے شروع میں ۱۰۲ یا ۱۰۳ درجہ

تک پارہ ہوتا ہے اور شدید میں

۱۰۵ درجہ تک اگر شام کی وقت درجہ

ہائے مذکور سے حرارت کم ہو جائے

تو سمجھنا چاہئے کہ وہ انٹرک فیور نہیں

ہے لیکن تیس سہ ہفتہ کے آخر میں

حرارت کم ہونا افاقہ کی علامت ہے

اور زیادہ ہونا خرابی کی ۴

اگر منہ سے خون آئے لیکن حرارت

جسمی زیادہ نہ ہو تو ظاہر ہوتا ہے

کہ پیسٹہ میں سوزش نہیں ہوئی ہے ۴

مرض سل میں حرارت کی زیادتی وقت ہوتی ہے جب پہ پیڑہ میں ٹیوبرکل جتنا اور اطراف میں سوزش ہوتی ہے۔

بخار میں کوئی اور مرض شامل ہو جائے تو حد معینہ سے زیادہ حرارت بڑھ جاتی ہے۔

بعض امراض میں بظاہر شدید نہیں ہوتی مگر تھرمامیٹر لگانے سے جب زیادتی حرارت کی ثابت ہوتی ہے تو انکی شدت ظاہر ہو جاتی ہے۔

اکثر پوشیدہ بیماریوں کا اظہار اس آلہ کے ذریعہ سے ہو جاتا ہے مثلاً پاگل آدمی جو اپنی بیماری نہیں بتلا سکتے انکو سل وغیرہ کا عارضہ ہو تو تھرمامیٹر لگانے سے معلوم ہو جاتا ہے۔

بچوں میں بعض وقت ایسی خرابیات نظر آتی ہیں جنکو دیکھ کر انکے والدین

نہایت متروک ہو جاتے ہیں مگر تھرمامیٹر لگانے سے انکشاف حقیقت ہو جاتا ہے۔ اور واصل کوئی مرض شدید نہ ہو تو چاہے جیسے علامات خراب نہ ہوں فکر جاتا رہتا ہے۔

غرض کہ جو اہل تھرمامیٹر کے استعمال کر نیکے عادی ہیں انکو امراض کی تشخیص و انجام کرنے میں بذریعہ اس آلہ کے بہت کچھ مدد ملتی ہے جیسے حرارت کی زیادتی سے بیماری کا حال معلوم ہوتا ہے ویسا ہی کمی سے۔

چنانچہ جب بیماری میں افاقہ ہوتا ہے تو روز بروز صبح کی نسبت شام کو حرارت کم ہوتی جاتی ہے۔ مگر افاقہ کی حالت میں بھی ضرور اکثر تھرمامیٹر لگانا چاہئے کیونکہ جب بیماری عود کرتی ہے تو حرارت بڑھ جاتی ہے۔

کلاپس و مزمن امراض میں یکایک

<p>جسمی بھی کم ہو تو اسکو نیک انجام سمجھنا چاہئے * حرارت جسمی کا نبض کے ساتھ جو تعلق ہے اُس بنا پر کہتے ہیں کہ ۹۸ درجہ سے آگے ایک درجہ حرارت بڑھے تو نبض بھی فی منٹ دس ضرب بڑھ جاتی ہے مثلاً ۹۸ درجہ پر نبض ساٹھ ہو تو ۹۹ پر ۷۰ - تو پراسٹی علی ہذا القیاس ۱۰۶ درجہ پر ۱۲۰ ہو جاتی ہے * → → → → →</p>	<p>جسمی حرارت کم ہو جاتی ہے اور ایسا ہی کبھی کبھی ریٹسٹ فیور انٹرمیٹ فیور میں بھی ہوتا ہے جسے سبب آنا کہتے ہیں * حرارت جسمی جو زیادتی پر ہو اُسکا کم ہونا صحت کی دلیل ہے لیکن حرارت جسمی کم اور نبض کی تیزی ہو تو یہ علامت خرابی ہے - ان سوزشی علامات کم ہو جا دیں اور دیگر حالات دیکھنے سے تخفیف نظر آئے - اور اُسکے ساتھ حرارت</p>
---	--

تصویر سیلف جیٹرنگ تھرمامیٹر کی



انڈکس

اسکو کلینیکل تھرمامیٹر کے نام سے سواسطے موسوم کیا کہ اسکا تعلق منہ میں جسم مریض سے ہے
اور سیلف جیٹرنگ تھرمامیٹر سواسطے کہتے ہیں کہ سیلف کے معنی از خود کے ہیں
اور جیٹرنگ کے معنی لکھنوا لے یا بتلانیوالے کے اور چونکہ اسکے اندر انڈکس
ہوتا ہے اور وہ انڈکس پارہ کے چڑھ جانے سے جس مقام تک پہنچتا ہے وہیں قایم
رہتا ہے اس سبب سے اس نام سے موسوم کیا *

کشمیر جون ۱۸۸۰

۱۸۰

جلالہ

وقت حرارت شبی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۱۰.۹	۱۰.۸	۱۰.۷	۱۰.۶	۱۰.۵	۱۰.۴	۱۰.۳	۱۰.۲	۱۰.۱	۱۰.۰	۹.۹	۹.۸	۹.۷	۹.۶	۹.۵	۹.۴	۹.۳	۹.۲	۹.۱	۹.۰	۸.۹	۸.۸	۸.۷	۸.۶	۸.۵	۸.۴	۸.۳	۸.۲	۸.۱	۸.۰

ایڈیٹر آئیٹھ نہ طہایت

نہایت افعال سے معافی چاہتا ہے
اپنے محسن اور مکرم مولوی حکیم سید قایم علی صاحب
ریس سرکھیتا پر گنہ انگلی ضلع جونپور سے
کہ انکا خط جسمین سوالات نسبت کلنیکل
تھرمامیٹر کے تحریر تھی کاتب کی بجا احتیاج
سے تلف ہو گیا لیکن ساتھ اس کے ایڈیٹر کو
یہ بھی امید قوی ہے کہ جو کچھ اسکا

بیان اس پرچہ میں درج ہوا ہے
اس کے کوئی سوال باہر نہ ہو گا اور اگر کوئی
سوال آگیا ہو تو تکلیف فرما کر مزید تحریر
کریں کہ اسکا جواب بھی قلمبند کیا جاوے
ناظرین اخبار نہ صرف اس مضمون کے
مطالعہ سے مستفیض ہونگے بلکہ اپنے دلچسپی

پر اگلے آف میڈلسن کی وقت اور
توقیر کو بھی جگہ دینگے جس سے یہ مضمون
مستند کر کے جو اب لکھا گیا اگر اس کتاب
کی تعریف کروں تو سارا اخبار اسی سے
بہر جاوے حق تو یہ ہے کہ جناب باؤ تو بہت

چکر ورتی انچارج طامس ہاپٹن مدرس
علم طب مدرسہ طبی اگرہ نے اس کتاب کی
تالیف میں اس قدر جانفشانی اور گوش
کی ہے کہ ایسی عمدہ پراکٹس اب تک میری
نظر سے نہیں گزری ہے صرف اسکی
تہذیب جسکو پلینری کہتے ہیں اس بلکہ
ساتھ لکھی ہے کہ کوئی دقیقہ علم طب کا
فراموش نہ ہو جائے اور اب یہ کتاب چھپ
کر شائع ہوگی تب ناظرین اس کے حسن
و خوبی دریافت کریں گے

اب شائقین کو چاہیے کہ حاجت و
عالم سے دعا مانگیں کہ یہ کتاب
جلد چھپ کر شائع ہو جاوے تاکہ
تمام لوگوں کو فائدہ پہونچے

مشتبہ نقشہ کے ہر تاریخی خانہ کو بذریعہ
نقطہ دار لکیر کے دو حصوں میں تقسیم کیا
اور ایک طرف ص - دوسری طرف م
لکھا ہے ص سے ملو صبح ہے م سے
سراو مسایفے شام ہے

نقل خط محمد صدیق سول ہسپتال اسٹنٹ انچارج صدر چرٹل ٹرنسری و ضلع شاہ آباد

شاہ آباد
۱۸۲۲

کرتا ہوں اور آپ سے یہ امید رکھتا ہوں
کہ ازراہ محرابانی کے چونکے جینے کے
آئینہ طبابت میں چہا پکر شایع فرمائے
اور یہ کہ میں نظر ثنائین آئینہ طبابت
فرمائیگا بندہ بہت ممنون ہوگا۔

ایک شخص زیندار کلان مسمی بہ محمد
ساکن قصبہ بہار ضلع ٹنہ ایک سال سے
عارضہ نقوہ یعنی (فشیل پراسس)
میں مبتلا تھا بڑے بڑے حکماء
حافظ سے علاج کرایا چر سول ہسپتال
کو بھی تکلیف دیا بہت شہر چہا سہ
روپیہ لوٹا لیکن کچھ ہی فائدہ نہ آئی
کسی کی رائے نہ لڑے مجبور وہ شخص
میرے پاس آیا چونکہ وہ ہمارے
ہو یا رکاملا قافی تھا ہم نے اپنے ڈیوٹی میں

عنایت کر مفر ما جناب شیخ الم الدین احمد صاحب
سلام نیاز موصول باد آپ نے آئینہ طبابت
ماہ اپریل و ماہ مئی ۱۸۲۲ء میں بہت
علامات و علاج کرم کے مندرج فرمائے
ہیں البتہ وہ سب مفید عام ہیں ایک علامت
یوریتہر اسے تم آنا اور خراش پیدا
ہونا اپنی آنکھوں سے دیکھا اور نیز یہ
قاتل کرم ادویہ کے صحت یاب ہوا
ہم نے اپنے تجربہ سے ایک علامت کرم
نقوہ (فشیل پراسس) کا ہونا
اپنی آنکھوں سے دیکھا اور علاج بذریعہ قاتل
کرم ادویہ کے کیا فضل الہی سے چار
روز میں تندرست ہو گیا خوش خوش مکان
چلا گیا۔
اس ممنون کو نظر ثنائین آئینہ طبابت

جگہ دی اور علاج شروع کیا بیان
مریض کا بہہ تھا کہ عرصہ ایک سال کا ہوا
کہ ہنسنے دوپہر کو بعد فراغت کھانے کے
چاہا کہ سونے کو جو بلی جانوں کہ طبیعت
مالش کرنے لگی اور ایک مرتبہ تھ
ہوئی مگر بیہوش جان تھا ہون کے تھ کے
اندر کیا چیز گری اور اسکے صبح ہو کر
کان میں درد ہونے لگا تین روز کے
بعد علامت لقوہ کی شروع ہوئی
اور زبان میں لغزش اور پانوں
میں بے لغزش شروع ہوئی برابر
علاج کیا کچھ فائدہ نہ ہوا
مشاہدہ حال مریض
دیکھتے ہیں بہت ناتوان تھا کوئی
علامت کمزوری کی نہیں پائی تھی
البتہ ہضم میں کچھ فتور تھا آنکھ اوسکی
ایسی چھوٹی بڑی تھی کہ جب کایا یک
تشخیص کرنا محال تھا اور نہ اوس
شخص کو اپنی آنکھ کا حال معلوم تھا

دھنا پانوں جب طرف لقوہ تھا چلنے
میں لغزش کہا یا تھا گفتگو میں کچھ فرق
تھا
آنکھ اور پانوں کی علامت کو دیکھ کر
ہمارے جی میں شک کرم ہوا
بیسویں مئی کو پندرہ گرین کی تین
خوراک خوراک ششونابن کی دن میں
دیا
ایک سوین کو صبح کے قریب ٹرپن ٹین
اور کسٹریل کا جلاب دیا صرف دو کپڑے
اسکے پیٹ لگے اسی فرا س کے پانوں کی
لغزش اور گفتگو کچھ صاف ہو گئی آنکھ
میں ابسا موہوم فرق تھا کہ جسکو ہم
شناخت نہ کر سکے
بیسویں مئی کو پندرہ گرین ششونابن
دین تین مرتبہ دیا اور پھر صبح کو
ایک بڑی خوراک کسٹریل اور
ٹرپن ٹین کی دی اوس روز تیار
کیڑے اوسکے شکم سے کیڑے اور ایک

کیرہ قے سے گرا دس روز کے صبح
ہو کر کل علامت لقوہ اور غرض
پانوں کی جاتی ہی گفتگو صاف کر
لگا۔

احتیاطاً کچھ اسٹونٹ لینے اور کوا
ٹیکو اسٹیل بلور مقوی اور ملے کر کم
دیا اور رخصت سکاں کیا۔

ہم ایسا خیال کرتے ہیں کہ جس روز
اوسے بہرتی کیا اوس روز کرم
اوسکے منہ میں آیا اور مونہ سے
نذر ریعہ یوسکن ٹیوب کے کان کے
اندر چلا گیا اور وہاں پر فیشیل نرو
کی جڑ میں خراش پیدا کیا جس با
اوسکو لقوہ ہو گیا اور بوجہ قاتل
کرم ادویہ کے اوسکو نجات ہوئی آخر
روز یعنی چوبیسویں مئی کو قے کی
راہ جو کیرہ گرا وہی باعث فضل تھا
جب وہ کیرہ مونہ سے گرا سب علما
جاتی رہیں۔

یہ مضمون قابل چہا پنے کے ہے اور
مفید عام ہے اگر سب شائقین آئینہ طب
اس فیض یاب ہون کیا عمدہ ہے
اور رفاه عام ہے ازراہ مہربانی اس
عینے کے آئینہ طبابت میں چہا پ کر
نظر شائقین فرمائے۔ بندہ بہت ممنون
ہوگا۔ رقیمہ نیاز

محمد صدیق صاحب ہاسٹیل اسٹنٹ
انچارج صدر چیمبرل سنسری آف ضلع شاہ آباد

اشتہار

حالیہ ایک سالہ موسوم بہ تکمیل الحکمۃ
لاہور شائع ہوا اس سالہ کے اڈیٹر حکیم
سید احمد علی صاحب ہیں۔ اس سالہ کا طرز
طریق جو اڈیٹر صاحب نے رکھا رہنمائی دہ بر
مرعی ہے اور اڈیٹر صاحب کی توجہ کامل اس
چلی جا اور اپنے قول کی بناہ اور ذرا فیض
اڈیٹری میں ہی سرگرمی رہے، واقعی عمدہ سالہ
ہوگا اور خریدار کو بہت فائدہ پہونچا دیگا
المعین امام الدین احمد

استحقاق نو طبع کتاب اسٹیم انجن

شاید قین فنون صنعت کو مژدہ ہو کہ اندون میں ایک کتاب جس کا ترجمہ زبان اردو سلیس عام فہم میں منشی عبدالجلیل محمد پناہ صاحب مترجم ششہ تعمیرات سرکار نظام نے کتاب انگریزی موسوہ لاؤنرس اسٹیم انجن سے کیا اس مطبع میں چھپنے کو آئی ہے اور وہ چھپ کر تمام ہوگئی ہے کتاب کے مطالعہ انجن کے ہر ایک پرزے کے حقیقت اور اسکی رفتار کی کیفیت و حرکت و فوائد بخوبی معلوم ہوتا ہے تو یہ ہے کہ عجیب و غریب کتاب ہے جس سے نہ صرف یہ ہی فائدہ ہے کہ انجن کے حقیقت اور اسکی رفتار کی کیفیت معلوم ہو بلکہ اس سے اور بہت سی کلون کے بنانے اور طرح طرح کے کام انجن سے لینے کا بھی حال معلوم ہوتا ہے غرض مطالعہ اس کتاب نایاب کا خاں از فوائد و لطف نہین ہے۔ یہ کتاب ڈائریکٹر پنجاب نے پسند فرما کر جو جلد خرید لیا وہ لکھا ہے اور سرکار نظام بھی اسکی جلد میں خریدی گئی ہیں باوجودیکہ یہ کتاب عمدہ کاغذ و لاتی پر چھپی ہے تاہم اسکی قیمت مصنف سلمہ نے بہت کم رکھی ہے یعنی دو روپیہ مقرر کیے ہیں جن صاحب کو خریداری کتاب کی منظوری ہو درخواست اسکی پاس مصنف صاحب کے حسب پتہ مندرجہ ذیل ارسال فرمادین +

حیدر آباد کن ششہ تعمیرات سرکاری بخد مت منشی عبدالجلیل محمد پناہ صاحب مترجم ششہ مذکور برسر +

فہرست ابواب ضامین رسالہ اسٹیم انجن

باب اول اس بیان میں کہ بخار سے حرکت جراثیمی کیونکر پیدا ہوتی ہے +
باب دوم اس بیان میں کہ بخار کیا شے ہے اور اسکی خاصیت کیا ہیں +

باب سوم اس بیان میں کہ پانی کیونکر بننا ہو جاتا ہے اور بخار کیونکر پانی بن جاتا ہے + باب چہارم اس بیان میں کہ پانی کو بخار میں تبدیل کرنے سے کس قدر جراثیمی طاقت پیدا ہوتی ہے + پانچواں اس بیان میں کہ بخار کو پانی میں تبدیل کرنے سے کس قدر طاقت جراثیمی پیدا ہوتی ہے + بائیسواں اس بیان میں کہ پانی سے بخار بنانے کی واسطے کس قدر گرمی ضرور ہے + باب سولہواں اس بیان میں کہ بخار کی توسیع سے کیونکر طاقت جراثیمی پیدا ہوتی ہے + باب سولہواں اس بیان میں کہ بخار کو بلا واسطہ حرارت پہنچانے سے کیونکر اسکی طاقت جراثیمی بڑھائی جاسکتی ہے + باب سولہواں اس بیان میں کہ پٹن اسطوانہ کے ایک سرے کو دوسرے سرے تک کسی ایک جراثیمی قتل کے ساتھ کیونکر متحرک کیا جاسکتا ہے + باب پندرہواں اس بیان میں کہ پٹن راڈ کی حرکت تحتانی و فوقانی شہتیر تک کیونکر پہنچائی جاتی ہے + باب پندرہواں اس بیان میں کہ شہتیر کی حرکت تحتانی و فوقانی سے لگاتار گردش کیونکر پیدا ہوتی ہے + باب سیزدہواں اس بیان میں کہ انجن خود متحرک کل کیونکر ہو سکتا ہے + باب چہارم اس بیان میں کہ قوت جراثیمی چپٹن سے پیدا ہوتی ہے کیونکر دریافت اور اندازہ کی جاسکتی ہے + باب پندرہواں اس بیان میں کہ حرارت جسکے ذریعہ سے بخار بنایا جاتا ہے کیونکر پیدا ہوتی ہے + باب پندرہواں اس بیان میں کہ اسٹیم انجن کے لشکرہ میں ڈرافٹ یعنی وزیدگی کیونکر قائم رہ سکتی ہے + باب پندرہواں اس بیان میں کہ جراثیمی خاصیت ایندھن کی کیونکر اندازہ کی جاتی ہے اور اسکو کیونکر بیان کرتے ہیں + باب پندرہواں اس بیان میں کہ انجن کی طاقت بلحاظ اسکی ڈیوٹی کے کیونکر اندازہ کی جاتی ہے اور بیان ہو سکتی ہے +

باب نوزدہم اس بیان کہ ایک خاص طاقت کے واسطے دیگر اور اشک
 پیمانہ کے بنو چاہیں + **باب ستم** اس بیان میں کہ کسی ایک طاقت کی انجن کی
 لئے اسطوانہ اور دوسری پرزوں کو وسعت اور پیمانہ کے ہونے چاہیں + **باب دہم** ویکم
 اس بیان میں کہ دیگر اور انجن کے اندرونی حالت باہر کیونکر نمایان کی جاتی ہے +
باب ہست و دوم اس بیان میں کہ دیگر اور انجن کے لئے محتاج کیونکر مہیا کئے جاتے
 ہیں اور انکا کام کیونکر منظم بقاعدہ کیا جاتا ہے + **باب ہست و سوم** اس بیان
 کہ اسٹیم انجن مخرج الماء کے چلانے کے واسطے کیونکر لایق کیا جاتا ہے + **باب چہارم**
 اس بیان میں کہ ہوا کا دباؤ خاص بخار کے ساتھ مندرج ہو کر کیونکر انجن میں کارآمد ہوتا
 ہے + **باب ہست و پنجم** اس بیان میں کہ ایسے صورتوں میں کہ جہاں آلہ تحلیل کا استعمال
 ہو تو اسٹیم انجن کی طرح بنایا جاتا ہے + **باب ہست و ششم** اس بیان میں کہ
 بخار کا جراثیمی دباؤ پسٹن پر کیونکر محدود کیا جاتا ہے اور اس سے پسٹن کی رفتار پر کیا
 اثر ہوتا ہے + **باب ہست و ہفتم** تمثیلات +

اشتہار سالہ الہ اشک

صاحبان علم عقل کے خدمت میں التماس ہے کہ طب نہایت شریف اور

اعلیٰ درجہ کا فن ہے +

حفظان صحت کی واسطے سامان ضروری کا رکھنا عین انسانیت و خاص امت

و قرین مصلحت ہے +

پس ان ایام میں پچھد ان خوشہ چین ارباب فضل و کمال رفاه جو کافی نام

پنڈت سیتارام ٹیڈاکٹر شفا خانہ عیسے خیل نے ایک کتاب موسوم بہ رسالہ ازالہ آتشک تیار کیا ہے۔ اس کتاب کی خوبی فقط تقریظ سے اختتام کو نہیں پہنچتی۔ بلکہ اس کے ملاحظہ و مطالعہ سے اصل کیفیت اس کی کہلتی ہے۔

مختصر عرض یہ ہے کہ مرض آتشک کے اقسام اور اس کے پیدائش کے باعث و معالجات وغیرہ نہایت آسان نزد اثر و مجرب و ویدک و انگریزی و یونانی و نسخجات صدریہ مندرج ہے اس کو چار باب ہیں۔

باب اول میں طور معالجہ یونانی۔ باب دوم میں طریق علاج انگریزی۔ باب سوم میں مشتمل بر طریق ویدک۔ باب چہارم۔ میں نسخجات

مجربہ صدریہ خاص۔

اور ہر صاحب حرف شناس تک بدون کسی معاون و معالج کے اپنا علاج اس کے وساطت سے بخوبی اور آسانی کر سکتا ہے۔ اور قیمت صرف بقدر لاگت عصا معہ محصول ڈاک رکھے گئے ہیں۔ کتاب کا حجم ۶۸ صفحہ

ہیں۔

الفاظ ضروری اور شرح طلب کا فرہنگ شامل ہے جو صاحب چاہیں بارسال

قیمت نقد ٹیڈاکٹر موصوف سے طلب فرمایا میں ہر نسخہ بر رسولان بلاء باشند و بس

راستہ پنڈت سیتارام ٹیڈاکٹر شفا خانہ عیسے خیل ضلع ہونہ۔ ۳۱ مئی ۱۸۸۸ء

ایڈیٹر اینڈ طبابت پنڈت صاحب کوچا سیٹے کہ ایک جلد نظر مطبع فراہم

اور آئندہ جو صاحب کسی کتاب کا اشتہار آئینہ طبابت میں درج کراوینکے انکا

اشتہار بغیر لینے ایک جلد کتاب کے درج نہوگا۔

اشتہار

اس مطبع میں کتب ڈاکٹری مطبوعہ مطبع خاص دیگر مطالع واسطے فرحت موجود ہیں اور بعض کتابیں زیر طبع ہیں جو جتنا خرید فرمائنا چاہیں قیمت بھی بکری طلب فرمالین۔ اسکے علاوہ ہر ایک قسم کے نقشبات و ٹکٹ بیمار اور کتابیں اجرت چھپ سکتی ہیں شادی کے رقعہ طالعی تقری ہی جیسا کہ ہندوستانی امر اطمین کلاستہ میں طبع ہو سکتے ہیں جو صاحب چھپوانا چاہیں خط بھی بکری اجرت دریافت فرمالین۔

نام کتاب معہ صنف	قیمت چھپوانے	خلاصہ کیفیت
ہیومن اناٹمی مصنفہ ستراس بی	۶	یہ کتاب نثرین ہنایت معتبر و مستند ہے۔
جانز مدرس علم نثرین	۶	اس میں ۱۳۱۳ تصویریں ہیں اور ولایتی عمدہ کاغذ پر بہت صاف چھپی ہے۔
تصاویر شریح النساء - سادہ	۶	اس میں ۱۳۱۳ تصویریں ہیں اور ولایتی عمدہ کاغذ پر بہت صاف چھپی ہے۔
ایضاً - رنگین	۶	اس میں ۱۳۱۳ تصویریں ہیں اور ولایتی عمدہ کاغذ پر بہت صاف چھپی ہے۔
میٹر میڈیکا با تصویر ترجمہ جدید فارماکوپیا مصنف	۶	اس کتاب میں بہت عمدہ علاوہ فارماکوپیا
بابو مکند لال صاحب مدرس علم ادویہ کیمیاگری	۵	اور بہت سی دوائیں داخل کی ہیں۔
کسٹری نو طبع مصنفہ بابو مکند لال صاحب	۲	
پراکٹیکل فارمیسی با تصویر مصنفہ بابو مکند لال صاحب	۱۳	
سر جربی یعنی درس جراحی بابو دیال چندر صاحب	۱۳	یہ کتاب میر الطاف علی صاحب اسٹنٹ
شوم اسٹنٹ سرجن	۴	جمع کر کے چھپوانی ہے۔

نام کتاب مع مصنف	تقریباً تاریخ	خلاصہ کیفیت
پرنسپل سرجری الم الدین محمد کبیر پوریم	۷	اس کتاب میں بڈج سیوچ اور میچور مائینر راپرٹین مع تصویر پرین +
ٹرو ایفری با تصویر ملک محمد یا خالصا ہاسپٹل اسٹنٹ	۸	اس کتاب میں کچھ جنائے کا حال و رحالہ اور زچہ کی تیاریوں کا بیان ہے +
رسالہ نبض با تصویر مولوی شیخ وجید الدین صاحب ہاسپٹل اسٹنٹ	۸	اس کتاب میں لہ سکمو گراف کی تصویر اور اس کا بیان اور نبضوں کی حقیقت تحریر ہے +
رسالہ سامان پریش محمد دلا خان صاحب ہاسپٹل اسٹنٹ	۱۰	اس کتاب میں جملہ پریشوں کی درستی و سامان جیسا کہ نیکاد ذکر ہے +
معدن الحمت معصفید علام حسین صاحب ڈاکٹر مستفی - طبع جدید	۱۱	اس کتاب میں تاریخ طبابت میڈیکل جوریس پروڈنس اور مجری نسخہ جادو جین اور بہ نسبت سابق کے دو چند ہو گئی ہے +
رسالہ غذا ایضا	۱۲	اس سالہ میں تندرست و مریضوں کی غذا کی بابت مشرح و مفصل بیان ہے اور اسکے آٹھ جنوین +
بحر الجواہر اردو ایڈیٹر ان مرزا الطابت	۱۳	یہ کتاب عربی نفاست تزیین ہو کر چھپی ہے چیز تو صفحہ کی ضخامت ہے نہایت صاف عمدہ کاغذ پر چھپی ہے +

نام کتاب مصنف	حاصلہ کیفیت
رسالہ کینہ سوزاک ڈاکٹر جنرل فہاد صاحب	بہت سال نہایت عمدہ صاف خوشخط چھپا ہے
راسخ بہادر	اور اسمین انگریزی و یک اور یونانی
رسالہ رنگ ہنر پگوانداس جٹا اسٹنٹ	علاج سوزاک کا تجربہ ہے +
سادہ نقشہ مقادیر اشربہ ادویہ انگریزی	بہت چھوٹا رسالہ فریبی کو لاغز نیکہ یا نہیں ہے
مرتبہ ایڈیٹر ان مرۃ الطبابت	بہت نقشہ ہر ایک ڈاکٹر مقلد خوراک کے دریافت کر
بحرہ انگریزی	کے لئے نہایت ہی کارآمد ہے اور نہ ہر کی
نقشہ مقادیر اشربہ ادویہ انگریزی مع بارش	دوا بین سرخی سے چھپی ہے +
و فریم و استرو غیر مرتبہ ایڈیٹر ان مرۃ الطبابت	بہت نقشہ ہر ایک ڈاکٹر مقلد خوراک کے دریافت
ایضاً اردو ایضاً	انگریز کے لئے نہایت ہی کارآمد اور نہ ہر کی
رسالہ دفع آتشک مصنف حکیم غلام نبی صاحب	دوا بین سرخی سے چھپی ہیں +
زبدہ الحکما حافظ فخر الدین صاحب	زہر دن کو سرخی سے چھپا ہے +
آستانہ علم و رسم مصنف میر لطافت علی صاحب	اسمین آنشک و اس کے نتائج کا انگریزی
ہاسٹیل اسٹنٹ	یونانی علاج درج ہے
پراکٹس مصنف میر اشرف علی صاحب مرحوم	اسمین علم طبی آر جی کا مفصل بیان
رسالہ قیافہ مصنف حافظ فخر الدین صاحب	درج ہے +
وحکیم غلام نبی صاحب زبدہ الحکما	ٹپ کے چھاپہ کی ہے +
	بہت مختصر رسالہ علم قیافہ کا ہے +

نام کتاب مصنف	قیمت محصول روپیہ آنہ	خلاصہ کیفیت
ترجمہ کواثری شہید از ۶۱ شاع تا ۱۸ شاع		اسمین سرکرات و جینز آل ڈرمنٹھ ہا سبش اسٹس مڈیکل پوپلز درج بین *

رسید زر

نام فرستندہ قیمت	بات شہ	مقدار
مترجمہ سنگہ صاحب	"	۱۰
رحیم بخش صاحب	"	۱۰
منشی دوری لعل صاحبہ تحصیلدار	"	۱۰
منشی غلام نبی صاحب	"	۱۰
لالہ دین دیال صاحب مصر	"	۱۰
لچمن پانڈے صاحب	"	۱۰
محمد پیار علی خان صاحب	"	۱۰
میں ان کل		
۱۰		

میں نے اس کتاب کو اپنے ہاتھ سے لکھا ہے اور اس میں کوئی غلطی نہیں ہے۔
میں نے اس کتاب کو اپنے ہاتھ سے لکھا ہے اور اس میں کوئی غلطی نہیں ہے۔



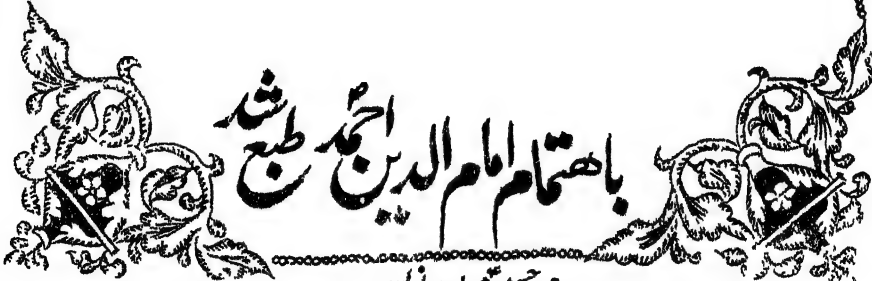
فهرست ضمایح جوانی

۱ مضمون حفظان صحت محرره موتی سنگه طالب علم و بهر اول مدرسه بطبی اگره

متعلقه حفظان صحت



۲ اشتها رکت



باهتمام امام الدین احمد طبع شد

مجید حسین لوح نویس

فوائد رسالہ آئینہ طبابت طبو میدیکل سائنس

- اول واقعہ کرنا جدید تجربے سرخون اُن اسپتال اسٹنٹون کو جو نجوبلی انگریزی نہیں جاتا
دوم ماہ کرنا اسپتال اسٹنٹون کو معالجات و نسخہ جانبدارستانی مفید ہر مرض سے
سوم ترقی دینا اور تازہ کرنا اس علم کا جو بحالات طالب علمی کسی مدرسہ طبی میں سیکھا جاتا ہے
چھام پہنچانا احکامات متعلقہ صیفہ طبی کا جو گورنمنٹ سے اجرا پائین +
ہشتم جملہ نافذ رہ و معارضات ہر ایک چیز کا جو کسی سرخون کو تجربے سے معلوم ہوا
اگاہ کرنا اطباء یونانی کو معالجات اطباء فرنگ سے

شمار

اس رسالہ میں مضامین نیسٹن انڈین میڈیکل گزٹ ڈاکٹر ایڈنبر ایڈیکل خزل پر اکثر
وغیرہ اخبارات زبان انگریزی اردو میں ترجمہ ہو کر مع حالات تغیر و تبدل اسپتال اسٹنٹون
صفحہ ۳۲ کاغذ شیورام پوری ہر مہینے کی پہلی تاریخ واسطے اتنا دیا جیسا کہ اسپتال اسٹنٹون
شیخ امام الدین احمد کیوریٹریوریم میڈیکل سکول لگروہ کے اہتمام سے چھپتے ہیں
جو صاحب سیکو خرید کر ناچاہیں درخواست اپنی معیت مندرجہ ذیل بندریہ معنی آرڈر
پاس کیوریٹریوریم سبق الذکر کے ارسال فرما دیں اور پتہ اور نشان اپنا خوشخط حروف فارسی
و انگریزی میں تحریر کریں +

تفصیل قیمت رسالہ آئینہ طبابت

پیشگی مع محصول ڈاک	ماہوار	ششماہی	سالانہ
۵	۵	۱۳	۲۵
ما بعد مع محصول ڈاک	۱۰	۲۰	۴۰

مضمون حفظانِ صحتِ محررہ موتی سنگہ طاہرہ عالم دہلوی سربراہی گروہ

حفظانِ صحت

اقوا بعد قیامِ صحت۔ پورا پورا بیان کرنا
ایک امر طولِ مبالغہ اور وقتِ طلب
ہے۔ کیونکہ بیشمار آفات، امراض و خدشات
آب و ہوا اور مزاج وغیرہ سے صحت پر
خرق آسکتا ہے لہذا ان ہر ایک کا
بیان کرنا مشکل ہے یہ ایک خدا
و ا نعمت کُل نعمتوں سے افضل ہے
اسکا اصل کرنا اختیار ہی نہیں ہے۔
ایک تندرستی ہزار نعمت مشہور ہے
اگر تندرستی مول بستی یا زور سے ہاتھ
آتی تو کوئی دولت مند یا قوی آدمی
کبھی بیمار نہوتا بڑے بڑے حکیموں
اور داناؤں نے اس صحت کے قایم
رکھنے کے لئے فتر سیاہ کیے اور کتبیں
لکھیں مگر مال کا یہ بھی ہوا کہ رسم
نہاکی بائیں خدا ہی جانے ۛ

اگر ہم بات تجویز و ن پر بھی موقوف
ہوتی تو ہم خیال کرتے ہیں کہ ہماری
سرکار انگلیشیہ کے عہد میں بیماری نام
بھی نہوتی کیونکہ فی زمانہ انگلش قوم
کی راس کے ساتھ دیگر اقوام کی راس
بالکل لست ہے آج کل بڑے بڑے
ڈاکٹروں اور حکیموں کی تجاویز کے
بموجب ایسے ایسے عمدہ بندوبست
امراض کے دفعیہ اور ٹوک کئے گئے
جاستے ہیں کہ اگر سب لوگ اپنے
گھروں اور گلی کوچوں میں ہدایت
بموجب اسکا عملہ رآمد کریں تو مشیت
ایزدی کے سوا کوئی وجہ بیماری پہنچنے
کی معلوم نہیں ہوتی علاوہ اسکے
اسی بات کے لئے ہر ایک شہر و قصبہ میں
شفا خانجات سرکاری ہیں کہ جہاں لاق
اور سند یافتہ ڈاکٹر متعین ہیں مفت دوا

منے کے علاوہ غربا کے کھانے پینے کی بھی خبر گیری کی جاتی ہے اب فرمائیے کہ اس سے زیادہ بندوبست اور کیا ہوگا مگر یہ صرف ہمارے دیسی بہاؤ کی غلط فہمی ہے کہ ایسے ایسے لایق طبیبوں کے علاج سے بے بہرہ رہ کر اپنے تئیں دایم المریض بناتے ہیں اور انکی ہدایتوں پر عمل نہ کرنے سے آخر کو بچتے ہیں۔

تعریفِ صحت

جبکہ اعضاء جسم کے افعال حالت صحت کے بموجب جیسا کہ قدرت نے انکو اُسکے لئے بنایا ہے ہوں تو اُسکو صحت کہتے ہیں اور برعکس اسکے بیماری اور مرض۔

صحت کا خیال رکھنا بھی انسان پر فرض ہے جو شخص کہ اپنی صحت کا بندوبست نہیں رکھتا اُسے دیدہ دانستہ بگاڑتا ہے بیشک کہنگار ہے کیونکہ جیورکشیا یعنی

حفاظت جان خدا کا حکم ہے اور اپنے بدن کو دیدہ دانستہ تکلیف میں ڈالنے والا چاہے کتنا ہی پرہیزگار و عابد کیون نہ ہو اُسکی بندگی وغیرہ بیکار ہے جب تک کہ وہ اتنا کو سکھی نہیں رکھتا کیونکہ وہ ایک پیدائش خدا کو گویا تکلیف دیتا ہے۔

صحت کے قایم رکھنے کے لئے کل کاموں میں اعتدال کا لحاظ رکھنا واجب ہے کسی کام میں افراط و تفریط کرنے سے بیماری پیدا ہو سکتی ہے۔

خداوند تعالیٰ نے گوشت خوروں اور دروہاتوں کی شکل و شبہات کیسا بنائی ہے لیکن انکی خلقت اور عادات میں بہت فرق رکھا ہے اور ہر ایک آدمی کا جسم خاص ایک پیشہ کے لایق بنایا ہے مثلاً اگر دیہاتیوں کا جسم نازک اور آرام طلب ہوتا تو وہ لوگ ہرگز ایسی ایسی جفاکشی

<p>وہ لوگ کم و بیش بیماری کا نیا ل بھی نہیں کرتے اسلئے یہ لوگ مستثنیات میں سے ہیں لہذا ان باتوں کا بیان کیا جاویگا جو کہ شہر لو کو ملحوظ رہنا چاہئے اور چونکہ بندہ ابھی طالب علم ہے اسلئے حکماء لایق اور اہل سائے فایق کی خدمت میں التماس ہے کہ ازراہ الطاف بزرگ اگر کوئی غلطی ہو تو بندے کو معاف فرما دیں اور جو بات کہ اُنکے تجربے میں آئی ہو اُس سے اطلاع بخشیں عین عنایت اور بندہ نوازی ہوگی + واضح رہے کہ پہلے صحت وغیرہ کا محل بیان کر کے پھر مشرح کیفیت لکھی جائے گی + فقطان صحت کو چاہئے کہ صبح کو قریب چار بجے کے خواب سے بیدار ہوں اور اور جو اس بجا ہونے کے لئے ہوا دیرین توقع کر میں بعد ازاں چاہتا</p>	<p>اور محنت کے کام کے لایق جسے تمام دنیا کی زندگی متصور ہے ہوتے اور اور اگر شہریوں کے عالی دماغ نہ بنا جاتے تو اس قدر علوم اور فنون کی اشاعت کیونکر ہوتی ایک کا کام دوسرے شخص نہیں کر سکتا مثل مشہور ہے کہ جس کا کام اُس کی جہا جہ کے اعضاء اندرونی اور بیرونی اس لایق بنائے گئے ہیں کہ وہ اُنکے کام کے لئے موزوں ہیں اُنکا معدہ ایسی ایسی غذاؤں کو ہضم کر سکتا ہے کہ دوسرے کا کام نہیں ہے یہ شان ایزدی ہے کہ اُن لوگوں کو دو دوائی وغیرہ کی ضرورت ہی کم پڑتی ہے اُنکی صحت کے لئے ہنگاموں کی کھلی ہوا اور اُنکی اشیا خوردنی کے ہضم کے لئے اُنکی محنتیں کافی ہوتی ہیں اور اس سبب سے اُنکی بدن ایست قوی ہوتے ہیں کہ</p>
---	---

ضروری سے فراغت پا کر جاڑے کے
دنوں میں گرم پانی اور گرمیوں میں سرد
پانی سے غسل کرین پھر موافق دنوں
انگریزوں کے شہر کے باہر کھلی ہوا
میں جانا واجب ہے اگر باہر نہ جاسکیں
تو اپنی چیت پر یا محن خانہ میں بشرطیکہ
آئین ہو یا بخوبی گذرتی ہو تو ٹری
دیر ٹھیلین تاکہ صبح کی ہوا سے دماغ
تر و تازہ اور ہوشیار ہو بعدہ اپنے
کام میں مشغول ہوں جو کام اسوقت
کیا جاوے گا وہ معقول طور پر انجام ہوگا
کیونکہ اسوقت دماغ آرام پا کر ہر
کام کو مستعد رہتا ہے جو ذرات
(ہر ایک چیز مشتمل چوڑے چوڑے ذروں
سے) کہ جسم میں سے دن بھر کی
محنت سے خارج ہو جاتے ہیں وہ پھر
سونے سے اپنی جگہ پر قائم ہو جاتے
ہیں اسلئے صبح کے وقت کل اعضا
اپنا کام درستی سے دے سکتے ہیں

ولی و مانگی یا جسمانی محنت جو اسوقت
کیجا دئے چھی طرح ہوتی ہے
اسلئے ہر ایک شخص کو عموماً اور طلبہ کو
خصوصاً نہایت ہی ضرور ہے کہ وقت متفرق
پر آئین اور ترکیب مذکورہ صدر عمل
میں لائیں مگر یہ خیال ہے کہ موسم
سہ ماہ اور برساتی میں اپنے کل جسم
خصوصاً سر و سینہ کو دھوئے نہایت
ورنہ انواع اقسام امراض پیدا ہو جائیں
گے اور کھانا دن بھر میں کم سے کم
کم از کم دفعہ کھانا پائے یعنی ایک سویر
دس بجے اور ایک بعد شام کے
گرتے ہیں ان کے دنوں میں چونکہ دن
بڑے ہوتے ہیں دوپہر کے وقت
ایک آدھ گھنٹہ ضرور سولینا چاہیے
تاکہ دماغ کو آرام ملے اور ان
ابام میں دو تین دفعہ ٹھنڈائی اور
اقسام شربت وغیرہ بھی پینا ضرور ہے
اور شام کو بھی کھلی ہوا میں سیر کرنے کے

لئے جاوین تاکہ دن بھر کی کلفت رفع ہو اور طبیعت بنشاش ہو جاوے شام کو تناول طعام اور کسی قدر آرام کے بعد اگر آجی چاہے تو کام میں مشغول ہو سکتا ہے بعد اس کے سونا چاہیئے سوئے کا مکان گندا ہو اور ہو اور اس میں بہت آدمیوں کا جمع ہونا چاہیئے جو ان آدمی کے لئے چپہ گھنٹہ اور بجے اور بوڑھوں کے لئے آٹھ گھنٹہ سونا کافی ہے اور اس سے زیادہ سفر نہ کرنا چاہیئے کھانا صاف اور اس میں آس پاس کچھ اور بدبودار چیزیں ہونی چاہیئے پانی بھی اکھٹا رکھ کر سڑ جاتا ہے اور مختلف بدبودار ہوائیں پیدا کر کے اکثر امراض بایہ کا باعث ہوتا ہے

بیان غذا
تعریف غذا۔ جبکہ جزو موثرہ غذا کا بذریعہ جاذب آوردون کے جذب ہو کر خون میں پہنچ کر پرورش

کر جیتا ہے تو پھر جسم کو پرورش کی ضرورت پڑتی ہے اور وہ غذا مانگتا ہے تو یہو کو معلوم ہوتی ہے۔ خلاف مادہ غذا پرورش نہیں کر سکتی ہے بلکہ نقصان پہنچاتی ہے مدد نہ کیا تو تمام تر کاری نہ کھانے سے مرض مہلک اسکر دی ہو جاتا ہے

اسکر دی ایک مزمن مرض ہے جس میں ابتدائیں مریض کمزور اور بیست ہمت ہو جاتا ہے منہ سے بدبو آتی ہے سوڑے پھولکے سرخ آسفنجی داکٹر کو رنجی ہو جاتے ہیں بدن پر اودے یا نیلے دھبے پڑ جاتے ہیں اور ناک یا پاخانہ کی راہ یا اور کسی راستہ سے خون بھی جاری ہو جاتا ہے خراب اور اوکشیف غذا تک کھا سہتر کا یوں کا استعمال نہ کرنے اور بدبو سونگھنے سے یہ مرض ہو سکتا ہے

علاج۔ بہترین علاج سب کو دفعہ کرین

ادریمن جو س یعنی لیو کارس آدھی جٹا
 دو دنوں وقت پہنچے یا لیو جو س (زیادہ
 مصلحہ دار مرغن اشیا جو ہضم نہ ہو سکے
 کھانا مفر ہے +
 غذا میں ان اشیا سے مندرجہ ذیل
 کا ہونا ضروریات ہے جیسے البیومن
 نائٹروجن دار شے - کاربوہائیڈریٹ
 مرکب - اولیجنس - اشیاے نمک
 و پانی وغیرہ +
 البیومن ایک چیز ہے جو انسان جو
 اور نباتات کی ترکیب میں موجود ہے
 عضلات یعنی گوشت - خون - دماغ
 اعصاب - اپنی پٹھے اور گلیٹون کی
 بناوٹ میں البیومن جزو اعظم ہے
 حیوانات کے اندرون میں جو چیز ہے
 وہ البیومن ہے اسی سے ہر ایک
 عضو بنتا ہے خون جب باہر نکلا جاتا
 ہے تو اس کے دو حصے ہو جاتے ہیں
 ایک لوٹھرا اور دوسرا آب خون جو اوپر

تر آتا ہے اور اس آب خون میں سوا
 پانی اور نمک وغیرہ کے البیومن ملا ہوا
 ہے یہ شلغم و اروسی دگو بھی وغیرہ ہیں
 موجود ہے اسکی کوئی خاص شکل نہیں
 جو بیان کیا دے +
 نائٹروجن و ایشیا - یعنی جسمیں نائٹروجن
 موجود ہے جیسے گوشت دپوسٹ وغیرہ +
 کاربوہائیڈریٹ مرکب - جیسے نشاستہ
 اور اقسام شکر وغیرہ +
 اولیجنس - یعنی روغن و اجیزین جیسے
 گھی تیل و چربی وغیرہ +
 اشیاے مندرجہ بالا میں سے اسٹینچ
 یعنی نشاستہ شکر اور گھی جسم کی حرارت
 قائم رکھنے کے لئے ضرور ہیں اور باقی
 اشیا جسم کی پرورش کرتی ہیں +
 کھانے میں نمک کے بہت فائدہ ہیں
 ایک تو یہ کہ طاف بدبو اور قاتل کرم
 اور ہاضم طعام ہے بیٹ بین کیڑ پید
 ہونے سے روکتا ہے اور قوی کرد

غذا کے ہضم میں بھی مدد کرتا ہے۔
جب بکواسیہ معلوم ہو گیا کہ غذا میں کن
کن اشیا کا ہونا ضرور ہے اور غذا
کس وقت کھانا چاہیئے تو تقرر کرے
کہ غذا کھانے کا طریقہ بیان کیا جاوے

جس سے وہ بسہولیت ہضم ہو۔

طریقہ تناول طعام

غذا عمدہ طور پر کچی ہو اور موافق مزاج
ہو اور اس سے طبیعت کو نفرت نہ ہو
ہر ایک شخص کو اکثر معلوم ہو سکتا ہے
کہ خلاف چیز میرے موافق ہے

یا نہیں جیسے بعض لوگ دودھ گوشت
یا اقسام ترکا ریون سے نفرت کرتے
ہیں انکو وہ چیز ہرگز نہ دینی چاہیئے
ورنہ نقصان کریگی۔

غذا اپنے وقت معمولی پر دلجمعی اور
بسہولیت تمام پیٹھ کر کہا وین اسوقت
زیادہ رنج و غم کرنا بھی لازم نہیں
ہے وامتون کے نیچے عمدہ طور پر

چاہنا چاہیئے تاکہ معدے پر زیادہ
کام نہ پڑے اور لعاب دہن بھی سکے
ساتھ بخوبی ملنا ضرور ہے کیونکہ یہ
غذا کے اسٹارچ یعنی نشاستہ کو شوگر
یعنی شکر میں تبدیل کر دیتا ہے
اور قے کو بسہولیت تمام ملائم کر کے
گلے سے اور تری کی قابلیت دیتا ہے
گویا ہضم کا سلسلہ اس سے ہی شروع
ہو جاتا ہے اور ہضم کے لئے اسٹارچ
کا شکر تبدیل ہونا بہت ہی ضروری ہے
سے ہے غذا کے ساتھ پانی پینا واجب
نہیں ہے کیونکہ یہ معدے کی رطوبت
کو جسکو گیسٹرک جوس کہتے ہیں ہلکا
کر دیتا ہے اور پھر وہ اس غذا کو
تحلیل کرنے کے قابل نہیں رہتا
چنانچہ جب اسٹارک سلیفورک ایسڈ
یعنی تیز گندہ کھک تیزاب میں کوئی چیز
لکڑی وغیرہ ڈالینگے تو وہ فوراً اچھاوکی
اور اسی تیزاب میں اگر پانی ملا دیا جاوے

تو وہ کبھی نہیں جلے گی حالانکہ مقدار
تیزاب مذکور کی کم نہیں ہوئی مگر
وجہ یہ ہے کہ تیزاب پانی کے ساتھ
ملکر اس لکڑی کے مقابلہ میں آتا ہے
اگر خالص آتا تو البتہ جلا دینا اسید
معدے کے جوش کا حال ہے کہ جب
یہ خالص غذا کے مقابلہ میں آوے
تو اسکو جلد ہضم اور تحلیل کر دیتا ہے
اور پانی کے ساتھ ملنے سے اسکی
تیزی کم ہو جاتی ہے اور غذا کو ہضم
نہیں کر سکتا اسلئے بد ہضمی ہو کر پیٹ
بھاری اور اسہال یا قبض وغیرہ
ظہیرین آتا ہے اور یہی اکثر شکایت
سینے میں آیا کرتی ہے اور اسکے
لئے لوگ دوا طلب کرتے ہیں اگر
دوا چار روز کے لئے دواسے آرم
ہو گیا مگر بد احتیاطی سے پھر وہی
حال ہو جاتا ہے اور اسکے مکرر
ہونے سے معدہ کمزور ہو جاتا ہے

اور اس بات کے دفعیہ کے لئے چاہئے کہ
ساتھ ساتھ غذا کے پانی پینے کی عادت
آہستہ آہستہ ترک کرتے جاویں کہ
بعد غذا کے صرف منہ صاف کر لے
یا قدرے پانی پی لینے کی عادت
ہو جاوے تھوڑا سا پانی اوپر سے
پی لینے سے چندان ہرج نہیں ہے
اور غذا کے دو ڈھائی گھنٹے بعد تک
بھی پانی نہ پینا چاہئے کیونکہ اتنے عرصہ
تک وہ ہضم ہوتی رہتی تھلے سکے
بعد پانی بخوبی پی لینا ضروریات سے
ہے کیونکہ اسوقت غذا تحلیل ہو جاتی
ہے اور اسکو بندر بعد پانی تر کر کے
معدہ سے نکال دینا واجب ہے
ورنہ ایک سخت اور ثقیل چیز کے گذرنے
میں وقت ہوگی اسید طرح بعد چار
گھنٹہ کے کل غذا ابتدئہ مورہ سے
آنتوں میں پہنچ جاتی ہے اور وہاں
سے پھر اسکا جزو جو کہ پرورش کے لئے

ضروری ہے جاذبہ روہ جذب کر کے خون
میں لے جاتی ہے اور باقی فضلہ باہر
خارج ہو جاتا ہے ایک دفعہ غذا کھانے
کے بعد چہ گھنٹہ تک کوئی غذا نہ کھانی
چاہئے کیونکہ اتنے عرصے میں صرف
پہلی ہی غذا ہضم اور جذب ہوتی ہے
اور اسوقت کے اندر کھایا جاوے
تو کام پر کام پڑنے سے معدہ تھک کر
باجا دیگا پس بدہضمی ہو جاوے گی
اس قاعدہ قدرتی پر جو شخص غور کرے
عمل درآمد کرے گا امید ہے کہ وہ شکایت
مندرجہ بالا مبرار ہیگا ورنہ سو
ہضمی کے باعث صد اُفت میں مبتلا
ہو جاوے گا۔ کیونکہ بدہضمی ایک جزو
اور سبب بہت سے امراض مہلکہ کا
ہے۔

پیشتر داخل ہونے اس محکمہ اور حصہ

لکچر اور واقفیت اس علم کے بندہ
نود اس میں مبتلا تھا جس کے سبب سے

شب و روز بھی خیال رہتا تھا کہ
مجھے تمام دنیا کی بیماریوں نے گھیر لیا
ہے مگر جبکہ اسکا بیان از زبان
میں سنا تو زمانہ شباب استاد
اس پی جانر صاحب مدرس علم تشریح
مدرس طب آگرہ سے سنا اور دیگر
کتب میں دیکھ کر اس کے مطالعہ میں
کیا تو گو ناگوں نکال دینے سے نہایت
پائی۔

وہ ہی طریقہ اور وہی ترکیب نسخ
طور پر مع اپنے تجربے کے ناظرین
کی خدمت میں عرض کر دیا ہے
امید ہے کہ اسپر عمل کر کے اس
شکایت کے رفع کی کوشش کریں
ہنگام تناول شراب پینا یا شراب
پیکر غذا کھانا قطعی منع ہے گو اس سے
اسوقت ہو کہ معلوم ہوتی ہے مگر یہ

ہو کہ کاذب ہے اسوقت زیادہ
کھا جانے سے تو کچھ معلوم نہیں ہوگا

مگر بعد سرور اتر جانے کے وہ زیادہ
کھایا ہوا نقصان کریگا اور مختلف امراض
لاحق ہو گئے اور بہت بیہوشی کے عالم
میں لقمہ گلے میں اسٹکنے سے مر جانا
بھی ممکن ہے لہذا اس عادت کو
ترک کرنا چاہیئے اور جو صاحب فرما
ہیں کہ انگریزوں کے کھانے کے
ساتھ شراب استعمال کرنے کا کیوں
دستور ہے اس کا جواب یہ ہے
کہ وہ لوگ بچپن سے اسکے عادی ہو
ہیں۔ اور اس قدر نہیں پیتے کہ
کہ بالکل بیہوش ہو جائیں اور جو
انہیں بھی لاپرواہی کرتے ہیں
نقصان اٹھاتے ہیں۔

کھانا کھانے کے بعد فوراً چلنا یا دوڑنا
یا دلی ماعنی محنت کرنا یا رنج فکر کرنا
بھی منع ہے کھانا کھانے کے بعد
دوڑنے سے خون مقدار معینہ سے
زیادہ جگر میں پہنچتا ہے اور سیگار

کرتی کے مقام پر در معلوم ہوتا ہے
جسکو کوڑی کا درد بولتے ہیں۔

ویسپی پیپا یعنی بد ہضمی
یہاں ضرور ہے کہ بد ہضمی کا بھی کچھ
بیان مختصراً کیا جاوے۔

ہاضمہ میں کی طرح کے فتور ہو جانے
سے بد ہضمی ہو جاتی ہے۔ اسباب
گیٹرک جو اسانی سے معدے کے رس کا
کسی صورت میں کم پیدا ہونا۔ کمزور ہونا
غذا زیادہ یا خراب یا خام یا نیم پختہ
کھانا۔ غیر معمولی وقت پر کھانا۔ یا
طریقہ غذا کھانے کا جو اوپر بیان
ہوا ہے اسکے برخلاف کھانا کتر
شراب خواری یا دیگر نشہ وغیرہ ربا
نکرتا یا زیادہ کرنا۔ کیونکہ اس طرح سے
بھی غذا تحلیل نہیں ہوتی بعد غذا
دلی ماعنی اور جسمانی محنت کرنا کسی
صورت میں کمزور ہو جانا یا معدہ و جگر
وغیرہ میں کوئی خاص مرض ہونا۔

مقام جلتا ہوا معلوم ہوتا ہے بعض
دفعہ منہ میں پانی کھٹایا جائے ذائقہ بیا
زیادتی پت کر ڈا پانی آتا ہے۔ آدمی
پست ہمت ہو جاتا ہے چپ چاپ بیٹھا
رہتا ہے جیسے کسی کو بالیو لیا ہو جاتا
مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے رات کے
وقت خواب پریشان دیکھتا ہے
اور بعض وقت احتلام بھی ہو جاتا
بوجہ تکلیف مرض کے دل مرے کو
چاہتا ہے اکثر بھی علامات دیکھی
جاتی ہیں +

علاج - اس کا معمولی وقت پیو نا
اور جانا۔ فکر نہ کرنا کام سے کچھ دیر
کے لئے آرام کرنا۔ کبھی کبھی ایک وقت
کھانا نہ کھانے سے بھی مریض اچھا
ہو جاتا ہے۔ ہلکی غذا دینا اور غذا پر
مذکورہ صدر کھانا۔ جس چیز سے
نفرت ہو وہ نہ کھانا۔ سوڈا وٹرینا
اور اگر مریض پُرانا ہو جاوے تو دو

بخار یا بیضہ کے بعد ہی ایسے امراض
پیدا ہو جاتے ہیں +
علامات اس کی یہ ہیں - تھوڑے دنوں
کے مرض میں کوئی شدید علامات
نہیں ہوتیں مگر پُرانے مرض میں سخت
اور شدید شہر و لون کو بہ باعث کثرت
نشست کے بہ مرض کثرت ہوتا ہے غذا
خلیل نہیں ہو سکتی۔ کبھی دست
گاہ قبض ہو کہ کم مگر بعض وقت ایسی
اشتہا کا ذب معلوم ہوتی ہے کہ
گویا کلیجہ نکلا پڑتا ہے مگر کھانے کو
بیٹھو تو کچھ کھایا نہیں جاتا ایسی حالت
میں اشد کمزوری ہو جاتی ہے کسی
کام کو دل نہیں چاہتا دماغ میں بخار
چڑھے ہوئے معلوم ہوتے ہیں انگھون
کے آگے اندھیرا کھٹی ڈکار۔ نفخ
دل دھڑکتا ہے۔ نبض بے قاعدہ
اور کمزور چلتی ہے۔ ہاتھ پاؤں میں
درد اور سر میں چکر۔ کبھی کبھی سینہ کا

چار گرین پیسین غذا کے ساتھ ملا کر
دین۔ اوپشماردوائین اس مرض کے
درجہ کے لئے ہیں مگر ایک سہل اور
مغرب چورن لکھتا ہوں *
نسخہ بڑی ہڑانولہ خشک - جیتیا چم
سندھانک چارون ہوزن اور
اور پیل چوتھائی وزن لیکر ملا کر چورن
بنالین دو ماشہ بعد غذا تین یا چار
روز کھانے سے شفا ہوگی *

بیان پانی

تعریف پیاس - جبکہ خون میں
آبی اشیا کی کمی ہوتی ہے تو پیاس
ہونے لگتی ہے *

پانی پینے کے لئے بہت عمدہ صاف
ہونا چاہیئے کسی قسم کا میل یا گندگی
نہونی چاہیئے کیونکہ یہ چیزیں سڑکر
نفقہ پیدا کرتی ہیں مختلف مقامات
کے پانیوں میں مختلف اشیا ملی رہتی
ہیں جسے کھانے بڑے شہروں

میں کنوئین کھاری ہو جاتے ہیں اگر
میں کل کنوون کا پانی کھاری دو کڑوا
وجہ یہ ہے کہ ایسی مین میں مدت سے
ہوئے پانی اور گندگی اور پیشاب وغیرہ
زمین کے مساموں میں جذب ہو ہو کر
اُس زمین کی تاثیر بدل دیتے ہیں
اور پانیوں میں مختلف اقسام کے غیرو
حل ہو جاتے ہیں *

پانی ایسے شے ہے کہ اس پر صحت کیا بلکہ
انسان حیوان اور نباتات کی زندگی
کا مدار ہے - بغیر پانی کسی موسم میں
کوئی فی روح شے زندہ نہیں رہ سکتی
بغیر غذا ملاو ایک روز گزارہ ہو سکتا
ہے مگر بغیر پانی ایک دم نہیں بہہ بھی
ایک عجیب نعمت خدا داد انسان کے لئے
ہے جن شہروں میں پانی کی قلت
ہے اُن پر تھر آھی خیال کرنا
چاہیئے *

پانی کو سوائے مقرر کر لینے کے اور کوئی

صحت کے قایم رکھنے کے لئے ایک اعلیٰ ترکیب ہے

جاڑوں میں غسل گرم پانی سے کرنا چاہیے خصوصاً گرم دریاؤں کو کیونکہ ٹھنڈا پانی بدن کے ساتھ تو لگا ہی نہیں سکتے یلگے کیا اور میل کیا اور ترے گا اس مطلب کے لئے حمام بہت مفید اور مؤثر ہے

مگر حمام سے صرف باجیخانہ میں گرم پانی کر کے نہ لینے سے غرض نہیں ہے جیسا کہ اکثر لوگ کرتے ہیں بلکہ حمام میں کئی درجے ہونے چاہئیں جنہیں تدریج سردی سے گرمی اور گرمی سے سردی پہنچتے جاوے نہ ایک دم گرم پانی کے بعد ٹھنڈی ہو ایت پر لگی بلکہ یہ تو مضر ہو گا حمام دہلی یا پنجاب میں گجرات کا حمام اکبر بادشاہ کا نبوایا ہوا نہایت عمدہ ہے۔ حمام میں نہانے سے کئی امراض جسمی

عمدہ طریقہ صاف کرنے کا نہیں ہے اس طریقہ سے کل اجزاء الگ ہو جاتے ہیں اور خالص پانی لگ۔ مینہ کا پانی اگرچہ خالص خیال کیا گیا ہے مگر تاہم اس میں بھی قدرے آمیزش ہے فقط پانی ادویات کے بنانے میں کام آتا ہے صحت کے قایم رکھنے کے لئے غسل ہر روز درکار ہے

نہانے سے تمام کھٹ بدن نکل جاتی ہے۔ بدن صاف ہو جاتا ہے اور ہر روز نہانے والا بیمار بھی کم ہوتا ہے بدن چست و چالاک معلوم ہوتا ہے بخارات جسمانی میں ترمیم ہوتی ہے۔ خصوصاً گرمیوں میں تو وہ دفعہ نہانا چاہیے۔ صبح نہانے سے خواب کی سستی وغیرہ دور ہو جاتی ہے اور بعد دوپہر کے پسینہ وغیرہ سے بدن صاف ہو جاتا ہے ورنہ بدن میں پسینہ کی بو آنے لگتی ہے عرض نہانا

رفع ہو جاتے ہیں +

گرمی کے دنوں میں ٹھنڈے پانی سے دودھ نہانا واجب نہ ہو سکے تو ایک ہی دفعہ اور رفع تشنگی کے لئے بھی ہمیشہ سرد پانی پینا چاہیئے۔ اگر مٹی میں قدرے شورہ ڈلو کر صحت بنا لیا جائے تو انہیں پانی بہت سرد رہتا ہے اور سرد پانی پینے سے بار بار پیاس کم لگتی ہے اور پانی میں شربت انار عرق کیوڑہ عرق میٹھا اور برف ملا کر پینا بھی مفید ہے۔ ہمارے ملک کے لوگ اکثر برف کو تاثیر گرم بتاتے ہیں مگر یہ خیال غلط ہے +

برف پانی میں ملا کر پی جاوے یا چوسی جاوے تو بیشک سردی پیدا کرتی ہے یعنی جسم کی گرمی کو اپنے میں لے لیتی ہے اور جسم سرد ہو جاتا ہے اور بعدہ جب وہ گرمی چھوڑتی

ہے تو بدن میں حرارت محسوس ہوتی ہے اگر برف تھوڑی تھوڑی مقدار میں بار بار دیکھا دے حتیٰ کہ پیشاب ایک بار جسم سے خارج ہو جاوے تو گرمی نہ معلوم ہو کیونکہ تھوڑی تھوڑی بند بچ گرمی کو کھینچ لیگی اور ابھی گرمی چھوڑنے کا وقت اسے نہ ملے گا کہ اور برف اندر جا پہنچے گی پھر وہ آپس میں غلط ملط ہو کر بجائے اسکے کہ گرمی کو چھوڑتی آپ ہی گرمی جسم سے جذب کر لیگی و جسم میں سردی آجائے گی اور وہ گرمی جو اسے جسم سے لیلی ہے جب پیشاب کے راستہ خارج ہو جاوے گی تو پھر چاہے برف بند بھی کر دیں گرمی ہرگز محسوس نہوگی +

القصد برف بھی ایام گرمی میں صحت کے لئے ضرور ہے کیونکہ موسم گرمی کی گرمی جسم پر زور نہیں کرنے پاتی +

موسم گرما میں جیسے کہ امیر دن کے
بیہان دستور رکھے بیٹکھے اور خس کی
ٹٹی اور سرمایین انگلیٹھی وغیرہ درکار
ہے۔

گرما میں بعد ہلکے ہو جانے ہو پ کے اپنی
جائے نشست آبپاشی کر دینی چاہئے
مگر بروقت چھڑکاؤ وہاں بیٹھنا نہ چاہئے
بلکہ تھوڑی دیر بعد جب بخارات زمین
سے نکلیں نشست کرنا لازم ہے۔
گرمی کے لئے تمام معمولی چیزوں کا ذکر
کرنا فضول ہے ہر ایک شخص سامان
ضروریات گرما و سرما سے آگاہ ہے۔

خواب

منشجرین تمام افعال دماغی سے
واقف نہیں ہیں اور چونکہ خواب بھی
دماغ سے متعلق ہے لہذا حسب قول
حکماء حال مختصر طور پر بیان کیا جاتا
ہے۔

تصرف خواب - دماغی کاموں

سے تھک کر آرام کرنے کو نیند کہتے
ہیں۔

عام قدرتی قاعدہ ہے کہ ہر ایک
عضو جب تھک جاتا ہے تو اسکو
آرام کی ضرورت ہوتی ہے اور
اگر اسوقت اسکو آرام نہ دیا جائے
تو آخر کار کام سے ہار کر بالکل نکما
اور بیکار و کمزور ہو جائے گا۔ - اسطرح

جب دماغ جاگنے سے تھک جاتا ہے
تو کوئی عضو کام نہیں دیتا۔ اور
خواہ مخواہ نیند آ جاتی ہے کیونکہ دماغ
تو بادشاہ ہے اور اسکی طاقت اور
حکم سے کل افعال جسم وقوع میں
آتے ہیں۔

بیہان پر مناسب معلوم ہوتا ہے کہ قبل
از بیان خواب ایک نہایت ہی مختصر
تشریح دماغ اور اس کے تعلقات
کی مع افعال لکھی جاوے تاکہ جو لو
اس سے ناواقف ہیں وہ بھی اس مضمون کے

سمجھنے کے قابل ہو جاوین اور معلوم کریں کہ دماغ کل اعضا کا بادشاہ کیون قرار دیا گیا ہے ؟

دماغ

دماغ جو ایک بہت ہی نازک نرم اور ملائم چیز ہے کھوپری میں بھناٹا تمام جھلیوں وغیرہ کے اندر لپٹا ہوا بس شکل مغز اخروت واقع ہے اسکا وزن بطریق اوسط مردوں میں قریب ۱۵ ڈیڑھ سیر اور عورتوں میں قریب یک سیر اور بچہ یا چھ چٹانک کے ہوتا ہے یہ تین حصوں پر منقسم ہے ؟

اول - وہ بڑا حصہ جو کھوپری میں آگے سے پیچھے تک واقع ہے ؟

دوسرا - وہ چھوٹا حصہ جو بڑے دماغ کے پچھلے حصے کے نیچے بڑے دماغ سے جدا واقع ہے اور

ایک سخت اور مطلوبہ پر وہ اس کے نیچے میں حائل ہے ؟

تیسرا - حصہ وہ ہے جسکو عربی زبان میں راس الخاع کہتے ہیں اسی حصے سے مغز اور حرام مغز ملے ہوتے ہیں ؟

حرام مغز جو صہل میں دماغ کا بڑھاؤ یا ایک بڑی لمبی شاخ ہے اور ریڑھ کے جو فون میں واقع ہے ؟

مغز اور اس کے حصوں اور تمام حرام مغز سے اعصاب اور پٹھے نکلتے ہیں یہ ہر ایک عضو میں پہل کر انکو حس اور حرکت وغیرہ دیتے ہیں - حرکت اور حس کے اعصاب جدا جدا ہیں ؟

جس حصہ دماغ یا حرام مغز سے اعصاب نکل کر کسی عضو میں پھیلتے ہیں اگر اس حصے پر کوئی چوٹ لگے یا اور کچھ ضرر واقع ہو تو اس عضو کی حس و حرکت میں فرق آتا ہے یا وہ بیکار ہو جاتا ہے ؟

دماغ کے متعلق ایک بڑا بیماری کام

خیالات عقلیہ کا طہو مین لانا ہے۔
 خیال - فہم - ادراک - حافظہ اور
 امتیاز وغیرہ۔ یہ افعال بغیر کسی ظاہر
 علامات کے مغز ہی سے متعلق ہیں۔
 دوسرا فعل جو دماغ سے علاقہ رکھتا ہے
 حس ہے۔ جس کے وسیلے انسان
 سنتا - سونگھتا - دیکھتا - ذائقہ دربات
 کرتا - سرد و گرم - آرام و درد اور
 صدات وغیرہ کو معلوم کرتا ہے
 انکا اثر اعصاب حس کے ریشوں کے
 ذریعے سے دماغ تک پہنچ کر محسوس
 ہوتا ہے جیسے ہم کسیکے بدن پر انگلی
 رکھیں تو وہاں پر جو حس کے پٹھے
 پھیلے ہوتے ہیں وہ اُسکی خبر دماغ کو
 پہنچا دیتے اور وہاں معلوم ہوگا کہ
 فلاں جگہ یہ بات واقع ہوئی ہے
 پھر جیسا مناسب معلوم ہوگا دماغ حکم
 کرے گا کہ اُس عضو کو ہٹا لیا یا صرف توجہ
 ہوگا دقتس ملی نہا۔

واضح رہے کہ یہ فعل ایسی جلدی
 وقوع میں آتے ہیں کہ چون ہی خبر
 ہوئی فوراً عمل درآمد ہو گیا۔
 تیسرا فعل جو دماغ کا حرکت ہے جسکے
 وسیلے سے انسان بالارادہ چلتا بھرتا
 اور ہاتھ پاؤں وغیرہ اعضا کو ہلاتا
 ہے ان فعلوں کا اثر دماغ کے
 اندر پیدا ہوتا ہے اور بذریعہ متحرک
 اعصاب کے مختلف اعضائے تک پہنچ کر
 انکو حس اور حرکت دیتا ہے۔
 چوتھا فعل یہ ہے کہ جب کبھی بیرونی
 چیز کی خراش ناک کے حس اعصاب کے
 ذریعے سے دماغ کو پہنچتی ہے تو
 چھینک آتی ہے - پاخانہ - پیشاب
 اور نطفہ کا بھی اخراج اسبطر سے
 ہوتا ہے۔ اس قسم کا فعل بے اختیار
 ہوتا ہے ان پٹھلے کاموں میں بھی
 ایک طرح کی خراش دماغ کو پہنچتی ہے
 تو فعل وقوع میں آتا ہے۔

<p>ہے ہاں کسی قدر سستی اور کمزوری اس میں ضرور ہوتی ہے۔ حالت بیداری میں چونکہ حواس خمسہ بجا ہوتے ہیں لہذا اگر کوئی آہستگی سے بھی آواز دے تو فوراً سنی جاوے گی یا جسم میں گرمی سردی لگے تو فوراً معلوم ہو جاوے گا مگر سونے کی حالت میں جب یہ افعال کسی قدر زور سے ہوں تو حسوس ہو گئے کیونکہ گویا پادشاہ بدن کے جاسوس اس وقت غافل ہوتے ہیں مگر نہ اس قدر بخیر کہ بیدار کرنے یا کچھ صدمہ پہنچنے سے بھی ہوشیار نہ ہوں۔ سونے کی حالت میں بھی جب کسی عضو پر کوئی فعل واقع ہوتا ہے تو پہلے اسی عضو کا عصب حی بیدار ہوتا ہے اور اس فعل یا صدمے کی خبر دماغ کو پہنچاتا ہے اگر وہ صدمہ ایسا ہے کہ اس سے عصب حی کو تکلیف زیادہ پہنچی ہو تو اس کے دباو یا ختم سے</p>	<p>اس واسطے ہم جسم انسان کو بخوبی ایک سلطنت کے ساتھ تشبیہ و یسکتے ہیں جن میں مغر یا دشاہ اور اعصاب جاسوس اور کارکن ہیں۔ اب امید ہے کہ دماغ کے افعال سے آپ لوگ واقف ہو گئے ہوں گے اور معلوم ہو گیا ہو گا کہ اس عضو کی حفاظت اور خبر گیری کس قدر ضرور ہے۔ پیشتر بیان ہو چکا ہے کہ خواب گویا دماغ کا تھک کر آرام کرنا ہے۔ اور آرام کرنے سے یہ مطلب ہے کہ کچھ دیر کے لئے کام سے فارغ رہنا مگر یہ قدرت خداوندی ہے کہ دماغ آرام کی حالت میں بھی کم و بیش اپنا فعل جاری رکھتا ہے اگر ایسا نہ ہوتا تو ایک باسو کر پھر آدمی کبھی بیدار نہ ہوتا۔ اگرچہ ہوش و حواس حالت خواب میں نہیں ہوتا تاہم سانس و نبض برابر چلتی رہتی</p>
---	---

دماغ بیدار ہو کر اس طرف متوجہ ہوگا اور حکم واجب یگا۔ دماغ کے بیدار ہونے سے چونکہ کل اعضا اپنے اپنے کام پر مستعد ہو گئے اگر وہاں سے ہٹ جانا مناسب سمجھا جاویگا تو ویسا حکم دیگا یا اور کوئی رو سرانہ دست مناسب کریگا اور اسکا عمل درآمد ہوگا اور اگر فرض کرو کہ صدمہ خفیف ہے تو صرف عضو کو سرکا دیگا جیسا کہ سونے کی حالت میں کوئی کسی کے تلوے بہتگی کھلا دئے تو انسان اپنے پاؤں کو ذرہ ذرہ ہلائے یا سرکا اور اگر یہی فعل کس قدر روز کے ساتھ کیا جاوے تو بموجب تشریح مذکورہ بالا کے انسان فوراً بیدار ہو جاویگا علیٰ ہذا القیاس یہی حال سننے سونگھنے اور چکھنے وغیرہ کا ہے۔

ڈریم یعنی خواب

سونے کی حالت میں اپنے تئیں جاگنا

خیال کر کے کوئی فعل کرنا خواب کھلاتا ہے اس نام سے تو ہر ایک شخص آگاہ ہے اور اس حالت سے بھی واقف۔ مگر جاننا چاہیے کہ یہ کیا بات ہے اور ایسا کیوں ہوتا ہے جو کہ انسان حالت بیداری میں دیکھتا سنتا یا کرتا ہے اسی بات کا خیال اس کے مغز میں نقش رہتا ہے اور اگر اس بات کا اثر کچھ زیادہ دماغ پر نہیں ہوتا یعنی وہ کام کچھ ضروری یا ایسا نہیں ہے کہ جس سے اسکا اسی طرف خیال رہے تو نقش اسکا جلد رفع ہو جاتا ہے اور اگر اس بات کی فکر ایسی ہے کہ ہر وقت خیال اس طرف رہے تو وہ نقش دیر تک قائم رہیگا جیسا کہ اکثر لوگ کہتے ہیں کہ انسان میں دو دھن ہیں ایک تو رات کو سوتی ہے اور دوسری سیر کرتی ہے پس جو کچھ وہ سیر

روح دیکھتی یا کرتی ہے وہی خواب
 ہے مگر یہ غلط ہے۔ اصل یوں ہے
 کہ جیسے دماغ کا کام یہ ہے کہ کوئی
 بات یا خیال ہو تو اُس پر غور کرنا سوچتا
 سمجھتا ہے اُس طرح حالت بیداری
 میں صحیح و سالم ہونے کی وجہ سے
 یہ سب باتیں انجام دے سکتا ہے
 مگر سونے کے وقت بھلا بُرا تو سوچ
 ہی نہیں سکتا اور خیال سو بات کا
 جما ہی ہوا ہے۔ اس لئے ایسی ایسی
 باتیں دیکھنے میں آتی ہیں کہ جن کا ہونا
 ناممکن ہے جیسے انسان حالت
 بیداری میں بھی خالی بیٹھا اٹھا ایسا
 خیال کرتا ہے جیسے کہ بعض وقت
 یہ سوچتا ہے کہ پڑھ پڑھ پڑھ پڑھ پڑھ
 ہو جاؤں یا میرے پر ہوں تو اوڑھ
 کر خوب تمام جہان اور پریوں کے
 ملک کی سیر کروں یا برخلاف اسکے
 بعض وقت خیال کرتے کرتے

یہاں تک نوبت پہنچتا ہے کہ اگر
 فلان کام کروں گا تو قید ہو جاؤں گا
 یا ایسی حالت ہو کہ بھیکہ مانگنے قابل
 ہو جاؤں مگر چونکہ اُس وقت ہوش
 رہا ہوتے ہیں پھر غور کر لیتا ہے کہ
 یہ خیالات بالکل غلط ہیں مگر حالت
 خواب میں مغز کو بھلے سے کی تو
 تمیز ہوتی ہی نہیں لہذا بھی خیالات
 یہاں تک ترقی پاتے ہیں کہ پڑے
 پڑے کل جہان کی سیر کرتا ہے
 اور ناویدہ مقام دکھا آتا ہے اور
 بعض وقت حرکات ناموزون کرتا
 ہے +

خواب اکثر پچھلی رات کو لوگ دیکھتے
 ہیں اسکی وجہ یہ ہے کہ دماغ جب
 تھک کر آرام کرتا اور بیہوش ہوتا
 ہے تو پھر وہ باہر کی ہوش میں
 آنے لگتا ہے یعنی وہ اپنے وقت میں
 تک آرام لیکر تندرست اپنا کام کرنے

لگتا ہے +
 اسکا کام کیا ہے سوچنا سمجھنا فکر اور
 خیال کرنا پس جس بات کا کہ زیادہ
 تر خیال بندھا ہوا ہے پہلے اسی کی
 فکر کرنے لگتا ہے مگر چونکہ کما حقہ ہوا
 نہیں ہے لہذا اچھے برے کی تمیز بھی
 نہیں کر سکتا جو خیال آیا وہی جاری
 رہتا ہے اور چونکہ نیند کم آتی ہے
 اسی سبب دماغ فعل شروع ہونے
 پر آنکھیں بھی کسیند کھل جاتی ہیں۔ مگر
 نیم وا ہونے کے سبب انکا کام یعنی
 دیکھنا اچھی طرح نہیں ہو سکتا اسلئے
 کچھ تو دیکھنے میں فرق آیا اور کچھ سمجھنے
 میں لہذا اس چیز کی اصلی شکل
 معلوم نہیں ہوتی۔ فرض کیجئے کہ
 ایسی حالت میں دیوار ہی سامنے
 بڑ لگی تو اسے دیو خیال کر کے ڈر
 جائیگا یا علیٰ ہذا القیاس اور خطر
 ناک اشیا دکھائی پڑتی ہیں۔ یا برعکس

اسکے ایسی اشیا نظر آتی ہیں کہ جنکو
 دیکھ کر بعض وقت طبیعت خوش ہو جاتی
 ہے اور نادیدہ مقامات پر وہ اپنے
 تئیں خیال کرتا ہے بھی وجہ نہ اس
 میں احتلام ہونے کی ہے۔ جب
 کسی وجہ سے مزاج پر گرمی اور
 کمزوری کا غلبہ اور آب منی پتلا ہوا
 تو خواب کے وقت صورت خیالی پیش
 نظر ہونے سے تحریک ہو کر فوراً احتلام
 ہو جاتا ہے اور بعض وقت ایسا
 بھی ہوتا ہے کہ بغیر کسی خیال کے
 بھی احتلام ہو جاتا ہے اسکی وجہ
 طبیعت پر گرمی کا زور اور بد ہضمی
 کا مرض ہے یا کبھی رقت یا صرف
 تحریک ہونے سے بھی مواد خارج
 ہو جاتا ہے +
 سوم نمیبیو لازم یعنی خواب میں اٹھک
 چلنا چہرہ ناہمہ ایک لاطن زبان کا
 مرکب لفظ ہے جسکے لفظی معنی خواب

میں چلنے پھرنے کے ہیں گویا پہلے ایک
 بڑھکر درجہ یا فعل خواب یعنی سینے کا
 ہے جیسا کہ انسان خواب میں پڑے
 پڑے خیالی کام کرتا ہے انھیں
 خیالوں کو نیند میں سچ جج عمل آراء
 کرنے کو سوم نمیبو لازم کہتے ہیں۔
 اسکی دوا ایک مثالین ایسی لکھتا ہوں
 کہ جس سے یہ بخوبی سمجھ میں آ جاوے
 ایک کتابین لکھا ہے کہ کلکتے میں
 ایک بڑے لایق اعلیٰ درجہ کے
 مدرسہ کے طالب علم نے دن بھر
 ریاضی کے ایک سوال حل کرنے
 میں بہت کوشش کی مگر ناکام رہا
 لیکن اس بات کا خیال اُسکے
 دماغ میں مرتسم رہا اور رات کے
 وقت اپنے الگ پڑھنے کے کمرے
 میں جا کر سو رہا اُسی حالت نیند میں
 اٹھ کر اُس نے چراغ جلایا اور سلیٹ
 پنسل بیکر اُسی سوال کو حل کیا

اور سلیٹ کو ویسے ہی بڑوڑ کر سوراہا۔
 صبح ہوتے ہی اُس نے اپنی سلیٹ پر اپنے
 ہاتھوں سے سوال کیا ہوا پایا اور
 بڑا متعجب ہوا اُسکے نو کرنے کہا کہ
 آج آپ نے خلاف معمول اٹھ کر اپنے
 ہاتھ سے چراغ روشن کر کے تخی پر
 کچھ لکھا اور پھر سو گئے اس سے اُسکو
 اور بھی یقین ہوا کہ یہ میرا ہی کام
 ہے۔ تعجب ہے جو کام دن کے ہو سکے
 جبکہ دماغ بخوبی ہوشیار ہے اور
 سونے کی حالت میں ہو جاوے
 مگر وجہ یہ ہے کہ بیداری میں قیام
 پر آگندہ اور خیالات پریشان ہوتے
 ہوتے ہیں مگر چونکہ ایسی حالت میں
 دماغ ایک ہی طرف رجوع ہوتا ہے
 لہذا اُس کام کو کر لیتا اگر کوئی شخص
 اُسکو دہکا دیکر کوئین میں گمراہ دیتا
 تو اُسکو مطلق خبر نہوتی یا چلتا چلتا کسی
 طرح سے خود خود کوٹھے پر سے گر کر مر جا

تو کچھ تعجب تھا اس وقت داغ صرف ایک
خاص کام ہی کے لئے ہوشیار ہوتا
ھے اور دوسرے کل کاموں سے
بخبر رہتا ھے۔

اسی طرح ایک نائی نے رات کی وقت
اٹھ کر اپنی حجامت بنائی اور پھر سو
گیا صبح کو اپنی رات کی کا گزاری دیکھ کر
حیران ہوا۔

اکثر خشکی پلٹنوں کے کرنیلوں نے
لڑائی کے خیال میں رات کی وقت
سونے سے اٹھ کر اسیدم کوچ کا حکم دیا
اور آپ ہی کھوڑے پر سوار ہو کر ساتھ
ساتھ جلد لئے تھوڑی دیر گزشتہ باتوں پر
جواب ملا کہ حضور ہی کے حکم کی
تعمیل ھے۔

اگر کوئی صاحب بیہ فراوین کہ اس سے
تو جسم انسان کو صدمہ پہنچ سکتا ہے
اور بڑے خطرے کی بات ھے۔ کیونکہ
ایک کام کا تو خیال ھے اور اس کے عملد رآمد

کرنے میں جان جاتی رہے تو کچھ
عجب نہیں ھے۔ لہذا اس بات کا کچھ علانی
کرنا چاہیئے۔

اسکا علاج کیا ھے ہر ایک بات کے
علاج میں سبب کو رفع کرنا مقدم سمجھا جاتا
ھے پس ایسی تدبیر کرنا چاہیئے کہ جس سے
طبیعت ایک طرف کمانہنی مائل نہ ہو جائے
اور سونے کے وقت کل فکر دن کو دور
کر کے سونا چاہیئے۔

چونکہ حالت خواب میں حرکات نفس اور
دوران خون سست ہو جاتا ھے
اس لئے حرارت غریزی یعنی جسم کی اصلی
گرمی بھی کم ہو جاتی ھے مگر بیداری
میں دوران خون تیز ہو جاتا ھے
حالات مندرجہ ذیل سے نیند کو تیز
ہونی ھے جیسے تھک جانا۔ سوج
وغم و فکر اور غم و دکھ ہونا۔ ایسی کوڑ
جس سے کل اعضاء کو آرام ملے۔
بہوک پیاس سردی اور گرمی نہونا وقت

خواب نزدیک ہونا۔ اندھیری رات
اور سناں ہونا۔ علاوہ اسکے قصہ
کھانی اور باتگلی گیت سنا بھی
خواب آور رہے اور انکے برخلاف
باتون سے نیند اُگل ہو جاتی ہے
ہر ایک شخص کو خصوصاً کمزوری
نشد نہ آتی ہو تو چاہیے کہ پہلے دہنی
کروٹ سو کے کیونکہ اس سے دل
بگڑا سطر چیرھا را پاتے ہیں کہ آتے
پھیپڑ اور اعصاب نہیں سکتے
لہذا آرام ملتا ہے ۴

مکان سچا مانا اور ہوا دار ہوا ورا
تزدیک کسی طرح کی بدبو دار بھی جگہ
ہونی چاہیے۔ مکان ایسا کھلا ہو
کہ جسمیں کم سے کم بجاب فی کس ۳۰
مکعب فیٹ ہوا ہو گورن کی بارکون
میں بجاب چھ تلو اور ہاسپتالوں میں

بجاب فی کس ۱۰۰ مکعب فیٹ ہوا
ہونی چاہیے جتنے مکعب فیٹ کمرہ ہوگا

اُتنے ہی مکعب فیٹ اُس میں ہوا ہوگی
وہو میں دار جگہ میں نہ تو زیادہ دیر
بیٹھنا چاہیے اور نہ سونا کیونکہ وہوں
آمینرڈ ریلو سانس اندر جاکر نقصان
پہونچاتی ہے اور خون صاف نہیں ہوتا
تی اس میں شبنم میں بھی سونے سے
مختلف امراض لاحق ہو سکتے ہیں
لہذا شبنم کے بجائے کھلے ہمیشہ
ضرور رہے کہ گرمیوں میں ایسے برآمد
میں سو وین جہاں خوب کھلی ہوا
ہو یا امر کی طرح سونے کے مقام پر
ایک پردہ تان لیا کریں انگریز اس لئے
ہمیشہ اندر سوتے ہیں اُسکے دونوں
کھلے بدن اور کھلی جگہوں میں سونے
سے ایسا ہوتا ہے کہ شبنم کی نمی بدن کے
سامون کی راہ اندر جذب ہو جاتی
ہے اور سانس کے ذریعے شبنم

میں پہونچتی ہے اسلئے اکثر امراض جسے
زکام کھانسی بخار و وجع مفاصل وغیرہ

پیدا ہو جاتے ہیں لہذا اس سے بچنا ضرور ہے منہ کھول کر سونا بھی مضر ہے کیونکہ اگر نرم دار ہو اس سے تو بہت امراض شش یعنی پھیپڑہ و قحح میں آئین گے علاوہ ازین ہوا منہ کے راستے آنے جانے سے منہ اور حلق خشک ہو جاتا ہے لہذا اٹھ کر بولنا بھی مشکل پڑ جاتا ہے +

اور منہ کھلا رہنے سے یہ بھی ممکن ہے کہ دم کی ہوا کے ساتھ مٹیم غیرہ یا اور کوئی خارجی مرضی پھیپڑے میں چلی جائے لہذا اس مادت کو ترک کرنا واجب ہے سونے کی حالت میں ہمیشہ سر کسیدہ اور نچا ہونا چاہیے اس سے ایک تو آرام ملتا ہے دوسرے تنفس میں دقت نہیں ہوتی اور عضلات گردن بھی آرام پاتے ہیں ورنہ زیادہ دیر تک سر آگے یا پیچھے کو جھکا رہنے سے عضلات گردن کھینچ جاتے اور

درد کرنے لگتے ہیں سر اونچا رکھنے سے خون بھی زیادہ دماغ کی طرف رجوع نہیں ہونے پاتا البتہ جن قصوں کے جسم میں خون بہت کم ہے انکو کسیدہ یا پیپار کھنا چاہیے کہ دماغ میں خون بچو جس کے بستر نرم ملائم ہو کہ جس سے بدن درد کرنے نہ لگے اور چاہا پانی پیا اور ہونی چاہیے جو ان کے لئے چھ گھنٹہ اور بچے اور بزرگوں کے لئے آٹھ گھنٹہ شب و روز میں سو ناکافی ہے اس سے کم ہمیشہ ضرورتوں کو بہ نسبت مرد و ان کے زیادہ سونا پانی خصوصاً ایام مل اور بچے کو دودھ پلانے کے زمانہ میں شدیداً اس سے آرام ہونے کے بعد نیند زیادہ آتی ہے۔ گویا اس ترکیب سے انکی طبیعت انکو طاقت ور کرنا چاہتی ہے بہت پیوٹے بچے اور بچھڑ زیادہ سوتے ہیں اسکا کچھ ہرج نہیں ہننے اوپر دس

چودہ برس کی عمر والے کو بچہ لکھا ہے
 جو نون بچہ بڑھتا جاے نیند کم کرتے
 جانا چاہیے اور جو نون جو نون ضیعفی غا
 آتی جاے نیند بڑھاتے جانا چاہیے
 اگر جو ان آدمی زیادہ سونے کی عادت
 گا تو اسکا دماغ آرام طلب ہو کر سست
 اور کاہل ہو جائیگا اور اسکی سوچ
 سمجھ فکر عقل حافظے میں بھی فتور پڑتا
 کبھی سخت مرض کی آمد کے وقت گاہ
 نیند زیادہ ہو جاتی ہے اور گاہ کم
 اور جو لوگ کہ بہت سوتے ہیں اور
 محنت دماغی یا جسمانی زیادہ کرتے
 رہتے ہیں نو آخر کا انکا دماغ تھک کر
 نکما اور جسم بھی بیکار ہو جاتا ہے اور
 جلد ہی جاتے ہیں یا انکے دماغ میں
 خلل ہو جاتا ہے
 پس دس بجے رات کے سوویں اور
 چار بجے صبح کے بیدار ہوں اور اٹھتی ہی
 ایسا نہیں چاہیے کہ سرنگاہ گرین یا منہ

ہاتھ وغیرہ پانی سے دھولیں نہیں تو
 فوراً سردی گرنی پہونچنے سے تکلیف
 ہوگی اکثر طالب علم پڑھنے کی خاطر
 نیند دفع کرنے کے لئے اپنی آنکھوں میں
 اور چہرے پر پانی کے چھٹے مارتے
 ہیں یا والدین بچے کو جگانے کے
 لئے ایسا کرتے ہیں تو یہ بات بہت ہی
 ناموزون ہے چاہیے کہ نیند سے
 پہلے ہوشیار ہوں اور بعد ازاں پانی
 وغیرہ کا استعمال کرے منہ دھوے
 یا بشرط ضرورت تھوڑا سا پالے کیونکہ
 فوراً جاگتے ہی دوران خون تیز ہوتا
 ہے اور اسپر سردی پہونچنا مضر
 رساں کیونکہ اس سس خون کا انا جانا ہو جاتا
 ہے اور مختلف امراض کھانسی زکام وغیرہ
 پیدا ہوتے ہیں جاڑوں میں خوب گرم
 بستر پر گرم کپڑا اوڑھ کر سونا چاہیے تاکہ شہین
 سردی نہ اثر کرے مگایکان میں بھی آمد
 رفت ہوا کے لئے بخوبی راستہ ہوا دیکھنا ایک

رضائی مین سے منہ باہر نکالنا بھی خالی
از ضرر نہیں ہے۔

قائدہ خواب۔ دن بھر جاگنے محنت کرنے
سے ذرات جسم خارج ہوتے رہتے ہیں
یعنی جسم گھستتا رہتا ہے اور پھر رات
کے وقت سونے اور آرام کرنے سے
بجائے نئے ذرات پیدا ہو کر قائم ہو جاتے
ہیں اسلئے جب سو کر آدمی اٹھتا ہے تو اونٹ
نیں تروتازہ پاتا ہے یعنی وہ کمی جو جسم میں
دن بھر کی محنت ہوتی ہے پوری ہو جاتی
ہے یہ تبدیلی جسم میں ہمیشہ اور ہر وقت ہوتی
رہتی ہے اور اسی سے جسم کی پرورش

اگر انسان محنت ہی کرتا رہے اور سوے
نہیں تو جسم سے ہر وقت ذرات خارج ہو
ہو کر بیان تک نوبت پہنچے گی کہ وہ
بالکل ضائع ہو جائیگا جو لوگ رات بھر
ناج تماشا دیکھتے ہیں اور وہابیات پھر
شراب وغیرہ پیتے ہیں اور سوئے نہیں
ہیں تو انکی صحت کبھی ٹھیک نہیں ہوگی
اور انکے جسم کی پرورش نہیں ہوگی
اگر عام آدمیوں میں سے بحساب فیصدی
بلیخ آدمی مرین تو بطریق اوسط شراب
خوار شب بیدار آوارہ گز فیصدی چار
جوان ہی کی عمر میں مر جائیں گے۔

استخبار

اس مطبع میں کتب ڈاکٹری مطبوعہ مطبع خاص و دیگر مطابع واسطے فروخت کے موجود ہیں
اور بعض کتابیں زیر طبع ہیں۔ جو صاحب خرید فرماتا چاہیں قیمت بھیج کر طلب فرمالین۔
اسکے علاوہ ہر ایک قسم کے نقشجات و ٹکٹ بیمار ان اور کتابیں اجرت پر چھپکتی ہیں
مثلاً وہی رقمہ طلبائی فقری بھی جیسا کہ ہندوستانی امرا طبع کراتے ہیں طبع ہو سکتے ہیں
جو صاحب چھپوانا چاہیں خط بھیج کر اجرت دریافت فرمالین۔

خلاصہ کیفیت	تقریباً صفحات	نام کتاب مع مصنف
یہ کتاب فن تشریح میں نہایت معتبر و مستند ہے۔	۶۱	ہیوس انانٹی مصنفہ ستر اس پی جانز مدرس علم تشریح
اسمین ۱۳۳ تصویریں ہیں اور ولایتی عمدہ کاغذ پر بہت صاف چھپی ہے۔	۶۱	تصاویر تشریح انسانی سادہ
اسمین اعصاب عضلات تشریحیں دیر اور طاقت کارنگ اس طرح دیا ہے کہ ہر چیز بنیادی معلوم ہوتی ہے۔	۶۱	ایفسا رنگین
اس کتاب میں مصنف سکہ علاوہ فلک کو پیا کے اور بہت سی دوائیں داخل کی ہیں۔	۵۵	میشر بائیٹیکا با تصویر ترجمہ فایا کو بیبا
یہ کتاب تندرست الطاف علی صاحب ہاسٹل اسٹنٹ جمع کر کے چھپوائی ہے۔	۲	بابو مکند لال صاحب مدرس علم دویہ کیا گری لالہ
اس کتاب میں ندرج سیوچہ اور سیوچہ دانیئر اپریشن مع تصویر ہیں۔	۱۳	کسٹرنی طبع مصنفہ بابو مکند لال صاحب
اس کتاب میں بچہ خانے کا حال اور جامہ اور نرنگی بیمار یونیکا بیان ہے۔	۱۳	پیشکیل فارسی با تصویر مصنفہ مکند لال صاحب
اس کتاب میں آئینہ نگہ گراف کی تصویر اور اسکا بیان اور بنفوں کی حقیقت تحریر ہے۔	۱۳	سر جری یعنی درس جراحی بابو دیان بنج
	۴۴	حساب شوم اسٹنٹ سر جن
	۱۷	پیشکیل سر جری امام الدین احمد کبیر پیشرو بنجیم
	۲	ڈاکٹر ایفری با تصویر ملک محمد یا خان صاحب
	۲	ہاسٹل اسٹنٹ
	۱۷	رسالہ نبض با تصویر مولوی شیخ
	۸	وحید الدین صاحب ہاسٹل اسٹنٹ

خلاصہ کیفیت	نام کتاب و مصنف
اس کتاب میں جملہ اپیشونکی درستی و سامان اور یہاں کر نیکا کر ہے۔	رسالہ ان پریش محمد ملا و خان صاحب ہاسٹل اسٹنٹ
اس کتاب میں تانیخ طبابت سید اکیل پور پروڈنس اور تجربہ جادو جہن اور رہنمائی کے دو چند ہو گئی ہے۔	معدن الحکمت منصف غلام حسین ضا ڈاکٹر مستغنی - طبع جدید
اس سالہ میں تدرست و مرافقہ کی غذائی بابت مشرح و مفصل بیان اور اس کے اہم جزو ہیں۔	رسالہ غذا - ایضاً
یہ کتاب عربی لغت ترجمہ ہو کر چھپی ہے چھٹو صفحہ کی ضخامت نہایت صاف عمدہ کاغذ پر چھپی	بحر الجواہر اردو ایڈیٹر ان مرۃ الطب
یہ سالہ نہایت عمدہ صاف و خوش چھپا اور اس میں انگریزی و دیگر دینی و ریوانی علاج سوزاک کا تحریر ہے۔	رسالہ لائینہ سوزاک ڈاکٹر چیتن شاہ صاحب راسہ بھادر
یہ بیوٹا مارا فری آدمی کو لاغر کر نیکہ بیان میں ہے نقشہ ہر کد و اکی مدد خوراک کے دریافت کر کے نہایت بھی کار آمد ہے اور زہری دوا کے ساتھ ساتھ ہے۔	رسالہ شنگ ہنہ سگونڈاس جٹا اسٹنٹ سادہ نقشہ مفاد و براشر بہ ادویہ انگریزی مرتبہ ایڈیٹر ان مرۃ الطبابت بحرف انگریزی

خلاصہ کیفیت	قیمت	نام کتاب مع مصنف
نقشہ ہر ایک دو کی مقدار جو ایک کھیت		نقشہ مقدار یا شرائط و انگیزہ بیع بارش
کر نیک لے نہایت ہی کار آمد اور نیک		وفیم و استر وغیرہ مرتبہ ایڈیٹر
دو این سرخی سے چھپی ہے	۸	مرۃ الطبابت
زہرون کو سرخی سے چھپا ہے	۸	ایضاً اردو ایضاً
اسمین آتشکد و اسکے نتائج کا انگریزی		رسالہ دفع آتشک مصنفہ حکیم غلام نبی
دیونانی علاج ورج ہے	۱۰	زبدۃ الحکما حافظ فخر الدین صاحب
اسمین علم مٹی و بوجی کا منسل بیان		آستانہ علم موسم مصنفہ میر الطاف علی صاحب
ارج ہے	۱۰	ہاسٹل اسٹنٹ
ٹریک کے چھاپہ کی ہے	۱۰	پرائٹس مصنفہ میر شرف علی مرحوم
یہ مختصر رسالہ علم قیافہ کا ہے	۱۰	رسالہ قیافہ مصنفہ حافظ فخر الدین صاحب
اسمین سرکرات و جنبر آلہ و متعلقہ پاپ	۱۰	وحکیم غلام نبی صاحب زبدۃ الحکما
اسٹنٹ میڈیکل بیوپاز درج ہیں	۱۰	ترجمہ کواٹری شیت از ۱۸۶۱ تا ۱۸۶۸

مطبعہ کلاں پورہ شیخ امام الدین احمد کیتر میموریل اسکول کے انتظام

کتبہ محمد حسین علی

فہرست مین باہر اگست

- ۱۔ برگ و رشتان سیر در نظر ہو شیار
- ۲۔ نسخ ہنوزے کا اور تولیج کا
- ۳۔ فاسفورس کے بہر کا کیس
- ۴۔ اکسٹر ابوٹراٹن پر کی گئی سی
- ۵۔ سوال الجیب مشتم ہوت



- ۶۔ ہتھوڑس کا علاج
- ۷۔ ہڈیک آف ایٹیکلڈ پیر
- ۸۔ ہرہ ہڈیک آف ٹپاسیم کا فایرہ جون بن
- ۹۔ اشتہار احتیام نویش پیمین

باختیام مام الیچ

فوائد سالانہ طبابت طبو میب کلینکس

اول واقعہ کرنا جدید تجربے سے جو ان سہیل سسٹنوں کو بخوبی آگاہ کرے گا
دوم ماہ کرنا سہیل سسٹنوں کو معالجات و نسخجات ہندوستانی مسیباہر مرض
سوم ترقی دینا و تیارہ کرنا اس علم کا جو کمال طالب علمی کسی مدد طبی میں کیا
چھام پہنچانا احکامات نعلقہ عینہ طبی کا جو گورنٹ سے اجرا پاوین
چشمہ شہلا نفا درم معارضات ہر ایک پیر کا جو کسی سرجن کو تجربے سے معلوم ہونا
ششم شہلا کرنا اطباء یونانی کوہ مالجات اطباء نوک

اشعار

اس زمانہ میں دنیا میں سہیل سسٹن گزٹ ڈاکٹر ایڈیٹر سہیل سسٹن
وغیرہ اخباریں زبان انگریزی اور وین ترمیم ہوا مع حالات تغیر تبدیل سہیل سسٹن
صفحہ ۲۲ سہیل سسٹن پوری ہر جہت کی پہلی تاریخ کو واسطے استفادہ ہر ہدی سہیل
اس سہیل سسٹن کے شیخ امام الدین احمد کیو ریشہ سہیل سسٹن سکول اگر کہ اہتمام سہیل
چہ صاحب کو خرید کرنا چاہیں درخواست اپنی مع قیمت مندرجہ ذیل بند بے ہنسی آرڈر
پاس کیو ریشہ سسٹن الذکر کے ارسال فرماوین اور تہ اور نشان اپنا خوشخط حروف فارسی
وانگریزی میں تحریر کریں

تفصیل قیمت سالانہ طبابت

پیشگی مع محصول ڈاک	ماہوار	ششماہی	سالانہ
۱۰	۵	۱۰	۳۰
مابعد مع محصول ڈاک	۱۰	۲۰	۵۰

برک خشتان سبدر نظر ہوشیار ہمورتی فقیر لیسٹ معرفت روکار

مہم جہاں تک کہ زمین کے جغرافیہ کی سیر کر
ہیں یا تھوہ کمال شہ جی من الماء کو پیش نظر
رہتے ہیں تو پائے ہیں کہ دنیا کا سب سے
خدا پانی ہے جو زمین کو چاروں طرف
گھیرے ہوئے ہے اور چونکہ یہ سلسلہ سالم
ہے کہ فعل الحکیم لایخلو عن الحکمۃ یعنی حکیم
کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں ہوتا تو اس
پر خوب غور کرنا چاہیے کہ حکیم مطلق کی کیا
کے ہیں وہ اس میں کیا فائدے متصور
ہیں وہ زمین سے زیادہ پانی کو چاہتا ہے کہ
لیکن اس وجہ سے کہ یہ رسالہ ایک فن خانہ
میں ایک خاص گروہ کی نفع رسانی کی
لئے جمع ہوتا ہے سو اچھے مسائل تحریر
کے ہیں تاہم ضروری باتیں بیان کئے جائیں گے
چونکہ یہ نیا ہی متعلق ہو سکے گا

پانی کی مائیت از روئے علم کہمادہ
ثابت ہو چکا ہے کہ خالص پانی میں ایک

حصہ کو سین اور دو حصہ ہیدروجن ہوتی
ہے لیکن اس قسم کا پانی دنیا میں کہیں نہیں
پایا جاتا بلکہ البتہ ایران قریب قریب
اسکے ہے

ذائقہ پانی خالص بلا ذائقہ یا شیرین
اور آب غیر خالص شور یا کمین ہوا کرتا ہے
پس جس پانی میں شوریّت زیادہ ہو اسے
اس میں نمک کی آمیزش زیادہ سمجھنی چاہیے
شناخت خالص پانی میں کاسٹک

سے رنگ تبدیل نہیں ہوتی

۱۔ کپڑے پر صابون لگا کر ملنے سے

بہاگ زیادہ نکلتے ہیں اور کپڑا صاف

ہوتا ہے اور آب شور میں نہیں ہوتا

آئینہ شعلہ نمکوں کے ہوا سطح پر

بھی پانی میں شامل ہوتی جو باعث زندگی

و نفس حیوانات آبی ہے اگر کسی

کے بدن میں پھلیاں چھوڑ کر پانی بہر کر

بنایا اور اکثر دریاؤں جیسا بحر ہند
بحر الکاہل بحر شمالی بحر جنوبی وغیرہ
کا پانی شور پیدا کیا تو بھی جانا چاہیے
کہ اسمین حکمت اس حکیم کی گیت سو بہتا
تجربہ سے معلوم ہوئی کہ آب شور باعث
امینرش اقسام قسم کے نمک طر تانہیں یا آئینہ
سٹر جاتا ہے اگر دریاؤں کا پانی میٹھا ہوتا
تو ضرور وہ سٹر جاتا اور اس کے سٹرنے سے
تمام دنیا ہلاک ہوتی ہے

پانی کے فوائد

پانی کے عام فائدوں سے تمام اشخاص
واقف ہیں کہ پانی تمام ذی روح کی پرورش
کے واسطے ضروری شے ہے اور تمام
کام دنیوی اسی سے انصرام پاتے ہیں
اور بھی سب چیزوں کی بنا و ٹمین
موجود ہے اور ہر ایک قسم کا پانی جسمین
جن چیز کی امینرش زیادہ ہے اسمین
اوسی کی مطابق نفع و ضرر ہوا کرتا ہے
لیکن بین اس جگہ پر وہ فائدہ بیان کرتا

بندر کرین تاکہ ہوا سطح جہان اوسمین پہنچے
تب ضرور ہے کہ چھلیاں اوسوقت تک زندہ
رہیں گی کہ اوسمین کی ہوا اوٹکے تنفس کا
کام دیتی رہے جب وہ ختم ہو جاوے گی اور
دوسری ہوا تازہ نہ پہنچے گی تو دوسے
مرجا وینگی اور یہی وجہ ہے کہ بعض اوقات
تالابوں کی جملہ چھلیاں مرجاتی ہیں +
۲۔ پانی جوش دینے کی وقت جو ابلتا ہے
اسکی وجہ یہی ہے کہ اوسمین سے ہوا
خارج ہوتی جاتی ہے +

۳۔ اکثر پانیو نمین ایوینیا گینر بھی ملی
ہوتی ہے +

۴۔ بعض پانیو نمین سلفیورٹھیں پیدا کرتے
گینر ملی ہوتی ہے جو باعث ہلاکت بعض
حیوانات ہوتی ہے +

۵۔ بعض قسم کے پانی مین بائی کاربوٹسٹ
ہیڈروجن بھی ملی ہوتی ہے +

جبکہ حکم عقلاً و نقلاً یہ ثابت ہو چکا کہ خدا
نے پانی کو نسبت زمین کے سہ چند

چاہتا ہوں جو علم فزیالوجی سے معلوم ہو سکے ہیں اور علم جراحی میں فائدہ مند یا علم لادویہ میں کارآمد ہیں یا علم طبابت میں اُس سے مطلب برآری ہوتی ہے یا نفع و ضرر ہوتا ہے مثلاً فحشاء یا عیاشیہ اسکے اندرونی و بیرونی استعمال سے کیا فائدہ ہوتا ہے یا کس امراض میں مضر اور کس میں مفید یا کس حالت میں مضر اور کس حالت میں مفید ہے۔

فزیالوجیکل نواید

اول۔ علم فزیالوجی کی رو سے معلوم ہوا ہے کہ پانی پیرورش و ارسٹ ہے اور اسکے استعمال سے جسم کی پرورش ہوتی ہے۔ جسم انسان و جو ان جو سیال اور منجمد مادہ سے بنا ہے اور جس میں نو حصہ اشیاء سیال اور ایک حصہ منجمد مادہ ہوتا ہے اسکی پرورش پانی ہی سے ہوتی ہے اس قول کی صداقت کے لئے ہم دو دلیل قوی پیش کرتے ہیں۔

ایک یہ کہ اگر کسی شخص کو سو یا پانی کے کوئی غذا نہ دیا جائے تو غالباً پچاس دن جئے گا اور جس شخص کو پانی نہ دیا جائے اور غذا بھی بند کر دیا جائے تو وہ چھ ماہ ساٹ و نین ہی مر جائیگا پس اس سے ثابت ہے کہ پانی میں مادہ پرورش اس قدر زیادہ ہے کہ وہ زندگی اُسکی کہتے ہیں دن تک زیادہ رکھ سکتا ہے۔

دوسری دلیل یہ کہ اس امر کے ثبوت کے واسطے قدرتی طریقہ سے معلوم ہوتی ہے کہ جب ہم کبھی قحط سالی دیکھتے ہیں تو ہم کو معلوم ہوتا ہے کہ تمام کھجوریں دریاؤں کے قریب جا کر پڑاؤ ڈالتی ہیں تو اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ قدرتی طاقت زندگی کے بچاؤ کے واسطے اُس پرورش دار مادہ کی طرف کشان کشان لجاتی ہے جس سے وہ ایک حصہ میں تک انکی زندگی قائم رکھتا ہے۔

دوم۔ پانی۔ خون کے انجا کو ایک حصہ

تک قائم رہتا ہے تاکہ اسکی گردش صاف
اور بغیر رکاوٹ کے ہو اگر وہ زیادہ گاڑا
ہو جاوے گا تو باریک رگوں میں تک جاوے گا
اور برابر گردش نہیں کر سکیگا۔ جبکہ صہم
میں پانی قدرتی طور سے کم ہو جاتا ہے تو
حلقہ میں ایک قسم کی حس معلوم ہوتی ہے
یا گاڑا قے لگتا ہے جسکو لوگ تشنگی کہتے
ہیں : جب ایسا معلوم ہو تو جانتا ہے
کہ خون میں پانی کم ہو گیا ہے پانی پلانا
یا پینا ضرور ہے، پانی پی لینے کے
بعد بھی سیری کا ہونا دلیل اس امر کی ہے
کہ پانی جو پیایا گیا وہ اس خون کے سیال
کر دینے کو بس ہے۔

بعض بعض امراض میں جیسا کہ بخار مہضہ
اس مقام میں بھی جو تشنگی کی زیادتی ہوتی
ہے تو اسکی وجہ بھی ہے کہ اون میں خون
زیادہ گاڑا ہو جاتا اور گرجا جاتا ہے باعث
اور یہی اس زیادہ معلوم ہوتی ہے۔
بخار کی حالت میں پانی پینے سے اول تو

تسکین حاصل ہوتی ہے اور دم خون
رقیق ہو کر انواع اقسام کے ریزش زیادہ
پیدا کرتا ہے جو ریزش اپنے اپنے مجرا سے
خارج ہو کر اسکی شدت کو کم کر دیتی ہے
ہیضہ میں چونکہ دستون کی راہ خون کا پانی
اخراج پا جاتا ہے اور خون کا حصہ رقیق
بہت کم ہو جاتا ہے جسکے باعث گردش خون
کیساں نہیں ہتی۔ اور ہاتھ پیر سے ہوجا
ہیں۔ اور خون منجھ مر سیٹھ اور شکم میں
جم جاتا ہے اسوجہ سے تشنگی زیادہ معلوم
ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں پانی پینے یا
پلانے سے خون رقیق ہو کر از سر نو برابر گردش
کرتا ہے۔

چونکہ طبیعت خود مدبر بدن ہے اور اسکی
خواہش کی موافق چیز کھلانے سے اسکی
بہبودی کی امید متصور ہے لہذا طبیب کو
تابع طبیعت ہو کر علاج کرنا اور اسکی
میں حسب خواہش پانی پلانا ضرور ہے۔
اس خیال سے کہ بخار میں پانی پینے سے

مرکز لال اور ہضہ میں پانی پلانے سے
دست زیادہ آتے ہیں پانی نہ دینا خدان
انتضام حکمت و قدر ہے

علم الادویہ میں پانی کے فواید
ظاہر ہے کہ پانی سے اقسام قسم کے جوشانہ
و جسامت عرق گولیان وغیرہ بنتی ہیں اور
نیر صاف خالص پانی سے بھی انواع و
اقسام کی مفید تاثیر حاصل ہوتی ہیں
مثلاً تنہا پانی اندرونی استعمال میں
میں۔ مدربول۔ مبر و معرق مقوی

مقوی معدہ اور دافع ترشی اور خون
رقیق کرنیوالا ہے اور برونی استعمال
میں دافع جلن۔ مسکن۔ منوم۔ قابض
واقع تشنج محلل۔ مقوی۔ مدر حیض۔
منفج۔ کف آور۔ زخم صاف کرنیوالا۔
جلد کا سرخ کرنیوالا۔ سوزش کو منتقل
کرنیوالا اور آبلہ اور ہانیوالا

مسحک جب کوئی شخص نہار و تین
پیالہ پانی پئے تو غالباً اس سے اسہال

عارض ہو اسبوا سسطے محتاط آدمی بغیر
ناشتہ کئے پانی نہیں پیتے اور خاص کر جب
وبا کے دن ہوں نہایت احتیاط لازم ہے
لیکن تھوڑا پانی نہا ر مونہ پلے لینا جو
خون کی غلظت کو کم کر دے اور شکی رفع
کرے بمضائقہ نہیں اگر صاف گرم پانی کا
حقنہ کیا جاوے تو بھی رفع قبض کرتا ہے
مدربول سب آدمی واقف ہیں کہ
پانی زیادہ پینے سے اولہ زیادہ ہوتا ہے
اور بھی وجہ ہے کہ مرض جریا تین سیر
دودہ میں دس بارہ سیر پانی ملا کر پلا
ہیں یا مدر و اوٹن میں پانی کی مقدار
زیادہ کر دیتے ہیں اور اسکا اثر گروے
پر کسی طرح کا نقصان نہیں کرتا

پانی جو استعمال کیا جاتا ہے اسکی تاثیر
اور ایسا سہال کی سطح پر ہوتی ہے کہ
جس قدر پانی خون میں داخل ہو نیکی واسطے
ضرور ہے وہ خون لجا تا ہے باقی بہت
سایا پانی گروں یا آنتوں کی راہ بطور

یا پیشاب کے اخراج پاتا ہے۔

میرد یہ اثر اس وقت ظاہر ہوتا ہے کہ جب جسم میں گرمی معلوم ہوتی ہو تو سرد پانی پینے یا سرد پانی سے نہانی میں خشکی معلوم ہوتی ہے یا جب کہ گرمی کے سبب سر میں درد ہوتا ہو تو سر پر سرد پانی ہر ڈالنے سے وہ گرمی نفع ہو جاتی ہے۔

معرق پسینہ نکالنے کا فائدہ کبھی تو اندرونی استعمال ہوتا ہے جیسا کہ بخار میں پانی پنانے سے بعض اوقات پسینہ اگر بخار اوتا جاتا ہے اور گا ہی گرم پانی میں بٹھانے یا گرم پانی کا پوشیہ کرانے سے بھی اثر پیدا ہوتا ہے یا گرم پانی کے بہارہ سے خوب عرق نکلتا ہے۔

مقوی مقوی معدہ و دافع ترشی۔ پانی کا مقوی اثر گا ہی برونی استعمال سے ظاہر ہوتا ہے جیسا کہ ضعف و ناغ میں یا یہ ہونسی کی حالت میں سرد پانی کا

تراڑہ دینے سے آدمی ہوشیار آجاتا ہے یا ضعف رفع ہو جاتا ہے اور کبھی اندرونی استعمال سے جیسا کہ سرد پانی پینے سے معدہ میں تقویت آ جاتی ہے جس کے باعث وہ اپنے فعل کو بخوبی انجام دیتا ہے اور اسی فائدہ کی غرض سے ایام گرمیاں میں برف کے پانی کا استعمال اکثر صاحب لوگ کرتے ہیں۔

زخم صاف کرنے والا۔ اس سے سب لوگ بخوبی واقف ہیں کہ جب کسی زخم یا دہلیز کو ہر روز دہویا کرینگے اور پانی سے صاف کرتے رہینگے تو زخم درست اور عمدہ اور ہلکتی ہوتا رہیگا اور زہد ہونگی حالت میں بدبودار اور خراب ہو جاوے گا اور کیڑے پڑ جاوینگے (بعض ہندوستانی خراج او عام آدمی ایسا خیال کرتے ہیں کہ اگر زخم کو پانی سے دہویا دینگے تو وہ پانی چرا جاوے گا یہ اوکلی خام خیالی ہے) اثر دافع جلن۔ یہہ فائدہ سرد و گرم

دو نوک کے پانی سے ہو سکتا ہے کیونکہ
بعض مرتبہ سوزشی عضو کو پانی میں ڈبو کر رکھنے
یا سرد پانی کی پٹی بانڈ ہینے سے اسکی سوزش
جاتی رہتی ہے اور بعض مقام کی سوزش
گرم پانی کے پیکنے یا لگنے سے موقوف
ہو جاتی ہے جیسا کہ آگ سے جلی ہوئی
انگلی کی سوزش سرد پانی میں ڈبانی اور
کان وغیرہ کے درمیں گرم پانی کے پیکنے
سے آرام ہو جایا کرتا ہے ۛ

نوم نیند لایکا اثران حالتون میں معلوم
ہوتا ہے ڈلیبریم ٹریمنس اکافلا ٹریمنس
یا اور کسی دماغی سبب سے جب بخوابی ہو تو
سرد پانی سر پر ڈالنے سے اول تاثیر
تسکین کی ہوتی ہے بعدہ نیند آ جاتی
ہے اور بھی وجہ ہے کہ ڈلیبریم ٹریمنس
کے مریض کے سر پر سرد پانی کی مشکین
ڈالتے ہیں ۛ

سٹریٹو یعنی مسکن یہ فائدہ پانی کا اسکی
برودت پر منحصر ہے یعنی جب قدر سرد تر ہوگا

اور سقد رز یا دہ تاثیر تسکین کے کر گیا
حتیٰ کہ اگر کسی مقام پر برف لگائی جاوے گی
تو اس جگہ پر ایسا اثر تسکین ہو گا کہ وہاں
کی حس تک باقی نہ رہے گی ۛ

قابض یعنی خون بند کر دینا فائدہ بہہ اثر
بھی سرد پانی کے لئے مخصوص ہے علیٰ الخصوص
سینہ اور برف کے واسطے مثلاً اگر کسی ہیر
زخم سے خون جاری ہو تو او سپر سرد پانی
ڈالنے اور ہوا کے رخ رکھنے سے خون بند ہو جاتا
ہے اور اندرونی جگہ سے خون خارج
ہونے کی حالت میں سرد پانی پینے سے
رک جاتا ہے یا سرد پانی کی چھکاری لگانے
سے یا او سپر سرد پانی کا چھینٹا مارنے سے
بند ہو جاتا ہے جیسا کہ اگر کسی کو خون کی
تقے آتی ہو تو سرد پانی پانے یا سرد پانی
میں کپڑا پہلو کر معدہ کے مقام پر رکھنے
سے خون بند ہو جاتا ہے یا شش سے
خون خارج ہوتا ہو تو سینہ پر سرد پانی کا
کپڑا رکھنے یا شانہ و رحم سے اخراج ہوتی

حالت میں پیڑ و پیر سرد پانی کا تراوا
دینے یا آنٹوں سے خون خارج ہونے کی صورت
میں ہنڈے پانی کے پچکاری لگانے سے
قبض کا فائدہ حاصل ہوتا ہے +

دافع تشنج یہہ فائدہ پانی کا مرض
ہسٹریا اور ٹینس میں دیکھا جاتا ہے
کیونکہ جب بائی گولہ میں بسبب تشنج کے
وانتی بچ جاتی ہے تو منہ پر سرد پانی کا
چھینٹا مارنے سے مونہ کھل جاتا ہے یا
ٹینس میں بکری کے پہکنہ میں برن
بہر کر ریر کے ستون پر پیر نے سے تشنج
رفع ہو جاتا ہے +

محلل ظاہر کہ موج آجانے اور پری ایم
کے درم کرنے میں اکثر سٹی بانڈہ کر سرد
پانی سے تر رکھتے ہیں تاکہ درم تحلیل ہو جاوے
مقوی یہہ فائدہ پانی کی مقدار پر منحصر ہے
اگر پانی زیادہ مقدار میں ایک بار گی پیا
جاوے گا تو وہ معدہ کے فعل کو روک کر
قے کی طرف رجوع ہو گا چنانچہ اس فائدہ

کیواسطے ہندوستانی طیب بخار کے
پاشیج میں سرد پانی میں سونف پسوا
اور کپڑے جہاں کر بمقدار زاید مریض
کو پلو اتے ہیں جس سے فوراً قے آجاتی
ہے (ایڈیٹر نے بھی اسکا تجربہ کیا)

مدر حیف یہہ اثر برونی استعمال
زیادہ تر دیکھا جاتا ہے مثلاً بعض
عورتوں کو گرم پانی میں عرصہ معین تک
بہلانے سے حیف بخوبی ہوتا ہے اور
بعض کے رحم میں گرم پانی کی پچکاری
لگانے خون زیادہ آتا ہے اور بعض کو
سرد پانی میں ایک عرصہ تک بہلا کر اور
پہر وہاں سے نکال کر جسم سکھلا کر گرم
لباس پہنانے سے خون کی بازگشت رحم
کی جانب ہو کر آیام خلاصہ ہوتے ہیں +
کف اور امراض شش میں خوب گرم
پانی حقہ میں بہر کر بطور دم کشی بہا رہ
لینے سے اخراج بلغم ہوتا ہے اور مریض
کو آرام معلوم ہوتا ہے اور نقل رفع ہو جاتا ہے

منفرح غشی کی حالت میں اسکا اثر خوب معلوم ہوتا ہے یعنی سرد پانی کا چھینٹا مونہہ پر مار کر تھیں تھیں پھر ہوشیار ہو جاتا ہے +
 ردی فسنٹ و کونٹری ٹنٹ اور ورنکینٹ
 یعنی جلد سرخ کر نیوالا اور مالہ کا اور ابلہ
 انگریزی کا اثر جب کوئی مقام گرم پانی سے سینکا جاویگا تو رفتہ رفتہ وہ سرخ ہوگا اور اندرونی سوزش کو اوپر لے آویگا اور زیادہ گرم ہونکی حالت میں آبلہ ڈالے گا

خون رقیق کر نیوالا اثر اوپر بیان ہو چکا ہے کہ خون پنجہ کو سیال کرتا ہے اور ایک حد میں تک اسکو قایم رکھتا ہے +
 ایڈ میٹر آئینہ طبابت
 فن جراحی میں جو سایہ اس پانی کے بہن وہ پرچہ آئینہ میں درج ہو گئے +



انسحہ اسلمہ شمشیر علی صاحبہا سبب ماسٹر بنیاد معرفت لالہ چمن پشاور کیونڈر

بہہ نسخہ گنی وایم یعنی نہروے کو فائدہ بخشنے والا ہے بہہ علاج جس مریض مبتلا مریض مذکور کا کیا فوراً شفا حاصل ہوئی +
 مکڑی کا جالا ایک عدد لیکر اور اسپر تیل تاجواہ السی کا لگا کر خفیف حرارت دیکر

مقام نہروے پر چپان کر دیو مگر دن میں دو تین مرتبہ بہہ علاج کرے تو انشاء اللہ عرصہ ایک ہفتہ میں صحت ہو جاوے گی +
 مکڑی کا جالا یعنی مکان مکڑی کا کہ سبز انڈے دیکر چاروں طرف سے بند کر دیتی ہے اور وہ رنگت میں شل سفید کاغذ کے ہوتا ہے

<p>قطرہ سوراخ نہرو پر کیقدر فاصلہ سے ٹپکاوے تاکہ زخم پر صد منہ پہنچے بعدہ تھوڑی دیر کے بعد نہرو والے گاؤسکو یہ ہوشیاری تمام اچھے توکل نہرو والے جاوے گا۔ نسخہ جو سول کے رڈ کو بہت قریب تخم میتھی دواؤنس دودھ دوپونڈو گائے کا ہویا بینس کا بول تخم میتھی کو دودھ کے ہمراہ اسقدر جو شرب کے میتھی گل جاوے وہ دودھ میتھی سمیت نوش کرے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً صحت ہوگی فقط لالہ یحیٰں پرنسپل ہسپتال بنڈھہ</p>	<p>اُسکو صاف کر کے لگائے نسخہ ثانی اردکی وال ایک ڈرام ہلدی دس گرین گھی ایک اونس اول اردکی وال کو ہمراہ پانی کے خوب باریک پیسے آب مقطر حسب ضرورت بعدہ مقام نہرو کے گرد ایک حلقہ کے موافق لگا دے مگر سوراخ نہرو کو پوشیدہ نہ کیے بعدہ ہلدی کو روغن زردین ملا کر حرارت دیوے جب روغن مذکور خوب گرم ہو جائے تب آگ سے علیحدہ کر کے رکھے جسوقت نیم سرد ہو تو روغن مذکور کا ایک ایک</p>
--	--

فاسفورس کے زہر کا مینجمنٹ کو آخر کار صحت ہو گئی

مسٹر ایف جی بیکر صاحب ہوس سرجن نے جوڈاکٹر اسٹیون صاحب کے ماتحتی میں
کرتے تھے اس مریضہ کی کیفیت بطور یادداشت تحریر کی ہے۔

تہی معرفت اہلکاران پولس ۲۴ نومبر کو	ایک جوان عورت جسکی عمر ۲۲ برس کی
-------------------------------------	----------------------------------

چھ بجے ۵۴ منٹ پر شفا خانہ میں آئی۔
کانٹبل نے بیان کیا مینا اسکو پون گھنٹہ
بیشتر سڑک پر دوڑتے دیکھا تھا اور وقت
اسکے مونہہ اور ہاتھوں سے آگ کے شعلے
نکلنے تھے۔

کیفیت معالج مریضہ ایک موٹی تازی
جوان مضبوط عورت تھی۔ ہنگام داخلہ ہسپتال
اسکی حالت متوش تھی۔ ہڈیاں کبھی تھی۔
ہر ایک تنفس میں اسکے مونہہ سے آگ کا
شعلہ نکلتا تھا۔ اور پتلیوں میں سنبری
مایل نیلہ وہ تھے جو کہ تاریکی میں روشن
نظر آتے تھے۔

عورت نے نہ تو اپنا حال بتلایا اور کسی
مقام کے دور کی شکایت کی لیکن اسکے پاس
پاس فاسفورس کی نہایت تیز بو آتی تھی
علاج قے لائیکی بڑی مقدار میں سلیفٹ
زنگ پانی میں گھول کر مریضہ کو دیا گیا
لیکری پی لیا اور فوراً قے شروع ہوئی۔
قے میں بڑے بڑے ٹکڑے گوشت اور

آلو کے جوہم ہنہیں ہوئے تھے برآمد ہوئے
(ان ٹکڑوں کو جب تاریکی میں رکھتے تھے
تو وہ چمکتے تھے اور انہیں سے تیز فاسفورس
کی آتی تھی) چند منٹ بعد ایک دوسری
مقدار سلیفٹ آف زنگ کی بہت سا پانی
ملا کر دی گئی اس عورت نے اسکو بھی بلا
وقت پی کر تین منٹ کے اندر قے کر دیا۔
اس قے میں فاسفورس کی بو مطلق نہ تھی
مریضہ نے بیان کیا کہ اب مجھ کو بہت آرام
ہے اور اب میں شفا خانہ میں رہنا نہیں
چاہتی۔

پولس کے حوالہ کی گئی وہاں پر اسکے ذمہ
جرم خود کشی عاید ہوا لہذا وہ ابھی تک
پولس کی نگرانی میں تھی کہ اسکی حالت ایسی
ابتر ہو گئی کہ دوبارہ اہلیان پولس
نوبے شب کو اسے شفا خانہ میں لائے۔
جس وقت کہ دوبارہ داخل شفا خانہ ہوئی
تو بخوبی ہوش میں تھی اگرچہ کسیدہ کو لاپس
تھا۔ رنگت ہسکی پڑ گئی تھی اور اسکو اکثر

اوبکائیوں آتی تھیں اور زرد زرد لعاب
 اوبکائی میں نکلتا تھا +
 فوراً اسکو پلنگ پر لٹایا اور گرم بوتلین
 اس کے پاؤں پر پہرہ نیکو حکم دیا +
 مریضہ نے گلے کے دروازے کی شکایت
 کی۔ ایسی باریک آواز سے کبھی کبھی بولتی
 تھی کہ بہت کم سنائی دیتی تھی۔ پتلیاں
 اصلی حالت بن گئیں۔ نبض متلی اور منظم۔
 تنفس جلد جلد اور اوہلا۔ چونکہ مریضہ
 کو غنودگی از بس تھی لہذا اسکو ہر وقت جگا
 رہتے تھے اور چونہ کاپانی اور دودھ کم
 مقدار میں ملا کر پلاتے تھے۔ چونکہ پسینہ
 بکثرت آتا تھا مریضہ کا جسم سرد تھا۔
 شکم پر سوجن اور درد بالکل نہ تھا +
 شب کو ساڑ بارہ بجے آنا اسکی حالت میں
 کسب طرح کی تبدیلی واقع نہیں ہوئی +
 جبکہ مریضہ کو پلنگ پر لٹایا تو اس کے کپڑوں
 میں سے ایک پیالہ برآمد ہوا جس میں ادھی
 اونس نشہ سما سکتی تھی اور اس پیالہ کے

کنارہ میں لگدی لگی ہوئی تھی جو چوبون
 کے مارنیکو تیار کی تھی +
 دو بجے شب کو تنفس آسانی کے ساتھ
 ایک منٹ میں تیس مرتبہ ہوتا تھا۔ جسمی
 حرارت تلو۔ نبض نوے متلی منظم۔
 مریضہ موندہ اور گلے کے درد کی شکایت
 کرتی تھی اور کچھ کچھ ہوش میں تھی آگاہین
 بند تھیں لیکن جب اس سے کہو لٹے
 کو کہتے تھے تو وہ ذرا اور اٹھتا دیتی تھی
 پتلیاں اصلی حالت میں تھیں روشنی میں
 سکر تلی تھیں +
 جب اس سے زہر کھانیکہ بابت کچھ دریافت
 کیا جاتا تھا تو کچھ نہیں بتلاتی تھی کہ کیا کھا
 ہے اور جو دوا ایک بات کہتی تھی تو ایسی
 باریک آواز سے کہ سنائی نہیں دیتی تھی +
 پیٹ میں نفع تھا اور ڈھول کی مانند
 بجتا تھا +
 علاج کسٹائلین تھوڑا لاڈل ملاکر
 حقنہ کیا جس سے معمولی بیچانہ آیا اور

پیشاب بھی ہوا (چونکہ وہ فضلہ اور پچکاری کے دوا باہم آمیز تھیں لہذا امتحان نہیں کیا گیا) اس فضلہ میں جو پچکاری دینے سے خارج ہوا فاسفورس کے بوسطی نہ تھی لیکن تنفس میں اب تک اسکی بوجھ تھی *

مریضہ نیند کے خمار کے سبب بچیں تھی اب ہر چار گھنٹہ بعد دودھ اور مارینا کاسٹون دینا شروع کیا انھو بگرم پولٹس پیٹ پر باندھی *

صبح کے دس بجے تک کسی قسم کی تبدیلی اسکی عام حالت میں نہیں ہوئی تھی یعنی رو بصحت نہیں لائی حلق اور معدہ پر دبانے سے درد بتلاتی تھی۔ اپنا مونہ کہول نہیں سکتی تھی اور نہ جنبش کر سکتی تھی۔ جسمی حرارت ایکسوائیک درجہ پر تھی نبض ایکسوائیکس ۱۲۰ غیر منظم پتلیان مثل حالت صحت کے دونوں انھوں میں فولو فوہیا کی کیفیت یعنی روشنی سے انکھ میں پچاچہ

معلوم ہوتی تھی۔ پسینہ بہت آتا تھا * سینہ کے امتحان سے معلوم ہوا کہ ہوا کی بڑی بڑی نالیوں اور ٹریکیا میں انفلاشن شدید ہے اور نکلنے میں بھی دقت ہوتی تھی *

علاج دودھ سفیدی بیضہ مرغ پینہ کرکھانیکو اور برف چوسنے کو اور پندرہ قطرے تنکڑ اور پائی سمن وائٹر کے ساتھ پینے کو نین مرتبہ دینے بتلایا * دن کو گیارہ بجے پر حرارت جسم ایکسوائیک درجہ پر تھی اور نبض ایکسوائیکس ۱۲۰ چھ بجے شام کو حرارت جسمی ۱۰۴ نبض ستر غیر منظم اور مشکل سے محسوس ہوتی تھی تنفس چوبیس *

دس بجے شب کو ڈائی نے اگر بیان کیا کہ وہ عورت مر گئی *

چند منٹ بعد جبکہ اسکو جا کر دیکھا تو وہ بحسن و حرکت پشت کی جانب پڑی تھی نہ تو نبض معلوم ہوتی تھی نہ تنفس نہ ل کی

حرکت - جسم سہو تھا - انکھیں کھلی کی
کھلی رہ گئی تھیں وجہ ناکی حرارت ۹۸°
درجہ پر تھیں ہر طرح سے معلوم ہوتا تھا
کہ وہ مر گئی ہے

غرض مصنوعی تنفس کرنا شروع کیا چند
منٹ کے بعد وہ آہستہ آہستہ نہایت
کمزوری سانس لینے لگی اور جب آدھ
گھنٹہ تک برابر تنفس کرتے رہے تو دل کی
حرکت اور نبض بھی معلوم ہونے لگی اور
تنفس بھی جاری ہو گیا اگرچہ غیر منتظم
تھا

چونکہ تھوڑے تھوڑے عرصہ بعد اسکا
تنفس بند ہوتا جاتا تھا بدین وجہ ایک
بچہ شہتیک مصنوعی تنفس اسکو لاتے
رہے جبکہ تنفس اور نبض خوب ترقی پکڑ
اگئی تب مصنوعی تنفس موقوف کیا گیا
اسوقت حرارت جسمی ۹۷° رہی - مریضہ
کو زور سے کھانسی آئی اور تمام سینہ پر
گہر گہرا ہٹ کی آواز معلوم ہونے لگی

تنفس میں فاسفورس کی بو مطلق نہ تھی
اور تیسویں نومبر کو مریضہ شب بھر بچپن
رہی اور اکثر کھانسی اور ہٹتی تھی
مگر کچھ بلغم نہیں نکالتا تھا - بہت کمزور
تھی - دل و دماغی کیفیت بدستور تھی -
شکم میں نفخ تھا - حلق اور اپہنگیا سٹیم
میں زخم تھا - فوٹوفیو بکشر تھا
جسمی حرارت ۹۸° نبض ۸۰ کو کمزور منتظم
تنفس جو بیس کو تاہ اور غیر منتظم -
سینہ میں بلغم بولتا تھا - حرکت قلب
معلوم نہیں ہوتی تھی اور ذرا سی حرکت
جسمی سے مریضہ کا دم گھٹ جاتا تھا
اور کھانسی بہت تھی مگر کف نہیں آتا
تھا اور پھر کیوقت جسمی حرارت ۹۸°
نبض ۸۰ تنفس چوبیس - چار بجے سچھ
جسمی حرارت ۹۸° نبض انسی تنفس
بیس - چھ بجے شام کو جسمی حرارت
۹۷° نبض انسی تنفس تسلسل - آٹھ بجے
شام کو جسمی حرارت ۹۸° نبض ۷۸

<p>تنفس چوبیس گھنٹہ سات بجے شام کو حرارت ۴۰.۲ نبض ۲۸ تنفس چوبیس گھنٹہ دس بجے شام کو حرارت ۴۰.۱ نبض ۹۰ تنفس تیس گھنٹہ بارہ بجے شب کو جسمی حرارت ۴۰.۲ نبض ۲۸ تنفس تیس گھنٹہ - علاج بدستوری جاری یکم دسمبر کو مریض کی حالت تبدیل ہو گئی یعنی اچھی طرح سے بولنے لگی اور کہتی تھی کہ مجھ کو گزشتہ حالت کچھ یاد نہیں لیکن اس کا اقرار تھا کہ میں نے زہر کھایا تھا پیرٹ مین درد نہ تھا مگر پہولا ہوا تھا گلے میں کب قدر گہنچا تھا اور قرعے لگنے میں تکلیف تھی۔ دو ابند کی گئی اور مریض کو دودھ اور انڈے کی خوا جاری رکھی اور گاہی تھوڑی روٹی اور دودھ بھی دیتے تھے۔ پیشاب بیخانا اصلی حالت میں ہونے لگا حرارت ۹۹ نبض ۷۵ تنفس ۱۵ دس بجے دن کے تھی</p>	<p>تنفس تین بیخانا پیشابے ن میں نہیں ہوا صرف شام کو پیشاب اصل حالت میں تھا ابوسمین فاسفورس کی بو مطلق نہ تھی۔ مریض نے برف کا جما ہوا دودھ اور انڈے کھائے اور اس کو اگرچہ اب بکایا نہ کثرتی تھیں مگر تھیں نہیں ہوتی تھی۔ دوا کئی دفعہ دن میں دی جاتی تھی۔ رات بہ آرام سے رہی اور دوسرے روز صبح کے وقت دو تین باتوں کے جو اب ہولیت کے ساتھ باریکل داز سے دئے۔ دہانے سے گلے میں درد اور معدہ میں سختی بتلا تھی زبان صاف حلق میں سوزش نہ تھی۔ صبح کو دوپٹ پیشاب ہوا جو کہ حالت صحت کا سا تھا دودھ باسانی پی سکتی تھی ابھی تک اپنی انکھیں نہیں کھول سکتی تھی اور نہ زبان نکال سکتی تھی گیارہ بجے دن کو جسمی حرارت ۹۷ نبض ستو غیر منتظم اور باریک تنفس تیس گھنٹہ تین بجے سہ پہر کو جسمی حرارت ۹۸ نبض</p>
---	--

<p>بہمی حرارت، بھٹن، سبب مثل حالت صحت ہوگئی اور کچھ جی بھی نہیں رہا تھکا۔ پولس، اسے اسکو عدالت پہنچا آخر کار ۱۰ جولائی۔ یرقان کے کوئی علامت ظاہر نہیں آئی تھی از ل ٹ</p>	<p>اور ذی بچے رات کے حرارت ۹۰° نبض ۱۰۵، تنفس ۲۵۔ آنکھیں بخوبی کھل سکتی تھیں اور زبان نکل آسکتی تھی دوسرے روز مریض بالکل اچھی ہوگئی تھی آج عام کمزوری باقی تھی ورنہ نخین سے اور شکم اصلی حالت میں ہو گیا</p>
--	---

اسٹریوٹرائن پر کیتسی یعنی غیر مقامی مل

<p>زندہ رہتی تو یہ بھی جذب ہو جاتے والد اعلم بالصواب پوپہ سے مارٹم اگر مائی نیشن ۲۶ تاریخ ۱۰ لائی نیشن کو ایک عورت ۳۵ برس کی تھی اوچو ہماینت لاغر تھی یہ نیشن پاگلخانہ سے آئی تھی اسکا نام معلوم نہیں یہ بھی نہیں معلوم کہ اسکو کب سے جین ہو گیا اور کب سے پاگل خانہ میں قید تھی وماغ اصلی حالت میں</p>	<p>یہ پوسٹ مارٹم لائی نیشن سے غرض سے تحریر لیا جاتا ہے کہ ایسا کب سے تھا و نادر کیتسین آتا ہے اور اس کی کیفیت سے ایسا گمان ہوتا ہے کہ غل اس عورت کو عرصہ تک رہا اور جب جنین پورے دنوں کے بعد پیدائش تو جذب ہونا شروع ہوا اور تمام جسم جذب ہو گیا صرف بال اور چند دانت جذب نہیں ہوئے تھے کہ وہ عورت مر گئی اور کچھ عجیب تھا کہ اگر وہ اور کچھ عرصہ</p>
---	---

پیشہ اعلیٰ حالت میں *
 آل نوح حالی تھا لیکن نعلش پوشیدہ
 نے سڑی ہوئی تھی *
 میں کہ سید محمد روبرو ہوا و نسا
 آہ خالی *
 بایان اویری بہت بڑا قریب *
 پوند سہ زنی تھا اور اس کے یہ کر دیکھ
 سے اوپر تلے تین تیلیاں نکلیں سب
 سے نیچے کی تیلی میں ایک زروچہ ملی
 تھی اس زروچہ پر ملی شے کو چیرنے سے
 بن گولیاں برآمد ہوئیں یہ گولیاں
 اتنی اتنی بڑی تھیں جیسے لڑکے کے کھلا
 کرتا ہیں اور ان کے اندر بال کی غلو
 تھے اوپر والی تیلی میں بھی بال تھے
 مگر نیچے کی تیلی ناہموارے ترتیب سے
 کی تھی جس کا قطر ڈیڑھ انچہ اور چڑی
 پیڑ نظر میں آنچہ کا تھا اور اس میں نو
 * حسب تفصیل ذیل تھے *

انساز ۱
 بای کسپڈ ۱
 کینا ۲

دوسری اویری یعنی وایان اسلی
 حالت میں تھا *
 رحم مثل بارہ کے تھا اور اس کے ہیت
 سے معلوم ہوتا تھا کہ کبھی اس میں تل
 قرار پذیر نہیں ہوا *
 لیور ۲۸ اونس کا وزنی تھا *
 ٹنگس ۲۶ اونس =
 پارٹ ۵ اونس =
 اسپرین ۸ =
 کڈنیر
 یہ نعلش پاگل خانہ سے میڈیکل اسکول
 میں آئی تھی اور صاحب پریسپل صاحب
 نے پوسٹ مارٹم کیا تھا اس کا کچھ حال
 گزشتہ معلوم نہیں ہوا جس سے انکشاف
 حقیقت حال ہوتا *

سوال طبیب نقل خط مشعر حقیقت موت

مولینا مخدومنا دامت مکار یکم بعد تسلیم کے گذارش ہے کہ آپ کے اخبار کا ناظرین میں اکثر تو وہی اشخاص ہیں جنہوں نے علم طب بطریقہ تعلیم انگریزی سیکھا ہے اور کتنا ایسے میں جنہوں نے طب یونانی حاصل کی ہے اور شاید ایک دوا لے بھی ہوں گے جنہوں نے دو نو علم میں دستگاہ حاصل کی ہو اور شاؤد نا کوئی ایسا بھی ہو گا کہ جنہوں نے علم ڈاکٹری اور یونانی نہیں پڑھا مگر شوق ایسی کتابوں کے دیکھنے کا رکھتے ہوں الغرض جس صاحب کے جس زبان میں جس طریقہ سے یہ علم سیکھا ہوا اور وہ میرے سوال کا جواب دینے کی قابلیت رکھتے ہوں نظر فائدہ رسائی غوام میرے سوال کا جواب بذریعہ اخبار آپہنہ طبابت مشہر کرویں یا اگر ہرچ اوقات سامی ہو تو آپ بھی

اس کا جواب قلبہ فرما دیں ؟ سوال موت کیا شے ہے اور کیونکر واقع ہوتی ہے اور اس کا کوئی علاج بھی ہے ؟ راقم ایک طبیب جواب اس کا بطور اختصار قلبہ فرماتا ہے جو صاحب ناظرین اخبار میں لکھا جواب تحریر فرمایں گے وہ بطیب خاطر چہا پا جاویگا ؟

غفی نہ ہے کہ موت کوئی عارضہ نہیں ہے جو تدبیر اور علاج سے رکتا و سے الا باذن اللہ بلکہ ترکیب تن انسانی کی بذات خود پایا نہ نہیں ہے اور وہ اپنے تن انسان جس مادوں سے بنایا گیا ہے وہ سب کے سب اثر قبول کر رہا ہے اور تباہ ہونے والی ہیں اور یہ امر کسی طرح ممکن نہیں ہے کہ بدن کو تباہ ہونے سے ہمیشہ کو بچا سکے یا جقدر

وہ تحلیل ہوا ہے یا خرچ ہوا ہے اسکو
اوتنا ہی پورا کر سکے پس بلحاظ مرقومہ
بالاثبات ہوتا ہے کہ اُسکے قیام کے واسطے
مدد کی ضرورت ہے جب اُسکا قیام قائم
نہ رہ سکے گا ضرور وہ ترکیب ٹوٹ جائیگی
اور موت لاحق ہوگی یا یہ خیال کر سکتے
ہیں کہ جس مادہ میں جسم انسان نے
ترکیب پائی ہے وہ باہم دیگر مخالف
بالطبع ہیں ایک دوسرے سے جدا ہونے
والے ہیں اور ہر ایک کی جگہ جدا ہے
پس ہر ایک مادہ اچھوٹے کل شے جتن
الی اصلہ کے اپنی اپنی اصلی جگہ کی
جانب جائیگی خواہش اور قوت اُسکی
روکنے کی کوشش کرتی ہے اور چونکہ
مادہ کا کام جدائی قبول کرنے اور
پراگندہ ہونیکا بالطبع ہے اور روکنے
اور جمع رکھنے کا کام قوت کا کوشش ہے
تعلق رکھتا ہے اور یہ دونوں کام
برابر ہونہیں سکتے لہذا جب کارطبعی

مادہ کا کار کوشش قوت پر غالب آجاتا
ہے فوراً وہ جدا ہو کر اپنی اپنی اصلی
جگہ کی طرف رجوع کرتے ہیں جسکا نام
موت ہے ۔
چونکہ تن انسان میں تری اور گرمی
خالقی ہوتی ہیں اور تری مادرزادی
حسب تقاضا عمر کم ہوتی جاتی ہے
یہاں تک کہ پتیس برس کی عمر کے بعد
اُسکا انحطاط شروع ہوتا ہے اور زمانہ
کہولیت تک بہت کم ہو جاتی ہے اور
زمانہ شیخوخت میں اسقدر کم ہو جاتی
ہے کہ مطلق باقی نہیں رہتی اور ظاہر
ہے کہ جب تری جو مادہ گرمی ہے
باقی نہ رہی لاجمالہ حرارت غریزی ایل
ہو جائیگی اور یہ گھٹنا امر ضروری ہے
چنانکہ فروغ مادہ چراغ روغن است
ہر گاہ روغن کمتر میشود و فروغ کمتر
میشود پس کم ہونا تری مادرزادی
اور زایل ہونا حرارت غریزی کا نام

اصطلاح اطباء میں موت ہے

وقوع موت اکثر موت دل پیسٹہ
و دماغ کے بیکاری سے لاحق ہوتی ہے
یعنی جب ان اعضاء ریسکے فعل میں
فتور واقع ہوتا ہے تب موت لاحق
ہوتی ہے اور جب سبب موت فتور
قلب ہوگا تو شکوپلی لاحق ہوگی جسکے باعث

انہیں یا استہینیا ہو کر مر جاویں گے

نتر سنس کے سبب فوت ہوتے ہیں
اسلی موت، اسٹکیا - اپنیا ریٹھ کیپشن
سے لاحق ہوتی ہے
فتور دماغ سے جب کوئی مرتا ہے تو
کو ماہو کر موت لاحق ہوتی ہے
راقم حکیم

تھائیس کا علاج

ڈاکٹر براسٹر صاحب نے اپنا تجربہ
اس طرح پر تحریر کیا ہے کہ ایک بورت
طویل القامت لاغر اندام جسکی عمر
ستائیس برس کی تھی اور جو مرض تھائیس
میں مبتلا تھی اسکو گلیسرین اور اٹنرین
ہمپنے بہت فائدہ بخشا

کیفیت اسکی یہہ ہے کہ جب تک اسکی
شادی نہیں ہوئی تھی وہ تندرست
تھی بعد شادی کرنے اور لڑکا پیدا

ہوینکے جو زمانہ ڈوبالی برس کا ہے
اسکو مرض تھائیس نے بہت ستایا رنگت
اسکی زرد ہو گئی اور بلغم بکثرت نکلتا
تھا اور کھانسی تھی اور تین مہینے
اسحال تھا ہاتھ پاؤں کے تلوے
جلتے تھے سینہ سبکیوں میں رہنے پر دھسکا
ہوا تھا اور نہایت سست اور کمزور
تھی چل پہر نہیں سکتی تھی اور یہہ دن
ورم تھا اسکو کمپوٹڈ چاک پوڈر کوئین دی

<p>بہہ ہے * ایک ڈرام گلیسرین ایک ڈرام وکالکشن لیسین ماس آٹھ اونس تین اونس وین تین دفعہ پلاتے تھے *</p>	<p>گلی اور گلیسرین اور انڈین ہب دیا گلی اور غذا ابھی کھلائی گئی کاڈو آیل اور آیوڈین کی مالش صبح اور شام سینہ پر زرائی گئی یہہ علاج کئی ہفتہ تک رہا جسکے سببے اسکو بہت فائدہ ہوا نسخہ اسکا</p>
---	---

ہیڈک آف ایفیکٹڈ برین

<p>بر خلاف ڈاکٹر سید غلام حسین صاحب مصنف معدن الحکمت و رسالہ غذا ناگوار طبع یا مفت کا درد سر معلوم ہوتا ہے تو آنکلو بیٹس بوند روغن ٹاپین ہنڈ ہے پانی مین ملا کر دو دو تین تین گھنٹہ بعد پلاسے نہ صرف درد سر رفع ہوتا ہے بلکہ تمام جسم کو آرام و چین ملتا ہے * کبھی تو اسکی ایک ہی مقدار کفایت کر جاتی ہے اور گاہی دو تین مقدار دینے کا نوبت پہنچتی ہے * از رٹ ن</p>	<p>جب کوئی شخص توجہ دلی سے بہت عرصہ تک کوئی کام کر رہے یا جسمی محنت انتہا درجہ کی کرنے سے تھک جاتا ہے تو اسکو ایک قسم کا درد پیشانی کے مقام پر معلوم ہوتا ہے اسکو ہیڈک ایفیکٹڈ برین یعنی سر کا درد وماغ کی تکان سے ہونا کہتے ہیں اور یہہ درد ایک پیالہ چار کے پینے سے رفع ہو جاتا ہے لیکن جن لوگوں کو چار نقصان کرتی ہے یعنی نیند جاتی رہتی ہے یا جسم میں بے چینی لاحق ہوتی ہے یا چار پکانا چو لاپھوکن</p>
---	--

جنون کا علاج بروماڈ آف پٹاسیم گانجے سے

من تجربات ڈاکٹر کلوسٹن صاحب بہادر

ڈاکٹر کلوسٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ
پاکستانی نہ کے تجربہ سے معلوم ہوا
کہ بروماڈ آف پٹاسیم گانجے کے
ساتھ ملا کر دینے سے مریض مبتلا
مرض جنون کو بہت فائدہ کرتا
ھے انہوں نے بہت سے مریضوں
پر اس کا تجربہ کیا خلاصہ ان کا
ہیہ ہے کہ ایک مریض کو جب کو
متواتر مینیا کی باری کے کئی بار ہوئی
تھی اس دوا کے دینے سے اس کو
فائدہ ہوا لیکن دوا موقوف ہو گیا
اور مرض میلن کو لیا میں اس دوا
کے دینے سے نیند بخوبی آئی اور ہوش
حواس میں بہتر ہوا پائی گئی اور مریض
فریہ اور طاقت ور ہو گیا اور ایک اور

مریض کی یہ کیفیت دیکھی گئی کہ جب
اس کو شدت خفقان کی ہوتی تو اس
دوا کے دینے سے اس کی کیفیت
انسان کی سی ہو جاتی تھی لیکن شروع
غل نہیں کرتا تھا کسی کو انڈیا
نشین پہنچاتا تھا نیند آ جاتی
تھی کپڑے پہنتا تھا اچھی طرح
کھاتا پیتا تھا اور جب اس کا استعمال
موقوف کر دیتے شروع غل کرنا ایذا
پہنچانا جیننا چلانا رونا جھینکا شروع
کرتا تھا *

طریقہ استعمال اس دوا کا یہ ہے
کہ ایک ڈرام بروماڈ آف پٹاسیم
کو ایک ڈرام ٹینکٹور انڈین جپ کے
ساتھ ملا کر چہ خوراک دن میں پانچ

اسکو دینا چاہیں کم مقدار میں دینا شروع کریں اگر کچھ فائدہ جانے تو اسکی مقدار زیادہ کرتے جائیں	پانچ گھنٹے بعد ایک ایک خوراک کھلاتا تھا اور بعض مریضوں کو صرف دو خوراک پنہرہ پنہرہ قطرہ کی دیتا تھا عرض جو صاف
---	--

اشتہار نو طبع کتاب سٹیم انجن

شاہیقین فنون صنعت کو مژدہ ہو کہ اندرون میں ایک کتاب جسکا ترجمہ زبان اردو میں عام فہم میں منشی عبدالجلیل محمد پناہ صاحب مترجم ششہ تعمیرات سرکار نظام نے کتاب انگریزی موسو بہ لاؤنڈری سٹیم انجن سے کیا ہے اس مطبع میں چھپنے کو آئی ہے اور چھپ کر تمام ہو گئی ہے کتاب کے مطالعہ سے انجن کے ہر ایک پرزے کی حقیقت اور اسکی رفتار کی کیفیت و حرکت و فوائد بخوبی ہوتی ہے سچ تو یہ ہے کہ عجب دلچسپ کتاب ہے جس سے نہ صرف بچہ فائدہ ہے کہ انجن کی حقیقت اور اس کے رفتار کی کیفیت معلوم ہو بلکہ اس سے اور بہت سی کلوں کے بنانے اور طرح طرح کے کام انجن سے لینے کا بھی حال معلوم ہوتا ہے غرض مطالعہ اس کتاب نایاب کاغذی از فوائد و لطف نہیں ہے۔ یہ کتاب ڈایرکٹر پنجاب نے پسند فرما کر جو جلد خریدنے کا وعدہ کیا ہے اور سرکار نظام میں بھی اسکی جلد میں خریدی گئی ہیں باوجودیکہ یہ کتاب عمدہ کاغذ و لایتی پر چھپی ہے تاہم اسکی قیمت مصنف سلمہ نے بہت کم رکھی ہے یعنی دو روپے مقرر کئے ہیں جن صاحب کو خریداری کتاب کی منظور ہو در خواست اسکی پاس مصنف صاحب کے حسب پتہ مندرجہ ذیل ارسال فرمادیں

حیدر آباد کن ششہ تعمیرات سرکاری بخد مت منشی عبدالجلیل محمد پناہ صاحب مترجم ششہ

مذکورہ برسد

درخواست تبدیلی

شیخ امام المہین نہیوڈاکٹر متعینہ فلیورہ اسٹیشن ریلوے
راجپوتانہ بسبب عدم موافقت آب واپانی تبدیلی
کسی فہرست میں چاہتے ہیں اگرچہ انکو سے
ماہوار ہارس لاؤنس بھی ملتا ہے پیر پور کٹر
بھی ہے لیکن ناموافق آب ہوا مجبور ہیں

عمل متعینہ ڈاکٹر متعینہ وزیر آباد ضلع
گوجرانوالہ اپنی تبدیلی تمام ملک مغربی و
شمالی میں چاہتے ہیں اگر کوئی حد
اد کے ۱۰ ہزار تہا دلہ کرانا چاہیں تو خط کتابت
جاری فرما دیں

اشتراک تمام کتابیں شش ماہی

شالین فٹ طبابت کو مزید ہو کہ کتاب فوائد انتساب فریشتس کمی نین جبکہ غلام حسین
صاب ہاسپل اسمٹ مستغنی اور پٹ لکشی رام صاحب پنڈیا ہیڈ کلرک ٹیڈکل اکو
اگرہ نے تالیف کر کے مطبع ہدایین چھپوایا تھا اختتام کو پہنچ گئی ہے اور قیمت اسکی ۷
علامہ رسول ڈاک قرار پائی ہے جو صاحب خرید کرنے ایسی مفید اور کارآمد کتاب کا
چاہیں وہ ایک روپیہ ایک آنہ مع محصول بیکر طلب فرمالین اور جو صاحب جڑی
کرانا چاہیں وہ ایک روپیہ تین آنہ بھیجیں تاکہ رجسٹری کرادی جاوے صفحہ امت
اس کتابکی ۲۶ جزو کی ہے اور تقطیع اسکی اخبار کی تقطیع سے نصف ہے اور
فہرست ابواب یہ ہے

یاب اول - میں اوزان و اصطلاحات طبی کا ذکر ہے

باب دوم - میں انگریزی دواؤں کی مقدار و خوراک خواص و فواید طریق

استعمال کا ذکر ہے۔

باب سوم - مین ہندوستانی مشہور و مروج دواؤں کی مقدار و خوراک و خواص وغیرہ کا حال ہے۔

باب چہارم - مین بعض بعض ضروری انگریزی و ہندوستانی مرکبات بنانے کی ترکیب مندرج ہے۔

باب پنجم - مین مشہور زہروں کی علامات و شناخت و علاج وغیرہ کا بیان ہے۔

باب ششم - مین امراض کا انگریزی و ہندوستانی علاج و نسخہ لکھنے کا طریق مندرج ہے۔

اشتہار رسالہ ازالہ التشک

صاحبان علم عقل کے خیرت مین التماس ہے کہ طب نہایت مشہور ایندو اعلیٰ درجہ کا فن ہے۔

حفظان صحت کے واسطے سامان ضروری کا رکھنا عن انسانیت و خاص آدمیت و قرین مصلحت ہے۔

پس ان ایام مین ہیچمدان خوشہ چین ارباب فضل و کمال رفاه جو کافہ انام نیٹوڈا سیتما رام نیٹوڈا کٹر شفا خانہ عیسیٰ خیل ضلع بنوں نے ایک کتاب موسوم بہ رسالہ ازالہ التشک تیار کیا ہے۔ اس کتاب کی خوبی و فائدہ تقریباً سے اختتام کو نہیں پونجی۔ بلکہ اس کے ملاحظہ و مطالعہ سے اصل کیفیت اس کی پہلے ہی ہے۔

مختصر عرض یہ ہے کہ مرض آتشک کے اقسام اور اس کے پیدائش کے باعث و معالجات وغیرہ نہایت آسان زود اثر و مجربہ ویدک انگریزی و یونانی و نسخہ جات صدریہ مندرج ہے۔ اس کے چار باب ہیں *

باب اول میں طور معالجہ یونانی باب دوم میں طریق علاج انگریزی - باب سوم میں شمل بر طریق ویدک باب چہارم میں نسخہ جات مجربہ صدریہ خاص اور ہر صاحب حرف شناس تک بدون کسی معاون و معالج کے اپنا علاج ادا کے وساطت سے بخوبی اور آسانی کر سکتا ہے۔ اور قیمت صرف بقدر لاگت عصم بمعہ محصول واک رکھے گئے ہیں۔ کتاب حجم ۱۶۸ صفحہ کی ضخامت ہے *

الفاظ قدری اور شرح طلب کا فرہنگ شامل ہے جو صاحب چاہن بار سال قیمت نقد ہو ڈاکٹر موصوف یا مطبع ہذا سے طلب فرمالیہ دینے پر رسولان طلوع باشند و پس رقم پٹت سیتا رام نیٹو ڈاکٹر شفا خانہ عیسی خیل ضلع بنوں * ۳۱ رمئی سنہ ۱۳۷۱

اشتہار

اس مطبع میں کتب و اکثری مطبوعہ مطبع خاص و دیگر مطابع واسطے فروخت کے موجود ہیں اور بعض کتابیں زیر طبع ہیں جو صاحب خرید فرما چاہن قیمت پیچ کر طلب فرمالین *

اس کے علاوہ ہر ایک قسم کے نقشبجات و ٹکٹ بیمار ان اور کتابیں اجرت پر چھپ سکتی ہیں * شادی کے رقعہ طلالی و نقری بھی جیسا کہ ہندوستانی امرا طبع کرتے ہیں طبع ہو سکتے ہیں جو صاحب چھوٹا چاہن خط پیچ کر اجرت دریافت فرمالین *

نام کتاب مع مصنف	تقریباً رقبہ آنہ	خلاصہ کیفیت
بہیوس انامی صنفہ مستراس پلی جائزہ مدرس علم تشریح	۶	لیہ کتاب فن تشریح میں نہایت معتبر دوستندھے
تصاویر تشریح انسانی - سادہ	۶	اسمیں ۳۳ تصویریں ہیں اور لاتی عمدہ کا غور بہت صاف چھپی ہے
ایضاً رنگین	۶	اسمیں اعصاب عضلات شہ اندر اور بر کا رنگ اس طرح دیا کہ ہر چیز بخوبی معلوم ہو
میٹیر میڈیکا بالتصویر ترجمہ جدید فارماکوپیا بالو مکند لال صاحب مدرس علم ادو ویکیمیاگری	۵	اس کتاب میں مصنف سلمہ علاؤ فا کوپیا ادوہت سی دو این داخل کی ہیں
کشمیری نوطیہ صنفہ بالو مکند لال صاحب پیر الیکٹرک فیزیسی بالتصویر صنفہ مکند لال صاحب	۲	کشمیری نوطیہ صنفہ بالو مکند لال صاحب پیر الیکٹرک فیزیسی بالتصویر صنفہ مکند لال صاحب
سرجری یعنی درس جراحی بالو دیا چند صاحب اشوم اسٹنٹ سرجن	۱۳	اس کتاب میں الطاف علی صاحب ہسپتال اسٹنٹ جمع کر کے چھپوائی ہے
پیرکھیکل سرجری ام الدین احمد کیو میٹر سوزیم	۱۳	اس کتاب میں بنوچ سیوچر اور میچر و مائینر اپریشن مع تصویریں
ڈو ایفری بالتصویر ملک محمد یا خان صاحب ہسپتال اسٹنٹ	۱۲	اس کتاب میں بچہ جانے کا حال اور حاملہ بچہ کی بیماریاں بیان ہے
رسالہ نبض بالتصویر مولوی شیخ وحید الدین صاحب ہسپتال اسٹنٹ	۸	اس کتاب میں آٹھ سفلمو گراف کی تصویریں اسکایان اور نبضوں کی حقیقت تحریر ہے

خلاصہ کیفیت	نام کتاب معہ مصنف	قیمت و وصول
اس کتاب میں جملہ اپریشون کی مرستی و سامان امبیا کرینیکا ذکر ہے۔	رسایان اپریشن محمد دلاور خان صاحب اسٹیل اسٹنٹ	۱۰
اس کتاب میں تاریخ طبائیات لیکن جس پروڈنس و بجر پنجمہ جارج ہین اور نسبت سابق کے دو چند ہو گئی ہے۔	معدن الحکمت مصنفہ سید غلام حسین صاحب ڈاکٹر مستغنی - طبع جدید	۱۱
اس سالہ میں تندرست و مریضوں کی غذائی بابت مشرح و مفصل بیان ہے اور اسکے آٹھ جزو ہیں۔	رسالہ غذا - ایضاً	۱۲
یہ کتاب عربی لغت سے ترجمہ ہو کر چھپی ہے چھتو صفحہ کی ضخامت ہے نہایت صاف عمدہ کاغذ پر چھپی ہے۔	بحر الجواہر اردو ایڈیٹر ان مرتبہ الطبا	۱۳
یہ رسالہ نہایت عمدہ صاف و خوش خط چھپی اور اسمین انگریزی ویدک اور یونانی علیٰ سوزاک کا تحریر ہے۔	رسالہ آئینہ سوزاک ڈاکٹر چیتن شاہ صاحب راسیہ بہادر	۱۴
یہ چھوٹا رسالہ فریڈمی کوئلر کرکین بیان یہ نقشہ ہر ایک کی مقدار خوراک کے دریافت کے لئے نہایت ہی کارآمد ہے اور ہر کی دوائیں سرخی سے چھپی ہے۔	رسالہ تنگ ہند بگوانداس جٹا اسٹنٹ جرن سادہ نقشہ مقادیر اشربہ ادویہ انگریزی مرتبہ ایڈیٹر ان مرتبہ الطبا بابت بحر انگریزی	۱۵

خلاصہ کیفیت	نام کتاب مصنف
نقشہ ہر ایک الکی مقدار خاک کے دریافت کرنے کے لئے نہایت ہی کارآمد اور ہر کی دوائیں سرخی سے چھپی ہے *	نقشہ مقادیر اشربہ و دیگر نگریری مع بارنش و فریم و اسٹر و غیرہ مرتبہ ایڈیٹر ان مرۃ الطبۃ بحروف انگریزی
نہروں کو سرخی سے چھپا ہے *	ایفٹ اردو ایفٹ
اسمین آتشک اور اسکے تباہی کا انگریزی اور یونانی علاج درج ہے *	رسالہ دافع آتشک مصنف حکیم غلام نبی صاحب زبدۃ الحکماء حافظ فخر الدین صاحب
اسمین علم ٹی آرجی کا مفصل بیان درج ہے *	اساتذہ علم و سہم مصنف میر الطاف علی صاحب ہاسپٹل اسٹنٹ
ٹریپ کے چھاپہ کی ہے *	پراکٹس مصنف میر اشرف علی صاحب مرحوم رسالہ قیافہ مصنف حافظ فخر الدین صاحب
یہ مختصر رسالہ علم قیافہ کا ہے *	وحکیم غلام نبی صاحب زبدۃ الحکماء ترجمہ کو اثر لی شیٹ از سالہ ۱۹۵۴ء
اسمین سرکرات و جنرل آرڈر متعلقہ ہاسپٹل اسٹنٹ میڈیکل یونیورسٹی درج ہیں *	رسالہ از آلہ آتشک
ہینڈل سیتارام نیوڈاکٹر شفا خانہ عیسی خیل ضلع بنوں *	فزیشن کمپنی بنوں
ڈاکٹر غلام حسین صاحب متبع ہینڈل سکشی رام صاحب ہینڈل یا *	

فہرست مضامین ستمبر

- ۱۔ بانج ہونیکا سبب
- ۲۔ ہسٹیریا کا علاج خصیہ لگانے سے
- ۳۔ اقمیہ مضمون پانی کے فواید کا
- ۴۔ کوانتیا پائینزینٹ
- ۵۔ فاسفورس کا فادزہر
- ۶۔ ڈاکٹر ممبرن صاحب بہادر کا لکچر
- ۷۔ بقیہ مضمون حفظان صحت



- ۸۔ مشک مصنوعی
- ۹۔ کونین کی تلخی رفع کرنیکی ترکیب
- ۱۰۔ گولڈرینٹ
- ۱۱۔ نقل خط جافظ ولی محمد صاحب
- ۱۲۔ ہیپوڈورمک انجکشن آف کافی

۱۳۔ اعلان اسپین کے پڑجائیکا علاج

باجہ تمام امام الدین احمد طبع شام

فوائد رسالہ آئینہ طبابت مطبوعہ مسیحی پریس

اول واقف کرنا جدید تجربے سرجنوں سے ان سہیل اسٹون کو جو بخوبی انگریزی نہیں جانتے
 دوم ماہر کرنا سہیل اسٹون کو معالجات و نسخہ جات ہندوستانی مفید ہر مرض سے
 سوم ترقی دینا و تازہ کرنا اس علم کا جو بحالت طالب علمی کسی مدرّس طبّی میں سیکھا ہے
 چھام پہنچانا احکامات متعلقہ صیغہ طبّی کا جو گوہر منت سے اجرا پاوین
 پنجہ جملہ نافع و ہر و معارضات ہر ایک چیز کا جو کسی سرجن کو تجربے سے معلوم ہونا
 ششم آگاہ کرنا اطباء یونانی کو معالجات فرنگ سے

استحضار

اس رسالہ میں مضامین نیست انڈین میڈیکل گزٹ اکثر ایڈیٹر امیڈیکل خبرل پراکشنر غیر
 اخبارات زبان انگریزی اردو میں ترجمہ ہو کر مع حالات تغیر و تبدل سہیل اسٹون کے صفحہ ۳۲
 کاغذ شیورام پوری پر ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو واسطے انتفاع اور بیہودی سہیل اسٹون کے
 شیخ امام الدین احمد کیوریٹوریزیم میڈیکل اسکول اگرہ کے اہتمام سے چھپتے ہیں۔
 جو صاحب اسکو خرید کرنا چاہیں درخواست اپنی معیت مندرجہ ذیل بذریعہ منی آرڈر پاس کیوٹر
 سبق الذکر کے ارسال فرماوین اور چہ او نشان اپنا خوشخط حروف فارسی و انگریزی
 میں تحریر کریں

تفصیل قیمت رسالہ آئینہ طبابت

پیشگی مع محصول ڈاک	۵	ماہوار	ششماہی	سالانہ
مابعد مع محصول ڈاک	۱۰	۵	۱۰	۱۰

بانج ہونی کا سبب

ڈاکٹر لیوی صاحب کا خوردبین کا تجربہ

ڈاکٹر لیوی صاحب بہادر باشندہ شہر
میونخ کے اپنے تجربے کو اس طرح بیان
فرماتے ہیں کہ مینے ساٹھ عورتوں کا
جو بانج تھیں میکرس کو پیکل کرا دی نیشن
کیا بنجملہ ان کے متاؤن عورتوں کو
کٹا رافری یوٹرس تھا (یعنی ان کے
رحم سے رطوبت جاری رہتی تھی) اور
اس رطوبت کی وجہ سے اسپرٹوزوا
پانچ گھنٹہ بعد حرکت نظر آتے تھے اس
مطلب یہ ہے کہ جماع کے پانچ گھنٹہ بعد
جب منی لیکر خوردبین پر رکھ کر
دیکھی تو اسپرٹوزوا مین کچھ حرکت
نہ پائی گئی اور جن عورات کو یہ مرض
نہ تھا یعنی جن کے رحم سے کوئی رطوبت
جاری نہ تھی انہیں جماع کے چھبیس
گھنٹہ بعد ہی لیکر خوردبین پر رکھ کر دیکھا

تو اسپرٹوزوا متحرک تھے
پس اس سے صاف ظاہر ہے کہ اخراج
رطوبت کا اثر رحم سے اسپرٹوزوا
کے مارنیک واسطے کافی ہے جسکے
باعث عورت بانج ہو جاتی ہے
مین خوب یقین کرتا ہوں کہ اگر رحم
سے یہ رطوبت نزلہ کی جیسا اثر قتل کا
اسپرٹوزوا پر ہوتا ہے خارج ہو
تب باوجود ٹل جا سنے رحم کے اور
سخت ہو جانے رحم کے بھی اسپرٹوزوا
اوسکے اندر چلے جاویں گے اور بچہ
پیدا ہوگا

مین ایسا قیاس کرتا ہوں کہ یہ مرض
کٹا رافری یوٹرس سبب کا نیکل ڈائٹریس
کے ہوتا ہے جو بانج پن رفع کرنیکے
لئے استعمال کئے جاتے ہیں اسی

عورتوں کو انٹی کٹارل دوائیں ضرور

دینی چاہیں تاکہ عقیم پن رفع ہو جاوے

ہیڈریا کا علاج خصیہ نکالنے سے

ڈاکٹر ایڈرین شنگنگ صاحب ایک عورت کا ذکر کرتے ہیں جسکے دو نو خصیہ نکال لئے

کیس۔ ایک مریضہ جسکی عمر اڑتیس برس کی تھی اور جسکے چہرے پر لڑکے ہو چکے تھے اور اُسکو پہلے کیٹاپاسی کا عارضہ تھا اور خون حیض کثرت کا خاج ہوتا تھا اور ویریرین درد بھی ہوا کرتا تھا۔

یکم دسمبر شرع کو اُسکا گھٹنہ شیشہ سے کٹ گیا جب سترہ اُسکو دورے ہونے لگے جسکے سبب اُسکو لاکٹ با یعنی جبر ا جکڑ جاتا تھا اور چوتھے سبب گزار ہو جاتا تھا اسوجہ سے وہ لہجی طرح بول نہیں سکتی تھی اور یہ سبب علامتیں اُسکی ایسی تھیں جیسے پرالس کے آغاز میں ہوا کرتی ہیں

غرض اسکے گھٹنہ کے سکیڑ کس کو کاٹا اور بہت کچھ اوسکا علاج ان بیاریوں کا کیا۔ عورتوں میں کیا جاتا ہے مگر کچھ فائدہ نہیں ہوا۔

سعالجون کی بہہ راسہ تھی کہ اسکے اندام نہانی علی الخصوص اویریرین میں مرض ہے۔ اور نیز بالٹین اویریری میں دبائے سے درد بھی ہوتا تھا۔

علاج ہروماڈ آف پیماہم

آرنک ایرن ولیرین سڈیوس وغیرہ دواؤں سے کیا گیا اور کوٹریل ٹیٹیشن دوائیں بھی دین مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔

میں نے پہلے اس عورت کو اول مرتبہ

مئی عینے میں دیکھا تھا اسوقت رحم
اصلی حالت میں تھا اور نیز کا قدر
بھی معمولی تھا اور اپنی جگہ پر موجود
تھا لیکن جب بائیں اویری کو دبایا
تو فوری ہوشی طاری ہوئی جسکا دورہ
مثل ہسٹریکل اپنی لپسی کے تھا اسوقت
مٹراجیا شروع ہوا یعنی رحم میں سے
پانی کی سی رطوبت خارج ہونے لگی
جب فم رحم پھیلائے اور اسٹرانگ
نیٹرک ایسڈ لگانے سے کچھ فائدہ نہیں
ہوا تب میرے راسے میں یہہ تجویز
قرار پائی کہ اگر اویری رکال لیا جاوے
تو بائیں گو لہ کی کیفیت رفع ہو جاوے گی
اور نیز رحم اور خصیہ کی علامات کو بھی
فائدہ ہو گا۔

چنانچہ اسی خیال سے سولہویں
جولائی کو لیسٹر صاحب کے انیٹی
سپٹک طریقہ سے اپریشن کیا اور
اویری کے گرد نواح کی جہلیوں وغیرہ

کو کاربولائیزڈ گٹ سے باندھ کر
خصیوں کو مقراض سے کتر لیا۔
اور زخم کو بند کر نیکے قبل مریض کو
اوندہ کر دیا تاکہ خون بہہ بیٹھو نیل
کیونکہ میں بہرا ہوا نکل جاوے۔
مریضہ کو آرام ہونا شروع ہوا اور
دسویں دن مریضہ نے بالکل
صحت پائی۔

میری دانست میں اپریشن کا نتیجہ بہت
عمدہ ہوا اور جو بائیں اویرین تجز
میں ہوا کرتا تھا ایک قلم جاتا رہا
اور کچھ کبھی یوٹراپن ہرج اور کیٹا لپسی
کے دورے نہیں ہوئے۔

ہماری دانست میں انیٹی سپٹک
طریقہ سے اپریشن کرنے میں بہت
کم خطرہ ہوتا ہے اور نتیجہ بھی عمدہ
ہوتا ہے۔

خود بین سے جب اویری کا امتحان
کیا تو اسکی ساخت میں کسی طرح کا

نقص نہین پایا گیا۔

از پرنسٹن

بقیہ اگست پانی کے فوائد جن جراحی متعلق ہیں

یاد رکھنے کے ہے کہ اگر بپ پڑ جائے
کی حالت میں سرد پانی کا استعمال کیا
جاوے گا تو سلف ہو جاوے گا
اگر بچہ جن سے پہلے اگر گرم پانی کا استعمال
کیا جائیگا تو سخت انفلا میشن لاحق
ہو گا بعد موقوف ہونے جلن کے
رخم کے التیام اور اسکی سختی اور
ورم کے تخایل کرنے میں سرد پانی کا
استعمال کرنا مفید ہے۔ غرض سوزش
کی ابتدا سے انتہا تک پانی سرد و
گرم کا استعمال حسب موقع مفید پایا
گیا۔

دوسرا فائدہ زخون کے استعمال
میں معلوم ہوتا ہے یعنی تمام زخم
سرد یا گرم پانی سے دھونے کے

فن جراحی میں پانی کا پہلا فائدہ یہ ہے
ہے کہ وہ جلن کو روکتا ہے بالکل
ہونے نہین دیتا یعنی اگر کسی مقام
ماؤف پر یا صدمہ رسیدہ پر قبل
از واسکیولر کاسٹینٹ (اور وہ
کے پڑکنے سے پہلے) یعنی فوراً صدمہ
پہنچتے ہی اگر اوپر سرد پانی ڈالنا
شروع کریں تو وہ جلن کو ہونے
نہین دیتا۔ اگر بچہ جن کے ورجہ
میں گرم پانی کا استعمال کریں
تو موجب افادہ کا ہوتا ہے۔ پیپ
پڑ جانیکی حالت میں اگر گرم پانی
سے سینکین تو پیپ پک جاتی ہے
اور پوست کی طرف رجوع کر کے
اخراج پاتی ہے یہ بات قابل

سبب صاف ہو جاتے ہیں اور سرد پانی سے خون بند ہو جاتا ہے کیونکہ سرد پانی گون کے مونہ کو سکڑ دیتا ہے اور گرم پانی سے سینکنا خون زیادہ خارج کرتا ہے اور جبکہ زخم پر انگور ہوتا ہے تو گرم پانی کے سینکنے سے او سمین تاثیر اسٹمولنٹ کی پیدا ہوتی ہے تیسرا فائدہ تشنج کم کرنے اور بیمار کو کم طاقت کر نیکا ہے اس فائدہ کے واسطے فستق کے عارضہ میں جبکہ آنت اندہ نہیں جاتی ہے تب مریض کو گرم پانی میں بھلاتے ہیں جسکے باعث عضلات ملایم ہو جاتے ہیں اور آنت باسانی چڑھ جاتی ہے

یا ایسی حالت میں کہ بسبب تشنج کے کتہہ تیرنجا سکتا ہوا اور پیشاب بند ہو تو گرم پانی میں مریض کو بھلانے

سے تشنج موقوف ہو جاتا ہے اور کیتھٹر بلا وقت چلا جاتا ہے یا ڈسلوکیشن کی حالت میں دیکھا جاتا ہے کہ جب ہڈی چڑھانے سے نہیں چڑھتی ہے تو مریض کو گرم پانی میں بھلاتے ہیں جس سے عضلات ملایم ہوا کرتے ہیں اور ہڈی چڑھانے میں وقت نہیں رہتی چوتھا فائدہ آنکھ کے امراض میں دیکھا جاتا ہے یعنی آشوب چشم میں گرم یا سرد پانی سے دھوتے ہیں یا پٹی باندھ دیتے ہیں تو اس سے سوزش کی کمی ہو جاتی ہے۔ یا کٹر اپریشن میں بعد اپریشن کے سرد پانی کی پٹی باندھنے سے انفلا میشن کم ہو جاتا ہے

پانچویں امراض گوش میں گرم پانی کا سینک درد کو رفع کرتا ہے چھٹا مثانہ کے امراض میں بھی جب

اسکو صاف کرنا منظور ہوتا ہے تو
گرم پانی کئی چکاری لگا دینے سے
ہین ہوتا ہے
ساتویں فیصلہ کے آماس میں گرم پانی
سے سینکڑے باعث از سیر ہو جاتا ہے
کم ہو جاتا ہے یا سرد پانی او سیر
متواتر ڈالنے سے وہ آماس جاتا ہے
ہے

آٹھویں مرض بواسیر میں -

کا آبدست لینے سے مسے کاڑجائیں
بعض ڈاکٹر وکلی - اسے کہتے ہیں
کی آنت میں سرد پانی بہا کر اس
آنت کو نہ رانی بواسیر کے مریض
کی مقعر میں داخل کر کے اسطرح
دینے سے کہ پانی اندر رافہ دے
خون بواسیر بند ہو جاتا ہے



پانی کے فوائد جو علم طب سے متعلق ہیں

امراض دماغی متعلقہ فزک مشلاً
ڈیپریم ٹریٹمنٹ انسولیشن سکتے ورزش
دماغ وغیرہ میں سرد پانی سر پر ڈالنے
سے بہت فائدہ ہوتا ہے - عصبی
امراض میں برونی استعمال سرد پانی
کا بہت مفید ہے
سینہ و شکم کے امراض میں مثلاً ٹائفائڈ

سیر بخائیس کروپ نیو مونیہ -
برنکائیس وغیرہ میں گرم پانی سے
سینکڑا گرم پانی کی بہا پ لینا بہت
فائدہ مند ہے
معدہ کی جلن رفع کرنے واسطے
سرد پانی پینا یا گرم پانی سے سہا کہ
مقام پر سینکڑا بنایت مفید ہے

<p>آ جاتا ہے ۔ اینگرم پانی سے نہانے میں جسمی طاقت اور عصبی قوت بڑھ جاتی ہے اور جو لوگ سرد پانی سے غسل کرنے کی عادی ہوں اسکو زکام نزلہ نیو لاریا وغیرہ امراض کی شکایت اکثر رہتی ہے ۔</p>	<p>مرض پیش میں گرم پانی سے سینکنا بھی مفید ہے ۔ مرض ہیضہ میں ہاتھ پاؤں گرم پانی سے سینکتے ہیں جس سے آئین گری آ جاتی ہے اور ہنڈیا پانی پلاتے یا سرو سینہ پر رکھتے ہیں جس سے قے بند ہو جاتی ہے اور مرین ہوش میں</p>
---	---

پانی کے فائدے جو علم قبائلی سے متعلق ہیں

<p>کم ہو جاتا ہے ۔ جس عورت کے دودھ کم پیدا ہوتا ہے اسکو چاہیے کہ اپنی پستان کو گرم پانی سے سینکا کرے تاکہ دودھ کی پیدائش زیادہ ہو ۔ اگر کسی عورت کو پیو ا پرل مینا ہو تو اس کے سر پر سرد پانی ڈالنے سے جنون کو افاقہ ہوتا ہے اور نیند آ جاتی ہے ۔</p>	<p>جب کسی حاملہ میں اسقاط کی علامات نمایان ہوتی ہیں تو حاملہ کو بارام لٹا کر پیڑ پر سرد پانی ڈالنے سے اسقاط نہیں ہوتا اور سرد پانی کی پچکاری بعد تولد وضع حمل لگانے سے سیلان خون رک جاتا ہے ۔ تو دل کے بعد اگر خون نفاس جاری نہو اور دم ہوتا ہو تو گرم پانی سے سینکنے یا پچکاری لگانے سے درد</p>
---	--

<p>پانی سے خواہ وہ سرد استعمال کسا دیا یا گرم نفع ہی حاصل ہوتا ہے اور بہت اطبا اکثر جہلا کا یہ خیال کہ مرض بخا مین پانی پینے سے تلی اور فہہ بنت پانی پینے سے دستوں کی زبادت ہوتی ہوئی ھے یا ہمارے منہ پانی پینے سے یا شب کو سونے سے اوٹھ کر پانی پینے سے زکام و نزلہ پیدا ہوتا ہے بعید از عقل ھے از ح</p>	<p>بعد وضع حمل جو مرض عورت کو فتور رحم کے سبب سے ہوا زمین رحم کے سینکے سے وہ مرض خفیف ہو جاتا ھے بعض اوقات جبکہ آنول کسی حصہ رحم مین الگا ہوا رہتا ھے تو گرم پانی کٹی چکاری سے رفتہ رفتہ وہ چھوٹ جاتا ھے غرض پانی کو جو خدا نے اس کثرت سے پیدا کیا اسکی وجہ یہ ہی ھے کہ قریب قریب تمام امراضین</p>
---	--

کواشیہ یا نترنگ

مسٹر ڈی ٹی رکٹ صاحب کے تجربے سے معلوم ہوا

<p>نقل آتی ھے اور بعض دفعہ آدھے آدھے گھنٹہ تک بیٹھی رہتی ھے اور چونکہ میرے لڑکوں کے چنوں ہین مین ایسا خیال کرتی ہوں کہ اسکے بھی چنوں نے ہونگے لیکن میری نظر سے انہیں گزرے ھے</p>	<p>تیسویں جون شمسہ کو ایک عورت ایک لڑکی کو جبکی عمر چار برس کی تھی واسطے علاج کے لائی اور اس نے بیان کیا کہ یہ لڑکی چند ہفتہ سے پچانہ پہرنے کے بہت دیر تک کو ہتی رہتی ھے جس سے کانچ</p>
--	---

معالج چونکہ اُسکی والدہ
بیمہ خیال تھا کہ سب لڑکوں
کے جیسے چننے ہین اسکے بھی
سوان کے مینے دائی کو حکم دیا
کہ چہمہ اولنس پمپل انفیوزن کو لائیا
کئی بچکاری لگا دے چنانچہ دائی
نے میرے حکم کے بموجب حقہ
کیا اور وہ سب انفیوزن اُسکے
پیٹ مین رہا رہیم بچکاری ڈیڑھ
بچے کے وقت اوسکے لگائی گئی
تھی ۛ

تین بچے اوسکی مان آئی اور بیان
کیا کہ اب تو لڑکی کی صرف سانس
چلتی ہے یعنی رمقی جان باقی ہے
اور چند لمحہ کی مہمان ہے اور

وہ بہان سے لیجاتے ہی مین
ایسی نڈھال ہو گئی اور گردن
کا سکا ڈھلک گیا یعنی گردن ڈال
دی کہ مین اوسکو اپنے گھر تک نہ

لیجا سکی ایک دوست کے مکان
پر جو شفا خانہ سے بہت قریب ہے
ٹہر گئی ہون ۛ

معالج مین فوراً ہی گیا
جا کر دیکھا تو واقعی مریضہ کا
حال ابتر ہے یعنی ایک عورت
کی گود مین پڑی ہے - مردنی
چھاگئی ہے ہونٹ سفید پڑ گئے
ہین - سترچے کو گر گیا ہے -
جسم سرد ہے - آنکھیں بند -
پتلیاں سکڑی ہوئی ہین - روشنی
سے گھٹتی رہتی نہین ہین - تنفس
کی حرکت معلوم نہین ہوتی -
نبض سا قط - مریضہ بالکل بیہوش
ہے ۛ

مینے فوراً پانی خوب گرم کر دیا
اور اُسکے پیڑوں گرم کھولتے
پانی مین ڈالا جس سے لڑکی جاگی
اور چلائی پھر تھوڑی سی برانڈی

نسخہ

اور پانی ملا کر بلا باجوہ اور سے پیکر

یا

اس مریض سے نبض عود کرائی -

فوراً مسٹر و بلا سٹر پنڈلیون

پر لگایا اور بار بار گرم کہوتے پانی

میں اوسکا پاؤں ڈال ڈال کر

اُسکو جگایا

مریضہ پر نیند کا بہت ہی غلبہ تھا

اور جب نیند کا غلبہ ہوتا تو اوسکی

نبض سست ہو جاتی تھی لہذا

بار بار اوسکے پاؤں کو گرم پانی

میں ڈالنے کی نوبت پہنچی تھی اور

جب ہی کہ وہ ہوش میں آتی تھی

توڑی توڑی برانڈی پلا دیتے

تھے ڈیڑھ گھنٹہ بعد لڑکی کو قے

ہو گئی جس کے باعث کچھ افاقہ

ہوا لیکن پھر بھی ہوشی

تسلیم رہی لہذا یہ نسخہ تجویز

کیا

ایتھر آدھا ڈرام

ایرو میٹک سپرٹ آف ایمو نیا ایک ڈرام

برانڈی .. آدھا اونس

گرم پانی میں ملا کر پچکاری لگائی

اور مقعد کو دبائے رکھا تاکہ نفل

نجاوے اس سے بہت فائدہ

ہوا یعنی رنگت جسم اور چہرہ

کی عود کرائی - نبض اور تنفس میں

حالت صحت کے ہو گیا جب یہ

سب علامتیں تندرستی کی پائی گئیں

تو مریضہ کو سونے دیا

چہلے بجے جب مریضہ جاگی تو پھر برانڈی

پلائی

ساڑھے چہلے بجے ہوش میں آگئی

اور تندرست معلوم ہوئی گونیزیکا

غلبہ آنکھ میں تھا

غذا تھوڑا سا ہنڈا دودھ

پلایا

<p>جاننا چاہیے۔ رے معالج - مجکوا سحالت مین کوئی فاذر ہر تو اوسکایا دہین آیا مگر اس خیال سے کہ کواشیا کا اثر نظام عصبی پر سڈیو کا ہوتا ہے مریضہ کے پیر گرم پانی مین ڈال ڈال کر جگایا اور اسٹمولنٹ اور کا استعمال کرایا۔ ازل ٹ</p>	<p>کواشیا کا انجکشن دینے کے بعد دست ہنیں آیا۔ کیفیت دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ کمپونڈر نے غلطی سے تیز اور گاڑ ہا انفیوزن کو اشیا کا بجائے ہلکے کے رکھ دیا دست نہونے کے سبب کواشیا نے جذب ہو کر خون مین سرایت کر کے یہہ خطرناک علامات پیدا کیں جو قریب ہلکے کے</p>
---	--

فاسفورس کا فاذر

<p>کمال درجہ کشش ہے تو وہ جب جسم کی ساخت مین ملجاتا ہے اور جسم مین جذب ہو جاتا ہے تو وہ خون کے کیسون سے اوسکیج کو لیکر مضر یا قاتل اثر پیدا کرتا ہے جس حالت مین کہ اوسکو اوسکیج جسکے ساتھ کمال درجہ کی کشش ہے</p>	<p>دو فرانس کے حکیموں نے ایک نہایت عمدہ مفید فاسفورس کا فاذر نکالا ہے وہ یہہ ہے کہ وریڈن کے اندر آہستہ آہستہ اوسکیج کو انجکٹ کرتے ہیں اور اوسکے مفید ہونیکا باعث یہہ بتلاتے ہیں کہ فاسفورس کو چونکہ اوسکیج کے ساتھ ملنے کی</p>
---	--

ملجا دیگی تو وہ خون کے کیسوں سے اوسکین کو نہیں لیکا اور جکے باٹھ وہ قاتل اثر پیدا نہیں کر لگا اور چونکہ اوسکین کے داخل کرنے میں کی طرح کا صدمہ بھی نہیں ہے	اور کام بھی کچھ مشکل نہیں ہے لہذا ہم امید کرتے ہیں کہ فاسفورس کا زہر رفع کرنیکے واسطے اسیکا استعمال کیا جاوے تو بہتہ ہے۔ از پراکٹیشنر
--	---

بقیہ مضمون جن جن جن صحت مرسلہ مولیٰ سنگہ صنا وائس اسٹوڈنٹ

اونکی موت کا گناہ اُن کی سب سے گویا اُنہوں نے اپنا چال چلن بگاڑ اور اپنی صحت کا خیال نہ رکھ کر اپنے تین خود ہلاک کیا ہے جسم اور جان کی حفاظت کے لئے دھرم شاستر اور قرآن شریف میں بھی حکم خالص ہے اگر کسی شخص کو مجبوراً رات بھر جاگنے کا اتفاق پڑے تو اوسکو واجب ہے کہ ضرور صبح اپنا سر دھو اور غسل کرے کہ گرمی اور کدورت	شب بیداری کی رفع ہو جائے اور پھر تھوڑی دیر ہو اوری کرے تو طبیعت بجال اور ہر کام کو مستعد ہوگی اگر اوس روز دوپہر کے وقت دو تین گھنٹہ سوے تو مناسب ہوگا۔ سونے کے وقت برتنو بالہ آج کے نہ کیجئے کا یہ علاج ہے کہ کبھی تھن ہونے وے طبیعت میں خیالات و امیات اور خوف وغیرہ نہ رکھے اور چت
--	---

سونے کی عادت زیادہ نہ ڈالے کیونکہ
چت سونے سے بعض وقت سینے
پیر پاتھ آجاتا ہے اور بوجہ معلوم
ہونے سے خیال دیو وغیرہ کا پیدا
ہوتا ہے اور سینہ دب جانے سے
سانس میں بھی رکاوٹ ہونے لگتی
ہے اور کسی صورت سے خون میں
جوش ہو تو خواب پریشان دیکھنے
میں آتے ہیں جیسے طبیعت میں گرمی
ہو یا حالت بخار وغیرہ میں
حافظانِ صحت کو چاہیئے کہ ان سب
باتوں کا خیال رکھیں کیونکہ یہ

امور صحت میں

پوشاک

پوشاک ایسی چیز ہے کہ جسکے دیکھتے
ہی امیر غریب پادشاہ اور فقیر عورت
اور مرد میں فوراً تمیز کر سکتے ہیں
پوشاک ہی گویا انسان کی عزت و
اور زیبائش کا باعث ہے یہ اب

قدرتی امر ہے کہ میاں پچلے یا پچھے
کپڑوں کو دیکھتے ہی طبیعت کو نفرت
ہوتی ہے۔ اس سے صاف ظاہر
ہے کہ اچھے کپڑوں کی عزت کرانا
خدا کو بھی منظور ہے تو یہ خیال
ہر ایک کے دل میں ڈال دیا ہے اچھے
کپڑوں سے دماغ کو بھی خوشی اور
فرحت حاصل ہوتی ہے جو لوگ
اجلا کپڑا پہنتے ہیں انکے خیالات صاف
ہوتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ دماغ
ہر ایک مددہ شے کو دیکھ کر خوش ہوتا
ہے اور بری چیز دیکھ کر متنفرد۔

پس جب وہ ہمیشہ عمدہ شے دیکھتا
رہے گا تو اس کے خیالات بھی اچھے
ہوں گے اور عقل بھی زیادہ ہوگی
بری چیز دیکھنے سے وہ شگفتہ خاطر
نہیں ہوتا۔ اس لئے عقل و فکر اور
ہوش تیزی نہیں ہوتی خدا نے
انکھیں دیکھنے۔ کان سننے۔ ناک

سو نکلنے اور زبان چکھنے کے لئے بنائی ہے یہہ اعضا اچھے اور بُری چیز کا اثر فوراً دماغ کو پہونچاتے ہیں اور وہ اونکی تمیز کرتا ہے ہر ایک شخص خوبصورتی خوش الحانی خوش ذائقہ خوشبودار سے مسرور ہوتا ہے اور ان سے صرف یہی نہیں کہ گھڑی بھر کے لئے دماغ خوش ہی ہو جائے۔ بلکہ خوش خیالی اور عقل بھی ترقی ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ اکتہ امیر غریبوں کی بہ نسبت زیادہ تر عقل اور تیز فہم ہوتے ہیں کیونکہ ہر وقت عمدہ اشیا ان کے استعمال میں رہتی ہیں + پوشاک گویا محافظ جسم ہے۔ گرمیوں میں لو اور گر د و غبار اور جاڑوں میں سردی و نمی وغیرہ سے بچاتے ہے۔ چنر روز یا ہمیشہ پوشاک میسر ہونے سے انسان بیمار ہو جاتا ہے

مگر مستثنیات کی طرف خیال نہ کرنا چاہیے
جسم کو کپڑوں سے پوشیدہ رکھنے
سے کئی فائدے ہیں اس سے حرارت
غریزی قائم رہتی ہے۔۔۔ دوران
خون جسم میں بخوبی ہوتا ہے مسامات
کھلے رہتے ہیں۔ عرق آتا رہتا ہے
اور جسم کے بیرونی اوصاف کی حس
بھی قائم رہتی ہے۔
ایام سرما میں گرم پوشاک پہنی جائے
تاکہ حرارت غریزی یعنی انسان کی جسامت
گرمی جس سے کہ زندگی قائم ہے
برقرار رہے۔ گرمی و سردی کیاشتہ
ہے۔ صرف ہوا میں کمی بیشی حرارت
کو گرمی و سردی کہتے ہیں۔ اسلئے یہ
کچھ ضرور نہیں کہ انسان بہت سے
کپڑے پہنے بلکہ کپڑا ایسا ہونا چاہئے
جس میں باہر کی ہوا کا گرم یا سرد اثر بدن پر
نہ ہو سکے۔ اگر کوئی ایسا کپڑا ملے جو سال
ہو تو ایک پرت کافی ہو گا۔

پہنستن جس سے کہ حرارت غریزی قایم
رہے اسی سبب سے ایام سرما میں امراض
شش جیسے کھانسی وغیرہ آنکھوں لاجق
ہو جاتی ہیں۔ یہہ بات صرف روایہ
کے متعلق ہے واجب یہہ ہے
کہ وہ گرم کیڑے کا استعمال رکھیں۔
بعض ہندو مرد بھی ایام سرما میں صرف وہ
پہنکر کھانا کھاتے ہیں اور پوجا پاٹ
کرتے ہیں۔
یہہ بائین صحت کے لئے نہایت مضر
ہیں۔

کیونکہ خارجی سردی اسے اثر کرنے پاوے
گئی اور بدن گرم رکھنے کو حرارت
غریزی کافی سے اسلئے فلا لیں پاوے
دار کیڑا بہ نسبت اور قسم کے کیڑوں
کے زیادہ گرم ہوتا ہے اور گرمی
کے دنوں میں سوتی کیڑوں کا
استعمال واجب ہے۔
ہندوستان کے چند شہر وغینہ دیکھا گیا
ہے کہ اکثر ہندو مستورات جاھے گرمی
ہو یا سردی اکثر حصہ زیرین جسم کی
پیشش صرف دہوتی وغیرہ سے
کرتے ہیں اور علیٰ ذہاب لالی حصہ جسم کے
لئے بھی کوئی ایسا موزن کیڑا نہیں

ڈاکٹر ممبرن صبا بہادر کا لکچر پائسمیہ

لاجق ہوتا ہے جو زخمی ہوں یا جبکہ
زخموں سے پیپ بہنی ہو بلکہ ممکن
ہے کہ بعد پریش جب زخم بہن

یہہ مرض بہ نسبت اری سپلس کے
زیادہ خطرناک ہے کیونکہ یہہ اکثر
مہلک ہوتا ہے اور ان مریضوں کو

انگور و وڑنے لگے یہ مرض اسق ہو جاوے مثلاً پستان کاٹنے یا کسی قسم کا ٹیومر نکالنے کے بعد اگر زخم فرسٹ انٹنشن سے التیام نہ پکڑے تو ممکن ہے کہ پائیمیا ہو جاوے اور بعد ہاتھ پاؤں کا امپوٹیشن کر نیکے جو لوگ ضایع ہوئے ہیں تو انہیں سے نصف کے قریب اسی مرض مہلک کے سبب ہلاک ہوئے ہیں علاوہ برائے اور اقام مرض میں جنہیں پیپ کی پیدائش ہوتی ہے جیسا کہ کیوٹا فریچر میں بعد سپوریشن یا بعد ایپسنس یا بعد فلگمونس اری سپلس کے یا اور کسی مرض کے بعد جسمیں سپوریشن ہوتا ہے یہ مرض ہو یا یا کرتا ہے

اس مرض کی بڑی خصوصیت یہ ہے کہ جسم کے اکثر مقامات پر مثلاً شش - جگر - دماغ - گردے -

دل - طحال - پوسٹ - استخوان - رودے - رحم - بیضہ وغیرہ میں اسپس ہوتے ہیں اور جوڑوں میں پیپ پائی جاتی ہے

علامات کسی زخم میں پیپ پڑنے کے بعد جب مریض پر تندرستی کی علامات نمودار ہوتی ہیں تب اسکو تھوڑے تھوڑے عرصہ بعد لرزہ آغاز ہوتا ہے - زخم کی زیرش موقوف ہو جاتی ہے - بدبو آنے لگتی ہے - مریض تشکر اور گھبراہٹ ہو ا معلوم ہوتا ہے - آنکھ میں گڑھ پڑ جاتے ہیں

چہرہ پر مردہ نظر آتا ہے نبض اسماں کمزور جیسا کہ ناتوانی کے امراض میں ہوتا ہے معلوم ہوتی ہے لیکن اس وقت این عتہ ہوتی ہے جس کے باعث تنفس بھی جلد جلد ہوتا ہے -

اکثر درد سر ہوتا ہے۔ مریض بقیہ
رہتا ہے نیند نہیں آتی۔ جفا
مرض ترقی پکڑتا جاتا ہے زبان خشک
اور میلی ہوتی جاتی ہے اور نقیہ
ہوتا جاتا ہے۔ مسوڑوں اور
لبوں پر میل جم جاتا ہے اور خشک
معلوم ہوتے ہیں کارنیا پھیکا پڑ جاتا
ہے۔ مریض چار روز سے آٹھ
عرصہ میں مر جاتا ہے۔

یہ سب علامات دراصل ٹایفائیڈ
کی ہیں لیکن اسکے ہمراہ اور بھی
علامات جو اس بخار کے برخلاف
ہیں ظاہر ہوتی ہیں اور یہ علامات
سکندری ابسس پیدا ہونے پر
دال ہیں اور ان کی تبدیلی آ
ماؤں کی مطابق ہے لیکن اگر
پیپٹہ میں ایس ہو گا تو تنفس میں
دقت ہوتی ہے کھانسی آتی ہے
جگر میں ہونے سے ہیپاٹک ریجن

میں درد معلوم ہوتا ہے صفرا
کی پیدائش بند ہو جاتی ہے
یا زیادہ پیدا ہو کر اخراج پاتا
ہے جس سے یرقان ہو جاتا
ہے اور مریض زرد پڑ جاتا
ہے۔

دماغ میں ہونے سے غلغلہ
ہریان لائق ہوتا ہے۔

جوڑ میں یہ دھل جو قوطا ہر اٹھ
اتا ہے۔

غیر معمولی حالتیں ہوتی ہیں
جو زخم سے بہتی ہے فوٹاسہ تو
ہو جاوے اور ناتوالی دامن کیہ ہو
اور لہر آنے لگے تو خیال کرنا چاہیے
کہ اس میں پائیدار ہو رہا ہے
اور میں کاٹک زخم پر کارب
یہ اس باندھیں ہلکا جلاب دین۔
محمم میں پٹھا وین۔ اور یہ نکالنا
اس میں ناتوالی کثرت ہوتی ہے۔

لہذا مقوی اور مفتح ادویہ ضرورین

باقی آئینہ

کے مضمون

ایک اخبار میں کہا تھا کہ مشک میٹر
بناتے ہیں کہ ساڑھے تین ڈرام
نیٹرک ایسٹر میں ایک ڈرام آسٹریٹ
غیر ڈالکر جو بیس گھنٹہ تک رہا کر
چھوڑ دین تاکہ ایک کالی شیشہ
ہو جاوے یہ شیشہ مینہ مثلہ تک
کے خوشبودار ہوتی ہے

نوع دیگر پاکسی تہ کا فیض
 انیل آیل جو سٹیشن سے ملتی
 سے حاصل ہوا ہوا ہے۔

حصہ نہ کر۔ ایسے ملا کر اٹھ یا دس تیرہ
تک رکھے چوبیس اور پندرہ رفتہ رفتہ
مرتبہ کر کے بتیس حصہ رکھنا پندرہ
آدھ رات ملا کر چار رفتہ تک پہنچا دیں
تاکہ ایک شے گاڑی حاصل ہو اس
شے میں مثل مشک کے بو آتی ہے۔
فیضان ایل آیل یعنی حیوانی تیل
ہو یا بدبو دہندہ تیل نہ لایا جائے۔

—

کونین کی تلخی رفع کینکی ترکیب

دو وہ ایک عہدہ شدہ ہے۔
کہ اس دوا کی تفریق ہو جاتی ہے

پس ۰۶ گرام کونین کو تین گرام
دودھ میں ملائے سے ایک سلوشن

<p>آئینہ طبابت</p> <p>ایک گرام کا وزن قریباً پندرہ گرین کے ہوا ہے اور (۱۶) گرام قریب ایک گرین کے ہے اور ۳۰ گرام دودھ برابر ۵۰۰ قطرون کے ہے</p> <p>جو صاحب اس کا استعمال کریں او کو چاہئے کہ تھوڑے سے دودھ میں ڈال کر کونین کو حل کر لیں جب کہ تھوڑے سے دودھ ملاوین</p>	<p>بجاتا ہے جسمین کہ تلخی بہت کم ہوتی ہے بلکہ معلوم ہی نہیں ہوتی اور جو ۱۲ گرام کونین کو او تنہی دودھ ملاوینگے تو ک یقدر تلخی معلوم ہوگی</p> <p>اور جو ۳۰ گرام کونین او تنہی دودھ میں ملاوینگے تو بد ذائقہ ہوگا اور اگر اتنی کونین کو ایک گلاس بھر دودھ میں ملاوینگے تو شاید اسی تلخی رہے</p> <p>بچوں کے واسطے یہ طریقہ کونین کھلانے کا نہایت عمدہ ہے</p> <p>ازپراکٹشمن</p>
---	---

گولڈ پینٹ یعنی سونیری رنگ

<p>پر یہ رنگ چڑھا یا جاوے گا اسکی جلا خوب ہونی چاہیئے تاکہ رنگ دیر چمک زیادہ ہو</p>	<p>یہ طلائی رنگ لکڑی کا غد وغیرہ کے رنگنے کے کام آتا ہے اور بہت خوب صورت ہوتا ہے جین چیز</p>
---	--

ملاوین تو یہہ رنگ تیار ہو جاوے گا پھر اسکو جس شے پر چاہیں لگا دیں * اونچ کر دم پیل گولڈ برانز	اسپرٹ آف داین ۱۷ اونچ شلیک گم کمبوج اشیا رنگور بالاکو اسپرٹ میں حل کر لیں اور اشیا مندرجہ ذیل کو ہاون دستہ سے سو ب کوٹ کر اسپر
---	---

حاشیہ

- ۱۔ ایک قسم کی شراب ہے *
- ۲۔ لاکھہ سکی رنگت مثل نارنگی چیلکے کے ہو *
- ۳۔ عصارہ ریونڈ *
- ۴۔ ایک قسم کی دھات ہے جسکی رنگت نارنجی ہوتی ہے *
- ۵۔ یہ ایک مرکب ہے جو تانبہ اور رانگ سے ملکر بنتا ہے اسکے کہلونے اکثر ولایت سے بنکر آتے ہیں اور فروخت ہوتے ہیں *

نقل خط حافظ ولی محمد صاحب طیبہ راسید
ملک نظام

جناب جہتم صاحب آئینہ طبابت ام لطفہ	بعد تسلیم کے عرض خدمت شریف میں
------------------------------------	--------------------------------

یہہ ہے کہ ایک شخص مسمی سید لعل
ملازم کو توالی (پولس) میرے
دوا خانہ میں علاج کے واسطے آیا
جب میں اُس سے کیفیت مرض
دریافت کرنے لگا تو اُس کے آنسو
جاری ہوئے رونے کی حالت ہوئی
کہ مجھے حیرت ہوئی میں نے استفسار
کیا تو اُس نے اس طرح بیان شروع
کیا کہ ایک روز میرے بچہ کو کسی
شخص نے مارا جب یہہ کیفیت مجھے
معلوم ہوئی غصہ کی حالت میں اُسکا
بدلا لینے کو گیا وہ شخص اس وقت
فرار ہو گیا تھا اپنا غصہ آپ کھا گیا
اُس دن سے یہہ حالت ہو گئی ہے
کہ جب کوئی شخص مجھ سے کوئی بات پوچھے
میں اُنسو جاری ہو جاتے ہیں ہر
چند روکنا چاہتا ہوں لیکن
میرا اختیار باقی نہیں ہے
تب میں نے غور کیا تو میرے

ذہن میں یہہ مرض از قلم خون
سمجھا گیا بعد ازاں کامر فیضیال
کیا پھر ہٹیا معلوم ہوا
مگر میری تشخیص غلط معلوم ہوئی
میں اس واسطے آپکا طبع دیتا
ہوں کہ اس پرچہ کو اپنے اخبار آئینہ
طبابت میں جگہ دے دیجئے تاکہ لوگ جو
ڈاکٹری کا فن جانتے ہیں اس
مرض کے تشخیص اور علاج تحریر
فرما دیں تاکہ میں اُس سے
استفیدہ ہوں اور کوئی مریض
اس قسم کا کسی کے علاج میں آبا
ہو تو اُس کے کیفیت مفصل تحریر فرمائے
کہ کس علاج سے فائدہ ہوا یا نتیجہ
مرض کیا ہوا اور کون کون عوارض
پیدا ہوئے

را
حافظ ولی محمد طیب خانہ دار اسپیڈ
ملک سہ کار نظام

پانچویں کتاب کے بخش اف کافی

ذات پانچویں کتاب کا تجربہ مار فیا کے اثر رفع کرنے کے واسطے

مریضہ چونک پڑی اور کہنے لگی کہ
اب مجھ کو بہت افاقہ ہے اور صرف
ایک مرتبہ انجکٹ کرنے کے بعد
تقریباً ہوئی ہے

بازہ پیر ایک اوتھنے ہی وزن کی
پچکاری دیو اور شکم میں لگائی ایک
گھنٹہ پورا نہیں ہوا تھا کہ جی کا مثلاً
موقوف ہو گیا اور پیر سے نہیں
ہوئی ہے

دوسرے مریض مرد تھا اور اسکو
مارفیا کھانسی عادت تھی اور اس
نے ایک روز معمول سے زیادہ
مارفیا کھا لیا تھا

علاج ایگیا سٹیم کے
اوپر جلد میں تیس قطرہ کافی سکے
انجکٹ کئے اور پندرہ منٹ بعد

پانچویں کتاب کے تجربہ مار فیا کے اثر رفع کرنے کے واسطے
مریضہ چونک پڑی اور کہنے لگی کہ
اب مجھ کو بہت افاقہ ہے اور صرف
ایک مرتبہ انجکٹ کرنے کے بعد
تقریباً ہوئی ہے

اول ایک مریضہ تھی تھوڑے
کی تھی اور جبکہ دم کا کوئی مارفیا
اور وہ مریضہ اسکا رفع کرنے
کے واسطے مارفیا کا استعمال کیا
کرتی تھی۔ اسے اسکو تکلیف
کم ہو جاتی تھی لیکن بیتنگ اسکے
مسدود میں مارفیا باقی رہتا تھا
تب تک قے ہوا کرتی تھی

اس کے رفع کرنے کو مینے پانچ
فلوید اکٹراکٹ آن کافی تجزیہ
جادا کی تھی ایگیا سٹیم کے اندر
انجکٹ کی۔ پندرہ منٹ بعد

<p>برابر گرم کر لیا تھا اور دوسرے میں وہ سرد تھا۔ اور میں نے اسکا بارہا تجربہ کیا ہے کہ جب کوئی شے انجکٹ کر نیکی گرم نہیں کر لی جاتی ہے تو اکثر انفلا میشن یا ایس ہو جاتا ہے اس واسطے معالج کو ہمیشہ اسکا خیال رکھنا چاہیے تاکہ نقصان واقع نہ ہو۔ از پیراکٹشنر</p>	<p>اوتنے ہی مقدار دہتے ہاتھ میں ڈٹا پڑ کے اور انجکٹ کی دو گھنٹہ بعد کوئی علامت ماریف کی باقی نہیں رہی۔ معالج پہلے کیشنل سرانجکشن سے کچھ مضرت نہیں پہونچی الا دوسرے میں کندہ ہے کے مقام پر ایک بڑا اسر ہو گیا اور اپیگیا سٹرم میں سوز ہو گئی۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ پہلے مریض میں اکٹراکٹ کو جسم کی حرارت کے</p>
--	---

اعلان

<p>ہے اگر ایک بار گے بھیجے سے نہ پہنچگی تو مطبع ذمہ دار نہ ہوگا۔ جو صاحب اپنا اطمینان چاہن قیمت ادسکی ایک روپیہ تین آنہ روانہ فرماوین۔</p>	<p>فیشنس کہیں نین کی قیمت مع محصول ڈاک ایک روپیہ ایک آنہ ہوئی ہے لیکن اس میں ڈاک خانہ کی رسید نہیں ملتی ہے بلکہ کاغذ اپنی گرہ کا صرف کرنا پڑتا</p>
--	--

اسپلین کے بڑھانیکا علاج

دین اگر عمر مریض کی پندرہ
برس سے کم ہو تو نوراک
نیلے تھوڑے کی ۱/۲ یا ۱/۴ حصہ گرین

کر دین

ڈاکٹر کریم حسان اس دوا
کو شربت دینا بہن ملا کر
دیتے ہیں اس میں تین فائدہ ہیں
اول یہ کہ بیمار کو دوا کا ذائقہ
معلوم نہیں ہوتا دوا
شربت مذکور نباتات و دوا میں
کا فائدہ کرتا ہے تیسرے
کوئی اس کو پہچانتا نہیں ہوتا
کہ یہ کیا دوا ہے کیونکہ اکثر مریضوں
کا یہ حال دیکھا گیا ہے کہ کم قیمت
یا مشہور دوا پر ان کا عقیدہ نہیں ہوتا
اور وہ ایسی دوا استعمال نہیں
کرتے

ڈاکٹر شیخ جب علی صاحب متعین
طامن ہسپتال آگرہ اس نسخہ
کو واسطے تحلیل مرض طومال بہت
مفید بتلاتے ہیں ایڈیٹر نے بھی
کئی ادویوں پر اس کا تجربہ کیا
ہے اور فائدہ اٹھایا ہے
اور صاحبون کو بھی چلا ہے
کہ اس کا تجربہ کریں اگر مفید
پاویں تو راقم کو اطلاع دیں
اس کے استعمال سے دست
آتے ہیں اگر زیادہ آویں تو
مقدار خیراک کم کر دینا چاہئے
نسخہ یہ ہے

کہ تین گرین ایلم یعنی پشکری ایک
چوتھائی گرین نیلا تھوڑے ملا کر
ایک پوڑ یا سبالین اور ایسی
تین پوڑیاں دن میں تین مرتبہ

درخواست تبدیلی

<p>معلّم محمد نیوڈ اکثر متعینہ وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ اپنی تبدیلی جماعت مغربیہ شمالی میں چاہتے ہیں اگر کوئی صاحب اوکے ساتھ تبادلو کرنا چاہیں تو خط لکھا جاری فرماویں *</p>	<p>شیخ امام الدین نیوڈ اکثر متعینہ فلیڈ اسٹیشن راچیو تانہ سبب عدم موافقت ایڈم ایڈم تبدیلی کسی سندسری میں چاہتے ہیں اگرچہ انکا ماہوار پڑھ لکھ لائن بھی ملتا ہے پر نیوڈ پڑھ بھی ہے لیکن ناموافق آئے ہو انجیو سٹ</p>
--	---

اختتام کتابت و شیعہ چین

شاہیقین فن طبابت کو مشرودہ ہو کہ کتاب فوائد انتساب شیعہ چین جسکو غلام سین ہاسٹل
اسٹنٹ مسٹیفی اور پٹنٹ لکشمی رام پنڈیا پٹنٹ کلرک میڈیکل اسکول اگرہ نے تالیف کر کے
مطبع ہدایہ چھپوایا تھا اختتام کو پہنچ گئی ہے اور پڑھنے والے اس کتاب کو بے لوث ملے گا
قرآن پائی ہے جو صاحب خرید کر کے لائیں مفید رہے کہ کتاب کا چھاپنے میں بہ ایک تہہ چین تہہ
بہ چین تاکہ جبرٹری کرادی جاو خضارت اس کتاب کی ۱۶ جروکی ہے اور تقطیع اس
اخبار کی تقطیع سے نصف ہے اور پڑھنے والے اب یہ ہے *

باب اول میں اوزان و اصلیات طبی کا ذکر ہے *

باب دوم میں انگریزی دواؤں کی متا و خوراک خاص فوایطریہ استعمال کا ذکر ہے

باب سوم میں مہندوستانی مشہور و معروف دواؤں کی مقدار خوراک و خواص
وغیرہ کا حال ہے *

باب چھام میں بعض بعض ضروری انگریزی و ہندوستانی مرکبات بنا کر ترکیب مندرجہ ہے *

باخیم میں مشہور ہرون کی علامات، شناخت و علاج وغیرہ کا بیان ہے *
باشیم میں امراض کا انگریزی و ہندوستانی علاج و نسخہ لکھنے کا طریق مندرج ہے *

استخار سالہ از آلہ التلک

صاحبان علم عقل کی خدمت میں التماس ہے کہ طب نہایت شریف و اعلیٰ وجہ کا فن حفظان صحت کی واسطے سامان ضروری کا رکھنا عین السانیت و خاص آدمیت و قریں مصلحت ہے *

پس ان ایام میں پیچران خوشہ چین ارباب فضل و کمال رفاه جو کا فنانام پیٹ سیتارام نیٹوڈاکٹر شفا خانہ عیسیٰ خیل ضلع بنوں نے ایک کتاب موسوم بہ رسالہ از آلہ التلک تیار کیا ہے۔ اس کتاب کی خوبی فقط تقریبات اختتام کو نہیں پونجی۔ بلکہ اس کے ملاحظہ و مطالعہ سے اصل کیفیت اس کی کہلتی ہے *

معرض یہ ہے کہ مرض التلک کے اقسام اور اس کے پیدائش کے باعث و معالجات وغیرہ نہایت آسان زود اثر تجربہ ویدک انگریزی و یونانی و نسخہ جات صدر یہ مندرج ہے۔ اس کے چار باب ہیں *

باب اول۔ میں طور معالجہ یونانی باب دوم میں طریق علاج انگریزی -

باب سوم۔ میں مثل بر طریق ویدک باب چہارم۔ میں نسخہ جات تجربہ صدر یہ خاص اور ہر صاحب حرف سناش تک بدون کسی معاون و معالج کے اپنا علاج اُس کے وساطت سے بخوبی آسانی کر سکتا ہے۔ اور قیمت صرف بقدر لاگت حاصل معہ محصول

ڈاک رکھے گئے ہیں۔ کتاب حجم ۱۶۸ صفحہ کی ضخامت ہے۔
 الفاظ ضرور اور شرح طلب کا فرہنگ شامل ہے جو صاحب چاہیں بار سال قیمت نقد
 یا ڈاکٹر موصوف یا مطبع ہدایت طلب فرمالیوں ع بر رسولان بلع باشند ولس
 راقم پڑت سیتا ام نیو ڈاکٹر شفا خانہ عیسیٰ خیل ضلع بنوں * ۳۱ رمی شش

اشعار

اس مطبع میں کتب ڈاکٹری مطبوعہ مطبع خاص و دیگر مطابع واسطے فروخت کے موجود ہیں
 اور بعض کتابیں زیر طبع ہیں۔ جو صاحب خرید فرمانا چاہیں قیمت بہر بکر طلب فرمالین *
 اسکے علاوہ ہر ایک قسم کے نقشبات و منکٹ بیاران اور کتابیں اجرت پر چھپ سکتی ہیں *
 شادی کے رقعہ طلبائی تقریری بھی جیسا کہ ہندوستانی امراطع کر اسے بن طبع ہو سکتے ہیں جو
 صاحب چھپوانا چاہیں خط بہر بکر اجرت دریافت فرمالین *

خلاصہ کیفیت	قیمت		نام کتاب مع مصنف
	روپیہ	آنہ	
ایہ کتاب فن تشریح میں نہایت معتبر اور مستند ہے *	۶	۷۰	ہیوسن ناٹمی مصنفہ مسٹر اس پی جائزہ مدرس علم تشریح
آسمین ۱۳۱۳ تصویریں ہیں اور ولایتی عمدہ کاغذ پر بہت صاف چھپی ہے *	۶	۷۰	تساویر تشریح انسانی - سادہ

خلاصہ کیفیت	قیمت	نام کتاب معہ مصنف
اسمین اعصاب عضلات، شریانیں و رگوں پر مبنی کا رنگ اس طرح دیا کہ ہر چیز پر بالکل معلوم ہو اس کتاب میں مصنف سلمہ علاوہ فاکروپیا	۶	انسا و تشریح انسانی - رنگین میڈیا میڈیکل با تصویر ترجمہ فاکروپیا مصنف
اور بہت سی دوائیں داخل کی ہیں *	۵	بابو مکتد لال حنا دین عالم دویہ کیمیا گری للہ
یہ کتاب میرا لطافت حنا ہسپٹل اسٹنٹ جمع کر کے چھپوائی ہے *	۴	کسٹری نو طبع مصنفہ بابو مکتد لال صاحب اکٹیکافاریسی با تصویر مصنفہ مکتد لال حنا
اس کتاب میں بڈج سیوچر اور میجر ایئر اپریشن مع تصویر ہیں *	۳	سرجری یعنی دس جراحی 'یو' یا لنڈہ صاحب سوم اسٹنٹ سرجن
اس کتاب میں بچہ بنانے کا حال اور حاملہ زچہ کی بیماریوں کا بیان ہے *	۲	پیراکسیکل سرجری مام الدین احمد کیو رٹر بیوٹیک یو ایفری با تصویر مکتد لال حنا صاحب ہاسپٹل اسٹنٹ
اس کتاب میں آلہ سفک و گراف کی تصویر اور اسکا بیان اور نمونوں کی حقیقتیں تحریر ہیں *	۱	رسالہ نبض با تصویر مولوی شیخ وحید الدین صاحب ہاسپٹل اسٹنٹ
اس کتاب میں حمل پر شوک کی رستی ساما ہیا کر نیکو کر اس کتاب میں تاریخ طبائت میڈیکل جو رس پروڈنس اور مجرب نسخہ جادو ہیں اور بہت	۱۰	رسالہ سامان اپریشن محمد دلاور خاں صاحب ہاسپٹل اسٹنٹ معدن الحکمت مصنفہ میر غلام حسین صاحب ڈاکٹر مستغنی - طبع جدید
سابق کے دو چند ہو گئی ہے *	۴	

خلاصہ کیفیت	نام کتاب مع مصنف	تعداد
اس سالہ میں تندرست مرلیون کی غذا کی بابت مشرح و مفصل بیان اور اس کے آٹھ جزو ہیں *	رسالہ غذا مصنفہ سید غلام حسین صاحب ڈاکٹر مستغنی	۱۲
یہ کتاب عربی لغت سے ترجمہ ہو کر چھپی ہے چھتیس صفحہ کی صفائیت نہایت صاف عربی کا غلط ترجمہ ہے *	بحرالحو اہراردو ایڈیٹر ان مرتبہ الطبا	۱
یہ سالہ نہایت عمدہ شہنشاہی اداسمیں انگریزی و یکا و یونانی علاج سوزاک کا تحریر ہے *	سالہ آئینہ سوزاک ڈاکٹر چیتن شاہ حنارے بہا	۱
یہ چھپوڑ سالہ فریہ آدمی کو غور کر نیکی بیان میں ہے *	سالہ بنگ ہند بہگو انداس صاحب اسٹنٹ سرجن	۶
یہ نقشہ ہر ایک و اکی مقدار خوراک کے کر نیکی لے نہایت ہی کارآمد ہے اور ہر دو این سرخی سے چھپی ہے *	سادہ نقشہ مقادیر اشربہ ادویہ انگریزی مرتبہ ایڈیٹر ان مرتبہ الطبا بہ	۱
یہ نقشہ ہر ایک و اکی مقدار خوراک کے کر نیکی لے نہایت ہی کارآمد ہے اور ہر دو این سرخی سے چھپی ہے *	بحروف انگریزی نقشہ مقادیر اشربہ ادویہ انگریزی بہ بارش و فیم استروغیرہ مرتبہ ایڈیٹر مرتبہ الطبا	۱
یہ دو این سرخی سے چھپی ہے *	بحروف انگریزی	۱
یہ دو این کو سرخی سے چھپی ہے *	ایضاً اردو ایضاً	۱

خلاصہ کیفیت	نام کتاب مصنف	تاریخ تصنیف	تاریخ اشاعت
اسمین آتشک اور اسکے نتائج انگیزی	رسالہ ذائع آتشک مصنف حکیم غلام نبی صاحب	۱	۱
دوبونانی غلطی درج ہے +	زبدۃ الحکماء حافظ فخر الدین صاحب	۱	۱
اسمین علم ہی آریو جی کا بیان	آستانہ علم موسم مصنف میر الطاف علی صاحب	۱	۱
درج ہے +	ہاسٹیل اسٹنٹ	۱	۱
ٹیک چہا پہ کی ہے +	پراکٹس مصنف میر اشرف علی صاحب مرحوم	۱	۱
یہ مختصر رسالہ علم قیافہ کا ہے +	رسالہ قیافہ مصنف حافظ فخر الدین صاحب	۱	۱
اسمین ہر کلکٹ و جنرل آرڈر متعلقہ ہاسٹیل	وحکیم غلام نبی صاحب زبدۃ الحکماء	۱	۱
اسٹنٹ میڈیکل پیو پلز درج ہیں +	ترجمہ کوثر لی شیت از الشریع	۱	۱
چنڈت سیتارام نیوڈاکٹر شفا خانہ	تاشیعی	۱	۱
عیسیٰ اخیل ضلع بنون +	رسالہ از آلہ آتشک	۱	۱
ڈاکٹر غلام حسین صاحبہ تعفی		۱	۱
ونڈت لکشی رام صاحبہ	فیشنس کمبنین	۱	۱
پنڈیا ہڈ کلرک میڈیکل سکول آگرہ	مجمع البحرین در تعریف کوئین	۱	۱
خاصیات کوئین +		۱	۱

سید کلرک پرنسپل شریع الدین احمد میر پوریم میڈیکل
 پرنسپل کلرک پرنسپل اسکول آگرہ کے اہتمام سے چھپایا

سید کلرک پرنسپل شریع الدین احمد میر پوریم میڈیکل
 پرنسپل کلرک پرنسپل اسکول آگرہ کے اہتمام سے چھپایا

فہرست مضامین ماہِ اکتوبر

- ۱ بقیہ مضمون حفظانِ صحت
۲ کیس و امٹنگ جبین اسقاطِ حمل کے بعد فلک میشادو لنس ہوا
۳ اشرفی نگلے کا کیس
۴ پیوڈرک انجکشن مختلف دواؤں کا مختلف امراض میں



- ۵ انٹرمیٹ فیور کا علاج آیوڈین سے
۶ حاملہ کے قے روکنے کی ترکیب
۷ باری کے بخار میں پاکو کارپین کے فائدے
۸ ہمرائیڈس کا علاج کاربولک ایسڈ کے پیوڈرک انجکشن سے
۹ باہتمام امام الدین حاجی طبع
۱۰ پانچ لکھ نو سو

فوائد سالہ آئینہ مطبوعہ میڈیکل سوسائٹی

- اول واقف کرنا جدید تجربے سرخون سے آن ہسپتال اسٹنٹون کو جو بخوبی انگریزی نہیں جانتا
دوم ماہر کرنا ہسپتال اسٹنٹون کو معالجات نسخہ جات ہندوستانی مفید ہر مرض سے
سببوم ترقی دینا اور تازہ کرنا اس علم کا جو بحالت طالب علمی کسی مدرستی میں سیکھا ہے
چہارم پہنچانا احکامات متعلقہ صیغہ طبی کا جو گورنمنٹ سے اجرا پا دین
پنجم جتلا نا فاد زہر و معارضات ہر ایک چیز کا جو کسی سرجن کو تجربے سے معلوم ہونا
ششم آگاہ کرنا اطباء یونانی کو معالجات اطباء فرہنگ

اشعار

اس سالہ میں مضامین نیست انڈین میڈیکل گزٹ و اکثر ایڈیٹر امیڈیکل جنرل پراکشنر وغیرہ
اخبارات زبان انگریزی اور میں ترجمہ ہو کر مع حالات تغیر و تبدل ہسپتال اسٹنٹون کے صفحہ ۳۲
کاغذ شیورام پوری پر ہر حصے کی پہلی تاریخ کو واسطے انتقال اور بہبودی ہسپتال اسٹنٹون کے
شیخ امام الدین احمد کیورٹیر میوزیم میڈیکل سکول اگرہ کے اہتمام سے چھپتے ہیں
جو صاحب اسکو خرید کر ناچاہیں درخواست اپنی مع قیمت مندرجہ ذیل بذریعہ نی اور پاس کیوں
مہسوق الذکر کے ارسال فرماویں اور پتہ اور نشان اپنا خوشخط حروف فارسی و انگریزی میں
تخلیہ کریں

تفصیل قیمت سالہ آئینہ طب

سالانہ	ششماہی	ماہوار	پیشگی مع محصول ڈاک
۱۰	۱۲	۵
۱۰	۱۲	۵

بقیہ مضمون حفظانِ صحت مرسلہ مولیٰ سنگہ فائیل سٹوڈنٹ

اکثر دیکھا گیا ہے کہ ایامِ سرما میں والدین بچوں کے اوپر کے حصہ جسم میں تو بہت سے کپڑے بچھا دیتے ہیں مگر ٹانگیں اور پاؤں ننگے چھوڑ دیتے ہیں اس سے بچے کو امراضِ سخت جیسے پسلی چلنا کھانسی شدید بخار وغیرہ کی تکالیف برداشت کرنا پڑتی ہیں۔

چونکہ بچوں بوڑھوں اور کمزوروں کے جسم میں جوشِ خون کم ہوتا ہے اسلئے حرارتِ غریزی بھی کم ہو جاتی ہے۔ پس حرارتِ غریزی قائم رکھنے کے لئے بردنی حرارت جیسے اگلاتا پاتا اور بہت گرم کپڑا پہنا دے گا۔ واضح ہو کہ سردی کی پوشاک کو گرمائی آمد کے وقت فوراً نہ بدل

ڈالنا چاہئے بلکہ جب خوب گرمی شروع ہو تب پوشاک سرما کو تبدیل کر دینا چاہئے۔ مگر سردی کے کپڑوں کو ماہِ اپریل کے شروع یا وسط میں بدلین۔ مگر گرمیوں کی پوشاک جلد یعنی ماہِ ستمبر ہی میں جبکہ راتیں کس قدر سرد اور دن گرم ہوتے ہیں تبدیل کرنا شروع کریں اور بتدریج موافق شدت سرما گرم کپڑے بڑھاتے جائیں۔ بعض لوگ نہایت چست کپڑا پہنا پسند کرتے ہیں مگر اس سے بھی کئی باتوں کا نقصان ہے بہت تنگ کپڑا پہنے سے سینہ بخوبی نہیں پھولتا اور سانس بھی اچھی طرح سے نہیں

لیجاتی اسلئے تنفس میں وقت ہوتی
 ہے اور خون بھی بخوبی صاف
 نہیں ہوتا۔ اور غیر سفی خون
 مختلف اعضا میں پہونچکر اونکی
 پرورش میں فتور ڈالتا ہے جو
 لوگ کہ وقت کہ خوب کسکر باندھتے
 ہیں جیسا کہ اکثر مہین خوبصورتی
 کمر کے لئے بہت تنگ کپڑا پہنتی ہیں
 اُس سے جگر پر دباؤ پڑتا ہے
 اور اُس میں مختلف امراض پیدا ہو جاتی
 ہیں۔ تنگ کپڑا پہنے سے دورہ خون
 کو روک سکتی ہے جس سے بہت
 بڑا خطرہ متصور ہے انگریزوں میں
 چاہے کیسی ہی سہی ہو سر کو اکثر
 بنگا رکھتے ہیں مگر پانوں کو ہمیشہ دھکا
 اگر وہ لوگ اسکے برخلاف عمل میں
 لاویں گے تو فوراً بیمار ہو جائیں گے مگر
 ہندوستان میں اسکے برخلاف
 رواج ہے یہ باتیں عادت پر ختم

ہیں جاڑوں میں چاہئے کہ بدن
 کو خوب گرم رکھیں۔ اور گرمیوں
 میں بھی برہنہ نہ رہیں۔ بلکہ جسم کے
 سرد رکھنے کے لئے کچھ کپڑا پہنا کر
 اس سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ جو
 پسینہ بدن ہراتا ہے اور اُس پر
 جب ہوا گذرتی ہے تو ٹھنڈی
 معلوم ہوتی ہے۔

واضح ہو کہ سردی میں کالاکپڑا
 پہنا چاہئے اور گرمیوں میں سفید
 کیونکہ کالی چیز پر گرمی کا اثر زیادہ
 ہوتا ہے اور سفید پر کم۔

بیان ہوا

کرہ زمین کو ہوا گھیرے ہوئے
 ہے۔ گویا ہوا ہی کے دریا ہیں
 نیچے انسان اور حیوان جیتے ہیں
 اگرچہ یہ ایک ایسا لطیف جسم ہے
 کہ بشکل ظاہر دکھائی نہیں دیتا
 مگر اوسکے ہونے میں کس طرح کا شک

شہ نہین ہے جب ہم دوڑ کر چلتے
 مین یا ہوا تیز چلتی ہے تو اسکا
 وجود ہمارے بدن سے اتصال
 کر کے ہکو موجودیت ظاہر کرتا ہے
 جبکہ ہوا ایک مجسم چیز ہے تو اسکا
 کچھ بوجھ بھی ہونا ضرور ہے۔ تجربہ
 سے ثابت ہے کہ فی مربع انچہ جگہ پر
 ہوا کا دباؤ قریب ساڑھے سات سیر کے
 ہے اسی سے ظاہر ہے کہ ہمارے
 بدن پر کئی من ہوا کا بوجھ ہے
 مگر ہکو اسوجہ سے کہ وہ بوجھ ہر طرف
 مساوی بٹا ہوا ہے۔ معلوم نہین
 ہوتا۔ یہ ہوا زمین سے ۲۵ میل
 تک اونچی پھلی ہوئی ہے اور چونکہ
 یہ قاعدہ ہے کہ بھاری چیز ہمیشہ
 نیچی رہتی ہے۔ اور ہلکی اوپر۔
 لہذا پہاڑوں کی جو ٹیوں کی ہوا
 بہت ہلکی اور کتون اور غاروں کے
 اندر کی زیادہ دزنی ہوتی ہے۔

ہوا مین بہت سی چیزیں ملی ہوئی
 ہین جنہیں سے کہ آکسیجن (غصر)
 جزو اعظم ہے۔ جسکے باعث سے
 انسان اور حیوان کی زندگی قائم
 ہے۔ یہ آکسیجن ہوا مین کل ہوا
 کا تخمیناً پانچواں حصہ ہے علاوہ
 اسکے کم و بیش بخارات آبی بھی ہوا
 مین شامل رہتے ہین جو کہ رات کے
 وقت سردی پانی سے بشکل شبنم یا
 کھڑ زمین پر گرتے ہین اور اسطرح
 سے مینہ برساتا رہے یا برف باری ہوتی
 ہے جیسے کہ ایک دیکھی مین پانی کو
 کو جوش دینے سے پانی بشکل ہوا
 یعنی بخارات بنکر اوپر اڑتا اور ڈھکنے
 کے پاس پہونچکر ہوا کی سردی پانی
 سے پھر قطرات آبی بنکر نیچے ٹپکتا ہے
 اسطرح دن بہر کی دھوپ گرمی کے
 سبب کھل زمین سے پانی بخارات بنکر
 ہوا مین ملتا رہتا ہے اور جب کبھی

ان بخارات کو سردی پہنچتی ہے
تو قطرہ قطرہ ہو کر زمین پر ٹپکتا ہے
اور یہ کیفیت اکثر رات کو ہوتی ہے
مرسلہ موتی سنگہ فاینل سٹوڈنٹ ہسپتال آگرہ

لیس واسٹنکس میں اسقاط حمل کے بعد ایک مہینہ ڈو لنس لاحق ہوا

عمر ۲۸ سال کی ہے قبل اسکے
بین تین مرتبہ جن چکی ہوں یہ
چوتھا حمل ہے جسکو چھٹوان
مہینا گزرتا ہے گو پہلے حملوں کے
وقت بھی چوتھی یا پانچویں مہینے
مجھی تھوڑی دمتلی ہو کرتی تھی مگر
اس مرتبہ ابتداء حمل ہی سے ان
دو نوعارضوں نے مجھے ہماریت
ضعیف و ڈھال کر رکھا ہے چار
قدم چلنے سے سانس بھرتی
ہے

اور اب قریب بیس یوم سے متلی تھوڑی

چوتھی اگست شمع صبح کے وقت
ایک مریضہ کے معالجہ کے واسطے جسکو
شدت متلی تھوڑی سے از بس تکلیف
تھی مین بلایا گیا
دیکھا تو مریضہ کمزور و لاغر بدن
چہرہ زرد مسوڑے و زبان پر
ورم ہے جس کے وجہ سے بات
کرنے میں ایذا ہوتی ہے۔ نبض
عاجل قریب قریب پُر جسم گرم و
خشک پانیخانہ صاف ہوتا ہے سانس
مین کسی قدر تکلیف ہے

مریضہ بیان کرتی ہے کہ میری

کی اس قدر زیادتی ہے کہ کوئی شے
غصہ نہیں ہوتی سوا زبان تک پہنچنے
کے قے ہو جاتی ہے اشتہا کم
ہونے چوں کے علاوہ اور کسی
غذا پر سچی رغبت نہیں ہوتی -

زبان کے درم سے نہ صرف مجھے
ایام حمل میں ہی مصیبت جھیلنی پڑتی
ہے بلکہ ہر ماہ میں حیض جاری ہوتا
ہے دو چار روز پیشتر زبان سوچ
آیا کرتی ہے حلق میں درد لگنے میں

الم ہوا کرتا ہے جب حیض جاری
ہو جایا کرتا ہے اسکی کمی ہونے
لگتی ہے یہاں تک کہ بعد غسل
زبان اپنی اصلی ہیئت میں ہو جاتی
ہے +

اثناء دریافت حالات متذکرہ
صدر میں دوا دیکھ کر یہاں
جسمین صاف کف دار رطوبت خارج
ہوے اور متبیری میں جو ذرا دیر کے

بعد ای زرد زرد کچھ سبزی مائل
پانی نکلا +

تین حصے سٹرومین ایک حصہ
اسی کی کھلی پی ہوئی ملا کر پی گیا سٹرو
مقام پر اسکی پولٹس رکھوا دے
اور ایک مقدار سوڈا ایسڈ یعنی
ایفرو سنگ ڈاؤٹ کے پلوادے +
پانچویں اگست قے متلی میں کچھ
افاقہ نہیں ملاحظہ مواد مستفرغہ
سے آسمین خصوصیت پائی جاتی
ہے

نسخہ

ذیل کی چند مقدار دیکردن میں
تین دفعہ کھانے کی ہدایت کی
گئی +

کاربونیٹ آف سوڈا پندرہ گرین
کاربونیٹ آف مگنیشیا تیس گرین
روبرب بیس گرین
گم پوڈر تیس گرین

پیپر منٹ وائٹریس ایک اولس
 یہ ایک ڈوز ہے اسی حساب سے
 چہہ مقدار
 سات و آٹھ اگست کو بوجہ عید الفطر
 میں ملاحظہ کر سکا
 نوین اگست کو معلوم ہوا کہ اوپر
 کی دوا جو چہہ مقدار حوالہ ہوئی
 تھی اوہیں سے چار خوراک بیمار
 کو پلائی گئی چہہ تخفیف نہیں ہوئی
 اسلئے دوا موقوف کر دی
 آج مریضہ پست ہمت ہے رخسار
 دبا ہوا آنکھوں میں حلقے پڑ گئے
 ہیں - نبض جلد و کمزور - زبان
 کا ورم کم مگر سیلی و خشک ہے اشتہا
 نہیں - طبیعت ہر قسم کی غذا سے
 نفرت کرتی ہے پیاس بہت
 ہے
 اکٹرکٹ آف بلاڈ و نا ایک حصہ
 سادہ مرہم چہہ حصہ باہم مخلوط

کر کے معدہ پر لگایا گیا
 پیٹے کو عرق لیمون پانی میں ملا کر
 بتلایا گیا
 دسویں اگست کو شوہر مریضہ نے
 اگر بیان کیا کہ معدہ پر لپ لگانے
 کے دو گھنٹہ بعد سے قے بند
 کھل چار بجے دن کو خشک دوا و بکایا
 ائی تہیں مگر کچھ گرا نہیں - رات
 کو چین سے سوئی ہے - فی الحال
 علاج کی چندان ضرورت نہیں -
 کھانے کو طلب کرتی ہے جو بتلا
 دیا جاوے چنانچہ آشبو کھلانے
 کی ہدایت کر دی
 چودھویں اگست کو مجھ سے ایک معتبر
 ضعیفہ نے آکر کہا کہ گیارہ بارہ
 وتیرہ تک بجز ایک دو خفیف قے
 و متلی کی زیادہ تکلیف نہیں ہوئی
 مگر آج پہر وہی گزشتہ علامتیں عود
 کر آئی ہیں چنگ بید و نکاح علی ہوتا ہے

اکیسویں اگست نو بجے دن کو اوسکا شوہر مضطرب آیا کہا کہ اس وقت او غشی طاری ہے آنکھیں پھیرے دیتی ہے۔ ہر چند اس قوم کی بی عقلی و کج فہمی سے اول میں متاثر ہوا آخرش تقاضا بشریت نے جانے ہی پر آمادہ کیا۔

شوہر اوسکا ایک ایسی ظلمت کہہ میں لے گیا کہ میرا دم ضیق میں ہوا کچھ نظر نہیں آتا تھا جب چراغ جلوا دیکھا کہ حب روح ملک بندیل کنڈ ایک تنگ تاریک گوشہ مکان میں مریضہ کی چارپائی جا بچھائی ہے اور ہر جانب سے چادرین تنی ہیں اتشدانین روشن ہیں خوب گرمی ہے اوس پر طرہ ہیہ کہ رضای اوڑھا رکھی ہے۔ مریضہ کبھی آہستہ آہستہ کبھی زور زور سے کانکتے چہرہ سرخ متوحش نبض تیز

او بکایاں بھی آتی ہیں مگر گرتا کچھ نہیں۔ تھوڑی تھوڑی دیر بعد غشی طاری ہوتی ہے پیڑ و مین زہ کا ایسا درد بتلاتی ہے۔ تکیہ سے اوٹھ بیٹھنے کا قصد کرتی ہے

لیکن کمزوری اوس بے چینی کی وجہ سے پھر لیٹ جاتی ہے گردا سکے عورات حلقہ مارے جمع ہیں جب وہ رضای انگ کرتی ہے بی عورتیں جبراً اوڑھاتی ہیں (میر) زمانہ غیر حاضری میں بیدون کے ذریعہ کیا علاج ہوا اور کیا کیفیت رہی باعث اضطراب کسی نے مفصل بیان نہیں کیا (میں نے عضو بخانی دیکھنا چاہا وارثون نے اوجازت ندی تب داہی کو بلوایا اتشدانین اٹھوا دیں اور جمع غفیسر کو علیحدہ ہو جانے کی تاکید کر دی۔

چونکہ کثرت قے و شدت متلی سے
مریضہ کی جان پر نوبت پہنچی ہوئی
معلوم ہوئی اور دروپٹہ سے
گھمان ارجاع طبع بسقوط حمل ہوا
لہذا دائی کو اسفنجی پیٹی دیکر طریقہ
استعمال سمجھا دیا۔
چار گھنٹے بعد دائی نے اگر اطلاع
کی کہ بلا عمل اسفنج کے خود ایک
مصفیہ گوشت کا ساقط ہوا کل عضو
اوسکے ہنوز تکمیل کو نہیں پہنچے
تھے نشانات سے لڑکی معلوم
ہوئی لیکن اسوقت زچہ کو پیچکیا
ستارھی مین ایک گرین کٹرکٹ
بلاڈونا آٹھ ڈرام گم واٹر کے ساتھ
دیکر سمجھا دیا کہ انہیں سے نصف ابھی
کھلاؤ اگر پیچکی بند نہ ہو تو دوسری
خوراک دیدینا (رنچے کو دیکھنا چاہا
مگر اسیوقت وفن کر دیا گیا تھا)
۲۲- ۲۳ اگست کو پیچکی نہیں آئی

رسمی مصالحتات جہ وینا اس ملک
مین امر فرنی سمجھتے ہیں و۔۔۔
گئے۔
پچیسویں اگست شام کو قے ہونے
لگی مہرہ کی تخریش سے ہچکیوں کا
پہر زور و شور ہوا اکٹرکٹ بلاڈونا
موافق قاعہ مندرجہ بالا استعمال
کرایا گیا مفید مطلب نہ ہوا رات بھر
ہچکیوں کے سبب نیند نہ آئی۔
پچیسویں اگست صبح کو نصف گرین
میڈر وکلوریٹ آف مارفینا آٹھ
دو گھنٹے تک موقوف رہیں شب کو
پہر آدھا گرین مارفینا دیا گیا و غرض تیسری
خوراک کے استعمال سے ہچکیاں
بند ہوئیں۔
چھیسویں اگست کو زچہ یعنی مریضہ
اوسی تاریک خانہ مین چارپائی
پر پڑی تھی بائیں چڑھے پر
ورم اور تناؤ تھا (روزہ ساقط)

مجھے نہین بلوایا تھا اور میاں نشین
 کے اعتبار پر دوا ہوتی رہی تھی
 رنگت ادسکی قریب مایل بہ سفیدی
 مریضہ پست ہمت چہرہ اوداس
 زبان سیلی نبض کمزور مزاج
 چہرہ آنکھیں ذرا مہنجی
 ہوئے۔ وقت استفسار بیان کیا
 کہ اسقاط حمل کے دوسرے ہی
 روز صبح سے پہلے پھل بیٹھ گئے
 مقام مین درد اور کرب ہوا پھر
 بن ران سے پنڈلی تک شدت
 کا درد ہونے لگا اب حس حرکت
 سے معذور ہوں تین روز سے
 اجابت نہین ہوئی۔ نفاس جابی
 ہے۔ کمپونڈ جلب پوڈرا ایکٹرم
 کے ساتھ ایک گرین کا اٹھوان
 حصہ ٹارٹرٹرائک ملا کر کھلایا اور
 مقام ورم پر ٹارپین ٹین فویشن
 اور فلانین بنڈج عمل میں لایا

ستائیسویں اگست کل چار دست
 صاف آئے پیر کا ورم خفیف رہ گیا
 ہے پیڑوسین درد ہلاتی ہے
 کلومل۔ چہرہ گرین۔ ادپیٹم۔ ڈیڑھ
 گرین۔ اسکی تین کولی۔ ایک گولی
 چار گھنٹہ بعد۔ غذا دودھ سیک
 نو۔ بیٹیشن بدلتور
 اٹھائیسویں اگست اب کہین درد
 کہین۔ ورم پا بھی مختص خفیف
 رہ گیا ہے۔ واک۔ نہین دی
 گئی
 اونیسویں اگست سات ستمبر تک
 ڈیکاکشن کا استعمال دایلوٹ سلفور
 ایڈ کے ساتھ کرتا رہا
 آٹھویں ستمبر کو مریضہ بہت اچھی
 ہے
 بہت قلیل القیمت کثیر المنفعت
 نسخہ دل واسطے ہر درجہ مرض و نشی
 کے سفید پایا گیا ہے صد بیمار و

والے کو اس کا نصف اور چہ برس
کے بچوں کو چوتھائی اسی
حساب سے دیا جاسے

عند

چنانچہ جنرات میں لگا ہوا
جسے اس ملک میں مہیرے
کہتے ہیں دیوے

راہ خادمہ الاطباء

تحسین ہاسپٹل اسٹنٹ
پتھر یا ضلع دموہ

عاجز نے آزمایا ہے لطف یہ ہے
کہ اسکے کھانے میں کبیر کی
بیماری طبعیت خراب نہیں ہوتی ہاں
بعض امرا کو اسکی حقیقت بتلانے
سے عقیدہ اڑا جاتا رہتا ہے
اور اس نظر سے شاید فائدہ بھی
نہیں ہوتا

نسب پوڈر باریک پسا ہوا ایک
ڈرام - شکر ادا ڈرام - فی
چارکٹہ بعد جوان کو - بارہ برس

ایک کس اشرفی نکلنے والے کا

گہرا کر میرے پاس دوڑ آیا اور
بیان کیا کہ شب گزشتہ کو بھرتہ
ایک بیوقوفی ہوئی کہ میں تین اشرفیاں
نکل گیا ہوں کوئی ایسی تجویز بتلاؤ
کہ نقصان نہ ہو اور اشرفیاں نکل
اویں میں نے اس سے کہہ دیا کہ تو

ڈاکٹر جیمس ورتھنگٹن صاحب بہادر
فرماتے ہیں کہ ایک شخص جسکی عمر
پندرہ برس کی تھی ایک شراب
کی پیالی کی شرط باندھ کر ایک مرتبہ
میں تین اشرفیاں نکل گیا دوسرے
روز جب اسکو کچھ ہوش آیا تو

حقیق اشیا مثل دودھ پالی وغیرہ کے بہت ہی کم استعمال کرا اور غذا ثقیل کہالی +

اوس نے خطرہ کے سبب خوش شکم سیر ہو کر خشک اشیا کھانی شروع کروین اور محکم کے خوب تعمیل کی چوبیس ٹھٹھ کے بعد وہ خوش خوش مسکے پاس آیا منجملہ تین اشرفیوں کے ایک اشرفی میں سوراخ کر کے گھڑی کی زنجیر میں ڈالی تاکہ یہہ اوس حماقت کے یاد دلاتی رہے +

معالج مجکو خوب یاد ہے کہ جب کسی شخص نے کوئی شے نگلی ہے تو میں نے اوسکو ایسی ہی غذا بتلائی ہے اور کوئی مثال مجکو ایسی یاد نہیں ہے کہ میں نے ایسی غذا خشک بتلائی اور بعد استعمال اوسکے وہ شے مشکم سے نہ نگلی ہو۔

میں نے اگرچہ کوئی کیس ایسا نہیں دیکھا جس میں سہل دینے سے نقصان ہوا ہو لیکن مجکو خوب یاد ہے کہ ایسے کیس ہیں جن میں اس سے بڑی فکر اور بے چین ہوا ہے اور خاص کر ایک عورت کی بات یاد ہے جو چھوڑا رہے کی گھٹلی نکل گئی تھی اور اوسکے نکل جانے کے واسطے فوراً ایک خوراک کڑیوں پی لی تھی جس کے باعث مریضہ کے ڈیوڈنیم کے قریب بہت درد ہوا اور کم تک پہنچ گیا کہانا نہ کھانے کے بعد اور بھی زیادہ ہو جاتا تھا اور بخار بھی ہو جایا کرتا تھا یہہ حالت کہی ہفتہ تک رہی اور رفتہ رفتہ کم ہو گئی +

ایڈیٹر آئینہ طبابت
سیدین کے امتحان میں جو آج شروع ہوا صاحب پرنسپل بہا ورنے

طلباء فائنل کلاس سے یہ سوال کیا تھا کہ اگر کوئی شخص بیسہ نکل جاوے تو تم کیا علاج کرو گے جو طلباء ہوشیار تھے اونہوں نے بھی جواب دیا کہ سہل دینے سے انہیں خالی ہو کر وہ شے خارجی نقصان کرتی ہے لہذا خشک روٹی یا خشک غذا کوئی شے دینا چاہئے۔

بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ جیب کترے۔ بد معاش روپیہ یا اشرفی وغیرہ جیب کتر کر نکال لیتے ہیں اور جب اوسی حالت میں دسے پکڑ لئے جاتے ہیں اور کوئی ساقفی نہیں ہوتا جو لیکر چلے دے تو وہ نکل جاتے ہیں اور صاحب مجسٹریٹ واسطے تحقیق اس بات کہ دراصل اس نے کوئی سکہ نکلا ہے یا نہیں اسکو ڈاکٹر کے پاس بھیج دیا کرتے ہیں چنانچہ ایسے شخص کو گناہی میں رکھتے ہیں اور

اور مہتر کو حکم دیتے ہیں کہ وہ اس کے پچانہ کو دیکھ آیا کرے۔ محکوم یاد دے کہ ایک مرتبہ جبکہ جناب ڈاکٹر جی آر پلیفیر صاحب بہادر اگرہ میڈیکل اسکول کے پرنسپل تھے اور سول سرجن بن گئے کام بھی انجام دیتے تھے ایک ارجمند جاکا پیشہ جیب کتر نے کا ہتا اور اسکی عیوض گیارہ برس کی ہوگی اسی جرم یعنی اٹھنی نکل جانا میں باخود ہو کر صاحب بہادر کے پاس واسطے انکشاف حقیقت حال کے آیا تھا اور اسکو لنگھنے سے انکار تھا صاحب سول سرجن بہادر نے بعد استفسار حال اور انکار عیوض کے اس کے پیٹ کو چاروں طرف سے ٹپٹول ٹپٹول کر ایک مقام کو چٹکی سے پکڑ لیا اور فرمایا کہ چہی لاؤ پیٹ بہادر کر نکالیں رط کے نڈر کر قرار کر دیا فقط

ہیو ورمک اپکنش یعنی جلد کے نیچے کی چکری کی بات

اوپر اخبار دیکھ کر کہتے ہیں اس طرح تمام طوائف میں کہ اگر اس مرض مندرجہ ذیل میں ان دو ایوں کی جو ہر ایک کے مخا ذی کہ گری ہوئی ہو چکری کی حالت سے قیودہ ہوتا ہے اس کو اوٹیر ایوہ زنت کہتے ہیں کہ جب کر کے واسطے ملا خطہ ناظرین آئندہ لمبات درج کرتا ہے

نمبر شمار	نام مرض	نام دوا مع مقدار	مقام جہاں سے لگتا ہے	کے بنیبت
۱	ایوہ نیمہ فریکچر	گیشیل الیسیک ایڈہ قطرہ سے ۱۰	ٹہیوں کے سروں کے	جو فائدہ گیشیل الیسیک ایڈہ سے ہوتا ہے
۲	ہیو ورمک اپکنش	کوہنن جہہ گرین مار فیا گٹرین	فطرہ ٹک - یا آیوہ وین	دو ہی آیوہ بن سکتے ہوتے ہیں

نمبر شمار	نام مرض	نام دوا مع مسترار	مقام ہوائی پوری لگانا	کیفیت
۳	پتی ایسکیسٹیک	بائی سلفائیٹ آت موڈا کا سچو ریتہ سلیوشن	مقام ماؤف پر	
۴	ہما پتی - یعنی نفث الدم	اسکیرو پیکٹالینڈ جو کہ اگر کوٹھن کی مخصوص اس طرح کہ پانچ قطرے سلیوشن اور سو قطرے مانی	گردن یا بازو میں	
۵	ٹیو کلٹس کے ذرا پیسٹر	ٹھنک کرین مارفائن ہیم ٹھنک کرین مارفائن ٹھنک کرین مارفائن		پچھلے ڈیٹیلان انجکشن کریں اور اس کے ایک کھمبہ ٹھنک کرین مارفائن
۶	کھیر و فارم کے ذرا پیسٹر	ٹھنک کرین مارفائن		

نمبر شمار	نام رشتہ	نامہ رواج مقام	مقام جہان پور کا اگلا مقام	کمیٹی
۷	اسی پلس سرخ بارہ	کار بولک ایسٹ مارشٹن فیصدی تیار	اسٹوڈنٹس کونونٹیشن	بہہ دونوں دو ائین ایک ہی طرح کا فائدہ
۸	کاسینو - کینر	تھریس - یا سی سی کالک ایسٹ	سیچو کراو مارا پور	کرتی مین *
۹	سیرتیرل ایجوکیشن	اسپیٹ لایسٹ ایکسٹنسیو	خاص ٹیوٹر مین	اس ترکیبے یوگرٹ جاتا ہے اور پیرش کی ضرورت نہیں ہوتی *
۱۰	یکپی - بچگی	ارگوٹین	بازو مین	جسکی طرح بچگی بند ہوتی ہو تو اس دن واک کی
۱۱	پیو اسیرل کنویشن	پاکرین کلورڈ ہائیڈریٹ آف	پائلو کاپین	بچکا رکی فوراً ہی بند ہو جاتی ہے *
		کھورل		بہ نسبت کھانسی بچکا رکی زیادہ سفید ہے *

کیفیت	مقام و حالت	نام و رض	تفصیل
<p>جب خارجی شے کسی طرح سے نکل سکتی ہو اور خیال ہو کہ تھک کر آنے سے نکل جاوے گی تب اتان دونوں سے کیسی بچکاری دیتے ہیں</p> <p>ان تینوں قواعد میں سے کوئی قواعد کیساتھ</p> <p>ان دونوں سے کوئی رد استعمال کریں</p> <p>ایک ہی فائدہ متصور ہے اور بعض ساٹھ</p> <p>ضرر ہے زیادہ نہیں دیتے</p>	<p>مقام و حالت</p>	<p>نام و رض</p> <p>ایچو مارفائن ۱/۲ حصہ گرین یا ایکھین</p> <p>کیفین - ایکھین - الکھل کھورائ</p> <p>ویٹاموڈی کے ٹکڑے کے ۲ یا ۴ قطرے یا لکھو پین کا سلو ش</p> <p>جب میں فیصد ری و و قتل</p> <p>سوروشن جو</p>	<p>تفصیل</p> <p>قارن باوی ۱۱ ایسا فیڈ</p> <p>۱۲ یعنی کوئی خارجی شے سرریٹ</p> <p>۱۳ شکرینا پائرننگ</p> <p>۱۴ چھپ کے کڑا زمین</p>

نمبر	نام مرض	نام دوا و مقدار	مقام ہاں بچا گیا تھا	کیفیت
۱۵	ایک سہ ماہی - ایک قسم کا بچہ راکھ اور عضلات	پچھلے آف اگرٹ یا گروٹین کی بچہ کاری	عضلات میں	خود آہی فائدہ ہوتا ہے
۱۶	جدید امراض میں	سلفیڈک - کاربو ایکٹیل سلفکٹ اسکیر وٹیک ایڈز	آہدہ س جگہ	چھوٹے چھوٹے جانور اور وائرس ہیں کسی دوا کی بچہ کاری لگانے سے مراد ہے
۱۷	نیریل یا لپا	گلیسرین پیچ راکھ صرف نہیں	ٹیو مرین	ہیشہ پالی پس رخ ہوتا ہے

نمبر	نام مرض	نام دوا معصدا	مناجیہ اور کھانسی	کینیت
۱۸	اکڑیا	<p>اسی ایٹ آف سوڈی کلورائیڈ</p> <p>۱۔ اول سو قلوکے مین ۱۰ حصہ</p> <p>۲۔ مین دو سو قلوکے مین ۱۰ حصہ</p> <p>۳۔ مین سو قلوکے مین ۱۰ حصہ</p> <p>۴۔ مین سو قلوکے مین ۱۰ حصہ</p> <p>۵۔ مین سو قلوکے مین ۱۰ حصہ</p> <p>۶۔ مین سو قلوکے مین ۱۰ حصہ</p> <p>۷۔ مین سو قلوکے مین ۱۰ حصہ</p> <p>۸۔ مین سو قلوکے مین ۱۰ حصہ</p> <p>۹۔ مین سو قلوکے مین ۱۰ حصہ</p> <p>۱۰۔ مین سو قلوکے مین ۱۰ حصہ</p>	جلد	<p>پہلے ہلکے کواستھال کر کے اور صورت ہونے</p> <p>فایر د کے ردیم کو</p>
۱۹	ناکشر علی ایو سیس	<p>بہایت کم مقدار میں ناکشر علی ایو سیس</p> <p>اسٹریکٹا</p>	رنگ کے نزدیک	<p>ہوٹے ہوٹے وقفہ سے درد تیر چکری لگے</p>

نمبر	نام مرض	نام و امع مقدار	مقام جہاں پر رگی لگائی جائے	کیفیت
۲۰	کروپ	سلفیٹ آف اثر و سپا فیمد کی ایک تھلے کا سلوشن	گروین میں میو سو گیا سحر کے قریب	بہت کبھیوں میں مفید آیا گیا ہے
۲۱	کنج پیو چلس باہر سردی لگنے سے خون اعضاء اندر دلی میں جمع ہو جاوے	چنگر پاؤڈر نا دس بوند	جلد	بہترہ بندرہ منت بعد ایک ہفتہ کریں جب تک بغیر بخوبی معلوم ہو جب سر لین میں جو ش ہوا و کر کوئی شے کھانہ سکنا ہو تب ہم پکڑ کر دیتے ہیں اسکے بعد براڈری و سکی اور کوئین کی پکڑ کر دیتے ہیں
باقی آئندہ				

باری کچن کا علاج آیو ڈین

ڈاکٹر وید سورتھ صاحب بہادر کا تجربہ

ڈاکٹر صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ شہر سالٹی لو ملک میکیکو میں جبکہ انٹرمی ٹنٹ فیور کی وبا پھیلی تو مینے ۲۶۰ مریضوں کا علاج اس دوا سے کیا انہیں بہت سے مریض تو کرائے مرض میں مبتلا تھے بنگو ہفتوں اور چھینوں سے بخار کی باریاں آتی تھیں +

شہرید کیسوں میں دو خوراکیں دس یا پندرہ پندرہ گرین کوئین کی بحالت وقفہ دے کر فوراً گیمپوٹ ٹنکچر آیو ڈین دس پندرہ منٹ کی مقدار میں دینے میں مرتبہ دیا تھا اور از حد شدید کیسوں میں یہ نسخہ استعمال کرتا تھا + نسخہ لاڈ کرپاسی ارسناتیس ایکڈرام

گیمپوٹ ٹنکچر آیو ڈین دو ڈرام ٹنکچر سمرن ٹیٹیا اور سمپل سیہ پ ہر ایک ڈیڑھ اونس + پانی دو اونس ایک ٹبل اسپون فل تین مرتبہ دن میں کھانا کھانکے بعد اس دوا کے استعمال کے بعد ۴ گھنٹہ کے اندر ہر ایک مریض کی باری موقوف ہو جاتی تھی اور چار روز یعنی بارہ خوراک کھانکے بعد سوائے آٹھ مریضوں کے جنکا بیان آگے لکھا جاتا ہے صحت کلی حاصل ہوئی چھ مریضوں کو ۴ دن کے بعد بخار عود کر آیا ایک مریض کو اکیسویں دن اور ایک کو ساتویں دن حالانکہ صفائی

بہ دو اکھا می ضرور ہی آرام ہوا

کا انتظام وہاں بالکل نہ تھا لیکن ہم
مریض کو جسے موافق ہدایت کے

حاملہ کی قے روکنی کی ترکیب

من تجربات ڈاکٹر کوپ من صاحب ہادر

قسم سوم وہ سبھی جسمیں سے قے روکنے کے لیے
آتی ہوں اور کسی حد تک سے قے روک
نہوتا ہو +

چنانچہ دو مریضوں کا علاج میں نے
حب ہدایت ڈاکٹر کوپ من صاحب

کے کیا +

ایسا ایک حاملہ

حاملہ جسکی عمر ۳۴ برس کی تھی اور
جسکو پہلا پہل حمل تھا اور جس کے سبب

تنگ آگئی تھی +

کیس دوم ایک حاملہ عورت

کا ہے جو حمل کے چار مہینے بعد کہانا

کھانیکے قے کر دیتی تھی اگرچہ وہ بہت

ڈاکٹر روزن تھال صاحب فرماتے
ہیں کہ ڈاکٹر کوپ من صاحب نے
اس مرض کی تین قسمیں بیان فرمائی

ہیں اور ان تینوں کا علاج آس
یوٹیرائی کے پیلا نے سے کرتے

ہیں +

قسم اول قے کرنا صبح کے وقت

خلو معدہ میں جو اکثر حمل کے شروع
میں ہوتی ہے اور جب جنین حرکت

کرنے لگتا ہے تو موقوف ہو جاتی

ہے +

قسم دوم وہ نہیں کسی وقت خاص

کہانا کھانیکے بعد قے کا آتا ہے

<p>یہ نہیں ہوئی تھی لیکن قے سبب ہنایت تنگ ہو گئی تھی ڈاکٹر صاحب فرماتے ہیں کہ بھلا</p>	<p>یہ نہیں ہوئی تھی لیکن قے سبب ہنایت تنگ ہو گئی تھی ڈاکٹر صاحب فرماتے ہیں کہ بھلا</p>
--	--

باری کے بخار میں پالمو کارپین کا پانی

<p>بعض مریضین کو تو اس سے دو اسے ڈاکٹر فرماتے ہیں جنکا علاج انہوں نے اس سے کیا اور فائدہ اٹھایا صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ جس مریض کی جلد کے اندر میوٹ آف پالمو کارپین کی چھکاری لگائی فوراً اس کا درجہ رک گیا اور بہت سے مریضوں کے مرض کی شدت رک گئی یعنی گرمی کا درجہ ہی نہیں آیا یعنی قبل از درجہ گرمی کے پینہ آگیا اور بخار جاتا رہا</p>	<p>بعض مریضین کو تو اس سے دو اسے ڈاکٹر فرماتے ہیں جنکا علاج انہوں نے اس سے کیا اور فائدہ اٹھایا صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ جس مریض کی جلد کے اندر میوٹ آف پالمو کارپین کی چھکاری لگائی فوراً اس کا درجہ رک گیا اور بہت سے مریضوں کے مرض کی شدت رک گئی یعنی گرمی کا درجہ ہی نہیں آیا یعنی قبل از درجہ گرمی کے پینہ آگیا اور بخار جاتا رہا</p>
--	--

<p>اوپر سے آہستہ طور پر دیکھو ہر ایک پر دیکھو اور اس پر دیکھو اس کے پتوں اور اس کے پتوں مفصل کیفیت میں آیا کہ وہ کیا ہے پرچہ آئندہ میں درج کیے جاوے گا</p>	<p>اوس سے ثابت ہوتا ہے کہ نرا بچہ کے اسٹریٹ میں ڈیڑھ گھنٹہ اور ہی مفید اور کارگر ہو گی کیونکہ اس سے مریضوں میں باری کاروں کو دینا امر ضروری تصور کیا جاتا ہے</p>
--	--

ہماریس کا علاج کا بولک ایسڈ پرکاش

من تجربات ڈاکٹر ایسٹرو صاحب بہادر پروفیسر سحر ہی سب کیلنگ ٹیبلٹ

<p>دوم پہلے ڈاکٹر ایسٹرو صاحب اوس سے فائدہ مند تو رہا ہے یعنی تیز کر دیتے جاوے سوم ایک سے میں ایک بار پکارا لگاؤ اور کم سے کم چار دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن اور پھر ایک بار چہارم پہنچے کیا مولین سے پکارا بعد اچھہ قطرہ تک انجکٹ کروا دیا آہستہ پچکاری لگاؤ اور پچکارا دیا</p>	<p>ڈاکٹر صاحب موصوف نے کمال محنت اور جانفشانی سے ۳۳۰۰ کیوں پر اس دوا کا تجربہ کر کے یہ نتیجہ نکالا ہے ڈاکٹر صاحب فرما ہیں کہ اگر کار بولک ایسڈ انجکشن میں قواعد مندرجہ ذیل کا لحاظ کیا جاوے گا تو مریض کو تکلیف بھی کم ہوگی اور فائدہ بھی ہوگا اول اندرونی بواسیر میں انجکٹ کرو</p>
---	---

دیر مت لگا لو تاکہ وہ دوا ساخت میں

جذب ہو جاوے *

پنجم مریض کو پہلے ان چار پائی پر

پڑا رہنے دوا درجالت شدت دو

تین دن پڑا رہنے دو مریض کو

کام کلج کرنیلی ممانت کر دو *

صارم مروجہ مار تہ این کہ اگر

ہوشیاری سے لگائی جاوے

گی تو او کا فائدہ بہت ہی اچھا ہوگا

طریقہ پچکاری لگاسے کا یہ ہے

پہلے مس کو باہر لگاؤ ایندیزین سمیل

مرہم لگا دو تاکہ یہ لک لک کر نہ جاوے

اوسمیں جلن معلوم نہو بعدہ ایک

تیز نوک کن پچکاری لیکر اوسمیں

ایسا سلوشن بسیدین قلمی کاربو لکاسے

ایک حصہ اور روغن زیتون یا کالی بین

تیس حصہ سے لیکر ایک حصہ تک ہو

بہر کر چند قطرے آستہ آستہ لگاتے

اور چند لمحہ بعد پچکاری کی سوئی لگاؤ

تاکہ دوا جذب ہو جاوے یہ

مس سفید پڑ جاتا ہے رات کو سوین

بغیر مدار ہونے اور در کپڑے

او مو اور سینک سو کہہ جاتا اباس

کا ایک دفعہ ہدیج کرنا چاہئے اور ایک

ہفتہ کا وقفہ دیکر دوسرے مہر پکارا

پرست کہ وزین بکواسن واسے

عالج کیا جاتا ہے اونکو تھوڑی دیر

واسے ایک خفیف ہر انگاہ ہوتی

ہے اور پرست کی سو کچ اس طرح

آرام نہ جاتا ہے کہ وہ اپنا کام ہی

کرتے رہتے ہیں *

ڈاکٹر صاحب موصوف اسن در

تجربہ کرنا کو تین سو ڈاکٹر ونگو فرنا

اور ہنوائے اسکا تجربہ کر کے صاحب

کو اطلاع دی اور اون سے کیا ہوئی

کی تعداد ۳۳۳ ہے اور یہ نتیجہ

مندرجہ بالا اس سے معلوم ہوا ہے

امریکل میڈیکل جنرل

ورثہ اسٹیمپ

شیخ امام الہیہ ڈاکٹر متعینہ فیروز شش ریلو
راجپوتانہ بسبب عدم موافقت آب ہوا اپنی
تبدیلی کسی ڈپنٹری میں چاہتے ہیں اگرچہ انکو
ماہوار ریسالو دینس بھی ماما ہلے و پر پوڈ ڈاکٹر
بھی ہے لیکن ناموافق آب ہوا مجبور ہیں

لعل محمد نبوڈاکٹر متعینہ وزیر آباد ضلع
ہیرا نوالہ اپنی تبدیلی محاکمہ مندرلی
و شمالی میں چاہتے ہیں اگر کہانی صاحب
روکھیا ہا نہ تباد کہ کراہا ہین تو خط
کتابت جاری فرہوین

اشتمال اختتام کتاب فیشیر کمپنیں

تاریخین فیشیر کمپنیں کتاب فوایا شتاب فیشیر کمپنیں جبکو غلام حسین ہٹیل
سے سنہ ۱۹۲۱ء اور پٹنٹ لکشی نام پڈیا مہڈ کلرک میڈیکل سکول اگرہ نے تالیف کر کے مطبع
ہما میں بیچوایا تھا اختتام کو پہنچ گئی ہے اور قیمت اسکی علاوہ محصول ڈاک عہ قرار پائی
سے جو صاحب خرید کرنے والی مغبادر کار آمد کتاب کا چاہین وہ ایک وپیہ ٹین آنہ
بہین تاکہ ریشتری کراوی جا و ضحامت اس کتاب کی ۲۶ جزو کی ہے اور تقطیع اسکی

اجبار کی تقطیع سے نصف ہے اور فہرست ابواب یہہ ہے

باب اول - میں اوزان و اصطلاحات طبی کا ذکر ہے

باب دوم - میں انگریزی دواؤں کی مقدار و خواص و فواید و طریق استعمال کا ذکر ہے

باب سوم - میں ہندوستانی مشہور مرجم دواؤں کی مقدار و خواص

و دیرہ کا حال ہے

باب چہارم۔ میں بعض بعض ضروری انگریزی و ہندوستانی مرکبات کے پانچویں ترکیب

منہج ہے *

ماتحتبہم - میں مشہور نہ ہوں کی علامات شناخت علاج وغیرہ کا بیان ہے ۔

باب ششم - میں امراض کانگریزی بہند و ستانی علاج نسخہ لکھنے کا طریق مندرج ہے

اشتهار رساله از آية الله العظمى

صاحبان علم عقل کی خیریت میں التماس ہے کہ طب نہایت شریف اور اعلیٰ درجہ کا فن
۲۔ فطان صحت کیو اسطے سامان ضروری کار کھنا عین انسانیت و حاصل دین و قرین
مصلحت ہے

پس ان ایام میں پیچیدہ ان خوشہ چین ارباب فضل و کمال رفہ جو کافہ نام بیہمت سینا رام
نیوڈ اکثر شفا خانہ عیسیٰ خیل ضلع بنوں نے ایک کتاب موسوم بہ رسالہ زلزلہ آتشک تیار
کیا ہے۔ اس کتاب کی خوبی فقط تقریباً سے اختتام کو نہیں پہنچی۔ بلکہ اس کے ملاحظہ
و مطالعہ سے اصل کیفیت اس کی کہلتی ہے۔

۴۰
 ۱۔ تھوڑے عرصے میں کہ مرض التشنج کے اقسام اور اسکے پیدائش کے باعث و معالجات وغیرہ نہایت آسان زود اثر تجربہ و دیکھ و انگریزی و یونانی و نسخہ جات معاً بہ انگریزی
 ۲۔ اسکے چار باب ہیں ۴

ہے اسکے چار باب ہیں *

باب اول - میں طور معالجہ یونانی - باب دوم میں طریق علاج آئمرینہ
باب سوم - میں شتمل بر طریقہ کیدک باب چہارم - میں نسخہ جامہ چہارم
اور ہر صاحبِ حروف شناس تک بدون کسی معاون و معالج کے اپنا علاج اسکے
وساطت سے بخوبی آسانی کر سکتا ہے - اور قیمت صرف لاکھت عصم معہ محصول

رکھ گئے ہیں۔ کتاب حجم ۱۶۸ صفحہ کی ضخامت ہے۔
الفاظ صوری اور شرح ملب کا فرہنگ شامل ہے جو صاحب چاہیں باریال قیمت نقد
نیٹو ڈاکٹر موصوف یا مطبع ہذا سے طلب فرمالیوں میں **ع** بر رسولان بلع باشند بس
راقم پڑت سینا رام نیٹو ڈاکٹر شفا خانہ عیسیٰ خیل ضلع بنوں ۳۱۳۸۷۱ سر ملکی شہ

اشعار

اس مطبع میں کتب ڈاکٹری مطبوعہ مطبع خاص دد بگر مطالع واسطے فروخت موجود ہیں
اور بعض کتابیں زیر طبع ہیں جو صاحب خرید فرمانا چاہیں قیمت بہیکر طلب فرمالیں۔
اسکے علاوہ ہر ایک قسم کے نقشبجات و مکٹ بیماریاں اور کتابیں اجرت برہنہ پیکتی ہیں۔
شادی کے رقعہ طلانی و نقری بھی جیسا کہ مندرستاتی امر طبع کرا۔۔۔ میں طبع ہو سکتے ہیں
جو صاحب چاہو انا چاہیں خط بہیکر اجرت دریافت فرمالیں۔

نام کتاب مع مصنف	قیمت پچھو		خلاصہ کیفیت
	روپیہ	آنہ	
ہیومن اناتومی مصنفہ مسٹر اس پلی	۰	۰	تہیہ کتاب فن تشریح میں نہایت معتبر
جائزہ مدرس علم تشریح	۶	۰	و تہیہ ہے
تصاویر بشری - سادہ	۶	۰	اسمیں ۳۱۳ تصویریں ہیں اور ولایتی مرد کا خد بہت صاف چھپی ہے

خلاصہ کیفیت	قیمت روپیہ آنہ	نام کتاب و مصنف
<p>اس سال میں تندرست مریضوں کی غذا کی بابت مشرح مفصل بیان اور اسکے آٹھ جزو ہیں ۔</p>	۱۲	<p>رسالہ غذا مصنفہ سید غلام حسین صاحب ڈاکٹر مستغنی</p>
<p>یہ کتاب بی لکھت ترجمہ ہوا ہے پچھتو صفحہ کی ضخامت ہے نہایت صاف عمدہ کاغذ پر چھپی ہے ۔</p>	۸	<p>بحر الحو ابراردو ایڈیٹر ان مرۃ الطبابت</p>
<p>یہ رسالہ نہایت عمدہ خوشخط چھپا اداسین انگریزی دیکھ کر یونانی علاج و زاک کا تحریر ہے ۔</p>	۱	<p>رسالہ آئینہ سوزا ڈاکٹر چیتن شاہ صاحب</p>
<p>یہ چھپوٹا رسالہ فریڈومی کو لاغ کر نیکے بیان میں ہے ۔</p>	۶	<p>رسالہ بنگلہ ہند بنگوانداس صاحب اسٹنٹ سرجن</p>
<p>یہ نقشہ ہر ایک کی تندر خوراک و فیتہ کر نیکے لئے نہایت ہی کارآمد اور بہت</p>	۲	<p>سادہ نقشہ مقادیر اشربہ ادویہ انگریزی مرتبہ ایڈیٹر ان مرۃ الطبابت</p>
<p>دوائیں سرخی سے چھپی ہے ۔ یہ نقشہ ہر ایک دوائی مقدار و اثرات کو فیتہ کر نیکے لئے نہایت ہی کارآمد اور بہت</p>	۸	<p>بحروف انگریزی نقشہ مقادیر اشربہ ادویہ انگریزی ہر بارش و فریم و استروغیرہ مرتبہ ایڈیٹر ان مرۃ الطبابت</p>
<p>دوائیں سرخی سے چھپی ہے ۔ زہرون کو سرخی سے چھپا ہے ۔</p>	۸	<p>بحروف انگریزی ایضاً اردو ایضاً</p>

خلاصہ کیفیت	نمبر کتاب	نام کتاب مع مصنف
اسمین اعصاب فضلات شریین ریڈر باللا	۶	نقد اور تشبیح انسانی رنگین
کارنامہ اسطرح و با کہ ہر چیز بخوبی معلوم ہوئی	۵	مہتر یا میٹیکا بالتصویر ترجمہ جدید فارماکوپیا مصنف
اس کتاب میں مصنف سلمیٰ علاوہ فارماکوپیا	۵	بابو مکند لال جٹا مدرس علم ادویہ کیمیاگری
اور بہت سی دوائیں داخل کی ہیں *	۲	کیمیائی نوطج مصنف مکند لال جٹا
اس کتاب میں ہیر الطاف علی صاحب ہاسٹل اسٹنٹ	۳	پیرکلیکل فارسی بالتصویر مصنف بابو مکند لال جٹا
جمع کر کے چھپوائی ہے *	۴	سرجری یعنی درس جراحی بابو دیال چندر
اس کتاب میں نبیج سیوچر اور میچروائیز	۴	صاحب شوم اسٹنٹ سرجن
اپریشن مع تصویر ہیں *	۴	پیرکلیکل سرجری ایلم الدین محمد کیوٹیر میوزیم
اس کتاب میں بچ جانے کا حال حاملہ اور	۲	ڈیوائفری بالتصویر ملک محمد ریاض صاحب
زچہ کی پیاروں بیان ہے *	۲	ہاسٹل اسٹنٹ
اس کتاب میں آلہ سفلموگراف کی تصویر اور	۸	رسالہ فص بالتصویر مولوی شیخ
اسکا بیان اور بنفوں کی حقیقت تحریر ہے *	۸	وحید الدین صاحب ہاسٹل اسٹنٹ
اس کتاب میں جملہ پریشوکی دہستی سامان ہبا کر نکا ذکر ہے	۱۰	رسالہ سامان پریشوکی دہستی سامان ہبا کر نکا ذکر ہے
اس کتاب میں تاریخ ملٹا میڈیکل جو رس		سعدی الحکمت مصنفہ سید علام حسین جٹا
پڑوس اور محرب نسخہ چارچ بین اور نسبت		ڈاکٹر بعضی طبع جدید
سابق کے دو چند ہو گئی ہے *	۴	

خلاصہ کیفیت	نمبر	نام کتاب مصنف
اسمین آتشک و اسکے نتائج انگریزی		رسالہ اف آتشک مصنف حکیم غلام نبی صاحب
اویونانی علاج و دج ہے *	۱	زبدۃ الحکماء حافظ فخر الدین صاحب
اسمین علم طبی آروچی کا مفصل بیان		استانہ علم موسوم مصنف میر الطاف علی صاحب
دج ہے *		ہاسپٹل اسسٹنٹ
ٹیک چھاپہ کی ہے *	۶	پرائکٹس مصنف میر شرف علی صاحب، عوم
یہ مختصر رسالہ علم قیادہ کا ہے *		رسالہ قیادہ مصنف حافظ فخر الدین صاحب
اسمین سرکلرٹ جنرل آرڈر متعلقہ ہاسپٹل		وحکیم غلام نبی صاحب زبدۃ الحکماء
اسسٹنٹ میڈیکل پریولیز دج ہیں *	۱۰	ترجمہ کو اٹری شیٹ از اشاع
پنڈت سیتارام نیوڈاکٹر شفا خانہ		تاشاع
عیسیٰ خیل ضلع بنوں *		رسالہ زآلہ آتشک
ڈاکٹر عیسیٰ حسین صاحب مستغنی		
ونڈٹ لکشمی رام صاحب پنڈیا		فیشنیز کچنرین
ہیڈ کلرک میڈیکل سکول اگرہ	۱	
خاصیات کونین *	۸	جمع البحرین در تعریف کونین

مطبع کلکٹر اسرار الدین شیخ امام الدین احمد کورٹ میوزیم
 میڈیکل سکول کے اہتمام چھاپا

فہرست مضامین بلکہ نمبر

۱۔ - نتیجہ امتحان طلباء ہائی اسکول اگرہ موعہ پید سوال جواب +

۲۔ - پائلو کارپین کا بیان +

۳۔ - کاڈلیور ایل کے ساتھ اسیتھ ملا کر استعمال کرنا +

۴۔ - کلورل پیڈریٹ کا فائدہ و نتیجہ یاسین +

۵۔ - بقیہ مضمون ہیپوڈرک انجکشن کا +

۶۔ - بلاڈونا اور اینون کا باہمی اختلاف و اتفاق +



۷۔ - جذام بین چال موگرے کا تیل +

۸۔ - البوسنیہ یا کا علاج

۹۔ - فادر ہرنیٹ آف ایال کا

۱۰۔ - ڈاکٹر لٹل فاؤرل صبا کا مضمون قابل +

۱۱۔ - تبدیلی کا خواہان +

۱۲۔ - گلیسرین کا فائدہ و مضمون +

۱۳۔ - پرورائیس کا علاج

بہ تمام امام الدین محمد طبع

فوائد رسالہ آئینہ طبابت مطبوعہ میڈیکل پریس

اول
دوم
سوم
چھام
پنجم
ششم

واقف کرنا سبید تجربے سرچون اداں ہسپتال اسٹوٹنگو جو بولی انگریزی میں ہے
ماہر کرنا ہسپتال اسٹوٹنگو معالجات و نسخہ جابہد ستانی مفید ہر مرض سے
ترقی دینا اور تازہ کرنا اس علم کا جو بحالت طالب علمی کسی مدرسہ طبی میں سکھا
پہنچانا احکامات متعاقبہ صیغہ طبی کا جو گورنمنٹ سے اجرا پاوین
جملہ نافذ ہر معارضات ہر ایک جیمہ کا جو کسی سرچن کو تجربے سے معلوم ہو
آگاہ کرنا الیاء یونانی کو معالجات الیاء فرنگیست

استحضار

اس سال میں مضامین اینسٹ انڈین میڈیکل گزٹ ڈاکٹر ایڈنبرگ میڈیکل جنرل ایکٹرم
اخبارات زبان انگریزی اردو میں ترجمہ ہو کر مع حالات تغیر تبدیل ہسپتال اسٹوٹنگو
صفحہ ۳۲ کا غرضیورام پوری پیر سر مینے کی پہلی تاریخ کو واسطے انتفاع اور بہبودی
ہسپتال اسٹوٹنگو کے شیخ امام الدین احمد کیو بی بیوزیم میڈیکل سکول آف گورنمنٹ
اہتمام سے چہتے ہیں جو صاحب اسکو خرید کرنا چاہیں درخواست اپنی موقعیت مندرجہ
ذیل بندریہ منی آرڈر پاس بوق الذکر کے ارسال فرماوین اور پتہ اور نشان
اپنا خوشخط حروف فارسی و انگریزی میں تحریر کریں +
تفصیل قیمت رسالہ آئینہ طبابت

پیشگی مع محصول ڈاک	ماہوار	ششماہی	سالانہ
	۵	عصر	۳۰
بالعوض مع محصول ڈاک	۵۰	عصا	۱۰۰

نتیجہ امتحان طلباء میڈیکل سکول اگرہ

دسویں تاریخ اکتوبر کو طلباء کا امتحان
ششماہی ختم ہو گیا اور صرف دو
طالبعلمون یعنی فتح محمد اور عبد الحفیظ
کو جب تک اسبب کمی نمبر کے پاس نہیں
ہوا تھا پاس ہو گیا اسکے علاوہ کوئی
جدید بات اس امتحان میں ایسی نہیں
ہوئی جبکہ انہما رضوریات سے
سمجھا جائے اللہ یہ چیز سوالات
جو صائب پرستہ ہاں ہمارے
واسطے دریافت حال رسائی عقل
طلباء فائنل کلاس کے میڈیسن
اور سرجری میں کئے اور جبکہ جواب
طلباء نے نہایت عقلمندی سے
دیا حدیہ ناظرین کرتا ہوں *

اول - ایک شخص شفا خانہ میں
واسطے علاج کے آیا اسکا شولڈر
جائینٹ بہت سوجا ہوا تھا اور وہ

کہتا ہے کہ کل میں گھوڑے پر
گر پڑا تھا - تو بتاؤ کہ تم کیونکر
تشخیص کرو گے کہ یہ ڈسلوکیشن
ہے یا فریکچر - اور فرض کرو کہ
تمہاری تشخیص میں ڈسلوکیشن یا
فریکچر کا ہونا یا تحقیق کو نہ پہنچا نہ کیا
علاج کرو گے *

دوم - ایک عورت تمہارے پاس
آئی اسلی گوو میں ایک بچہ بستہ
جوا اسکا دودھ پیتا ہے اور اس
عورت کی لپٹان میں ایک ایسی گٹلی
ہے جسکی حد معلوم نہیں ہوتی اور
رنگت جلد کی سرخ ہے سیکہ ہلانے اور
دبانے سے درد بتلاتی ہے چہرہ انیک
ہے - ہٹنی اندر کو گھسی ہوئی
نہیں ہے - کسی قدر بخار ہے تباؤ
کہ نن ملکنٹ ٹیو مر ہے یا ملکنٹ یا

ایکچہ اور تمہاری تشخیص میں آوے
اوسکا علاج بیان کرو ساتھ اسکے
یہ بھی زبانی فرما دیا تھا کہ اگر تشخیص
غلط ہوگی تو علاج بھی غلط سمجھا
جائیگا +

سیوم - ایک مریض آیا اور وہ
ایک جانب کے کولہ میں درد بتلاتا ہے
تو بتلاؤ کہ تم اس سے کیا سوال کرو گے
جس سے معلوم ہو کہ یہ درد نیورالجک
و تم کا ہے یا انفلامیٹری +

چھارم - ایک شخص کی جانگ کے
درمیانی حصہ کے پیش پر گہرا درد ہے
اور وہ درد بانے سے زیادہ ہوتا ہے

تو بتلاؤ کہ یہ درد انیورزم کا ہے
یا فیشیالیا کے نیچے پیپ پٹرنے سے
یا پری آسٹائٹس یا آسٹائٹس کا +

پنجم - زہریلے سانپ کے کاٹنے
نے کیا کیا علامات ہوتی ہے اور
سانپ کا نام بتلاؤ اور تشریح

بعد مرگ +

ششم - ایک بچہ پیسہ لٹل کر تمہارا
پاس آیا ہے بتلاؤ کہ تم کیسا علاج
کرو گے +

ہفتم - ایک مریض نے تم کو واسطے
علاج کے بلا یا تم کو دہان جانے
سے معلوم ہوا کہ مریض کے پیٹ
میں درد ہے اور دو دن سے پیچانہ
نہیں ہوا تو بتلاؤ کہ تم کیونکر تشخیص
کرو گے کہ اوسکو کالک ہے یا پیریٹونائٹس
یا انٹرائٹس اور اگر وہ کالک ہیں
تمہاری تشخیص میں آوے تو کیا
علاج کرو گے +

جواب سوال اول - پہلے اوسکے
دو تو ہاتھوں کو کاریکا یڈ پر پریس
لیکٹر انٹرنل کانڈیل تک ناپیں گے
پھر جوڑ کو پکڑ کر بیومر سکھلاؤ بین
گے تاکہ کری پے ٹیشن کی آواز
ہی معلوم ہو جاوے بعدہ جو +

دیشا کرینگے جب ہم کو ناپنے سے کچھ فرق
معلوم نہ ہو اور کریٹیشن کی آواہی
معلوم نہ ہو اور جوڑ کی حرکت میں بھی
فرق نہ پایا جاوے اور بسبب
آماس کے تحقیق معلوم نہ ہو تو گولڈر
لوشن یا ابوے پورٹنگ لوشن
سے تر کرینگے جب تک اسکی سوجن
اوتر جاوے بعد اوترنے سوجن کے
جو شخص میں آویگا ویسا علاج کرینگے
جواب دوم - علامات سے معلوم
ہوا کہ اکپوٹ انفلا میشن ہے چنانچہ
علاج انفلا میشن کا کرینگے اور جب
پیپ ٹرچا دے تب میکشیل سار کے
متوازی اسکا لپاں سے کھڑا شگان
دے کر پیپ نکالکر معمولی علاج کرینگے
اور یہ ہمہ ہمارے راس میں ننگلٹ
و ملگٹٹ ٹیومر نہیں ہے کیونکہ ایک
ٹوٹر کا وہ پیتا ہے دو کینیل
اور کو نہیں گھسی ہے جو ملگٹٹ

ٹیومر کی خاص سٹم ہے +
جواب سوال سوم - دونوں تمام کی
علامات ذیل میں درج کیجاتی ہیں
اگر علامات انفلا میشن پائی چاہیں
گی تو خیال کرینگے کہ سوزشی درد ہے
اور جو عصبی علامات پائی جاوینگے
تو جانینگے کہ نیورالجک ہیں
انفلا میٹری

- ۱- دبانی سے زیادہ ہوتا ہے +
- ۲- یہ درد ہر وقت موجود رہتا ہے +
- ۳- عام علامات انفلا میشن کی پائی
جاتی ہیں +
- ۴- سوزشی درد اکثر خاص انفلا میشن
کے مقام پر ہوتا ہے +
- ۵- اس درد کو سوزشی علاج سے
فائدہ ہوتا ہے +
- نیورالجک
- ۱- دبانی سے زیادہ نہیں ہوتا بلکہ
بعض اوقات آرام ہوتا ہے +

۲۔ یہ درد اکثر باری سے ہوتا ہے

۳۔ اسمین ظاہر کوئی علامات معلوم نہیں ہوتی +

۴۔ یہ درد عصب کی شاخوں تک پہنچتا ہے +

۵۔ اسکو سوزشی علاج سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا بلکہ خاص سبب دور کر نیسے جیسا نلکیر یا اور کمزوری وغیرہ +

جواب سوال چھارم۔ چونکہ جا بگ کے درمیانی حصہ کے پیش پر کوئی ایسی بڑی شریان نہیں ہے جس میں انیوزم کا دھوکا ہو اور فرض کیا کہ اگر چھوٹی آرٹری پر انیوزم ہوتا تو وہاں ایک گھومڑی ورٹک معلوم ہوتی ہے +

اور اگر جلدی بیماری کے سبب انفلا میشن ہوتا تو وہ درد گہیرا ہوتا اور نیز ظاہر علامات جلد کی امراض کی پائی جائیں پس اس سے ثابت ہوا کہ یہ درد جلد کی بیماری کے سبب نہیں ہے اور اگر

درد فیشیالیا کے نیچے پیپ پڑنے

سے ہوتا تو درد ٹپک سے ہوتا اور

لرزہ سے بخار آتا اور سپوریدیو انفلا

کی علامات بھی پائی جاتیں پس اس سے معلوم ہوا کہ فیشیالیا کے نیچے +

پیپ پڑنے سے یہ درد نہیں ہوا

اور اگر آسٹائیٹس کے سبب یہ

درد ہوتا تو اس قدر شدید نہ ہوتا بلکہ

دہیا ہوتا پس جو ہات بالا معلوم ہوا

کہ یہ درد ضرور پری آسٹائیٹس کا

کیونکہ ایک تو گہیرا ہے و شدید اور

دبانے سے اور زیادہ ہوتا ہے +

جواب سوال پنجم۔ اسمین دو قسم کی

علامات پائی جاتی ہیں اول صمبی دوم

مقامی چنانچہ مقامی علامات یہ ہیں

کہ مقام ماؤف پر ایک خفیف قسم کا

پنگچر و وند پایا جاتا ہے اور اسکے

چوگرد کنج چن ہوتا ہے اور تھوری

دیر بعد بشیر طرز ہوا ہوتا ہے وہ مقام

مردار پڑ جاتا ہے ۔

جسمی علامات اکثر تو مریض کو خوف کا سبب شاک ہو جاتا ہے اور دل کی

حرکت بند ہو کر مر جاتا ہے ورنہ زبان سے بولا نہیں جاتا تنفس وقت سے

ہوتا ہے اور سانس خراٹہ سے لیتا ہے پتلیان بے ترتیب ہوتی ہیں

بینائی میں فرق پڑ جاتا ہے ۔ سرد پسینہ آتا ہے نگلنے کی طاقت جاتی

رہتی ہے ۔ مریض کو نیند کا بہت غلہ ہوتا ہے حرارت جسم حالت صحت سے

کم نبض جلد جلد کمزور چلتی ہے آخر کار یا تو آلات تنفس کے مسکن

کا پراسس ہونے سے دم بند ہو یا سمیت کا اثر دماغ پر ہونے سے کو

ہو کر مریض مر جاتا ہے ۔

تشریح بعد وفات - زخم کے کنارے نیلگون ہوتے ہیں گاڑے خون

منجمد ہوتا ہے اور گاڑے بالکل سیال

پہیڑہ میں خون کا اجتماع ہوتا ہے اور دماغ کے وٹریکل میں سیرم پایا جاتا ہے ۔

جواب سوال ششم - پسہ نکل جانے کی حالت میں اوسکو ایسی غذا دینی

چاہئے جس میں پانی کم ہو اور جس کا فضلہ زیادہ ہے تاکہ وہ پسہ فضلہ کے

ساتھ لپٹ کر نکل جاوے اور سکے سوا سہل یا تیل وغیرہ نہ دینا

چاہئے ۔

جواب سوال ہفتم - اول جا کر دیکھئے کہ مریض کس کروٹ پڑا ہے اگر وہ

پیٹ کو دباے یا پیٹ کے بل پڑا ہے اور بخار نہیں ہے اور دبا

سے درد میں تخفیف ہوتی ہے اور دناؤ کے چوگردے اور ناف اندر

کو دبی ہوئی ہے اور قبض بھی ہے تو گمان غالب ہے کہ اوسکو درد کالک

ہے ۔ اگر ایسا ہو بلکہ مریض پاؤں

<p>سکوڑے پڑا ہوا اور پیٹ کو چھونے ندیتا ہوا اور چھونے سے درد زیادہ ہوتا ہوا اور بخار بھی ہوا اور تمام پیٹ میں درد ہو تو جانینگے کہ بریٹوناٹیس ہے اور جو خاص کسی مقام پر شکم</p>	<p>میں درد ہوا اور بخار کم ہوا اور کئی سبب مثل چوٹ وغیرہ کے بھی ہو تو جانینگے کہ انٹرائٹس ہے پس علامات مذکورہ سے جب ہم کو معلوم ہو گا کہ درد کا لکھے تو اسکا علاج کریں گے</p>
---	---

پائلوکارپین کا بیان

<p>چونکہ ایڈیٹر نے آئینہ طبابت مطبوعہ ماہ اکتوبر کے صفحہ ۱۲۳ میں انٹرائٹس فیور کا علاج پائلوکارپین سے حسب تجربہ ڈاکٹر گرے سولڈ صاحب کے چہا پاتھا اور وعدہ کیا تھا کہ اخبار نومبر میں اسکی مفصل کیفیت اور خواص و فواید درج کرے گا لہذا یہ شایقین کرتا ہے</p>	<p>دوا جیورنڈی سے نکالی جاتی یا حاصل ہوتی ہے</p> <p>خواص و فواید - پسینہ کثرت لاتی ہے اور تھوک آنسو بہت پیدا کرتی ہے پتلی کو سکیڑتی ہے</p> <p>صفت - ایک رفیق شے شربت کی مانند گاڑھی ہوتی ہے جو پانی الکھل - کلوروفارم میں حل ہو جاتی ہے - نیٹرک ایسڈ سلفیورک ایسڈ اور ہیڈروکلورک ایسڈ کے ساتھ ملکر قلعہ رنگ بناتی ہے</p>
--	--

ڈاکٹر اسیل مین صاحب ایک مختصر
بیان تھراپیوٹک استعمال پائلوکارپین
کا اس طرح تحریر فرماتے تھیں کہ یہ

اگر ایک سو کلو چنے جیورنڈی کے لیں
تو انہیں سے گرام پانچ گرام کا پین انگلی
پانچ گرام کا پین بیٹہ روکٹورک ایسٹ
کے ساتھ انہیں ملکر جو تک بناتی ہے
اوسکی قلمین سفید اور شفاف ہوتی
ہیں اور بوتلیں ہوتی ہے۔ پانی
میں حل ہو جاتا ہے۔ دوسری
گرام چھ تک اتنا اشر پیدا کرتا ہے
جسنا کہ پانچ گرام برگ جیورنڈی
کا جو شانہ ۲۰ گرام پانی میں بنا

کم مقدار پائلو کا پین کھلانے سے
تھوک اور آنسوؤں کی افزائش
کرتا ہے اور پینہ بکثرت لاتا ہے
معاضات - اگر زیادہ مقدار
میں اسکا استعمال کیا ہو تو مافیا
اور ایڈروین کئی بچکاری دینے
سے جملہ علامات متذکرہ رفع ہو جاتی
ہیں یعنی آنسو تھوک اور پینہ کا

کشتہ سے خارج ہونا موقوف ہو جا
ۛ

اسکا سولیشن آنکھ میں ڈالنے سے تلی سکر جاتی ہے۔

سیر و منس اور برانکلیا کی سیوکس جہیز
کی گلیٹیون سے رطوبت زیادہ نکالنی

ہے الایامیری گھنڈ پر اسکا کچھ
آتشہ نہیں ہوتا۔ اس کے استعمال سے

اسعار کی حرکت دو دیہڑہ جاتی ہے
اور نیز اسعار کی گلیٹیوں کی رطوبت

کو زیادہ نکالتی تھی جس سے پتلی
پانی کی مانند دست آتے تھیں +

ایک مٹی گرام دقت اس دوائی چکار
جلد کے نیچے دیتے ہیں جبکہ نسخہ یہ ہے

کاجی پین ۲ گرام آب مقطر دس گرام

اس نمک کو پانی میں حل کر لیں اس سے
ایک قطرہ میں دو سنتی گرام بہہ نمک

ہوتا ہے *

<p>ڈاکٹر ساگر صاحب فرماتے ہیں کہ ہمارے تجربہ میں دروزہ قایم رکھنے کا اثر بھی اس دوا میں ہے گواؤسکوزیادہ نہ کرتی ہو +</p> <p>وے ڈاکٹر جو آئی ڈیز کا علاج اکثر کرتے رہتے ہیں ایرس کے امراض میں استعمال بہت کرتے ہیں اور اس کا اثر مثل ایسی رین کے بتلاتے ہیں الا اسمین بہ نسبت اس کے خراش کم ہوتی ہے ڈاکٹر سمنٹر صاحب فرماتے ہیں کہ ہائڈروکلوریت آف پائلوکارب کے استعمال سے نئے بال نکل آتے ہیں +</p> <p>اد پر اکشنر</p>	<p>استعمال امراض مفصلہ فیل میں اسکا استعمال کرتے ہیں ٹایفائیڈیورکٹارل نجائنا کیوٹ آئیگیورل و مٹرنم نیورالیا پیروٹائیڈیز ڈاکٹر اور ڈاکٹر جیمین آماس ہو جاوے +</p> <p>و بائی اسکا رے ٹینا میں بھی اس سے فائدہ ہوا ہے +</p> <p>احتیاط - قلبی امراض میں اسکا استعمال ہوشیاری سے کریں کیونکہ دوران خون پر اس کا اثر قوی ہوتا ہے +</p> <p>ذیابیطس و اے مریض کو یہ دوا دینے سے پیشاب کی مقدار تو کم ہو جاتی ہے الا شکر کی مقدار میں کچھ فرق نہیں آتا +</p>
--	---

کاڈیوریل کے ساتھ ملا کر استعمال کرنا

<p>نصف اونس کاڈیوریل میں پندرہ منم کے قریب ایتھریا کیپوٹاسپیٹ</p>	<p>بدہ نیو یارک کی طبی کمیٹی نے اپنی تحقیقات سے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ اگر</p>
---	--

ابھی تک یہ امر تحقیق نہیں ہوا کہ
اثر غذائیت بخش کا دیور آیل کا تنہا
دینے میں زیادہ ہوتا ہے یا اسکے
ساتھ ملا کر دینے میں۔ لیکن
معدہ دونوں کو قبول کر لیتا
ہے۔

امریکن سید لیکل بنرل

آف ایٹر ملا کر استعمال کرویں تو اسکا
ذائقہ اچھا ہو جاویگا اور بہت سے
مریض جو اس کے پینے سے نفرت کرتے
تھے نفرت نہیں کریں گے۔
جن مریضوں کو ان دونوں کے ملا کر
پینے سے نفرت ہو تو ان کو پیلے تیل
پلا دین اور پانچ گھنٹہ یا آدھ گھنٹہ بعد
ایٹر ویرین۔

کلورل ہیڈریٹ کا فائدہ و فتنہ بیریا

معلوم ہوتا ہے۔
جب گرائیو لیشن ہونا شروع
ہو تو سلوشن بھی ہلکا کرتے جاوین
حتیٰ کہ بالکل صحت ہو جاوے۔

از امریکن سید لیکل بنرل

ڈاکٹر روکی ٹینکی صاحب فرماتے
ہیں کہ اس دوا کا فیصدی
پچاس قطرہ کا سلوشن تین
کیسوں میں و فتنہ بیریا کے جو
نہایت خراب تھی لگا کر بہت فائدہ
اوپٹایا ہے۔

اس کے لگانے سے تکلیف کم
ہو جاتی ہے دوا کا اثر فوراً

بقیہ بیان ماہ اکتوبر

نمبر شمار	نام مرض	نام دوا مع متدار	مقام جہان کلچر کی چا	کیفیت
۲۲	گواڈرگہیکا	آکروٹین لے آکریٹ ایک کریٹن مک	جلد میں ٹیکیا میں تھا لڑکھڑا کارلج کے نیچے	اس سے اکثر کامیابی ہوتی ہے
۲۳	ممبرنڈیس کروپ	آکروٹین لے آکریٹ ایک کریٹن مک	جلد میں ٹیکیا میں تھا لڑکھڑا کارلج کے نیچے	اس سے اکثر کامیابی ہوتی ہے
۲۴	اکٹا بل یو مرز	آکروٹین لے آکریٹ ایک کریٹن مک	جلد میں ٹیکیا میں تھا لڑکھڑا کارلج کے نیچے	اس سے اکثر کامیابی ہوتی ہے
۲۵	ابارشن	آکروٹین لے آکریٹ ایک کریٹن مک	جلد میں ٹیکیا میں تھا لڑکھڑا کارلج کے نیچے	اس سے اکثر کامیابی ہوتی ہے
۲۶	ہیپاٹائٹس	آکروٹین لے آکریٹ ایک کریٹن مک	جلد میں ٹیکیا میں تھا لڑکھڑا کارلج کے نیچے	اس سے اکثر کامیابی ہوتی ہے

۳۷	نیٹ ہوٹل شمس شمس کے پیمینہ	۱ حصہ اربوٹین	کھورل میہ۔ یہ ٹھیکور و فارم کے ساتھ یا کسی قوی اینیوڈ این یا انسپا نوڈ کے ساتھ	مارفیا	۱	سیدے وقت تاکر پیمینہ آنا مو فو و ہوا چا و سیدے
۳۸	انے مین	طائیں	۱	جلد مین	۱	اسکی کلچر می نیے کے بعد ہی پانچ قطرہ پیر پٹ آن
۳۹	انفٹایا کر موشن	۱	۱	۱	۱	ایا کے سنگھانے سے فوراً فائدہ ہوتا ہے
۴۰	ٹینشن انف یورن	۱	۱	۱	۱	۱

نمبر شمار	نام مرض	نام دوا معصدا	مقام نمائندگی کا نام	کیفیت
۳۱	ارسٹ آف پیڈر سلیویشن ایپینڈیکائٹائٹس	پایلو کاربین فلوئڈاکساکورٹائڈ کافی کی مقدار میں	جدا کے نیچے	کمیڈی پیسین کی مقدار دوا پر منحصر ہے
۳۲	ایڈیم پائونڈ	کیفین سائٹریٹ آف اٹروپیا سلفیٹ آف اٹروپیا	=	دوا کو گرم کر کے پکاری دینا
۳۳	سینٹیشن آف سلیویشن سکریٹینی توک کرک آف	پایلو کاربین		یہ بھی اسکے فائز میں ہے
				مثل طریقہ نمبر ۳۱ کے

ہر روز دینے سے فائدہ ہوتا ہے *	رج قبض ہو جاتا ہے *	اسکی کلک سے علاوہ تین تخفیف ہو جاتی ہے *	دینے سے بھولی ہو جاتی ہے *	آنت فوراً پڑھ جاتی ہے *
جلد کے نیچے	=	=	خاص مقام پر	مقام مرض پر
کیوریئر پر دھتے ۱/۲	ایلا میں	کیوریئر	کاربولک ایسڈ	مرکبیر یا سلوشن
کوریا	اسکرکشن نندی پو افریق	اسکی حالت میں	ہیڈرو فوسیا	ہیڈرو فوسیا
۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸
۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳

نمبر شمار	نام مرض	نام دوا معصومہ	مقام ہنگامہ کا لکھا ہوا ہے	کیفیت
۱۴	دوسٹری	مارفیا لم جھمگین	بھرنے کے نیچے	اس سے ٹوڑیہ نسبت اور مرکبات ایون جھمگین ہو جاتی ہے
۱۵	ایپی پسی	کیویری کا سلوشن جھمگین ہاگیرین یہ دوا اور ۲۴ منہ پانی اور ۲۰ قطرہ پیڈر و کلورک ایسٹرو	=	ہفتہ میں ایک تہہ جلد کے نیچے قطرہ کرتی چکا لگانا دو مہینے میں اس کے ساتھ سال بھون کے مریضوں کو فائدہ ہوا ہے
۱۶	اسٹیکلیٹس	ایجوٹیا یا برانڈری یا کاربوک یا سلی سلک ایسڈ	=	اس کی چاکری مفید بتلاتے ہیں ورنہ یہ پتہ چکا لگاتا دنیا بھی نہ دیکھ کر تھکے
انہر اکٹہ شہر تمام شہر				

بلاڈونا اور فیون کا باہمی اختلاف و اتفاق

ڈاکٹر ڈیوس صاحب بہادر پہلے ان دونوں داؤن کا اختلاف بیان فرماتے ہیں *

اختلاف

بلاڈونا

- ۱۔ کشادہ کرتا ہے *
- ۲۔ رفع قبض کرتا ہے دست آتا ہے *
- ۳۔ کم مقدار میں دوران خون اور تنفس کو زیادہ کرتا ہے *
- ۴۔ دونوں کو سکیرڈیتی ہے *
- ہوش درست ہوتے ہیں بات چیت بہت
- کرتا ہے اور بسبب سکرٹے ہوئے ہیں
- خون پر دباؤ زیادہ ہوتا ہے تشنچ اور غنودگی ہوتی ہے *

فیون

- ۱۔ اپتلیوں کو سکیرڈیتی ہے *
- ۲۔ قبض کرتی ہے *
- ۳۔ دوران خون اور تنفس کو کم کرتی ہے *
- ۴۔ شریان اور ریدوں کو کشادہ کرتی ہے *
- نیندہ لاتی ہے اور بے ہوشی و غنودگی پیدا کرتی ہے اور بسبب ہیل جانے
- ورید کے خون پر دباؤ کم ہوتا ہے *

دونوں داؤن کے جو جو اثر یکساں ہوتے ہیں وہ یہ ہیں

اتفاق

- ۱۔ موٹہ اور گلا خشک کرتی ہیں *
- ۲۔ زیادہ خوراک میں خون کو کم کرتی ہیں اور تنفس کو بھی اور باریک

شریانوں کو کشادہ *

۳ - او دونوں سے ایک ہی طور پر ہلاکت وقوع میں آتی ہے *

۴ - دل و دماغ کے اوس حصہ پر جس سے تنفس کا تعلق ہے سڈیو

کا اثر کرتی ہیں *

تنبیہ بیان مذکورہ سے سمجھنا چاہئے کہ بحالت فحاشی کس و اکو کس مقدار

میں دینے سے نفع یا نقصان ہوتا ہے *

چونکہ افیون کے زیر سے تنفس بند ہو کر مارتا ہے اور دوران خون بھی سستی

سے ہوتا ہے۔ دماغ اور تمام جسم کی چھوٹی شریانیں خون سے پر ہوتی ہیں

اور کاربوئیٹ لیسڈ خون میں زیادہ ہو جاتا ہے۔ اور بلاؤ و نا کم مقدار میں تنفس اور

دوران خون کا محرک ہے اور باریک شریان اور وید کو سکڑتا ہے لہذا

افیون کی سمیت دور کر نیکے واسطے اتنی ہی مقدار میں مفید ہے۔ اور اتنی ہی

مقدار میں دوران خون قائم رہتا ہے۔ آہستہ آہستہ سمیت خون کی

نکل جاتی ہے۔ کم سے کم مقدار جس سے تنفس کی طاقت زیادہ ہو اور

دل میں طاوے دینی چاہئے اگر زیادہ مقدار میں دینگے تو اعصاب مفلوج

ہو جاوینگے اور جان کا خطرہ ہے فقط

جذام میں چال موگرے کا تیل

مریضوں ایلیفٹا ئیسس گریگورم

ڈاکٹر وینڈرہم کوئل صاحب نے جو دو

۱۔
جذام میں
سکڑنے والا
خون
بہت
مضر
ہوتا
ہے
اور
اس
کی
تعمیر
کے
لیے
چال
موگرے
کا
تیل
بہت
فائدہ
دے
تا
ہے
۲۔
جذام
میں
خون
بہت
مضر
ہوتا
ہے
اور
اس
کی
تعمیر
کے
لیے
چال
موگرے
کا
تیل
بہت
فائدہ
دے
تا
ہے

یعنی جذام والوں کو اس تیل کے
دینے سے نفع یا ضرر دیکھا وہ عام
لمبیوں پر ظاہر کرتے تھیں +
کیس اول کمزور بیمار کا علاج
سات مہینے سے ہر قسم کا کیا جاتا
تھا اور کچھ فائدہ نہیں ہوتا
تھا بلکہ مرض ترقی پکڑتا جاتا
تھا اس تیل سے کیا گیا یعنی پہلے
پانچ قطرہ کی مقدار میں دوبار
دہن دیا چونکہ اسکے استعمال سے
کسی طرح کا نقصان نہیں ہوا
لہذا اس کی مقدار خوراک ۱۰-۲۰
۳۰-۴۰-۶۰ قطرے کر کے دن
میں تین مرتبہ بڑائی گئی +
جس روز کہ یہ تین مرتبہ کو کہا
گیا بہت کچھ فائدہ نظر آیا ترقی
مقدار دوا سے ترقی فائدہ کی
ہفتہ وار معلوم ہونے لگی خاصکہ
آخر چھ ہفتوں میں جبکہ وہ

مقدار ایک ڈرام پیتا تھا
نیز مریض کو ہدایت کی گئی کہ ایک مہم
بنائے اور جاے ماؤن پر لگا دے
نسخہ مرہم چال موگر آبل بگڑ
چربی ایک اونس دو نو کو آمیز کر کے
مرہم تیار کر لے +
کیس دوم دو مریض کو شروع
ہی میں ایک ایک ڈرام تین مرتبہ دیا
گیا اسکے دینے سے کسی قدر قبض لاحق
ہوتا تھا جو سہل دینے سے رفع
ہو جایا کرتا تھا اور اس علاج سے
مریض کو بہت فائدہ ہوا +
ڈاکٹر صاحب موصوف فرماتے
تھیں کہ اس دوا کے استعمال
میں چند باتیں قابل الاطہا میں
جنہر توجہ کرنا ضرور ہے +
اول تین یا چار قطرہ سے
شروع کرنا چاہئے تاکہ معدہ کو برداشت
اسکی ہو جاوے بعدہ ایک ڈرام تک

رہ سکتے ہیں *

دوہم کھانا کھانیکے بعد استعمال
کراؤین کیونکہ اسکے پینے سے جی مالش
کرتا ہے اور قبض لاحق ہوتا ہے جب
کہ قبض لاحق ہو تو ایک سہل دے
کر رفع کریں *

سیمیوہم روغن کو گوند کے ساتھ
کمپریا کر یا ایمالشن کر کے پلاؤین *

کھانا نوکارڈ یا اوڈوریٹ اور خت کی چون
سیمیوہم تیل لگا لگاتا ہے اور
پد نکہ اسکے پگٹنے کی واسطے زیادہ
حرارت کا ہونا ضرور ہے لہذا عام
موسم کی گرمی میں کسی قدر جما ہوا
رہنا ہے - ذائقہ اور بو خراب

نھین ہوتی *

چونکہ اس تیل کو جذام اسکرافیولہ
امراض جلد میں مفید جانتے ہیں
لہذا ولایت میں ہندوستان سے
لیجاتے ہیں *

لیوپس اور سفلس کے اخیر درجہ میں
اسکا تجربہ نہیں کیا گیا عجیب نہیں کہ
مفید ہو تجربہ کرنا چاہئے *

ایسے مریض جنکو کاڈیورائل
مفید نہیں ہوتا اونکو اس
تیل سے بہت نفع حاصل
ہوتا ہے *

نور پر اکٹمنر

البیومنیریا کا علاج

ڈاکٹر بوشٹ صاحب باشندہ ملک
پیرس تین مریضوں کا بیان

تحریر فرماتے ہیں جنکو فشن بائیٹرو
کلورائیڈ آف روزی نیلین سے

فائدہ ہوا۔

کیس اول۔ ایک لڑکی جسکی عمر آٹھ برس کی تھی جسکو کرائک البیومنیلر

اور انا سار کا عارضہ تھا۔ اسکو

ڈیڑہ گرین سے تین گرین تک

یہ دوا ایرومیتک مکسچر میں دی

گئی۔ پانچ ہفتہ کے اندر تمام سوجن

زایل ہو گئی اور البیومن کی مقدار

بھی بہت کم ہو گئی بلکہ چند روز کے

استعمال کے بعد بالکل موقوف

ہو گئی۔

اسکے بعد اسکو پندرہ روز

شفا خانہ میں اور رکھا اور پشاپ

کا امتحان کرتے رہے جب خوب

تحقیق ہو گیا کہ اب البیومن نہیں

آتا ہے اور مریضہ بالکل اچھی

ہے دسپاچ کیا۔

مقدار خوراک اس دوا کی

سنٹی گرام سے ۵ تا ۲۰ تک

رس

سنٹی گرام برابر ہے ڈیڑہ گرین

بڑھانے سے جی متلا نے لگا لیکن

یہ بات اتفاقہ تھی کیونکہ بڑی

بڑی مقدار وٹمین دینے سے بھی

کچھ نقصان نہیں ہوتا ہے۔

کیس دوم۔ یہ بھی لڑکی

سات برس کی تھی اور اسکو بعد

اسکارلٹ فیور کے البیومنیلر

ہو گیا تھا۔

اسکارلٹ فیور کے بعد جو نہیں

کہ اسکو طاقت آتی جاتی تھی کہ اسکو

انا سار کا ہو گیا اور پشاپ میں

بہت البیومن آنے لگی۔ اسکو

بھی ڈیڑہ گرین فکشن کی گولی

بنا کر پانچ روز تک برابر دی گئی

جس سے فائدہ ظاہر ہوا۔

اس لڑکی کو اتنا فائدہ نہیں ہوا

جتنا کہ پہلی کو ہوا تھا۔

کیس سیوم۔ یہ لڑکی نازک

تھی

کمزور ۱۴ برس کی تھی اسکو
نیفرائٹس مزمن البیومنیریا
اور انسار کا تھا۔ اور جب اسکی عمر
تین برس کی تھی تب اسکو ٹائیفاؤڈ
فیو ریآ تھا اور دماغ میں بھی کچھ
خلل ہو گیا تھا۔ پیشاب میں البیومن
بہت کثرت سے نشین ہوتا تھا۔
اس لڑکی کا علاج دو مہینے تک

ہوتا رہا۔ اور آہستہ آہستہ آرام نکلا
و وادی گئی اور کچھ وقت مانا بہت
پیشاب کی رنگت اگرچہ بدیدہ و
کے سرخ ہو گئی تھی مگر البیومن کم تھا
دو ہفتہ کے استعمال سے ہی
البیومن کا نام کم ہو گیا تھا اور وہ
میں بالکل آنا مقف ہو گیا۔

— — — — —

فائبرناٹریٹ آف امیل کلورل ہائیڈریٹ ہے

ڈاکٹر سنکلیئر کاگ ہل صاحب
ایک مفید اور کارآمد تذکرہ ایک
مریض کا بیان فرماتے ہیں۔
ایک شخص لاغر اندام جسکی عمر ۶۲
برس کی تھی اور جسکو شراب خواری
کی عادت نہ تھی زیادہ
مقدار میں ہائیڈریٹ آف کلورل
کہا گیا اور چند منٹ میں ہی ہوشی

ہو گیا لیکن اسوجہ سے کہ معالج
نزدیک ہی موجود تھا ابتداء ہی سے
علاج شروع ہو گیا۔
اوس چیز کے کھانیکے دو گھنٹہ
بعد میں نے جا کر دیکھا تو پہلے
ھی سے اسکو مصنوعی تنفس
کرا رہے تھے جسکے باعث وہ شتھر
چار چار منٹ بعد کمزور سانس

مونہ پھاڑ کر سسکنے کی سی
ایٹنا تھا۔ سطح جسم سے اونیٹکون
تھا۔ پتلیاں سکڑ کر پتھر سے
کی برابر ہو گئی تھیں۔ نبض اسی
ضرب بہری ہوئی ملائم اور دبنے
والی چلتی تھی۔
میں نے اسکی زبان فار سپس سے
پکڑ کر نکالی اور وہیں قایم رکھی
اور پتلیوں کی حالت دیکھ کر
بیس قہرے نائٹریٹ آف ایمال
کے رومال پر ڈال کر سنگھائی
فور اثر ہوا اور وہی منٹ میں
ہاتھ پیر گرم ہو آئے اور بلدی کی
نکلت مثل حالت صحت کے ہوئی
۱۰ منٹ میں تنفس گھرا نو بار
ہونے لگا اور رفتہ رفتہ ۱۲ تک
پہنچ گیا۔
۱۱ گھنٹہ بعد پھر وہی دوا اہم قرار میں دی
۱۲ گھنٹہ جبکا اثر قایم رہا۔

۱۳ و سکر روز بیمار کی حالت اچھی
تھی الا ہوش میں نہیں آیا
تھا۔
مونہ کے راستہ سے رقیق غذا
بلانے کی کوشش کی تو تنفس میں
بڑی رکاوٹ پیدا ہوئی لہذا
براڈی اور لیگس اسٹریٹ
آف اراوٹ بذریعہ حقنہ کے دو
دو گھنٹہ بعد دینے کو حکم دیا دوسری
مرتبہ کے حقنہ کرنے سے مریض
بالکل ہوش میں آگیا اور اپنے
گرد و پیش کے آدمیوں کو پہچاننے
لگا۔ اور ان سے باتیں بھی کر
اور تھوڑی غذا بھی بلا وقت
کھائی۔
۱۴ بجے شام تک مریض کو فائدہ
ہوتا گیا۔ ۱۵ بجے کے بعد یکایک
نیند سے چونکا اور ایک چیخ مار کر
گر پڑا اور مر گیا۔

راے معالج میرے نزدیک
اگر اوسکو متواتر چکاری دیجاتی

تو شاید ایسا نہ ہوتا۔

ڈاکٹر ملنے فاؤر چل صبا ہمارے رحم و ہمدردی کا مضمون

نسبت علاج کے عام دستور کا وہ علاج جو مرض کی تکلیف کو فوراً رفع کر دیا ہیئت کے

عام دستور یہ ہے کہ
جب کوئی طبیب کسی نئے مریض کے
دیکھنے کو جاتا ہے تو اوسکا ہمیشہ
یہ خیال ہوتا ہے یا وہ یہ مناسب
جانتا ہے کہ بشرط امکان اس مرض
کی تکلیف لاحقہ فوراً رفع ہو جاوے
اور جب کسی ایسے مریض کے لئے
بلا یا جاتا ہے جس کا وہ ہمیشہ علاج
کر رہتا ہے یا جس کو اوسکا اعتقاد
ہے تو اوسکو پاس و لحاظ اوس
بات کا ہوتا ہے کہ اسکا مرض کسی
نہ کسی طرح زایل ہو جاوے
اور مرض کی تیخ و بنیاد کٹ

جاوے۔
مثلاً فرض کرو کہ ایک
تھنارسس یعنی سانس والے
مریض کے دیکھنے کے لئے جب کہ
اوسکو مرض کی ابتداء ہی ہو اور
کھانسی مریض کو کمال تکلیف دیتی
ہو کوئی طبیب بلا یا جاوے حالانکہ
ایسی کھانسی کے زایل کرنے
سے تکلیف رفع نہیں ہو سکتی
کیونکہ منشاء کھانسی سے بھی ہوتا
ہے کہ وہ ٹیوبرکل مواد کو جو
پھیپہ میں جمع ہے نکال دے
اور اطباء کے علاج کا اصول بھی

بھی ہے لیکن اس مرض کے ابتدا میں بسبب ہونے خشک کھانسی کے اس قسم کے علاج سے کچھ فائدہ نہیں کیونکہ پہلے درجہ میں بلغم نہیں ہوتا تو ایسی صورت میں معالج کی رائے اس امر پر متقاضی ہوتی ہے کہ مریض کو مارفین یا اوپیم یا پاراکورک اسپرٹ ان کلوروفارم کے ساتھ یا سپرنٹ وائر کے ساتھ ملا کر دیا تاکہ اس کو خوش ذائقہ کر دینا چاہیئے اور جب اس وقت دینے سے کھانسی کم ہو جاوے گی تو مریض بھی یہی خواہش کریگا کہ یہی دوا دیتے رہیں دوسری کوئی دوا تبدیل نہ کریں اور معالج بھی اس علاج کو معقول سمجھے گا اور مریض بھی افاقہ ہونیکے سبب اس دوا کو پسند کریگا اور اس کے دست و اقراب بھی معالج کے شکر گزار ہونگے

اور اس کی تعریف کریں گے کہ ایسے ہاتھ میں شفا ہے یا یہ طبیب مادی ہے لیکن اس مریض کے حق میں اس علاج کچھ فائدہ مند نہیں ہے کیونکہ ایسی دوا کا استعمال خراش بن گیا پر انٹسٹیو کا کریگ حالانکہ مناسب یہ ہے کہ وہ خراش باقی رہے تاکہ مرض کا دوسرا درجہ شروع ہو جاوے اور بلغم پیدا ہونے لگے۔ اور کھانسی اس کو رفع کرتی رہے اور نیز آخر کار طبیب کی رائے میں بھی یہ علاج نامناسب قرار پاویگا +

ہاں بیشک اس وقت کے مناسب یہی ہے اس میں کسی کی رائے خلاف نہوگی اس دوا کے استعمال سے بجائے فائدہ کے جو نقصان لاحق ہوتے ہیں یہ ہیں -

اول - ایسی دوا عمدہ کے فعل کو کم کرتی ہے بھوک کم لگتی ہے۔ بلکہ

انھانے سے نفرت ہوتی ہے۔ امعا
کی حرکت دودھ جاتی رہتی ہے۔
نبض ہو جاتا ہے۔ جسم کی پرورش
بجانبی نہیں ہوتی جو علاج میں سب
سب مقدم اور ضروری امر ہے
اس کو یا ایسے برخلاف علاج میں
اسے نقصان کے نفع کتب تصور
+

دوہم۔ انیون اسپینہ زیادہ
الٹی آتے جبکی وجہ سے کمزوری
ہو جاتی ہے۔ سل والے مریض کو
اسپینہ کا زیادہ آنا مقام خطرہ کا
ہے کیونکہ اسپینہ کا زیادہ آنا اور
کسی طرح کا نقصان کرے یا نکرے
الاجسی نمک تو اس کے ساتھ ضرور
نکل جاتے ہیں جس سے مریض کو
بڑا نقصان ہوتا ہے +

جن اطباء نے کہ اس مرض کے
جلد درجات کو بخوبی دیکھا ہے

وہ جانتے ہیں کہ شب کے وقت کے
اسپینہ آنے سے کیا نقصان ہوتا ہے
اور اسکے روکنے سے کس قدر بھوک
لگتی ہے۔ اور اسکے جاری رہنے
کی حالت میں گوشت کی پختی دودھ
فاسفورس یا اور مقوی نمک دینے
سے کیا فائدہ ہوتا ہے یعنی کچھ
نہیں بلکہ چون ہی وہ شے جزو
جسم ہوتی ہے ورنہ ہی وہ اسپینہ
کی راہ شب کو نکلی جاتی ہے +

اس سے صاف ظاہر ہے کہ جن شیا
کی ہم کو حفاظت منظور ہوتی یا جن کو ہم
محفوظ رکھنا چاہتے ہیں اور نہیں پر
جب انیون کا خراب اثر ظاہر ہو تو
یہ طریقہ علاج اختیار کرنے سے
بچاے فائدہ کے نقصان پیدا
کر لیگا۔

بعض اطباء انیون کا خراب اثر کو
واسطے جو اسپینہ کی گلیٹین پر ہوتا ہے

ایون کا جاتا رہا ہے مگر اسکا وہ فائدہ بدستور قائم ہی رہتا ہے۔ باقی آئندہ	بلاڈونا ملا دیتے ہیں اور بعض قبض رفع کرنے کے لئے کمپونڈ کا لوسٹ ملا دیتے ہیں جس سے یہ نقصان
--	---

تبدیلی کا خواہاں

اور ریلوے اسٹیشن رتنہ سے صرف ۸ کوس کا فاصلہ ہے اور کو علاوہ گریڈ پے ۵۵ روپیہ کے ماہوارہ اردو پیہ بارس الاولنس ملتا ہے صرف ۵۰ میل کے درمیان ایک رتنہ ماہواری دورہ کرنا پڑتا ہے اور اوکو علاوہ فہمی ٹرینٹ میں سالیانہ دو اونچے غیر کنکریٹ پیمانے کی روپیہ ملا کر ملے اور پراؤڈ پرکش میں بھی کسی قدر فائدہ ہوتا ہے جو صاحبان کرنا چاہیں اور خط و کتابت جاری رکھیں	محمد منیر الدین صاحب فٹ کلاس ہاسپٹل اسٹنٹ متعینہ پبلک ورک ڈپارٹمنٹ مقام ناگود اپنی تبدیلی نارتھ ویسٹ براؤنس کے مشرقی اضلاع مرزاپور بنارس غانیمپور جب پور ضلع اترہ دلیا و آناپور صوبہ بہار، تریپٹ من چاہتے ہیں۔ اگرچہ کوہ صاحب جیل پور و ناگپور وغیرہ رہے واسے سہن تو ان کے واسطے یہ جگہ خوب ہے
---	---

گلبرین کا فائدہ شخصین

کہ جب کمپنٹ شخص کو قبضہ دائمی ہو	ڈاکٹر ہینسن صاحب فرماتے ہیں
----------------------------------	-----------------------------

یا حال کا گلیسرین کی پچکاری بہت مفید ہے پچکاری کے واسطے نسخہ کو اس طرح بنالین کہ ایک حصہ گلیسرین	اور چہ یا آٹھ حصہ نیگرم پانی ملین جو صاحب اس دوا کا تجربہ کرینگے نہایت مفید پائیں گے۔ اگر کثرت
--	--

پرورائش کا علاج

پانی ایک اونس بوریکس ادھا درام نوشن بنالین +	ڈاکٹر ڈیرنگ صاحب اپنے رسالہ جلدی مین پر دوا و لو اے واسطے اس دوا کو بہت مفید بتلاتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ بوریکس اس کے واسطے بہت مفید ہے سطرچ چاہیں مقام ماوت پر لگا دیں چنانچہ اسکے چند نسخے لکھے جاتے ہیں جو چاہیں استعمال کریں
ایضاً بوریکس چار درام سلفیٹ آف مارینا آٹھ گرین گلیسرین آدھا اونس پانی ساڑھے آٹھ	نسخہ دیگر کلورل دنل گرین سے تیس گریں
ایضاً کیفہ کلورل ایک ایک درام انکوائٹم ایکواروزی ایک اونس بطور مرہم +	

سے

اس مطبع میں کتب اکثری مطبوعہ مطبع خاص و دیگر مطابع واسطے فروخت کیے جوت
ہیں اور بعض کتابیں زیر طبع ہیں جو صاحب فرید فرمانا چاہیں قیمت بھی جگر طلب فرمائیں
اسکے علاوہ ہر ایک قسم کے نقشجات و نگات ہمارے اور کتابیں اجرت پر چھپکتی ہیں
شادی کے قلعہ طمانی و تقرری بھی جیسا کہ منہ ستانی امر طبع کرتے ہیں طبع
ہو سکتے ہیں جو صاحب پڑھانا چاہیں خط بھی جگر اجرت و ریافت فرمائیں ۔

[illegible]

خلاصہ کیفیت	تقریباً صفحہ آدھ	نام کتاب، بچہ، صنعت
یہ کتاب میرا الطاف علی صاحب پبلیکیشن جمع کر کے پیشوا می ہے۔	۲ ۲	طبیعی طبع میں طبیعتوں کی حالت پیر کی کئی ویسی تصویریں منظر یا رنگوں کی سحر جی یعنی سر جراحی یا بودیال جی صاحب شوم اسٹس سر بن
اس کتاب میں بنڈر جیو چارویچر مائینر اگر اشمن سے تصویر حسین ہے۔	۲ ۲	پیر کی کئی ویسی تصویریں مڈو البقری یا تصویر ملک محمد یا خانصا
اس کتاب میں چہ پنہا کا حال و حال اور زچہ کی ہمار یون کا بیان ہے۔	۲ ۲	ہاسپٹل اسٹنٹ رسالہ نبض یا تصویر مولوی شینج
اس کتاب میں آلہ اسٹلمہ گراف کی تصویر اس کتاب میں چہ پنہا کی تصویریں اس کتاب میں تانچہ کی تصویریں جو برس پروڈنسن ہے۔	۸ ۲ ۲	وجہ الہ برہنا ہاسپٹل اسٹنٹ رسالہ ماہانہ پینڈو اور خانصا ہاسپٹل سعدن الحکمت سے سفید حسین
سابق کے دو چہ پنہا کی تصویریں اس کتاب میں تندرست میرضوں کی غذا کی بات ہے۔	۲ ۱۲	ڈاکٹر استغفی - طبع جدید رسالہ غذا - ایما
مفصل بیان اور اسکے اٹھ جزو ہیں یہ کتاب عربی لغت ہے جو کہ عربی چہ پنہا کی تصویریں منحاست نہایت صاف عمدہ کاغذ پر چھپی ہے۔	۸ ۳	بحر الجہا ہر اردو انڈیا پیران مرۃ الطب

خلاصہ کیفیت	قیمت روپے آنہ	نام کتاب مصنف
یہ سال نہایت عمدہ خوشخط چھاپا ہے اول اسمین انگریزی ویدک مریضانی	۱	رسالہ آئینہ سوزاک ڈاکٹر چیتن شاہ صاحب رے بہادر
علاج سوزاک کا تحریر ہے + یہ چھوٹا رسالہ فریڈریک کو لاؤگر نیک	۱	رسالہ ٹینگ ہند بہگوانداس صاحب اسٹنٹ سرجن
بیان مین - ۲۰ یہ نقشہ سراک دو آئی تھوڈا نوک کے	۱	سادہ نقشہ مقادیر شراب و دویہ انگریزی مرتبہ ایڈیٹر ان مرۃ الطبابت
کرنیک کے تھوڈا ہی کا آرتھر و فریم دو اینس - ۲۰	۱	بجروف انگریزی نقشہ مقادیر شراب و دویہ انگریزی بحالرش
یہ نقشہ آریڈو آئی تھوڈا نوک کے کرنیک کے تھوڈا ہی کا آرتھر و فریم	۱	دو اینس - ۲۰ نقشہ مقادیر شراب و دویہ انگریزی بحالرش
دو اینس - ۲۰ زہرون کو سرفین سے پہنچا ہے	۸	بجروف انگریزی ایضاً اردو ایضاً
اسمین آشک اور اسکے تیل انگریزی دیونانی علاج دوج ہے +	۸	ایضاً اردو ایضاً رسالہ افق آشک مصنفہ حکیم غلام نبی صاحب
اسمین عالم شہی آرٹو جی کا منحص بیان مرج ہے +	۱	زبدۃ الحکما و حافظ فخر الدین صاحب استاد عالم موسم مصنفہ میر اشرف علی صاحب
ٹیپ کے چھاپکی ہے +	۶	ہسٹل اسٹنٹ پراکٹس مصنفہ میر اشرف علی صاحب مرحوم

نام کتابچہ مصنف	تعداد		خلاصہ توفیقیت
	نمبر	آندہ	
رہنما قیافہ مصنفہ حافظ فخر الدین صاحب	۸		یہ مختصر رسالہ عالم قیافہ کا ہے
وحکم غلام نبی صاحب زبیدہ الحکما	۱۰	۲	اس میں سرگرات جنہ آل روضہ کا سہ ماہی
ترجمہ کواثری شیخ از سلسلہ شیعہ	۲	۱	اس میں شیخ یونان پر مرقع حسین
رسالہ آلہ التکلیف	۲	۱	پندرہ سینا ایم نیو ڈاکٹر شفا نانا
فیض نبی کمینین	۱	۱	عید سیاحی شائع ہونے
مجمع البحرین و تعریف کونین	۸		ڈاکٹر غلام حسین صاحب صلاہ ڈاکٹر مستحق
			ویڈیو کتابی ایم صاحب پندرہ
			بیکر کا ایک میڈیکل اسکول اگرہ
			خاصیات کونین

رسید زر

نام فرسندہ قیمت	بابت	تعداد
حکیم غلام دستگیر صاحب	..	۷
ہر دیویشا صاحب نیو ڈاکٹر	..	۷
منشی میر معصوم علی صاحب	..	۷
مرزا محمد جاوید	..	۷

مطبوعہ کلکتہ پریس بینک لاہور
 مدیر کلکتہ پریس بینک لاہور
 لاہور

فہرست مضامین دسمبر

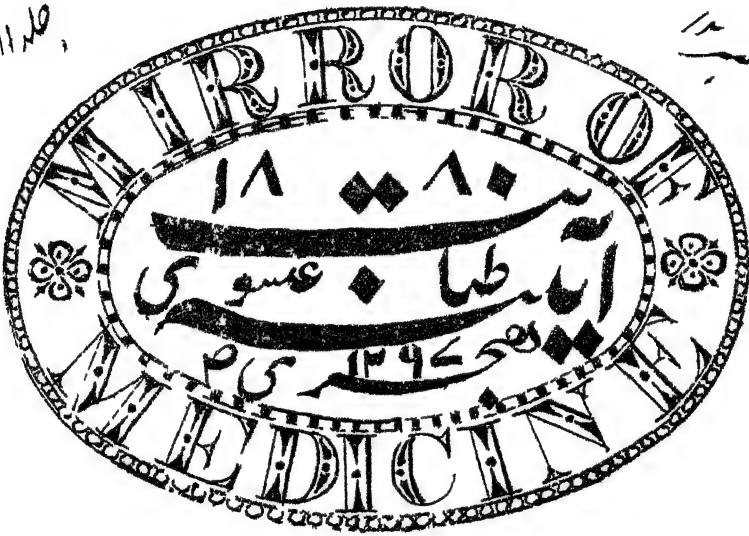
۱۔ ٹنٹس کا علاج گانچہ سے۔

۲۔ الکھل اسٹرکینیا کا فاد زہر۔

۳۔ ایبوٹنٹس کا علاج۔

۴۔ طحال کیواسطے مفید ضماو۔

جلد ۱۱



۵۔ سورنپل کا علاج کاربوئک ایسڈ لوشن سے۔

۶۔ بواسیر کا علاج آیوڈو فارم سے۔

۷۔ نسخجات مجرب ڈاکٹر ثقل حسین صاحب شاعر علاج سیلان طمٹ

۸۔ ڈاکٹر ملنر فادر جیل کا مضمون قابل دید۔

۹۔ بقیہ حفظان صحت۔

بانتہام امام الدین طبع شہر

فوائد رسالہ آئینہ طباطبائیں

اول واقف کرنا جدید تجربے معجون ان ہسپتال سٹوٹنگو کو جو بخوبی انگریزی ہندیاں جا
دوم ماہر کرنا ہسپتال سٹوٹنگو معالجات نسخہ جابند و ستانی مغبہ مرض سے
سوم ترقی دینا اور تازہ کرنا اس علم کا جو بحالت طالب علمی کسی مہربانی میں کیا
چہارم پہنچانا احکامات متعلقہ صیغہ طبی کا جو گورنمنٹ سے اجرا پادین *
پنجم جتلا نا فاذہر و معارضات ہر ایک چیز کا جو کسی سرخ کو تجربہ معلوم
ششم آگاہ کرنا اطباء ریونانی کو معالجات اطباء فرہنگ سے *

اشعار

اس سال میں مضامین لنیسٹ انڈین میڈیکل گزٹ واکٹر ایڈیٹر امیڈیکل خبر
برائے کتبہ وغیرہ اخبارات زبان انگریزی اردو میں ترجمہ ہو کر مع حالات لغوی تبدیل
ہسپتال سٹوٹنگو صفحہ ۳۲ کا غرضیورام پوری پر ہمنے کی پہلی تاریخ
واسطے انتفاع اور بہودی ہسپتال سٹوٹنگو غرضیورام پوری پر ہمنے کی پہلی تاریخ
کیوٹیر میوزیم میڈیکل سکول اگرہ کے اہتمام سے چھپے ہیں جو صاحب اسکو
خرید کر ناچاہیں درخواست اپنی مع قیمت مندرجہ ذیل بندری معنی آرڈر پاس
کیوٹیر مسبق الذکر کے ارسال فرما دیں اور پتہ اور نشان اپنا خوشخط حروف
فارسی و انگریزی میں تحریر کریں * تفصیل قیمت رسالہ آئینہ طبابت

پیشگی مع محصول ڈاک	ماہوار	ششماہی	سالانہ
۵	۵	۵	۵
۵	۵	۵	۵

ٹنسن کا علاج گانجہ کے م سے

من تجربات ڈاکٹر کاسٹا گنیر صابہاوار

ڈاکٹر صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ گو پہلے ہی سے لوگوں کو گانجہ کے فائدے سے مرض ٹنسن میں معلوم تھے الا اب نہوڑے عرصہ سے اس کو بحقیقت سمجھ کر چھوڑ رکھا ہے یعنی اسکا استعمال کم کر دیا ہے اور اسکی چند وجوہ خاص ہیں *

۱۔ کہلاتے ہیں پلانے نہیں
۲۔ خوراک ہمیشہ کم مقدار میں دینے ہیں جس سے اسکا اثر رفع ہونے کے بعد پھر تشنچ لاحق ہوتا ہے *

۳۔ اسکو دوسری کسی تیز دوا کے ساتھ دیتے ہیں جس سے

خالصاً اسکا اثر معلوم نہیں ہوتا اسواسطے تجویز مندرجہ ذیل مناسب سمجھ کر پانچ مریضان مرض ٹنسن ٹنسن کا علاج کیا اور فائدہ اٹھایا تجویز یہ ہے کہ مریض کے پاس ایک تیماردار حقہ یا پائپ ہاتھ میں لئے متعدد موجود رہے اور اس حقہ میں پندرہ گرین صرف گانجہ کے سوکھے پتے یا اس کے دو چند خشک ٹکڑوں کے پتے بھی ملا کر بہر کر تیار رکھے جو نہیں کہ مریض میں علامات تشنچ کی نمود ہوں فوراً مریض کو پلا دے حتیٰ کہ وہ پتے جل کر خاک ہو جاویں اور پھر اسی طرح دوبارہ بہر کر

مستعد اور باری کا منتظر رہے
جو نہیں کہ وقت اور سکا آوے
فورا مریض کے مومنہ سے لگا دے
اسی طرح شبانہ روز متواتر عمل
جاری رکھے *

اس کے استعمال سے نروس سسٹم
کا خراش کم ہو جاتا ہے اور دوا
اپنا اثر کرتی ہے *

زیادہ سے زیادہ ایام خمین اس
دوا سے فائدہ ہوتا ہے چہ ہفتہ
ہیں اور کم سے کم ایک ہفتہ
انشاء علاج مذکورہ میں بطور مدد
دہی کبھی کبھی سہل یا حقنہ
بھی کر لے ہیں تاکہ رفع قبض ہو
رہے اور دودھ یا شور یا مثل
اس کے گوی اور سیال غذا بھی دینی

چاہیے تا وقتیکہ وہ سخت غذا کے
چبانے اور نگلنے کے لائق ہو جاوے
منجملہ ان پانچ مریضوں کے ایک
مریض کو نیند لائیکے واسطے ایک
خوراک کلورل ہیڈریت
کی بھی دی گئی تھی *

بدانت معالج کیلو بارمین اور
بلاڈ ونا پر گانجہ کو ترجیح ہے
کیونکہ تیمار دار خود جان لیتا ہے
کہ کافی مقدار کب پہنچ گئی اور کب
دینی چاہیے *

یہ دوا البتہ بچوں کو نہیں دے
سکتے کیونکہ وہ دکشی سے
ناواقف ہوتے

حصین *
از پراکٹشنر

الکھل اسٹرکینا کا فادر ہر

من تجربات ڈاکٹر سہا صاحب بہادر

<p>دوسرے خرگوش میں جو بالکل تندرست تھا اونٹنی ہی مضایقہ الکھل کی انجکٹ کی اس سے اور اس تو غشی طاری ہوئی اور بعد موت غرض ۴۴ گھنٹہ کے اندر مر گیا جس سے ڈاکٹر صاحب موصوف نے نتیجہ نکالا کہ اس دوا سے دس سٹم کے اسپینٹ کا ہر طرح فائدہ ہوتا ہے۔ اور نیز اس دوا کی پکاری نہ صرف اس میں جو اسٹرکنیا کے باعث ہومفید بلکہ طریقہ پکا اور قسیم ٹمنس میں جو نوٹ ہوتے ہیں فائدہ بخش ہے۔ از پرنسٹر</p>	<p>ڈاکٹر صاحب موصوف نے اُن خرگوشوں کو جن پر اسٹرکنیا کی سمیت کا اثر غالب تھا الکھل کی پکاری دے کر یہ نتیجہ حاصل کیا جو ندر شا یقین کیا جاتا ہے ایک خرگوش کی جلد کے اندر جسکو ظاہر امر ہوئے پانچ منٹ ہوئے تھے ایک گرم الکھل کی پکاری دی۔ اسکے دینے کے تین منٹ بعد خرگوش جی اڑھا ہاتھ پیر لمبے پھیلا دئے تشنج ہو گیا ادہ گھنٹہ بعد بالکل تندرست ہو گیا اور غذا کھانے لگا۔</p>
--	---

ایپونسی کا علاج

<p>یہی تین میرا شرف علی صاحب مدرس علم طب اگر وہ میڈیکل اسکول سمیل اینٹینٹ میں ملا کر</p>	<p>شیخ احمد بخش نیو ڈاکٹر متعینہ بہ ملی ذیلع بدایون اس نسخہ کو بہت مفید بتا دیتے ہیں اگرچہ</p>
--	--

استعمال کرتے تھے اور مفید
بتلا تے تھے مگر ڈاکٹر احمد بخش
صاحب کا مقولہ ہے کہ یہہ
کروٹن آیل جو حسب ترکیب
مندرجہ ذیل نکالا جاتا ہے البتہ
مفید ہوتا ہے اور وہ تیل جو
ڈیپوسے آتا ہے فائدہ نہیں
کرتا ہے ۔

طریقہ تیل نکالنے کا۔ ایک
چٹانک تخم جا لگوٹہ لیکر خوب
جو کو ب کرین اور اونکو ایک کپڑے
میں رکھ کر پوٹلی باندھیں اور
کوئی پیتل کی تہالی یا تانبہ
کا طرف ایسا لیں جس کا کنارہ
اٹھتا ہوا ہو پھر اس برتن کو
کویلہ کی آگ پر رکھیں اور ایک
طرف سلامی کر دین اور پوٹلی
کو اس برتن میں کویلہ کے
مقام پر رکھ کر باری باری سے

دبا دین تاکہ تیل نکل نکل کر تہالی
کے اوس جانب جو نیچے ہے بہہ
کر چلا جاوے اور وہاں جا کر جمع
ہو جاوے جب تیل حسب ترکیب کو
نکل آوے تب اوسکو آٹھ روز تک
استعمال کریں بعد آٹھ روز کے
بنگلہ پان پر اوسکی ایک بونڈ چھڑک کر
حشفہ کا مقام چھوڑ کر قضیب پر
باندھیں اس طرح سات یوم تک
عمل کرتے رہیں لیکن خوب یاد
رکھنا چاہیئے کہ حشفہ پر لگنے سے
بہت نقصان ہوتا ہے ۔

یہہ پان شبانہ روز بندھا رکھنا
چاہیئے اس سے شور پیدا ہون
کے اور رطوبت نکلیگی اور بعدہ
خشک ہو کر آرام ہو جاوے لگا او کسی
مرہم کے لگانا کی ضرورت نہیں
ہوگی ۔

اسکے بعد یعنی صحت یابی چودہ

<p>نسخہ خام تخم املی مقشر چہ ماشہ شکر خام چہ ماشہ شیر مادہ گاؤ پاؤ سیر املی کے بیج پیسکر شکر ملا کر پھانک جاوے اور اوپر سے دودھ پی لے *</p>	<p>روز تک عورت سے صحبت نہ کرے بعدہ اختیار باقی ہے * اثنا و علاج مین جبکہ مریض پان ماندہ کرتا ہو نسخہ مندرجہ ذیل ایک مرتبہ روز کھانا چائیے *</p>
---	---

نسخہ طحال بطور ضما

مرسلہ شیخ احمد بخش صاحب ڈاکٹر بولی

<p>لگا رہنے دین صبح کو ہر روز بدل دیا کریں * * * * *</p>	<p>شہد چہ ماشہ لایم پانچ گرین ملا کر کپڑے پر پھپھوین اور تلی کے مقام پر لگاوین اور شبانہ روز</p>
--	--

سورنپیل کا علاج کاربولک ایسڈ سے

<p>اور ایک ایک دو دو گھنٹہ بعد بدلنے سے نہایت فائدہ ہوتا اگر دو دن پستان پر آلودہ مرض ہوں اور بچہ کو بھی دودھ پلانا پڑتا ہو تو بھی اس دوا کے استعمال</p>	<p>ڈاکٹر پیسمن صاحب بہادر فرماتے ہیں کہ اس مرض میں فیصدی پانچ قطرہ کاربولک ایسڈ کا سلوشن لیکر اوسمین گدی پہن کر لگانے</p>
--	---

سے کچھ نقصان نہیں ہے
بہونہر بچہ کو وہ دہ پلانا، نمٹو
چھاتیوں کو خوب نشا کر کے

دوسروں والیں تاکہ اس کا خراب اثر جائز
ڈاکٹر صاحب کی ہیرا کے کہ بہہ دوام
نہ ضرر کم کیو سٹم ہی مفید بلکہ اس کے اندر

بواسیر کا علاج

ڈاکٹر سیبل صاحب نسخہ
کو مرض بواسیر میں مفید بتلا
حصین ۛ
نسخہ

آبود و فارم ایکڈرام
افیون کاسقوف ۵ اگرین
ویسیلاین ایک اونس

اول آبود و فارم کو خوب باریک
پیس لین اور بارہ افیون اور
ویسیلاین ملا لین - صبح و شام
بعد چنانہ پرنیک لگا دین ۛ
یا جو وقت چنانہ پرنیکی عادت ہو
اس کے بعد گرم یا ٹھنڈے پانی
آبست لیکر لگا دین ۛ از امریکن میڈیکل

نسخہ مرسلہ ڈاکٹر تجمل حسین صاحب

نسایخ مندرجہ ذیل سیلان
طمشین مفید ہیں اب تک صرف
نیشن کیسوں میں اس کے استعمال

کا اتفاق ہوا ہے اور قریب
قریب تینوں میں فائدہ بین طہو
میں آیا ہے ارباب شوق اسکا

تجربہ فرما کر آئینہ طبابت
کے ذریعہ نتیجہ سے عام کو مطلع
فرمائیں یہ کو کیسوں میں علامہ
علامات معمولی مرض سیلان حشر
کے اطراف اعلیٰ و اسفل میں
جھنجھی لاحق رہا کرنی تھی اور
مریضات قوتہ الحیثہ فرہ اندام
تہین +

سونف بادرنجوبہ گل سرخ
راج ہنس شادینہ کو خشک
اسطوخودوس بنفشہ
عناپ امریل گل قند
امریل تازہ کو کوٹ کر پوٹلی باندھ
کے شب کو گل دواؤں کے
ساتھ - مار پانی میں جھگوٹین
صبح کو جوشدیکر جبکہ نصف پانی
پہچاؤے ملا کر صاف کریں اور
پوٹلی نیکورہ کو بھی ملا کر ہینک
دیوین +

پانچ روز تک اس طرح مریض
کو پلاوین بعدہ اگر مریضہ قوی
ہوے تو کامل فصد باسلیق
لیوین - بعد فصد تین سہل
بقاعدہ یونانی دیوین بعد فراغ
سہل ایک ہفتہ توقف کریں
پہر نسخہ نمبر اول کا استعمال
کرادین پہر نسخہ نمبر دوم کا اور جو
نسخہ پانی کا بنایا جاوے گا
اوس سے آبدست لوائیں +
نسخہ نمبر اول

رواریدنا سفتہ عقر قرجا
زنجبیل مصطکی
نریجور درونج عقر بے
اجمود چرنک الائچی خورد
جوزیویہ حویری چنچ
بہن سفید بہن سرخ
مرج شیاہ لیڈی پنک
دارچین نبات یافتہ سفید
۵۵ تولہ

(وہ فائدہ بدستور قائم ہی رہتا ہے) یہ چاہیئے (وہ خراب اثر بدستور قائم ہی رہتا ہے)

ہے جلد طے ہو جاوے اور دوسرا
درجہ شروع ہو کر بلغم بن کر
اخراج پاوے اور ایفون کا
اثر اسکے خلاف ہے یعنی وہ
رطوبت کو روکتی ہے گو کہ انسی
کو افاقہ بخشنی ہے۔ جب تک پہلا
درجہ قائم رہیگا آرام نہ ہوگا۔

بعض اوقات ایفون چند گرمین
جیمسنر پوڈر کے ہمراہ سوتے
وقت اس غرض سے دیتے ہیں
تاکہ پینہ بخوبی آوے اور اجتماع
خون کم ہو جاوے اور ترائین
کی تناؤ جاتا ہے اس سے
اگرچہ رطوبت باسانی خارج ہو جاتی
ہے لیکن تاہم بعض اوقات
کا مبالغہ کلی حاصل نہیں ہوتی

یہ ہی حال برنگائیٹس
کا جاننا چاہیئے جسمین بہت کم انسی
کے صیبت کشکی و خراشل و رمتورہ
ہونے پر انکے باکی میوکس
ممبرن کے ابتدائی درجہ میں
ہوتی ہے اس میں بھی معالج
پاگورک یا مثل او سکے کوئی
اور دوا دینے پر آمادہ ہو جاتا
ہے اور کہ انسی کو رفع کر نیکی
لئے فوراً ارادہ کرتا ہے لیکن
یہ غلط نہ تو مفید ہے اور نہ
باقاعدہ کیونکہ مثل بیان مذکورہ
بالا قدرتی طریقہ کے خلاف ہے
بدنیوجہ کہ نشاد قدرت یہ ہے
کہ درجہ ابتدائی جسمین برانگیل
میوکس ممبرن میں اجتماع خون

اگر اس خیال سے کہ رات کے
نبت دمن افیون دینے سے
فائدہ ہوگا دن کو ہی دین تو
اس سے شاید ہی فائدہ
ہو۔

بہتر یہ ہے کہ دمن ابیکاک
ایوڈائیڈاف ٹپاسیم کے ساتھ
ملا کر دیا کریں اور مریض سے کہیں
کہ پانی کے بخارات لیا کرے اگر
اس پر عمل آیا جائیگا تو پہلا دوز
کم ہو جائیگا۔ یہ علاج کب تک
دقت طلب ہے اور اتنی جلد فائدہ
بھی نہیں ہوتا جیسا کہ افیون کے
مرکیات سے ہوتا ہے اگر خراشا
کہاںسی بہت تکلیف دیتی ہو تو
کسی قدر تاخیرہ پرومائیڈاف ٹپاسیم
کہلانے سے ہوگا اور اس میں
وہ نقصانات جو افیون یا مارفیا
کے استعمال سے ہوتی ہیں لاحق

نہیں ہونگے۔
خواب آوارا دیات کے استعمال
میں دن اور رات کا بھی خیال
رکھنا چاہیے کیونکہ بڑا فرق تھا
اگر دمن دیون کے تو سوائے
سڈٹیو کے اثر کے اور کچھ فائدہ
نہوگا اور جو شب کے وقت
دینگے جو وقت کہ کہاںسی زیادہ
دق کرتی ہے تو مریض کو نیند
آئیگی جس کے باعث وہ کم روز
نہونے پاویگا اور جسکی کمال
ضرورت ہے اور خاص کر اسپتال
میں رات کو اس قسم کی دوا دینی
کی بہت ہی ضرورت ہوتی ہے
تاکہ کہاںسی والا مریض اپنے
کہاںسی کے باعث اور مریضان
وارد کو نہ جگا سکے۔

اس طرح عصبی درد کی کیفیت
سمجھنی چاہیے جبکہ شدید ہوتا

<p>کہ جب ہی عصب میں درد ہوتا ہے تو وہ زیادہ کرتا ہے کہ تندرست خون بہی (یعنی خون کی مقدار اور سرنگی اس جگہ کیوں سٹے کافی نہیں ہے زیادہ اور عمدہ ہونا چاہیئے اگر مثلاً مذکورہ بالا علاج کر لیں مریض کو فائدہ ہو تو قاعدہ یہ ہے کہ دہی علاج جاری رکھیں گے اور اس سے مریض کو بچائے قاعدہ کے نقصان واقع ہوگا + ابتداء میں مریض کا عقیدہ جمانے کے واسطے ایسا علاج ضرور ہے کہ اس کو فوراً فاقہ ہو جائے لیکن بعد اسکے معالج کو چاہیئے کہ اس کے خاص فائدہ کی طرف متوجہ ہو یعنی ان اشیاء کے اخراج کو جو خون میں سے نکل</p>	<p>تو مریض کی بھی خواہش ہوتی ہے کہ فوراً فاقہ ہو جائے اور معالج فاقہ کی عرض سے یا تو مارقہ لکھ کر سی دیتا ہے یا بلش اور اس تمام پر لگا کر ماریا چھڑکتا ہے یا کونا پٹ اور بلا ڈونا کا لینٹ لگاتا ہے یا کوئی مرکب افزونہ کا کھلاتا ہے + اور ہو کوئی ہوشیا را اور لیون ڈاکٹر یہوتا ہے تو وہ ایک خوراک کو دینے کو رل یا گلیسینم کی بتلاتا ہے جس سے مریض کو فوراً فاقہ ہو جاتا ہے۔ پس ان دواؤں کے دینے سے کچھ بھی نقصان نہیں ہے اگر ڈاکٹر لوگ عصبی درد کا خاص باعث سمجھ لیں اور ڈاکٹر را برگ صاحب کے مشہور مثل جو عصبی درد کی بات ہے یا رکھیں وہ مثل یہ ہے</p>
--	---

جائیک باعث کمزوری پیدا
کرتی ہیں ربک دے اور اس عضو
کے فعل کو کم کر دے اور
ایسی مقوی دوائیں جو خون
کو تیز کرتی یا پیدا کرتی ہیں
کہلا دے +

عورتوں میں صرف دو قسم کا
عام عصبی درد ہوتا ہے یعنی
فیٹ میل اور اسٹرکاسٹل
اور ان کے ساتھ لیکوریا
سینوراجیا جو زیادہ دودھ
پلانے سے ہو جاتا ہے اس کے
علاج میں صرف بھی کافی ہے
کہ دودھ پلانا موقوف کر دیا
جاوے +

اسٹرکینیا۔ کوئین فاسفورس
آرسنک - مرکب اب فولاد
کا فائدہ اگرچہ دیر تک قائم

رہتا ہے لیکن انراج . طوبت
کو نبھ کرنا خاصہ کمزوری ہے کہنا
اور بد ہضمی کے سبب یا یا ہو تو
اوپر کے علاج کے واسطے یہ سبب
کو دور کرنا ایسا ہے جیسا کہ خاص
خاص مرضوں کے واسطے خاص
خاص دوا ہیں +

مرض سیائیکا میں ہیپوڈرمک
انجکشن سے علاج کرنیکی بابت
میں نے اسکو ایک بار آزمایا اگرچہ اس
سے فوراً فائدہ ہو گیا لیکن
میں اس علاج سے خوش نہیں
ہوا کیونکہ انجام اسکا خراب ہوا
بد ہضمی کی بابت یہہ ہائما کہ بہت
مردوں کے عورتوں کو زیادہ
ہوتی ہے کافی ہے اور تفصیل
کی ضرورت نہیں +

شروع مرض بد ہضمی میں اگر

زبان میلی خراب یا چھلی ہوئی
ہو تو اس کے علاج میں عورت و
مرد و نوکیسان ہیں یعنی ایک
ملین گولی شب کو کھلاوین اور
ایک ٹمکین جو شہار مسہل دن
کو پلاوین۔ اور بعدہ نیٹرو پیڈرو
کلورک ایسڈ مکسچر اور اسٹرنیا
تین مرتبہ دن میں دیتے ہیں
اسی سے مریض کو فائدہ ہوگا
گا۔ اگر زبان کی پالی تھلیم
اور گئی ہو اور او سپرنہ تھمتی ہو
تو الکلی بستہ کے ساتھ دینی
چاہئے اور غذا کا بہت لحاظ
رکھنا چاہئے۔ اگر بد ہضمی
میں زبان صاف نہ ہو بیسا کہ
اکثر عورتوں میں ہوا کرتی
ہے تو اس علاج سے فائدہ
نہو گا گو اکثر کو ہوا چکا ہو
عورتوں کو بد ہضمی لاحق ہونے

سے جی متلاتا ہے مگر تھ
ہنہین ہوتی اور بہہ بد ہضمی
کسی اور مقام کے خراش کے
باعث سے جیسا کہ یوٹرس
اور اویری سے ہوا کرتی ہے
اس کے واسطے مقامی علاج بہ
ہے کہ بحالت قبض سلفٹ
آف مگنیشیا دیں۔ اور اگر
کسی ایسے عصب کے خراش
کے سبب سے جیسا کہ اثر
معدہ پر پہنچتا ہے تو بروما پٹر
آف پٹاسیم کھلاوین تاکہ خراش
رفع ہو جاوے اس طریقہ سے
علاج کیا جائیگا تو وہ قائم رہے
گا۔

بعض ڈاکٹر بھمتہ اور پیڈرو
سیانک ایسڈ کسی الکلی کے ساتھ
دیتے ہیں جس سے فائدہ
ہوتا ہے اور لوگ اس

ڈاکٹر کی تعریف کرتے ہیں
بارہا پتے غلبہ رہتی ایسے لے
مریض کو ایک خوراک کی بوتل
یا بلو پل کی شب کو کھلا کر صبح
کو بلیک ڈرافٹ یا سٹیلینر پوڈر
دینے سے اس قدر جلد فائدہ
ہوتا ہے کہ مریض اسی
فائدہ کے خیال سے غذا
کی بے احتیاطی کر کے دوبارہ
پھر بیمار پڑ جاتے ہیں لیکن
میری رائے میں دوا ہی فائدہ
کیواسطے یہ بہتر ہے کہ ایسے
مریض کے غذا کا بندوبست
کیا جاوے یعنی البیومن دار
چیزیں کھانے کو دین بجائے
گہشت کے پہل پہلاری دیا کریں
اس تدبیر سے جگر کا فعل کم ہو جاوے گا اور
گھائی کو جین زیادہ اور البیومن دار چیزیں
بہرہ کیسے جو مرکب ہین کم ہو جائیں گے

ہسکی وہ سب سے دور مرض کلہبہت
دیر میں ہوا کر گیا۔ مریض کو پہل
کبھی کبھی شب کو دینا اور کبھی صبح
لیکھ دے کہ ہمارا دینا سہ دستہ کرانے اور
اس طریقہ کی مدد سے تاکر نے
سب سے بہت دن تک مریض
حالت تندرستی میں رہی گا
اور نیز اس طریقہ کے علاج سے
اوس کا فائدہ قائم رہی گا اور پہلے
علاج غذا کے پرہیز کر نیسے جگر اور
گردے کی ساخت میں تبدیلی
واقع ہوگی *
اب نفرس کا خیال کرو یعنی شدید
آرٹیکو لروٹ میں جب حملہ شدید
ہوتا ہے تو اکثر یہ قاعدہ یہ
ہے کہ شب کو ایک خوراک بلو پل
اور صبح کو سٹیلینر پوڈر یا
سلفیٹ آف مگنیشیا اور کاربوئیٹ
آف مگنیشیا دیتے ہیں تاکہ

دست خلاصہ ہوا اور معدہ اور
امعائی ترشی رفع ہو جاوے
اور بعدہ کالجیکم دیتے ہیں۔ اب
کالجیکم کا اثر جو ہوتا ہو سو ہو لیکن
غالباً پیچھا جاتا ہے کہ وہ جسم میں
اکسی ڈائی ریشن ہو نیکو بند
کر دیتی ہے جسکے باعث شدید
گٹ لاتی ہوتا ہے۔ لیکن
ڈاکٹر پالس اجنے تاکہ وقت
سے لیکر ڈاکٹر ٹاؤنٹونی کے
وقت تک ہر ایک شخص کا یہی
نیال تھا کہ اگرچہ کالجیکم نفس
کے شدید حملہ کو فوراً روک
دیتی ہے لیکن وقفہ میں کمی
کرتی ہے یعنی باری بلیڈ
آنے لگتی ہے اور مرض مزمن
ہو جاتا ہے +

ڈاکٹر گیرڈ صاحب لیویلا کے
ٹینچر کی بابت جو ایک قوی مرکب

کالجیکم کا ہے اور اکسیر کی
طرح فائدہ بخشتا ہے۔ فراتے
ہیں کہ ظاہر تو یہہ عمدہ معلوم
ہوتا تھا لیکن زیادہ تجربہ سے
محکوم معلوم ہوا کہ چند سال کے
بعد دانیل سکا استعمال چھوڑ دیتے
ہیں +

اور وہ مریض جو بڑے شوق
سے اسکو پیٹتے تھے اور
اور اسکی بہت تعریف کرتے
تھے آخر کار وہ اسکے نام سے
نفرت کرتے ہیں +

ہماری دانست میں غذا کا عمدہ
نید و بست کرنا چاہیئے اور لیتھیا
اور پٹاس پانی ملا کر براستعمال
کرتے رہیں تاکہ شدید حملہ پھر
ہونے پاوے +

جس طرح بادل بعد کڑکنے کے
کے کہل جاتا ہے اسی طرح شدید

باری کہ با طبیعت مرخص
کی صاف ہو جاتی ہے اور
یوریت آف سوڈا جو اکیسجن کے
ساتھ ملکر جوڑ و مین جمع ہوتا
ہے نکل جاتا ہے ۔

کتنے ہی مریض ہنسن کا لچکیم
خراب دیا کرتے ہیں اور بخیر شدہ
ضرورت سے کبھی نہیں دیتے
اور نیز وہ علاج جو فوراً مرض

کو افاقہ کرتا ہے آخر کار دوا می
علاج کیو اسطے مضر پڑتا ہے

ڈاکٹر لیبرڈ صاحب جو نکون
کی بابت یہہ فرماتے ہیں کہ
اگرچہ ان سے کبھی کبھی تھوڑا

دیر کیو اسطے فوراً افاقہ ہو جاتا
ہے لیکن قطعی آرام ہونے
میں دیر ہو جاتی ہے دوا می

کمزوری جوڑ و ن کی باقی رہتی ہے

جوڑ و مین سردی پہنچا سکتا
سے بھی فوراً افاقہ ہو جاتا
ہے لیکن اسکی بابت ڈاکٹر
گیڈ صاحب یون فرماتے ہیں کہ
اسی قسم کے علاج میں بہت
نقصان ہوتا ہے کیونکہ اسنے
باعث سوزش جوڑ و ن کی اعضا
اندرونی کی طرف منتقل ہو جاتا
ہے جس سے کھال خراب

ہو جاتا ہے ۔
اور حی طرح جو نکون کے لگانے

سے جوڑ و ن میں کبھی لہجہ
انکی نوسس ہو جاتا ہے یہی
طرح سردی پہنچانے سے بھی

ہو جاتا ہے ۔
چنانچہ شہر بیانی کا کوئی رئیس
اس مرض میں مبتلا ہوا جس

کہ وہ لنگڑا ہو گیا اور اسنے

لنگر ہوئی ہی وجہ تھی کہ
لوگوں اپنے عقیدہ کی موافق
یوں سمجھا تھا *

روایت شہر بریلی

کایس جب نقرس میں مبتلا
ہوا تو اس نے ایک پاک برتن
لنگر کر پاؤں ڈالے رکھے

اسیہ پاک برتن کیا تھا شاید
کسی دیوتا کی پوجا یا پاٹ کا

تھا جس طرح مسلمانوں میں
ایک کٹورا ہوتا ہے بکو
دھو کر ملکہ کو مسٹر وضع محل
سے بچانیکے واسطے پلاتے ہیں

چونکہ وہ خود تاشیر سرور کہتا
تھا یا پانی اوس میں نہرتھا اور
پیر میکا ہو گیا جسکو خواجہ نامک
نے یہ خیال کیا کہ اسے پاؤں
اوس ستاخی کے رہے ہیں

رہ گیا ہے جو اس نے پاک
برتن کے ساتھ کی *

روایت دوسری اس طرح
پر ہے کہ اور رئیس کو بھی چاؤ

پیش آیا تھا اور اس طرح
سروی پہنچائی گئی تھی جسکو لوگوں
نے خیال کیا تھا کہ خدا کی اسپر

خفگی ہوئی ہے غرض اس
سے اگرچہ فوراً فائدہ ہوا مگر

نتیجہ خراب ہوا *

اب خیال کرو اسہال کے
علاج کی طرف کہ جب کوئی مریض
اسہال کے مرض کا آتا ہے

تو کقدر جلد ایک اسٹرنجٹ

مکسچر جمین کو مرکب افیون کا
ہوتا ہے بتلادیتے ہیں اور

کچھ خیال نہیں کرتے البتہ بعض
کیسوینین تو بیشک فوراً ہی فائدہ

ہو جاتا ہے جس سے مریض خوش ہوتا ہے لیکن بعض مریض نہ صرف کامیابی ہوتی ہے بلکہ بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا ہے *

اور جن مریضوں کی آنت میں کوئی سہلے اٹکا ہوا ہے جسکے رفع کرنے کے واسطے رطوبت پیدا ہوئی ہے مگر مقدار میں اس قدر

کم ہے کہ وہ سہلے کو خارج نہیں کر سکتا ایسے شخصوں کو تھورا تھورا پانی پھانے آتا ہے اور بہت دق کرتا ہے اور ہر دفعہ حاجت ہوتی ہے اور خلاصہ نہیں ہوتا ان کو اگر معمولی دیار یا مکسچر دیا جاوے گا تو نقصان ہوگا اور نقصان اوسکا یہ ہے کہ وہ آنت کی قوت دفعہ کو جو مفید ہے

نہایت زیادہ ہے ایسے کیسوں میں عمدہ علاج بھی ہے کہ یا تو ایک خوراک آٹھ اہل کی دین یا بیس گریں ریونڈین کا سفوف تاکہ دست ہو کر سہلے نکل جاوے جسکے بعد خود ہی اثر قبض کا ہوگا جو اصل مقصد علاج اور مریض کا ہے *

قابل علاج دیار یا کان مریضوں میں جبکی رکٹم میں سہلے اٹکا ہوا ہونا جائز ہے بلکہ ضروری ہے *

وے ڈاکٹر جو کہ ہمیشہ کیٹم کا علاج کرتے رہتے ہیں بیان کیا کرتے ہیں کہ ہنر اس مرض کے بہت سے مریض دیکھے ہیں جنہوں نے بہت سے حکیموں سے علاج کرایا فائدہ نہیں ہوا

بقیہ مضمون حفظانِ صحت مرسلہ موتی سنگہ

<p>اول۔ گرمی یا سردی۔ دوم۔ غلاطت یا رقت۔ سوم تری یا خشکی۔ چہارم۔ برقیّت ہوا کا اثر جسم میں دو طرح سے ہوتا ہے ایک تو سانس کے راستے اور دوسرے جلد کی راہ سے۔ اس سے خون میں تغییرات پیدا ہوتے ہیں جبکہ اثر سارے جسم پر ظاہر ہوتا ہے۔ اگر نباتی یا حیوانی شیا سٹرنے سے او سکے زہر اسمیں ملجاوین تو مختلف امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ صاف ہوا کا ہر دم سانس کے ذریعے سے اندر جا ضرور ہے اگر ایک دم اندر ہوا نہ پہنچے تو تکلیف ہوتی ہے زیادہ دیر</p>	<p>مختلف قسم کے متعفن اجزا بھی جو اکثر اشیاء کے سٹرنے سے پیدا ہوتے ہیں اکثر اوقات ہوا میں شامل رہتے ہیں جنکے سونگھنے سے بہت سے امراض و بائی پیدا ہو جاتے ہیں۔ قیامِ صحت کے لئے ہوا کے صافیت مفید ہے اسبواسطے باغات و کھلی جگہوں میں سیر کرنے سے تروتازگی حاصل ہوتی ہے۔ حالت غشی میں پنکھا کرنے یا اور کسی طرح ہوا تازہ پہنچانے سے ہوش آجاتا ہے۔ ہوا میں چار کیفیتیں بندرجہ ذیل کے سبب مختلف جگہوں کی ہوا کا اثر مختلف ہوتا ہے</p>
--	---

بھی کیفیت رہنے سے انسان
بیہوش ہو جاتا ہے۔ البتہ جو
شخص کہ زیادہ دیر تک دم بند
کرنے کے عادی ہیں جیسے غوطہ زن
وغیرہ تو وہ باعث عادت بہ نسبت
اور ون کے زیادہ دیر تک
دم بند رکھ سکتے ہیں +
پانچ منٹ سے زیادہ انسان دم
بند رکھ کر زندہ نہیں رہ سکتا۔
گو کہنے سے یہ وقت بہت قلیل
معلوم ہوتا ہے۔ مگر غوطہ زن
کو بحالت غوطہ گہری لیکر دیکھنے
سے معلوم ہو جائیگا +
ہو امین کو سچن موجود ہے۔
جب یہ سانس کے ذریعے سے
پہی پڑے میں پہنچتا ہے
تو خون میں جذب ہو کر کاربانک
ایسڈ کو جو تمام جسم میں سے

خون کے ساتھ ملتا رہتا ہے
بذریعہ دم زنی خارج ہوتا اور
خون کو صاف کرتا ہے (کاربانک
ایسڈ کاربن یعنی کوئلہ ہر وقت
ہر حصہ جسم میں پیدا ہوتا رہتا
ہے اور وہ خون کے آکسیجن
کے ساتھ مل کر شکل کاربانک
ایسڈ خون میں جذب ہو کر اسکو
سیاہ کر دیتا ہے اور پھر یہ
کاربانک ایسڈ سانس کی راہ
خارج ہو جاتا ہے) بعد ازاں
یہ خون مصفا ہر ایک عضو
میں دورہ کرتا ہے اور علاوہ
دیگر اشیاء پرورش کنندہ کے
آکسیجن خون میں ہر ایک جگہ
بتدریج جذب ہوتا ہے اور
کاربن خارج ہو کر خون میں ملتا
جاتا ہے + باقی آئندہ

ضمیمہ نمبر

اللہ

الحمد

فہرست مضامین اخبار اشاعت

بابت ماہ جنوری

صفحہ	مضامین
۳	ریویو سال تمام *
۴	ہسپتال اسٹنٹ اور اونکی ترقی محدود *
۹	اکیوٹ آرٹھیو لروماٹیزم کا مفید نسخہ *
۹	بابی کاربونیٹ آف سوڈا کا فائدہ جیسے ہو مقام پر لگانے سے *
۱۱	سانوئین کی کم مقدار سے زہر کی تاثیر ہونیکا بیان *
۱۲	ہیپوٹیسس اینڈ ناٹریٹ آف ایل کا فائدہ زہر سے *
۱۲	ہاتھی دانت بنانکی ترکیب *
۱۲	ایوڈائیڈ آف پٹاسیم کے ہیپوڈورک انجکشن سے سفلیٹک میوبو کا علاج *

صفحہ	مضامین
۱۳	کلوروفارم کے انجکشن سے سیائیکا کا علاج *
۱۳	بیکریک ایسڈ سے مورنیل کا علاج *
۱۴	بابی کرومیٹ آف پٹاس سے سم کی تاثیر پیدا ہونا *
۱۶	سب اکیوٹ اور کرائیک و سنٹری مین بسمتہ واپیکا کو لانا حقنہ کا فائدہ *
۱۷	یونین کی تاثیر کو لاگ کی *
۱۸	گھوڑونکی کہانسی کا سبب اور علاج انگریزی طریقہ پر *
۲۱	بقیہ مضمون انسداد مرض و بای کالراہ مشعر آمد و رفت ریل *
۲۳	بقیہ اسباب امراض سید غلام حسین - مشعر ضرر ملک
۲۹	ہندوستانی مجرب نسخجات *
۲۹	تپ و لرزہ کا علاج پیشگری سے
۲۹	اسپلین کا علاج تک چمکنی سے
۲۹	ارنڈر بوزہ سے
۲۹	مسموم کا علاج گھل ختموم اور جب الفار سے
۳۰	نسخہ مقوی اعضاء پر سے مضر قلب
ماہ فروری	
۳۵	بقیہ اسباب الامراض مشعر ضرر ملک و رسم و رواج *

صفحہ	مضامین
	نقل خط تجمل حسین صاحب مشعر حال مریض مبتلا سے مرض
۴۲	دسٹری واسلین *
۴۸	نقل خط لالہ لچھمن برپشاؤ مشعر نسخہ طحال *
۴۸	بقیہ بیان انسداد مرض وبائی کا لامشعر علاج *
۵۰	آرسنک خیم پرہر پینر کا لکھنا *
۵۳	ترکیب مادہ القرع و دفع حرارت آرسنک *
۵۴	گرم پانی کے بخارات کا فائدہ زکام و کھانسی میں *
۵۷	پرولیپس اینائی کے اسباب علامات و علاج *
۵۹	نقل خط لالہ ہبگو انداس صاحب متضمن اثر کیمیاوی *

بابت ماریج

۶۷	پروسیڈر کے زہر کی جدید علامات *
۷۰	غیر معمولی علامات سگ گزیدہ کی *
۷۴	خط ڈاکٹر تجمل حسین مشعر برادویہ قاتل کرم *
۷۷	حکیم شاہ علی بیگ صاحب کا مضمون کرم کی اقسام و علاج کی بابت *
۸۷	بقیہ مضمون انسداد مرض کا لامشعر علاج
	سرکل نمبر ۶ و سرکل نمبر ۲۲ و سرکل نمبر ۲۲ متعلقہ

مشعر تنخواہ پاسٹریکل پیو پوز اجازت رائے دینے مکان سرکاری بن آل و عیال
ہسپتال اسٹنٹ کووینشن و رخصت و تنخواہ سول ملٹری وغیرہ از صفحہ
۹۰ تا صفحہ ۹۴ *

بابت مالا اپریل

- ۹۹ نقل خط سید عبدالواحد صاحب متضمن کیس بی ٹنٹ فو رو تہم سید الفکشر
۱۰۴ اوپیٹم پائینرنگ کا علاج اٹروپین کے سب کیوٹینیس انجکشن سے
۱۰۷ سفاس کا علاج بغیر مرکری کے *
۱۰۹ کاربو لک الیڈ سے بوا سیر کا علاج *
۱۱۱ مرہم واسطے دفع بوا سیر کے *
۱۱۱ نسخہ بوا سیر حجر بہ شیخ احمد بخش ڈاکٹر *
عرضداشت نیٹو ڈاکٹر ان بحضور سر جن جنرل انڈین
۱۱۲ سید لکل ڈپارٹمنٹ *
نقل خط خواجہ قمر علی صاحب متضمن کیفیت عجیب
۱۱۷ ایک مریض کی *
۱۱۹ نقل خط محمد منیر صاحب متضمن نسخہ آشک *
۱۲۱ نقل حسین صاحب متضمن کیس ہنگنگ *

بابت ماہ مئی

۱۳۱

نتیجہ امتحان طلباء میڈیکل اسکول آگرہ *

۱۳۳

نتیجہ امتحان سول میڈیسی ہسپتال اسٹنٹان مع سوالات *

۱۴۱

تبصرہ حلف نامہ بقراط { سید غلام حسین ڈاکٹر مستعفی
دس میڈیکل کس نیچوری

۱۴۲

۱۴۶

بقیہ بیان کرم *

۱۵۵

ڈایا فرم مین چربی جمنے سے فوراً مرنا *

۱۵۶

اسماج بنڈج ٹیٹیکل کیواسٹ *

۱۵۶

بوٹرس کے فیبرائیڈیومر کا علاج آگٹ سے *

بابت ماہ جون

۱۶۵

زخم کا علاج پریشور اور برف سے *

مضمون موتی سنگہ فائنل اسٹوڈنٹ متضمن تعریف علم

۱۶۵

و اتفاق و خرابی نفاق *

۱۶۴

کلینیکل تہرمان میڈیسیا سیاف ہسپتالنگ تہرما میٹر

۱۸۲

نقل خط محمد صدیق ہسپتال اسٹنٹ متضمن علاج کرم *

صفحہ	مضامین
	بابت ماہ جولائی
۱۹۵	مضمون حفظان صحت محررہ مولیٰ سنگہ فائنل اسٹوڈنٹ *
	بابت ماہ اگست
۲۲۷	برگ و نیمان سبز و نظر ہوشیار مضمون افزائش آب *
۲۳۵	نسخہ گئی ورم مرسلہ میر شمشیر علی صاحب پوسٹماسٹر بٹا *
۲۳۶	فاسفورس کے زیر کاکیس *
۲۳۲	اکسٹریوٹراین پر پکینسنسی کاکیس *
۲۳۴	سوال طیب مشعر حقیقت موت *
۲۳۶	ہتاء سس کا علاج *
۲۳۷	بیڈک آف ایفیکٹڈ برین *
۲۳۸	جنون کا علاج بروماڈ آف پیاسیم اور گانجہ سے *
	بابت ماہ ستمبر
۲۵۹	بانج ہونی کا سبب *

صفحہ	مضامین
۲۶۰	ہسٹریا کا علاج خصیہ نکالنے سے *
۲۶۲	بقیہ مضمون فواید پانی کا جو جراحی سے متعلق ہے *
۲۶۳	پانی کے فواید جو طبی سے متعلق ہیں *
۲۶۵	علم قبالت سے متعلق ہیں *
۲۶۶	کواشیا پائسنرنگ *
۲۶۹	فاسفورس کا فادزہر *
۲۷۰	بقیہ مضمون حفظان صحت مسئلہ موتی سنگہ اسٹوڈنٹ *
۲۷۳	ڈاکٹر ممبرٹن صاحب کا لکچر یا بمیا پر *
۲۷۶	مشک مصنوعی *
۲۷۶	کونین کی تلخی رفع کرنیکی ترکیب *
۲۷۷	گولڈ پیٹ یعنی سونیری رنگ *
۲۷۸	خط حافظ ولی محمد طیب دہارسیور انتضمن حال عجیب *
۲۸۰	ہائیپوڈرک انجکشن کافی کا واسطے اثر رفع کرنے مارفیا کے *
۲۸۲	اسپلین کے بڑھانیکا علاج *
بابت مالاکتوبر	
۲۹۱	بقیہ مضمون حفظان صحت بجانب موتی سنگہ اسٹوڈنٹ *

صفحہ	مضامین
۲۹۴	کیس و امٹنگ صمدین اسقاط حمل کے بعد فلگ میٹھا ڈولتتر ہوا *
۳۰	اشرفی نگلنے کا کیس *
۳۰۳	ہیپوڈرمک انجکشن کس کس دوا کا کس کس مرض میں دیا جاتا ہے *
۳۱۰	باری کے بخار کا علاج ایوڈین سے *
۳۱۱	حاملہ کے قے روکنے کی ترکیب *
۳۱۲	نازی کے بخار میں پائلوکارپین کے فائدہ
	ہیپوڈرمک انجکشن سے
	کاربو لک ایسڈ کے ہیپوڈرمک انجکشن سے
	بہت ماحول فہر
۳۲۳	نتیجہ امتحان طلباء میڈیکل اسکول اگرہ مع چند سوال جواب *
۳۲۸	پائلوکارپین کی اصلیت *
۳۳۰	کاڈلیورائل کے ساتھ اتھر ملا کر استعمال کرنا *
۳۳۱	کلورل ہیڈریٹ کا فائدہ و فستہیر یا مین *
۳۳۲	بقیہ ہیپوڈرمک انجکشن کس دوا کا کس مرض میں *
۳۳۷	بلاڈونا اور افیون کا باہمی اختلاف و اتفاق *
۳۳۸	جذام میں چال ہوگرے کا تیل *

صفحہ	مضامین
۳۴۱	البومنیہ یا کاعلاج *
۳۴۲	فادزہرنیٹریٹ آف ایمال کا *
۳۴۴	ڈاکٹر ملٹر فادر جیل صاحب کا مضمون قابل دید *
۳۴۷	تبدیلی کا خواہان *
۳۴۷	گلیسرین کا فائدہ قبض میں *
۳۴۸	پرورائٹس کا علاج *
بابت چار ستمبر	
۳۵۵	ٹنٹس کا علاج گانجہ سے *
۳۵۶	الکھیل اسٹرنیا کا فادزہر *
۳۵۷	امپوشنس کا علاج *
۳۵۹	طحال کیواسطے مفید ضماو *
۳۵۹	سورنیل کا علاج کاربو لک البیڈ لوشن سے *
۳۶۰	بواسیر کا علاج آیوڈو فارم سے *
۳۶۰	نسجات مجرب ڈاکٹر تجل حسین صاحب مشعر بر علاج سیلان طمٹ *
۳۶۲	بقیہ بیان ڈاکٹر ملٹر فادر جیل صاحب کے مضمون کا قابل دید *
۳۶۳	بقیہ حفظان صحت *

دخواست دیلی

شیخ تاج الدین صاحب ہاسٹل اسٹنٹ انڈیا چارج ہو کر ایڈمنسٹریٹو
اسٹٹ ریکو جنکا تعلق مقام رتلام چھاونی نیچہ تک اپنی تبدیلی تقاضا مندرجہ
ذیل میں چاہتے ہیں۔ مقامات مندرجہ ذیل میں جن صاحب کو تبادلوں کے لئے درخواست
سے منظور ہو خط کتابت براہ راست جاری فرماوین (تفصیل مقامات)

لکھنؤ۔ آلہ آباد۔ میرٹھ۔ لاہور۔ رائے پٹری۔ گوالیار۔ یا کوئی اور مقام شہر سندھ

Cheragh Shah
شیخ تاج الدین ہاسٹل اسٹنٹ

مدعاے واجب لعرض

جن صاحبوں کے پاس سالہ آئینہ طبابت شائع کا کوئی پرنسپل غفلت اہلیان ڈاک
نہ پہونچا ہوا دیکھو چاہیئے کہ ایک ٹکٹ واسطے ڈاک کے بھیج دین اور اس پرچہ کا نمبر
بتلاوین تاکہ دوبارہ اہلغ خدمت کیا جاو اس کام کے واسطے یکم جنوری تک
مہلت کا بعد جنوری جو صاحب طلب فرماوین گے انکی خدمت میں پہنچے
شاید ہتم معذور ہوگا۔ جو صاحب ٹکٹ روانہ فرماوین گے اونکی واسطے پرچہ
نہ بھیجا جاوے گا۔ ساتھ اسکے یہ بھی عرض کرنا ضروریات ہے کہ بعض
صاحبوں نے ضروریات کارخانہ پر خیال نہ فرمایا اور امداد مطیع نفائی یا بہت خیال
فرمایا کہ جب تقاضا ہوگا دیکھا جاوے گا بہتر یہ ہے کہ جیسے ایڈمنسٹریٹو تقاضا کرے
شرانہ اسے اونکو تقاضا ہو نہیںے شرانا چاہئے * عاصی شیخ امام الدین احمد

ایڈمنسٹریٹو چارج ہوگی *

سید کاظم الدین شیخ امام الدین احمد کیوریٹوریم اسکول کے ہاتھ سے
مطبع کلکتہ میں شائع